وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا بَعِيْدًا ۝

اور جو کفر کرے اللہ اور اس کے رسول کا بیشک وہ صریح گمراہی میں بہک گیا (پ۲۲)

صحیح مسلم شریف (مترجم)

مصنفہ:

امام المحدثین ابوالحسین مسلم بن الحجاج القشیری رحمہ اللہ

ترجمہ و تحشیہ:

علامہ غلام رسول سعیدی

ALAHAZRAT NETWORK

اعلیٰحضرت نیٹ ورک

www.alahazratnetwork.org

ALAHAZRAT NETWORK

اعلیٰحضرت نیٹ ورک

www.alahazratnetwork.org

www.alahazratnetwork.org

فہرس
صحیح مسلم (جلداوّل)

باب	عنوان	صفحہ
	حالات وخدمات امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ	۱۷
	ولادت اور سلسلۂ نسب	۱۷
	تحصیل علم حدیث	۱۷
	شخصیت	۱۷
	اساتذہ اور مشائخ	۱۷
	تلامذہ	۱۸
	کلمات الثناء	۱۸
	علمی شکوہ	۱۸
	امام بخاری سے تعلق خاطر	۱۸
	تصانیف	۱۹
	وصال	۱۹
	حسنِ عاقبت	۱۹
	صحیح مسلم	۲۰
	سبب تالیف اور مدت	۲۰
	تسمیہ	۲۱
	اسلوب	۲۱
	شرائط	۲۲
	تعلیقات	۲۳
	عدد مرویات	۲۳
	مستخرجات	۲۳
	شروحاتِ صحیح مسلم	۲۵
	مختصرات صحیح مسلم اور ان کی شروح	۲۶
	مقدمہ صحیح مسلم	۲۷
۱	ثقہ راویوں کی روایت کو قبول کرنا' جھوٹوں کی ترک	

باب	عنوان	صفحہ
	کرنا اور جھوٹی حدیث گھڑنے پر وعید	۳۲
۲	حدیث گھڑنے کی ممانعت	۳۳
۳	بلا تحقیق حدیث بیان کرنے سے ممانعت	۳۴
۴	ضعیف راویوں سے روایت کرنے کی ممانعت	۳۶
۵	اسناد حدیث اور راویوں پر تنقید کی اہمیت	۳۸
•••	راویوں کے عیبوں کو ظاہر کرنا اور احادیث کو نقل کرنا	۴۰
•••	بعض کا بعض سے روایت کرنے کا بیان	۵۴
•••	حدیثِ معنعن کی حجیت پر دلائل	۵۵
۶	حدیثِ معنعن سے دلیل پکڑنا درست ہے	۵۶
	۱ - کتابُ الایمان	
۱	ایمان واسلام کا بیان	۶۵
•••	ایمان کیا ہے اور اس کی خصلتوں کا بیان	۶۷
•••	اسلام کیا ہے اور اس کے خصائل کا بیان	۶۹
۲	نمازوں کا بیان جو ارکانِ اسلام میں سے ایک رکن ہیں	۷۰
۳	ارکانِ اسلام سے متعلق سوال	۷۰
۴	ایمان کے جس درجہ کی وجہ سے جنت کے دخول کا استحقاق ہے اور جس نے احکام پر عمل کیا وہ جنت میں داخل ہو جائے گا	۷۲
۵	اسلام کے ارکان اور عظیم ستونوں کا بیان	۷۴
۶	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اللہ ﷺ پر ایمان لانے' احکام شریعت پر عمل کرنے' ان کو یاد رکھنے اور ان کی دعوت دینے اور تبلیغ کرنے کا حکم	۷۵
۷	توحید ورسالت کی گواہی اور احکام شرعیہ کی دعوت	

www.alahazratnetwork.org

باب	عنوان	صفحہ
	دینا	۷۸
۸	جب تک لوگ لا الٰہ الا اللہ نہ کہیں ان سے قتال کرنے کا حکم	۷۹
۹	موت کے وقت غرغرہ' موت سے پہلے ایمان لانے کی صحت' مشرکین کے لیے استغفار کا منسوخ ہونا اور اس پر دلیل کہ شرک پر مرنے والا جہنمی ہے	۸۱
۱۰	جس شخص کا توحید پر خاتمہ ہوا وہ جنت میں قطعی طور پر داخل ہوگا	۸۳
۱۱	جو شخص اللہ تعالیٰ کو رب' اسلام کو دین اور محمد ﷺ کو نبی مان کر راضی ہو وہ مؤمن ہے خواہ وہ گناہ کبیرہ کا ارتکاب کرے	۹۰
۱۲	ایمان کی شاخوں کی تعداد' ایمان کے اعلیٰ اور ادنیٰ درجہ کا بیان اور حیاء بھی ایمان کا ایک حصہ ہے	۹۰
۱۳	اسلام کے جامع اوصاف	۹۲
۱۴	احکامِ اسلام میں سے بعض کی بعض پر فضیلت	۹۲
۱۵	ان خصائل کا بیان جن کے ساتھ متصف ہونے سے ایمان کی حلاوت حاصل ہوتی ہے	۹۳
۱۶	اپنے والد' اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ رسول اللہ ﷺ سے محبت کا وجوب	۹۴
۱۷	ایمان کا تقاضا یہ ہے کہ جو اچھی چیز اپنے لیے پسند کرے وہی اپنے مسلمان بھائی کے لیے بھی پسند کرے	۹۴
۱۸	پڑوسی کو تکلیف پہنچانے کی ممانعت	۹۵
۱۹	پڑوسی اور مہمان کی تکریم کرنا اور نیکی کی بات کے سوا خاموش رہنا علاماتِ ایمان سے ہے	۹۵
۲۰	برائی سے روکنا ایمان کی علامت ہے اور ایمان میں زیادتی اور کمی ہوتی ہے	۹۶
۲۱	اہلِ ایمان کی ایمان میں ایک دوسرے پر فضیلت اور اہل یمن کی ایمان میں ترجیح	۹۷
۲۲	جنت میں صرف مؤمنین داخل ہوں گے' مؤمنین سے محبت رکھنا ایمان کی علامت ہے اور زیادہ سلام کرنا محبت کا سبب ہے	۱۰۰
۲۳	دین خیر خواہی ہے	۱۰۰
۲۴	گناہوں سے ایمانِ کامل میں کمی اور گناہ کے ارتکاب کے وقت ایمانِ کامل کا منتفی ہونا	۱۰۱
۲۵	منافق کی صفات کا بیان	۱۰۳
۲۶	مسلمان کو کافر کہنے والے کا حکم	۱۰۴
۲۷	علم کے باوجود اپنے باپ کے نسب سے انکار کرنے والے کے ایمان کا حال	۱۰۵
۲۸	اس کا بیان کہ مسلمان کو بُرا کہنا فسق ہے اور اس سے قتال کرنا کفر ہے	۱۰۶
۲۹	اس حدیث کا بیان کہ میرے بعد ایک دوسرے کی گردنیں مار کر کافر نہ ہو جانا	۱۰۶
۳۰	نسب میں طعن کرنے اور نوحہ کرنے پر کفر کا اطلاق	۱۰۷
۳۱	بھاگے ہوئے غلام پر کافر کا اطلاق	۱۰۷
۳۲	جو شخص یہ کہے کہ ستاروں کے سبب سے بارش ہوتی ہے' اس کے کفر کا بیان	۱۰۸
۳۳	انصار اور حضرت علی سے محبت رکھنا ایمان کی' اور ان سے بغض رکھنا نفاق کی علامت ہے	۱۰۹
۳۴	عبادات کی کمی سے ایمان کا کم ہونا اور کفر کا کفرانِ نعمت پر اطلاق	۱۱۰
۳۵	نماز ترک کرنے پر کفر کا اطلاق	۱۱۱
•••	نماز ترک کرنے کا بیان	۱۱۲
۳۶	اللہ پر ایمان لانا سب سے افضل عمل ہے	۱۱۲
۳۷	سب سے بڑا گناہ شرک ہے اور اس کے بعد بڑے گناہوں کا بیان	۱۱۴
۳۸	معصیت کبیرہ اور اکبر الکبائر کا بیان	۱۱۵

www.alahazratnetwork.org

باب	عنوان	صفحہ
۳۹	تکبر کے حرام ہونے کا بیان	۱۱۶
۴۰	جو شخص اللہ کے ساتھ شرک کیے بغیر مر گیا اس کے جنتی ہونے پر اور جو شرک پر مرا اس کے دوزخی ہونے پر دلیل	۱۱۷
۴۱	کلمہ پڑھ لینے کے بعد کافر کو قتل کرنا حرام ہے	۱۱۸
۴۲	نبی علیہ السلام کا ارشاد: ''جو شخص ہم پر ہتھیار اٹھائے وہ ہم میں سے نہیں ہے''	۱۲۲
۴۳	نبی علیہ السلام کا یہ ارشاد: ''جس نے ہم کو دھوکا دیا وہ ہم میں سے نہیں ہے''	۱۲۲
۴۴	منہ پر تھپڑ مارنے، گریبان چاک کرنے اور زمانہ جاہلیت کی چیخ و پکار کا بیان	۱۲۳
۴۵	چغل خوری کی سخت ممانعت	۱۲۴
۴۶	لباس ٹخنوں سے نیچے لٹکانے والوں، احسان جتلانے والوں اور جھوٹی قسم کھا کر سودا بیچنے والوں سے اللہ تعالیٰ کے ناراض ہونے کا بیان	۱۲۵
۴۷	خودکشی کرنے کی شدید ممانعت اور اس کا عذاب	۱۲۷
...	جنت میں صرف مسلمان داخل ہوں گے	۱۲۸
۴۸	مالِ غنیمت میں خیانت کرنے کی ممانعت اور اس کا بیان کہ جنت میں صرف مؤمن داخل ہوں گے	۱۳۰
...	مالِ غنیمت میں خیانت کی ممانعت	۱۳۱
۴۹	خودکشی کے کفر نہ ہونے کی دلیل	۱۳۱
۵۰	قربِ قیامت میں ہوا کا ان لوگوں کو اٹھا لینا جن کے دلوں میں تھوڑا سا بھی ایمان ہوگا	۱۳۲
۵۱	فتنوں کے ظہور سے پہلے اعمالِ صالحہ کی ترغیب	۱۳۳
۵۲	مؤمن کا اعمال ضائع ہو جانے سے ڈرنا	۱۳۳
۵۳	کیا اعمالِ جاہلیت پر مؤاخذہ ہوگا؟	۱۳۴
۵۴	اسلام، حج اور ہجرت پہلے گناہوں کو مٹا دیتے ہیں	۱۳۵
...	اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانے والے اور اس کی رحمت سے مایوس نہ ہونے والے کا بیان	۱۳۶

باب	عنوان	صفحہ
۵۵	اسلام لانے کے بعد کافر کے اعمالِ سابقہ کا حکم	۱۳۷
۵۶	ایمان میں صدق اور اخلاص	۱۳۸
۵۷	حدیث نفس اور خواطر سے درگزر کرنے اور نیکی اور بدی کے ''ہم'' کے حکم کا بیان	۱۳۸
۵۸	اللہ تعالیٰ نے حدیثِ نفس کو معاف فرما دیا ہے جب تک اس پر عمل نہ کرے	۱۴۰
۵۹	بندے کے نیکی کے ''ہم'' کو لکھنے اور برائی کے ''ہم'' کو نہ لکھنے کا بیان	۱۴۱
۶۰	ایمان میں وسوسہ کا بیان اور وسوسہ کے وقت کیا کہنا چاہیے؟	۱۴۳
...	ایمان لانے اور شیطانی وسوسے کے وقت اس سے پناہ مانگنے کا بیان	۱۴۳
۶۱	جھوٹی قسم کھا کر کسی مسلمان کا حق مارنے پر دوزخ کی وعید	۱۴۵
۶۲	غیر کا مالِ ناحق چھیننے والے کا خون مباح ہے اور اگر وہ اس لڑائی کے دوران قتل ہو جائے تو دوزخی ہے اور اگر صاحبِ حق قتل ہو جائے تو وہ شہید ہے	۱۴۸
۶۳	رعایا کے ساتھ خیانت کرنے والے حاکم کے لیے دوزخ کی وعید	۱۴۹
۶۴	بعض دلوں سے ایمان اور امانت کا اٹھ جانا اور دلوں پر فتنہ کا طاری ہونا	۱۵۰
۶۵	اسلام ابتداء میں اجنبی تھی اور انتہاء میں بھی اجنبی ہو جائے گا اور دو مسجدوں میں سمٹ جائے گا	۱۵۱
...	اسلام ابتداء میں اجنبی تھا اور انتہاء میں بھی اجنبی ہو جائے گا اور دو مسجدوں میں سمٹ جائے گا	۱۵۳
...	ایمان سمٹ کر مدینہ میں چلا جائے گا	۱۵۳
۶۶	اخیر زمانہ میں ایمان کا رخصت ہو جانا	۱۵۳
۶۷	خوفزدہ شخص کے لیے ایمان مخفی رکھنے کا جواز	۱۵۴

www.alahazratnetwork.org

باب	عنوان	صفحہ
۶۸	جس شخص کے ایمان کے ضعف کا خطرہ ہو اس کی تالیف قلب اور بغیر دلیل کے کسی کو قطعی مؤمن کہنے کی ممانعت	۱۵۴
۶۹	دلائل کی زیادتی سے ایمان کا قوی ہونا	۱۵۵
۷۰	ہمارے نبی سیدنا محمد ﷺ کی رسالت کے عموم پر ایمان لانے کا وجوب اور آپ کی ملت سے تمام ملتوں کے منسوخ ہونے کا بیان	۱۵۶
۷۱	حضرت عیسیٰ بن مریم کے نازل ہونے اور شریعتِ محمدی کے مطابق احکام جاری کرنے کا بیان	۱۵۷
...	ابن مریم کا نازل ہونا اور امام بننا	۱۵۸
...	میری امت کا ایک گروہ قیامت تک حق کے لیے لڑتا رہے گا	۱۵۹
۷۲	اس زمانہ کا بیان جس میں ایمان نہیں قبول کیا جائے گا	۱۵۹
۷۳	رسول اللہ ﷺ کی طرف وحی کی ابتداء کرنے کا بیان	۱۶۲
۷۴	رسول اللہ ﷺ کی معراج اور نمازوں کی فرضیت کا بیان	۱۶۵
...	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا انبیاء علیہم السلام کا ذکر کرنا	۱۷۳
۷۵	مسیح ابن مریم اور مسیح دجال کا ذکر	۱۷۵
...	نبی کریم ﷺ اور انبیاء علیہم السلام کی نماز کا بیان	۱۷۷
۷۶	سدرۃ المنتہیٰ کا ذکر	۱۷۸
...	اللہ تعالیٰ کا فرمان: اور انہوں نے وہ جلوہ دوبارہ دیکھا	۱۷۸
۷۷	آیا رسول اللہ ﷺ نے شب معراج اللہ تعالیٰ کا دیدار کیا تھا یا نہیں؟	۱۷۹
۷۸	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا (خالق) نور کو دیکھنا	۱۸۲
۷۹	خالق کائنات کے متعلق حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اقوال مبارکہ	۱۸۲
۸۰	آخرت میں مؤمنین کے لیے اللہ سبحانہ کے دیدار کا اثبات	۱۸۳
۸۱	رؤیتِ باری تعالیٰ کا بیان	۱۸۴
۸۲	شفاعت کا اثبات اور موحدین کو دوزخ سے نکالنے کا بیان	۱۹۳
۸۳	آخر میں جہنم سے نکلنے والے کا بیان	۱۹۴
۸۴	اہلِ جنت میں سے سب سے کم درجہ شخص کا بیان	۱۹۷
...	حدیثِ شفاعت کا بیان	۲۰۲
۸۵	فرمانِ رسول ﷺ: میں وہ پہلا شخص ہوں جو جنت میں جانے کے لیے شفاعت کروں گا اور تمام انبیاء سے زیادہ میرے پیروکار ہوں گے	۲۱۳
۸۶	نبی اکرم ﷺ کا اپنی امت کی شفاعت کے لیے دعا کا محفوظ رکھنا	۲۱۴
۸۷	رسول اللہ ﷺ کا اپنی امت کے لیے دعا کرنا' رونا اور شفقت فرمانا	۲۱۶
۸۸	جو شخص کفر پر مرا وہ دوزخ میں رہے گا' اس کو مقربین کی شفاعت اور قرابت فائدہ نہیں دے گی	۲۱۷
۸۹	فرمانِ الٰہی عزوجل: "اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرایئے" کا بیان	۲۱۷
۹۰	نبی ﷺ کی ابوطالب کے لیے شفاعت اور آپ کے سبب سے اس کے عذاب کی تخفیف	۲۲۰
۹۱	سب سے کم درجہ عذاب کا بیان	۲۲۱
۹۲	کفار کے اعمال ان کو فائدہ نہیں پہنچاتے	۲۲۲
۹۳	مسلمانوں سے دوستی رکھنا اور غیر مسلموں سے قطع تعلق کرنا	۲۲۲
۹۴	مسلمانوں کے بعض گروہوں کا بغیر حساب اور عذاب کے جنت میں دخول	۲۲۳
۹۵	نصف اہل جنت اس امت کے لوگ ہوں گے	۲۲۶
۹۶	ہر ہزار میں سے نو سو ننانوے جہنمی ہونے کا بیان	۲۲۷

www.alahazratnetwork.org

باب	عنوان	صفحہ
	۲ - کتابُ الطهارة	
۱	وضو کی فضیلت	۲۲۸
۲	نماز کے لیے طہارت کا وجوب	۲۲۸
۳	کامل وضو کرنے کا طریقہ	۲۲۹
۴	وضو کرنے کے بعد نماز پڑھنے کی فضیلت	۲۳۰
۵	پانچ نمازیں اور ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک اور ایک رمضان سے دوسرے رمضان تک کے درمیانی صغیرہ گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں جب کہ وہ کبیرہ گناہ سے بچتا رہے	۲۳۳
۶	وضو کے بعد مستحب ذکر کا بیان	۲۳۳
۷	نبی ﷺ کے وضو کا بیان	۲۳۴
۸	ناک میں طاق مرتبہ پانی ڈالنا اور طاق مرتبہ استنجاء کرنا	۲۳۵
۹	وضو میں مکمل پیروں کے دھونے کا وجوب	۲۳۷
۱۰	تمام اعضاء وضو کو مکمل طور پر دھونے کا استحباب	۲۳۸
۱۱	وضو کے پانی کے ساتھ گناہوں کا جھڑنا	۲۳۹
۱۲	اعضاء وضو کو چمکانے کے لیے مقررہ حد سے زیادہ دھونے کا استحباب	۲۳۹
۱۳	جہاں تک وضو کا پانی پہنچے گا وہاں تک زیور پہنایا جائے گا	۲۴۲
۱۴	تکلیف کے وقت مکمل وضو کرنے کی فضیلت	۲۴۲
۱۵	مسواک کا بیان	۲۴۳
۱۶	بعض سنتوں کا بیان	۲۴۴
۱۷	استنجاء	۲۴۶
۱۸	دائیں ہاتھ سے استنجاء کرنے کی ممانعت	۲۴۸
۱۹	وضو وغیرہ میں دائیں طرف سے ابتداء کرنا	۲۴۸
۲۰	راستے یا سائے میں قضائے حاجت سے ممانعت کا بیان	۲۴۹
۲۱	پانی کے ساتھ استنجاء کرنا	۲۴۹

باب	عنوان	صفحہ
۲۲	موزوں پر مسح ۱	۲۵۰
۲۳	پیشانی اور پگڑی پر مسح	۲۵۳
۲۴	موزوں پر مسح کی مدت	۲۵۴
۲۵	ایک وضو سے متعدد نمازوں کا جواز	۲۵۵
۲۶	تین بار ہاتھ دھونے سے پہلے پانی کے برتن میں ہاتھ ڈالنے کی کراہت	۲۵۵
۲۷	کتے کے جھوٹے کا حکم	۲۵۶
۲۸	ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے کی ممانعت	۲۵۸
۲۹	جمع شدہ پانی کے اندر غسل کرنے کی ممانعت	۲۵۸
۳۰	جب مسجد پیشاب یا دیگر نجاستوں سے ملوث ہو جائے تو اس کے دھونے کا وجوب اور طہارت کے لیے پانی سے دھونے کا کافی ہونا	۲۵۸
۳۱	شیر خوار بچے کے پیشاب آلود کپڑے کو دھونے کا حکم	۲۶۰
۳۲	منی کا حکم	۲۶۱
•••	منی کو کپڑے سے دھونا	۲۶۲
۳۳	خون کی نجاست اور اس کو دھونے کا طریقہ	۲۶۳
۳۴	پیشاب کی نجاست پر دلیل اور اس سے احتراز کا وجوب	۲۶۳
	۳ - کتابُ الحیض	
۱	ملبوس حائضہ کے ساتھ لیٹنا	۲۶۴
۲	حائضہ کے ساتھ ایک چادر میں لیٹنا	۲۶۴
•••	حائضہ کے ساتھ چادر میں سونا	۲۶۵
۳	حائضہ عورت کے لیے اپنے خاوند کا سر دھونے' بالوں میں کنگھی کرنے کا جواز' اس کے جھوٹے کا پاک ہونا' اس کی گود میں سر رکھنے اور اس کی گود میں قرآن پڑھنے کا جواز	۲۶۵
•••	حائضہ کا جانماز اور کپڑا پکڑانا	۲۶۶
•••	ایک ہی برتن میں حائضہ کے ساتھ پانی پینا	۲۶۷

www.alahazratnetwork.org

باب	عنوان	صفحہ
...	حائضہ کی گود سے ٹیک لگا کر قرآن مجید پڑھنا	۲۶۷
...	اللہ تعالیٰ کا فرمان: یہ آپ سے حیض کے بارے سوال کرتے ہیں' کا بیان	۲۶۷
۴	مذی کا حکم	۲۶۸
۵	نیند سے بیدار ہو کر ہاتھ منہ دھونا	۲۶۹
۶	جنبی کے لیے سونے کا جواز اور اس کے لیے کھانے پینے کے وقت یا جماع سے پہلے استنجاء اور وضو کرنے کا استحباب	۲۶۹
...	اپنی بیوی کے ساتھ دوبارہ ہم بستر ہونے کا بیان	۲۷۱
۷	احتلام کے بعد عورت پر غسل کرنے کا وجوب	۲۷۱
۸	مرد اور عورت کی منی کی خصوصیات اور یہ کہ بچہ ان کے پانی سے پیدا ہوتا ہے	۲۷۳
۹	غسلِ جنابت کا طریقہ	۲۷۴
۱۰	غسلِ جنابت کے لیے پانی کی مستحب مقدار' شوہر اور زوجہ کا ایک برتن سے پانی لے کر غسل کرنا	۲۷۶
...	غسل اور وضو کے لیے کتنا پانی کافی ہے؟	۲۷۸
۱۱	غسل میں سر وغیرہ پر تین مرتبہ پانی ڈالنا	۲۷۹
۱۲	غسل میں مینڈھیوں کا حکم	۲۸۰
۱۳	حائضہ کا غسل کے بعد خون کی جگہ خوشبو لگانے کا استحباب	۲۸۱
۱۴	مستحاضہ کے غسل اور اس کی نماز کے احکام	۲۸۳
۱۵	حائضہ پر نماز کی قضا نہیں صرف روزہ کی قضاء ہے	۲۸۵
۱۶	پردہ کی اوٹ میں غسل کرنا	۲۸۶
۱۷	پرائی شرم گاہ دیکھنے کی حرمت	۲۸۷
۱۸	تنہائی میں برہنہ غسل کرنے کا جواز	۲۸۷
۱۹	شرمگاہ چھپانے کی کوشش کرنا	۲۸۸
۲۰	قضاء حاجت کے وقت پردہ کرنا	۲۸۹
۲۱	غسلِ جماع کے احکام	۲۸۹
۲۲	الماء من الماء کے منسوخ ہونے کا بیان	۲۹۱
۲۳	آگ سے پکی ہوئی چیز کو کھانے کے بعد وضو کا وجوب	۲۹۳
۲۴	آگ سے پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد وضو کے منسوخ ہونے کا بیان	۲۹۳
۲۵	اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرنے کا حکم	۲۹۵
۲۶	جس شخص کو وضو کا یقین ہو پھر وضو ٹوٹنے کا شک ہو جائے تو وہ اس وضو سے نماز پڑھ سکتا ہے	۲۹۶
۲۷	مردار اور جانور کی کھال کا رنگنے سے پاک ہونا	۲۹۶
۲۸	تیمم	۲۹۹
...	سلام کے جواب کے لیے تیمم کرنا	۳۰۲
...	پیشاب کرنے والا سلام کا جواب نہ دے	۳۰۲
۲۹	مسلمان کے نجس نہ ہونے پر دلیل	۳۰۲
۳۰	جنابت ہو یا غیر جنابت ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا ذکر	۳۰۳
۳۱	بے وضو کے کھانے کا جواز اور علی الفور وضو کا واجب نہ ہونا	۳۰۳
۳۲	بیت الخلاء جانے کے وقت کی دعا	۳۰۴
...	**كتابُ الصلوة**	
۳۳	بیٹھنے کی حالت میں نیند سے وضو نہیں ٹوٹتا	۳۰۵
	٤- كتابُ الصلوة	
۱	اذان کی ابتداء	۳۰۵
۲	اذان کے کلمات کو دو دو مرتبہ اور ایک کلمہ کے سوا اقامت کے کلمات کو ایک ایک مرتبہ کہنے کا حکم	۳۰۶
۳	اذان کا طریقہ	۳۰۷
۴	ایک مسجد میں دو مؤذن رکھنے کا استحباب	۳۰۷
۵	جب نابینا کے ساتھ بینا ہو تو اس کی اذان کا جواز	۳۰۷
۶	دار الکفر میں کسی قوم کے علاقہ میں اذان کی آواز سننے کے بعد ان پر حملہ کرنے کی ممانعت	۳۰۸
۷	اذان کا جواب دینے اور پھر نبی ﷺ پر صلوٰۃ پڑھنے اور آپ کے لیے وسیلہ کے سوال کرنے کا استحباب	۳۰۸

www.alahazratnetwork.org

باب	عنوان	صفحہ
۸	اذان کی فضیلت اور اذان سن کر شیطان کا بھاگنا	۳۱۰
۹	تکبیر احرام کے ساتھ رکوع میں اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت کندھوں تک رفع یدین کرنے کا استحباب	۳۱۲
۱۰	رکوع سے اٹھنے کے علاوہ ہر دفعہ اٹھتے وقت اور جھکتے وقت تکبیر کا ثبوت	۳۱۳
۱۱	ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ پڑھنے کا وجوب اور جو شخص سورۂ فاتحہ نہ پڑھ سکتا ہو اس کو قرآن مجید کی جو آیات یاد ہوں ان کو پڑھ لے	۳۱۵
...	نماز کو سکون سے ادا کرنا اور آسان قرأت کرنا	۳۱۷
۱۲	امام کے پیچھے بلند آواز سے قرأت کرنے کی ممانعت	۳۱۸
۱۳	بسم اللہ کو سرّاً پڑھنے والوں کے دلائل	۳۱۹
۱۴	جن لوگوں کے نزدیک سورۂ توبہ کے سوا بسم اللہ ہر سورت کا جزء ہے ان کے دلائل	۳۲۰
۱۵	سینہ کے نیچے اور ناف کے اوپر دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ کے اوپر رکھنا اور زمین پر دونوں ہاتھوں کو کندھے کے بالمقابل رکھنا	۳۲۱
۱۶	نماز میں تشہد کا بیان	۳۲۱
۱۷	تشہد کے بعد نبی ﷺ پر درود شریف پڑھنے کا بیان	۳۲۵
...	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود شریف پڑھنے کا ثواب	۳۲۶
۱۸	سمع اللہ لمن حمدہٗ ربنا لک الحمد اور آمین کا بیان	۳۲۶
۱۹	امام کی اقتداء کرنے کا بیان	۳۲۸
۲۰	تکبیر وغیرہ میں امام سے سبقت کرنے پر ممانعت	۳۳۰
۲۱	مرض یا سفر کے عذر کی وجہ سے امام کا نماز میں کسی کو خلیفہ بنانا اور جب امام بیٹھا ہو تو اس کے پیچھے بیٹھ کر نماز پڑھنے کے حکم کا منسوخ ہونا	۳۳۱
۲۲	جب امام کے آنے میں دیر ہو تو کسی اور شخص کو امام بنانے کا جواز	۳۳۷
...	امام کی تاخیر کی صورت میں دوسرے کو آگے کرنا	۳۳۹
۲۳	امام کو متنبہ کرنے کے لیے مرد سبحان اللہ کہیں اور عورتیں ہاتھ پر ہاتھ ماریں	۳۴۰
۲۴	نماز کو خضوع وخشوع اور اچھی طرح سے پڑھنے کا حکم	۳۴۰
۲۵	امام سے پہلے رکوع اور سجود وغیرہ کرنے کی ممانعت	۳۴۱
۲۶	نماز میں آسمان کی طرف دیکھنے کی ممانعت	۳۴۲
۲۷	سکون کے ساتھ نماز پڑھنے کا حکم، سلام کے وقت ہاتھ اٹھانے اور ہاتھوں سے اشارہ کرنے کی ممانعت اور پہلی صف کو مکمل کرنے اور مل کر کھڑے ہونے کا حکم	۳۴۳
۲۸	نماز کی صفوں کو درست کرنے اور بالترتیب اگلی صفوں کی افضلیت کا بیان	۳۴۴
۲۹	مردوں کے پیچھے نماز پڑھنے والی عورتیں مردوں سے پہلے سجدہ سے سر نہ اٹھائیں	۳۴۷
۳۰	جب فتنہ کا خوف نہ ہو تو عورتوں کے مساجد میں جانے کا جواز بہ شرطیکہ وہ خوشبو نہ لگائیں	۳۴۷
۳۱	جہری نمازوں میں متوسط آواز کے ساتھ قرآن مجید پڑھنا	۳۵۰
۳۲	قرآن مجید سننے کا حکم	۳۵۰
۳۳	صبح کی نماز میں جہراً قرأت کرنا اور جنوں پر قرآن مجید پڑھنا	۳۵۱
۳۴	ظہر اور عصر کی نمازوں میں قرأت	۳۵۴
۳۵	صبح کی نماز میں قرأت	۳۵۶
...	مغرب کی نماز میں قرأت	۳۵۸
۳۶	عشاء کی نماز میں قرأت	۳۵۹
۳۷	ائمہ کو تخفیف سے نماز پڑھانے کا حکم	۳۶۱
۳۸	نماز کے ارکان میں اعتدال کرنا اور نماز کو مکمل کرنے میں تخفیف کرنا	۳۶۴

www.alahazratnetwork.org

باب	عنوان	صفحہ
۳۹	امام کی پیروی کرنا اور اس کے عمل کے بعد عمل کرنا	۳۶۵
۴۰	نمازی رکوع سے سر اٹھا کر کیا کہے؟	۳۶۷
۴۱	رکوع اور سجود میں قرآن مجید پڑھنے کی ممانعت	۳۶۸
۴۲	رکوع اور سجود میں کیا کہے؟	۳۷۱
۴۳	سجدہ کی فضیلت اور اس کی ترغیب	۳۷۳
۴۴	اعضاء سجود کا بیان اور سر پر جوڑا باندھنے اور نماز میں کپڑے موڑنے کی ممانعت	۳۷۴
...	مرد کو بالوں کا جوڑا باندھ کر نماز پڑھنے کی ممانعت	۳۷۵
۴۵	اعتدال سے سجدہ کرنا' سجدہ میں زمین پر ہتھیلیاں رکھنا' کہنیوں کو پہلوؤں سے اوپر رکھنا اور پیٹ کو رانوں سے اوپر رکھنا	۳۷۶
۴۶	نماز کی جامع صفت' نماز کا افتتاح اور نماز کا اختتام' رکوع اور سجود کا طریقہ مع اعتدال' چار رکعت کی نماز میں ہر دو رکعت کے بعد تشہد' دو سجدوں کے درمیان اور تشہد اوّل میں بیٹھنے کے طریقہ کا بیان	۳۷۶
۴۷	نمازی کا سترہ	۳۷۸
۴۸	نمازی کے سامنے سے گزرنے والے کو روکنا	۳۸۲
۴۹	نمازی کا سترہ کے قریب ہونا	۳۸۳
۵۰	نمازی کے سامنے سترہ کی مقدار	۳۸۴
۵۱	نمازی کے سامنے عرض میں لیٹنا	۳۸۵
۵۲	ایک کپڑا پہن کر نماز پڑھنے اور آپ کے لباس کی صفت کا بیان	۳۸۷
	۵ - کتابُ المساجد ومواضع الصلوة	
...	مساجد اور نماز کی جگہوں کا بیان	۳۸۹
...	نبی ﷺ کا فرمان: ''تمام روئے زمین کو مسجد اور پاک کرنے والی بنا دیا گیا''	۳۹۰
۱	حضور ﷺ کا مسجد تعمیر کروانا	۳۹۲
...	بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھنے کا بیان	۳۹۳
۲	بیت المقدس کی بجائے بیت اللہ کو قبلہ قرار دینا	۳۹۳
۳	قبروں پر مسجد بنانے' ان پر تصاویر رکھنے اور ان کو سجدہ کرنے کی ممانعت	۳۹۴
۴	مسجد بنانے کی فضیلت اور اس کی ترغیب	۳۹۶
۵	حالتِ رکوع میں ہاتھوں کا گھٹنوں پر رکھنا اور تطبیق کا منسوخ ہونا	۳۹۷
۶	نماز میں ایڑیوں پر بیٹھنا	۳۹۹
۷	نماز میں کلام کو حرام کرنا اور اباحتِ سابقہ کو منسوخ کرنا	۴۰۰
...	نماز میں سلام کا اشارہ کرنا	۴۰۲
۸	نماز میں شیطان پر لعنت کرنا' اس سے پناہ مانگنا اور عمل قلیل کا جائز ہونا	۴۰۳
۹	حالتِ نماز میں بچوں کے اٹھانے کا جواز' جب تک نجاست متحقق نہ ہو' کپڑوں کا پاک ہونا اور عمل قلیل سے نماز کا باطل نہ ہونا	۴۰۴
۱۰	نماز میں ضرورت کی بناء پر ایک دو قدم چلنا اور امام کا مقتدیوں سے بلند جگہ پر ہونا	۴۰۵
۱۱	نماز میں کوکھ پر ہاتھ رکھنے کی ممانعت	۴۰۶
۱۲	نماز میں کنکریاں ہٹانے اور مٹی صاف کرنے کی کراہت	۴۰۶
۱۳	مسجد میں تھوکنے کی ممانعت	۴۰۷
۱۴	جوتے پہن کر نماز پڑھنے کا جواز	۴۱۰
۱۵	بیل بوٹے دار کپڑوں میں نماز کی کراہت	۴۱۰
۱۶	کھانے کے وقت نماز کی کراہت	۴۱۱
۱۷	لہسن یا کوئی اور بدبودار چیز کھا کر مسجد میں جانے کی کراہت	۴۱۲
...	کچا لہسن اور پیاز کھا کر مسجد میں آنا منع ہے	۴۱۵
۱۸	مسجد میں گم شدہ چیز تلاش کرنے کی ممانعت	۴۱۶
۱۹	سجدۂ سہو کا بیان	۴۱۷

www.alahazratnetwork.org

باب	عنوان	صفحہ
۲۰	سجودِ تلاوت	۴۲۴
۲۱	نماز میں بیٹھنے کا طریقہ	۴۲۶
۲۲	سلام سے نماز کا اختتام	۴۲۸
۲۳	ذکر بعد از نماز	۴۲۹
۲۴	تشہد اور سلام کے درمیان عذابِ قبر وغیرہ سے پناہ مانگنا	۴۲۹
۲۵	نماز میں فتنہ وغیرہ سے پناہ مانگنا	۴۳۰
۲۶	نماز کے بعد ذکر کا طریقہ اور اس کا استحباب	۴۳۳
۲۷	تکبیر تحریمہ کے بعد دعا	۴۳۸
۲۸	نماز میں آنے کے لیے وقار اور سکون کا حکم	۴۳۹
۲۹	نماز کے لیے کس وقت کھڑا ہو؟	۴۴۱
۳۰	جس نے نماز کی ایک رکعت پالی اس نے نماز کو پالیا	۴۴۲
۳۱	پانچ نمازوں کے اوقات	۴۴۴
۳۲	گرمیوں میں ظہر کو ٹھنڈے وقت پڑھنے کا استحباب	۴۴۹
۳۳	گرمی نہ ہونے پر ظہر کو اوّل وقت میں پڑھنے کا استحباب	۴۵۱
۳۴	عصر کو اول وقت میں پڑھنے کا استحباب	۴۵۲
۳۵	نمازِ عصر کے ترک پر تغلیظ	۴۵۴
•••	درمیانی نماز کا بیان	۴۵۴
۳۶	نمازِ وسطیٰ، نمازِ عصر ہے	۴۵۵
۳۷	صبح اور عصر کی نماز کی فضیلت اور ان کی حفاظت	۴۵۷
۳۸	مغرب کا اوّل وقت غروبِ آفتاب کے بعد ہے	۴۵۹
۳۹	عشاء کی نماز کا وقت اور اس میں تاخیر	۴۵۹
۴۰	صبح کی نماز جلد پڑھنا اور اس میں قرأت کی مقدار	۴۶۴
۴۱	مستحب وقت سے مؤخر کر کے نماز پڑھنا مکروہ ہے اور ایسی صورت میں مقتدیوں کا حکم	۴۶۶
۴۲	نماز باجماعت پڑھنے کی تاکید اور اس کے فرض کفایہ ہونے کا بیان	۴۶۸
•••	جماعت سے پیچھے رہ جانے والوں کا بیان	۴۷۰
۴۳	اذان سننے والے پر مسجد میں آنا واجب ہے	۴۷۱
۴۴	جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا سننِ ھدیٰ میں سے ہے	۴۷۲
۴۵	مؤذن کے اذان دینے کے بعد مسجد سے نکلنے کی ممانعت	۴۷۲
۴۶	عشاء اور صبح کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھنے کی فضیلت	۴۷۳
۴۷	عذر کی بناء پر جماعت ترک کرنے کی رخصت	۴۷۴
۴۸	جماعت کے ساتھ نوافل پڑھنے اور پاک چٹائی وغیرہ پر نماز پڑھنے کا جواز	۴۷۶
۴۹	نماز باجماعت ادا کرنے، نماز کا انتظار کرنے اور مسجد میں دور سے آنے کی فضیلت	۴۷۸
۵۰	مساجد کی طرف چل کر آنے والے کی فضیلت	۴۸۰
۵۱	نماز کے لیے چل کر آنے والے کے اجر کا بیان	۴۸۲
۵۲	صبح کی نماز کے بعد اپنی جگہ پر بیٹھے رہنے کی اور مسجدوں کی فضیلت	۴۸۳
•••	اللہ تعالیٰ کی پسندیدہ ترین جگہ مساجد ہیں	۴۸۳
۵۳	امامت کا مستحق	۴۸۳
۵۴	قنوتِ نازلہ پڑھنے کا محل اور اس کا استحباب	۴۸۶
•••	قنوتِ نازلہ کا بیان	۴۸۷
۵۵	قضاء نمازوں کی جلد ادائیگی کا استحباب	۴۹۰
	٦ - كتابُ الصلوة المسافرين وقصرها	
۱	مسافرین کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان	۴۹۷
۲	منیٰ میں قصر نماز	۵۰۱
۳	بارش میں قیام گاہوں کے اندر نماز پڑھنے کا جواز	۵۰۳
۴	سفر میں سواری پر نماز پڑھنے کا جواز	۵۰۵
۵	سفر میں دو نمازوں کا جمع کرنا	۵۰۸

www.alahazratnetwork.org

باب	عنوان	صفحہ
۶	مقیم کا دو نمازوں کو اکٹھا پڑھنے کا بیان	۵۰۹
۷	نماز کے بعد دائیں بائیں پھرنے کا جواز	۵۱۱
۸	امام کے دائیں طرف کھڑے ہونے کا استحباب	۵۱۲
۹	اقامت کے بعد نفل شروع کرنے کی ممانعت	۵۱۲
۱۰	مسجد میں داخل ہونے کی دعا	۵۱۴
۱۱	تحیۃ المسجد	۵۱۴
۱۲	مسافر کے وطن پہنچتے ہی مسجد میں دو رکعت پڑھنے کا استحباب	۵۱۵
۱۳	نماز چاشت کا استحباب	۵۱۶
۱۴	سنت فجر کا استحباب اور تاکید	۵۱۹
۱۵	سنن مؤکدہ کی فضیلت اور ان کی تعداد	۵۲۲
۱۶	نوافل پڑھنے کا طریقہ	۵۲۴
۱۷	تہجد کی رکعات کی تعداد اور وتر کا بیان	۵۲۸
۱۸	رات کی نماز کا بیان	۵۳۲
۱۹	توبہ کرنے والوں کی نماز کا وقت	۵۳۶
۲۰	رات کی نماز دو دو رکعت اور وتر کی ایک رکعت کا بیان	۵۳۶
۲۱	رات کے آخر حصہ میں نہ اٹھنے والے کا اوّل وقت میں وتر پڑھنا	۵۴۰
۲۲	لمبے قیام والی نماز کی فضیلت	۵۴۱
۲۳	رات کے کس حصہ میں دعا مقبول ہوتی ہے؟	۵۴۱
۲۴	رات کے آخری حصہ میں دعا اور ذکر کی ترغیب اور اس میں دعا کا قبول ہو جانا	۵۴۲
۲۵	تراویح کی فضیلت اور اس کی ترغیب	۵۴۳
...	شب قدر میں قیام کی تاکید اور ستائیسویں شب میں شب قدر کا تحقیق	۵۴۵
۲۶	تہجد کی دعا اور قیام کا بیان	۵۴۶
۲۷	تہجد میں طویل قرأت کا استحباب	۵۵۶
۲۸	صبح گئے تک سونے والے شخص کا بیان	۵۵۷
۲۹	نفلی نماز گھر میں پڑھنے کا استحباب	۵۵۸
۳۰	دائمی عمل کی فضیلت	۵۵۹
۳۱	اسلام سہولت پسند دین ہے	۵۶۰
۳۲	قرآن کریم اور اس کے متعلقات کے فضائل کا بیان	۵۶۲
۳۳	قرآن کریم کو یاد رکھنے کا حکم	۵۶۳
۳۴	خوش الحانی کے ساتھ قرآن مجید پڑھنے کا استحباب	۵۶۴
۳۵	نبی ﷺ کا فتح مکہ کے روز سورۂ فتح کی قرأت کرنے کا بیان	۵۶۵
۳۶	قرآن مجید پڑھنے پر سکینت کا نازل ہونا	۵۶۶
۳۷	قرآن پاک حفظ کرنے کی فضیلت	۵۶۷
۳۸	قرآن پاک کو آسانی کے ساتھ اور اٹک اٹک کر پڑھنے والے کی فضیلت	۵۶۸
۳۹	افضل کا مفضول کے سامنے قرآن مجید پڑھنے کا استحباب	۵۶۹
۴۰	قرآن مجید سننے کی فضیلت اور قرآن مجید سنتے وقت رونا	۵۷۰
۴۱	نماز میں قرآن مجید پڑھنے اور اس کو سیکھنے کی فضیلت	۵۷۲
۴۲	قرآن مجید اور سورۂ بقرہ پڑھنے کی فضیلت	۵۷۳
۴۳	سورۂ فاتحہ اور سورۂ بقرہ کی آخری آیات کی فضیلت	۵۷۴
۴۴	سورۂ کہف اور آیۃ الکرسی کی فضیلت	۵۷۵
۴۵	سورۂ قل ھو اللہ احد کی فضیلت	۵۷۶
۴۶	معوذتین پڑھنے کی فضیلت	۵۷۷
۴۷	قرآن مجید پر عمل کرنے والے اور اس کی تعلیم دینے والے کی فضیلت	۵۷۸
۴۸	قرآن مجید کے سات حرفوں پر نازل ہونے کا مطلب	۵۷۹
۴۹	قرآن مجید کو ترتیل کے ساتھ پڑھنے اور ایک رکعت میں ایک سے زیادہ سورتوں کو پڑھنے کی اجازت	۵۸۲
۵۰	قرأت کے متعلقات	۵۸۵
۵۱	ان اوقات کا بیان جن میں نماز پڑھنا ممنوع ہے	۵۸۶

www.alahazratnetwork.org

باب	عنوان	صفحہ
۵۲	عمرو بن عبسہ کے اسلام کا بیان	۵۸۸
۵۳	طلوع آفتاب اور غروب آفتاب کے وقت نماز کا ارادہ نہ کرنا	۵۹۰
۵۴	نبی پاک ﷺ کا نماز عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھنے کی پہچان	۵۹۱
۵۵	نماز مغرب سے پہلے دو رکعتوں کا بیان	۵۹۳
۵۶	اذان اور تکبیر کے درمیان نماز کا بیان	۵۹۴
۵۷	نماز خوف کا بیان	۵۹۴
	۷ - کتاب الجمعة	
...	جمعۃ المبارک کا بیان	۵۹۸
۱	جمعۃ المبارک کے غسل کا بیان	۵۹۹
۲	جمعۃ المبارک کے روز خوشبو لگانے اور مسواک کرنے کا بیان	۶۰۰
۳	جمعۃ المبارک کے خطبہ میں کسی کو چپ کرانے کا بیان	۶۰۱
۴	جمعۃ المبارک کی خاص ساعت کا بیان	۶۰۲
۵	جمعۃ المبارک کے دن کی فضیلت	۶۰۳
۶	جمعہ کا تحفہ صرف امت مسلمہ کو ملا ہے	۶۰۳
۷	جمعۃ المبارک پڑھنے کے لیے جلدی جانے کی فضیلت	۶۰۵
۸	خطبہ کو غور سے سننے والے کی فضیلت	۶۰۶
۹	سورج ڈھلنے کے وقت نماز جمعہ پڑھنا	۶۰۶
۱۰	نماز سے قبل دو خطبوں کا ذکر اور ان دونوں کے درمیان بیٹھنا	۶۰۷
۱۱	ارشاد ربانی: اور جب ان لوگوں نے تجارت یا کھیل کود دیکھا تو یہ اس کی طرف دوڑ گئے اور آپ کو کھڑا چھوڑ گئے	۶۰۸
۱۲	جمعۃ المبارک کو چھوڑنے پر وعید	۶۰۹
۱۳	نماز اور خطبہ میں تخفیف کرنے کا بیان	۶۰۹
...	خطبہ کے دوران آواز کا بلند کرنا	۶۱۰
۱۴	خطبہ کے دوران نماز پڑھنا	۶۱۳
۱۵	دورانِ خطبہ علم دین کی تعلیم دینا	۶۱۵
۱۶	نماز جمعہ میں کیا پڑھا جائے؟	۶۱۵
۱۷	جمعہ کے دن کس سورۃ کی تلاوت کی جائے؟	۶۱۶
۱۸	جمعہ کے بعد کی نماز کا بیان	۶۱۷
	۸ - کتاب صلوٰۃ العیدین	
...	نماز عیدین کا بیان	۶۱۹
...	نماز عیدین کی اذان اور اقامت ترک کرنے کا بیان	۶۲۱
...	نماز عیدین خطبہ سے پہلے ادا کرنا	۶۲۲
۱	دونوں عیدوں میں عورتوں کے عیدگاہ میں جانے اور خطبہ سننے کے جواز اور مردوں سے الگ بیٹھنے کا بیان	۶۲۲
۲	نماز عید سے قبل اور بعد عیدگاہ میں نماز پڑھنے کی ممانعت	۶۲۳
۳	نماز عیدین میں کیا تلاوت کی جائے؟	۶۲۴
۴	ایام عید میں کھیل کود کی اجازت	۶۲۴
	۹ - کتاب صلوٰۃ الاستسقاء	
...	بارش کے لیے دعا کرنے کا بیان	۶۲۷
۱	بارش کی دعا کے لیے ہاتھوں کو بلند کرنا	۶۲۸
۲	بارش کے لیے دعا مانگنا	۶۲۸
۳	ہوا اور بادل کے وقت اللہ کی پناہ چاہنا اور بارش کے وقت خوش ہونا	۶۳۰
۴	خوش بختی اور بدبختی کی ہوائیں	۶۳۱
	۱۰ - کتاب الکسوف	
۱	سورج گرہن کی نماز کا بیان	۶۳۲
۲	نماز خسوف میں عذاب قبر کا ذکر کرنا	۶۳۵
۳	نماز کسوف کے دوران حضور ﷺ پر جنت و دوزخ کے معاملات کا پیش ہونا	۶۳۶

www.alahazratnetwork.org

باب	عنوان	صفحہ
۴	نماز کسوف میں آٹھ رکوع اور چار سجدوں کا بیان	۶۴۱
۵	نماز کسوف کے لیے جماعت کا اعلان کرنا	۶۴۲
	۱۱ - کتابُ الجنائز	
۱	قریب المرگ کو لا الٰہ الا اللہ کی تلقین کرنا	۶۴۴
۲	مصیبت کے وقت کیا کہا جائے؟	۶۴۵
۳	مریض یا میت کے پاس حاضر ہوتے وقت کیا کہا جائے؟	۶۴۶
۴	میت کی آنکھوں کو بند کرنا اور اس کے لیے دعا کرنا	۶۴۶
۵	میت کی آنکھیں روح کا تعاقب کرتی ہیں	۶۴۷
۶	میت پر رونا	۶۴۷
۷	مریض کی عیادت کرنا	۶۴۹
۸	صدمہ کے ابتداء پر صبر کرنا	۶۴۹
۹	اہل وعیال کے رونے سے میت کو عذاب کا ہونا	۶۵۰
۱۰	نوحہ میں شدت اختیار کرنا	۶۵۶
۱۱	عورت جنازے کے ساتھ نہ جائے	۶۵۸
۱۲	میت کے غسل کا بیان	۶۵۸
۱۳	میت کے کفن کا بیان	۶۶۰
۱۴	میت کو ڈھانپنا	۶۶۲
۱۵	میت کو اچھا کفن دینا	۶۶۲
۱۶	جنازہ کو جلدی لے کر چلنا	۶۶۲
۱۷	نماز جنازہ پڑھنے اور اس کے ساتھ چلنے کی فضیلت	۶۶۳
۱۸	سو مسلمان نمازیوں کی شفاعت قبول ہونے کا بیان	۶۶۶
۱۹	میت پر چالیس مسلمان نمازیوں کی شفاعت کے قبول ہونے کا بیان	۶۶۶
۲۰	بھلائی یا برائی کے ساتھ میت کو یاد کرنا	۶۶۶
۲۱	مردے کے احوال کا بیان	۶۶۷
۲۲	نماز جنازہ میں تکبیرات کی تعداد	۶۶۸
۲۳	قبر پر نماز جنازہ پڑھنا	۶۶۹
۰۰۰	جنازوں پر کتنی تکبیریں ہوں گی؟	۶۷۰

باب	عنوان	صفحہ
۲۴	جنازہ کو دیکھ کر کھڑا ہونا	۶۷۱
۲۵	جنازہ کے لیے کھڑے ہونے کا منسوخ ہونا	۶۷۳
۲۶	نماز جنازہ میں دعا کا بیان	۶۷۴
۲۷	نماز جنازہ پڑھانے کے لیے امام کہاں کھڑا ہو؟	۶۷۵
۲۸	نماز جنازہ سے فارغ ہونے کے بعد نمازی کا سوار ہونا	۶۷۶
۲۹	میت کے لیے لحد بنانا اور اینٹیں لگانا	۶۷۶
۳۰	قبر میں چادر رکھنا	۶۷۷
۳۱	قبر کو برابر رکھنے کا بیان	۶۷۷
۳۲	قبر کو پختہ بنانے اور اس پر عمارت وغیرہ تعمیر کرنے کی ممانعت	۶۷۷
۳۳	قبر پر بیٹھنے اور ان کی طرف نماز پڑھنے کی ممانعت	۶۷۸
۳۴	مسجد میں نماز جنازہ کا بیان	۶۷۹
۳۵	قبرستان میں داخل ہوتے وقت کیا پڑھا جائے؟ اور اہل قبور کے لیے دعا مانگنا	۶۸۰
۳۶	حضور ﷺ کا اپنی والدہ کی قبر کی زیارت کے لیے اللہ تعالیٰ سے اجازت طلب کرنا	۶۸۲
۳۷	خودکشی کرنے والے پر نماز جنازہ پڑھنے کی ممانعت	۶۸۳
	۱۲ - کتابُ الزکوٰۃ	
۰۰۰	پانچ اوسق سے کم میں زکوٰۃ نہیں	۶۸۳
۱	عشر اور نصف عشر کا بیان	۶۸۵
۲	مسلمان پر اس کے غلام اور گھوڑے کی طرف سے زکوٰۃ نہیں ہے	۶۸۵
۳	زکوٰۃ کی ادائیگی کا بیان	۶۸۶
۴	صدقۂ فطر	۶۸۶
۰۰۰	کھانے، پنیر اور کشمش وغیرہ کے صدقۂ فطر کا بیان	۶۸۸
۵	نماز عید سے قبل صدقۂ فطر کا ادا کرنا	۶۸۹
۶	زکوٰۃ نہ دینے کا گناہ	۶۸۹
۷	عاملینِ زکوٰۃ کو راضی رکھنا	۶۹۵

www.alahazratnetwork.org

باب	عنوان	صفحہ
۸	زکوٰۃ ادا نہ کرنے والوں پر عذاب شدید	۶۹۵
۹	صدقہ کی رغبت دلانا اور زکوٰۃ ادا کرنا	۶۹۶
۱۰	اموال کو خزانوں میں جمع کرنے والوں پر سختی کا بیان	۶۹۸
۱۱	خرچ کرنے والے کی فضیلت اور بشارت	۷۰۰
۱۲	اہل و عیال پر خرچ کی فضیلت اور ان کے حقوق ضائع کرنے کا گناہ	۷۰۰
۱۳	خرچ میں پہلے اپنی ذات سے ابتداء کرنا پھر اہل اور قرابت سے	۷۰۱
۱۴	اقربا، خاوند، اولاد اور والدین پر خرچ کی فضیلت خواہ وہ مشرک ہوں	۷۰۲
۱۵	میت کے لیے ایصال ثواب	۷۰۵
۱۶	ہر نیکی صدقہ ہے	۷۰۵
۱۷	خرچ کرنے والے اور بخیل کا بیان	۷۰۷
۱۸	صدقہ دیں اس سے قبل کہ کوئی قبول کرنے والا نہ ملے	۷۰۸
۱۹	پاکیزہ مال کے صدقہ کی قبولیت اور اس کا بڑھنا	۷۰۹
۲۰	صدقہ اور خیرات کی ترغیب	۷۱۰
۲۱	کم صدقہ دینے والے کی مذمت کرنے سے ممانعت	۷۱۳
۲۲	دودھ دینے والے جانور کو عاریۃً دینے کی فضیلت	۷۱۴
۲۳	سخی اور بخیل کی مثال	۷۱۴
۲۴	فاسق کو صدقہ دینے سے بھی ثواب مل جاتا ہے	۷۱۵
۲۵	مالک اور شوہر کے مال سے صدقہ دینا	۷۱۶
۲۶	غلام کا اپنے آقا کے مال سے خرچ کرنا	۷۱۷
۲۷	صدقہ کرنے والوں کی نیکیوں کا بیان	۷۱۸
۲۸	خرچ کرنے کی فضیلت اور جمع کرنے کی ناپسندیدگی	۷۱۹
۲۹	تھوڑا صدقہ دینے کی ترغیب	۷۲۰
۳۰	پوشیدگی کے ساتھ صدقہ دینے کی فضیلت	۷۲۰
۳۱	تندرست اور حریص انسان کا صدقہ زیادہ افضل ہے اوپر والا ہاتھ نچلے ہاتھ سے بہتر ہے	۷۲۱ ۷۲۲

باب	عنوان	صفحہ
۳۳	سوال کرنے کی ممانعت	۷۲۳
۳۴	مسکین کی تعریف	۷۲۴
۳۵	لوگوں سے سوال کرنے کی کراہت	۷۲۵
۳۶	سوال کرنے کا جواز	۷۲۷
۳۷	سوال اور طمع کے بغیر دیئے ہوئے مال کو لینے کا جواز	۷۲۷
۳۸	حرص دنیا کی مذمت	۷۲۹
۳۹	مال کی حرص کا بیان	۷۳۰
۴۰	زیادہ مال جمع کرنے سے غنا حاصل نہیں ہوتا	۷۳۱
۴۱	دنیا کی چمک پر لوگوں کے رسوا ہونے کا اندیشہ	۷۳۱
۴۲	سوال نہ کرنے، صبر اور قناعت کی فضیلت	۷۳۳
۴۳	گزارے لائق روزگار پر قناعت کرنے کا بیان	۷۳۴
۴۴	بدگوئی اور سختی سے مانگنے والے کو بھی عطا کرنے کا حکم	۷۳۴
۴۵	کمزور ایمان والے کو عطا کرنا	۷۳۶
۴۶	تالیفِ قلب اور ایمان پر استقامت کے لیے مال دینا	۷۳۷
۴۷	خوارج اور ان کی صفات کا بیان	۷۴۳
۴۸	خوارج کو قتل کرنے پر ابھارنا	۷۴۸
۴۹	سب سے بدترین لوگوں کو نکالنے کا بیان	۷۵۲
۵۰	رسول اللہ ﷺ اور آپ کی آل پر زکوٰۃ کا حرام ہونا	۷۵۳
۵۱	آل نبی کے لیے صدقہ کی ممانعت	۷۵۴
۵۲	رسول اللہ ﷺ، بنو ہاشم اور بنو عبد المطلب کے لیے ہدیوں کا جواز	۷۵۶
۵۳	رسول اللہ ﷺ کا ہدیہ کو قبول کرنا اور صدقہ کو رد کرنا	۷۵۸
۵۴	صدقہ لانے والے کو دعا دینا	۷۵۸
۵۵	زکوٰۃ وصول کرنے والے کو راضی رکھنا	۷۵۹

www.alahazratnetwork.org

باب	عنوان	صفحہ
	۱۳ - کتابُ الصیام	
۱	رمضان کے مہینے کی فضیلت	۷۵۹
۲	چاند دیکھ کر روزہ رکھنا' چاند دیکھ کر عید کرنا اور چاند نظر نہ آئے تو تیس روزے پورے کرنا	۷۶۰
۳	رمضان سے ایک یا دو دن پہلے روزہ نہ رکھیں	۷۶۴
۴	مہینہ انتیس دن کا بھی ہوتا ہے	۷۶۴
۵	ہر ایک شہر میں اسی جگہ کی رؤیت ہلال معتبر ہونے کا بیان	۷۶۶
۶	چاند کے چھوٹے بڑے ہونے کا اعتبار نہیں ہے	۷۶۶
۷	عید کے دو مہینے ناقص نہیں ہوتے	۷۶۷
۸	طلوعِ فجر سے روزے کا شروع اور طلوعِ فجر تک سحری کھانے کا جواز	۷۶۸
۹	سحری کی فضیلت اور استحباب	۷۷۱
۱۰	روزہ پورے ہونے کا وقت	۷۷۳
۱۱	صومِ وصال کی ممانعت	۷۷۴
۱۲	روزے میں (اپنی بیوی کا) بوسہ لینا حرام نہیں ہے بشرطیکہ جذبات پر قابو ہو	۷۷۷
۱۳	حالتِ جنابت میں اگر فجر ہو جائے تو روزہ صحیح ہے	۷۸۰
۱۴	روزے میں عمل ازدواج کی حرمت اور کفارے کا وجوب	۷۸۲
۱۵	سفر شرعی میں روزہ رکھنے اور روزہ نہ رکھنے کی رخصت	۷۸۴
۱۶	سفر میں روزہ چھوڑنے والے کے اجر کا بیان	۷۸۸
۱۷	سفر میں روزہ رکھنے یا نہ رکھنے کا اختیار	۷۸۹
۱۸	حاجی کے لیے عرفہ کے دن میدانِ عرفات میں روزہ نہ رکھنے کا استحباب	۷۹۱
۱۹	عاشورہ کے دن روزہ رکھنا	۷۹۲
•••	یوم عاشورہ کے روزے کی فضیلت	۷۹۵
۲۰	یوم عاشورہ کے روزے کا بیان	۷۹۷
۲۱	عاشورا کے دن کھانے والا اپنے روزے کو کیسے	

باب	عنوان	صفحہ
	مکمل کرے؟	۷۹۸
۲۲	عید کے ایام میں روزہ رکھنے کی حرمت	۷۹۹
۲۳	ایام تشریق میں روزہ رکھنے کی حرمت	۸۰۰
۲۴	بالخصوص جمعہ کے دن روزہ رکھنے کی کراہت	۸۰۱
۲۵	وعلی الذین یطیقونه فدیة طعام مسکین ' کے منسوخ ہونے کا بیان	۸۰۲
۲۶	رمضان کے روزوں کی شعبان میں قضاء کرنا	۸۰۲
۲۷	**میت کی طرف سے روزے رکھنے کا حکم**	۸۰۳
۲۸	روزہ دار کو کھانے کے لیے کہا جائے تو وہ کہہ دے ''میں روزے سے ہوں''	۸۰۶
۲۹	روزہ دار کا فحش گوئی سے بچنا	۸۰۶
۳۰	روزے کی فضیلت	۸۰۶
۳۱	جو شخص راہِ خدا میں بغیر کسی تکلیف کے روزہ رکھ سکتا ہو اس کے روزے کی فضیلت	۸۰۸
۳۲	زوال سے قبل نفلی روزے کی صحت اور بلا عذر اس کے توڑ دینے کا جواز	۸۰۹
۳۳	بھول کر کھانے پینے اور جماع سے روزے کا نہ ٹوٹنا	۸۱۰
۳۴	رمضان کے علاوہ دیگر مہینوں میں نبی ﷺ کے روزوں کا بیان اور استحباب	۸۱۰
۳۵	صومِ دہر کی ممانعت اور صوم داؤدی کی فضیلت	۸۱۳
۳۶	ہر مہینے میں تین روزے اور یومِ عرفہ' عاشورہ' پیر اور جمعرات کے روزوں کا استحباب	۸۱۹
۳۷	**شعبان کے روزوں کا بیان**	۸۲۲
۳۸	محرم کے روزوں کی فضیلت	۸۲۳
۳۹	رمضان شریف کے بعد شوال کے چھ روزوں کی فضیلت	۸۲۳
۴۰	شب قدر کی فضیلت اور اس کے وقوع کا بیان	۸۲۴

www.alahazratnetwork.org

امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ

تیسری صدی کے جن محدثین اور علماء راسخین نے علمِ حدیث کی تنقیح اور توضیح کے لیے متعدد فنون ایجاد کیے اور اس علم کی توسیع اور اشاعت میں گراں قدر خدمات انجام دیں ان میں امام مسلم بن حجاج القشیری کا نام نمایاں طور پر سامنے آتا ہے۔

امام مسلم فنِ حدیث کے اکابر ائمہ میں شمار کیے جاتے ہیں۔ ابوزرعہ رازی اور ابوحاتم رازی نے ان کی امامت حدیث پر شہادت دی۔ امام ترمذی اور ابوبکر خزیمہ جیسے مشاہیر نے ان سے روایت حدیث کو باعث شرف سمجھا اور ابوقریش نے کہا کہ دنیا میں صرف چار حفاظ ہیں اور امام مسلم ان میں سے ایک ہیں۔

ولادت اور سلسلۂ نسب

عساکر الملت والدین ابوالحسین امام مسلم بن الحجاج بن مسلم بن ورد بن کرشاد القشیری خراسان کے ایک وسیع اور خوبصورت شہر نیشاپور میں بنو قشیر کے خاندان میں پیدا ہوئے۔ امام مسلم کی ولادت کے سال میں مؤرخین کا اختلاف ہے۔ شاہ عبدالعزیز نے ان کا سال ولادت ۲۰۲ھ لکھا ہے' امام ذہبی نے ۲۰۴ھ بیان کیا ہے اور ابن اثیر نے ۲۰۶ھ کو اختیار کیا ہے۔

تحصیل علمِ حدیث

ابتدائی تعلیم سے فارغ ہونے کے بعد اٹھارہ سال کی عمر میں امام مسلم نے علمِ حدیث کی تعلیم شروع کی' فنِ حدیث کو انہوں نے انتہائی لگن اور محنت سے حاصل کیا' اور بہت جلد نیشاپور کے عظیم محدثین میں ان کا شمار ہونے لگا۔

شخصیت

امام مسلم سرخ وسفید رنگ' بلند قامت اور وجیہہ شخصیت کے مالک تھے' سر پر عمامہ باندھتے تھے اور شملہ کاندھوں کے درمیان لٹکایا کرتے تھے' انہوں نے علم کو ذریعہ معاش نہیں بنایا' کپڑوں کی تجارت کر کے اپنی نجی ضروریات پوری کیا کرتے تھے۔ (حافظ ابوالفضل احمد بن علی بن حجر عسقلانی' متوفی ۸۵۲ھ' تہذیب التہذیب ج ۱۰ ص ۱۲۷' مطبوعہ دائرۃ المعارف حیدر آباد دکن ۱۳۲۶ھ) شاہ عبدالعزیز لکھتے ہیں کہ امام مسلم کے عجائبات میں سے یہ ہے کہ انہوں نے عمر بھر نہ کسی کی غیبت کی نہ کسی کو مارا اور نہ کسی کے ساتھ درشت کلامی کی۔

اساتذہ اور مشائخ

علم حدیث کی طلب میں امام مسلم نے متعدد شہروں کا سفر اختیار کیا۔ نیشاپور کے اساتذہ سے اکتساب فیض کے بعد وہ حجاز' شام' عراق اور مصر گئے اور ان گنت بار بغداد کا سفر کیا' انہوں نے ان تمام شہروں کے مشاہیر اساتذہ کے سامنے زانوئے تلمذ تہ کیا' حافظ ابن حجر عسقلانی اور دیگر مؤرخین نے ان کے اساتذہ میں یحییٰ بن یحییٰ' محمد بن یحییٰ ذہلی' احمد بن حنبل' اسحاق بن راہویہ' عبداللہ بن مسلمہ القعنبی' احمد بن یونس یربوعی' اسماعیل بن ابی اویس' سعید بن منصور' عون بن سلام' داؤد بن عمرو الضبی' ہیثم بن خارجہ' شیبان ابن فروخ اور امام بخاری کا تذکرہ لکھا ہے۔ (امام عبداللہ شمس الدین ذہبی' المتوفی ۷۴۸ھ' تذکرۃ الحفاظ ج ۲ ص ۵۵۸' مطبوعہ ادارۃ احیاء التراث العربی' بیروت)

www.alahazratnetwork.org

تلامذہ

امام مسلم سے بے حساب لوگوں نے سماع حدیث کیا ہے' ان سے روایت کرنے والے تمام حضرات کے اسماء کا شمار تو مشکل ہے' چند اسماء یہ ہیں:

ابوالفضل احمد بن سلمہ' ابراہیم بن ابی طالب' ابوعمرو خناف' حسین بن محمد قبانی' ابوعمرو مستملی' حافظ صالح بن محمد علی بن حسن' محمد بن عبدالوہاب' علی بن حسین بن جنید' ابن خزیمہ' ابن صاعد' سراج' محمد بن عبد بن حمید' ابوحامد ابن الشرقی' علی بن اسماعیل الصعار' ابومحمد بن ابی حاتم رازی' ابراہیم بن محمد بن سفیان' محمد بن مخلد دوری' ابراہیم بن محمد بن حمزہ' ابوعوانہ اسفرائنی' محمد بن اسحاق فاکہی' ابوحامد اعمشی' ابوحامد بن حسنویہ اور امام ترمذی۔ (حافظ شہاب الدین احمد بن علی ابن حجر عسقلانی' المتوفی ۸۵۲ھ' تہذیب التہذیب ج ۱۰ ص ۱۲۶' مطبوعہ دائرۃ المعارف حیدرآباد دکن ۱۳۲۶ھ) امام ترمذی نے اپنی جامع صحیح میں امام مسلم سے صرف ایک حدیث روایت ذکر کی ہے اور وہ یہ ہے:۔

عن یحیی بن یحیی عن ابی معاویة عن محمد بن عمرو عن ابی سلمة عن ابی هریرة' احصوا هلال شعبان برمضان.

کلمات الثناء

امام مسلم کی خدمات اور ان کے کمالات کو ان کے اساتذہ اور معاصرین نے بے حد سراہا ہے۔ ابوعمرو مستملی بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہمیں اسحاق بن منصور احادیث لکھوا رہے تھے اور امام مسلم ان احادیث میں سے انتخاب کر رہے تھے' اچانک اسحاق بن منصور نے نگاہ اوپر اٹھائی اور کہا ہم اس وقت تک کبھی خیر سے محروم نہیں ہوں گے جب تک ہمارے درمیان مسلم بن حجاج موجود ہیں۔ ان کے ایک اور استاد محمد بن عبدالوہاب فراد نے کہا کہ مسلم علم کا خزانہ ہے اور میں نے ان میں خیر کے سوا اور کچھ نہیں پایا۔ ابن اخرم نے کہا **نیشاپور نے تین محدث پیدا کیے' محمد بن یحییٰ' ابراہیم بن ابی طالب اور مسلم۔ ابن عقدہ نے کہا امام مسلم بالمشافہ سماع کے بغیر روایت** نہیں کرتے تھے۔ ابوبکر جارودی نے کہا کہ مسلم علم کے محافظ تھے۔ مسلم بن قاسم نے کہا کہ وہ جلیل القدر امام تھے۔ بندار نے کہا دنیا میں صرف چار حفاظ ہیں' ابوزرعہ' محمد بن اسماعیل' دارمی اور مسلم بن حجاج۔

(حافظ شہاب الدین احمد بن علی ابن حجر عسقلانی' المتوفی ۸۵۲ھ' تہذیب التہذیب ج ۱۰ ص ۱۲۸' دکن ۱۳۲۶ھ)

علمی شکوہ

امام مسلم فنِ حدیث میں عظیم صلاحیتوں کے مالک تھے' حدیث صحیح اور سقیم کی پہچان میں وہ اپنے زمانہ کے اکثر محدثین پر فوقیت رکھتے تھے حتیٰ کہ بعض امور میں ان کو امام بخاری پر بھی فضیلت حاصل تھی کیونکہ امام بخاری نے اہلِ شام کی اکثر روایات ان کی کتابوں سے بطریق مناولہ حاصل کی ہیں۔ خود ان کے مؤلفین سے سماع نہیں کیا' اس لیے ان کے راویوں میں امام بخاری سے بسا اوقات غلطی واقع ہو جاتی ہے کیونکہ ایک ہی راوی کا کبھی نام ذکر کیا جاتا ہے اور کبھی کنیت' ایسی صورت میں بعض دفعہ امام بخاری ان کو دو راوی خیال کر لیتے ہیں۔ اور امام مسلم نے چونکہ اہلِ شام سے براہِ راست سماع کیا ہے اس لیے وہ اس قسم کا مغالطہ نہیں کھاتے۔

(شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی متوفی ۱۲۳۹ھ' بستان المحدثین ص ۲۸۰' مطبوعہ سعید اینڈ کمپنی کراچی)

امام بخاری سے تعلقِ خاطر

جس طرح امام بخاری ایمان کے مرکب ہونے کے مسئلہ میں متشدد تھے اور اس شخص سے روایت نہیں لیتے تھے جو بساطت ایمان کا قائل ہو' اسی طرح امام محمد بن یحییٰ ذہلی قدم قرآن کے مسئلہ میں متشدد تھے اور اس شخص سے سخت بیزار تھے جو الفاظ قرآن کو مخلوق مانتا

www.alahazratnetwork.org

ہو۔ جب امام بخاری اور امام محمد بن یحییٰ کا اس مسئلہ میں اختلاف ہوا تو ان میں اور امام بخاری میں سخت منافرت پیدا ہوگئی حتیٰ کہ ایک دن محمد بن یحییٰ ذہلی نے اپنی مجلس میں اعلان کر دیا کہ جو شخص الفاظ قرآن کے مخلوق ہونے کا قائل ہو وہ ہماری مجلس سے چلا جائے۔ یہ سن کر امام مسلم نے اپنا عمامہ سنبھالا اور امام ذہلی کی مجلس سے اٹھ کر چلے گئے اور امام ذہلی سے انہوں نے جس قدر احادیث ضبط کی تھیں وہ سب انہیں واپس بھجوا دیں۔

تصانیف

امام مسلم کی عمر کا اکثر حصہ روایت حدیث کے حصول کیلئے مختلف شہروں میں سفر کرتے ہوئے گزرا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ وہ درس وتدریس میں بھی بے حد مشغول رہے۔ اس کے باوجود ان سے مندرجہ ذیل تصانیف یادگار ہیں۔

(۱) الجامع الصحیح (۲) المسند الکبیر (۳) کتاب الاسماء والکنی (٤) کتاب الجامع علی الباب (٥) کتاب العلل (٦) کتاب الوحدان (۷) کتاب الافراد (۸) کتاب سوالات احمد بن حنبل (۹) کتاب حدیث عمرو بن شعیب (۱۰) کتاب الانتفاع باہن السباع (۱۱) کتاب مشائخ مالک (۱۲) کتاب مشائخ ثوری (۱۳) کتاب مشائخ شعبہ (۱٤) کتاب من لیس لہ الا راو واحد (۱٥) کتاب المخضرمین (۱٦) کتاب اولاد الصحابۃ (۱۷) کتاب اوہام المحدثین (۱۸) کتاب الطبقات (۱۹) کتاب افراد الشامیین (امام عبد اللہ شمس الدین ذہبی متوفی ۷۴۸ھ تذکرۃ الحفاظ ج۲ ص۵۹۰ مطبوعہ ادارۃ احیاء التراث العربی بیروت) (۲۰) مسند امام مالک (۲۱) مسند الصحابۃ۔

حافظ ابن حجر عسقلانی لکھتے ہیں کہ امام مسلم نے مسند الصحابہ بڑی تفصیل سے لکھنی شروع کی تھی مگر وہ مکمل نہ ہو سکی اور امام مسلم وفات پا گئے اور اگر وہ اس کو پورا کر لیتے تو وہ ایک ضخیم تصنیف ہوتی۔

وصال

امام مسلم کے وصال کا سبب بھی نہایت عجیب وغریب بیان کیا گیا ہے۔ حافظ ابن حجر عسقلانی لکھتے ہیں کہ ایک دن مجلس مذاکرہ میں امام مسلم سے ایک حدیث کے بارے میں استفسار کیا گیا اس وقت آپ اس حدیث کے بارے میں کچھ نہ بتا سکے' گھر آ کر اپنی کتابوں میں اس حدیث کی تلاش شروع کر دی' قریب ہی کھجوروں کا ایک ٹوکرا بھی رکھا ہوا تھا' امام مسلم کے استغراق اور انہماک کا یہ عالم تھا کہ کھجوروں کی مقدار کی طرف آپ کی توجہ نہ ہو سکی اور حدیث ملنے تک کھجوروں کا سارا ٹوکرا خالی ہو گیا اور غیر ارادی طور پر کھجوروں کا زیادہ کھا لینا ہی ان کی موت کا سبب بن گیا۔ اور اس طرح ۲۴/ رجب ۲٦۱ھ اتوار کے دن شام کے وقت علم حدیث کا یہ درخشندہ آفتاب غروب ہو گیا اور اگلے روز پیر کے دن خراسان کے اس عظیم محدث کو سپرد خاک کر دیا گیا۔

حسن عاقبت

امام مسلم سادہ دل درویش تھے اور علم وعمل کی بہترین خوبیوں کے جامع تھے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں ان کی خدمات کا بہترین صلہ عطا فرمایا۔ ابو حاتم رازی بیان کرتے ہیں کہ میں نے امام مسلم کو خواب میں دیکھا اور ان کا حال دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا: اللہ تعالیٰ نے اپنی جنت کو میرے لیے مباح کر دیا ہے اور میں اس میں جہاں چاہتا ہوں' رہتا ہوں۔

(شاہ عبد العزیز محدث دہلوی متوفی ۱۲۳۹ھ بستان المحدثین ص ۲۸۱' مطبوعہ سعید اینڈ کمپنی' کراچی)

www.alahazratnetwork.org

صحیح مسلم

صحیح مسلم کتب صحاح ستہ میں صحیح بخاری کے بعد شمار کی جاتی ہے۔ امام مسلم بن حجاج نے اس کی احادیث کو انتہائی محنت اور کاوش سے ترتیب دیا ہے۔ حسنِ ترتیب اور تدوین کی عمدگی کے لحاظ سے یہ صحیح بخاری پر بھی فوقیت رکھتی ہے اور زمانہ تصنیف سے لے کر آج تک اس کو قبولیت عامہ کا شرف حاصل رہا ہے۔

متقدمین میں سے بعض مغاربہ اور محققین نے صحیح مسلم کو بے حد پسند کیا ہے اور اس کو صحیح بخاری پر بھی ترجیح دی ہے۔ چنانچہ ابوعلی حاکم نیشاپوری اور حافظ ابوبکر اسماعیلی صاحب مدخل کا یہی قول ہے اور امام عبدالرحمان نسائی نے کہا کہ امام مسلم کی صحیح' امام بخاری کی صحیح سے عمدہ ہے (الشیخ محی الدین ابوزکریا یحییٰ بن شرف النووی المتوفی ۶۷۶ھ' مقدمہ شرح مسلم ص ۱۳' مطبوعہ نور محمد اصح المطابع کراچی' ۱۳۷۵ھ) اور مسلم بن قاسم قرطبی معاصر دارقطنی نے کہا کہ امام مسلم کی صحیح کی مثل کوئی شخص نہیں پیش کر سکتا۔ ابن حزم بھی صحیح مسلم کو صحیح بخاری پر ترجیح دیتے تھے۔ (حافظ شہاب الدین ابن حجر عسقلانی المتوفی ۸۵۲ھ' ہدی الساری ج ۱ ص ۲۴' مطبوعہ مصر) اور خود امام مسلم نے اپنی کتاب کے بارے میں فرمایا تھا کہ اگر محدثین دو سو سال بھی احادیث لکھتے رہیں پھر بھی ان کا مدار اسی کتاب پر ہوگا۔ (شیخ محمد الدین ابوزکریا یحییٰ بن شرف نووی متوفی ۶۷۶ھ' مقدمہ شرح مسلم ص ۱۳' مطبوعہ نور محمد اصح المطابع کراچی' ۱۳۷۵ھ) اور اب تو دو سو برس چھوڑ کر گیارہ سو برس ہونے کو آئے لیکن اس مردِ خدا کے قول کی صداقت میں کوئی فرق نہیں آیا۔ اور شاہ عبدالعزیز بیان کرتے ہیں کہ ابوعلی زعفرانی کو کسی شخص نے وفات کے بعد خواب میں دیکھا اور ان سے پوچھا کہ تمہاری بخشش کس سبب سے ہوئی؟ تو انہوں نے صحیح مسلم کے چند اجزاء کی طرف اشارہ کر کے فرمایا ان اجزاء کے سبب اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا۔ (شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی متوفی ۱۲۲۹ھ' بستان المحدثین ص ۲۸۱' مطبوعہ سعید اینڈ کمپنی' کراچی) اس خواب سے معلوم ہوا کہ صحیح مسلم' اللہ تعالیٰ کے نزدیک شرفِ قبولیت حاصل کر چکی ہے۔

سببِ تالیف اور مدّت

امام مسلم نے اپنی صحیح کی تالیف کا سبب خود بیان فرمایا ہے وہ لکھتے ہیں کہ مجھ سے میرے بعض تلامذہ نے درخواست کی کہ میں احادیثِ صحیحہ کا ایک ایسا مجموعہ تیار کروں جس میں بلا تکرار احادیث کو جمع کیا جائے۔ چنانچہ ان کی درخواست پر میں نے اپنی صحیح کی تالیف کی۔ امام مسلم نے تین لاکھ احادیث میں سے اپنی جامع صحیح کا انتخاب فرمایا اور جن مشائخ کی احادیث کو انہوں نے اپنی صحیح میں روایت کیا ہے ان سب سے انہوں نے بالمشافہ اور براہِ راست سماع کیا ہے اور اس تصنیف میں انہوں نے صرف اپنی ذاتی تحقیق پر ہی اکتفا نہیں کیا بلکہ مزید احتیاط کے پیشِ نظر اس مجموعہ میں صرف ان احادیث کو لائے ہیں جن کی صحت پر اس وقت کے اکابرین کا اتفاق تھا اور پھر اسی پر بس نہیں کی بلکہ تحقیق مزید کیلئے کتاب کی تکمیل کے بعد اسے حافظ عصر ابوزرعہ کی خدمت میں پیش کیا جو اس زمانہ میں علل حدیث اور جرح و تعدیل کے فن میں امام گردانے جاتے تھے اور جس روایت کے بارے میں انہوں نے کسی علت کی نشاندہی کی' امام مسلم نے اس کو کتاب سے خارج کر دیا' اس طرح پندرہ سال کی لگاتار جدوجہد اور شدید مشقت کے بعد صحیح مسلم کی صورت میں یہ مجموعہ احادیث تیار ہو گیا۔ (حافظ شمس الدین الذہبی المتوفی ۷۸۴ھ' تذکرۃ الحفاظ ج ۲ ص ۵۹۰' مطبوعہ ادارہ احیاء التراث العربی' بیروت)

www.alahazratnetwork.org

تسمیہ

حاجی خلیفہ اور دیگر مؤرخین نے صحیح مسلم کا نام الجامع الصحیح بیان کیا ہے مگر اس نام پر بعض حضرات نے یہ اعتراض کیا ہے کہ جامع حدیث کی اس کتاب کو کہتے ہیں جس میں تفسیر بھی ہو اور صحیح مسلم میں تفسیر سے متعلق احادیث بہت کم ہیں اس کا جواب یہ ہے کہ جامع کے محقق کے لیے کتاب میں نفس تفسیر کا لانا شرط ہے' قلت یا کثرت ملحوظ نہیں ہے۔ چنانچہ متقدمین میں سے سفیان ثوری اور سفیان بن عیینہ کی جو تصانیف جامع کے نام سے مشہور ہیں ان میں بھی تفسیر بہت کم ہے۔

صحیح مسلم میں تفسیر اس قدر کم لانے کا سبب یہ ہے کہ تفسیر سے متعلق اکثر روایات امام مسلم کتاب کے شروع میں لے آئے ہیں اور چونکہ اس کتاب میں انہوں نے حتی الامکان تکرار سے گریز کیا ہے اس لیے کتاب التفسیر میں ان روایات کو دوبارہ نہیں لائے۔

اسلوب

امام مسلم نے اپنی صحیح کی تالیف اور ترتیب میں انتہائی حزم و احتیاط اور کامل ورع اور تقویٰ سے کام لیا ہے۔ امام ابن شہاب زہری' امام مالک اور امام بخاری حدثنا اور اخبرنا کے درمیان فرق نہیں کرتے' اور ابن جریج' اوزاعی' امام شافعی' امام احمد بن حنبل' یحییٰ بن یحییٰ' عبداللہ بن مبارک اور دیگر تمام محدثین حدثنا اور اخبرنا میں فرق کرتے ہیں۔ حدثنا کا استعمال اس وقت کرتے ہیں جب استاذ حدیث کی قرأت کرے اور شاگرد سن رہے ہوں اور اخبرنا کا استعمال اس وقت کرتے ہیں جب شاگرد پڑھے اور استاذ سن رہا ہو۔ چونکہ اکثر محدثین اخبرنا اور حدثنا میں ایک کا استعمال دوسرے کی جگہ جائز نہیں رکھتے۔ اس لیے احتیاط کے پیش نظر امام مسلم نے اپنی صحیح میں یہی طریقہ اختیار کیا ہے اور حدثنا اور اخبرنا کے فرق کو قائم رکھا ہے۔

امام مسلم نے سندِ حدیث میں راویوں کے اسماء کے ضبط کا بھی بڑا خیال رکھا ہے' جس راوی کا اصل سند میں صرف نام ذکر کیا گیا ہو اور نسب کا ذکر نہ ہو جس کے سبب ابہام پیدا ہو تو وہ اس کی وضاحت کرتے ہیں مگر اس احتیاط کے ساتھ کہ استاذ کے بیان کیے ہوئے الفاظ میں خلل نہ آئے۔ مثلاً انہوں نے ایک سند ذکر کی۔ **حدثنا سلیمان یعنی ابن بلال عن یحیی و ھو ابن سعید**' اس مقام پر استاذ نے سلیمان بن بلال کا نام صرف سلیمان اور یحییٰ بن سعید کا نام صرف یحییٰ ذکر کیا تھا اور ان کے نسب کو ظاہر نہیں کیا تھا۔ امام مسلم چاہتے تو اس کو سلیمان بن بلال اور یحییٰ بن سعید کے نام سے ذکر کر سکتے تھے' لیکن اس صورت میں یہ وہم ہوتا کہ شاید استاذ نے اپنی سند میں ان کا ذکر اسی طرح کیا ہے اس لیے احتیاط کے پیش نظر امام مسلم نے ایک نام کے ساتھ یعنی ابن بلال اور دوسرے نام کے ساتھ وھو ابن سعید لکھا۔

اسی طرح راوی کے اسم' صفت' کنیت یا نسب میں اختلاف ہو تو امام مسلم اس کا بھی بیان کر دیتے ہیں۔ نیز جن اسناد میں کوئی علت خفیہ ہو اس کو بھی ظاہر کر دیتے ہیں۔ سند میں اگر اتصال یا ارسال اور متن میں زیادتی یا کمی کا اختلاف ہو تو اس کو واضح کر دیتے ہیں' الفاظ حدیث کے اختلاف کو واللفظ لفلان کے ساتھ اسی جگہ بیان کر دیتے ہیں۔ صحیح مسلم ان خوبیوں میں منفرد ہے۔ امام بخاری کی صحیح میں یہ خوبیاں نہیں ہیں۔

ایک متن حدیث جب اسانید متعددہ سے مروی ہو تو امام مسلم ان تمام اسانید کو ان کی احادیث کے ساتھ ایک جگہ ذکر کر دیتے ہیں وہ نہ ان احادیث کو متعدد ابواب میں متفرق کرتے ہیں نہ ایک حدیث کی مختلف ابواب میں تقطیع کرتے ہیں۔ حدیث کو اس کے اصل الفاظ کے ساتھ وارد کرتے ہیں نہ روایت بالمعنی کرتے ہیں اور نہ حدیث کا اختصار کرتے ہیں نیز باب کے تحت صرف احادیث لاتے ہیں۔ آثار صحابہ اور اقوال تابعین کے ساتھ احادیث کو مخلوط نہیں کرتے۔

امام مسلم نے اپنی صحیح میں احادیث کو ترتیب وار ابواب کے لحاظ سے وارد کیا ہے لیکن تراجم اور عنوانات مقرر نہیں کیے۔ امام نووی

www.alahazratnetwork.org

فرماتے ہیں اس کا سبب یا تو اختصار تھا یا کوئی اور امر جس کو امام مسلم ہی بہتر طور پر جانتے تھے۔ بہر حال بعد کے لوگوں نے ان ابواب کے تراجم مقرر کر دیئے ہیں جن کو صحیح مسلم کے حواشی میں ذکر کر دیا گیا ہے۔ ان تراجم میں بعض بہت عمدہ ہیں اور بعض میں رکاکت اور تقصیر ہے۔

شرائط

امام مسلم نے اپنی جامع صحیح میں احادیث وارد کرنے کی یہ شرط مقرر کی ہے کہ حدیث کو نقل کرنے والے تمام راوی مسلم' عادل' ثقہ' متصل' غیر شاذ اور غیر معلل ہوں۔ ثقہ کا معیار امام مسلم کے نزدیک یہ ہے کہ وہ راوی طبقہ اولیٰ اور ثانیہ سے ہوں۔ یعنی کامل الضبط و الاتقان اور کثیر الملازمت مع الشیخ ہوں یہ طبقہ اولیٰ ہے یا کامل الضبط اور قلیل الملازمت ہوں۔ یہ طبقہ ثانیہ ہے رہا طبقہ ثالثہ یعنی ناقص الضبط اور کثیر الملازمت تو ان کی روایات سے امام مسلم انتخاب کرتے ہیں اور استیعاب فقط پہلے دو طبقوں سے کرتے ہیں اور اتصال کا معیار ان کے نزدیک یہ ہے کہ راوی اور مروی عنہ کے درمیان معاصرت کا ثبوت ہو۔

(طاہر بن صلاح الجزائری الدمشقی 'توجیہ النظر ص ۸۶' مطبوعہ مصر)

امام مسلم نے رواۃ حدیث کے تین طبقات مقرر کیے ہیں اوّل وہ ضبط اور اتقان میں اعلیٰ درجہ پر ہیں' ثانی متوسطین اور ثالث متروکین جو متہم بالکذب ہوں اور امام مسلم نے اس کتاب میں حدیث لانے کی شرط یہ قائم کی ہے کہ وہ راوی پہلے دو طبقوں میں سے ہوں اور ان دونوں میں پہلے طبقہ کی روایات مقدم ہوں گی اور تیسرے طبقہ کے بارے میں انہوں نے تصریح کر دی ہے کہ وہ اس طبقہ کی احادیث کی تخریج نہیں کریں گے۔ (امام مسلم بن حجاج قشیری متوفی ۲۶۱ھ' مقدمہ صحیح مسلم ص ۳۔۵' مطبوعہ نور محمد اصح المطابع کراچی' ۱۳۷۵ھ)

اس کے باوجود صحیح مسلم میں تیسرے طبقہ کی روایات بھی موجود ہیں۔ اس کی توجیہہ میں یہ کہا گیا ہے کہ امام مسلم نے اس طبقہ کی روایات اصالۃً وارد نہیں کیں بلکہ ان کو بالتبع تائید کے مرتبہ میں لائے ہیں یا اس طبقہ کی روایات کو اس وقت لائے ہیں جب وہ کسی زائد خوبی مثلاً علو اسناد پر مشتمل تھیں۔ نیز یہ بھی کہا گیا ہے کہ جس ضعف کی وجہ سے ان راویوں کو طبقہ ثالثہ میں شمار کیا گیا ہے۔ ان میں وہ ضعف مثلاً نسیان یا اختلال وغیرہ صحیح مسلم میں ان کی احادیث کے اندراج کے بعد لاحق ہوا ہے۔

امام مسلم نے اپنی صحیح میں احادیث وارد کرنے کے لیے ایک شرط یہ بھی عائد کی ہے کہ اس حدیث کی صحت پر اجماع ہو چکا ہو کیونکہ جب ان سے حدیث ابو ہریرہ **فاذا قرأ فانصتوا** ' کے بارے میں سوال کیا گیا کہ آپ نے اس کو اپنی صحیح میں درج کیوں نہیں کیا؟ تو آپ نے جواب دیا کہ میں نے ہر اس حدیث کو کتاب میں درج نہیں کیا جو صرف میرے نزدیک صحیح تھی بلکہ اس حدیث کو درج کیا ہے جس کی صحت پر اتفاق ہو چکا ہو۔ (امام مسلم بن حجاج قشیری متوفی ۲۶۱ھ' صحیح مسلم ج ۱ ص ۱۷۴' مطبوعہ نور محمد اصح المطابع کراچی' ۱۳۷۵ھ)

امام مسلم کی اس شرط پر یہ اعتراض ہوتا ہے کہ صحیح مسلم میں بہت سی ایسی احادیث ہیں جن کی صحت پر سب کا اتفاق نہیں ہے۔ امام نووی نے شرح مسلم میں اس کا یہ جواب دیا ہے کہ جن احادیث کو امام مسلم نے اپنی صحیح میں درج کیا ہے ان کے خیال میں ان کی صحت پر اس کا اتفاق ہو چکا تھا خواہ فی الواقع ایسا نہ ہوا ہو۔ اور حافظ ابن صلاح نے اس کے جواب میں کہا ہے کہ جو احادیث مجمع علیہ نہیں ہیں' ممکن ہے ان کو وارد کرتے وقت امام مسلم کو یہ شرط یاد نہ رہی ہو' اور علامہ سیوطی نے اس کے جواب میں فرمایا ہے کہ اس اجماع سے اجماع اضافی مراد ہے۔ یعنی امام احمد بن حنبل' یحییٰ بن معین' عثمان بن ابی شیبہ اور سعید بن منصور کا اجماع۔ اور امام مسلم کی لائی ہوئی احادیث اس قسم کے اجماع سے بہر حال خالی نہیں ہیں۔

امام بخاری اور علی بن مدینی اتصال کیلئے صرف راوی اور مروی عنہ کی معاصرت کو کافی نہیں سمجھتے تھے بلکہ ان میں باہم ملاقات کی بھی شرط لگاتے تھے اس لیے امام مسلم نے مقدمہ صحیح میں ان لوگوں پر انتہائی شدید اور تند و تیز رد کیا ہے۔ جس کا ذکر امام مسلم کے ذکر

www.alahazratnetwork.org

کردہ مقدمہ میں آ رہا ہے۔

تعلیقات

امام بخاری کی طرح امام مسلم نے اپنی صحیح میں تعلیقات کی کثرت نہیں کی' حافظ ابنِ صلاح نے صحیح مسلم کے صرف چودہ مقامات گنوائے ہیں جہاں مسلم نے سند معلق کے ساتھ احادیث وارد کی ہیں' تفصیل یہ ہے:

(۱) حدیث ابی جہم باب تیمم (۲) حدیث ابی العلاء باب صلوٰۃ النبی (۳) حدیث یحییٰ بن عسان باب سکوت بین التکبیر و القرأۃ (٤) حدیث عائشہ کتاب الجنائز (٥) حدیث عائشہ باب الجوائح (٦) حدیث جعفر بن ربیعہ باب الجوائح (۷) حدیث کعب بن مالک فی تقاضی ابن حدرد (۸) حدیث معمر باب احکار الطعام (۹) حدیث ابی اسامہ باب فقد النبی ﷺ (۱۰) حدیث ابنِ عمر آخر باب الفضائل (۱۱) حدیث ابی سعید خدری آخر کتاب القدر (۱۲) حدیث براء بن عازب فی الصلوٰۃ الوسطی (۱۳) حدیث ابو ہریرہ باب الرجم (۱٤) حدیث عوف بن مالک کتاب الامارۃ۔

حافظ ابنِ صلاح لکھتے ہیں کہ یہ چودہ احادیث اگرچہ سند منقطع سے وارد ہیں لیکن یہ احادیث دوسرے طرق سے جہاتِ صحیحہ سے سند موصول کے ساتھ بھی مروی ہیں اس لیے یہ روایات بھی حکماً صحیح ہیں۔

(شیخ محی الدین یحییٰ بن شرف نووی متوفی ٦۷٦ھ' مقدمہ شرح مسلم ج ۱ ص ۱۴' مطبوعہ نور محمد اصح المطابع کراچی' ۱۳۴٦ھ)

عدد مرویات

صحیح مسلم کی کل احادیث کی تعداد میں بھی اختلاف ہے۔ ابو الفضل احمد بن سلمہ نے بیان کیا ہے کہ صحیح مسلم کی کل احادیث بارہ ہزار ہیں اور ابو حفص نے بیان کیا ہے کہ آٹھ ہزار ہیں۔ الجزائری نے اسی کی توثیق کی ہے اور حذفِ مکررات کے بعد صحیح مسلم میں بالاتفاق چار ہزار احادیث ہیں۔ (شیخ طاہر بن صلاح الجزائری' توجیہ النظر ص ۹۳' مطبوعہ مصر)

حافظ ابنِ صلاح لکھتے ہیں کہ حافظ ابو قریش بیان کرتے ہیں کہ ہم شیخ ابو زرعہ کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے کہ امام مسلم آئے اور سلام کر کے مجلس میں بیٹھ گئے پھر اپنی صحیح کو پیش کر کے کہا یہ چار ہزار احادیثِ صحیحہ کا مجموعہ ہے۔ شیخ ابو زرعہ نے سن کر کہا باقی احادیث کس کے لیے چھوڑ دیں؟ حافظ ابنِ صلاح لکھتے ہیں کہ چار ہزار احادیث سے امام مسلم کی مراد وہ احادیث تھیں جو غیر مکرر ہیں۔

مستخرجات

اصطلاح حدیث میں مستخرج' حدیث کی اس کتاب کو کہتے ہیں جس میں کسی کتاب کی احادیث کو دیگر اسانید کے ساتھ اس کے مصنف کی شرائط پر جمع کیا جائے۔ صحیح مسلم کی احادیث کی تخریج میں بہت سی کتب تصنیف کی گئی ہیں چند ازاں یہ ہیں:

(۱) المسند الصحیح علی مسلم: یہ حافظ ابو بکر محمد بن محمد النیشاپوری الاسفرائنی المتوفی ۳۸٦ھ کی تصنیف ہے۔ حافظ اسفرائنی اکثر شیوخ میں امام مسلم کے شریک ہیں۔

(۲) التخریج علی صحیح مسلم: یہ ابو جعفر احمد بن حمدان علی النیشاپوری المتوفی ۳۱۱ھ کی تالیف ہے۔

(۳) مختصر المسند الصحیح علی مسلم: یہ حافظ ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق الاسفرائنی المتوفی ۳۱٦ھ کی تصنیف ہے' انہوں نے یونس بن عبد الاعلیٰ اور دوسرے شیوخ مسلم سے روایت کی ہے۔

(٤) التخریج علی مسلم: یہ ابو نصر محمد بن محمد الطوسی الشافعی المتوفی ۳۴۴ھ کی تالیف ہے۔

www.alahazratnetwork.org

(۵) التخریج علی مسلم: یہ ابو حامد احمد بن محمد الشاذلی الشافعی الہروی المتوفی ۳۵۵ھ کی تالیف ہے۔

(٦) المسند الصحیح علی مسلم: یہ ابو بکر محمد بن عبداللہ الجوزقی النیشاپوری المتوفی ۳۸۸ھ کی تالیف ہے۔

(۷) المسند المستخرج علی مسلم: یہ حافظ ابو نعیم احمد بن عبداللہ الاصفہانی المتوفی ۴۳۰ھ کی تالیف ہے۔

(۸) المخرج علی صحیح مسلم: یہ ابو الولید حسان بن محمد القرشی المتوفی ۴۳۹ھ کی تصنیف ہے۔

www.alahazratnetwork.org

شروحاتِ صحیح مسلم

صحیح مسلم پر متعدد حواشی لکھے گئے اور بہت سی شروحات تصنیف کی گئی ہیں اور تقریباً ہر زمانہ میں علماء راسخین اور جلیل القدر محدثین صحیح مسلم کی احادیث کے اسرار و رموز اور حقائق و دقائق بیان کرتے رہے ہیں۔ سطور ذیل میں چند شروح کے اسماء ذکر کیے جاتے ہیں۔

(۱) المفہم فی شرح غریب مسلم: یہ امام عبدالفاخر بن اسماعیل الفارسی التوفی ۵۲۹ھ کی تالیف ہے۔

(۲) شرح مسلم: یہ امام ابوالقاسم اسماعیل بن محمد اصفہانی متوفی ۵۳۵ھ کی تالیف ہے۔

(۳) المعلم بفوائد کتاب مسلم: یہ ابوعبداللہ محمد بن علی المازری التوفی ۵۳۶ھ کی تالیف ہے۔

(٤) الاکمال فی شرح مسلم: یہ قاضی عیاض بن موسیٰ المالکی التوفی ۵۴۴ھ کی تالیف ہے۔

(۵) شرح مسلم: یہ عمادالدین عبدالرحمان بن عبدالعلی المصری التوفی ۶۲۴ھ کی تالیف ہے۔

(٦) المفہم لما اشکل من تلخیص کتاب مسلم: یہ شرح ابوالعباس احمد بن عمر بن ابراہیم القرطبی التوفی ۶۵۶ھ کی تالیف ہے۔ اس شرح میں الفاظ غریبہ کے معانی، اعاریب اور احادیث سے مستنبط دیگر نکات کو بیان کیا گیا ہے۔

(۷) المنہاج فی شرح مسلم بن الحجاج: یہ شرح حافظ ابوزکریا یحییٰ بن شرف نووی الشافعی التوفی ۶۷۶ھ کی تالیف ہے۔ امام نووی نے فرمایا کہ اگر مجھے لوگوں کی پست ہمتی اور قلت رغبت کا خیال نہ ہوتا تو میں سو جلدوں میں اس کی شرح کرتا۔ اللہ تعالیٰ نے اس شرح کو بے حد مقبولیت عطا فرمائی، عام طور پر برصغیر کے علماء کے پاس یہی شرح ہے جسے صحیح مسلم کے ساتھ چھاپ دیا گیا ہے۔ حافظ شمس الدین القونوی التوفی ۷۸۸ھ نے اس شرح کا اختصار بھی کیا ہے۔

(۸) شرح مسلم: یہ شرح ابوالفرج عیسیٰ بن مسعود الزوادی التوفی ۷۴۴ھ کی تالیف ہے۔ پانچ جلدوں پر مشتمل یہ ایک ضخیم شرح ہے۔

(۹) شرح زوائد مسلم علی البخاری: یہ شرح سراج الدین عمر بن علی التوفی ۸۰۴ھ کی تالیف ہے۔ چار جلدوں پر مشتمل ہے۔

(۱۰) اکمال اکمال المعلم: یہ شرح امام عبداللہ محمد بن خلیفہ المالکی التوفی ۸۲۷ھ کی تالیف ہے۔ چار جلدوں پر مشتمل ایک ضخیم شرح ہے۔

(۱۱) شرح مسلم: یہ شرح شیخ تقی الدین ابوبکر بن محمد الدمشقی التوفی ۸۲۹ھ کی تالیف ہے۔

(۱۲) الدیباج علی صحیح مسلم بن الحجاج: یہ حافظ جلال الدین عبدالرحمان بن ابی بکر السیوطی التوفی ۹۱۱ھ کی تالیف ہے۔

(۱۳) شرح مسلم: یہ شرح قاضی زین الدین زکریا بن محمد الانصاری التوفی ۹۲۶ھ کی تالیف ہے۔

www.alahazratnetwork.org

(۱٤) منهاج الابتهاج بشرح مسلم بن الحجاج: یہ شرح شیخ شہاب الدین احمد بن محمد القسطلانی التوفی ۹۲۳ھ کی تالیف ہے' آٹھ جلدوں پر مشتمل ہے' یہ تقریباً نصف کتاب کی شرح ہے۔

(۱۵) شرح مسلم: یہ شرح ملا علی قاری التوفی ۱۰۱۴ھ کی تالیف ہے۔ چار ضخیم جلدوں پر مشتمل ہے۔

(ان تمام شروح کا ذکر حاجی خلیفہ التوفی ۱۰۶۷ھ نے کشف الظنون ج ۱ ص ۵۵۷۔۵۵۸ میں کیا ہے۔)

(۱٦) فتح الملهم: شیخ شبیر احمد عثمانی متوفی ۱۳۷۹ھ کی تالیف ہے' تین جلدوں میں اخیر کتاب النکاح تک لکھی ہے۔ جسٹس محمد تقی عثمانی نے کتاب الرضاع سے اخیر کتاب تک چار جلدوں میں اس کا تکملہ لکھا ہے۔

(۱۷) شرح صحیح مسلم: از علامہ غلام رسول سعیدی اس شرح میں پہلے احادیث کا اردو زبان میں ترجمہ کیا ہے پھر ان احادیث کی اردو میں شرح کی ہے۔ ۱۴۰۰ھ میں اس شرح کو شروع کیا گیا اور ۱۴۱۴ھ میں اس کا اختتام ہوا' درمیان میں چھ سال بیماری کی وجہ سے سلسلۂ تصنیف منقطع رہا۔

مختصرات صحیح مُسلم اور ان کی شروح

صحیح مسلم کا خلاصہ کر کے مختصرات کی بھی تالیف کی گئی ہے اور بعض لوگوں نے ان کی شروح بھی لکھی ہیں۔

(۱) مختصر صحیح مسلم: یہ شرح ابوالفضل محمد بن عبداللہ المرسی التوفی ۶۵۵ھ کی تالیف ہے۔

(۲) مختصر صحیح مسلم: حافظ ذکی الدین عبدالعظیم التوفی ۶۵۶ھ کی تالیف ہے۔

(۳) شرح مختصر صحیح مسلم: یہ عثمان بن عبدالملک الکردی المصری التوفی ۷۳۷ھ کی تالیف ہے۔

(٤) شرح مختصر صحیح مسلم: یہ محمد بن احمد الاسنوی التوفی ۷۶۳ھ کی تالیف ہے۔

شروح' مختصرات اور مستخرجات کے علاوہ مسلم کے اسماء رجال پر بھی کتابیں لکھی گئی ہیں جن میں ابوبکر احمد بن علی الاصفہانی التوفی ۴۲۹ھ کی تالیف مشہور ہے۔ (ان تمام شروح کی تفصیل حاجی خلیفہ التوفی ۱۰۶۷ھ کشف الظنون ج ۱ ص ۵۵۷۔۵۵۸ سے لی گئی ہے)۔

www.alahazratnetwork.org

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
نَحْمَدُهٗ وَ نُصَلِّيْ وَنُسَلِّمُ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

مقدمہ صحیح مسلم

از امام ابوالحسین مُسلم بن حجاج القشیری

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَ الْمُرْسَلِيْنَ.

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے اور اللہ تعالیٰ اپنی خصوصی رحمتیں سیدنا محمد ﷺ پر نازل فرمائے جو خاتم النبیین ہیں اور تمام انبیاء پر بھی رحمتیں نازل فرمائے۔

امام مسلم اپنے شاگرد ابواسحاق کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّكَ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ بِتَوْفِيْقِ خَالِقِكَ ذَكَرْتَ اَنَّكَ هَمَمْتَ بِالْفَحْصِ عَنْ تَعَرُّفِ جُمْلَةِ الْاَخْبَارِ الْمَاْثُوْرَةِ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِيْ سُنَنِ الدِّيْنِ وَ اَحْكَامِهٖ وَمَا كَانَ مِنْهَا فِي الثَّوَابِ وَ الْعِقَابِ وَ التَّرْغِيْبِ وَ التَّرْهِيْبِ وَ غَيْرِ ذٰلِكَ مِنْ صُنُوْفِ الْاَشْيَآءِ بِالْاَسَانِيْدِ الَّتِيْ بِهَا نُقِلَتْ وَ تَدَاوَلَهَا اَهْلُ الْعِلْمِ فِيْمَا بَيْنَهُمْ فَاَرَدْتَّ اَرْشَدَكَ اللّٰهُ اَنْ تُوَقَّفَ عَلٰى جُمْلَتِهَا مُؤَلَّفَةً مُّحْصَاةً وَ سَاَلْتَنِيْ اَنْ اُلَخِّصَهَا لَكَ فِي التَّاْلِيْفِ بِلَا تَكْرَارٍ يَكْثُرُ فَاِنَّ ذٰلِكَ زَعَمْتَ مِمَّا يُشْغِلُكَ عَمَّا لَهٗ قَصَدْتَّ مِنَ التَّفَهُّمِ فِيْهَا وَالْاِسْتِنْبَاطِ مِنْهَا وَ لِلَّذِيْ سَاَلْتَ اَكْرَمَكَ اللّٰهُ حِيْنَ رَجَعْتُ اِلٰى تَدَبُّرِهٖ وَمَا تَؤُوْلُ بِهِ الْحَالُ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ عَاقِبَةً مَّحْمُوْدَةً وَّ مَنْفَعَةً مَّوْجُوْدَةً.

حمد وصلوٰۃ کے بعد اللہ تعالیٰ تم پر رحم فرمائے کہ تم نے اپنے رب کی توفیق سے یہ ذکر کیا کہ اصولِ دین اور احکامِ شریعت سے متعلق جو احادیث حضور ﷺ سے مروی ہیں ان کو تلاش کر کے جمع کرنا چاہیے' اسی طرح ثواب اور عذاب اور رغبت اور خوف اور ان جیسے موضوعات سے متعلق احادیث کو ایسی اسانید کے ساتھ جمع کرنا چاہیے جو اہلِ علم کے نزدیک مقبول ہوں' اللہ تعالیٰ تم کو ہدایت دے کہ تم نے یہ خواہش ظاہر کی کہ اس قسم کی تمام احادیث کا ایک مجموعہ تیار کیا جائے''۔ تمہاری خواہش یہ بھی تھی کہ میں بغیر کثرتِ تکرار کے احادیث جمع کروں کیونکہ کثرتِ تکرار کی وجہ سے احادیث میں تدبر اور ان سے مسائل کے استخراج میں دشواری ہوگی' اللہ تعالیٰ تمہیں سرخرو فرمائے میں نے جس وقت تمہاری ان معروضات اور ان کے نتائج پر غور کیا تو میں نے یہ سمجھا کہ اس کام کو کرنے سے انشاء اللہ مجھے حسنِ عاقبت اور اجرِ عظیم حاصل ہوگا۔

وَ ظَنَنْتُ حِيْنَ سَاَلْتَنِيْ تَجَشُّمَ ذٰلِكَ اَنْ لَّوْ عُزِمَ لِيْ

اے عزیز! جس وقت تم نے مجھ سے اس تالیف کے بارے

www.alahazratnetwork.org

عَلَيْهِ وَ قُضِيَ لِيْ تَمَامُهُ كَانَ اَوَّلُ مَنْ يُصِيْبُهُ نَفْعُ ذٰلِكَ اِيَّايَ خَاصَّةً قَبْلَ غَيْرِيْ مِنَ النَّاسِ لِاَسْبَابٍ كَثِيْرَةٍ يَطُوْلُ بِذِكْرِهَا الْوَصْفُ.

گراں کو اٹھانے کا سوال کیا تو میں نے سوچا کہ اگر میری قسمت سے یہ کام پایۂ تکمیل تک پہنچ گیا تو اور لوگوں کی نسبت اس کا فائدہ سب سے پہلے مجھ ہی کو پہنچے گا۔

اِلَّا اَنَّ جُمْلَةَ ذٰلِكَ اَنَّ ضَبْطَ الْقَلِيْلِ مِنْ هٰذَا الشَّاْنِ وَ اِتْقَانَهٗ اَيْسَرُ عَلَى الْمَرْءِ مِنْ مُعَالَجَةِ الْكَثِيْرِ مِنْهُ وَلَا سِيَّمَا عِنْدَ مَنْ لَا تَمْيِيْزَ عِنْدَهٗ مِنَ الْعَوَامِ اِلَّا بِاَنْ يُّوَقِّفَهٗ عَلَى التَّمْيِيْزِ غَيْرُهٗ فَاِذَا كَانَ الْاَمْرُ فِيْ هٰذَا كَمَا وَصَفْنَا فَالْقَصْدُ اِلَى الصَّحِيْحِ الْقَلِيْلِ اَوْلٰى بِهِمْ مِنْ اِزْدِيَادِ السَّقِيْمِ.

اس تالیف کے جمیع مقاصد اور مصالح کو تو طوالت کی وجہ سے بیان نہیں کیا جا سکتا البتہ بعض ازاں یہ ہیں: کہ بکثرت احادیث کو جمع کرنے سے بہتر ہے کہ کم تعداد میں احادیث جمع کی جائیں کیونکہ عوام کے لیے کم تعداد میں احادیث کا محفوظ کرنا آسان ہوتا ہے خاص طور پر وہ لوگ جو حدیث صحیح اور غیر صحیح کے فرق کو نہیں سمجھتے۔ اس لیے ضعیف روایات کی بھرمار کرنے سے احادیث صحیحہ پر اختصار کرنا بہتر ہے خواہ وہ تعداد میں کم ہی کیوں نہ ہوں۔

وَ اِنَّمَا يُرْجٰى بَعْضُ الْمَنْفَعَةِ فِي الْاِسْتِكْثَارِ مِنْ هٰذَا الشَّاْنِ وَ جَمْعِ الْمُكَرَّرَاتِ مِنْهُ لِخَاصَّةٍ مِّنَ النَّاسِ مِمَّنْ رُزِقَ فِيْهِ بَعْضَ التَّيَقُّظِ وَ الْمَعْرِفَةِ بِاَسْبَابِهٖ وَ عِلَلِهٖ فَذٰلِكَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ يَهْجُمُ بِمَا اُوْتِيَ مِنْ ذٰلِكَ عَلَى الْفَائِدَةِ فِي الْاِسْتِكْثَارِ مِنْ جَمْعِهٖ فَاَمَّا عَوَامُّ النَّاسِ الَّذِيْنَ هُمْ بِخِلَافِ مَعَانِي الْخَاصِّ مِنْ اَهْلِ التَّيَقُّظِ وَ الْمَعْرِفَةِ فَلَا مَعْنٰى لَهُمْ فِيْ طَلَبِ الْحَدِيْثِ الْكَثِيْرِ وَ قَدْ عَجَزُوْا عَنْ مَّعْرِفَةِ الْقَلِيْلِ.

البتہ جو لوگ فنِ حدیث کے ماہر ہیں اور اسانید کے اسباب و علل کی معرفت رکھتے ہیں ان کے لیے کثرت روایات اور احادیث مکررہ کو جمع کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں ہے، لیکن عوام الناس جو احادیث کی اسانید میں خاص کی طرح گہری نظر نہیں رکھتے ان کے لیے کثیر احادیث کا انبار لگانا بے سود ہے خصوصاً ایسی صورت میں جب کہ یہ لوگ چند احادیث میں بھی پوری چھان پھٹک نہیں کر سکتے۔

ثُمَّ اِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ مُبْتَدِؤُوْنَ فِيْ تَخْرِيْجِ مَا سَاَلْتَ وَ تَاْلِيْفِهٖ عَلٰى شَرِيْطَةٍ سَوْفَ اَذْكُرُهَا لَكَ وَهُوَ اِنَّا نَعْمِدُ اِلٰى جُمْلَةِ مَا اُسْنِدَ مِنَ الْاَخْبَارِ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَنُقَسِّمُهَا عَلٰى ثَلَاثَةِ اَقْسَامٍ وَّ ثَلٰثِ طَبَقَاتٍ مِّنَ النَّاسِ عَلٰى غَيْرِ تَكْرَارٍ اِلَّا اَنْ يَّاْتِيَ مَوْضِعٌ لَّا يُسْتَغْنٰى فِيْهِ عَنْ تَرْدَادِ حَدِيْثٍ فِيْهِ زِيَادَةُ مَعْنًى اَوْ اِسْنَادٌ يَقَعُ اِلٰى جَنْبِ اِسْنَادٍ لِّعِلَّةٍ تَكُوْنُ هُنَاكَ.

اب ہم تمہاری خواہش کے مطابق مکمل سند کے ساتھ احادیث بیان کریں گے ان احادیث کو جمع کرنے کے لیے ہم نے چند شرائط مقرر کی ہیں ان میں سے بعض یہ ہیں کہ جو احادیث رسول اللہ ﷺ سے متصلاً مروی ہیں ان کو ہم راویوں کے تین طبقوں میں تقسیم کرتے ہیں۔ ان احادیث کو ہم نے حتی الامکان بلا تکرار ذکر کیا ہے سو ان صورتوں کے جہاں تکرار ناگزیر تھا۔ مثلاً ایک حدیث دوسری سند کے ساتھ کسی لفظ کی زیادتی، کمی یا لفظی تغیر پر مشتمل ہے یا وہی حدیث کسی اور سند کے ساتھ مروی ہے جس سند میں کوئی زائد خوبی ہے۔

لِاَنَّ الْمَعْنَى الزَّائِدَ فِي الْحَدِيْثِ الْمُحْتَاجَ اِلَيْهِ يَقُوْمُ مَقَامَ حَدِيْثٍ تَامٍّ فَلَا بُدَّ مِنْ اِعَادَةِ الْحَدِيْثِ الَّذِيْ فِيْهِ

جب ایک متن حدیث مثلاً دو سندوں کے ساتھ مروی ہو اور دوسری سند کے ساتھ متن حدیث میں کوئی زائد معنی ہو تو یہ

www.alahazratnetwork.org

وَصَفْنَا مِنَ الزِّيَادَةِ اَوْ اَنْ يُفَصَّلَ ذٰلِكَ الْمَعْنٰى مِنْ جُمْلَةِ الْحَدِيْثِ عَلٰى اِخْتِصَارِهٖ اِذَا اَمْكَنَ وَلٰكِنْ تَفْصِيْلُهٗ رُبَّمَا عَسُرَ مِنْ جُمْلَتِهٖ فَاِعَادَتُهٗ بِهَيْئَتِهٖ اِذَا ضَاقَ ذٰلِكَ اَسْلَمُ فَاَمَّا مَا وَجَدْنَا بُدًّا مِنْ اِعَادَتِهٖ بِجُمْلَتِهٖ عَنْ تَغَيُّرِ حَاجَةٍ مِنَّا اِلَيْهِ فَلَا نَتَوَلّٰى فِعْلَهٗ اِنْشَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰى.

ہوتو یہ حدیث ایک مستقل حدیث کے قائم مقام ہوتی ہے۔ لہٰذا ہم اس حدیث کو اس کی دوسری سند کے ساتھ دوبارہ ذکر کرنے پر مجبور ہیں۔ ایسی صورت میں ہم بسا اوقات اختصار سے کام لیتے ہیں اور بتلا دیتے ہیں کہ اس سند کے ساتھ اس حدیث میں کمی، زیادتی یا تغیر ہے لیکن جب کوئی مقام یا مصلحت اس قسم کے اختصاف کا متحمل نہ ہو تو ہمارے لیے پوری حدیث کا اعادہ کیے بغیر کوئی چارۂ کار نہیں رہتا تاہم اگر تکرار سے بچنے کی کوئی صورت نکل سکے تو ہم ہرگز تکرار نہیں کرتے۔

فَاَمَّا الْقِسْمُ الْاَوَّلُ فَاِنَّا نَتَوَخّٰى اَنْ نُقَدِّمَ الْاَخْبَارَ الَّتِيْ هِيَ اَسْلَمُ مِنَ الْعُيُوْبِ مِنْ غَيْرِهَا وَاَنْقٰى مِنْ اَنْ يَكُوْنَ نَاقِلُوْهَا اَهْلَ اِسْتِقَامَةٍ فِي الْحَدِيْثِ وَاِتْقَانٍ لِمَا نَقَلُوْا لَمْ يُوْجَدْ فِيْ رِوَايَتِهِمْ اِخْتِلَافٌ شَدِيْدٌ وَلَا تَخْلِيْطٌ فَاحِشٌ كَمَا قَدْ عُثِرَ فِيْهِ عَلٰى كَثِيْرٍ مِنَ الْمُحَدِّثِيْنَ وَبَانَ ذٰلِكَ فِيْ حَدِيْثِهِمْ. فَاِذَا نَحْنُ تَقَصَّيْنَا اَخْبَارَ هٰذَا الصِّنْفِ مِنَ النَّاسِ اَتْبَعْنَاهَا اَخْبَارًا يَقَعُ فِيْ اَسَانِيْدِهَا بَعْضُ مَنْ لَيْسَ بِالْمَوْصُوْفِ بِالْحِفْظِ وَالْاِتْقَانِ كَالصِّنْفِ الْمُقَدَّمِ قَبْلَهُمْ عَلٰى اَنَّهُمْ وَاِنْ كَانُوْا فِيْمَا وَصَفْنَا دُوْنَهُمْ فَاِنَّ اِسْمَ السَّتْرِ وَالصِّدْقِ وَتَعَاطِي الْعِلْمِ يَشْمَلُهُمْ كَعَطَاءِ بْنِ السَّآئِبِ وَيَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ زِيَادٍ وَّلَيْثِ بْنِ اَبِيْ سُلَيْمٍ وَاَضْرَابِهِمْ مِنْ حُمَّالِ الْاٰثَارِ وَنُقَّالِ الْاَخْبَارِ فَهُمْ وَاِنْ كَانُوْا مِمَّا وَصَفْنَا مِنَ الْعِلْمِ وَالسَّتْرِ عِنْدَ اَهْلِ الْعِلْمِ مَعْرُوْفِيْنَ فَغَيْرُهُمْ مِمَّنْ اَقْرَانُهُمْ مِمَّنْ عِنْدَهُمْ مَا ذَكَرْنَا مِنَ الْاِتْقَانِ وَالْاِسْتِقَامَةِ فِي الرِّوَايَةِ يَفْضُلُوْنَهُمْ فِي الْحَالِ وَالْمَرْتَبَةِ لِاَنَّ هٰذَا عِنْدَ اَهْلِ الْعِلْمِ دَرَجَةٌ رَفِيْعَةٌ وَخَصْلَةٌ سَنِيَّةٌ اَلَا تَرٰى اَنَّكَ اِذَا وَازَنْتَ هٰؤُلَآءِ الثَّلَثَةَ الَّذِيْنَ سَمَّيْنَاهُمْ عَطَآءً وَّيَزِيْدَ وَلَيْثًا بِمَنْصُوْرِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ وَسُلَيْمٰنَ الْاَعْمَشِ وَاِسْمٰعِيْلَ بْنِ اَبِيْ خَالِدٍ فِيْ اِتْقَانِ الْحَدِيْثِ وَالْاِسْتِقَامَةِ فِيْهِ وَجَدْتَهُمْ مُبَايِنِيْنَ لَهُمْ لَا يُدَانُوْنَهُمْ لَاشَكَّ عِنْدَ اَهْلِ الْعِلْمِ بِالْحَدِيْثِ فِيْ ذٰلِكَ الَّذِيْ اسْتَفَاضَ عِنْدَهُمْ مِنْ صِحَّةِ

قسم اوّل میں ہم پہلے ان احادیث کو بیان کریں گے، جن کو اسانید بہ نسبت دوسری اسانید کے عیوب اور نقائص سے محفوظ ہیں اور ان کی روایات میں شدید اختلاف اور کثیر اختلاط نہیں ہیں اور ان کی روایات میں شدید اختلاف اور کثیر اختلاط نہیں ہوتا اور یہ بات ان کی روایت کردہ احادیث سے پایہ ثبوت تک پہنچ چکی ہے اس قسم کے لوگوں کی روایات بیان کرنے کے بعد ہم ان روایات کا ذکر کریں گے جن کی سند میں بعض ایسے راوی بھی ہوں گے جو ثقاہت اور قوت حفظ میں قسم اوّل کے پایہ کے نہیں ہوں گے اگرچہ تقویٰ اور پرہیزگاری اور صداقت اور امانت میں ان کا مرتبہ کم نہیں ہوگا۔ مثلاً عطاء بن سائب، یزید بن ابی زیاد، لیث بن ابی سلیم وغیرہ یہ لوگ اگرچہ علم وفضل اور تقویٰ و پرہیزگاری میں تو اہل علم کے نزدیک معروف اور مشہور ہیں لیکن ان کے ہمعصر دوسرے راوی حافظہ اور ثقاہت میں ان پر فوقیت رکھتے ہیں۔ اور جب تم ان مذکورہ حضرات یعنی عطاء، یزید اور لیث کا مقابلہ منصور بن معتمر، سلیمان اعمش اور اسمٰعیل بن ابی خالد سے کرو گے تو تم پر صاف ظاہر ہو جائے گا کہ قوتِ حافظہ اور ثقافت میں ان کے درمیان نمایاں فرق ہے اور علماء حدیث کے نزدیک اس بات میں کوئی شک نہیں ہے کہ صحت اور ثقاہت میں عطاء، یزید اور لیث کی روایات کسی حال میں بھی منصور، اعمش اور اسماعیل کے ہم پایہ نہیں ہیں۔ اسی طرح اگر ایک عصر کے راویوں میں مقابلہ کیا جائے تو

www.alahazratnetwork.org

حِفْظِ مَنْصُوْرٍ وَالْاَعْمَشِ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِتْقَانِهِمْ لِحَدِيْثِهِمْ وَاَنَّهُمْ لَمْ يَعْرِفُوْا مِثْلَ ذٰلِكَ مِنْ عَطَاءٍ وَيَزِيْدَ وَلَيْثٍ وَفِيْ مِثْلِ ذٰلِكَ مَجْرٰى هٰؤُلَاءِ اِذَا وَازَنْتَ بَيْنَ الْاَقْرَانِ كَابْنِ عَوْنٍ وَاَيُّوْبَ السَّخْتِيَانِيِّ مَعَ عَوْفِ بْنِ اَبِيْ جَمِيْلَةَ وَاَشْعَثَ الْحُمْرَانِيِّ وَهُمَا صَاحِبُ الْحَسَنِ وَابْنِ سِيْرِيْنَ كَمَا اَنَّ ابْنَ عَوْنٍ وَاَيُّوْبَ صَاحِبَاهُمَا اِلَّا اَنَّ الْبَوْنَ بَيْنَهُمَا وَبَيْنَ هٰذَيْنِ بَعِيْدٌ فِيْ كَمَالِ الْفَضْلِ وَصِحَّةِ النَّقْلِ وَاِنْ كَانَ عَوْفٌ وَاَشْعَثُ غَيْرَ مَدْفُوْعَيْنِ عَنْ صِدْقٍ وَاَمَانَةٍ عِنْدَ اَهْلِ الْعِلْمِ وَلٰكِنَّ الْحَالَ مَا وَصَفْنَا مِنَ الْمَنْزِلَةِ عِنْدَ اَهْلِ الْعِلْمِ

وَاِنَّمَا مَثَّلْنَا هٰؤُلَاءِ فِي التَّسْمِيَةِ لِيَكُوْنَ تَمْثِيْلُهُمْ سِمَةً يَصْدُرُ عَنْ فَهْمِهَا مَنْ غَبِيَ عَلَيْهِ طَرِيْقُ اَهْلِ الْعِلْمِ فِيْ تَرْتِيْبِ اَهْلِهٖ فِيْهِ فَلَا يُقَصِّرُ بِالرَّجُلِ الْعَالِي الْقَدْرِ عَنْ دَرَجَتِهٖ وَلَا يَرْفَعُ مُتَّضِعَ الْقَدْرِ فِي الْعِلْمِ فَوْقَ مَنْزِلَتِهٖ وَيُعْطٰى كُلَّ ذِيْ حَقٍّ فِيْهِ حَقَّهٗ وَيُنْزَلُ فِيْهِ مَنْزِلَهٗ وَقَدْ ذُكِرَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا قَالَتْ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنْ نُنْزِلَ النَّاسَ مَنَازِلَهُمْ مَعَ مَا نَطَقَ بِهِ الْقُرْاٰنُ مِنْ قَوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى ذِكْرُهٗ وَفَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ.

باوجود معاصر اور ہم زماں ہونے کے ان میں نمایاں فرق ہوگا۔ مثلاً اگر ابن عون اور ایوب سختیانی کا مقابلہ عوف اور اشعث حمرانی سے کیا جائے حالانکہ یہ چاروں حسن بصری اور ابن سیرین کے شاگرد ہیں تو ان میں واضح فرق نظر آئے گا' کیونکہ نقلِ حدیث میں جو مہارت اور فضیلت ابن عون اور ایوب کو حاصل ہے وہ عوف اور اشعث کو حاصل نہیں ہوئی' اگرچہ تقویٰ اور پرہیز گاری میں عوف اور اشعث اہل علم کے نزدیک ان سے کم نہیں ہیں۔ **اس کے باوجود روایت حدیث میں اہل علم** نے ان کو ابن عون اور ایوب کا مقام نہیں دیا۔ ہم نے نام لے کر ان راویوں کی صراحت' مثالیں اس لیے دی ہیں کہ **جو لوگ محدثین کے اصول اور تنقید کے طریق کار کو نہیں جانتے وہ** آسانی کے ساتھ راویوں کے مرتبہ کو پہچان سکیں تاکہ بلند مرتبہ شخص کو اس کی حیثیت سے کم اور کم مرتبہ شخص کو اس کی حیثیت سے زیادہ مقام نہ دیا جائے ہر شخص کی روایت کو اس کی حیثیت کے مطابق مقام دیا جائے۔ کوئی حق دار اپنے حق سے محروم نہ ہو اور ہر شخص کو اس کے منصب کے مطابق مقام ملے کیونکہ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا لوگوں سے ان کے مرتبہ اور منصب کے مطابق سلوک کیا جائے اور قرآن کریم سے بھی اس کی تائید ہوتی ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ فوق کل ذی علم علیم (ہر عالم سے بڑھ کر کوئی عالم ہوتا ہے)۔

فَعَلٰى نَحْوِ مَا ذَكَرْنَا مِنَ الْوُجُوْهِ نُؤَلِّفُ مَا سَاَلْتَ مِنَ الْاَخْبَارِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَاَمَّا مَا كَانَ مِنْهَا عَنْ قَوْمٍ هُمْ عِنْدَ اَهْلِ الْحَدِيْثِ مُتَّهَمُوْنَ اَوْ عِنْدَ الْاَكْثَرِ مِنْهُمْ فَلَسْنَا نَتَشَاغَلُ بِتَخْرِيْجِ حَدِيْثِهِمْ كَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مِسْوَرٍ اَبِيْ جَعْفَرٍ الْمَدَائِنِيِّ وَعَمْرِو بْنِ خَالِدٍ وَعَبْدِ الْقُدُّوْسِ الشَّامِيِّ وَمُحَمَّدِ بْنِ سَعِيْدٍ الْمَصْلُوْبِ وَغِيَاثِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ وَسُلَيْمٰنَ بْنِ عَمْرٍو وَاَبِيْ دَاوٗدَ النَّخَعِيِّ وَاَشْبَاهِهِمْ مِمَّنِ اتُّهِمَ بِوَضْعِ الْحَدِيْثِ وَتَوْلِيْدِ الْاَخْبَارِ وَكَذٰلِكَ مَنِ الْغَالِبُ عَلٰى حَدِيْثِهِ الْمُنْكَرُ اَوِ الْغَلَطُ اَمْسَكْنَا اَيْضًا عَنْ حَدِيْثِهِمْ.

اس قاعدہ مذکورہ کے مطابق (اے شاگرد عزیز!) ہم تمہاری خواہش کے مطابق رسول اللہ ﷺ کی احادیث جمع کریں گے۔ رہے وہ لوگ جو تمام علماء حدیث یا اکثر کے نزدیک مطعون ہیں جیسے عبداللہ بن مسور' ابوجعفر مدائنی' عمرو بن خالد' عبدالقدوس شامی' محمد بن سعید مصلوب' غیاث بن ابراہیم' سلیمان بن عمرو اور ابی داؤد نخعی اور ان جیسے دوسرے لوگ جن پر موضوع (من گھڑت) حدیث بیان کرنے کی تہمت ہے اور وہ از خود احادیث وضع کرنے اور بنانے میں بدنام ہیں اسی طرح وہ لوگ بھی جن کی غالب روایات منکر ہوتی ہیں یا جن کی

www.alahazratnetwork.org

وَ عَلَامَةُ الْمُنْكَرِ فِيْ حَدِيْثِ الْمُحَدِّثِ اِذَا مَا عُرِضَتْ رِوَايَتُهٗ لِلْحَدِيْثِ عَلٰى رِوَايَةِ غَيْرِهٖ مِنْ اَهْلِ الْحِفْظِ وَالرِّضٰى خَالَفَتْ رِوَايَتُهٗ رِوَايَتَهُمْ اَوْ لَمْ تَكَدْ تُوَافِقُهَا فَاِذَا كَانَ الْاَغْلَبُ مِنْ حَدِيْثِهٖ كَذٰلِكَ كَانَ مَهْجُوْرَ الْحَدِيْثِ غَيْرَ مَقْبُوْلِهٖ وَلَا مُسْتَعْمَلِهٖ فَمِنْ هٰذَا الضَّرْبِ مِنَ الْمُحَدِّثِيْنَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَرَّرٍ وَ يَحْيَى بْنُ اَبِيْ اُنَيْسَةَ وَ الْجَرَّاحُ بْنُ الْمِنْهَالِ اَبُو الْعَطُوْفِ وَ عَبَّادُ بْنُ كَثِيْرٍ وَ حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ضُمَيْرَةَ وَ عُمَرُ بْنُ صُهْبَانَ وَمَنْ نَحَا نَحْوَهُمْ فِيْ رِوَايَةِ الْمُنْكَرِ مِنَ الْحَدِيْثِ فَلَسْنَا نُعَرِّجُ عَلٰى حَدِيْثِهِمْ وَلَا نَتَشَاغَلُ بِهٖ لِاَنَّ حُكْمَ اَهْلِ الْعِلْمِ وَ الَّذِيْ يُعْرَفُ مِنْ مَذْهَبِهِمْ فِيْ قُبُوْلِ مَا يَتَفَرَّدُ بِهِ الْمُحَدِّثُ مِنَ الْحَدِيْثِ اَنْ يَّكُوْنَ قَدْ شَارَكَ الثِّقَاتِ مِنْ اَهْلِ الْعِلْمِ وَ الْحِفْظِ فِيْ بَعْضِ مَا رَوَوْا وَ اَمْعَنَ فِيْ ذٰلِكَ عَلَى الْمُوَافَقَةِ لَهُمْ فَاِذَا وُجِدَ ذٰلِكَ ثُمَّ زَادَ بَعْدَ ذٰلِكَ شَيْئًا لَيْسَ عِنْدَ اَصْحَابِهٖ قُبِلَتْ زِيَادَتُهٗ فَاَمَّا مَنْ تَرَاهُ يَعْمِدُ كَمِثْلِ الزُّهْرِيِّ فِيْ جَلَالَتِهٖ وَ كَثْرَةِ اَصْحَابِهِ الْحُفَّاظِ الْمُتْقِنِيْنَ لِحَدِيْثِهٖ وَ حَدِيْثِ غَيْرِهٖ اَوْ لِمِثْلِ حَدِيْثِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ وَ حَدِيْثِهِمَا عِنْدَ اَهْلِ الْعِلْمِ مَبْسُوْطٌ مُّشْتَرَكٌ قَدْ نَقَلَ اَصْحَابُهُمَا عَنْهُمَا حَدِيْثَهُمَا عَلَى الْاِتِّفَاقِ مِنْهُمْ فِيْ اَكْثَرِهٖ فَيَرْوِيْ عَنْهُمَا اَوْ عَنْ اَحَدِهِمَا الْعَدَدَ مِنَ الْحَدِيْثِ مِمَّا لَا يَعْرِفُهٗ اَحَدٌ مِّنْ اَصْحَابِهِمَا وَ لَيْسَ مِمَّنْ قَدْ شَارَكَهُمْ فِي الصَّحِيْحِ مِمَّا عِنْدَهُمْ فَغَيْرُ جَائِزٍ قُبُوْلُ حَدِيْثِ هٰذَا الضَّرْبِ مِنَ النَّاسِ وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ.

روایات میں بہ کثرت اغلاط ہیں تو ایسے تمام لوگوں کی روایات کو ہم اپنی کتاب میں جمع نہیں کریں گے۔

محدثین کی اصطلاح میں منکر اس شخص کی حدیث کو کہتے ہیں جو ثقہ اور معتبر راویوں کی حدیث کے مخالف ہو اور ان مختلف حدیثوں میں کسی طرح موافقت اور مطابقت نہ ہو سکے۔ پس جس شخص کی اکثر روایات اس قسم کی ہوں تو اس کی روایت کردہ احادیث کو ترک کر دیا جاتا ہے اور محدثین کے نزدیک وہ قابل قبول نہیں ہوتیں اور نہ وہ قابل عمل ہوتی ہیں، محدثین کے نزدیک ان لوگوں میں عبداللہ بن محرر، یحییٰ بن ابی انیسہ، جراح بن منہال ابوالعطوف، عباد بن کثیر، حسین بن عبداللہ بن ضمیرہ اور عمر بن صہبان کا شمار ہوتا ہے۔ اسی طرح جو راوی ان کے اسلوب کے مطابق روایت کرتے ہیں۔ ان کی روایات کو بھی اپنی کتاب میں جمع نہیں کریں گے۔ احادیث جمع کرنے میں ہم نے اس مسلک کو اس لیے اختیار کیا ہے کہ جو راوی اپنی روایت میں متفرد ہو اس کے بارے میں علماء حدیث کا موقف یہ ہے کہ اس شخص کی بعض احادیث کو دوسرے ثقہ اور حفاظ راویوں نے بھی روایت کیا ہو انہوں نے کسی حدیث میں اس کی موافقت کی ہو اس شرط کے پائے جانے کے بعد اگر وہ متفرد راوی اپنی حدیث میں بعض الفاظ کو زیادہ روایت کرتا ہے جن کو اس کے دوسرے معاصرین روایت نہیں کرتے تو اس کی اس زیادتی کو قبول کیا جائے گا۔ اس کی مثال یہ ہے کہ مثلاً امام زہری سے روایت کرنے والے کثیر التعداد حفاظ ہیں اسی طرح ہشام بن عروہ سے روایت کرنے والوں کی بھی ایک بہت بڑی تعداد ہے ان دونوں اماموں کی احادیث بہت مشہور ہیں اور ان کے شاگردوں نے ان کی اکثر روایات کو بالاتفاق روایت کیا ہے۔ اب اگر کوئی شخص ابن شہاب زہری اور ہشام بن عروہ دونوں یا ان میں سے کسی ایک سے کوئی ایسی حدیث روایت کرے جس کو ان کے شاگردوں میں سے کوئی اور شخص بیان نہیں کرتا اور یہ شخص ان راویوں میں سے بھی نہیں ہے جو صحیح روایات میں ان کے شاگردوں کا شریک رہا ہو تو ایسی

www.alahazratnetwork.org

وَقَدْ شَرَحْنَا مِنْ مَذْهَبِ الْحَدِيْثِ وَ اَهْلِهٖ بَعْضَ مَا يَتَوَجَّهُ بِهٖ مَنْ اَرَادَ سَبِيْلَ الْقَوْمِ وَ وُفِّقَ لَهَا وَ سَنَزِيْدُ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ شَرْحًا وَّ اِيْضَاحًا فِيْ مَوَاضِعَ مِنَ الْكِتَابِ عِنْدَ ذِكْرِ الْاَخْبَارِ الْمُعَلَّلَةِ اِذَا اَتَيْنَا عَلَيْهَا فِي الْاَمَاكِنِ الَّتِيْ يَلِيْقُ بِهَا الشَّرُوْحُ وَالْاِيْضَاحُ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰى.

وَ بَعْدُ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ فَلَوْ لَا الَّذِيْ رَاَيْنَا مِنْ سُوْءِ صَنِيْعِ كَثِيْرٍ مِّمَّنْ نَصَبَ نَفْسَهٗ مُحَدِّثًا فِيْمَا يَلْزَمُهُمْ مِنْ طَرْحِ الْاَحَادِيْثِ الضَّعِيْفَةِ وَالرِّوَايَاتِ الْمُنْكَرَةِ وَ تَرْكِهِمُ الْاِقْتِصَارَ عَلَى الْاَخْبَارِ الصَّحِيْحَةِ الْمَشْهُوْرَةِ مِمَّا نَقَلَهُ الثِّقَاتُ الْمَعْرُوْفُوْنَ بِالصِّدْقِ وَ الْاَمَانَةِ بَعْدَ مَعْرِفَتِهِمْ وَ اِقْرَارِهِمْ بِاَلْسِنَتِهِمْ اَنَّ كَثِيْرًا مِّمَّا يَقْذِفُوْنَ بِهٖ اِلَى الْاَنْبِيَاءِ مِنَ النَّاسِ هُوَ مُسْتَنْكَرٌ وَ مَنْقُوْلٌ عَنْ قَوْمٍ غَيْرِ مَرْضِيِّيْنَ مِمَّنْ ذَمَّ الرِّوَايَةَ عَنْهُمْ اَئِمَّةُ الْحَدِيْثِ مِثْلُ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ وَ شُعْبَةَ بْنِ الْحَجَّاجِ وَ سُفْيٰنَ بْنِ عُيَيْنَةَ وَ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ الْقَطَّانِ وَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَهْدِيٍّ وَ غَيْرِهِمْ مِنَ الْاَئِمَّةِ لَمَّا سَهُلَ عَلَيْنَا الْاِنْتِصَابُ لِمَا سَاَلْتَ مِنَ التَّمْيِيْزِ وَالتَّحْصِيْلِ وَ لٰكِنْ مِنْ اَجْلِ مَا عَلِمْنَاكَ مِنْ نَشْرِ الْقَوْمِ الْاَخْبَارَ الْمُنْكَرَةَ بِالْاَسَانِيْدِ الضِّعَافِ الْمَجْهُوْلَةِ وَ قَذْفِهِمْ بِهَا اِلَى الْعَوَامِ الَّذِيْنَ لَا يَعْرِفُوْنَ عُيُوْبَهَا خَفَّ عَلٰى قُلُوْبِنَا اِجَابَتُكَ اِلٰى مَا سَاَلْتَ.

یہاں تک کہ ہم نے روایتِ حدیث کے سلسلہ میں محدثین کے مسلک اور موقف کو بیان کر دیا ہے تاکہ جو لوگ اصولِ روایت سے ناواقف ہیں ان کو آگہی نصیب ہو اور انشاء اللہ ہم اس کی مزید وضاحت ان مقامات پر کریں گے جہاں احادیث معللہ کا تذکرہ ہوگا۔

اے شاگرد عزیز! اللہ تعالیٰ تم پر رحم فرمائے تمہاری اس فرمائش کو پورا کرنے کا سبب یہ بھی تھا کہ ہم نے بعض ایسے محدثین کو دیکھا جو احادیثِ صحیحہ مشہورہ پر اکتفاء نہیں کرتے جنہیں ان لوگوں نے روایت کیا ہے جو اپنی ثقاہت، صدق اور دیانت میں مشہور ہیں خصوصاً اس صورت میں جبکہ یہ محدثین خود اپنی زبان سے اس بات کا اقرار کرتے ہیں کہ ان کی بیان کردہ اکثر روایات جو نامعلوم افراد کی طرف منسوب ہیں، منکر اور غیر مقبول ہیں اور ایسے افراد سے حدیث روایت کرنے کی فنِ حدیث کے جلیل القدر ائمہ مثلاً امام مالک بن انس، شعبہ بن حجاج، سفیان بن عینیہ، یحیٰی بن سعید القطان اور عبد الرحمٰن بن مہدی وغیرہم نے سخت مذمت کی ہے۔ لہٰذا جب ہم نے یہ دیکھا کہ بعض محدثین احادیثِ منکرہ کو ضعیف اور مجہول سندوں کے ساتھ بیان کر رہے ہیں اور عام لوگوں میں یہ اہلیت نہیں ہے کہ وہ صحیح اور ضعیف احادیث کو الگ الگ کر کے چھانٹ سکیں تو ہم نے سوچا کہ تمہاری فرمائش پوری کر کے احادیثِ صحیحہ کا ایک مجموعہ پیش کر دیں۔

۱- بَابُ وُجُوْبِ الرِّوَايَةِ عَنِ الثِّقَاتِ وَتَرْكِ الْكَذَّابِيْنَ وَالتَّحْذِيْرِ مِنَ الْكِذْبِ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ

ثقہ راویوں کی روایت کو قبول کرنا، جھوٹوں کی ترک کرنا اور جھوٹی حدیث گھڑنے پر وعید

وَ اعْلَمْ وَفَّقَكَ اللّٰهُ اَنَّ الْوَاجِبَ عَلٰى كُلِّ اَحَدٍ عَرَفَ التَّمْيِيْزَ بَيْنَ صَحِيْحِ الرِّوَايَاتِ وَ سَقِيْمِهَا وَ ثِقَاتِ النَّاقِلِيْنَ لَهَا مِنَ الْمُتَّهَمِيْنَ اَنْ لَّا يَرْوِيَ مِنْهَا اِلَّا مَا عَرَفَ صِحَّةَ مَخَارِجِهٖ وَالْاِسْتِدْلَالَ فِيْ نَاقِلِيْهِ وَ اَنْ يَّتَّقِيَ مِنْهَا مَا كَانَ مِنْهَا مِنْ اَهْلِ التُّهَمِ وَ الْمُعَانِدِيْنَ مِنْ اَهْلِ الْبِدَعِ وَ

یاد رکھو جو محدث احادیثِ صحیحہ اور غیر صحیحہ میں امتیاز کر سکتا ہو اور ثقہ اور غیر ثقہ راویوں کی پہچان رکھتا ہو اس کو صرف ایسی احادیث ذکر کرنی چاہئیں جو اسناد صحیحہ سے مروی ہوں اور ان کے راویوں میں سے کوئی شخص بھی جھوٹ کے ساتھ متہم، بدعتی اور مخالف سنت نہ ہو اور جس سند کا کوئی راوی اس قسم کا ہو

www.alahazratnetwork.org

اس کی کوئی حدیث ہرگز قبول نہ کرے۔ ہمارے اس قول کی تائید قرآن کریم کی ان آیات سے ہوتی ہے۔

الدَّلِيْلُ عَلٰى اَنَّ الَّذِيْ قُلْنَا مِنْ هٰذَا هُوَ اللَّازِمُ دُوْنَ مَا خَالَفَهٗ قَوْلُ اللّٰهِ تَبَارَكَ وَ تَعَالٰى ذِكْرُهٗ.

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْۤا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ.

(ترجمہ) ''اے مؤمنو! جب فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے تو پہلے اس خبر کی تحقیق کر لیا کرو کہ کہیں لاعلمی میں تم کسی شخص کے بارے میں کوئی ایسی بات کہہ دو جس پر بعد میں پچھتانا پڑے''۔

وَقَالَ جَلَّ ثَنَآؤُهٗ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ وَ قَالَ وَ اَشْهِدُوْا ذَوَىْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ فَدَلَّ بِمَا ذَكَرْنَا مِنْ هٰذِهِ الْاٰيِ اَنَّ خَبَرَ الْفَاسِقِ سَاقِطٌ غَيْرُ مَقْبُوْلٍ وَ اَنَّ شَهَادَةَ غَيْرِ الْعَدْلِ مَرْدُوْدَةٌ وَ الْخَبَرُ وَاِنْ فَارَقَ مَعْنَاهُ مَعْنَى الشَّهَادَةِ فِيْ بَعْضِ الْوُجُوْهِ فَقَدْ يَجْتَمِعَانِ فِيْ اَعْظَمِ مَعَانِيْهِمَا اِذْ كَانَ خَبَرُ الْفَاسِقِ غَيْرَ مَقْبُوْلٍ عِنْدَ اَهْلِ الْعِلْمِ كَمَا اَنَّ شَهَادَتَهٗ مَرْدُوْدَةٌ عِنْدَ جَمِيْعِهِمْ وَ دَلَّتِ السُّنَّةُ عَلٰى نَفْيِ رِوَايَةِ الْمُنْكَرِ مِنَ الْاَخْبَارِ.

نیز ارشاد باری ہے ''جو تمہارے پسندیدہ گواہ ہوں''۔ نیز ارشاد ہے ''ان لوگوں کو گواہ بناؤ جو تم میں زیادہ متقی اور پرہیز گار ہوں''۔ قرآن کریم کی یہ آیات اس بات پر دلالت کرتی ہیں کہ فاسق شخص کی خبر غیر مقبول اور بدچلن شخص کی گواہی مردود ہوتی ہے۔ ہر چند کہ روایات اور شہادت میں کافی فرق ہے تاہم بعض صفات میں وہ مشترک ہیں کیونکہ فاسق کی روایات اہل علم کے نزدیک اسی طرح مردود ہے جیسے عام لوگوں کے نزدیک اس کی شہادت مردود ہے اور احادیث اس پر دلالت کرتی ہیں کہ منکر احادیث غیر مقبول ہیں۔

كَنَحْوِ دَلَالَةِ الْقُرْاٰنِ عَلٰى نَفْيِ خَبَرِ الْفَاسِقِ وَ هُوَ الْاَثَرُ الْمَشْهُوْرُ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مَنْ حَدَّثَ عَنِّيْ بِحَدِيْثٍ يُرٰى اَنَّهٗ كَذِبٌ فَهُوَ اَحَدُ الْكَاذِبِيْنَ

جس طرح قرآن کریم سے فاسق کی خبر کا غیر معتبر ہونا ثابت ہوتا ہے اس طرح حدیث شریف سے بھی فاسق کی خبر کا مردود ہونا ثابت ہے اور اس بارہ میں حضور ﷺ کی یہ حدیث مشہور ہے کہ جس شخص نے علم کے باوجود جھوٹی حدیث کو میری طرف منسوب کیا وہ بھی جھوٹوں میں سے ایک جھوٹا ہے۔

۱- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا وَكِيْعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ (ح) وَ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ اَيْضًا قَالَ نَا وَكِيْعٌ عَنْ شُعْبَةَ وَ سُفْيٰنَ عَنْ حَبِيْبٍ عَنْ مَيْمُوْنِ بْنِ اَبِيْ شَبِيْبٍ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ذٰلِكَ. الترمذی (۲۶۶۲) ابن ماجہ (۴۱) تحفۃ الاشراف (۱۱۵۳۱)

اس حدیث کو امام مسلم نے اپنی دو سندوں کے ساتھ حضرت مغیرہ بن شعبہ سے روایت کیا ہے۔

حدیث گھڑنے کی ممانعت

۲- بَابُ تَغْلِيْظِ الْكَذِبِ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ

۲- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَ ابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ

ربعی بن حراش کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے دوران خطبہ کہا کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: میری طرف جھوٹ منسوب نہ کرو کیونکہ جو شخص میری طرف جھوٹ منسوب

www.alahazratnetwork.org

حِرَاشٍ اَنَّهٗ سَمِعَ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَخْطُبُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا تَكْذِبُوْا عَلَيَّ فَاِنَّهٗ مَنْ يَكْذِبْ عَلَيَّ يَلِجُ النَّارَ. البخاری (۳۶) الترمذی ۲۶۶۰ (۳۷۱۵) ابن ماجہ (۳۱) تحفۃ الاشراف (۸۷-۱)

کرے گا وہ جہنم میں داخل ہوگا۔

۳- حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا اِسْمٰعِيْلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ اِنَّهٗ يَمْنَعُنِيْ اَنْ اُحَدِّثَكُمْ حَدِيْثًا كَثِيْرًا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ تَعَمَّدَ عَلَيَّ كَذِبًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهٗ مِنَ النَّارِ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۰۰۲)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے تم سے بہ کثرت احادیث بیان کرنے سے صرف یہ چیز روکتی ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو شخص قصداً میری طرف جھوٹی بات کی نسبت کرے اس کو اپنا ٹھکانا جہنم میں بنا لینا چاہیے۔

٤- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْغُبَرِيُّ قَالَ نَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ اَبِيْ حُصَيْنٍ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهٗ مِنَ النَّارِ. البخاری (۱۱۰ — ۶۱۹۷) تحفۃ الاشراف (۱۲۸۵۲)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص عمداً میری طرف جھوٹی بات کی نسبت کرے اسے اپنا ٹھکانا دوزخ میں بنا لینا چاہیے۔

٥- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ نَا اَبِيْ قَالَ نَا سَعِيْدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ نَا عَلِيُّ بْنُ رَبِيْعَةَ الْوَالِبِيُّ قَالَ اَتَيْتُ الْمَسْجِدَ وَالْمُغِيْرَةُ اَمِيْرُ الْكُوْفَةِ قَالَ فَقَالَ الْمُغِيْرَةُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ اِنَّ كَذِبًا عَلَيَّ لَيْسَ كَكَذِبٍ عَلٰى اَحَدٍ فَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهٗ مِنَ النَّارِ. البخاری (۱۲۹۱) مسلم (۲۱۵٤. ۲۱۵۵. ۲۱۵٦) الترمذی (۱۰۰۰) تحفۃ الاشراف (۱۱۵۲۰)

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میری طرف جھوٹی بات کی نسبت کرنا کوئی معمولی بات نہیں ہے جو شخص مجھ پر قصداً افتراء کرتا ہے اسے اپنا ٹھکانا جہنم میں بنا لینا چاہیے۔

٦- وَحَدَّثَنِيْ عَلِيُّ بْنُ جُحْرٍ السَّعْدِيُّ قَالَ نَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ قَيْسٍ الْاَسَدِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيْعَةَ الْاَسَدِيِّ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهٖ وَلَمْ يَذْكُرْ اَنَّ كَذِبًا عَلَيَّ لَيْسَ كَكَذِبٍ عَلٰى اَحَدٍ.

سابقہ (۵)

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے اس کی مثل روایت ہے اس میں یہ مذکور نہیں ہے کہ مجھ پر جھوٹ باندھنا کسی اور پر جھوٹ باندھنے کی مثل نہیں ہے (سو جس نے مجھ پر عمداً جھوٹ باندھا وہ اپنا ٹھکانہ دوزخ میں بنالے)۔

۳- بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْحَدِيْثِ بِكُلِّ مَا سَمِعَ

بلا تحقیق حدیث بیان کرنے سے ممانعت

۷- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ نَا اَبِيْ ح وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ نَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ كَفٰى بِالْمَرْءِ كَذِبًا اَنْ يُحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ. ابوداؤد (٤٩٩٢) تحفۃ الاشراف (۱۲۲۶۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی شخص کے جھوٹے ہونے کے لیے یہ بات کافی ہے کہ وہ سنی ہوئی بات کو بیان کر دے۔

www.alahazratnetwork.org

۸- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ قَالَ نَا عَلِیُّ بْنُ حَفْصٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ حُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَانِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ بِمِثْلِ ذٰلِكَ.

سابقہ (۷)

امام مسلم نے ایک اور سند کے ساتھ حضرت ابوہریرہ سے اسی روایت کے ہم معنی حدیث بیان کی ہے۔

۹- حَدَّثَنِیْ يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنَا هُشَيْمٌ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِیِّ عَنْ اَبِیْ عُثْمَانَ النَّهْدِیِّ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ بِحَسْبِ الْمَرْءِ مِنَ الْكَذِبِ اَنْ يُّحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۰۵۹۸)

حضرت عمر بن الخطاب بیان فرماتے ہیں کہ کسی شخص کے جھوٹے ہونے کے لیے اتنی بات کافی ہے کہ وہ ہر سنی ہوئی بات بیان کردے۔

۱۰- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ، قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ بِحَسْبِ الْمَرْءِ مِنَ الْكَذِبِ اَنْ يُّحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۹۲۴۷)

حضرت عبد اللہ سے روایت ہے کہ کسی شخص کے جھوٹا ہونے کے لیے اتنی بات کافی ہے کہ وہ ہر سنی ہوئی بات بیان کر دے۔

۱۱- وَحَدَّثَنِیْ اَبُو الطَّاهِرِ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ قَالَ اَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ قَالَ لِیْ مَالِكٌ اِعْلَمْ اَنَّهٗ لَيْسَ يَسْلَمُ رَجُلٌ حَدَّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ وَلَا يَكُوْنُ اِمَامًا اَبَدًا وَهُوَ يُحَدِّثُ بِكُلِّ مَا سَمِعَ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۹۵۰۸)

حضرت امام مالک نے فرمایا: ہر سنی ہوئی بات کو بیان کر دینے والا غلطی سے محفوظ نہیں رہ سکتا اور نہ ہی ایسا شخص کبھی فن حدیث میں امام ہو سکتا ہے۔

۱۲- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ مَهْدِیٍّ يَقُوْلُ لَا يَكُوْنُ الرَّجُلُ اِمَامًا يُّقْتَدٰی بِهٖ حَتّٰی يُمْسِكَ عَنْ بَعْضِ مَا سَمِعَ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۸۹۷۶)

حضرت عبد الرحمان بن مہدی نے بیان فرمایا کہ جب تک انسان سنی سنائی باتوں سے اپنی زبان کو نہیں روکے گا وہ لائق اقتداء امام نہیں ہوگا۔

۱۳- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ مُقَدَّمٍ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ قَالَ سَاَلَنِیْ اِيَاسُ بْنُ مُعَاوِيَةَ فَقَالَ اِنِّیْ اَرَاكَ قَدْ كَمُلْتَ بِعِلْمِ الْقُرْاٰنِ فَاقْرَاْ عَلَیَّ سُوْرَةً وَّ فَسِّرْ حَتّٰی اَنْظُرَ فِيْمَا عَلِمْتَ قَالَ فَفَعَلْتُ فَقَالَ لِیْ اِحْفَظْ عَلَیَّ مَا اَقُوْلُ لَكَ اِيَّاكَ وَ الشَّنَاعَةَ فِی الْحَدِيْثِ فَاِنَّهٗ قَلَّ مَا حَمَلَهَا اَحَدٌ اِلَّا ذَلَّ فِیْ نَفْسِهٖ وَ كُذِّبَ فِیْ حَدِيْثِهٖ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۸۴۴۲)

سفیان بن حسین بیان کرتے ہیں کہ مجھ سے ایاس بن معاویہ نے کہا کہ میرا خیال ہے کہ تم علم قرآن کے ماہر ہو میرے سامنے قرآن کریم کی کسی سورت کی تفسیر بیان کرو تاکہ مجھے تمہارے علم کا اندازہ ہو سفیان نے کہا میں نے ان کے حکم کی تعمیل کی ایاس بن معاویہ نے کہا کہ میری اس نصیحت کو یاد رکھو کہ ناقابلِ اعتبار احادیث بیان نہ کرنا کیونکہ ایسا کرنے والا شخص خود بھی اپنی نظروں میں حقیر ہوتا ہے اور دوسرے لوگ بھی اس کو جھوٹا سمجھتے ہیں۔

۱۴- وَحَدَّثَنِیْ اَبُو الطَّاهِرِ وَ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰی قَالَا اَنَا

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر تم

www.alahazratnetwork.org

ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ قَالَ مَا اَنْتَ بِمُحَدِّثٍ قَوْمًا حَدِيْثًا لَا تَبْلُغُهٗ عُقُوْلُهُمْ اِلَّا كَانَ لِبَعْضِهِمْ فِتْنَةً. مسلم تحفۃ الاشراف (۹۴۰۱)

لوگوں کے سامنے ایسی احادیث بیان کرو گے جس کا مطلب وہ نہ سمجھ سکیں تو یہ چیز ان میں سے بعض لوگوں کے لیے فتنہ کا سبب بن جائے گی۔

٤- بَابُ النَّهْيِ عَنِ الرِّوَايَةِ عَنِ الضُّعَفَاءِ وَالْاِحْتِيَاطِ فِيْ تَحَمُّلِهَا

ضعیف راویوں سے روایت کرنے کی ممانعت

١٥- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ اَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْهَانِئٍ عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَنَّهٗ قَالَ سَيَكُوْنُ فِيْ اٰخِرِ اُمَّتِيْ اُنَاسٌ يُحَدِّثُوْنَكُمْ بِمَا لَمْ تَسْمَعُوْا اَنْتُمْ وَلَا اٰبَاؤُكُمْ فَاِيَّاكُمْ وَاِيَّاهُمْ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱٤٦١٢)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت کے اخیر زمانہ میں لوگ ایسی احادیث بیان کریں گے جن کو پہلے نہ تم نے سنا ہوگا اور نہ تمہارے باپ دادا نے لہذا ان سے جس قدر ممکن ہو دور رہنا۔

١٦- وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَرْمَلَةَ بْنِ عِمْرَانَ التُّجِيْبِيُّ قَالَ نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ شُرَيْحٍ اَنَّهٗ سَمِعَ شَرَاحِيْلَ بْنَ يَزِيْدَ يَقُوْلُ اَخْبَرَنِيْ مُسْلِمُ بْنُ يَسَارٍ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَاهُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَكُوْنُ فِيْ اٰخِرِ الزَّمَانِ دَجَّالُوْنَ كَذَّابُوْنَ يَاْتُوْنَكُمْ مِّنَ الْاَحَادِيْثِ بِمَا لَمْ تَسْمَعُوْا اَنْتُمْ وَلَا اٰبَاؤُكُمْ فَاِيَّاكُمْ وَاِيَّاهُمْ لَا يُضِلُّوْنَكُمْ وَلَا يَفْتِنُوْنَكُمْ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱٤٦١٢)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اخیر زمانہ میں جھوٹے دجال لوگوں کا ظہور ہوگا اور وہ تم کو ایسی احادیث سنائیں گے جن کو نہ تم نے سنا ہوگا نہ تمہارے باپ دادا نے، جس قدر ممکن ہو تم ان سے دور رہنا کہیں وہ تمہیں گمراہی اور فتنہ میں نہ مبتلا کر دیں۔

١٧- وَحَدَّثَنِيْ اَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ قَالَ نَا وَكِيْعٌ قَالَ نَا الْاَعْمَشُ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ اِنَّ الشَّيْطَانَ لَيَتَمَثَّلُ فِيْ صُوْرَةِ الرَّجُلِ فَيَاْتِي الْقَوْمَ فَيُحَدِّثُهُمْ بِالْحَدِيْثِ مِنَ الْكَذِبِ فَيَتَفَرَّقُوْنَ فَيَقُوْلُ الرَّجُلُ مِنْهُمْ سَمِعْتُ رَجُلًا اَعْرِفُ وَجْهَهٗ وَلَا اَدْرِيْ مَا اسْمُهٗ يُحَدِّثُ. مسلم تحفۃ الاشراف (۹۳۲٦)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ شیطان انسانی شکل میں آ کر لوگوں کے سامنے کوئی جھوٹی بات کہہ دیتا ہے پھر لوگ منتشر ہو جاتے ہیں اور کوئی شخص کہتا ہے میں ایک شخص کی شکل پہچانتا ہوں لیکن اس کا نام نہیں جانتا وہ یہ بات بیان کر رہا تھا۔

١٨- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ اِنَّ فِي الْبَحْرِ شَيَاطِيْنَ مَسْجُوْنَةً اَوْثَقَهَا سُلَيْمٰنُ يُوْشِكُ اَنْ تَخْرُجَ فَتَقْرَاَ عَلَى النَّاسِ قُرْاٰنًا.

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ سمندر میں بہت شیطان مقید ہیں جن کو حضرت سلیمان علیہ السلام نے مقید کیا ہے، قریب ہے کہ ان میں سے کوئی شیطان نکل کر لوگوں کے سامنے قرآن پڑھنا شروع کر

www.alahazratnetwork.org

مسلم، تحفۃ الاشراف (۸۸۳۱)

دے۔

۱۹- وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَّ سَعِیْدُ ابْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِیُّ جَمِیْعًا عَنِ ابْنِ عُیَیْنَةَ قَالَ سَعِیْدٌ اَنَا سُفْیَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ حُجَیْرٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ جَاءَ هٰذَا اِلٰی ابْنِ عَبَّاسٍ یَعْنِیْ بُشَیْرَ بْنَ كَعْبٍ فَجَعَلَ یُحَدِّثُهٗ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ عُدْ لِحَدِیْثٍ كَذَا وَ كَذَا فَعَادَلَهٗ ثُمَّ حَدَّثَهٗ فَقَالَ لَهٗ عُدْ لِحَدِیْثٍ كَذَا وَ كَذَا فَعَادَلَهٗ فَقَالَ لَهٗ مَا اَدْرِیْ اَعَرَفْتَ حَدِیْثِیْ كُلَّهٗ وَ اَنْكَرْتَ هٰذَا اَمْ اَنْكَرْتَ حَدِیْثِیْ كُلَّهٗ وَ عَرَفْتَ هٰذَا فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ اِنَّا نُحَدِّثُ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اِذْ لَمْ یَكُنْ یُكْذَبُ عَلَیْهِ فَلَمَّا رَكِبَ النَّاسُ الصَّعْبَ وَ الذَّلُوْلَ تَرَكْنَا الْحَدِیْثَ عَنْهُ۔ مسلم، تحفۃ الاشراف (۵۷۵۹)

طاؤس بیان کرتے ہیں کہ بشیر بن کعب، حضرت عبداللہ بن عباس کے پاس گئے اور جا کر کچھ حدیثیں بیان کیں۔ حضرت ابن عباس نے فرمایا: فلاں فلاں حدیث کو پھر دہراؤ، بشیر نے وہ حدیثیں دہرا کر پھر کچھ اور حدیثیں بیان کیں، حضرت ابن عباس نے فرمایا: فلاں فلاں حدیث کو پھر بیان کرو، بشیر نے وہ حدیثیں پھر دوبارہ بیان کیں اس کے بعد بشیر نے عرض کیا میں نہیں سمجھ سکا کہ آپ نے میری بیان کردہ تمام احادیث کی تصدیق کی ہے یا سب کی تکذیب کی ہے یا ان میں سے صرف ان کی تکذیب کی ہے جن کو آپ نے دہروایا ہے۔ حضرت ابن عباس نے فرمایا: ہم اس زمانہ میں حضور ﷺ کی احادیث بیان کیا کرتے تھے جب آپ کی طرف جھوٹی بات کی نسبت نہیں کی جاتی تھی لیکن جب سے لوگوں نے سچی اور جھوٹی ہر قسم کی احادیث روایت کرنا شروع کیں تو ہم نے حضور ﷺ کی احادیث کو بیان کرنا چھوڑ دیا۔

۲۰- وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اِنَّمَا كُنَّا نَحْفَظُ الْحَدِیْثَ وَ الْحَدِیْثُ یُحْفَظُ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَاَمَّا اِذَا رَكِبْتُمْ كُلَّ صَعْبٍ وَ ذَلُوْلٍ فَبِهِیْهَاتَ.

تحفۃ الاشراف (۵۷۱۲) ابن ماجہ (۲۷)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ ہم خود احادیث یاد رکھتے تھے اور رسول اللہ ﷺ کی احادیث یاد کی جاتی تھیں لیکن جب سے لوگوں نے ہر قسم کی روایات بیان کرنا شروع کر دیں تو ہم نے اس فن کو چھوڑ دیا۔

۲۱- وَحَدَّثَنِیْ اَبُوْ اَیُّوْبَ سُلَیْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْغَیْلَانِیُّ قَالَ نَا اَبُوْ عَامِرٍ یَعْنِی الْعَقَدِیَّ قَالَ نَا رَبَاحٌ عَنْ قَیْسِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ مُّجَاهِدٍ قَالَ جَاءَ بُشَیْرُ بْنُ كَعْبٍ الْعَدَوِیُّ اِلٰی ابْنِ عَبَّاسٍ فَجَعَلَ یُحَدِّثُ وَ یَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَالَ فَجَعَلَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَا یَاْذَنُ لِحَدِیْثِهٖ وَ لَا یَنْظُرُ اِلَیْهِ فَقَالَ یَا ابْنَ عَبَّاسٍ مَالِیْ لَا اَرَاكَ تَسْمَعُ لِحَدِیْثِیْ اُحَدِّثُكَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَ لَا تَسْمَعُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ اِنَّا كُنَّا مَرَّةً اِذَا سَمِعْنَا رَجُلًا یَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ابْتَدَرَتْهُ اَبْصَارُنَا وَ اَصْغَیْنَا اِلَیْهِ بِاٰذَانِنَا فَلَمَّا رَكِبَ النَّاسُ الصَّعْبَةَ وَ الذَّلُوْلَ لَمْ نَاْخُذْ مِنَ النَّاسِ اِلَّا مَا نَعْرِفُ.

مجاہد بیان کرتے ہیں کہ بشیر بن کعب عدوی، حضرت ابن عباس کے پاس آ کر حدیث بیان کرنے لگے اور کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔۔۔۔ لیکن حضرت ابن عباس نے نہ تو ان کی بیان کردہ حدیث غور سے سنی اور نہ ان کی طرف نظر اٹھا کر دیکھا بشیر کہنے لگے اے ابن عباس! میں آپ کے سامنے حضور ﷺ کی احادیث بیان کر رہا ہوں اور آپ توجہ بھی نہیں کرتے حضرت ابن عباس نے فرمایا: ایک وقت وہ تھا کہ جب کوئی شخص یہ کہتا کہ حضور ﷺ نے فرمایا۔۔۔۔۔ تو بے ساختہ ہماری نگاہیں اس کی طرف اٹھتیں اور ہم غور سے اس کی حدیث سنتے لیکن جب سے لوگوں نے ضعیف اور مجروح ہر

www.alahazratnetwork.org

مسلم تحفۃ الاشراف (٦٤١٩)

قسم کی روایات بیان کرنی شروع کر دیں تو ہم صرف ان احادیث کو سنتے ہیں جن کا ہمیں پہلے سے علم ہے۔

٢٢- وَحَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ قَالَ نَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ كَتَبْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَسْأَلُهُ أَنْ يَكْتُبَ لِي كِتَابًا وَيُخْفِي عَنِّي فَقَالَ وَلَدٌ نَاصِحٌ أَنَا أَخْتَارُ لَهُ الْأُمُورَ اخْتِيَارًا وَأُخْفِي عَنْهُ قَالَ فَدَعَا بِقَضَاءِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَجَعَلَ يَكْتُبُ مِنْهُ أَشْيَاءَ وَيَمُرُّ بِهِ الشَّيْءُ فَيَقُولُ وَاللَّهِ مَا قَضَى بِهَذَا عَلِيٌّ إِلَّا أَنْ يَكُونَ ضَلَّ. مسلم تحفۃ الاشراف (٥٨٠٦)

ابن ابی ملیکہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس کی طرف لکھا کہ میرے پاس کچھ احادیث لکھوا کر پوشیدہ طریقہ سے بھجوا دیجیے۔ حضرت ابن عباس نے سوچا کہ یہ شخص نیک فطرت ہے، میں احادیث کے لکھے ہوئے ذخیرہ میں سے صحیح احادیث منتخب کر کے اس کو روانہ کر دوں گا، اس کے بعد **حضرت ابن عباس نے حضرت علی کے لکھے ہوئے فیصلے** منگوائے اور ان میں سے بعض آثار لکھنے شروع کیے اور ان آثار کا مطالعہ کرتے ہوئے حضرت ابن عباس فرماتے ہیں: قسم بخدا اگر حضرت علی نے یہ فیصلہ کیا ہوتا تو وہ گمراہ ہو جاتے (یعنی لوگوں نے آثار علی میں بھی اپنی طرف سے باتیں ملا دی تھیں۔ سعیدی)

٢٣- حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَ نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هُشَيْمِ بْنِ حُجَيْرٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ أُتِيَ ابْنُ عَبَّاسٍ بِكِتَابٍ فِيهِ قَضَاءُ عَلِيٍّ فَمَحَاهُ إِلَّا قَدْرَ وَأَشَارَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ بِذِرَاعِهِ. مسلم تحفۃ الاشراف (٥٧٦٠)

طاؤس بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابن عباس کے پاس ایک کتاب لائی گئی جس میں حضرت علی کے فتاویٰ تھے۔ حضرت ابن عباس نے چند سطروں کے سوا سب کو مٹا دیا۔ راوی نے اپنے ہاتھ کی انگلیوں سے اشارہ کر کے بتایا۔

٢٤- حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ قَالَ نَا يَحْيَى ابْنُ آدَمَ قَالَ نَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ لَمَّا أَحْدَثُوا تِلْكَ الْأَشْيَاءَ بَعْدَ عَلِيٍّ قَالَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ عَلِيٍّ قَاتَلَهُمُ اللَّهُ أَيَّ عِلْمٍ أَفْسَدُوا. مسلم تحفۃ الاشراف (١٩٦١٧)

ابو اسحاق بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی کے وصال کے بعد جب بعض لوگوں نے آپ کے اقوال میں اپنی طرف سے نئی نئی باتیں ملا دیں تو حضرت علی کے ایک ساتھی نے کہا خدا ان لوگوں کو غارت کرے۔ انہوں نے کس قدر عظیم علم کو ضائع کر دیا۔

٢٥- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَ أَنَا أَبُو بَكْرٍ يَعْنِي ابْنَ عَيَّاشٍ قَالَ سَمِعْتُ الْمُغِيرَةَ يَقُولُ لَمْ يَكُنْ يَصْدُقُ عَلَى عَلِيٍّ فِي الْحَدِيثِ عَنْهُ إِلَّا مِنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ مَسْعُودٍ. مسلم تحفۃ الاشراف (١٩٤٥٠)

حضرت مغیرہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی کے اقوال کو حضرت عبد اللہ بن مسعود کے ساتھیوں کے علاوہ اور کسی شخص نے صحیح طور پر بیان نہیں کیا۔

٥- بَابُ بَيَانِ أَنَّ الْإِسْنَادَ مِنَ الدِّينِ وَأَنَّ الرِّوَايَةَ لَا تَكُونُ إِلَّا عَنِ الثِّقَاتِ وَأَنَّ جَرْحَ الرُّوَاةِ بِمَا هُوَ فِيهِمْ جَائِزٌ بَلْ وَاجِبٌ وَأَنَّهُ لَيْسَ مِنَ الْغِيبَةِ الْمُحَرَّمَةِ

اسنادِ حدیث اور راویوں پر تنقید کی اہمیت

www.alahazratnetwork.org

۲۶- حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوْبَ وَ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا فُضَيْلٌ عَنْ هِشَامٍ قَالَ وَحَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ قَالَ اِنَّ هٰذَا الْعِلْمَ دِيْنٌ فَانْظُرُوْا عَمَّنْ تَاْخُذُوْنَ دِيْنَكُمْ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۹۲۹۲)

محمد بن سیرین نے کہا کہ علم حدیث دین کا ایک حصہ ہے لہذا تم کو دیکھنا چاہیے کہ تم کس شخص سے اپنا دین حاصل کر رہے ہو۔

۲۷- حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ نَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ قَالَ لَمْ يَكُوْنُوْا يَسْئَلُوْنَ عَنِ الْاِسْنَادِ فَلَمَّا وَقَعَتِ الْفِتْنَةُ قَالُوْا سَمُّوْا لَنَا رِجَالَكُمْ فَيُنْظَرُ اِلٰى اَهْلِ السُّنَّةِ فَيُؤْخَذُ حَدِيْثُهُمْ وَيُنْظَرُ اِلٰى اَهْلِ الْبِدَعِ فَلَا يُؤْخَذُ حَدِيْثُهُمْ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۹۲۹٤)

محمد بن سیرین بیان کرتے ہیں کہ پہلے لوگ سند حدیث کی تحقیق نہیں کرتے تھے لیکن جب دین میں بدعات سیہ اور فتنہ داخل ہو گئے تو لوگ سند حدیث کی تحقیق کرنے لگے اور جس حدیث کی سند میں اہل سنت راوی ہوتے اس کو قبول کرتے اور جس کی سند میں اہل بدعت ہوتے اس کو چھوڑ دیتے۔

۲۸- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِيُّ قَالَ اَنَا عِيْسٰى وَهُوَ ابْنُ يُوْنُسَ قَالَ نَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوْسٰى قَالَ لَقِيْتُ طَاوُسًا فَقُلْتُ حَدَّثَنِيْ فُلَانٌ كَيْتَ وَ كَيْتَ قَالَ اِنْ كَانَ صَاحِبُكَ مَلِيًّا فَخُذْ عَنْهُ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۸۸۲٦)

سلیمان بن موسیٰ بیان کرتے ہیں کہ میں نے طاؤس سے ایک ملاقات میں کہا کہ فلاں شخص نے مجھ سے اس طرح حدیث بیان کی ہے' انہوں نے کہا: اگر وہ شخص ثقہ اور دین دار ہے تو اس کی حدیث قبول کرلو۔

۲۹- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ قَالَ اَنَا مَرْوَانُ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ نَا سَعِيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوْسٰى قَالَ قُلْتُ لِطَاوُسٍ اِنَّ فُلَانًا حَدَّثَنِيْ بِكَذَا وَ كَذَا قَالَ اِنْ كَانَ صَاحِبُكَ مَلِيًّا فَخُذْ عَنْهُ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۸۸۲٦)

سلیمان بن موسیٰ بیان کرتے ہیں کہ میں نے طاؤس سے کہا کہ فلاں شخص نے مجھ سے اس طرح حدیث بیان کی ہے' انہوں نے کہا: اگر وہ شخص ثقہ ہے تو اس کی حدیث قبول کر لو۔

۳۰- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ قَالَ نَا الْاَصْمَعِيُّ عَنِ ابْنِ الزِّنَادِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ اَدْرَكْتُ بِالْمَدِيْنَةِ مِائَةً كُلُّهُمْ مَاْمُوْنٌ مَا يُؤْخَذُ عَنْهُمُ الْحَدِيْثُ يُقَالُ لَيْسَ مِنْ اَهْلِهِ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۸۸۹۹)

ابن ابی الزناد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے مدینہ میں سو آدمی ایسے دیکھے جو نیک سیرت تھے مگر انہیں روایت حدیث کا اہل نہیں سمجھا جاتا تھا۔

۳۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْمَكِّيُّ قَالَ نَا سُفْيَانُ ح وَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ سَمِعْتُ سُفْيَانَ ابْنَ عُيَيْنَةَ عَنْ مِسْعَرٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ اِبْرَاهِيْمَ يَقُوْلُ لَا يُحَدِّثُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اِلَّا الثِّقَاتُ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۸٦۷۳)

مسعر بیان کرتے ہیں کہ میں نے سعد بن ابراہیم سے سنا' وہ فرما رہے تھے کہ رسول اللہ ﷺ کی احادیث ثقہ حضرات کے علاوہ اور کسی سے روایت نہ کرو۔

www.alahazratnetwork.org

۳۲- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُهْزَادَ مِنْ أَهْلِ مَرْوَ وَقَالَ سَمِعْتُ عَبْدَانَ بْنَ عُثْمَانَ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْمُبَارَكِ يَقُولُ الْإِسْنَادُ مِنَ الدِّينِ وَلَوْ لَا الْإِسْنَادُ لَقَالَ مَنْ شَاءَ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۸۴۸۷۔۱۸۹۲۳۔۱۸۹۲۴۔۱۸۹۲۵)

عبدان بن عثمان کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مبارک فرماتے تھے کہ حدیث کی سند امور دین سے ہے' اور اگر حدیث کے ثبوت کے لیے سند ضروری نہ ہوتی تو ہر شخص اپنی مرضی سے دین میں اپنی من مانی باتیں کہنے لگتا۔

۳۲م- وَحَدَّثَنَا قَالَ وَقَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِي الْعَبَّاسُ بْنُ رِزْمَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ يَقُولُ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْقَوَائِمُ يَعْنِي الْإِسْنَادَ وَقَالَ مُحَمَّدٌ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحٰقَ إِبْرَاهِيمَ بْنَ عِيسَى الطَّالَقَانِيَّ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحَدِيثُ الَّذِي جَاءَ إِنَّ مِنَ الْبِرِّ بَعْدَ الْبِرِّ أَنْ تُصَلِّيَ لِأَبَوَيْكَ مَعَ صَلَاتِكَ وَتَصُومَ لَهُمَا مَعَ صَوْمِكَ قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ يَا أَبَا إِسْحٰقَ عَنْ مَنْ هٰذَا قَالَ قُلْتُ لَهُ هٰذَا مِنْ حَدِيثِ شِهَابِ بْنِ خِرَاشٍ فَقَالَ ثِقَةٌ عَمَّنْ قَالَ قُلْتُ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ ثِقَةٌ عَمَّنْ قَالَ قُلْتُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ قَالَ يَا أَبَا إِسْحٰقَ إِنَّ بَيْنَ الْحَجَّاجِ بْنِ دِينَارٍ وَبَيْنَ النَّبِيِّ ﷺ مَفَاوِزَ تَنْقَطِعُ فِيهَا أَعْنَاقُ الْمَطِيِّ وَلٰكِنْ لَيْسَ فِي الصَّدَقَةِ اخْتِلَافٌ وَقَالَ مُحَمَّدٌ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ شَقِيقٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ ابْنَ الْمُبَارَكِ يَقُولُ عَلٰى رُؤُسِ النَّاسِ دَعُوا حَدِيثَ عَمْرِو بْنِ ثَابِتٍ فَإِنَّهُ كَانَ يَسُبُّ السَّلَفَ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۸۴۸۷۔۱۸۹۲۳۔۱۸۹۲۴۔۱۸۹۲۵)

اور عباس بن رزمہ نے بیان کیا کہ حضرت عبداللہ بن مبارک نے کہا ہمارے اور لوگوں کے درمیان سند حدیث کے ستون حائل ہیں۔ اور ابواسحاق ابراہیم بن عیسیٰ الطالقانی کہتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن مبارک سے کہا اے ابوعبداللہ! اس حدیث کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟ ''اپنی نماز کے ساتھ اپنے ماں باپ کے لیے نماز پڑھنا اور اپنے روزوں کے ساتھ اپنے ماں باپ کے لیے روزے رکھنا نیکی ہے''۔ یہ سن کر ابن مبارک نے مجھ سے پوچھا اے ابواسحاق! اس حدیث کو کس نے روایت کیا ہے؟ میں نے کہا شہاب بن خراش نے' ابن مبارک نے کہا کہ وہ ثقہ راوی ہے اچھا' اس نے کس شخص سے روایت کیا ہے' میں نے کہا حجاج بن دینار سے' فرمایا حجاج بھی ثقہ ہے لیکن اس نے کس سے روایت کیا ہے؟ میں نے کہا رسول اللہ ﷺ سے' حضرت عبداللہ بن مبارک نے فرمایا: اے ابواسحاق! حجاج بن دینار اور حضور ﷺ کے درمیان تو بہت طویل زمانہ ہے۔ (یعنی یہ حدیث منقطع ہے کیونکہ حجاج بن دینار تبع تابعین میں سے ہیں۔ سعیدی) تاہم یہ مسئلہ صحیح ہے کہ (نفلی) نماز اور روزوں کا ثواب والدین کو پہنچایا جا سکتا ہے اور علی بن شقیق کہتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن مبارک سے برسر عام سنا' وہ فرما رہے تھے کہ عمرو بن ثابت کی روایات کو ترک کر دو کیونکہ یہ شخص سلف صالحین کو گالیاں دیتا ہے۔

۰۰۰- بَابُ الْكَشْفِ عَنْ مَعَايِبِ رُوَاةِ الْحَدِيثِ وَنَقَلَةِ الْأَخْبَارِ

راویوں کے عیبوں کو ظاہر کرنا اور احادیث کو نقل کرنا

۳۳- حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ النَّضْرُ بْنُ أَبِي النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ نَا أَبُو عَقِيلٍ صَاحِبُ بُهَيَّةَ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ الْقَاسِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ وَيَحْيَى

ابوعقیل بیان کرتے ہیں کہ میں قاسم بن عبداللہ اور یحییٰ بن سعید کے پاس بیٹھا تھا تو یحییٰ نے قاسم سے کہا: اے ابومحمد! آپ جیسے عظیم الشان عالم دین کے لیے یہ بات باعث عار

www.alahazratnetwork.org

بُنِ سَعِيْدٍ فَقَالَ يَحْيٰى لِلْقَاسِمِ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ اَنَّهٗ قَبِيْحٌ عَلٰى مِثْلِكَ عَظِيْمٌ اَنْ تُسْئَلَ عَنْ شَيْءٍ مِّنْ اَمْرِ هٰذَا الدِّيْنِ فَلَا يُوْجَدُ عِنْدَكَ مِنْهُ عِلْمٌ وَّلَا فَرَجٌ اَوْ عِلْمٌ لَا مَخْرَجَ فَقَالَ لَهُ الْقَاسِمُ وَعَمَّ ذَاكَ قَالَ لِاَنَّكَ ابْنُ اِمَامَيْ هُدًى ابْنُ اَبِيْ بَكْرٍ وَّ عُمَرَ قَالَ يَقُوْلُ لَهُ الْقَاسِمُ اَقْبَحُ مِنْ ذَاكَ عِنْدَ مَنْ عَقَلَ عَنِ اللّٰهِ اَنْ اَقُوْلَ بِغَيْرِ عِلْمٍ اَوْ اٰخُذَ عَنْ غَيْرِ ثِقَةٍ قَالَ فَسَكَتَ فَمَا اَجَابَهٗ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۹۲۰۱ ـ ۱۹۵۳۳)

ہے کہ آپ سے دین کے متعلق کوئی سوال کیا جائے اور آپ کے پاس اس مسئلہ کے حل اور اس کے بارے میں کوئی دینی معلومات نہ ہوں' قاسم نے پوچھا کیوں باعثِ عار ہے۔ یحییٰ نے کہا اس لیے کہ آپ حضرت ابو بکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما جیسے جلیل القدر اماموں کی اولاد میں سے ہیں۔ اس کے جواب میں قاسم نے کہا: جس شخص کو اللہ تعالیٰ نے عقل دی ہو اس کے نزدیک سب سے زیادہ غلط اور باعث ننگ و عار بات یہ ہے کہ وہ بغیر علم کے کوئی بات کہے یا کسی سوال کے جواب میں کسی غیر معتبر شخص کی روایت بیان کر دے پھر یحییٰ خاموش ہو گیا اور کوئی جواب نہ دیا۔

۳۴- وَحَدَّثَنِيْ بِشْرُ بْنُ الْحَكَمِ الْعَبْدِيُّ قَالَ سَمِعْتُ سُفْيَانَ يَقُوْلُ اَخْبَرُوْنِيْ عَنْ اَبِيْ عَقِيْلٍ صَاحِبِ بُهَيَّةَ اَنَّ ابْنًا لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ سَاَلُوْهُ عَنْ شَيْءٍ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهٗ فِيْهِ عِلْمٌ فَقَالَ لَهٗ يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ وَاللّٰهِ اِنِّيْ لَاُعْظِمُ اَنْ يَّكُوْنَ مِثْلَكَ وَاَنْتَ ابْنُ اِمَامَيِ الْهُدٰى يَعْنِيْ عُمَرَ وَابْنَ عُمَرَ تُسْئَلُ عَنْ اَمْرٍ لَيْسَ عِنْدَكَ فِيْهِ عِلْمٌ فَقَالَ اَعْظَمُ مِنْ ذٰلِكَ وَاللّٰهِ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ مَنْ عَقَلَ عَنِ اللّٰهِ اَنْ اَقُوْلَ بِغَيْرِ عِلْمٍ اَوْ اُخْبِرَ عَنْ غَيْرِ ثِقَةٍ قَالَ وَ شَهِدَهُمَا اَبُوْ عَقِيْلٍ يَحْيَى بْنُ الْمُتَوَكِّلِ حِيْنَ قَالَ ذٰلِكَ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۹۲۰۱ ـ ۱۹۵۳۳)

حضرت ابو عقیل بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عمر کے صاحبزادے سے لوگوں نے کسی چیز کے متعلق دریافت کیا جس کا انہیں علم نہیں تھا' یہ دیکھ کر یحییٰ بن سعید ان سے کہنے لگے قسم بہ خدا یہ بات مجھے باعثِ عار معلوم ہوتی ہے کہ آپ جیسے شخص سے جو جلیل القدر اماموں حضرت عمر اور حضرت عبداللہ بن عمر کا صاحبزادہ ہو کوئی بات پوچھی جائے اور وہ نہ بتا سکے وہ فرمانے لگے: خدا کی قسم جس شخص کو اللہ تعالیٰ نے عقل دی ہو اس کے نزدیک اس سے زیادہ باعثِ ننگ و عار یہ ہے کہ وہ بغیر علم کے کوئی بات بتلائے یا کسی سوال کے جواب میں غیر معتبر شخص کی روایت بیان کر دے۔

۳۵- وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ اَبُوْ حَفْصٍ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيْدٍ قَالَ سَاَلْتُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيَّ وَ شُعْبَةَ وَ مَالِكًا وَ ابْنَ عُيَيْنَةَ عَنِ الرَّجُلِ لَا يَكُوْنُ ثَبْتًا فِي الْحَدِيْثِ فَيَاْتِيْنِي الرَّجُلُ فَيَسْاَلُنِيْ عَنْهُ قَالُوْا اَخْبِرْ عَنْهُ اَنَّهٗ لَيْسَ بِثَبْتٍ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۸۷۶۲ ـ ۱۸۷۷۵ ـ ۱۸۸۰۳ ـ ۱۹۲۴۸)

یحییٰ بن سعید بیان کرتے ہیں کہ میں نے سفیان ثوری' شعبہ' مالک اور ابن عیینہ سے پوچھا کہ بعض لوگ مجھ سے ایسے راوی کے بارے میں پوچھتے ہیں جو ناقابلِ اعتبار ہوتا ہے میں ان سے کیا کہوں ان سب نے کہا ان لوگوں سے کہہ دو کہ وہ راوی ناقابلِ اعتبار ہے۔

۳۶- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّضْرَ يَقُوْلُ سُئِلَ ابْنُ عَوْنٍ عَنْ حَدِيْثٍ لِشَهْرٍ وَهُوَ قَائِمٌ عَلٰى اُسْكُفَّةِ الْبَابِ فَقَالَ اِنَّ شَهْرًا نَزَكُوْهُ اِنَّ شَهْرًا نَزَكُوْهُ قَالَ اَبُو الْحُسَيْنِ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ يَقُوْلُ اَخَذَتْهُ اَلْسِنَةُ النَّاسِ تَكَلَّمُوْا فِيْهِ. الترمذی (۲۶۹۷) تحفۃ الاشراف (۱۸۹۲۱)

نضر کہتے ہیں کہ ابن عون اپنے دروازہ کی چوکھٹ پر کھڑے ہوئے تھے' ان سے کسی شخص نے شہر بن حوشب کی احادیث کے بارے میں پوچھا' انہوں نے جواب دیا: اس کو نیزوں سے زخمی کیا گیا ہے' اس کو نیزوں سے زخمی کیا گیا ہے۔ امام مسلم فرماتے ہیں یعنی لوگوں نے اس کی تضعیف کر کے اس

www.alahazratnetwork.org

کو جرح اور طعن و تشنیع کے نیزوں سے گھائل کیا ہے۔

۳۷- وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَ ثَنَا شَبَابَةُ قَالَ قَالَ شُعْبَةُ وَ قَدْ لَقِيتُ شَهْرًا فَلَمْ أَعْتَدَّ بِهِ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۸۸۰٤)

شعبہ بیان کرتے ہیں کہ میری شہر سے ملاقات ہوئی لیکن میں نے اس کی احادیث کو قابلِ روایت نہیں سمجھا۔

۳۸- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُهْزَاذَ وَ مِنْ أَهْلِ مَرْوَ قَالَ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ قُلْتُ لِسُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ أَنَّ عَبَّادَ بْنَ كَثِيرٍ مِنْ تَعْرِفُ حَالَهُ وَ إِذَا حَدَّثَ جَاءَ بِأَمْرٍ عَظِيمٍ فَتَرَى أَنْ أَقُولَ لِلنَّاسِ لَا تَأْخُذُوا عَنْهُ قَالَ سُفْيَانُ بَلَى قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ لَكُنْتُ إِذَا كُنْتُ فِي مَجْلِسٍ ذُكِرَ فِيهِ عَبَّادٌ أَثْنَيْتُ عَلَيْهِ بِي دِينِهِ وَ أَقُولُ لَا تَأْخُذُوا عَنْهُ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۸۷٦۳۔۱۸۸۰۵۔۱۸۹۲٦)

علی بن حسین بن واقد بیان کرتے ہیں کہ عبد اللہ بن مبارک نے سفیان ثوری سے کہا کہ عباد بن کثیر کی عادات اور خصائل سے آپ واقف ہیں وہ باوجود عابد و زاہد ہونے کے **بڑی عجیب و غریب احادیث بیان کرتے ہیں' آپ کی کیا** رائے ہے' میں لوگوں کو ان کی احادیث بیان کرنے سے روک دوں؟ سفیان ثوری نے کہا کیوں نہیں۔ حضرت عبد اللہ بن مبارک فرماتے ہیں: جب کسی محفل میں عباد کا ذکر ہوتا تو میں اس کی عبادت و ریاضت کا ذکر کرتا لیکن اس کی احادیث قبول کرنے سے لوگوں کو روک دیتا۔

۳۸م- حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ قَالَ أَبِي قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ انْتَهَيْتُ إِلَى شُعْبَةَ فَقَالَ هٰذَا عَبَّادُ بْنُ كَثِيرٍ فَاحْذَرُوهُ.

عثمان بیان کرتے ہیں کہ میں شعبہ کے پاس گیا تو انہوں نے کہا: یہ شخص عباد بن کثیر ہے' ان کی بیان کردہ احادیث سے احتراز کیا کرو۔

۳۹- وَحَدَّثَنِي الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ سَأَلْتُ مُعَلَّى الرَّازِيَّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ الَّذِي رَوَى عَنْهُ عَبَّادُ بْنُ كَثِيرٍ فَأَخْبَرَنِي عَنْ عِيسَى ابْنِ يُونُسَ قَالَ كُنْتُ عَلَى بَابِهِ وَ سُفْيَانُ عِنْدَهُ فَلَمَّا خَرَجَ سَأَلْتُهُ عَنْهُ فَأَخْبَرَنِي أَنَّهُ كَذَّابٌ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۸۷٦٤)

فضل بن سہل بیان کرتے ہیں کہ میں نے معلّی رازی سے محمد بن سعید کے متعلق سوال کیا جس سے عباد بن کثیر نے روایت کی ہے تو انہوں نے کہا کہ مجھے عیسیٰ بن یونس نے بتایا کہ میں ایک دن اس کے دروازہ پر کھڑا تھا اور اس کے پاس سفیان تھے جب سفیان باہر نکلے تو میں نے ان سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے مجھے بتلایا کہ یہ بہت جھوٹا شخص ہے۔

۴۰- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَتَّابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَفَّانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمْ نَرَ الصَّالِحِينَ فِي شَيْءٍ أَكْذَبَ مِنْهُمْ فِي الْحَدِيثِ قَالَ ابْنُ أَبِي عَتَّابٍ فَلَقِيتُ أَنَا مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانِ فَسَأَلْتُهُ عَنْهُ فَقَالَ عَنْ أَبِيهِ لَمْ نَرَ أَهْلَ الْخَيْرِ فِي شَيْءٍ أَكْذَبَ مِنْهُمْ فِي الْحَدِيثِ قَالَ مُسْلِمٌ يَقُولُ يَجْرِي الْكِذْبُ عَلَى لِسَانِهِمْ وَلَا يَتَعَمَّدُونَ الْكَذِبَ.

سعید قطان بیان کرتے ہیں کہ ہم نے بہت سے نیک لوگوں کو حدیث میں جھوٹ بولتے ہوئے دیکھا: ابن ابی عتاب کہتے ہیں کہ میری ملاقات سعید قطان کے صاحبزادے سے ہوئی انہوں نے بیان کیا کہ میرے والد کہتے ہیں کہ انہوں نے صالحین کو حدیث کے سوا اور کسی بات میں جھوٹ بولتے ہوئے نہیں دیکھا۔ امام مسلم اس کی توجیہہ میں فرماتے ہیں کہ یہ لوگ حدیث شریف میں جھوٹی باتوں کا اضافہ نہیں کرتے تھے البتہ

www.alahazratnetwork.org

. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۹۵۳۷)

اتفاقاً حدیث کے معاملہ میں ان کی زبان سے جھوٹ نکل جاتا تھا۔

٤١- حَدَّثَنِي الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ اَخْبَرَنِي خَلِيفَةُ بْنُ مُوسٰى قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى غَالِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ فَجَعَلَ يُمْلِي عَلَيَّ حَدَّثَنِي مَكْحُولٌ فَاَخَذَهُ الْبَوْلُ فَقَامَ فَنَظَرْتُ فِي الْكُرَّاسَةِ فَاِذَا فِيهَا حَدَّثَنِي اَبَانٌ عَنْ اَنَسٍ وَ اَبَانٌ عَنْ فُلَانٍ فَتَرَكْتُهُ وَ قُمْتُ وَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيَّ يَقُولُ رَاَيْتُ فِي كِتَابِ عَفَّانَ حَدِيثَ هِشَامٍ اَبِي الْمِقْدَامِ حَدِيثَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ هِشَامٌ حَدَّثَنِي رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ يَحْيَى بْنُ فُلَانٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ قُلْتُ لِعَفَّانَ اِنَّهُمْ يَقُولُونَ هِشَامٌ سَمِعَهُ مِنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ..... فَقَالَ اِنَّمَا اُبْتُلِيَ مِنْ قِبَلِ هٰذَا الْحَدِيثِ كَانَ يَقُولُ حَدَّثَنِي يَحْيٰى عَنْ مُحَمَّدٍ ثُمَّ ادْعٰى بَعْدُ اَنَّهُ سَمِعَهُ مِنْ مُحَمَّدٍ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۸۶۱۶۔۱۹۰۹۸)

خلیفہ بن موسیٰ بیان کرتے ہیں کہ میں غالب بن عبداللہ کے پاس گیا تو وہ مجھے مکحول کی روایت کردہ حدیث سنانے لگا اسی دوران ان کو پیشاب آ گیا میں نے اس وقفہ میں ان کی اصل کتاب کو دیکھا تو اس میں وہ روایت اس طرح تھی کہ ابان نے انس سے روایت کی اور ابان نے فلاں شخص سے' میں اسی وقت وہاں سے چلا گیا' اور میں نے حسن بن علی الحلوانی سے یہ سنا کہ میں نے عفان کی ''اصل کتاب'' میں عمرو بن عبدالعزیز کی حدیث ہشام ابی مقدام کی سند سے دیکھی' ہشام نے کہا مجھ سے ایک شخص نے یہ حدیث بیان کی جس کو یحییٰ بن فلاں کہا جاتا ہے اور وہ محمد بن کعب سے روایت کرتا ہے' حلوانی کہتے ہیں کہ میں نے عفان سے پوچھا کہ لوگ کہتے ہیں کہ ہشام نے اس حدیث کو محمد بن کعب سے سنا ہے' عفان نے کہا اسی وجہ سے تو ہشام کو ضعیف کہا جاتا ہے' پہلے ہشام کہتا تھا کہ میں یحییٰ سے روایت کرتا ہوں اور اب وہ محمد بن کعب سے روایت کرتے ہیں بعد میں وہ اس واسطہ کو حذف کر کے کہنے لگا میں براہِ راست محمد بن کعب سے روایت کرتا ہوں۔

٤٢- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُهْزَاذَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُثْمَانَ ابْنِ جَبَلَةَ يَقُولُ قُلْتُ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ مَنْ هٰذَا الرَّجُلُ الَّذِي رَوَيْتَ عَنْهُ حَدِيثَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو يَوْمَ الْفِطْرِ يَوْمَ الْجَوَائِزِ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَجَّاجِ اُنْظُرْ مَا وَضَعْتُ فِي يَدِكَ مِنْهُ قَالَ ابْنُ قُهْزَاذَ وَ سَمِعْتُ وَهْبَ بْنَ زَمْعَةَ يَذْكُرُ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ رَاَيْتُ رَوْحَ بْنَ غُطَيْفٍ صَاحِبَ الدَّمِ قَدْرَ الدِّرْهَمِ وَ جَلَسْتُ اِلَيْهِ مَجْلِسًا فَجَعَلْتُ اَسْتَحْيِي مِنْ اَصْحَابِي اَنْ يَرَوْنِي جَالِسًا مَعَهُ كُرْهَ حَدِيثِهِ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۸۹۲۷۔۱۸۹۲۸)

عبداللہ بن عثمان بن جبلہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن مبارک سے پوچھا وہ کون شخص ہے جس سے آپ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کی یہ حدیث روایت کرتے ہیں کہ ''عید الفطر تحفہ تحائف کا دن ہے''۔ ابن مبارک نے جواب دیا سلیمان بن حجاج سے اور فرمایا میں نے جو تم کو سلیمان بن حجاج کی احادیث بیان کی ہیں تم ان میں غور و فکر کر لینا اور عبداللہ بن مبارک نے کہا میں نے حدیث ''درہم سے کم خون کی نجاست معاف ہے'' کے راوی روح بن غطیف کو لوگوں میں بیٹھے دیکھا لیکن چونکہ اس کی حدیث ناقابل قبول سمجھی جاتی تھی لہٰذا اس کی روایت کے مکروہ ہونے کی وجہ سے مجھے شرم آتی تھی کہ کہیں میرے اصحاب مجھے اس کے ساتھ دیکھ نہ لیں۔

٤٣- وَحَدَّثَنِي ابْنُ قُهْزَاذَ قَالَ سَمِعْتُ وَهْبًا يَقُولُ عَنْ

حضرت عبداللہ بن مبارک بیان فرماتے ہیں کہ بقیہ سچا

www.alahazratnetwork.org

سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ بَقِيَّةُ صُدُوقٌ اللِّسَانِ وَلٰكِنَّهُ يَأْخُذُ عَنْ مَنْ أَقْبَلَ وَأَدْبَرَ.

آدمی ہے لیکن وہ ہر آنے' جانے والے شخص سے حدیث روایت کر لیتا ہے۔

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۸۹۲۹)

٤٤- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَا جَرِيرٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَارِثُ الْأَعْوَرُ الْهَمْدَانِيُّ وَكَانَ كَذَّابًا. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۸۸۷۰)

شعبی بیان کرتے ہیں کہ حارث اعور ہمدانی نے مجھے ایک حدیث بیان کی مگر وہ جھوٹا شخص تھا۔

٤٥- حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَرَّادٍ الْأَشْعَرِيُّ قَالَ نَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ مُفَضَّلٍ عَنْ مُغِيرَةَ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ حَدَّثَنِي الْحَارِثُ الْأَعْوَرُ وَهُوَ يَشْهَدُ أَنَّهُ أَحَدُ الْكَاذِبِينَ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۸۸۷۰)

شعبی بیان کرتے ہیں کہ حارث اعور ہمدانی نے مجھے ایک حدیث بیان کی اور شعبی اس بات کی گواہی دیتے تھے کہ وہ جھوٹا شخص ہے۔

٤٦- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَا جَرِيرٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قَالَ عَلْقَمَةُ قَرَأْتُ الْقُرْآنَ فِي سَنَتَيْنِ فَقَالَ الْحَارِثُ الْقُرْآنُ هَيِّنٌ وَالْوَحْيُ أَشَدُّ. (مسلم تحفۃ الاشراف)

علقمہ نے کہا میں نے قرآن کریم دو سال میں یاد کر لیا' حارث نے جواب میں کہا کہ قرآن کریم کو حاصل کرنا آسان ہے اور احادیث کو حاصل کرنا بہت مشکل ہے۔

٤٧- وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَ نَا أَحْمَدُ يَعْنِي ابْنَ يُونُسَ قَالَ نَا زَائِدَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ الْحَارِثَ قَالَ تَعَلَّمْتُ الْقُرْآنَ فِي ثَلَاثِ سِنِينَ وَالْوَحْيَ فِي سَنَتَيْنِ أَوْ قَالَ الْوَحْيَ فِي ثَلَاثِ سِنِينَ وَالْقُرْآنَ فِي سَنَتَيْنِ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۸۳۹۹)

حارث نے کہا کہ میں نے قرآن کریم کو تین سال میں اور حدیث شریف کو دو یا تین سال میں حاصل کیا ہے۔

٤٨- وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ وَهُوَ ابْنُ يُونُسَ قَالَ نَا زَائِدَةُ عَنْ مَنْصُورٍ وَمُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ الْحَارِثَ اتُّهِمَ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۸۳۹۷)

ابراہیم بیان کرتے ہیں کہ حارث (کذب یا رفض کے ساتھ) متہم تھا۔

٤٩- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَا جَرِيرٌ عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ قَالَ سَمِعَ مُرَّةُ الْهَمْدَانِيُّ مِنَ الْحَارِثِ شَيْئًا فَقَالَ لَهُ اقْعُدْ بِالْبَابِ قَالَ فَدَخَلَ مُرَّةُ وَأَخَذَ سَيْفَهُ وَقَالَ وَأَحَسَّ الْحَارِثُ بِالشَّرِّ فَذَهَبَ.

حمزہ زیات بیان کرتے ہیں کہ مرہ ہمدانی نے حارث سے کوئی (جھوٹی) حدیث سنی' انہوں نے حارث سے کہا دروازہ پر بیٹھ جاؤ اور وہ اپنی تلوار اٹھا لائے' حارث کو بھی خطرہ کا احساس ہو گیا اور وہ فوراً بھاگ گیا۔

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۸۵۹۷-۱۹۴۲۹)

٥٠- وَحَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ قَالَ نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ قَالَ قَالَ لَنَا إِبْرَاهِيمُ إِيَّاكُمْ وَالْمُغِيرَةَ بْنَ سَعِيدٍ وَأَبَا عَبْدِ الرَّحِيمِ فَإِنَّهُمَا كَذَّابَانِ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۸۳۹۸)

ابن عون بیان کرتے ہیں کہ ہم سے ابراہیم نے کہا: مغیرہ بن سعید اور ابو عبد الرحیم سے روایت کرنے میں احتراز کرنا کیونکہ یہ دونوں جھوٹے شخص ہیں۔

www.alahazratnetwork.org

۵۱- وَحَدَّثَنِیْ اَبُوْ کَامِلٍ الْجَحْدَرِیُّ قَالَ نَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ زَیْدٍ قَالَ نَا عَاصِمٌ قَالَ کُنَّا نَاْتِیْ اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِیَّ وَ نَحْنُ غِلْمَةٌ اَیْفَاعٌ فَکَانَ یَقُوْلُ لَنَا لَا تُجَالِسُوا الْقُصَّاصَ غَیْرَ اَبِی الْاَحْوَصِ وَاِیَّاکُمْ وَ شَقِیْقًا قَالَ وَ کَانَ شَقِیْقٌ هٰذَا یَرْی رَاْیَ الْخَوَارِجِ وَ لَیْسَ بِاَبِیْ وَ آئِلٍ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۸۸۹۷)

عاصم بیان کرتے ہیں کہ ہم نوجوانی میں ابوعبدالرحمان سلمی کے پاس جایا کرتے تھے انہوں نے ہمیں نصیحت کی کہ ابوالاحوص کے سوا اور کسی شخص سے حدیث نہ سننا اور خاص طور پر شقیق سے احتراز کرنا' یہ شخص خارجی تھا۔ (برخلاف شقیق ابو وائل کے کیونکہ وہ ثقہ راوی ہیں' سعیدی)۔

۵۲- حَدَّثَنَا اَبُوْ غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّازِیُّ قَالَ سَمِعْتُ جَرِیْرًا یَقُوْلُ لَقِیْتُ جَابِرَ بْنَ یَزِیْدَ الْجُعْفِیَّ فَلَمْ اَکْتُبْ عَنْهُ کَانَ یُؤْمِنُ بِالرَّجْعَةِ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۸۴۷۶)

جریر بیان کرتے ہیں کہ میری جابر بن یزید جعفی سے ملاقات ہوئی لیکن میں نے اس کی کسی روایت کو نہیں لکھا کیونکہ وہ رجعت کا عقیدہ باطلہ رکھتا تھا۔

۵۳- حَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِیُّ قَالَ نَا یَحْیَی بْنُ اٰدَمَ قَالَ نَا مِسْعَرٌ قَالَ نَا جَابِرُ بْنُ یَزِیْدَ قَبْلَ اَنْ یُّحْدِثَ مَا اَحْدَثَ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۹۴۳۷)

مسعر بیان کرتے ہیں کہ ہم جابر بن یزید سے اس کی بدعقیدگیوں کے ظہور سے پہلے اس کی بیان کردہ احادیث روایت کرتے تھے۔

۵۴- وَحَدَّثَنِیْ سَلَمَةُ بْنُ شَبِیْبٍ قَالَ نَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ نَا سُفْیَانُ قَالَ کَانَ النَّاسُ یَحْمِلُوْنَ عَنْ جَابِرٍ قَبْلَ اَنْ یُّظْهِرَ مَا اَظْهَرَ فَلَمَّا اَظْهَرَ اتَّهَمَهُ النَّاسُ فِیْ حَدِیْثِهٖ وَ تَرَکَهُ بَعْضُ النَّاسِ فَقِیْلَ لَهُ وَمَا اَظْهَرَ قَالَ الْاِیْمَانُ بِالرَّجْعَةِ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۸۷۷۴)

سفیان بیان کرتے ہیں کہ جب تک جابر نے اپنے باطل عقائد کا اظہار نہیں کیا تھا لوگ اس سے روایت کرتے تھے لیکن جب اس کی بدعقیدگی ظاہر ہوگئی تو وہ متہم فی الحدیث ہو گیا اور بعض حضرات نے اس سے روایت ترک کر دی۔ سفیان سے پوچھا گیا کہ جابر نے کس بدعقیدگی کا اظہار کیا تھا؟ سفیان نے جواب دیا ''رجعت'' کا۔

نوٹ: روافض کا عقیدہ ہے کہ حضرت علی ابر میں ہیں' ان کی اولاد میں سے ایک امام برحق پیدا ہوگا۔ اور جب حضرت علی امام وقت کے خلاف خروج میں اس کی مدد کے لیے اولاد علی کو پکاریں گے تو سب لوگ اس کی مدد کو پہنچیں گے۔

۵۵- وَحَدَّثَنِیْ حَسَنٌ الْحُلْوَانِیُّ قَالَ نَا اَبُوْ یَحْیَی الْحِمَّانِیُّ قَالَ نَا قَیْسٌ وَ اَخُوْهُ اَنَّهُمَا سَمِعَا الْجَرَّاحَ بْنَ مَلِیْحٍ یَقُوْلُ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ یَزِیْدَ یَقُوْلُ عِنْدِیْ سَبْعُوْنَ اَلْفَ حَدِیْثٍ عَنْ اَبِیْ جَعْفَرٍ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ کُلُّهَا.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۸۴۷۵)

جراح بن ملیح کہتے ہیں کہ میں نے جابر بن یزید سے یہ سنا کہ ''میرے پاس حضور ﷺ کی ستر ہزار احادیث ہیں جو ابوجعفر سے مروی ہیں۔

۵۶- وَحَدَّثَنِیْ حَجَّاجُ بْنُ شَاعِرٍ قَالَ نَا اَحْمَدُ بْنُ یُوْنُسَ قَالَ سَمِعْتُ زُهَیْرًا یَقُوْلُ قَالَ جَابِرٌ اَوْ سَمِعْتُ جَابِرًا یَقُوْلُ اِنَّ عِنْدِیْ لَخَمْسِیْنَ اَلْفَ حَدِیْثٍ مَا حَدَّثْتُ مِنْهَا بِشَیْءٍ قَالَ ثُمَّ حَدَّثَ یَوْمًا بِحَدِیْثٍ فَقَالَ هٰذَا مِنَ الْخَمْسِیْنَ اَلْفًا. (مسلم تحفۃ الاشراف)

زہیر بیان کرتے ہیں کہ میں نے جابر سے سنا کہ میرے پاس پچاس ہزار ایسی احادیث ہیں جن سے میں نے ابھی تک کوئی بیان نہیں کی' پھر ایک دن اس نے ایک حدیث بیان کی اور کہا کہ یہ ان پچاس ہزار احادیث میں سے ہے۔

www.alahazratnetwork.org

۵۷- وَحَدَّثَنِیْ اِبْرَاهِیْمُ بْنُ خَالِدِ اِلْکُرْبِیُّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الْوَلِیْدِ یَقُوْلُ سَمِعْتُ سَلَّامَ بْنَ اَبِیْ مُطِیْعٍ یَقُوْلُ سَمِعْتُ جَابِرَ الْجُعْفِیَّ یَقُوْلُ عِنْدِیْ خَمْسُوْنَ اَلْفَ حَدِیْثٍ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۸۷۹۷)

سلام بن ابی مطیع کہتے ہیں کہ میں نے جابر جعفی سے سنا کہ میرے پاس پچاس ہزار احادیث ہیں جو سب رسول اللہ ﷺ سے مروی ہیں۔

۵۸- وَحَدَّثَنِیْ سَلَمَةُ بْنُ شَبِیْبٍ قَالَ نَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ نَا سُفْیَانُ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا سَاَلَ جَابِرًا عَنْ قَوْلِهٖ تَعَالٰی فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰی یَاْذَنَ لِیْ اَبِیْ اَوْ یَحْکُمَ اللّٰهُ لِیْ وَهُوَ خَیْرُ الْحَاکِمِیْنَ. قَالَ فَقَالَ جَابِرٌ لَمْ یَجِیْءْ تَاْوِیْلُ هٰذِهٖ قَالَ سُفْیَانُ وَ کَذَبَ فَقُلْنَا وَمَا اَرَادَ بِهٰذَا فَقَالَ اِنَّ الرَّافِضَةَ تَقُوْلُ اِنَّ عَلِیًّا فِی السَّحَابِ فَلَا نَخْرُجُ مَعَ مَنْ یَّخْرُجُ مِنْ وُّلْدِهٖ حَتّٰی یُنَادِیَ مُنَادٍ مِّنَ السَّمَاءِ یُرِیْدُ عَلِیًّا اَنَّهٗ یُنَادِیْ اُخْرُجُوْا مَعَ فُلَانٍ یَقُوْلُ جَابِرٌ فَهٰذَا تَاْوِیْلُ هٰذِهٖ وَ کَذَبَ کَانَتْ فِیْ اِخْوَةِ یُوْسُفَ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۸۷۷۴)

سفیان بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے جابر سے قرآن کریم کی اس آیتِ کریمہ کی تفسیر پوچھی "فلن ابرح الارض حتی یاذن لی ابی او یحکم اللہ لی وھو خیر الحاکمین"۔ (ترجمہ: یوسف علیہ السلام کے بھائیوں میں سے سب سے بڑے بھائی نے (مصر میں بنیامین پر چوری کا الزام لگنے کے بعد کہا) "میں یہاں سے اس وقت تک نہیں جاؤں گا یہاں تک کہ میرے والد اجازت دیں یا اللہ تعالیٰ حکم فرمائے اور وہ سب سے بہتر حاکم ہے۔") ۱۲: ۸۰)۔ جابر نے کہا اس آیت کی تفسیر ابھی ظاہر نہیں ہوئی۔ سفیان نے کہا اس نے جھوٹ بولا' لوگوں نے سفیان سے پوچھا جابر کی کیا مراد تھی؟ سفیان نے کہا: شیعہ یہ کہتے ہیں کہ حضرت علی بادلوں میں ہیں اور ان کی اولاد میں سے امام برحق اس وقت کسی امام وقت کے خلاف جنگ کے لیے نہیں نکلے گا جب تک حضرت علی بادلوں سے نہیں پکاریں گے کہ جاؤ اس کی حمایت میں جنگ کرو' سفیان نے کہا جابر جھوٹا ہے یہ آیت حضرت یوسف علیہ السلام کے بھائیوں سے متعلق ہے۔

۵۹- وَحَدَّثَنِیْ سَلَمَةُ قَالَ نَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ نَا سُفْیَانُ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا یُحَدِّثُ بِنَحْوٍ مِّنْ ثَلَاثِیْنَ اَلْفَ حَدِیْثٍ مَا اَسْتَحِلُّ اَنْ اَذْکُرَ مِنْهَا شَیْئًا وَاِنَّ لِیْ کَذَا وَ کَذَا وَ سَمِعْتُ اَبَا غَسَّانَ مُحَمَّدَ بْنَ عَمْرٍو الرَّازِیَّ قَالَ سَاَلْتُ جَرِیْرَ بْنَ عَبْدِ الْحَمِیْدِ فَقُلْتُ الْحَرِثُ بْنُ حَصِیْرَةَ لَقِیْتَهٗ قَالَ نَعَمْ شَیْخٌ طَوِیْلُ السُّکُوْتِ یُصِرُّ عَلٰی اَمْرٍ عَظِیْمٍ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۸۴۷۷۔۱۸۷۷۴)

سفیان بیان کرتے ہیں کہ میں نے جابر سے تیس ہزار ایسی احادیث سنی ہیں جن میں سے میں کسی کا ذکر جائز نہیں سمجھتا خواہ اس کے عوض مجھے کتنا ہی مال دیا جائے۔ ابوغسان محمد بن عمرو رازی بیان کرتے ہیں کہ میں نے جریر بن عبدالحمید سے پوچھا کیا آپ حارث بن حصیرہ سے ملے ہیں؟ انہوں نے کہا ہاں وہ ایک بوڑھا شخص ہے' زیادہ تر خاموش رہتا ہے لیکن بڑی سے بڑی فاحش بات پر ڈٹ جاتا ہے۔

۶۰- حَدَّثَنِیْ اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ الدَّوْرَقِیُّ قَالَ حَدَّثَنِیْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِیٍّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَیْدٍ قَالَ وَ ذَکَرَ اَیُّوْبُ رَجُلًا یَوْمًا فَقَالَ لَمْ یَکُنْ بِمُسْتَقِیْمِ اللِّسَانِ وَ ذَکَرَ

حماد بن زید بیان کرتے ہیں کہ ایوب نے ایک شخص کے بارے میں کہا کہ وہ سچا نہیں ہے اور دوسرے کے بارے میں کہا کہ وہ تحریر میں زیادتی کر دیتا ہے۔

www.alahazratnetwork.org

اٰخَرَ فَقَالَ هُوَ يَزِيْدُ فِي الرَّقِمِ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۸۴۴۳)

ایوب نے ذکر کیا کہ میرا ایک ہمسایہ ہے اور وہ بڑی خوبیوں والا ہے تاہم اگر وہ دو کھجوروں کے بارے میں بھی شہادت دے تو میں اس کی شہادت کو جائز نہیں سمجھوں گا۔

٦١- **حَدَّثَنِي** حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَ نَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ قَالَ اَيُّوْبُ اِنَّ لِيْ جَارًا ثُمَّ ذَكَرَ مِنْ فَضْلِهٖ وَ لَوْشَهِدَ عَلٰى تَمْرَتَيْنِ مَا رَاَيْتُ شَهَادَتَهٗ جَائِزَةً. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۸۴۴۴)

معمر کہتے ہیں کہ میں نے عبد الکریم کے علاوہ ایوب کو اور کسی شخص کا عیب بیان کرتے ہوئے نہیں دیکھا' اس کے بارے میں انہوں نے کہا وہ غیر ثقہ ہے' اس نے مجھ سے حضرت عکرمہ کی ایک حدیث سنی اور یہ کہتا پھرتا ہے کہ میں نے براہِ راست یہ حدیث عکرمہ سے سنی ہے۔

٦٢- **وَحَدَّثَنِي** مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَا نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ قَالَ مَعْمَرٌ مَا رَاَيْتُ اَيُّوْبَ اغْتَابَ اَحَدًا قَطُّ اِلَّا عَبْدَ الْكَرِيْمِ يَعْنِيْ اَبَا اُمَيَّةَ فَاِنَّهٗ ذَكَرَهٗ فَقَالَ رَحِمَهُ اللّٰهُ كَانَ غَيْرَ ثِقَةٍ لَقَدْ سَاَلَنِيْ عَنْ حَدِيْثٍ لِعِكْرِمَةَ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۸۴۴۵)

ہمام بیان کرتے ہیں کہ ابوداؤد نام کا ایک نابینا شخص ہم سے کہنے لگا کہ اس نے براء بن عازب اور زید بن ارقم رضی اللہ عنہما سے احادیث سنی ہیں' ہم نے حضرت قتادہ سے اس کی تحقیق کی' قتادہ نے کہا کہ یہ جھوٹا ہے' یہ شخص طاعون جارف کے زمانہ میں لوگوں سے بھیک مانگتا پھرتا تھا اور اس نے ان سے سماع حدیث نہیں کیا۔

٦٣- **حَدَّثَنِي** الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ نَا هَمَّامٌ قَالَ قَدِمَ عَلَيْهِ اَبُوْ دَاوُدَ الْاَعْمٰى فَجَعَلَ يَقُوْلُ ثَنَا الْبَرَاءُ وَ ثَنَا زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ فَذَكَرْنَا ذٰلِكَ لِقَتَادَةَ فَقَالَ كَذَبَ مَا سَمِعَ مِنْهُمْ اِنَّمَا كَانَ ذٰلِكَ سَائِلًا يَتَكَفَّفُ النَّاسَ زَمَنَ طَاعُوْنِ الْجَارِفِ. (مسلم تحفۃ الاشراف (۱۹۲۱۳)

نوٹ: امام نووی فرماتے ہیں طاعون جارف ۶۷ھ یا ۸۷ھ میں واقع ہوا تھا۔

٦٤- **وَحَدَّثَنِي** حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ قَالَ نَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ قَالَ اَنَا هَمَّامٌ قَالَ دَخَلَ اَبُوْ دَاوُدَ الْاَعْمٰى عَلٰى قَتَادَةَ فَلَمَّا قَامَ قَالُوْا اِنَّ هٰذَا يَزْعَمُ اَنَّهٗ لَقِيَ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ بَدْرِيًّا فَقَالَ قَتَادَةُ هٰذَا كَانَ سَائِلًا قَبْلَ الْجَارِفِ لَا يُعْرَضُ لِشَيْءٍ مِّنْ هٰذَا وَلَا يَتَكَلَّمُ فِيْهِ فَوَاللّٰهِ مَا حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ بَدْرِيٍّ مُشَافَهَةً وَلَا حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ بَدْرِيٍّ مُشَافَهَةً اِلَّا عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۸۷۲۰۔۱۹۲۱۲)

ہمام بیان کرتے ہیں کہ نابینا داؤد حضرت قتادہ کے پاس گیا جب وہ چلا گیا تو لوگوں نے حضرت قتادہ سے کہا اس شخص کا دعویٰ ہے کہ وہ اٹھارہ بدری صحابہ سے ملا ہے' قتادہ نے کہا یہ شخص طاعون جارف سے پہلے بھیک مانگتا تھا نہ اس کو فنِ حدیث سے کوئی لگاؤ تھا اور نہ یہ اس میں گفتگو کرتا تھا' خدا کی قسم سعد بن مالک کے علاوہ حسن بصری اور سعید بن مسیب جیسے لوگوں نے بھی کسی بدری صحابی سے براہِ راست روایت نہیں کی۔

٦٥- **حَدَّثَنَا** عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا جَرِيْرٌ عَنْ رُقَبَةَ اَنَّ اَبَا جَعْفَرٍ الْهَاشِمِيَّ الْمَدَنِيَّ كَانَ يَضَعُ اَحَادِيْثَ كَلَامَ حَقٍّ وَلَيْسَتْ مِنْ اَحَادِيْثِ النَّبِيِّ ﷺ وَكَانَ يَرْوِيْهَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۸۶۵۰)

رقبہ بیان کرتے ہیں کہ ابوجعفر ہاشمی' حق اور حکمت آمیز کلام کو حدیث بنا ڈالتے تھے اور کہہ دیتے تھے کہ یہ حضور کی احادیث ہیں حالانکہ فی الواقع وہ باتیں حضور کی احادیث نہ ہوتی تھیں۔

٦٦- **حَدَّثَنَا** الْحَسَنُ الْحُلْوَانِيُّ قَالَ نَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ

یونس بن عبید بیان کرتے ہیں کہ عمرو بن عبید حدیث میں

www.alahazratnetwork.org

قَالَ اَبُوْ اِسْحٰقَ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُفْيَانَ وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ ثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ الطَّيَالِسِيُّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ كَانَ عَمْرُو بْنُ عُبَيْدٍ يَكْذِبُ فِي الْحَدِيْثِ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۹۵۵۹)

جھوٹ بولتا تھا۔

۶۷- حَدَّثَنِيْ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ اَبُوْ حَفْصٍ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاذَ بْنَ مُعَاذٍ يَقُوْلُ قُلْتُ لِعَوْفِ بْنِ اَبِيْ جَمِيْلَةَ اَنَّ عَمْرَو بْنَ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَنِ الْحَسَنِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا قَالَ كَذَبَ وَ اللّٰهِ عَمْرٌو لٰكِنَّهٗ اَرَادَ اَنْ يَحُوْزَهَا اِلٰى قَوْلِهِ الْخَبِيْثِ.

مسلم تحفۃ الاشراف: (۱۹۱۸۲)

معاذ بن معاذ کہتے ہیں کہ میں نے عوف بن ابی جمیلہ سے پوچھا کہ عمرو بن عبید حسن سے یہ حدیث روایت کرتا ہے ''جس شخص نے ہمارے خلاف ہتھیار اٹھایا وہ ہم میں سے نہیں ہے'' عوف نے کہا قسم بہ خدا عمرو جھوٹا ہے' وہ اس حدیث سے اپنے باطل عقائد کی ترویج چاہتا ہے۔

نوٹ: عوف کا مطلب یہ تھا کہ عمرو اس حدیث کی حضرت حسن بصری کی طرف نسبت کرنے میں جھوٹا ہے کیونکہ حضرت حسن بصری نے یہ حدیث بیان نہیں کی ورنہ فی نفسہ یہ حدیث صحیح ہے اور دیگر اسانید سے مروی ہے۔

۶۸- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيْرِيُّ قَالَ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ قَدْ لَزِمَ اَيُّوْبَ وَ سَمِعَ مِنْهُ فَفَقَدَهُ اَيُّوْبُ فَقَالُوْا يَا اَبَا بَكْرٍ اِنَّهٗ قَدْ لَزِمَ عَمْرَو بْنَ عُبَيْدٍ قَالَ حَمَّادٌ فَبَيْنَا اَنَا يَوْمًا مَعَ اَيُّوْبَ وَقَدْ بَكَّرْنَا اِلَى السُّوْقِ فَاسْتَقْبَلَهُ الرَّجُلُ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ اَيُّوْبُ وَ سَاَلَهٗ ثُمَّ قَالَ لَهٗ اَيُّوْبُ بَلَغَنِيْ اَنَّكَ لَزِمْتَ ذٰلِكَ الرَّجُلَ قَالَ حَمَّادٌ سَمَّاهُ يَعْنِيْ عَمْرًا قَالَ نَعَمْ يَا اَبَا بَكْرٍ اِنَّهٗ يُحَدِّثُنَا بِاَشْيَاءَ غَرَائِبَ قَالَ يَقُوْلُ لَهٗ اَيُّوْبُ اِنَّمَا نَفِرُّ اَوْ نَفْرَقُ مِنْ تِلْكَ الْغَرَائِبِ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۸۴۴۶)

حماد بن زید بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص ایوب کی مجلس میں رہا کرتا تھا اور ان سے احادیث کا سماع کرتا تھا' ایک دن وہ ایوب کی مجلس میں حاضر نہ ہوا تو لوگوں نے ایوب کو بتلایا: اے ابوبکر! (یہ ایوب کی کنیت تھی) اب اس نے عمرو بن زید کی مجلس میں جانا شروع کر دیا ہے' راوی کہتے ہیں کہ ایک دن صبح کے وقت ہم ایوب کے ساتھ بازار جا رہے تھے' راستہ میں ایوب سے وہ شخص ملا' سلام کرنے کے بعد ایوب نے اس سے پوچھا مجھے معلوم ہوا ہے کہ تم نے اب عمرو بن عبید کی مجلس میں جانا شروع کر دیا ہے اس شخص نے جواب دیا ہاں اے ابوبکر! وہ ہم سے عجیب و غریب احادیث بیان کرتا ہے' ایوب نے جواب دیا ہم تو ایسے عجائبات سے دور بھاگتے ہیں۔

۶۹- وَحَدَّثَنِيْ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ ثَنَا ابْنُ زَيْدٍ يَعْنِيْ حَمَّادًا قَالَ قِيْلَ لِاَيُّوْبَ اِنَّ عَمْرَو بْنَ عُبَيْدٍ رَوٰى عَنِ الْحَسَنِ قَالَ لَا يُجْلَدُ السَّكْرَانُ مِنَ النَّبِيْذِ فَقَالَ كَذَبَ اِنَّمَا سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُوْلُ يُجْلَدُ السَّكْرَانُ مِنَ النَّبِيْذِ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۸۴۴۷-۱۸۵۰۱)

حماد بیان کرتے ہیں کہ ایوب سے کسی نے کہا کہ عمرو بن عبید' حسن بصری سے یہ حدیث روایت کرتا ہے کہ ''جو شخص نبیذ پی کر مدہوش ہو جائے اسے کوڑے نہیں لگائے جائیں گے'' ایوب نے کہا جھوٹ کہتا ہے' میں نے خود حسن بصری سے سنا ہے کہ جو شخص نبیذ پی کر مدہوش ہو جائے اسے کوڑے لگائیں جائیں گے۔

www.alahazratnetwork.org

۷۰- وَحَدَّثَنِیْ حَجَّاجٌ قَالَ نَا سُلَیْمٰنُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ سَلَّامَ بْنَ اَبِیْ مُطِیْعٍ یَقُوْلُ بَلَغَ اَیُّوْبَ اَنِّیْ اٰتِیْ عَمْرًوا فَاَقْبَلَ عَلَیَّ یَوْمًا فَقَالَ اَرَاَیْتَ رَجُلًا لَا تَاْمَنُهٗ عَلٰی دِیْنِهٖ کَیْفَ تَاْمَنُهٗ عَلَی الْحَدِیْثِ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۸۴۴۸)

سلام بن ابی مطیع کہتے ہیں کہ ایوب کو یہ خبر پہنچی کہ میں عمرو کے پاس روایتِ حدیث کے لیے جاتا ہوں ایک دن وہ مجھ سے ملے اور کہنے لگے کہ یہ بتلاؤ تمہیں جس شخص کے دین کا اعتبار نہیں ہے اس کی روایت پر اعتماد کیسے کر سکتے ہو؟

۷۱- وَحَدَّثَنِیْ سَلَمَةُ بْنُ شَبِیْبٍ قَالَ نَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ نَا سُفْیٰنُ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا مُوْسٰی یَقُوْلُ نَا عَمْرُو بْنُ عُبَیْدٍ قَبْلَ اَنْ یُّحْدِثَ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۹۶۰۰)

ابوموسیٰ بیان کرتے ہیں کہ ہم نے عمرو بن عبید سے اس وقت احادیث کا سماع کیا تھا جب اس نے حدیثیں وضع (گھڑنی) شروع نہیں کیں تھیں۔

۷۲- حَدَّثَنِیْ عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِیُّ قَالَ نَا اَبِیْ قَالَ کَتَبْتُ اِلٰی شُعْبَةَ اَسْاَلُهٗ عَنْ اَبِیْ شَیْبَةَ قَاضِیْ وَاسِطٍ فَکَتَبَ اِلَیَّ لَا تَکْتُبْ عَنْهُ شَیْئًا وَ مَزِّقْ کِتَابِیْ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۸۸۰۶)

معاذ عنبری بیان کرتے ہیں کہ میں نے شعبہ کو لکھا کہ ابوشیبہ قاضی واسط کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ شعبہ نے مجھے جواب میں لکھا کہ ابوشیبہ کی کوئی روایت نہ لکھنا اور میرے اس خط کو پھاڑ دینا۔

۷۳- وَحَدَّثَنَا الْحُلْوَانِیُّ قَالَ سَمِعْتُ عَفَّانَ قَالَ حَدَّثَتْ حَمَّادَ بْنَ سَلَمَةَ عَنْ صَالِحٍ الْمُرِّیِّ بِحَدِیْثٍ عَنْ ثَابِتٍ فَقَالَ کَذَبَ وَ حَدَّثْتُ هَمَّامًا عَنْ صَالِحٍ الْمُرِّیِّ بِحَدِیْثٍ فَقَالَ کَذَبَ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۸۵۹۰-۱۹۵۱۴)

عفان بیان کرتے ہیں کہ میں نے حماد بن سلمہ کے سامنے وہ حدیث سنائی جس کو صالح مری نے ثابت سے روایت کیا ہے' حماد نے کہا صالح مری جھوٹا ہے اور میں نے ہمام کے سامنے صالح مری کی حدیث بیان کی تو ہمام نے بھی کہا کہ صالح مری جھوٹا ہے۔

۷۴- وَحَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَیْلَانَ قَالَ نَا اَبُوْ دَاوٗدَ قَالَ قَالَ لِیْ شُعْبَةُ اِئْتِ جَرِیْرَ بْنَ حَازِمٍ فَقُلْ لَا یَحِلُّ لَکَ اَنْ تَرْوِیَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُمَارَةَ فَاِنَّهٗ یَکْذِبُ قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ قُلْتُ لِشُعْبَةَ وَ کَیْفَ ذَاکَ فَقَالَ نَا عَنِ الْحَکَمِ بِاَشْیَاءَ لَمْ اَجِدْ لَهَا اَصْلًا قَالَ قُلْتُ لَهٗ بِاَیِّ شَیْءٍ قَالَ قُلْتُ لِلْحَکَمِ اَصَلَّی النَّبِیُّ ﷺ عَلٰی قَتْلٰی اُحُدٍ فَقَالَ لَمْ یُصَلِّ عَلَیْهِمْ فَقَالَ الْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ عَنِ الْحَکَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ صَلّٰی عَلَیْهِمْ وَ دَفَنَهُمْ قُلْتُ لِلْحَکَمِ مَا تَقُوْلُ فِیْ اَوْلَادِ الزِّنَا قَالَ یُصَلّٰی عَلَیْهِمْ قُلْتُ مِنْ حَدِیْثِ مَنْ یُّرْوٰی قَالَ یُرْوٰی عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِیِّ فَقَالَ الْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ نَا الْحَکَمُ عَنْ یَحْیٰی بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۰۳۱۶-۱۸۷۸۲-۱۸۸۰۷)

ابوداؤد کہتے ہیں کہ مجھ سے شعبہ نے کہا جریر بن حازم سے جا کر کہو کہ حسن بن عمارہ کی کوئی روایت بیان کرنا جائز نہیں ہے اس لیے کہ وہ جھوٹ بولتا ہے' ابوداؤد کہتے ہیں کہ میں نے شعبہ سے کہا یہ کیسے ہو سکتا ہے؟ شعبہ نے کہا حسن نے حکم کی روایت سے ہمیں ایسی احادیث بیان کی ہیں جن کی کوئی اصل نہیں ہے' میں نے شعبہ سے پوچھا ایسی کون سی روایت ہے؟ انہوں نے کہا میں نے حکم سے پوچھا تھا کیا شہداء احد پر حضور ﷺ نے نماز پڑھی تھی؟ اس نے جواب دیا نہیں پڑھی تھی لیکن حسن بن عمارہ نے حکم سے روایت کیا اور مقسم از ابن عباس کی سند سے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے شہداء احد کی نماز پڑھی اور پھر ان کو دفن کر دیا' اس کے علاوہ میں نے حکم سے ولدالزنا کی نماز جنازہ پڑھنے کے بارے میں پوچھا' حکم نے کہا ہاں! ایسے لوگوں کی نماز جنازہ پڑھی جائے گی' میں نے پوچھا آپ یہ حدیث کس سے روایت کرتے ہیں؟ انہوں نے کہا

www.alahazratnetwork.org

حسن بصری سے لیکن حسن بن عمارہ نے یہ حدیث حکم سے یحییٰ بن جزار از حضرت علی روایت کی' (یعنی پہلی حدیث کی اصل عبارت میں اور دوسری کی سند میں غلطی کی ہے)۔

۷۵- وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ الْحُلْوَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ يَزِيْدَ بْنَ هَارُوْنَ وَ ذَكَرَ زِيَادَ بْنَ مَيْمُوْنٍ فَقَالَ حَلَفْتُ اَنْ لَّا اَرْوِيَ عَنْهُ شَيْئًا وَلَا عَنْ خَالِدِ بْنِ مَحْدُوْجٍ وَ قَالَ لَقِيْتُ زِيَادَ بْنَ مَيْمُوْنٍ فَسَاَلْتُهٗ عَنْ حَدِيْثٍ فَحَدَّثَنِيْ بِهٖ عَنْ بَكْرٍ الْمُزَنِيِّ ثُمَّ عُدْتُّ اِلَيْهِ فَحَدَّثَنِيْ بِهٖ عَنْ مُوَرِّقٍ ثُمَّ عُدْتُّ اِلَيْهِ فَحَدَّثَنِيْ بِهٖ عَنِ الْحَسَنِ وَ كَانَ يَنْسُبُهُمَا اِلَى الْكَذِبِ قَالَ الْحُلْوَانِيُّ سَمِعْتُ عَبْدَ الصَّمَدِ وَ ذَكَرْتُ عِنْدَهٗ زِيَادَ بْنَ مَيْمُوْنٍ فَنَسَبَهٗ اِلَى الْكِذْبِ.

مسلم' تحفۃ الاشراف (۱۸۹۸۰_۱۹۵۵۳)

یزید بن ہارون نے زیاد بن میمون کے بارے میں کہا کہ میں قسم کھا چکا ہوں کہ نہ اس سے کوئی حدیث روایت کروں گا اور نہ خالد بن محدوج سے کیونکہ ایک بار میں نے زیاد بن میمون سے ایک حدیث پوچھی تو زیاد نے بکر مزنی کی روایت سے وہ حدیث بیان کی' دوبارہ ملاقات پر اس سے وہی بات پوچھی تو اس نے مورق کی روایت سے بیان کی' سہ بارہ ملاقات پر اس سے وہی حدیث پوچھی تو وہی حدیث حسن کی روایت سے بیان کی' ابن ہارون' زیاد اور خالد دونوں کو جھوٹا کہتے تھے۔ حلوانی کہتے ہیں کہ عبدالصمد کے سامنے زیاد بن میمون کا ذکر ہوا تو انہوں نے بھی اسے جھوٹا قرار دیا۔

۷۶- وَحَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ قُلْتُ لِاَبِيْ دَاوٗدَ الطَّيَالِسِيِّ قَدْ اَكْثَرْتَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُوْرٍ فَمَالَكَ لَمْ تَسْمَعْ مِنْهُ حَدِيْثَ الْعَطَّارَةِ الَّذِيْ رَوٰى لَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ فَقَالَ لِيْ اُسْكُتْ فَاِنَّا لَقِيْنَا زِيَادَ بْنَ مَيْمُوْنٍ وَ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ مَهْدِيٍّ فَسَاَلْنَاهُ فَقُلْنَا لَهٗ هٰذِهِ الْاَحَادِيْثُ الَّتِيْ تَرْوِيْهَا عَنْ اَنَسٍ فَقَالَ اَرَاَيْتُمَا رَجُلًا يُذْنِبُ فَيَتُوْبُ اَلَيْسَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِ قَالَ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ مَا سَمِعْتُ مِنْ اَنَسٍ مِنْ ذَا قَلِيْلًا وَّلَا كَثِيْرًا اِنْ كَانَ لَا يَعْلَمُ النَّاسُ فَاَنْتُمَا لَا تَعْلَمَانِ اَنِّيْ لَمْ اَلْقَ اَنَسًا قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ فَبَلَغَنَا بَعْدُ اَنَّهٗ يَرْوِيْ فَاَتَيْنَاهُ اَنَا وَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ فَقَالَ اَتُوْبُ ثُمَّ كَانَ بَعْدُ يُحَدِّثُ فَتَرَكْنَاهُ. مسلم' تحفۃ الاشراف (۱۸۷۸۲_۱۸۸۰۷)

محمود بن غیلان روایت کرتے ہیں کہ میں نے ابوداؤد طیالسی سے پوچھا کہ آپ عباد بن منصور کی روایات بکثرت بیان کیا کرتے تھے کیا آپ نے ان سے عطر فروش عورت کی وہ حدیث نہیں سنی جو نضر بن شمیل نے ہم سے بیان کی تھی' ابوداؤد نے جواب دیا خاموش رہو' ایک دفعہ میں اور عبدالرحمان بن مہدی' زیاد بن میمون سے ملے تھے اور ان سے پوچھا حضرت انس رضی اللہ عنہ سے جو تم احادیث روایت کرتے ہو وہ کہاں تک صحیح ہیں؟ زیاد نے جواب دیا اگر کوئی شخص گناہ کرے اور پھر اس پر توبہ کرلے تو کیا تم دونوں کے خیال میں اللہ تعالیٰ اس کی توبہ نہیں قبول کرے گا؟ ہم نے کہا کیوں نہیں' زیاد نے کہا میں نے حضرت انس سے کسی قسم کی کوئی حدیث روایت نہیں کی' ہر چند کہ عام لوگوں کو اس بات کا پتا نہیں تاہم تم دونوں تو جانتے ہو کہ میں نے نہ تو حضرت انس رضی اللہ عنہ سے ملاقات کی ہے اور نہ ان کا زمانہ پایا ہے' ابوداؤد نے کہا کچھ عرصہ کے بعد ہمیں پھر معلوم ہوا کہ زیاد نے پھر حضرت انس کی روایات بیان کرنی شروع کردی ہیں' میں اور عبدالرحمٰن دوبارہ اس کے پاس گئے' اس نے پھر توبہ کرلی لیکن پھر توبہ توڑ دی اور

www.alahazratnetwork.org

۷۷- حَدَّثَنَا حَسَنُ الْحُلْوَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ شَبَابَةَ قَالَ كَانَ عَبْدُ الْقُدُّوسِ يُحَدِّثُنَا فَيَقُولُ سُوَيْدُ بْنُ غَفَلَةَ قَالَ شَبَابَةُ وَسَمِعْتُ عَبْدَ الْقُدُّوسِ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَنْ يُتَّخَذَ الرُّوحُ عَرَضًا قَالَ فَقِيلَ لَهُ أَيَّ شَيْءٍ هٰذَا قَالَ يَعْنِي يُتَّخَذُ كُوَّةٌ فِي حَائِطٍ لِيَدْخُلَ عَلَيْهِ الرُّوحُ وَسَمِعْتُ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ حَمَّادَ بْنَ زَيْدٍ يَقُولُ لِرَجُلٍ بَعْدَ مَا جَلَسَ مَهْدِيُّ بْنُ هِلَالٍ يَا بَنِي مَا هٰذِهِ الْعَيْنُ الْمَالِحَةُ الَّتِي نَبَعَتْ قِبَلَكُمْ قَالَ نَعَمْ يَا أَبَا إِسْمَاعِيلَ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۸۵۸۹۔۱۸۷۹۸)

عبد القدوس بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے روح کو "عرض" بنانے سے منع فرمایا ہے' ان سے اس حدیث کا مطلب پوچھا گیا تو انہوں نے کہا ہوا داخل ہونے کے لیے دیوار میں کوئی روشن دان نہ بنایا جائے (راوی نے یہ حدیث صحیح بیان نہیں کی اصل لفظ "غرض" ہے جس کا معنی ہے نشانہ اور حدیث کا مطلب یہ ہے کہ نشانہ کی مشق کرنے کے لیے کسی جاندار کو تختہ مشق نہ بنایا جائے۔ سعیدی) امام مسلم فرماتے ہیں کہ عبید اللہ بن عمر قواریری کہتے تھے کہ حماد بن زید نے مہدی بن ہلال کے پاس بیٹھے ہوئے ایک شخص کی طرف اشارہ کر کے کہا یہ نمکین چشمہ تمہاری طرف سے نکلا ہے؟ انہوں نے اثبات میں کہا ہاں اے ابو اسماعیل!

۷۸- وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ الْحُلْوَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَفَّانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَوَانَةَ قَالَ مَا بَلَغَنِي عَنِ الْحَسَنِ حَدِيثٌ إِلَّا أَتَيْتُ بِهِ أَبَانَ بْنَ أَبِي عَيَّاشٍ فَقَرَأَهُ عَلَيَّ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۹۵۱۸)

ابو عوانہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے جس سے بھی حسن کی روایت سنی' میں اس کو لے کر فوراً ابان بن ابی عیاش کے پاس گیا اور ابان نے اسی وقت وہ حدیث پڑھ کر مجھے سنا دی۔

۷۹- وَحَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَا وَحَمْزَةُ الزَّيَّاتُ مِنْ أَبَانَ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ نَحْوًا مِنْ أَلْفِ حَدِيثٍ قَالَ عَلِيٌّ فَلَقِيتُ حَمْزَةَ فَأَخْبَرَنِي أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ ﷺ فِي الْمَنَامِ فَعَرَضَ عَلَيْهِ مَا سَمِعَ مِنْ أَبَانَ فَمَا عَرَفَ مِنْهَا إِلَّا شَيْئًا يَسِيرًا خَمْسَةً أَوْ سِتَّةً.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۸۵۹۶)

علی بن مسہر بیان کرتے ہیں کہ میں نے اور حمزہ زیات نے ابان بن ابی عیاش سے تقریباً ایک ہزار احادیث کا سماع کیا پھر جب میری حمزہ سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے کہا کہ میں نے خواب میں رسول اللہ ﷺ کی زیارت کی میں نے حضور ﷺ کو ابان سے سنی ہوئی احادیث سنائیں' جن میں سے حضور ﷺ نے صرف پانچ چھ حدیثوں کی تصدیق کی۔

۸۰- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ قَالَ أَنَا زَكَرِيَّا ابْنُ عَدِيٍّ قَالَ قَالَ لِي أَبُو إِسْحٰقَ الْفَزَارِيُّ اكْتُبْ عَنْ بَقِيَّةَ مَا رَوَى عَنْ غَيْرِ الْمَعْرُوفِينَ وَلَا تَكْتُبْ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ مَا رَوَى عَنِ الْمَعْرُوفِينَ وَلَا عَنْ غَيْرِهِمْ. الترمذی (۲۸۵۹)

زکریا بن عدی بیان کرتے ہیں کہ ابو اسحاق فزاری نے مجھ سے کہا "بقیہ" اگر غیر معروف حضرات کی روایت بھی بیان کریں تو وہ بھی لکھ لینا اور اسماعیل بن عیاش کی بیان کردہ کسی روایت کو نہ لکھنا خواہ معروف حضرات سے بیان کرے یا غیر معروف حضرات سے۔

۸۱- وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ قَالَ سَمِعْتُ بَعْضَ أَصْحَابِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ نِعْمَ

ابن مبارک نے کہا "بقیہ" معتبر شخص ہے کاش وہ راویوں کے ناموں کو ان کی کنیتوں کے ساتھ اور ان کی کنیتوں

www.alahazratnetwork.org

الرَّجُلُ بَقِيَّةَ لَوْ لَا اَنَّهُ يُكَنِّي الْاَسَامِيَ وَ يُسَمِّي الْكُنٰى كَانَ دَهْرًا يُحَدِّثُنَا عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْوُحَاظِيِّ فَنَظَرْنَا فَاِذَا هُوَ عَبْدُ الْقُدُّوْسِ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۸۹۳۰)

کوان کے ناموں سے نہ تبدیل کر دیتا' ایک عرصہ تک وہ ہم کو ابوسعید وحاظی کی روایت بیان کرتا رہا' بعد میں چھان بین سے معلوم ہوا کہ وہ عبدالقدوس ہے۔

۸۲- وَحَدَّثَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ يُوْسُفَ الْاَزْدِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّزَّاقِ يَقُوْلُ مَا رَاَيْتُ ابْنَ الْمُبَارَكِ يُفْصِحُ بِقَوْلِهٖ كَذَّابٌ اِلَّا لِعَبْدِ الْقُدُّوْسِ فَاِنِّيْ سَمِعْتُهُ يَقُوْلُ لَهٗ كَذَّابٌ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۸۹۳۱)

عبدالرزاق کہتے ہیں کہ میں نے ابن مبارک کو عبدالقدوس کے سوا کسی شخص کو جھوٹا کہتے ہوئے نہیں سنا۔

۸۳- وَحَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا نُعَيْمٍ وَ ذَكَرَ الْمُعَلّٰى بْنُ عِرْفَانَ فَقَالَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ وَائِلٍ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا ابْنُ مَسْعُوْدٍ بِصِفِّيْنَ فَقَالَ اَبُوْ نُعَيْمٍ اَتُرَاهُ بُعِثَ بَعْدَ الْمَوْتِ. (مسلم تحفۃ الاشراف)

عبداللہ بن عبدالرحمان دارمی بیان کرتے ہیں کہ ابونعیم نے کہا کہ ان کے سامنے معلّٰی بن عرفان نے کہا کہ ابووائل نے بیان کیا کہ ہمارے سامنے عبداللہ بن مسعود جنگ صفین کے میدان سے آئے تھے۔ ابونعیم نے اس پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا تمہارے خیال میں وہ مرنے کے بعد پھر زندہ ہو گئے تھے۔

۸۴- حَدَّثَنِيْ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَ حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ عَفَّانَ بْنِ مُسْلِمٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ عُلَيَّةَ فَحَدَّثَ رَجُلٌ عَنْ رَجُلٍ فَقُلْتُ اِنَّ هٰذَا لَيْسَ بِثَبْتٍ قَالَ فَقَالَ الرَّجُلُ اغْتَبْتَهٗ قَالَ اِسْمٰعِيْلُ مَا اغْتَابَهٗ وَلٰكِنَّهٗ حَكَمَ اَنَّهٗ لَيْسَ بِثَبْتٍ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۸۴۳۷)

عفان بن مسلم بیان کرتے ہیں کہ ہم اسماعیل بن علیہ کی مجلس میں تھے کہ ایک شخص نے دوسرے شخص سے روایت بیان کی میں نے کہا وہ غیر معتبر ہے وہ شخص کہنے لگا کہ تم نے اس کی غیبت کی ہے یہ سن کر اسماعیل نے میری تائید میں کہا انہوں نے غیبت نہیں کی بلکہ فنِ روایت میں اس کا مقام متعین کیا ہے۔

۸۵- وَحَدَّثَنِيْ اَبُوْ جَعْفَرٍ الدَّارِمِيُّ قَالَ ثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ قَالَ سَاَلْتُ مَالِكَ بْنَ اَنَسٍ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْ يَرْوِيْ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ فَقَالَ لَيْسَ بِثِقَةٍ وَ سَاَلْتُ مَالِكَ بْنَ اَنَسٍ عَنْ اَبِي الْحُوَيْرِثِ فَقَالَ لَيْسَ بِثِقَةٍ وَ سَاَلْتُهٗ عَنْ شُعْبَةَ الَّذِيْ يَرْوِيْ عَنْهُ ابْنُ اَبِيْ ذِئْبٍ فَقَالَ لَيْسَ بِثِقَةٍ وَ سَاَلْتُهٗ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْاَمَةِ فَقَالَ لَيْسَ بِثِقَةٍ وَ سَاَلْتُهٗ عَنْ حَرَامِ بْنِ عُثْمَانَ فَقَالَ لَيْسَ بِثِقَةٍ وَ سَاَلْتُ مَالِكًا عَنْ هٰؤُلَاءِ الْخَمْسَةِ فَقَالَ لَيْسُوْا بِثِقَةٍ فِيْ حَدِيْثِهِمْ وَسَاَلْتُهٗ عَنْ رَجُلٍ اٰخَرَ نَسِيْتُ اِسْمَهٗ فَقَالَ هَلْ رَاَيْتَهٗ فِيْ كُتُبِيْ قُلْتُ لَا قَالَ لَوْ كَانَ ثِقَةً لَرَاَيْتَهٗ فِيْ كُتُبِيْ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۹۲۴۹)

بشر بن عمر بیان کرتے ہیں کہ میں نے امام مالک بن انس سے محمد بن عبدالرحمان کے بارے میں پوچھا جو کہ سعید بن مسیب سے روایت کرتے ہیں فرمایا وہ غیر ثقہ ہے پھر میں نے اس سے ابوالحویرث کے بارے میں پوچھا' فرمایا وہ غیر ثقہ ہے' پھر شعبہ کے بارے میں پوچھا جس سے ابن ابی ذئب روایت کرتا ہے فرمایا وہ بھی غیر ثقہ ہے پھر میں نے توامہ کے آزاد کردہ غلام صالح کے متعلق پوچھا فرمایا وہ بھی غیر ثقہ ہے۔ پھر میں نے حرام بن عثمان کے بارے میں پوچھا فرمایا غیر ثقہ ہے' ان پانچوں کے بارے میں امام مالک نے عدم ثقاہت کی تصریح کر دی پھر میں نے ایک اور شخص کے بارے میں پوچھا جس کا نام مجھے بھول گیا آپ نے فرمایا کیا تم نے اس کا نام میری کتابوں میں دیکھا ہے؟ میں نے کہا نہیں' فرمایا اگر وہ ثقہ

www.alahazratnetwork.org

راوی ہوتا تو تم اس کا نام میری کتابوں میں ضرور دیکھتے۔

۸۶- وَحَدَّثَنِي الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مُعِينٍ قَالَ نَا حَجَّاجٌ قَالَ نَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ سَعْدٍ وَكَانَ مُتَّهَمًا. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۹۳۱۶)

حجاج روایت کرتے ہیں کہ ابن ابی ذئب نے ہم سے شرحبیل بن سعد کی روایت بیان کی مگر شرحبیل متہم فی الحدیث تھے۔

۸۷- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُهْزَاذَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحٰقَ الطَّالَقَانِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ الْمُبَارَكِ يَقُولُ لَوْ خُيِّرْتُ بَيْنَ أَنْ أَدْخُلَ الْجَنَّةَ وَبَيْنَ أَنْ أَلْقَى عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مُحَرَّرٍ لَاخْتَرْتُ أَنْ أَلْقَاهُ ثُمَّ أَدْخُلَ الْجَنَّةَ فَلَمَّا رَأَيْتُهُ كَانَتْ بَعْرَةٌ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْهُ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۸۹۳۲)

ابو اسحاق طالقانی نے کہا کہ عبداللہ بن مبارک فرمارہے تھے اگر مجھے اختیار دیا جاتا کہ پہلے میں جنت میں داخل ہوں یا پہلے عبداللہ بن محرر سے ملاقات کرلوں' تو میں اس ملاقات کرنے کو پسند کرتا اور جنت میں اس کے بعد جاتا لیکن جب میں نے اس کی تحقیق کی تو وہ مجھے اونٹ کی مینگنی سے بھی بدتر معلوم ہوا۔

۸۸- وَحَدَّثَنِي الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ نَا وَلِيدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ زَيْدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي أُنَيْسَةَ لَا تَأْخُذُوا عَنْ أَخِي. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۸۶۶۷)

زید بن ابی انیسہ کہا کرتے تھے کہ میرے بھائی سے احادیث روایت نہ کیا کرو (یعنی یحییٰ بن انیسہ)۔

۸۹- حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ السَّلَامِ الْوَابِصِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كَانَ يَحْيَى بْنُ أَبِي أُنَيْسَةَ كَذَّابًا. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۸۹۹۴)

عبید اللہ بن عمرو بیان کرتے ہیں کہ یحییٰ بن ابی انیسہ کذاب تھا۔

۹۰- حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ ذُكِرَ فَرْقَدٌ عِنْدَ أَيُّوبَ فَقَالَ إِنَّ فَرْقَدًا لَيْسَ صَاحِبَ حَدِيثٍ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۸۴۴۹)

حماد بن زید کہتے ہیں کہ ایوب کے سامنے فرقد کا ذکر کیا گیا تو انہوں نے بتایا کہ فرقد روایتِ حدیث کا اہل نہیں ہے۔

۹۱- وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ الْقَطَّانَ وَذُكِرَ عِنْدَهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَيْرٍ اللَّيْثِيُّ فَضَعَّفَهُ جِدًّا فَقِيلَ لِيَحْيَى أَضْعَفُ مِنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ قَالَ نَعَمْ ثُمَّ قَالَ مَا كُنْتُ أُرَى أَنَّ أَحَدًا يَرْوِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۹۵۳۹)

یحییٰ بن سعید القطان کے سامنے محمد بن عبداللہ بن عمر لیثی کا ذکر کیا گیا تو انہوں نے محمد بن عبداللہ کو ضعیف قرار دیا۔ یحییٰ سے کسی نے پوچھا کیا محمد بن عبداللہ' یعقوب بن عطا سے بھی زیادہ ضعیف ہے۔ انہوں نے کہا ہاں' پھر کہا میرے خیال میں تو کوئی شخص بھی محمد بن عبداللہ کی روایات بیان نہیں کرے گا۔

۹۲- حَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ الْقَطَّانَ ضَعَّفَ حَكِيمَ بْنَ جُبَيْرٍ وَعَبْدَ الْأَعْلَى وَضَعَّفَ يَحْيَى بْنَ مُوسَى بْنِ دِينَارٍ قَالَ حَدِيثُهُ رِيحٌ وَ

بشر بن حکم کہتے ہیں کہ یحییٰ بن سعید قطان نے حکیم بن جبیر اور عبدالاعلیٰ کو ضعیف قرار دیا اور یحییٰ بن موسیٰ کو بھی ضعیف قرار دیا بلکہ اس کے بارے میں تو یہ بھی فرمایا کہ اس کی

www.alahazratnetwork.org

ضَعَّفَ مُوْسَى بْنَ دِهْقَانَ وَ عِيْسَى بْنَ اَبِيْ عِيْسَى الْمَدَنِيَّ وَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ عِيْسٰى يَقُوْلُ قَالَ لِيْ ابْنُ الْمُبَارَكِ اِذَا قَدِمْتَ عَلٰى جَرِيْرٍ فَاكْتُبْ عِلْمَهٗ كُلَّهٗ اِلَّا حَدِيْثَ ثَلٰثَةٍ لَا تَكْتُبْ عَنْهُ حَدِيْثَ عُبَيْدَةَ بْنِ مُعَتِّبٍ وَالسَّرِيِّ بْنِ اِسْمٰعِيْلَ وَ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۹۵۳۹۔۱۸۹۳۳)

روایات ہوا کی مثل ہیں اور موسیٰ بن دہقان اور عیسیٰ بن ابوعیسیٰ مدنی کو ضعیف کہا۔ حسن بن عیسیٰ کہتے ہیں کہ مجھ سے ابن مبارک نے فرمایا تھا کہ جس وقت تم جریر کے پاس جاؤ تو ان کا تمام علم لکھ لینا مگر تین شخصوں کی بیان کردہ روایات نہ لکھنا' عبیدہ بن معتب' سری بن اسماعیل اور محمد بن سالم"۔

۰۰۰۔ بَابُ مَا تَصِحُّ بِهٖ رِوَايَةُ الرَّوَاةِ بَعْضُهُمْ عَنْ بَعْضٍ

بعض کا بعض سے روایت کرنے کا بیان

قَالَ مُسْلِمٌ وَ اَشْبَاهُ مَاذَكَرْنَا مِنْ كَلَامِ اَهْلِ الْعِلْمِ فِيْ مُتَّهَمِيْ رُوَاةِ الْحَدِيْثِ وَ اَخْبَارِهِمْ عَنْ مَعَايِبِهِمْ كَثِيْرٌ يَطُوْلُ الْكِتَابُ بِذِكْرِهٖ عَلٰى اِسْتِقْصَائِهٖ وَ فِيْمَا ذَكَرْنَا كِفَايَةٌ لِمَنْ تَفَهَّمَ وَ عَقَلَ مَذْهَبَ الْقَوْمِ فِيْمَا قَالُوْا مِنْ ذٰلِكَ وَبَيَّنُوْا وَ اِنَّمَا اَلْزَمُوْا اَنْفُسَهُمُ الْكَشْفَ عَنْ مَعَايِبِ رُوَاةِ الْحَدِيْثِ وَ نَاقِلِي الْاَخْبَارِ وَ اَفْتَوْا بِذٰلِكَ حِيْنَ سُئِلُوْا لِمَا فِيْهِ مِنْ عَظِيْمِ الْخَطَرِ اِذِ الْاَخْبَارُ فِيْ اَمْرِ الدِّيْنِ اِنَّمَا تَاْتِيْ بِتَحْلِيْلٍ اَوْ تَحْرِيْمٍ اَوْ اَمْرٍ اَوْ نَهْيٍ اَوْ تَرْغِيْبٍ اَوْ تَرْهِيْبٍ فَاِذَا كَانَ الرَّاوِيْ لَهَا لَيْسَ بِمَعْدِنٍ لِلصِّدْقِ وَالْاَمَانَةِ ثُمَّ اَقْدَمَ عَلَى الرِّوَايَةِ عَنْهُ مَنْ قَدْ عَرَفَهٗ وَلَمْ يُبَيِّنْ مَا فِيْهِ لِغَيْرِهٖ مِمَّنْ جَهِلَ مَعْرِفَتَهٗ كَانَ اٰثِمًا بِفِعْلِهٖ ذٰلِكَ غَاشًّا لِعَوَامِّ الْمُسْلِمِيْنَ اِذْ لَا يُؤْمَنُ عَلٰى بَعْضِ مَنْ سَمِعَ تِلْكَ الْاَخْبَارَ اَنْ يَسْتَعْمِلَهَا اَوْ يَسْتَعْمِلَ بَعْضَهَا وَ لَعَلَّهَا اَوْ اَكْثَرَهَا اَكَاذِيْبُ لَا اَصْلَ لَهَا مَعَ اَنَّ الْاَخْبَارَ الصِّحَاحَ مِنْ رِوَايَةِ الثِّقَاتِ وَ اَهْلِ الْقَنَاعَةِ اَكْثَرُ مِنْ اَنْ يُضْطَرَّ اِلٰى نَقْلِ مَنْ لَيْسَ بِثِقَةٍ وَّلَا مُقْنِعٍ وَلَا اَحْسِبُ كَثِيْرًا مِّمَّنْ يُعَرِّجُ مِنَ النَّاسِ عَلٰى مَا وَصَفْنَا مِنْ هٰذِهِ الْاَحَادِيْثِ الضِّعَافِ وَالْاَسَانِيْدِ الْمَجْهُوْلَةِ وَ يَعْتَدُّ بِرِوَايَتِهَا بَعْدَ مَعْرِفَتِهٖ بِمَا فِيْهَا مِنَ التَّوَهُّنِ وَ الضَّعْفِ اِلَّا اَنَّ الَّذِيْ يَحْمِلُهٗ عَلٰى رِوَايَتِهَا وَالْاِعْتِدَادِ بِهَا اِرَادَةُ التَّكْثِيْرِ بِذٰلِكَ عِنْدَ الْعَوَامِّ وَلِاَنْ يُّقَالَ مَا اَكْثَرَ مَا جَمَعَ فُلَانٌ مِّنَ الْحَدِيْثِ وَ اَلَّفَ مِنَ الْعَدَدِ وَمَنْ ذَهَبَ فِي الْعِلْمِ هٰذَا الْمَذْهَبَ وَ سَلَكَ هٰذَا

امام مسلم فرماتے ہیں کہ ہم نے گذشتہ صفحات میں ضعیف راویوں کی جو تفصیل ذکر کی ہے اور ان کی بیان کردہ احادیث کے جو عیوب اور نقائص ذکر کیے ہیں وہ صاحب فراست شخص کے لیے کافی ہیں اگر ہم اس سلسلہ میں تمام تفصیل ذکر کرتے اور ماہرین اسماء رجال اور ناقدین فن حدیث نے جو ضعیف' مجروح' مطعون اور غیر ثقہ راویوں کے احوال بیان کیے ہیں ان تمام کا ذکر کر دیتے تو گفتگو بہت طویل ہو جاتی۔ باقی رہا یہ امر کہ راویوں کے عیوب بیان کرنا کیا غیبت اور مسلمان کی پردہ دری ہے؟ جب اس سلسلہ میں علماء حدیث سے فتویٰ طلب کیا گیا تو انہوں نے کہا کہ راویوں کے احوال بیان کرنا ضروری ہیں کیونکہ دین کے اکثر مسائل جو حلال وحرام' امر ونہی اور رغبت وخوف سے متعلق ہیں وہ سب احادیث پر موقوف ہیں۔ اب اگر کسی حدیث کا کوئی راوی خود صادق اور امانت دار نہ ہو اور وہ حدیث کو روایت کرے اور بعد والے اس راوی کی عدم ثقاہت کے باوجود اس کی روایت کو بیان کر دیں اور اصل راوی کے احوال پر کوئی تنقید اور تبصرہ نہ کریں تو یہ عوام مسلمین کے ساتھ خیانت ہے کیونکہ ان احادیث میں سے بہت سی احادیث موضوع اور من گھڑت ہوں گی اور عوام کی اکثریت راویوں کے احوال سے ناواقفیت کی بناء پر ان احادیث کے مطابق عمل کرے گی اور اس کا گناہ اس شخص پر ہوگا جس نے حدیث بیان کر دی اور اس کے راوی کے احوال پر کوئی تبصرہ نہیں کیا۔ جب کہ احادیث صحیحہ جن کو

www.alahazratnetwork.org

الطَّرِيْقَ فَلَا نَصِيْبَ لَهُ فِيْهِ وَ كَانَ بِاَنْ يُّسَمّٰى جَاهِلًا اَوْلٰى مِنْ اَنْ يُّنْسَبَ اِلَى الْعِلْمِ.

معتبر اور ثقہ راویوں نے بیان کیا ہے اس قدر کثرت سے موجود ہیں کہ ان باطل روایات کی مطلقاً ضرورت نہیں ہے اس تحقیق کے بعد ہمارا خیال یہ ہے کہ کوئی شخص اپنی کتاب میں مجہول، غیر ثقہ اور غیر معتبر راویوں کی احادیث بیان نہیں کرے گا، خصوصاً جب کہ وہ سند حدیث کی کیفیت پر مطلع ہوا۔ سوا اس شخص کے جو لوگوں کے دماغوں میں یہ بات بٹھانا چاہتا ہو کہ وہ احادیث کا ایک بہت بڑا ذخیرہ پیش کر سکتا ہے اور اس مقصد کو حاصل کرنے کے لیے وہ باطل اور موضوع اسانید کے ساتھ بھی احادیث پیش کر دے گا تا کہ جب لوگوں کے سامنے احادیث کا ایک ضخیم مجموعہ پیش ہو تو لوگ اس کی وسعت علمی اور ژرف بینی پر داد دیں لیکن جو شخص ایسے طریقہ کو اختیار کرے گا اہل علم کے نزدیک اس کی کوئی وقعت نہیں ہوگی اور وہ شخص عالم کہلانے کے بجائے جاہل کہلانے کا زیادہ مستحق ہوگا۔

صِحَّةُ الْاِحْتِجَاجِ بِالْحَدِيْثِ الْمُعَنْعَنِ اِذَا اَمْكَنَ لِقَاءُ الْمُعَنْعِنِيْنَ وَ لَمْ يَكُنْ فِيْهِمْ مُدَلِّسٌ

حدیثِ معنعن کی حجیت پر دلائل

نوٹ: حدیث معنعن اس حدیث کو کہتے ہیں جس کی سند میں عن کا لفظ آئے جیسے عن علقمہ عن عبد اللہ بن مسعود عن رسول اللہ ﷺ، حدیث معنعن کے بارے میں علی بن مدینی اور امام بخاری کا کہنا یہ ہے کہ یہ حدیث اس وقت مقبول ہوگی جب راوی کی مروی عنہ سے ملاقات ثابت ہو جیسے علقمہ کی حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے ملاقات ثابت ہے اس کے برخلاف امام مسلم اور دوسرے محدثین یہ کہتے ہیں کہ اگر راوی، مروی عنہ کا ہمعصر ہو پھر بھی اس کی روایت مقبول ہوگی خواہ ان کی آپس میں ملاقات ثابت ہو یا نہ ہو، مذکور ذیل باب میں امام مسلم نے اپنے اس مسلک کی حجیت پر دلائل قائم کیے ہیں۔

وَ قَدْ تَكَلَّمَ بَعْضُ مُنْتَحِلِي الْحَدِيْثِ مِنْ اَهْلِ عَصْرِنَا فِيْ تَصْحِيْحِ الْاَسَانِيْدِ وَ تَضْعِيْفِهَا بِقَوْلٍ لَوْ ضَرَبْنَا عَنْ حِكَايَتِهٖ وَ ذِكْرِ فَسَادِهٖ صَفْحًا لَكَانَ رَاْيًا مَتِيْنًا وَ مَذْهَبًا صَحِيْحًا اِذِ الْاِعْرَاضُ عَنِ الْقَوْلِ الْمُطَّرَحِ اَحْرٰى لِاِمَاتَتِهٖ وَ اِخْمَالِ ذِكْرِ قَائِلِهٖ وَ اَجْدَرُ اَنْ لَّا يَكُوْنَ ذٰلِكَ تَنْبِيْهًا لِلْجُهَّالِ عَلَيْهِ غَيْرَ اَنَّا لَمَّا تَخَوَّفْنَا مِنْ شُرُوْرِ الْعَوَاقِبِ وَ اغْتِرَارِ الْجَهْلَةِ بِمُحْدَثَاتِ الْاُمُوْرِ وَ اسْرَاعِهِمْ اِلٰى اعْتِقَادِ خَطَاءِ الْمُخْطِئِيْنَ وَ الْاَقْوَالِ السَّاقِطَةِ عِنْدَ الْعُلَمَاءِ رَاَيْنَا الْكَشْفَ عَنْ فَسَادِ قَوْلِهٖ وَ رَدِّ مَقَالَتِهٖ بِقَدْرِ مَا يَلِيْقُ بِهَا

ہمارے بعض معاصر محدثین نے سند حدیث کی صحت اور فساد کے بارے میں ایک ایسی غلط شرط عائد کی ہے جس کا اگر ہم ذکر نہ کرتے تو یہی زیادہ مناسب تھا کیونکہ جو قول باطل اور مردود ہو اس کا ذکر نہ کرنا ہی زیادہ بہتر ہے، تاہم ہم نے خیال کیا کہ اگر اس فاسد قول کو ذکر کر کے اس کا رد نہ کیا جائے تو ممکن ہے کہ کوئی ناواقف شخص اس باطل قول کو صحیح سمجھ لے کیونکہ ناواقف لوگ نئی نئی باتوں کے زیادہ دلدادہ اور عجیب و غریب شرائط کے زیادہ شیدا ہوتے ہیں لہٰذا اب ہم ان معاصرین کی اس باطل شرط کو ذکر کر کے اس کا فساد، بطلان اور

www.alahazratnetwork.org

مِنَ الشَّرِّ اَجْدَرُ عَلَى الْاَنَامِ وَ اَحْمَدُ لِلْعَاقِبَةِ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ وَ زَعَمَ الْقَائِلُ الَّذِی افْتَتَحْنَا الْكَلَامَ عَلَى الْحِكَايَةِ عَنْ قَوْلِهٖ وَالْاِخْبَارِ عَنْ سُوْءِ رَوِيَّتِهٖ اَنَّ كُلَّ اِسْنَادٍ لِحَدِيْثٍ فِيْهِ فُلَانٌ عَنْ فُلَانٍ وَقَدْ اَحَاطَ الْعِلْمُ بِاَنَّهُمَا قَدْ كَانَا فِیْ عَصْرٍ وَّاحِدٍ وَّ جَائِزٌ اَنْ يَّكُوْنَ الْحَدِيْثُ الَّذِیْ رَوَى الرَّاوِیْ عَمَّنْ رَوٰى عَنْهُ قَدْ سَمِعَهٗ مِنْهُ وَ شَافَهَهٗ بِهٖ غَيْرَ اَنَّهٗ لَا نَعْلَمُ لَهٗ مِنْهُ سَمَاعًا وَلَمْ نَجِدْ فِیْ شَیْءٍ مِّنَ الرِّوَايَاتِ اَنَّهُمَا الْتَقَيَا قَطُّ اَوْ تَشَافَهَا بِحَدِيْثٍ اَنَّ الْحُجَّةَ لَا تَقُوْمُ عِنْدَهٗ بِكُلِّ خَبَرٍ جَآءَ هٰذَا الْمَجِیْءُ حَتّٰى يَكُوْنَ عِنْدَهُ الْعِلْمُ بِاَنَّهُمَا قَدِ اجْتَمَعَا مِنْ دَهْرِهِمَا مَرَّةً فَصَاعِدًا اَوْ تَشَافَهَا بِالْحَدِيْثِ بَيْنَهُمَا اَوْ يَرِدَ خَبَرٌ فِيْهِ بَيَانُ اِجْتِمَاعِهَا اَوْ تَلَاقِيْهِمَا مَرَّةً مِّنْ دَهْرِهِمَا فَمَا فَوْقَهَا فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ ذٰلِكَ وَلَمْ تَاْتِ رِوَايَةٌ تُخْبِرُ اَنَّ هٰذَا الرَّاوِیَ عَنْ صَاحِبِهٖ قَدْ لَقِيَهٗ مَرَّةً وَّ سَمِعَ مِنْهُ شَيْئًا لَمْ يَكُنْ فِیْ نَقْلِهِ الْخَبَرَ عَمَّنْ رَوٰى عَنْهُ عِلْمُ ذٰلِكَ وَالْاَمْرُ كَمَا وَصَفْنَا حُجَّةٌ وَ كَانَ الْخَبَرُ عِنْدَهٗ مَوْقُوْفًا حَتّٰى يَرِدَ عَلَيْهِ سِمَاعُهٗ مِنْهُ بِشَیْءٍ مِّنَ الْحَدِيْثِ قَلَّ اَوْ كَثُرَ فِیْ رِوَايَةٍ مِثْلُ مَا وَرَدَ.

٦- بَابُ صِحَّةِ الْاِحْتِجَاجِ بِالْحَدِيْثِ الْمُعَنْعَنِ

وَ هٰذَا الْقَوْلُ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ فِی الطَّعْنِ فِی الْاَسَانِيْدِ قَوْلٌ مُّخْتَرَعٌ مُّسْتَحْدَثٌ غَيْرُ مَسْبُوْقٍ صَاحِبُهٗ اِلَيْهِ وَلَا مُسَاعِدَ لَهٗ مِنْ اَهْلِ الْعِلْمِ عَلَيْهِ وَ ذٰلِكَ اَنَّ الْقَوْلَ الشَّائِعَ الْمُتَفَقَ عَلَيْهِ بَيْنَ اَهْلِ الْعِلْمِ بِالْاَخْبَارِ وَالرِّوَايَاتِ قَدِيْمًا وَّ حَدِيْثًا اَنَّ كُلَّ رَجُلٍ ثِقَةٍ رَوٰى عَمَّنْ مِّثْلِهٖ حَدِيْثًا وَّ جَائِزٌ مُّمْكِنٌ لَهٗ لِقَآؤُهٗ وَالسَّمَاعُ مِنْهُ لِكَوْنِهِمَا جَمِيْعًا كَانَ فِیْ عَصْرٍ وَّاحِدٍ وَّاِنْ لَّمْ يَاْتِ فِیْ خَبَرٍ قَطُّ اَنَّهُمَا اجْتَمَعَا وَلَا تَشَافَهَا بِكَلَامٍ فَالرِّوَايَةُ ثَابِتَةٌ وَالْحُجَّةُ بِهَا لَازِمَةٌ اِلَّا اَنْ

خرابیاں ذکر کریں گے' تاکہ عام لوگ غلط فہمی سے محفوظ رہیں۔

ان بعض معاصرین کا خیال ہے کہ جس حدیث کی سند فلاں عن فلاں (فلاں فلاں سے روایت کرتا ہے) ہو اور ہم کو یہ بھی معلوم ہو کہ چونکہ یہ دونوں ہم عصر ہیں اس لیے ممکن ہے کہ راوی نے مروی عنہ سے ملاقات کی ہو اور اس سے اس حدیث کا سماع کیا ہو البتہ ہمارے پاس کوئی دلیل یا روایت نہ ہو جس سے قطعی طور پر یہ ثابت ہو کہ ان دونوں نے ایک دوسرے سے ملاقات کی ہے اور ایک نے دوسرے سے بالمشافہ حدیث سنی ہے تو ایسی حدیث ان لوگوں کے نزدیک قابل قبول نہیں ہے۔ ان کے نزدیک اس قسم کی جو بھی حدیث ہوگی وہ اس وقت تک قابل قبول نہیں ہوگی جب تک انہیں اس بات کا یقین نہ ہو جائے کہ وہ زندگی میں کم از کم ایک بار آپس میں ملے ہیں یا ان میں سے ایک شخص نے دوسرے سے بالمشافہ حدان کی باہمی ملاقات اور حدیث سنی ہے یا کوئی ایسی روایت ہو جس سے یہ ثابت ہو کہ یہ دونوں زندگی میں کم از کم ایک بار ملے ہیں اور اگر ان کو نہ تو کسی دلیل سے ان کی ملاقات کا یقین ہو نہ کسی روایت سے ان کی ملاقات اور سماع ثابت ہو تو ان کے نزدیک اس روایت کا قبول کرنا اس وقت تک موقوف رہے گا جب تک کہ کسی روایت سے ان کی ملاقات ملاقات اور سماع ثابت نہ ہو جائے خواہ ایسی روایات قلیل ہوں یا کثیر۔

حدیثِ معنعن سے دلیل پکڑنا درست ہے

ان معاصرین کی یہ شرط بالکل نئی اور اختراعی ہے بیشتر علماء حدیث میں سے کسی شخص نے یہ شرط عائد نہیں کی اور نہ موجودہ اہل علم میں سے کسی شخص نے اس شرط کی موافقت کی ہے۔ کیونکہ موجودہ اور سابقین تمام علماء حدیث' ارباب فن اور اہل علم کا اس بات پر اتفاق ہے کہ جب ایک ثقہ اور عادل شخص اپنے ایسے معاصر ثقہ اور عادل شخص سے کوئی حدیث روایت کرے جس سے اس کی ملاقات اور سماع ممکن ہو تو اس کی یہ روایت قابل قبول اور حجت ہے خواہ ہمارے پاس ان کی باہمی

www.alahazratnetwork.org

تَكُوْنَ هُنَاكَ دَلَالَةٌ بَيِّنَةٌ اِنَّ هٰذَا الرَّاوِيَ لَمْ يَلْقَ مَنْ رَوٰى عَنْهُ اَوْ لَمْ يَسْمَعْ مِنْهُ شَيْئًا فَاَمَّا وَالْاَمْرُ مُبْهَمٌ عَلَى الْاِمْكَانِ الَّذِيْ فَسَّرْنَا فَالرِّوَايَةُ عَلَى السِّمَاعِ اَبَدًا حَتّٰى تَكُوْنَ الدَّلَالَةُ الَّتِيْ بَيَّنَّا فَيُقَالُ لِمُخْتَرِعِ هٰذَا الْقَوْلِ الَّذِيْ وَصَفْنَا مَقَالَتَهٗ وَلِلذَّابِّ عَنْهُ قَدْ اَعْطَيْتَ فِيْ جُمْلَةِ قَوْلِكَ اَنَّ خَبَرَ الْوَاحِدِ الثِّقَةِ عَنِ الْوَاحِدِ الثِّقَةِ حُجَّةٌ يَلْزَمُ بِهِ الْعَمَلُ ثُمَّ اَدْخَلْتَ فِيْهِ الشَّرْطَ بَعْدُ فَقُلْتَ حَتّٰى يَعْلَمَ اَنَّهُمَا قَدْ كَانَا الْتَقَيَا مَرَّةً فَصَاعِدًا اَوْ سَمِعَ مِنْهُ شَيْئًا فَهَلْ تَجِدُ هٰذَا الشَّرْطَ الَّذِيْ اشْتَرَطْتَهٗ عَنْ اَحَدٍ يَلْزَمُ قَوْلُهٗ وَاِلَّا فَهَلُمَّ دَلِيْلًا عَلٰى مَا زَعَمْتَ فَاِنِ ادَّعٰى قَوْلَ اَحَدٍ مِّنْ عُلَمَآءِ السَّلَفِ بِمَا زَعَمَ مِنْ اِدْخَالِ الشَّرِيْطَةِ فِيْ تَثْبِيْتِ الْخَبَرِ طُوْلِبَ بِهٖ وَلَنْ يَجِدَ هُوَ وَلَا غَيْرُهٗ اِلٰى اِيْجَادِهٖ سَبِيْلًا وَاِنْ هُوَ ادَّعٰى فِيْمَا زَعَمَ دَلِيْلًا يُحْتَجُّ بِهٖ قِيْلَ لَهٗ وَمَا ذٰلِكَ الدَّلِيْلُ فَاِنْ قَالَ قُلْتُهٗ لِاَنِّيْ وَجَدْتُ رُوَاةَ الْاَخْبَارِ قَدِيْمًا وَحَدِيْثًا يَرْوِيْ اَحَدُهُمْ عَنِ الْاٰخَرِ الْحَدِيْثَ وَلَمْ يُعَايِنْهُ وَلَا سَمِعَ مِنْهُ شَيْئًا قَطُّ فَلَمَّا رَاَيْتُهُمْ اسْتَجَازُوْا رِوَايَةَ الْحَدِيْثِ بَيْنَهُمْ هٰكَذَا عَلَى الْاِرْسَالِ مِنْ غَيْرِ سِمَاعٍ وَالْمُرْسَلُ مِنَ الرِّوَايَاتِ فِيْ اَصْلِ قَوْلِنَا وَقَوْلُ اَهْلِ الْعِلْمِ بِالْاَخْبَارِ لَيْسَ بِحُجَّةٍ اِحْتَجْتُ لِمَا وَصَفْتُ مِنَ الْعِلَّةِ اِلَى الْبَحْثِ عَنْ سِمَاعِ الرَّاوِيْ كُلَّ خَبَرٍ عَنْ رِوَايَةٍ فَاِذَا اَنَا هَجَمْتُ عَلٰى سِمَاعِهٖ مِنْهُ لِاَدْنٰى شَيْءٍ ثَبَتَ عِنْدِيْ بِذٰلِكَ جَمِيْعُ مَا يُرْوٰى عَنْهُ بَعْدُ فَاِنْ عَزَبَ عَنِّيْ مَعْرِفَةُ ذٰلِكَ اَوْقَفْتُ الْخَبَرَ وَلَمْ يَكُنْ عِنْدِيْ مَوْضِعَ حُجَّةٍ لِاِمْكَانِ الْاِرْسَالِ فِيْهِ فَيُقَالُ لَهٗ فَاِنْ كَانَتِ الْعِلَّةُ فِيْ تَضْعِيْفِكَ الْخَبَرَ وَتَرْكِكَ الْاِحْتِجَاجَ بِهٖ اِمْكَانُ الْاِرْسَالِ فِيْهِ لَزِمَكَ اَنْ لَّا تُثْبِتَ اِسْنَادًا مُعَنْعَنًا حَتّٰى تَرٰى فِيْهِ السِّمَاعَ مِنْ اَوَّلِهٖ اِلٰى اٰخِرِهٖ وَذٰلِكَ اَنَّ الْحَدِيْثَ الْوَارِدَ عَلَيْنَا بِاِسْنَادِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ فَبِيَقِيْنٍ نَعْلَمُ اَنَّ هِشَامًا قَدْ سَمِعَ مِنْ اَبِيْهِ وَاَنَّ اَبَاهُ قَدْ سَمِعَ مِنْ عَائِشَةَ كَمَا نَعْلَمُ اَنَّ عَائِشَةَ قَدْ سَمِعَتْ مِنَ النَّبِيِّ ﷺ وَقَدْ يَجُوْزُ اِذَا لَمْ يَقُلْ هِشَامٌ فِيْ

ملاقات اور بالمشافہ حدیث سننے پر نہ کوئی دلیل ہو اور نہ کسی اور روایت سے یہ چیز ثابت ہو البتہ اگر کسی دلیل یا روایت سے یہ بات یقینی طور ثابت ہو جائے کہ ان دونوں کی آپس میں ملاقات نہیں ہوئی ہے یا ملاقات تو ہوئی ہے لیکن انہوں نے ایک دوسرے سے گفتگو نہیں کی تھی ایسی شکل میں یقیناً یہ روایت غیر معتبر ہوگی اور جب تک یہ ثابت نہ ہو اور صرف ابہام ہو تو یہ روایت یقیناً مقبول ہوگی۔ ہم ان لوگوں سے پوچھتے ہیں کہ یہ تو تم بھی تسلیم کرتے ہو کہ ایک ثقہ راوی کی دوسرے ثقہ راوی سے روایت حجت ہوتی ہے اور اس کے مقتضیٰ پر عمل لازم ہوتا ہے اب تم نے اس میں ایک مزید شرط کا اضافہ کر دیا کہ ان دونوں کی ملاقات بھی ضروری ہے اب یہ بتاؤ کہ یہ نئی شرط فنِ حدیث کے علماء سابقین اور اسلاف نے بھی عائد کی تھی یا صرف تم نے کسی دلیل کی بناء پر یہ نئی اختراعی اور من گھڑت شرط عائد کی ہے؟ پہلی صورت تو یقیناً باطل ہے کیونکہ اسلاف سے ایسی کوئی شرط منقول نہیں ہے اور دوسری صورت بھی باطل ہے کیونکہ اس شرط کے اضافہ پر کوئی دلیل نہیں ہے۔ اگر یہ لوگ اپنی اختراعی شرط کے ثبوت میں یہ کہیں کہ ہم نے زمانہ حال اور ماضی میں بہت سے ایسے راویانِ حدیث دیکھے ہیں جو ایک دوسرے سے روایت کرتے ہیں حالانکہ ان راویوں نے نہ ایک دوسرے کو دیکھا ہوتا ہے اور نہ کوئی حدیث سنی ہوتی ہے اس قسم کی حدیث مرسل کہلاتی ہے اور جمہور اہل علم کے نزدیک حدیث مرسل مقبول نہیں ہوتی۔ اس لیے ہم نے سند حدیث میں راوی کے سماع کی شرط عائد کر دی ہے اب اگر ہمیں کسی قرینہ یا دلیل یا کسی خبر اور روایت سے یہ معلوم ہو جائے کہ راوی نے مروی عنہ سے حدیث سنی ہے تو اس کی کل روایات مقبول ہوں گی اور اگر ہم کو کسی قرینہ یا روایت سے سماع کا ثبوت نہ مل سکا تو ہمارے نزدیک یہ حدیث موقوف ہوگی کیونکہ اس حدیث کے مرسل ہونے کا احتمال موجود ہے۔ ان لوگوں کی یہ دلیل اس لیے غلط ہے کہ ان کے بنائے ہوئے قاعدہ کی بناء پر یہ لازم آتا ہے کہ حدیثِ معنعن (یعنی جس حدیث کی

www.alahazratnetwork.org

رِوَايَةٍ يَرْوِيهَا عَنْ اَبِيْهِ سَمِعْتُ وَاَخْبَرَنِيْ اَنْ يَكُوْنَ بَيْنَهُ وَ بَيْنَ اَبِيْهِ فِيْ تِلْكَ الرِّوَايَةِ اِنْسَانٌ اَخَرُ اَخْبَرَهُ بِهَا عَنْ اَبِيْهِ وَلَمْ يَسْمَعْهَا هُوَ مِنْ اَبِيْهِ لَمَّا اَحَبَّ اَنْ يَرْوِيَهَا مُرْسَلًا وَلَا يُسْنِدَهَا اِلٰى مَنْ سَمِعَهُ مِنْهُ وَكَمَا يُمْكِنُ ذٰلِكَ فِيْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ فَهُوَ اَيْضًا مُمْكِنٌ فِيْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ وَكَذٰلِكَ كُلُّ اِسْنَادٍ لِحَدِيْثٍ لَيْسَ فِيْهِ ذِكْرُ سِمَاعِ بَعْضِهِمْ مِنْ بَعْضٍ وَاِنْ كَانَ قَدْ عُرِفَ فِي الْجُمْلَةِ اَنَّ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ قَدْ سَمِعَ مِنْ صَاحِبِهِ سِمَاعًا كَثِيْرًا فَجَائِزٌ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ اَنْ يَنْزِلَ فِيْ بَعْضِ الرِّوَايَةِ فَيَسْمَعُ مِنْ غَيْرِهِ عَنْهُ بَعْضَ اَحَادِيْثِهِ ثُمَّ يُرْسِلَهُ عَنْهُ اَحْيَانًا وَلَا يُسَمِّيْ مَنْ سَمِعَ مِنْهُ وَيَنْشَطُ اَحْيَانًا فَيُسَمِّي الرَّجُلَ الَّذِيْ حَمَلَ عَنْهُ الْحَدِيْثَ وَيَتْرُكُ الْاِرْسَالَ وَمَا قُلْنَا مِنْ هٰذَا مَوْجُوْدٌ فِي الْحَدِيْثِ مُسْتَفِيْضٌ مِنْ فِعْلِ ثِقَاتِ الْمُحَدِّثِيْنَ وَاَئِمَّةِ اَهْلِ الْعِلْمِ وَسَنَذْكُرُ مِنْ رِوَايَاتِهِمْ عَلَى الْجِهَةِ الَّتِيْ ذَكَرْنَا عَدَدًا يُسْتَدَلُّ بِهَا عَلَى اَكْثَرَ مِنْهَا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى فَمِنْ ذٰلِكَ اَنَّ اَيُّوْبَ السَّخْتِيَانِيَّ وَابْنَ الْمُبَارَكِ وَوَكِيْعًا وَابْنَ نُمَيْرٍ وَجَمَاعَةً غَيْرَهُمْ رَوَوْا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ كُنْتُ اُطَيِّبُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ لِحِلِّهِ وَلِحُرْمِهِ بِاَطْيَبِ مَا اَجِدُ فَرَوٰى هٰذِهِ الرِّوَايَةَ بِعَيْنِهَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَدَاوُدُ الْعَطَّارُ وَحُمَيْدُ بْنُ الْاَسْوَدِ وَوُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ وَاَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عُثْمَانُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ.

سندیوں ہو کہ فلاں شخص نے فلاں سے روایت کیا) اس وقت تک مقبول نہ ہو جب تک کہ یہ ثابت نہ ہو جائے کہ سند میں مذکور ہر راوی نے اپنے مروی عنہ سے سماع بھی کیا ہے۔ فرض کرو ایک حدیث اس سند سے مروی ہوتی ہے از ہشام بن عروۃ از والد خود (یعنی عروہ) از عائشہ اور ہم کو یقیناً معلوم ہے کہ ہشام نے اپنے والد سے اور ان کے والد یعنی عروہ نے حضرت عائشہ سے سماع کیا ہے جیسا کہ ہم کو یہ بھی قطعی طور پر معلوم ہے کہ حضرت عائشہ نے حضرت محمد ﷺ سے سماع کیا ہے اور یہ سند بالاتفاق مقبول ہے لیکن تمہارے قاعدہ کی بناء پر لازم آئے گا کہ یہ غیر مقبول ہو کیونکہ یہ ممکن ہے کہ ہشام جس شخص کو یہ حدیث بیان کریں اس شخص سے یہ نہ کہیں کہ یہ حدیث میں نے اپنے والد عروہ سے سنی ہے (یعنی سمعت یا اخبرنی کا صیغہ استعمال نہ کریں) اور یہ بھی ممکن ہے کہ وہ حدیث ہشام نے براہِ راست اپنے والد سے نہ سنی ہو بلکہ ان دونوں کے درمیان کوئی تیسرا شخص واسطہ ہو جس کا ذکر ہشام نے نہ کیا ہو اور براہ راست اپنے والد سے حدیث روایت کر دی ہو اس طرح یہ بھی ممکن ہے کہ ہشام کے والد عروہ نے براہ راست حضرت عائشہ سے حدیث روایت نہ کی ہو اور ان دونوں کے درمیان کوئی تیسرا شخص ہو جس کا ذکر عروہ نے نہ کیا ہو اور براہِ راست حضرت عائشہ سے روایت کر دی ہو خلاصہ یہ ہے کہ ہر وہ حدیث جس کا راوی مروی عنہ سے حدیث سننے کی تصریح نہ کرے اس میں یہ ممکن ہے کہ راوی نے مروی عنہ سے براہِ راست حدیث نہ سنی ہو اور درمیانی شخص کا ذکر نہ کر کے براہِ راست مروی عنہ سے روایت کر دی ہو۔ ہر چند کہ ہمیں یہ معلوم ہو کہ فلاں راوی کا فلاں مروی عنہ سے حدیث میں سماع ثابت ہے لیکن جب تک اس خاص حدیث میں جس کو وہ بیان کر رہا ہے اپنے مروی عنہ سے سماع کی تصریح نہ کرے اس حدیث میں مرسل ہونے کا احتمال موجود ہے۔ لہٰذا تمہارے قاعدہ کے مطابق یہ تمام احادیث غیر مقبول ہونی چاہئیں۔ بسا اوقات ایسا ہوتا ہے کہ ایک شخص نے اپنے شیخ سے متعدد احادیث سنی

www.alahazratnetwork.org

ہوتی ہیں لیکن کبھی تو وہ سند میں اپنے شیخ سے روایت کا ذکر کرتا ہے اور کبھی شیخ الشیخ سے روایت کا ذکر کرتا ہے اور شیخ کا درمیان میں ذکر نہیں کرتا' ہم نے جو سند بیان کرنے کا یہ طریقہ ذکر کیا ہے یہ ثقہ اہل علم اور ائمہ محدثین کے نزدیک مشہور و معروف ہے۔ مثلاً ایوب سختیانی' ابن مبارک' وکیع' ابن نمیر اور ان کے علاوہ محدثین کی ایک کثیر جماعت نے سند مذکور ذیل کے ساتھ ایک حدیث روایت کی ہے: از ہشام بن عروہ از والد خود (یعنی عروہ) از عائشہ: فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے احرام باندھنے اور کھولنے دونوں مواقع پر حضور کو وہ خوشبو لگایا کرتی تھی جو میرے پاس بہتر سے بہتر موجود ہوتی۔ لیکن اسی حدیث کو لیث بن سعد' داؤد' عطا' حمید بن اسود' وہیب بن خالد اور ابو اسامہ نے ہشام سے اس سند کے ساتھ روایت کیا ہے کہ ہشام بیان کرتے ہیں کہ مجھے عثمان بن عروہ نے حدیث بیان کی ہے از عروہ از عائشہ از نبی ﷺ۔

نوٹ: امام مسلم یہ بتلانا چاہتے ہیں کہ دراصل ہشام نے یہ حدیث اپنے بھائی عثمان سے سنی تھی لیکن پہلی بیان کردہ سند میں اس کا ذکر نہیں اور دوسری میں اس کا ذکر کر دیا ہے۔

وَرَوٰی هِشَامٌ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ عَائِشَةَ كَانَ النَّبِیُّ ﷺ اِذَا اعْتَكَفَ يُدْنِیْ اِلَیَّ رَاْسَهٗ فَاُرَجِّلُهٗ وَاَنَا حَائِضٌ فَرَوَاهَا بِعَيْنِهَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ.

دوسری مثال یہ ہے کہ از ہشام از والد خود از عائشہ: وہ فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ حالتِ اعتکاف میں اپنا سر میرے قریب کر دیتے اور میں آپ کے سر اقدس میں کنگھی کرتی حالانکہ میں اس وقت حالتِ حیض (ایام ماہواری) میں ہوتی تھی۔ اور بعینہ اسی روایت کو مالک بن انس نے اس سند کے ساتھ روایت کیا ہے۔ از زہری' از عروہ' از عمرہ از عائشہ از نبی ﷺ۔

نوٹ: امام مسلم کا مقصد یہ ہے کہ یہ حدیث عروہ نے براہ راست حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نہیں سنی بلکہ عمرہ کے واسطہ سے سنی تھی لیکن پہلی سند میں عمرہ کے واسطے کا ذکر نہیں کیا اور دوسری میں اس کا ذکر کر دیا ہے۔

وَرَوَی الزُّهْرِیُّ وَصَالِحُ بْنُ اَبِیْ حَسَّانَ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ كَانَ النَّبِیُّ ﷺ يُقَبِّلُ فَهُوَ صَائِمٌ فَقَالَ يَحْيَى بْنُ اَبِیْ كَثِيْرٍ فِیْ هٰذَا الْخَبَرِ فِی الْقُبْلَةِ اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ سَلَمَةَ اَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيْزِ اَخْبَرَهٗ اَنَّ عُرْوَةَ اَخْبَرَهٗ اَنَّ عَائِشَةَ اَخْبَرَتْهُ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ كَانَ يُقَبِّلُهَا وَهُوَ صَائِمٌ.

تیسری مثال یہ ہے کہ زہری اور صالح بن ابی حسان از ابو سلمہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ روزے کی حالت میں انہیں بوسہ دیتے تھے اور یحییٰ بن ابی کثیر نے اس حدیث کو اس سند کے ساتھ بیان کیا ہے کہ ابو سلمہ نے ان کو یہ حدیث بیان کر کے کہا کہ مجھے یہ حدیث عمر بن عبد العزیز نے بیان کی ان کو عروہ نے بیان کی اور ان سے

www.alahazratnetwork.org

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ انہیں روزے کی حالت میں بوسہ دیا کرتے تھے۔

نوٹ: امام مسلم کا مطلب یہ ہے کہ یہ حدیث دراصل ابوسلمہ نے عمر بن عبد العزیز اور عروہ کے واسطہ سے سنی تھی لیکن جب زہری اور صالح بن ابی حسان کو یہ حدیث بیان کی تو ان واسطوں کا ذکر نہیں کیا۔

وَرَوَى ابْنُ عُيَيْنَةَ وَغَيْرُهُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ اَطْعَمَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لُحُوْمَ الْخَيْلِ وَنَهَانَا عَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ فَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرٍو عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ.

چوتھی مثال یہ ہے کہ عمرو بن دینار حضرت جابر سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا کہ حضور ﷺ نے ہمیں گھوڑوں کا گوشت کھلایا اور پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع کر دیا اور اسی حدیث کو حماد بن زید نے عمرو سے انہوں نے محمد بن علی سے انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے اور انہوں نے حضور ﷺ سے روایت کیا ہے۔

نوٹ: امام مسلم کا مقصد یہ ہے کہ عمرو بن دینار کی سند میں محمد بن علی بھی ہیں لیکن پہلی سند میں انہوں نے اس کا ذکر نہیں کیا۔

وَهٰذَا النَّحْوُ فِي الرِّوَايَاتِ كَثِيْرٌ يَكْثُرُ تَعْدَادُهُ وَفِيْمَا ذَكَرْنَا مِنْهَا كِفَايَةٌ لِذَوِي الْفَهْمِ فَاِذَا كَانَتِ الْعِلَّةُ عِنْدَ مَنْ وَصَفْنَا قَوْلَهُ مِنْ قَبْلُ فِيْ فَسَادِ الْحَدِيْثِ وَتَوْهِيْنِهِ اِذَا لَمْ يَعْلَمْ اَنَّ الرَّاوِيَ قَدْ سَمِعَ مِمَّنْ رَوٰى عَنْهُ شَيْئًا لِمَكَانِ الْاِرْسَالِ فِيْهِ لَزِمَهُ تَرْكُ الْاِحْتِجَاجِ فِيْ قِيَادِ قَوْلِهِ بِرِوَايَةِ مَنْ يَعْلَمُ اَنَّهُ قَدْ سَمِعَ مِمَّنْ رَوٰى عَنْهُ اَلَّا فِيْ نَفْسِ الْخَبَرِ الَّذِيْ فِيْهِ ذِكْرُ السَّمَاعِ لِمَا بَيَّنَّا مِنْ قَبْلُ عَنِ الْاَئِمَّةِ الَّذِيْنَ نَقَلُوا الْاَخْبَارَ اَنَّهُ كَانَتْ لَهُمْ تَارَاتٌ يُرْسِلُوْنَ فِيْهَا الْحَدِيْثَ اِرْسَالًا وَلَا يَذْكُرُوْنَ مَنْ سَمِعُوْهُ مِنْهُ وَتَارَاتٌ يَنْشَطُوْنَ فِيْهَا وَيُسْنِدُوْنَ الْخَبَرَ عَلٰى هَيْئَةٍ مَا سَمِعُوْا فَيُخْبِرُوْنَ بِالنُّزُوْلِ فِيْهِ اِنْ نَزَلُوْا وَبِالصُّعُوْدِ فِيْهِ اِنْ صَعِدُوْا كَمَا شَرَحْنَا ذٰلِكَ عَنْهُمْ.

اس قسم کی روایات کی تعداد بہت زیادہ ہے لیکن عقل مند شخص کے لیے اس مسئلہ کو سمجھنے کے لیے یہ چند مثالیں بھی کافی ہیں کہ جن لوگوں کے نزدیک حدیث کے غیر معتبر ہونے کی وجہ یہ ہے کہ کسی حدیث کی سند میں مذکور راویوں میں سے کسی ایک کا دوسرے سے سماع معلوم نہ ہو کیونکہ ممکن ہے کہ وہ حدیث مرسل ہو ان لوگوں پر لازم آئے گا کہ وہ ایسی تمام روایات کو رد کر دیں جن میں راوی کی مروی عنہ سے سماع کی تصریح نہ ہو۔ حالانکہ جیسا کہ ہم ابھی ان مثالوں سے واضح کر چکے ہیں کہ کبھی تو ائمہ حدیث کی سند میں سے بعض راویوں کے ذکر کو چھوڑ دیتے ہیں اور حدیث کو بہ طور مرسل بیان کرتے ہیں اور کبھی ان کا دل چاہتا ہے تو حدیث کی مکمل سند اسی طرح بیان کر دیتے ہیں جس طرح انہوں نے شیخ سے سنی ہوتی ہے۔ اور اگر کسی سند سے انہوں نے کم واسطوں سے یعنی شیخ کی موجودگی میں شیخ الشیخ سے روایت حدیث کی ہو یا زیادہ واسطوں سے روایت کی ہو بایں طور کہ شیخ الشیخ سے روایت کی ہو تو اس تمام تفصیل کا ذکر کر دیتے ہیں۔ (پہلی صورت اصطلاح حدیث میں صعود اور دوسری نزول کہلاتی ہے۔ سعیدی) جیسا کہ ہم ابھی مثالوں سے واضح کر چکے ہیں۔

www.alahazratnetwork.org

وَمَا عَلِمْنَا اَحَدًا مِّنْ اَئِمَّةِ السَّلَفِ مِمَّنْ يَّسْتَعْمِلُ الْاَخْبَارَ وَيَتَنَقَّدُ صِحَّةَ الْاَسَانِيْدِ وَسُقْمَهَا مِثْلَ اَيُّوْبَ السَّخْتِيَانِيِّ وَ ابْنِ عَوْنٍ وَ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ وَ شُعْبَةَ بْنِ الْحَجَّاجِ وَ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدِ الْقَطَّانِ وَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَهْدِيٍّ وَ مَنْ بَعْدَهُمْ مِّنْ اَهْلِ الْحَدِيْثِ فَتَّشُوْا عَنْ مَّوْضِعِ السِّمَاعِ فِي الْاَسَانِيْدِ كَمَا اِدَّعَاهُ الَّذِيْ وَصَفْنَا قَوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ وَ اِنَّمَا كَانَ تَفَقُّدُ مَنْ تَفَقَّدَ مِنْهُمْ سِمَاعَ رُوَاةِ الْحَدِيْثِ مِمَّنْ رَوٰى عَنْهُمْ اِذَا كَانَ الرَّاوِيْ مِمَّنْ عُرِفَ بِالتَّدْلِيْسِ فِي الْحَدِيْثِ وَ شُهِرَ بِهٖ فَحِيْنَئِذٍ يَبْحَثُوْنَ عَنْ سِمَاعِهٖ فِيْ رِوَايَتِهٖ وَ يَتَفَقَّدُوْنَ ذٰلِكَ مِنْهُ كَيْ يَنْزَاحَ عَنْهُمْ عِلَّةُ التَّدْلِيْسِ فَمَا ابْتَغٰى ذٰلِكَ مِنْ غَيْرِ مُدَلِّسٍ عَلَى الْوَجْهِ الَّذِيْ زَعَمَ مَنْ حَكَيْنَا قَوْلَهٗ فَمَا سَمِعْنَا ذٰلِكَ عَنْ اَحَدٍ مِّمَّنْ سَمَّيْنَا وَلَمْ نُسَمِّ مِنَ الْاَئِمَّةِ.

متقدمین میں سے ائمہ حدیث مثلاً ایوب سختیانی، ابن عون، مالک بن انس، شعبہ بن حجاج، یحییٰ بن سعید قطان، عبد الرحمٰن بن مہدی اور بعد کے تمام محدثین کا طریقہ یہ تھا کہ وہ جو حدیث بیان کرتے اس کی سند کی خوب چھان بین کرتے لیکن ہمارے علم میں ان میں سے کسی محدث نے بھی حدیث کے قبول کرنے کے لیے راوی کے مروی عنہ سے سماع کی قید نہیں لگائی جس طرح ان لوگوں نے یہ باطل شرط عائد کی ہے۔ البتہ جو راوی تدلیس کرنے میں مشہور ہو اس کے بارے میں محدثین یہ تحقیق ضرور کرتے ہیں کہ وہ جس شیخ کی طرف روایت کی نسبت کر رہا ہے فی الواقع اس شخص سے اس نے حدیث سنی ہے یا اس کی طرف تدلیساً نسبت کر دی ہے اور اصل میں کسی اور شخص سے حدیث سنی ہے تاکہ حدیث کی مکمل تحقیق ہو جائے اور اگر فی الواقع راوی نے سند میں تدلیس کی ہو تو اس سند کا عیب ظاہر ہو جائے لیکن جس شخص پر تدلیس کی تہمت نہ ہو اس کی سند اور روایت کے بارے میں اس قسم کی تحقیق نہیں کیا کرتے کہ راوی نے مروی عنہ سے سماع کیا ہے یا نہیں۔ حدیث کو قبول کرنے کے لیے ان لوگوں نے جو یہ باطل شرط عائد کی ہے اس کا ذکر ہم نے فن حدیث کے کسی امام سے نہیں سنا خواہ وہ ائمہ حدیث ہوں جن کا ذکر ہم پہلے کر چکے ہیں یا ان کے علاوہ۔

نوٹ: تدلیس کا معنی ہے شبہ پیدا کرنا، فنِ حدیث کی اصطلاح میں تدلیس اس فعل کو کہتے ہیں کہ راوی نے اپنے جس شیخ سے حدیث سنی ہو وہ اچھی شہرت نہ رکھتا ہو مثلاً متہم بالکذب ہو اس لیے وہ اپنی روایت کو مقبول بنانے کے لیے اپنے شیخ کے شیخ کی طرف حدیث کی نسبت کر دیتا ہے جس کی اچھی شہرت ہوتی ہے تاکہ لوگوں کو اس سے یہ شبہ ہو کہ راوی نے اس شیخ سے براہِ راست حدیث سنی ہے۔ حالانکہ اس نے اس سے وہ حدیث نہیں سنی ہوتی، ایسے راوی کو مدلس اور اس کی حدیث کو مدلس کہتے ہیں۔ سعیدی

فَمِنْ ذٰلِكَ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ يَزِيْدَ الْاَنْصَارِيَّ وَقَدْ رَاَى النَّبِيَّ ﷺ قَدْ رَوٰى عَنْ حُذَيْفَةَ وَعَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ الْاَنْصَارِيِّ وَعَنْ كُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا حَدِيْثًا يُسْنِدُهٗ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ وَ لَيْسَ فِيْ رِوَايَتِهٖ عَنْهُمَا ذِكْرُ السَّمَاعِ مِنْهُمَا وَلَا حَفِظْنَا فِيْ شَيْءٍ مِّنَ الرِّوَايَاتِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ يَزِيْدَ شَافَهَ حُذَيْفَةَ وَ اَبَا مَسْعُوْدٍ بِحَدِيْثٍ قَطُّ وَلَا وَجَدْنَا ذِكْرَ رُؤْيَةٍ

اس کی ایک مثال یہ ہے کہ عبداللہ بن یزید انصاری کمسن صحابی ہیں وہ حضرت حذیفہ اور ابو مسعود انصاری دونوں سے حدیث روایت کرتے ہیں، اس کے باوجود وہ اپنی کسی روایت میں ان سے سماع کا ذکر نہیں کرتے اور نہ ہی کسی روایت سے یہ ثابت ہے کہ حضرت عبداللہ بن یزید نے ان دونوں صحابیوں سے ملاقات کی ہو اور اہل علم میں سے کسی شخص نے بھی عبداللہ

www.alahazratnetwork.org

اِيَّاهُمَا فِيْ رِوَايَةٍ بِعَيْنِهَا وَلَمْ نَسْمَعْ عَنْ اَحَدٍ مِّنْ اَهْلِ الْعِلْمِ مِمَّنْ مَضٰى وَلَا مِمَّنْ اَدْرَكْنَا اَنَّهٗ طَعَنَ فِيْ هٰذَيْنِ الْخَبَرَيْنِ الَّذَيْنِ رَوَاهُمَا عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ زَيْدٍ عَنْ حُذَيْفَةَ وَاَبِيْ مَسْعُوْدٍ بِضُعْفٍ فِيْهِمَا بَلْ هُمَا وَمَا اَشْبَهَهُمَا عِنْدَ مَنْ لَّاقَيْنَا مِنْ اَهْلِ الْعِلْمِ بِالْحَدِيْثِ مِنْ صِحَاحِ الْاَسَانِيْدِ وَقَوِيِّهَا يَرَوْنَ اسْتِعْمَالَ مَا يُقْلَ بِهَا وَالْاِحْتِجَاجَ بِمَا اَتَتْ مِنْ سُنَنٍ وَّ اٰثَارٍ وَهِيَ فِيْ زُعْمِ مَنْ حَكَيْنَا قَوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ وَاهِيَةٌ مُهْمَلَةٌ حَتّٰى يُصِيْبَ سَمَاعَ الرَّاوِيْ عَمَّنْ رَوٰى وَلَوْ ذَهَبْنَا نُعَدِّدُ الْاَخْبَارَ الصِّحَاحَ عِنْدَ اَهْلِ الْعِلْمِ مِمَّنْ يَهِنِ بِزَعْمِ هٰذَا الْقَائِلِ وَنُحْصِيْهَا لَعَجَزْنَا عَنْ تَقَصِّيْ ذِكْرِهَا وَاَحْصَائِهَا كُلِّهَا وَلٰكِنَّا اَحْبَبْنَا اَنْ نُنْصِبَ مِنْهَا عَدَدًا يَكُوْنُ سِمَةً لِّمَا سَكَتْنَا عَنْهُ مِنْهَا.

بن یزید کی روایت پر اس وجہ سے اعتراض نہیں کیا کہ ان کی حذیفہ اور ابو مسعود سے ملاقات اور سماع ثابت نہیں ہے اس وجہ سے ان کی روایات ضعیف اور غیر معتبر ہیں اس کے برخلاف ہمارے علم میں جس قدر اہل علم ہیں وہ سب ان کی سند کو قوی ترین اسانید میں سے شمار کرتے ہیں ان کی روایات سے استدلال کرتے ہیں اور ان کے مقتضیٰ پر عمل کرتے ہیں۔ حالانکہ ان لوگوں (امام بخاری اور علی بن مدینی) کے مخترعہ قاعدہ کے مطابق یہ تمام روایات ضعیف اور غیر معتبر ہیں۔ اگر ہم ان تمام احادیث کا شمار کرنا شروع کردیں، جن کو تمام اہل علم نے صحیح قرار دیا ہے اور وہ ان لوگوں کی مزعوم شرط پر پوری نہیں اترتیں تو اس کے لیے ایک ضخیم کتاب درکار ہوگی جس کا یہ مقدمہ متحمل نہیں ہے اس کے باوجود ہم یہ چاہتے ہیں کہ بطور نمونہ کے ایسی متفق علیہ احادیث کی چند مثالیں پیش کریں جو تمام اہل علم کے نزدیک صحیح ہیں لیکن ان لوگوں کی شرط کے مطابق وہ ضعیف اور غیر معتبر قرار پاتی ہیں۔

وَهٰذَا اَبُوْ عُثْمَانَ النَّهْدِيُّ وَاَبُوْ رَافِعٍ الصَّائِغُ وَهُمَا مِمَّنْ اَدْرَكَ الْجَاهِلِيَّةَ وَصَحِبَا اَصْحَابَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مِنَ الْبَدْرِيِّيْنَ هَلُمَّ جَرًّا وَنَقَلَا عَنْهُمُ الْاَخْبَارَ حَتّٰى نَزَلَا اِلٰى مِثْلِ اَبِيْ هُرَيْرَةَ وَابْنِ عُمَرَ وَدَوَيْهِمَا قَدْ اَسْنَدَ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ حَدِيْثًا وَلَمْ نَسْمَعْ فِيْ رِوَايَةٍ بِعَيْنِهَا اَنَّهُمَا عَايَنَا اُبَيًّا اَوْ سَمِعَ مِنْهُ شَيْئًا

ابو عثمان نہدی اور ابو رافع صائغ کہتے ہیں انہوں نے جاہلیت کا زمانہ پایا اور صحابہ کرام میں سے بہت سے بدری صحابہ کی مجلس میں رہے اور ان سے احادیث روایت کیں حتیٰ کہ حضرت ابو ہریرہ اور حضرت عبداللہ بن عمر سے بھی احادیث روایت کیں اور انہوں نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی وساطت سے حضور ﷺ سے بھی احادیث روایت کی ہیں۔ حالانکہ کسی روایت سے ہمیں اس بات کا ثبوت نہیں مل سکا کہ انہوں نے ابی بن کعب سے سماع کیا ہو یا ان سے ملاقات کی ہو۔

وَاَسْنَدَ اَبُوْ عَمْرٍو الشَّيْبَانِيُّ وَهُوَ مِمَّنْ اَدْرَكَ الْجَاهِلِيَّةَ وَكَانَ فِيْ زَمَنِ النَّبِيِّ ﷺ رَجُلًا وَّاَبُوْ مَعْمَرٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَخْبَرَةَ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا عَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ الْاَنْصَارِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ خَبَرَيْنِ.

وَاَسْنَدَ عُبَيْدُ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ حَدِيْثًا وَعُبَيْدُ بْنُ عُمَيْرٍ وُلِدَ فِيْ زَمَنِ النَّبِيِّ ﷺ.

دوسری مثال ابو عمرو شیبانی کی ہے۔ انہوں نے جاہلیت اور اسلام دونوں زمانے پائے اور ابو معمر عبداللہ بن سخبرہ ان دونوں میں سے ہر شخص نے حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ کے واسطہ سے حضور ﷺ سے دو حدیثیں روایت کی ہیں۔

تیسری مثال یہ ہے کہ عبید بن عمیر نے جو زمانہ رسالت میں پیدا ہوئے تھے ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے واسطہ

www.alahazratnetwork.org

سے حضور ﷺ سے ایک حدیث روایت کی ہے۔

وَ اَسْنَدَ قَيْسُ بْنُ اَبِیْ حَازِمٍ وَقَدْ اَدْرَكَ زَمَنَ النَّبِیِّ ﷺ عَنْ اَبِیْ مَسْعُوْدِ اِلْاَنْصَارِیِّ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ ثَلَاثَةَ اَخْبَارٍ.

چوتھی مثال یہ ہے کہ قیس بن ابی حازم نے جنہوں نے زمانہ رسالت پایا' ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ کے واسطہ سے حضور ﷺ سے تین حدیثیں روایت کی ہیں۔

وَ اَسْنَدَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِیْ لَیْلٰی وَقَدْ حَفِظَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَ صَحِبَ عَلِیًّا عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ حَدِیْثًا.

پانچویں مثال یہ ہے کہ عبدالرحمان بن ابی لیلیٰ جنہوں نے عمر بن الخطاب اور حضرت علی کا زمانہ پایا' حضرت انس بن مالک کے واسطہ سے حضور ﷺ سے ایک حدیث روایت کی ہے۔

وَ اَسْنَدَ رِبْعِیُّ بْنُ حِرَاشٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَیْنٍ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ حَدِیْثَیْنِ وَ عَنْ اَبِیْ بَكْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ حَدِیْثًا وَقَدْ سَمِعَ رِبْعِیٌّ مِنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ وَرَوٰی عَنْهُ.

چھٹی مثال یہ ہے کہ ربعی بن حراش نے عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کے واسطہ سے دو حدیثیں روایت کی ہیں اور ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کے واسطہ سے بھی حضور ﷺ سے ایک حدیث روایت کی ہے اور ربعی نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سماع بھی کیا ہے اور ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

نوٹ: امام نووی فرماتے ہیں کہ ربعی بن حراش متوفی ۱۰۱ھ اور ان کے بھائی دونوں عظیم تابعی تھے' انہوں نے ساری عمر جھوٹ نہیں بولا اور قسم کھائی کہ ہم اس وقت تک نہیں ہنسیں گے کہ جب تک ہمیں اپنی عاقبت کا علم نہ ہو جائے' موت کے بعد جیسے ہی ان کو غسل دینے کے لیے لایا گیا انہوں نے مسکرانا شروع کر دیا اور ان کے بھائی مسعود نے موت کے بعد لوگوں سے گفتگو کی۔
(شرح مسلم للنووی ج ۱ ص ۷)

وَاَسْنَدَ نَافِعُ بْنُ جُبَیْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ اَبِیْ شُرَیْحٍ اِلْخُزَاعِیِّ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ حَدِیْثًا.

ساتویں مثال یہ ہے کہ نافع بن جبیر بن مطعم نے ابوشریح خزاعی کے واسطہ سے حضور ﷺ سے ایک حدیث روایت کی ہے۔

وَاَسْنَدَ النُّعْمَانُ بْنُ اَبِیْ عَیَّاشٍ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ اِلْخُدْرِیِّ ثَلَاثَةَ اَحَادِیْثَ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ.

آٹھویں مثال یہ ہے کہ نعمان بن ابی عیاش نے ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے واسطہ سے حضور ﷺ سے تین احادیث روایت کی ہیں۔

وَاَسْنَدَ عَطَاءُ بْنُ یَزِیْدَ اللَّیْثِیُّ عَنْ تَمِیْمٍ الدَّارِیِّ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ حَدِیْثًا.

نویں مثال یہ ہے کہ عطاء بن یزید لیثی نے حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ کے واسطہ سے حضور ﷺ سے ایک حدیث روایت کی ہے۔

وَاَسْنَدَ سُلَیْمَانُ بْنُ یَسَارٍ عَنْ رَافِعِ ابْنِ خُدَیْجٍ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ حَدِیْثًا.

دسویں مثال یہ ہے کہ سلیمان بن یسار نے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کے واسطہ سے حضور ﷺ سے ایک حدیث روایت کی ہے۔

وَاَسْنَدَ حُمَیْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحِمْیَرِیُّ عَنْ اَبِیْ

گیارہویں مثال یہ ہے کہ حمید بن عبدالرحمان حمیری

www.alahazratnetwork.org

هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اَحَادِيْثَ.

فَكُلُّ هٰؤُلَاءِ التَّابِعِيْنَ الَّذِيْنَ نَصَبْنَا رِوَايَتَهُمْ عَنِ الصَّحَابَةِ الَّذِيْنَ سَمَّيْنَاهُمْ لَمْ يُحْفَظْ عَنْهُمْ سِمَاعٌ عَلِمْنَاهُ مِنْهُمْ فِيْ رِوَايَةٍ بِعَيْنِهَا وَلَا اَنَّهُمْ لَقُوْهُمْ فِيْ نَفْسِ خَبَرٍ بِعَيْنِهٖ وَهِيَ اَسَانِيْدُ عِنْدَ ذَوِي الْمَعْرِفَةِ بِالْاَخْبَارِ وَالرِّوَايَاتِ مِنْ صِحَاحِ الْاَسَانِيْدِ لَا نَعْلَمُهُمْ وَهَنُوْا مِنْهَا شَيْئًا قَطُّ وَلَا الْتَمَسُوْا فِيْهَا سِمَاعَ بَعْضِهِمْ مِنْ بَعْضٍ اِذِ السَّمَاعُ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمْ مُمْكِنٌ مِّنْ صَاحِبِهٖ غَيْرُ مُسْتَنْكَرٍ لِكَوْنِهِمْ جَمِيْعًا كَانَ فِي الْعَصْرِ الَّذِيْ اَتَفَقُوْا فِيْهِ وَكَانَ هٰذَا الْقَوْلُ الَّذِيْ اَحْدَثَهُ الْقَائِلُ الَّذِيْ حَكَيْنَاهُ فِيْ تَوْهِيْنِ الْحَدِيْثِ بِالْعِلَّةِ الَّتِيْ وَصَفَ اَقَلَّ مِنْ اَنْ يُعَرَّجَ عَلَيْهِ وَيُشَارَ ذِكْرُهُ اِذْ كَانَ قَوْلًا مُحْدَثًا وَكَلَامًا خَلْفًا لَمْ يَقُلْهُ اَحَدٌ مِّنْ اَهْلِ الْعِلْمِ سَلَفٌ وَيَسْتَنْكِرُهُ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلَفٌ فَلَا حَاجَةَ بِنَا فِيْ رَدِّهٖ بِاَكْثَرَ مِمَّا شَرَحْنَا اِذْ كَانَ قَدْرُ الْمَقَالَةِ وَقَائِلِهَا الْقَدْرُ الَّذِيْ وَصَفْنَا وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى دَفْعِ مَا خَالَفَ مَذْهَبَ الْعُلَمَاءِ وَعَلَيْهِ التُّكْلَانُ.

نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے واسطہ سے کئی احادیث روایت کی ہیں۔

مذکورۃ الصدر سطور میں ہم نے جس قدر تابعین کی صحابہ کرام سے روایات کا ذکر کیا اور ان کے نام بھی بتلائے ہیں ان میں سے کسی تابعی کے بارے میں ہمیں یہ ثابت نہیں ہو سکا کہ انہوں نے ان صحابہ کرام سے سماع کیا ہے جن کی روایات بیان کی ہیں اور نہ ہی کسی روایت سے یہ ثابت ہو سکا کہ ان تابعین کی ان صحابہ کرام سے ملاقات ہوئی ہے۔ اور یہ اسانید جن کا ہم نے سطور بالا میں ذکر کیا ہے وہ اسانید ہیں جن کو صحیح اسانید قرار دیا گیا ہے اور ہمارے علم میں ایسا کوئی شخص نہیں ہے جس نے ان اسانید کو ضعیف قرار دیا ہو اور نہ ہی ہمارے علم میں کوئی ایسا شخص ہے جس نے اسانید میں اس بات کی چھان پھٹک کرنے کی کوشش کی ہو کہ آیا جو تابعین جن صحابہ کرام سے روایت کر رہے ہیں انہوں نے ان صحابہ سے احادیث سنی بھی تھیں یا نہیں کیونکہ تابعین میں سے ہر تابعی کا صحابہ کرام سے حدیث سننا ممکن تھا' یہ لوگ ایک دوسرے کے معاصرین اور ہم زمانہ تھے اور جن لوگوں نے اپنی اختراعی اور باطل شرط کے پیش نظر احادیث صحیحہ کو ضعیف قرار دیا ہے ان کی شرط اس قابل نہیں ہے کہ اس کی طرف زیادہ التفات کیا جائے' کیونکہ یہ بعد کے لوگوں کا نیا قول اور باطل شرط ہے۔ متقدمین اہل علم اور اسلاف میں سے کسی محدث نے یہ بات نہیں کہی اور بعد والے لوگوں نے بھی اس شرط کو رد کر دیا ہے اور جب اہل علم میں سے اسلاف اور معاصرین نے اس شرط کو رد کر دیا تو اس سے بڑھ کر اس باطل شرط کو رد کرنے کے لیے اور کیا دلیل پیش کی جا سکتی ہے۔ کیونکہ اب اس شرط اور شرط عائد کرنے والے دونوں کی قدر و منزلت سب پر واضح ہو گئی۔ جو لوگ اہل علم کے خلاف کسی مسلک کو اختراع کرتے ہیں ان کا رد کرنے کے لیے ہم اللہ تعالیٰ سے ہی مدد کے طالب ہیں اور اس کی مدد پر بھروسہ کرتے ہیں۔

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَحْدَهٗ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

تمام حمد و ثناء کا اللہ تعالیٰ ہی مستحق ہے اور اللہ تعالیٰ کی عظیم

www.alahazratnetwork.org

وَ اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نَحْمَدُهٗ وَ نُصَلِّيْ وَ نُسَلِّمُ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

رحمتیں سیدنا محمد ﷺ ہی کے شایانِ شان ہیں۔

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

۱-كِتَابُ الْإِيْمَانِ

ایمان کا بیان

۱-بَابُ بَيَانِ الْإِيْمَانِ وَالْإِسْلَامِ وَ الْإِحْسَانِ وَوُجُوْبِ الْإِيْمَانِ بِإِثْبَاتِ قَدَرِ اللّٰهِ سُبْحَانَهٗ وَ تَعَالٰى وَبَيَانِ الدَّلِيْلِ عَلَى التَّبَرِّيْ مِمَّنْ لَا يُؤْمِنُ بِالْقَدَرِ، وَإِغْلَاظِ الْقَوْلِ فِيْ حَقِّهٖ

ایمان واسلام کا بیان

قَالَ اَبُو الْحُسَيْنِ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ الْقُشَيْرِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِعَوْنِ اللّٰهِ نَبْتَدِئُ وَإِيَّاهُ نَسْتَكْفِيْ وَ مَا تَوْفِيْقُنَا إِلَّا بِاللّٰهِ جَلَّ جَلَالُهٗ؛

امام ابوالحسین مسلم بن الحجاج رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم اللہ تعالیٰ کی مدد سے ابتداء کرتے ہیں اور اسی کو کافی سمجھتے ہیں اور ہماری توفیق صرف اللہ عزوجل کی مدد سے ہے۔

۹۳- حَدَّثَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ كَهْمَسٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ وَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ وَ هٰذَا حَدِيْثُهٗ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ قَالَ كَانَ اَوَّلَ مَنْ قَالَ فِي الْقَدَرِ بِالْبَصْرَةِ مَعْبَدٌ الْجُهَنِيُّ فَانْطَلَقْتُ اَنَا وَحُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحِمْيَرِيُّ حَاجَّيْنِ اَوْ مُعْتَمِرَيْنِ فَقُلْنَا لَوْ لَقِيْنَا اَحَدًا مِّنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَسَاَلْنَاهُ عَمَّا يَقُوْلُ هٰؤُلَاءِ فِي الْقَدَرِ فَوُفِّقَ لَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ دَاخِلَ الْمَسْجِدِ فَاكْتَنَفْتُهٗ اَنَا وَصَاحِبِيْ اَحَدُنَا عَنْ يَّمِيْنِهٖ وَالْاٰخَرُ عَنْ شِمَالِهٖ فَظَنَنْتُ اَنَّ صَاحِبِيْ سَيَكِلُ الْكَلَامَ اِلَيَّ فَقُلْتُ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اِنَّهٗ قَدْ ظَهَرَ قِبَلَنَا نَاسٌ يَّقْرَءُوْنَ الْقُرْاٰنَ وَ يَتَقَفَّرُوْنَ الْعِلْمَ وَ ذَكَرَ مِنْ شَاْنِهِمْ وَ اِنَّهُمْ يَزْعُمُوْنَ اَنْ لَّا قَدَرَ وَ اَنَّ الْاَمْرَ اُنُفٌ قَالَ فَاِذَا لَقِيْتَ اُولٰٓئِكَ فَاَخْبِرْهُمْ اَنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْهُمْ وَ اَنَّهُمْ بُرَءَآءُ مِنِّيْ وَالَّذِيْ يَحْلِفُ بِهٖ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ لَوْ اَنَّ لِاَحَدِهِمْ مِثْلَ اُحُدٍ ذَهَبًا فَاَنْفَقَهٗ مَا قَبِلَ اللّٰهُ مِنْهُ حَتّٰى يُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ ثُمَّ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ بَيْنَمَا

امام مسلم اپنی مکمل سند کے ساتھ یحییٰ بن یعمر سے روایت کرتے ہیں کہ یحییٰ نے بیان کیا کہ جس شخص نے سب سے پہلے تقدیر کا انکار کیا وہ معبد جہنی نام کا ایک شخص تھا جو بصرہ میں رہتا تھا۔ یحییٰ بن یعمر کہتے ہیں کہ میں اور حمید بن عبدالرحمان حمیری حج یا عمرہ کی غرض سے گئے اور ہم نے آپس میں کہا کاش ہماری ملاقات حضور ﷺ کے صحابہ میں سے کسی صحابی سے ہو جائے اور ہم ان سے تقدیر کے بارے میں معلومات حاصل کریں۔ اتفاقاً ہماری ملاقات حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے اس وقت ہوئی، جس وقت وہ مسجد کے اندر موجود تھے، میں اور میرے ساتھی ہم دونوں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو اپنے حلقہ میں لے لیا، ایک نے دائیں جانب سے اور دوسرے نے بائیں جانب سے، میرا خیال تھا کہ میرا ساتھی مجھے بات کرنے کا موقع دے گا، لہٰذا میں نے کہا اے ابوعبدالرحمان! ہمارے ہاں کچھ ایسے لوگ ظاہر ہوئے ہیں جو قرآن پڑھتے ہیں اور علمی بحثیں کرتے ہیں (راوی نے ان کی علمی فضیلت بیان کی) اور ان کا اعتقاد یہ ہے کہ تقدیر کوئی چیز نہیں ہے اور جو کچھ بھی دنیا میں وقوع پذیر ہوتا ہے وہ اللہ

www.alahazratnetwork.org

نَحْنُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ذَاتَ يَوْمٍ اِذْ طَلَعَ عَلَيْنَا رَجُلٌ شَدِيْدُ بَيَاضِ الثِّيَابِ شَدِيْدُ سَوَادِ الشَّعْرِ لَا يُرٰى عَلَيْهِ اَثَرُ السَّفَرِ وَلَا يَعْرِفُهٗ مِنَّا اَحَدٌ حَتّٰى جَلَسَ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَاَسْنَدَ رُكْبَتَيْهِ اِلٰى رُكْبَتَيْهِ وَوَضَعَ كَفَّيْهِ عَلٰى فَخِذَيْهِ وَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اَخْبِرْنِيْ عَنِ الْاِسْلَامِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَلْاِسْلَامُ اَنْ تَشْهَدَ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَتُقِيْمَ الصَّلٰوةَ وَتُؤْتِيَ الزَّكٰوةَ وَتَصُوْمَ رَمَضَانَ وَتَحُجَّ الْبَيْتَ اِنِ اسْتَطَعْتَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا قَالَ صَدَقْتَ قَالَ فَعَجِبْنَا لَهٗ يَسْئَلُهٗ وَيُصَدِّقُهٗ قَالَ فَاَخْبِرْنِيْ عَنِ الْاِيْمَانِ قَالَ اَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَتُؤْمِنَ بِالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ قَالَ صَدَقْتَ قَالَ فَاَخْبِرْنِيْ عَنِ الْاِحْسَانِ قَالَ اَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ كَاَنَّكَ تَرَاهُ فَاِنْ لَّمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَاِنَّهٗ يَرَاكَ قَالَ فَاَخْبِرْنِيْ عَنِ السَّاعَةِ قَالَ مَا الْمَسْئُوْلُ عَنْهَا بِاَعْلَمَ مِنَ السَّآئِلِ قَالَ فَاَخْبِرْنِيْ عَنْ اَمَارَتِهَا قَالَ اَنْ تَلِدَ الْاَمَةُ رَبَّتَهَا وَاَنْ تَرَى الْحُفَاةَ الْعُرَاةَ الْعَالَةَ رِعَآءَ الشَّآءِ يَتَطَاوَلُوْنَ فِي الْبُنْيَانِ قَالَ ثُمَّ انْطَلَقَ فَلَبِثْتُ مَلِيًّا ثُمَّ قَالَ لِيْ يَا عُمَرُ اَتَدْرِيْ مَنِ السَّآئِلُ قُلْتُ اَللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ فَاِنَّهٗ جِبْرِيْلُ اَتَاكُمْ يُعَلِّمُكُمْ دِيْنَكُمْ.

ابوداؤد (۴۶۹۵) الترمذی (۲۶۱۰) النسائی (۵۰۰۵) ابن ماجہ (۶۳)
تحفۃ الاشراف (۱۰۵۷۲)

تعالیٰ کے علم سابق کے بغیر ابتداءً ظہور میں آتا ہے' حضرت عبداللہ بن عمر نے فرمایا جب تم ان لوگوں سے ملو تو ان سے کہنا کہ میں ان سے لاتعلق ہوں اور وہ مجھ سے اور عبداللہ بن عمر حلفیہ کہتا ہے کہ اگر ان لوگوں میں سے کوئی شخص احد پہاڑ جتنا سونا بھی خیرات کر دے تو اللہ تعالیٰ اس کے اس عمل کو اس وقت تک قبول نہیں کرے گا جب تک کہ وہ تقدیر پر ایمان نہ لے آئے' پھر حضرت عبداللہ بن عمر نے کہا میرے والد حضرت عمر بن الخطاب نے فرمایا: ایک دن ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے' اچانک ایک شخص آیا جس کا لباس انتہائی سفید اور بال گہرے سیاہ تھے۔ اس شخص کی حالت سے آثار سفر ظاہر نہیں ہوتے تھے اور ہم میں سے ہر شخص کے لیے وہ اجنبی تھا وہ آ کر حضور ﷺ کے سامنے دوزانو بیٹھ گیا' اس نے اپنے گھٹنوں کو حضور ﷺ کے گھٹنوں کے ساتھ ملایا اور اپنی ہتھیلیاں اپنی رانوں پر رکھ لیں (یعنی حضور کے سامنے اس طرح بیٹھا جیسے شاگرد اپنے استاد کے سامنے باادب بیٹھتا ہے) اور کہنے لگا یا محمد (اے محمد!) مجھ کو اسلام کے بارے میں بتلایئے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسلام یہ ہے کہ تم اللہ کی توحید اور محمد (ﷺ) کے رسول ہونے کی گواہی دو' نماز پڑھو' زکوٰۃ ادا کرو' رمضان شریف کے روزے رکھو اور اگر توفیق ہو تو حج کرو' اس اجنبی نے کہا آپ نے سچ فرمایا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا ہمیں تعجب ہوا کہ یہ شخص پوچھتا بھی ہے اور بعد میں اس کی تصدیق بھی کرتا ہے' اس شخص نے حضور سے کہا مجھے ایمان کے بارے میں بتلایئے' حضور نے فرمایا تم اللہ تعالیٰ' اس کے فرشتوں' اس کے صحیفوں' اس کے رسولوں' قیامت اور ہر خیر و شر کو اللہ تعالیٰ کی تقدیر سے وابستہ مانو' اس شخص نے کہا آپ نے سچ فرمایا ہے' اب مجھے (مرتبہ) احسان کے بارے میں بتلایئے۔ حضور نے فرمایا تم اللہ تعالیٰ کی عبادت اس حال میں کرو گویا کہ تم اللہ تعالیٰ کو دیکھ رہے ہو اور اگر تم اس حال کو نہ پا سکو تو اللہ تعالیٰ تو تم کو یقیناً دیکھ رہا ہے' اس نے کہا مجھے قیامت کے بارے میں بتلایئے' آپ نے فرمایا اس کے بارے میں

www.alahazratnetwork.org

جواب دینے والا سوال کرنے والے سے زیادہ جاننے والا نہیں ہے۔ اس شخص نے کہا پھر مجھے قیامت کی علامتیں بتلایئے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب باندیوں سے ان کے آقا پیدا ہوں' اور جب تم دیکھو کہ برہنہ تن' برہنہ پا' تنگ دست چرواہے بڑی بڑی عمارتیں بنانے لگیں۔ حضرت عمر نے کہا پھر وہ شخص چلا گیا' حضرت عمر کہتے ہیں میں تھوڑی دیر تک ٹھیرا رہا' پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے عمر! کیا تم جانتے ہو یہ شخص کون تھا؟ میں نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہ جبرائیل تھا جو تمہیں دین سکھانے کے لیے تمہارے پاس آیا تھا۔

٩٤- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْعَنَزِيُّ وَ أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ وَ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ قَالَ لَمَّا تَكَلَّمَ مَعْبَدٌ بِمَا تَكَلَّمَ بِهِ فِي شَأْنِ الْقَدَرِ أَنْكَرْنَا ذٰلِكَ قَالَ فَحَجَجْتُ أَنَا وَ حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحِمْيَرِيُّ حَجَّةً وَ سَاقُوا الْحَدِيثَ بِمَعْنٰى حَدِيثِ كَهْمَسٍ وَ أَسَانِيدِهِ وَفِيهِ بَعْضُ زِيَادَةٍ وَ نُقْصَانِ أَحْرُفٍ. سابقہ (٩٣)

یحییٰ بن یعمر کہتے ہیں کہ جب معبد نے تقدیر کا انکار کیا تو ہم کو اس مسئلہ میں تردد ہوا۔ اتفاق سے میں اور حمید بن عبد الرحمان حمیری حج کے لیے گئے' امام مسلم فرماتے ہیں اس کے بعد یحییٰ بن یعمر نے بعض لفظی فرق کے ساتھ وہی حدیث بیان کی ہے جو گزر چکی ہے اور اس میں کچھ زیادتی اور کمی ہے۔

٩٥- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْقَطَّانِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ وَ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَا لَقِينَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ فَذَكَرْنَا الْقَدَرَ وَمَا يَقُولُونَ فِيهِ فَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ كَنَحْوِ حَدِيثِهِمْ عَنْ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَفِيهِ شَيْءٌ مِنْ زِيَادَةٍ وَقَدْ نَقَصَ مِنْهُ شَيْئًا. ابوداؤد (٤٦٩٦)

یحییٰ بن یعمر اور حمید بن عبد الرحمان بیان کرتے ہیں کہ ہماری ملاقات حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے ہوئی' ہم نے ان سے منکرین تقدیر کا سارا ماجرا ذکر کیا' اس کے بعد انہوں نے وہی تمام قصہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی روایت بیان کی مگر اس روایت کے بعض الفاظ میں کمی بیشی ہے۔

٩٦- وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ. سابقہ (٩٣)

یحییٰ بن یعمر حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے اور وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اسی حدیث کو بیان کرتے ہیں جو تفصیل سے گزر چکی ہے۔

٠٠٠- بَابُ الْإِيمَانِ مَا هُوَ؟ وَبَيَانُ خِصَالِهِ

ایمان کیا ہے اور اس کی خصلتوں کا بیان

٩٧- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ

امام مسلم اپنی سند کے ساتھ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ مجلس صحابہ

www.alahazratnetwork.org

جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي حَيَّانَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَوْمًا بَارِزًا لِلنَّاسِ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا الْإِيمَانُ قَالَ أَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَلِقَائِهِ وَرُسُلِهِ وَتُؤْمِنَ بِالْبَعْثِ الْآخِرِ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا الْإِسْلَامُ قَالَ الْإِسْلَامُ أَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا وَتُقِيمَ الصَّلٰوةَ الْمَكْتُوبَةَ وَتُؤَدِّيَ الزَّكٰوةَ الْمَفْرُوضَةَ وَتَصُومَ رَمَضَانَ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا الْإِحْسَانُ قَالَ أَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ فَإِنَّكَ إِنْ لَا تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ مَا الْمَسْئُولُ عَنْهَا بِأَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ وَلٰكِنْ سَأُحَدِّثُكَ عَنْ أَشْرَاطِهَا إِذَا وَلَدَتِ الْأَمَةُ رَبَّهَا فَذَاكَ مِنْ أَشْرَاطِهَا وَإِذَا كَانَتِ الْعُرَاةُ الْحُفَاةُ رُؤُسَ النَّاسِ فَذَاكَ مِنْ أَشْرَاطِهَا وَإِذَا تَطَاوَلَ رِعَاءُ الْبُهْمِ فِي الْبُنْيَانِ فَذَاكَ مِنْ أَشْرَاطِهَا فِي خَمْسٍ لَا يَعْلَمُهُنَّ إِلَّا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ تَلَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَاذَا تَكْسِبُ غَدًا وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ إِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ قَالَ ثُمَّ أَدْبَرَ الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ رُدُّوا عَلَيَّ الرَّجُلَ فَأَخَذُوا لِيَرُدُّوهُ فَلَمْ يَرَوْا شَيْئًا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ هٰذَا جِبْرِيلُ جَاءَ لِيُعَلِّمَ النَّاسَ دِينَهُمْ.

البخاری (۵۰-۴۷۷۷) ابن ماجہ (۶۴-۴۰۴۴)

میں بیٹھے ہوئے تھے' ناگاہ ایک شخص آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! ایمان کی کیا تعریف ہے؟ آپ نے فرمایا یہ کہ تم اللہ تعالیٰ' اس کے تمام فرشتوں' اس کی تمام کتابوں' اس سے ملاقات کرنے' اس کے تمام رسولوں اور مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کیے جانے کو مان لو اس نے کہا یا رسول اللہ! اسلام کی کیا تعریف ہے؟ آپ نے فرمایا تم اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ' فرض نماز ادا کرو' فرض زکوٰۃ ادا کرو اور رمضان کے روزے رکھو' اس نے کہا یا رسول اللہ! احسان کی تعریف کیجیے' آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی اس حال میں عبادت کرو کہ گویا تم اللہ تعالیٰ کو دیکھ رہے ہو' اور اگر اس کیفیت کو نہ پا سکو تو وہ تو تم کو بہر حال دیکھ رہا ہے' اس نے کہا یا رسول اللہ! قیامت کب واقع ہو گی؟ آپ نے فرمایا: اس بارے میں جواب دینے والا سوال کرنے والے سے زیادہ جاننے والا نہیں ہے لیکن میں تم کو قیامت کی نشانیاں بتاتا ہوں جب برہنہ تن' برہنہ پا' لوگوں کے سردار بن جائیں تو یہ قیامت کی علامت ہے' اور جب چرواہے بڑی بڑی عمارتیں بنانے لگیں تو یہ قیامت کی علامت ہے' اور یہ علم ان پانچ چیزوں میں سے ہے' جن کو اللہ تعالیٰ کے سوا (بذات خود) کوئی نہیں جانتا۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے اس آیت کو تلاوت فرمایا: (ترجمہ) ''قیامت کا علم اللہ تعالیٰ ہی کے پاس ہے' وہی بارش برساتا ہے' وہی جانتا ہے کہ ماں کے پیٹ میں کیا ہے اور کوئی شخص یہ نہیں جانتا کہ وہ کہاں فوت ہو گا؟ بے شک اللہ تعالیٰ جاننے والا' خبر دینے والا ہے''۔ پھر وہ شخص واپس چلا گیا' حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو واپس بلاؤ صحابہ بلانے گئے تو انہیں کچھ نظر نہ آیا' تب رسول اللہ ﷺ نے بتلایا یہ جبرائیل تھے جو لوگوں کو ان کے دین کی تعلیم دینے آئے تھے۔

۹۸- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ التَّيْمِيُّ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّ فِي رِوَايَتِهِ إِذَا وَلَدَتِ الْأَمَةُ بَعْلَهَا يَعْنِي السَّرَارِيَّ.

سابقہ (۹۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ایک فرق کے ساتھ یہی روایت منقول ہے' فرق یہ ہے کہ اس میں باندی سے اس کا مالک پیدا ہو گا' کی جگہ یہ ہے کہ جب باندی سے اس کا شوہر پیدا ہو گا۔

www.alahazratnetwork.org

۱۰۰- بَابُ الْإِسْلَامِ مَا هُوَ؟ وَبَيَانِ خِصَالِهِ

۹۹- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ وَهُوَ ابْنُ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ سَلُونِي فَهَابُوهُ أَنْ يَسْأَلُوهُ قَالَ فَجَاءَ رَجُلٌ فَجَلَسَ عِنْدَ رُكْبَتَيْهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا الْإِسْلَامُ قَالَ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ شَيْئًا وَتُقِيمُ الصَّلٰوةَ وَتُؤْتِي الزَّكٰوةَ وَتَصُومُ رَمَضَانَ قَالَ صَدَقْتَ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا الْإِيمَانُ قَالَ أَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَلِقَائِهِ وَرُسُلِهِ وَتُؤْمِنَ بِالْبَعْثِ وَتُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ كُلِّهِ قَالَ صَدَقْتَ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا الْإِحْسَانُ قَالَ أَنْ تَخْشَى اللّٰهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ فَإِنَّكَ إِنْ لَا تَكُنْ تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ قَالَ صَدَقْتَ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَتَى تَقُومُ السَّاعَةُ قَالَ مَا الْمَسْئُولُ عَنْهَا بِأَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ وَسَأُحَدِّثُكَ عَنْ أَشْرَاطِهَا إِذَا رَأَيْتَ الْمَرْأَةَ تَلِدُ رَبَّتَهَا فَذَاكَ مِنْ أَشْرَاطِهَا وَإِذَا رَأَيْتَ الْحُفَاةَ الْعُرَاةَ الصُّمَّ الْبُكْمَ مُلُوكَ الْأَرْضِ فَذَاكَ مِنْ أَشْرَاطِهَا وَإِذَا رَأَيْتَ رِعَاءَ الْبُهْمِ يَتَطَاوَلُونَ فِي الْبُنْيَانِ فَذَاكَ مِنْ أَشْرَاطِهَا فِي خَمْسٍ مِنَ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهُنَّ إِلَّا اللّٰهُ ثُمَّ قَرَأَ الْآيَةَ إِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَاذَا تَكْسِبُ غَدًا وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ إِلَى آخِرِ السُّورَةِ قَالَ ثُمَّ قَامَ الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ رُدُّوهُ عَلَيَّ فَالْتَمَسُوا فَلَمْ يَجِدُوهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ هٰذَا جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَرَادَ أَنْ تَعَلَّمُوا إِذْ لَمْ تَسْأَلُوا.

مسلم بتحفۃ الاشراف (۱۴۹۱۵)

اسلام کیا ہے اور اس کے خصائل کا بیان

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کرام سے فرمایا: مجھ سے سوالات کیا کرو لیکن صحابہ سوال کرنے سے جھجکتے تھے' حضرت ابو ہریرہ کہتے ہیں' پھر ایک دن ایک شخص آیا اور رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں دوزانو ہو کر بیٹھ گیا اور کہنے لگا' یا رسول اللہ! اسلام کی تعریف کیجیے آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو' نماز پڑھو' زکوۃ ادا کرو' رمضان کے روزے رکھو' اس شخص نے کہا آپ نے سچ فرمایا' پھر کہا یا رسول اللہ! ایمان کی تعریف کیجیے۔ آپ نے فرمایا' اللہ تعالیٰ اس کے تمام فرشتوں' اس کی تمام کتابوں' اس سے ملاقات' اس کے تمام رسولوں' مرنے کے بعد دوبارہ اٹھنے اور تمام امور کے تقدیر سے وابستہ ہونے پر ایمان لاؤ' اس نے کہا آپ نے سچ فرمایا پھر کہا یا رسول اللہ! احسان کی تعریف کیجیے' فرمایا تم اللہ تعالیٰ سے اس طرح ڈرو جیسے اس کو دیکھ رہے ہو اور اگر یہ نہ کر سکو تو وہ ہر حال میں تم کو دیکھ رہا ہے' اس شخص نے کہا آپ نے سچ فرمایا پھر کہا یا رسول اللہ! قیامت کب واقع ہو گی؟ آپ نے فرمایا: اس بارے میں جواب دینے والا سوال کرنے والے سے زیادہ نہیں جانتا لیکن میں تم کو قیامت کی علامات بتاتا ہوں' جب تم دیکھو کہ باندیوں سے ان کے آقا پیدا ہوں تو یہ قیامت کی علامت ہے' جب تم دیکھو کہ برہنہ تن' برہنہ پا' بہرے گونگے' علاقوں کے سردار بن جائیں تو یہ قیامت کی علامت ہے اور جب تم دیکھو کہ چرواہے عظیم الشان عمارات بنانے لگے ہیں تو یہ قیامت کی علامت ہے اور وقوع قیامت کا علم اس غیب سے متعلق ہے جس کو اللہ تعالیٰ کے سوا (بذات خود) کوئی نہیں جانتا' پھر رسول اللہ ﷺ نے یہ آیت تلاوت فرمائی: (ترجمہ) قیامت کا علم اللہ تعالیٰ ہی کے پاس ہے' وہی بارش برساتا ہے' وہی جانتا ہے کہ ماں کے پیٹ میں کیا ہے' اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کرے گا اور نہ کوئی شخص یہ جانتا ہے کہ وہ کہاں فوت ہو گا (سورت کے آخر تک)' پھر وہ شخص چلا گیا' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس کو

www.alahazratnetwork.org

بلاؤ' اس کو ڈھونڈا گیا' صحابہ کرام نے نہ پایا اس کے بعد رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ جبرائیل تھے انہوں نے چاہا کہ تم یہ باتیں جان لو کیونکہ تم نے ان کے بارے میں سوال نہیں کیا تھا۔

۲- بَابُ بَيَانِ الصَّلَوَاتِ الَّتِي هِيَ اَحَدُ اَرْكَانِ الْاِسْلَامِ

نمازوں کا بیان جو ارکانِ اسلام میں سے ایک رکن ہیں

۱۰۰- **حدثنا** قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ جَمِيْلِ بْنِ طَرِيْفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الثَّقَفِيُّ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ فِيْمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ اَبِيْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهٗ سَمِعَ طَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ جَاءَ رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مِنْ اَهْلِ نَجْدٍ ثَائِرُ الرَّاْسِ نَسْمَعُ دَوِيَّ صَوْتِهٖ وَلَا نَفْقَهُ مَا يَقُوْلُ حَتّٰى دَنَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَاِذَا هُوَ يَسْاَلُ عَنِ الْاِسْلَامِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ خَمْسُ صَلَوَاتٍ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ فَقَالَ هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهُنَّ فَقَالَ لَا اِلَّا اَنْ تَطَوَّعَ وَصِيَامُ شَهْرِ رَمَضَانَ فَقَالَ هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهٗ فَقَالَ لَا اِلَّا اَنْ تَطَوَّعَ وَذَكَرَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الزَّكٰوةَ فَقَالَ هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهَا فَقَالَ لَا اِلَّا اَنْ تَطَوَّعَ قَالَ فَاَدْبَرَ الرَّجُلُ وَهُوَ يَقُوْلُ وَاللّٰهِ لَا اَزِيْدُ عَلٰى هٰذَا وَلَا اَنْقُصُ مِنْهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَفْلَحَ اِنْ صَدَقَ.

البخاری (٤٦-٢٦٧٨-١٨٩١-٦٩٥٦) ابوداؤد (٣٩١-٣٩٢-٣٢٥٢) النسائی (٤٥٧-٢٠٨٩-٥٠٤٣) تحفۃ الاشراف (٩-٥)

حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں اہل نجد سے ایک شخص حاضر ہوا جس کے بال بکھرے ہوئے تھے ہم اس کی آواز کی گنگناہٹ سن رہے تھے اور ہماری سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیا کہہ رہا ہے حتیٰ کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے قریب پہنچا تب معلوم ہوا کہ وہ پوچھ رہا ہے کہ اسلام کیا ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دن اور رات میں پانچ نمازیں پڑھنا' اس شخص نے پوچھا کیا ان کے علاوہ اور کوئی نماز فرض ہے؟ آپ نے فرمایا نہیں' البتہ تم نفلی نمازیں پڑھ سکتے ہو' اور ماہِ رمضان کے روزے' اس شخص نے پوچھا کیا ان کے علاوہ اور روزے بھی فرض ہیں؟ آپ نے فرمایا نہیں البتہ تم نفلی روزے رکھ سکتے ہو' پھر رسول اللہ ﷺ نے زکوٰۃ کا ذکر کیا' اس نے پوچھا کیا اس کے علاوہ اور کوئی صدقہ بھی فرض ہے؟ آپ نے فرمایا نہیں' البتہ تم نفلی صدقہ کر سکتے ہو' حضرت طلحہ بیان کرتے ہیں کہ وہ شخص چلا گیا اور جاتے ہوئے کہہ رہا تھا بہ خدا میں ان احکام میں زیادتی کروں گا اور نہ کمی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر یہ سچا ہے تو کامیاب ہو گیا۔

۱۰۱- **حَدَّثَنِيْ** يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ جَمِيْعًا عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ اَبِيْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ نَحْوَ حَدِيْثِ مَالِكٍ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَفْلَحَ وَاَبِيْهِ اِنْ صَدَقَ اَوْ دَخَلَ الْجَنَّةَ وَاَبِيْهِ اِنْ صَدَقَ. سابقہ (۱۰۰)

امام مسلم نے ایک اور سند کے ساتھ اسی حدیث کو حضرت طلحہ بن عبید اللہ سے روایت کیا اور اس میں یہ اضافہ ہے کہ اخیر میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کے باپ کی قسم اگر یہ شخص سچا ہے تو کامیاب ہو گیا یا فرمایا: اس کے باپ کی قسم اگر یہ شخص سچا ہے تو جنت میں داخل ہو گیا۔

۳- بَابُ السُّؤَالِ عَنْ اَرْكَانِ الْاِسْلَامِ

ارکانِ اسلام سے متعلق سوال

۱۰۲- **حَدَّثَنِيْ** عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بُكَيْرٍ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

www.alahazratnetwork.org

هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ اَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسِ ابْنِ مَالِكٍ قَالَ نُهِيْنَا اَنْ نَّسْاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَنْ شَيْءٍ فَكَانَ يُعْجِبُنَا اَنْ يَّجِيْءَ الرَّجُلُ مِنْ اَهْلِ الْبَادِيَةِ الْعَاقِلُ فَيَسْاَلُهُ وَنَحْنُ نَسْمَعُ فَجَاءَ رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ الْبَادِيَةِ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اَتَانَا رَسُوْلُكَ فَزَعَمَ لَنَا اَنَّكَ تَزْعُمُ اَنَّ اللّٰهَ اَرْسَلَكَ قَالَ صَدَقَ قَالَ فَمَنْ خَلَقَ السَّمَآءَ قَالَ اللّٰهُ قَالَ فَمَنْ خَلَقَ الْاَرْضَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى قَالَ فَمَنْ نَّصَبَ هٰذِهِ الْجِبَالَ وَ جَعَلَ فِيْهَا مَا جَعَلَ قَالَ اللّٰهُ قَالَ فَبِالَّذِيْ خَلَقَ السَّمَآءَ وَخَلَقَ الْاَرْضَ وَنَصَبَ هٰذِهِ الْجِبَالَ آللّٰهُ اَرْسَلَكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ وَ زَعَمَ رَسُوْلُكَ اَنَّ عَلَيْنَا خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِيْ يَوْمِنَا وَلَيْلَتِنَا قَالَ صَدَقَ قَالَ فَبِالَّذِيْ اَرْسَلَكَ آللّٰهُ اَمَرَكَ بِهٰذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ وَ زَعَمَ رَسُوْلُكَ اَنَّ عَلَيْنَا زَكٰوةً فِيْ اَمْوَالِنَا قَالَ صَدَقَ قَالَ فَبِالَّذِيْ اَرْسَلَكَ آللّٰهُ اَمَرَكَ بِهٰذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ وَزَعَمَ رَسُوْلُكَ اَنَّ عَلَيْنَا صَوْمَ شَهْرِ رَمَضَانَ فِيْ سَنَتِنَا قَالَ صَدَقَ قَالَ فَبِالَّذِيْ اَرْسَلَكَ اللّٰهُ اَمَرَكَ بِهٰذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ وَزَعَمَ رَسُوْلُكَ اَنَّ عَلَيْنَا حَجَّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا قَالَ صَدَقَ قَالَ ثُمَّ وَلّٰى قَالَ وَالَّذِيْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَآ اَزِيْدُ عَلَيْهِنَّ وَلَآ اَنْقُصُ مِنْهُنَّ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ لَئِنْ صَدَقَ لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ.

البخاری (۶۳) الترمذی (۶۱۹) النسائی (۲۰۹۰)

ہمیں رسول اللہ ﷺ سے سوال کرنے سے روک دیا گیا' اس لیے ہماری خواہش ہوتی کہ کوئی سمجھ دار دیہاتی آئے اور حضور سے سوالات کرے اور ہم حضور کے جوابات سنیں' ایک دن ایک دیہاتی آیا اور کہنے لگا کہ اے محمد (ﷺ)! آپ کا قاصد ہمارے پاس آیا ہے اور کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو رسول بنا کر بھیجا ہے' آپ نے فرمایا: اس نے سچ کہا ہے' اس نے پوچھا آسمان کو کس نے پیدا کیا؟ آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے۔ اس نے پوچھا زمین کو کس نے پیدا کیا؟ آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے' اس نے پوچھا زمین پر پہاڑوں کو کس نے نصب کیا؟ اور باقی چیزیں زمین میں کس نے پیدا کیں؟ آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے' اس نے کہا قسم ہے اس ذات کی جس نے آسمانوں کو پیدا کیا' جس نے زمین کو پیدا کیا اور پہاڑوں کو اس میں نصب کیا' کیا اللہ تعالیٰ نے ہی آپ کو رسول بنایا ہے؟ آپ نے فرمایا ہاں' اس نے کہا آپ کا قاصد کہتا ہے کہ ہم پر دن اور رات میں پانچ نمازیں فرض ہیں؟ آپ نے فرمایا اس نے سچ کہا ہے اس نے کہا قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو رسول بنایا ہے' کیا اللہ تعالیٰ نے آپ کو ان نمازوں کا حکم دیا ہے؟ آپ نے فرمایا ہاں' اس نے کہا آپ کا قاصد کہتا ہے کہ ہم پر ہمارے اموال میں زکوٰۃ بھی فرض ہے آپ نے فرمایا اس نے سچ کہا اس نے پوچھا قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو رسول بنایا کیا اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس بات کا حکم دیا ہے؟ آپ نے فرمایا ہاں' اس نے کہا آپ کا قاصد کہتا ہے ہم پر سال میں ایک بار ماہِ رمضان کے روزے فرض ہیں آپ نے فرمایا اس نے سچ کہا اس نے کہا میں آپ کو اس ذات کی قسم دیتا ہوں جس نے آپ کو رسول بنایا ہے کیا آپ کو اللہ تعالیٰ نے اس بات کا حکم دیا ہے؟ آپ نے فرمایا ہاں اس نے کہا آپ کا قاصد کہتا ہے کہ ہم میں سے جو شخص حج کرنے کی طاقت رکھتا ہو اس پر حج فرض ہے' آپ نے فرمایا اس نے سچ کہا' حضرت انس کہتے ہیں کہ وہ دیہاتی چلا گیا اور جاتے ہوئے کہہ رہا تھا کہ قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق دے کر بھیجا ہے نہ

www.alahazratnetwork.org

میں ان احکام میں اپنی طرف سے کچھ زیادتی کروں گا اور نہ کمی' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر یہ سچا ہے تو ضرور جنت میں داخل ہوگا۔

۱۰۳- حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ الْعَنْقَزِيُّ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ أَنَسٌ كُنَّا نُهِينَا فِي الْقُرْآنِ أَنْ نَسْأَلَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنْ شَيْءٍ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِهِ. سابقہ (۱۰۲)

امام مسلم ایک اور سند کے ساتھ یہ حدیث بیان کرتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قرآن کریم میں ہمیں رسول اللہ ﷺ سے سوالات کرنے سے روک دیا گیا تھا اور باقی حدیث حسب سابق بیان کی۔

٤- بَابُ بَيَانِ الْإِيمَانِ الَّذِي يَدْخُلُ بِهِ الْجَنَّةَ وَ أَنَّ مَنْ تَمَسَّكَ بِمَا أُمِرَ بِهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ

ایمان کے جس درجہ کی وجہ سے جنت کے دخول کا استحقاق ہے اور جس نے احکام پر عمل کیا وہ جنت میں داخل ہو جائے گا

۱۰۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَنِي أَبُو أَيُّوبَ أَنَّ أَعْرَابِيًّا عَرَضَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ فِي سَفَرٍ فَأَخَذَ بِخِطَامِ نَاقَتِهِ أَوْ بِزِمَامِهَا ثُمَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْ يَا مُحَمَّدُ أَخْبِرْنِي بِمَا يُقَرِّبُنِي مِنَ الْجَنَّةِ وَمَا يُبَاعِدُنِي مِنَ النَّارِ قَالَ فَكَفَّ النَّبِيُّ ﷺ ثُمَّ نَظَرَ فِي أَصْحَابِهِ ثُمَّ قَالَ لَقَدْ وُفِّقَ أَوْ لَقَدْ هُدِيَ قَالَ كَيْفَ قُلْتَ قَالَ فَأَعَادَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ تَعْبُدُ اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَتُقِيمُ الصَّلَاةَ وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ وَتَصِلُ الرَّحِمَ دَعْ النَّاقَةَ.

البخاری (۱۳۹۶-۵۹۸۲) النسائی (٤٦٧)
تحفۃ الاشراف (۳٤۹۱)

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک سفر میں تشریف لے جا رہے تھے' اچانک ایک دیہاتی آیا اور آپ کی اونٹنی کی نکیل پکڑ کر کہنے لگا یا رسول اللہ! وہ چیز بتلایئے جو مجھ کو جنت کے قریب اور دوزخ سے دور کر دے' رسول اللہ ﷺ یہ بات سن کر رک گئے اور اپنے اصحاب کی طرف دیکھ کر فرمایا: اس شخص کو اس سوال کی من جانب اللہ توفیق ملی ہے' اس کے بعد آپ نے اس شخص کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا تم نے کیا کہا تھا؟ اس شخص نے اپنا سوال دہرایا پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور کسی کو اس کا شریک نہ بناؤ' نماز قائم کرو' زکوٰۃ ادا کرو' اور صلہ رحمی کرو۔ (اب) اونٹنی کی نکیل چھوڑ دو۔

۱۰۵- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ ابْنُ بِشْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ وَأَبُوهُ عُثْمَانُ أَنَّهُمَا سَمِعَا مُوسَى بْنَ طَلْحَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ هَذَا الْحَدِيثِ. سابقہ (۱۰٤)

امام مسلم نے ایک اور سند کے ساتھ حضرت ابوایوب انصاری کی بعینہٖ یہی روایت ذکر فرمائی ہے۔

۱۰۶- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ دُلَّنِي عَلَى

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا اور عرض کرنے لگا یا رسول اللہ! مجھے کوئی ایسا عمل بتایئے جو مجھ کو جنت سے قریب اور جہنم سے دور کر دے' آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کی عبادت

www.alahazratnetwork.org

عَمَلٍ اَعْمَلُهُ يُدْنِيْنِيْ مِنَ الْجَنَّةِ وَيُبَاعِدُنِيْ مِنَ النَّارِ قَالَ تَعْبُدُ اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكْ بِهٖ شَيْئًا وَّ تُقِيْمُ الصَّلٰوةَ وَ تُؤْتِي الزَّكٰوةَ وَتَصِلُ ذَا رَحِمِكَ فَلَمَّا اَدْبَرَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنْ تَمَسَّكَ بِمَا اُمِرَ بِهٖ دَخَلَ الْجَنَّةَ وَفِيْ رِوَايَةِ ابْنِ اَبِيْ شَيْبَةَ اِنْ تَمَسَّكَ بِهٖ. سابقہ (۱۰۴)

کرو اور کسی کو اس کا شریک نہ بناؤ' نماز قائم کرو' زکوٰۃ ادا کرو' اپنے رشتہ داروں سے حسن سلوک کرو' جب وہ شخص چلا گیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر اس شخص نے ان باتوں پر عمل کیا تو جنت میں جائے گا۔

۱۰۷- حَدَّثَنِيْ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ اَعْرَابِيًّا جَآءَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ دُلَّنِيْ عَلٰى عَمَلٍ اِذَا عَمِلْتُهٗ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ قَالَ تَعْبُدُ اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكْ بِهٖ شَيْئًا وَّ تُقِيْمُ الصَّلٰوةَ الْمَكْتُوْبَةَ وَ تُؤَدِّي الزَّكٰوةَ الْمَفْرُوْضَةَ وَ تَصُوْمُ رَمَضَانَ قَالَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَا اَزِيْدُ عَلٰى هٰذَا شَيْئًا اَبَدًا وَّلَا اَنْقُصُ مِنْهُ فَلَمَّا وَلّٰى قَالَ النَّبِيُّ ﷺ مَنْ سَرَّهٗ اَنْ يَّنْظُرَ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَلْيَنْظُرْ اِلٰى هٰذَا. البخاری (۱۳۹۷) تحفۃ الاشراف (۱۴۹۳۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ایک دیہاتی آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! مجھے ایسا عمل بتایئے جس کو اختیار کرنے سے میں جنت میں چلا جاؤں' آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو' کسی کو اس کا شریک نہ بناؤ' فرض نماز ادا کرو' فرض زکوٰۃ دو' رمضان کے روزے رکھو' دیہاتی نے کہا قسم اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے میں ان احکام میں نہ کچھ زیادتی کروں گا اور نہ کمی' جب وہ شخص چلا گیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کسی جنتی کے دیکھنے سے خوش ہوتا ہے وہ اس شخص کو دیکھ لے۔

۱۰۸- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِاَبِيْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ اَتَى النَّبِيَّ ﷺ النُّعْمَانُ بْنُ قَوْقَلٍ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ اِذَا صَلَّيْتُ الْمَكْتُوْبَةَ وَحَرَّمْتُ الْحَرَامَ وَاَحْلَلْتُ الْحَلَالَ اَدْخُلُ الْجَنَّةَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ نَعَمْ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۲۳۱۳)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس نعمان بن قوقل آئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ! مجھے یہ بتلایئے کہ اگر میں فرض نمازیں پڑھتا رہوں' حرام سے بچتا رہوں اور حلال کام کرتا رہوں تو کیا میں جنت میں چلا جاؤں گا؟ آپ نے فرمایا ہاں۔

۱۰۹- وَحَدَّثَنِيْ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ وَالْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ ابْنُ مُوْسٰى عَنْ شَيْبَانَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ وَ اَبِيْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النُّعْمَانُ ابْنُ قَوْقَلٍ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بِمِثْلِهٖ وَ زَادَ فِيْهِ وَلَمْ اَزِدْ عَلٰى ذٰلِكَ شَيْئًا.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۲۳۱۳-۲۳۲۶)

امام مسلم ایک اور سند کے ساتھ حضرت جابر کی یہی روایت ذکر کرتے ہیں' اس میں یہ اضافہ ہے کہ نعمان بن قوقل نے کہا یا رسول اللہ ﷺ! میں ان احکام پر کچھ زیادتی نہ کروں گا۔

۱۱۰- وَحَدَّثَنِيْ سَلَمَةُ بْنُ شَبِيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ وَهُوَ ابْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ اَرَاَيْتَ اِذَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا مجھے یہ بتلایئے کہ اگر میں فرض نماز پڑھتا رہوں' رمضان کے روزے رکھوں' حلال کام

www.alahazratnetwork.org

صَلَّيْتُ الصَّلَوٰتِ الْمَكْتُوبَاتِ وَ صُمْتُ رَمَضَانَ وَ اَحْلَلْتُ الْحَلَالَ وَ حَرَّمْتُ الْحَرَامَ وَلَمْ اَزِدْ عَلٰى ذٰلِكَ شَيْئًا اَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَالَ نَعَمْ قَالَ وَاللّٰهِ لَا اَزِيْدُ عَلٰى ذٰلِكَ شَيْئًا. مسلم تحفۃ الاشراف (۲۹۵۰)

کروں' حرام سے بچوں اور ان کاموں پر کوئی اضافہ نہ کروں تو کیا میں جنت میں چلا جاؤں گا؟ آپ نے فرمایا ہاں! اس شخص نے کہا بہ خدا' میں ان احکام میں کوئی اضافہ نہ کروں گا۔

۵- بَابُ بَيَانِ اَرْكَانِ الْاِسْلَامِ وَ دَعَائِمِهِ الْعِظَامِ

اسلام کے ارکان اور عظیم ستونوں کا بیان

۱۱۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ يَعْنِيْ سُلَيْمَانَ بْنَ حَيَّانَ الْاَحْمَرَ عَنْ اَبِيْ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ بُنِيَ الْاِسْلَامُ عَلٰى خَمْسٍ عَلٰى اَنْ يُوَحَّدَ اللّٰهُ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَاءِ الزَّكٰوةِ وَ صِيَامِ رَمَضَانَ وَالْحَجِّ فَقَالَ رَجُلٌ الْحَجِّ وَ صِيَامِ رَمَضَانَ قَالَ لَا صِيَامِ رَمَضَانَ وَالْحَجِّ هٰكَذَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۷۰۴۷)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے' اللہ تعالیٰ کو ایک ماننا' نماز پڑھنا' زکوٰۃ ادا کرنا' رمضان کے روزے رکھنا اور حج کرنا'' ایک شخص نے حضرت عبداللہ بن عمر سے کہا حج اور رمضان کے روزے' فرمایا نہیں رمضان کے روزے اور حج' میں نے رسول اللہ ﷺ سے یونہی سنا ہے۔

۱۱۲- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عُبَيْدَةَ السُّلَمِيُّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ بُنِيَ الْاِسْلَامُ عَلٰى خَمْسٍ عَلٰى اَنْ يُعْبَدَ اللّٰهُ وَ يُكْفَرَ بِمَا دُوْنَهٗ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَ اِيْتَاءِ الزَّكٰوةِ وَ حَجِّ الْبَيْتِ وَ صَوْمِ رَمَضَانَ. سابقہ (۱۱۱)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے' اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنا اور اس کے سوا سب کی عبادت کا انکار کرنا' نماز قائم کرنا' زکوٰۃ ادا کرنا' بیت اللہ کا حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا۔

۱۱۳- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ وَ هُوَ ابْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بُنِيَ الْاِسْلَامُ عَلٰى خَمْسٍ شَهَادَةِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَاءِ الزَّكٰوةِ وَ حَجِّ الْبَيْتِ وَ صَوْمِ رَمَضَانَ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۷۴۲۹)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے' اللہ تعالیٰ کے ایک ہونے اور محمد (ﷺ) کے اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہونے کی گواہی دینا' نماز قائم کرنا' زکوٰۃ ادا کرنا' بیت اللہ کا حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا۔

۱۱۴- وَحَدَّثَنِيْ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ قَالَ سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ بْنَ خَالِدٍ يُحَدِّثُ طَاوُسًا اَنَّ رَجُلًا قَالَ لِعَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عُمَرَ اَلَا تَغْزُوْ فَقَالَ اِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ اِنَّ الْاِسْلَامَ بُنِيَ عَلٰى خَمْسٍ شَهَادَةِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَاءِ الزَّكٰوةِ وَ صِيَامِ رَمَضَانَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے ایک شخص نے سوال کیا آپ جہاد کیوں نہیں کرتے؟ آپ نے کہا میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے' آپ فرما رہے تھے اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے' اللہ تعالیٰ کی توحید کی گواہی دینا' نماز قائم کرنا' زکوٰۃ ادا کرنا' رمضان کے روزے رکھنا اور بیت اللہ کا

www.alahazratnetwork.org

وَحَجِّ الْبَيْتِ. البخاری(۸)الترمذی(۲۶۰۹)

حج کرنا۔

٦- بَابُ الْأَمْرِ بِالْإِيمَانِ بِاللّٰهِ تَعَالٰى وَرَسُوْلِهٖ ﷺ وَشَرَائِعِ الدِّيْنِ وَالدُّعَاءِ إِلَيْهِ وَالسُّؤَالِ عَنْهُ وَحِفْظِهٖ وَتَبْلِيْغِهٖ مَنْ لَّمْ يَبْلُغْهُ

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اللہ ﷺ پر ایمان لانے' احکام شریعت پر عمل کرنے' ان کو یاد رکھنے اور ان کی دعوت دینے اور تبلیغ کرنے کا حکم

۱۱۵- حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَبِيْ جَمْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاللَّفْظُ لَهٗ اَخْبَرَنَا عَبَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَبِيْ جَمْرَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ وَفْدُ عَبْدِ الْقَيْسِ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا هٰذَا الْحَيَّ مِنْ رَبِيْعَةَ وَقَدْ حَالَتْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ كُفَّارُ مُضَرَ وَلَا نَخْلُصُ اِلَيْكَ اِلَّا فِيْ شَهْرِ الْحَرَامِ فَمُرْنَا بِاَمْرٍ نَعْمَلُ بِهٖ وَنَدْعُوْا اِلَيْهِ مَنْ وَرَاءَنَا قَالَ اٰمُرُكُمْ بِاَرْبَعٍ وَاَنْهَاكُمْ عَنْ اَرْبَعٍ اَلْاِيْمَانُ بِاللّٰهِ ثُمَّ فَسَّرَهَا لَهُمْ فَقَالَ شَهَادَةُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَاِقَامُ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَاءُ الزَّكٰوةِ وَاَنْ تُؤَدُّوْا خُمُسَ مَا غَنِمْتُمْ وَاَنْهَاكُمْ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيْرِ وَالْمُقَيَّرِ وَزَادَ خَلَفٌ فِيْ رِوَايَتِهٖ شَهَادَةُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَعَقَدَ وَاحِدَةً. البخاری(۵۳-۵۲۳-۱۳۹۸-۳۰۹۵-۳۵۱۰-۴۳۶۸-۴۳۶۹-۶۱۷۶-۷۲۶۶-۷۵۵۶)ابوداؤد(۳۶۹۲-۴۶۷۷)الترمذی(۱۵۹۹-۲۶۱۱)النسائی(۵۰۴۶-۵۷۰۸)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں عبدالقیس کا وفد حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! ہمارے اور آپ کے درمیان قبیلہ مضر کے کفار حائل ہیں اور ہم صرف حرمت والے مہینوں میں آپ کی خدمت میں حاضر ہو سکتے ہیں لہذا آپ ہمیں کسی ایسی چیز کا حکم دیجیے جس پر ہم خود بھی عمل کریں اور اپنے قبیلہ کے لوگوں کو بھی اس پر عمل کرنے کی دعوت دیں' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں تم کو چار چیزوں کا حکم دیتا ہوں' اور چار چیزوں سے روکتا ہوں' اللہ پر ایمان لانا' پھر رسول اللہ ﷺ نے اس کی تفسیر کی اور فرمایا اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں اور یہ کہ محمد اللہ کے رسول ہیں اور نماز قائم کرنا' زکوۃ ادا کرنا' مال غنیمت میں سے پانچواں حصہ ادا کرنا' اور میں تم کو خشک کدو کے برتن' سبز گھڑے' لکڑی کے برتن اور اس برتن کے استعمال سے منع کرتا ہوں جس پر روغن قار (رال) ملا ہوا ہو' خلف بن ہشام نے اپنی روایت میں یہ اضافہ بھی کیا کہ جب آپ نے اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا ذکر فرمایا تو اپنی انگلی سے اشارہ فرمایا۔

۱۱۶- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاَلْفَاظُهُمْ مُتَقَارِبَةٌ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ جَمْرَةَ قَالَ كُنْتُ اُتَرْجِمُ بَيْنَ يَدَيِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَبَيْنَ النَّاسِ فَاَتَتْهُ امْرَاَةٌ تَسْاَلُهٗ عَنْ نَبِيْذِ الْجَرِّ فَقَالَ اِنَّ وَفْدَ عَبْدِ الْقَيْسِ اَتَوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنِ الْوَفْدُ اَوْ مَنِ الْقَوْمُ قَالُوْا رَبِيْعَةُ قَالَ مَرْحَبًا بِالْقَوْمِ اَوْ بِالْوَفْدِ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا النَّدَامٰى قَالَ فَقَالُوْا

ابوجمرہ بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور دوسرے لوگوں کے درمیان ترجمانی کیا کرتا تھا' ایک دفعہ ایک عورت آئی اور اس نے حضرت ابن عباس سے گھڑے میں بنائے ہوئے نبیذ کے بارے میں سوال کیا' حضرت ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں عبدالقیس کا وفد حاضر ہوا' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ کون لوگ ہیں؟ ان لوگوں نے کہا ربیعہ' آپ نے فرمایا ان لوگوں کو خوش آمدید ہو یہ لوگ یہاں شرمندہ اور نادم نہیں ہوں گے' ان لوگوں نے

www.alahazratnetwork.org

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنَّا نَأْتِيكَ مِنْ شُقَّةٍ بَعِيدَةٍ وَإِنَّ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ هٰذَا الْحَيُّ مِنْ كُفَّارِ مُضَرَ وَإِنَّا لَا نَسْتَطِيعُ أَنْ نَأْتِيَكَ إِلَّا فِي شَهْرِ الْحَرَامِ فَمُرْنَا بِأَمْرٍ فَصْلٍ نُخْبِرُ بِهِ مَنْ وَرَاءَنَا وَنَدْخُلُ بِهِ الْجَنَّةَ قَالَ فَأَمَرَهُمْ عَنْ أَرْبَعٍ وَنَهَاهُمْ عَنْ أَرْبَعٍ قَالَ وَأَمَرَهُمْ بِالْإِيمَانِ بِاللّٰهِ وَحْدَهُ قَالَ هَلْ تَدْرُونَ مَا الْإِيمَانُ بِاللّٰهِ وَحْدَهُ قَالُوا اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ شَهَادَةُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ وَإِقَامُ الصَّلٰوةِ وَإِيتَاءُ الزَّكٰوةِ وَصَوْمُ رَمَضَانَ وَأَنْ تُؤَدُّوا خُمُسًا مِنَ الْمَغْنَمِ وَنَهَاهُمْ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ قَالَ شُعْبَةُ وَرُبَّمَا قَالَ النَّقِيرِ قَالَ وَرُبَّمَا قَالَ الْمُقَيَّرِ قَالَ احْفَظُوهُ وَأَخْبِرُوا بِهِ مَنْ وَرَاءَكُمْ وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ فِي رِوَايَتِهِ مَنْ وَرَاءَكُمْ وَلَيْسَ فِي رِوَايَتِهِ الْمُقَيَّرُ.

سابقہ (۱۱۵)

عرض کیا کہ ہم لوگ آپ کی خدمت میں بہت دور سے آئے ہیں' حضور ہمارے اور آپ کے درمیان قبیلہ مضر کے کفار حائل ہیں اس لیے ہم حرمت والے مہینوں کے علاوہ اور کسی مہینہ میں آپ کی خدمت میں حاضر نہیں ہو سکتے لہٰذا آپ ہمیں کوئی فیصلہ کن بات بتا دیں جس کی ہم اپنے قبیلے والوں کو بھی تلقین کریں اور ہم جنت میں داخل ہو جائیں' حضرت ابن عباس نے کہا رسول اللہ ﷺ نے انہیں چار باتوں کا حکم دیا اور چار سے روکا' رسول اللہ ﷺ نے ان کو خدائے واحد پر ایمان لانے کا حکم دیا اور فرمایا: کیا تمہیں خدائے واحد پر ایمان لانے کا مطلب معلوم ہے؟ انہوں نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول ہی زیادہ جاننے والے ہیں' آپ نے فرمایا اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی عبادت کا مستحق نہیں اور یہ کہ محمد اللہ کے رسول ہیں' نماز قائم کرنا' زکوٰۃ ادا کرنا' رمضان کے روزے رکھنا اور مال غنیمت سے پانچواں حصہ ادا کرنا اور ان کو خشک کدو سے بنائے ہوئے برتن' سبز گھڑے اور روغن قار ملے ہوئے برتن کے استعمال سے روکا' شعبہ نے لکڑی کے برتن کا بھی ذکر کیا' حضور نے فرمایا ان باتوں کو خود بھی یاد رکھو اور اپنے قبیلہ کے لوگوں تک پہنچا دو' ابوبکر ابن شیبہ نے اپنی روایت میں لکڑی کے برتن کا ذکر نہیں کیا۔

۱۱۷- وَحَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ قَالَ أَنَا أَبِي قَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِهٰذَا الْحَدِيثِ نَحْوَ حَدِيثِ شُعْبَةَ وَقَالَ أَنْهَاكُمْ عَمَّا يُنْبَذُ فِي الدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ وَزَادَ ابْنُ مُعَاذٍ فِي حَدِيثِهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لِلْأَشَجِّ أَشَجِّ عَبْدِ الْقَيْسِ إِنَّ فِيكَ لَخَصْلَتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللّٰهُ الْحِلْمُ وَالْأَنَاةُ. سابقہ (۱۱۵)

امام مسلم اسی حدیث کو ایک اور سند کے ساتھ بیان کر کے یہ اضافہ ذکر کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں تم کو اس نبیذ سے منع کرتا ہوں جو کدو اور لکڑی کے برتن میں اور سبز گھڑے اور روغن قار ملے ہوئے برتن میں بنایا جاتا ہے' اور معاذ نے اپنی روایت میں یہ الفاظ زیادہ کیے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے وفد عبدالقیس کے سردار سے کہا کہ تم میں دو خصلتیں ایسی ہیں جن کو اللہ تعالیٰ پسند فرماتا ہے' سمجھ اور بردباری۔

۱۱۸- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْ لَقِيَ الْوَفْدَ الَّذِينَ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ

قتادہ کہتے ہیں میں نے اس شخص سے حدیث سنی ہے جس نے اس وفد سے ملاقات کی تھی جو رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تھا۔ سعید بن ابی عروبہ کہتے ہیں کہ قتادہ

www.alahazratnetwork.org

قَالَ سَعِيْدٌ وَ ذَكَرَ قَتَادَةُ اَبَانَضْرَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ فِيْ حَدِيْثِهٖ هٰذَا اَنَّ اُنَاسًا مِّنْ عَبْدِ الْقَيْسِ قَدِمُوْا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا حَيٌّ مِّنْ رَبِيْعَةَ وَ بَيْنَنَا وَ بَيْنَكَ كُفَّارُ مُضَرَ وَلَا نَقْدِرُ عَلَيْكَ اِلَّا فِيْ اَشْهُرِ الْحُرُمِ فَمُرْنَا بِاَمْرٍ نَاْمُرُ بِهٖ مَنْ وَّرَاءَنَا وَنَدْخُلُ بِهِ الْجَنَّةَ اِذَا نَحْنُ اَخَذْنَا بِهٖ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اٰمُرُكُمْ بِاَرْبَعٍ وَ اَنْهَاكُمْ عَنْ اَرْبَعٍ اُعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا وَّ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ صُوْمُوْا رَمَضَانَ وَاَعْطُوا الْخُمُسَ مِنَ الْغَنَائِمِ وَ اَنْهَاكُمْ عَنْ اَرْبَعٍ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيْرِ قَالُوْا يَانَبِيَّ اللّٰهِ مَا عِلْمُكَ بِالنَّقِيْرِ قَالَ بَلٰى جِذْعٌ تَنْقُرُوْنَهٗ فَتَقْذِفُوْنَ فِيْهِ مِنَ الْقُطَيْعَاءِ قَالَ سَعِيْدٌ اَوْ قَالَ مِنَ التَّمْرِ ثُمَّ تَصُبُّوْنَ فِيْهِ مِنَ الْمَاءِ حَتّٰى اِذَا سَكَنَ غَلَيَانُهٗ شَرِبْتُمُوْهُ حَتّٰى اِنَّ اَحَدَكُمْ اَوْ اِنَّ اَحَدَهُمْ لَيَضْرِبُ ابْنَ عَمِّهٖ بِالسَّيْفِ قَالَ وَفِي الْقَوْمِ رَجُلٌ اَصَابَتْهُ جِرَاحَةٌ كَذٰلِكَ قَالَ وَ كُنْتُ اَخْبَاَهَا حَيَاءً مِّنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقُلْتُ فَبِاَيِّ نَشْرَبُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ فِيْ اَسْقِيَةِ الْاَدَمِ الَّتِيْ يُلَاثُ عَلٰى اَفْوَاهِهَا فَقَالُوْا يَانَبِيَّ اللّٰهِ اِنَّ اَرْضَنَا كَثِيْرَةُ الْجُرَذَانِ وَلَا تُبْقِيْ بِهَا اَسْقِيَةُ الْاَدَمِ فَقَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ وَاِنْ اَكَلَتْهَا الْجُرَذَانُ وَاِنْ اَكَلَتْهَا الْجُرَذَانُ وَاِنْ اَكَلَتْهَا الْجُرَذَانُ قَالَ فَقَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ لِاَشَجِّ عَبْدِ الْقَيْسِ اِنَّ فِيْكَ لَخَصْلَتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللّٰهُ الْحِلْمُ وَالْاَنَاةُ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۴۳۷۵)

نے بیان کیا کہ انہوں نے ابونضرہ کے واسطہ سے حضرت ابوسعید خدری سے روایت بیان کی کہ عبدالقیس کے کچھ لوگ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ رسول اللہ! ہم قبیلہ ربیعہ سے ہیں اور ہمارے اور آپ کے درمیان قبیلہ مضر کے کفار حائل ہیں اس لیے حرمت والے مہینوں کے علاوہ اور کسی مہینہ میں حاضری ہمارے لیے ممکن نہیں ہے لہٰذا آپ ہم کو ایسا حکم دیجیے جو ہم اپنے قبیلہ تک پہنچائیں اور ہم خود بھی اس پر عمل کر کے جنت میں داخل ہوں' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں تم کو چار چیزوں کا حکم دیتا ہوں اور چار چیزوں سے روکتا ہوں' اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور کسی کو اس کا شریک مت بناؤ' نماز قائم کرو' زکوٰۃ ادا کرو' رمضان کے روزے رکھو' مال غنیمت سے پانچواں حصہ ادا کرو اور چار چیزوں سے تم کو روکتا ہوں' ان کا استعمال مت کرو' خشک کدوں کے بنائے ہوئے برتن' سبز گھڑے' لکڑی کے برتن اور روغن قار ملے ہوئے برتن' ان لوگوں نے عرض کیا حضور آپ کو معلوم ہے لکڑی کا برتن کیسا ہوتا ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیوں نہیں' تم لکڑی کو کھوکھلا کر کے اس میں کھجور بھگو دیتے ہو' (راوی کو شک ہے کھجوریں فرمایا یا چھوہارے) اور جب اس کا کچا پانی جوش کھا کر ٹھہر جاتا ہے تو پھر تم اس کو پیتے ہو (جس کے نشہ کا یہ اثر ہوتا ہے) یہاں تک کہ تم میں سے ایک شخص اپنے چچازاد کو تلوار سے قتل کر ڈالتا ہے۔ وفد میں سے ایک شخص تھا جس کو اسی وجہ سے زخم لگا تھا اور اس نے رسول اللہ ﷺ سے شرم کی وجہ سے اپنا زخم چھپایا ہوا تھا اس نے کہا' میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! پھر ہم کس قسم کے برتنوں میں پیا کریں؟ آپ نے فرمایا چمڑے کی ان مشکوں میں پیو جن کے منہ بندھے ہوئے ہوں' اہل وفد نے عرض کیا یا نبی اللہ! ہمارے علاقہ میں چوہے بکثرت ہیں' وہاں چمڑے کے مشکیزہ وغیرہ نہیں رہ سکتے' یہ سن کر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ان ہی برتنوں میں پیو اگرچہ چوہے کاٹ ڈالیں' اگرچہ چوہے کاٹ ڈالیں' اگر چوہے کاٹ ڈالیں' پھر رسول اللہ ﷺ نے

www.alahazratnetwork.org

عبدالقیس کے سردار سے فرمایا تمہارے اندر دو خصلتیں ہیں جن کو اللہ تعالیٰ پسند فرماتا ہے' سمجھ اور بُردباری۔

۱۱۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عَدِیٍّ عَنْ سَعِیْدٍ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنِیْ غَیْرُ وَاحِدٍ لَقِیَ ذٰلِکَ الْوَفْدَ وَ ذَکَرَ اَبَا نَضْرَةَ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ الْخُدْرِیِّ اَنَّ وَفْدَ عَبْدِ الْقَیْسِ لَمَّا قَدِمُوْا عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بِمِثْلِ حَدِیْثِ ابْنِ عُلَیَّةَ غَیْرَ اَنَّ فِیْهِ وَ تُذِیْفُوْنَ فِیْهِ مِنَ الْقَطِیْعَاءِ وَالتَّمْرِ وَالسَّمَاءِ وَلَمْ یَقُلْ قَالَ سَعِیْدٌ اَوْ قَالَ مِنَ التَّمْرِ. سابقہ (۱۱۸)

امام مسلم نے قتادہ کی اسی حدیث کو ایک اور سند کے ساتھ بیان کیا جس میں کچھ لفظی تغیر ہے کھجوروں کو پانی میں ڈالنے کے لیے تقذفون کی جگہ تذیفون کا لفظ ہے اور اس میں راوی سعید کا یہ قول بھی نہیں کہ ''اس کو شک ہے کہ حضور نے کھجوروں کا ذکر کیا تھا یا چھواروں کا''۔

۱۲۰- حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ بَکَّارٍ الْبَصْرِیُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ ح وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ الزُّبَیْرِ اَنَّ اَبَا نَضْرَةَ اَخْبَرَهٗ وَحَسَّنَا اَخْبَرَهُمَا اَنَّ اَبَا سَعِیْدٍ الْخُدْرِیَّ اَخْبَرَهٗ اَنَّ وَفْدَ عَبْدِ الْقَیْسِ لَمَّا اَتَوْا نَبِیَّ اللّٰهِ ﷺ قَالُوْا یَا نَبِیَّ اللّٰهِ جَعَلَنَا اللّٰهُ فِدَاکَ مَاذَا یَصْلُحُ لَنَا مِنَ الْاَشْرِبَةِ فَقَالَ لَا تَشْرَبُوْا فِی النَّقِیْرِ قَالُوْا یَا نَبِیَّ اللّٰهِ جَعَلَنَا اللّٰهُ فِدَاکَ اَوَ تَدْرِیْ مَا النَّقِیْرُ قَالَ نَعَمْ الْجِذْعُ یُنْقَرُ وَسْطَهٗ وَلَا فِی الدُّبَّاءِ وَلَا فِی الْحَنْتَمَةِ وَ عَلَیْکُمْ بِالْمُوْکَا. مسلم، تحفۃ الاشراف (۴۳۵۵)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب وفد عبدالقیس' رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ ہمیں آپ پر فدا کرے کس قسم کے برتنوں میں پینا ہمارے لیے جائز ہے؟ آپ نے فرمایا: لکڑی کے برتنوں میں مت پیا کرو۔ اہل وفد نے عرض کیا یا نبی اللہ! اللہ تعالیٰ ہمیں آپ پر فدا کرے آپ کو معلوم ہے لکڑی کا برتن کیسا ہوتا ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں لکڑی کو اندر سے کھود لیتے ہیں پھر فرمایا کدو کے برتن کو استعمال کرو نہ سبز گھڑے کو' ان کی بجائے چمڑے کی ان مشکوں سے پیا کرو جن کا منہ بندھا ہوا ہو۔

ف: حافظ ابن کثیر نے لکھا ہے کہ وفد عبدالقیس نبی ﷺ کے پاس رجب ۹ھ میں حاضر ہوا تھا۔

۷- بَابُ الدُّعَاءِ اِلَی الشَّهَادَتَیْنِ وَشَرَائِعِ الْاِسْلَامِ

توحید و رسالت کی گواہی اور احکام شرعیہ کی دعوت دینا

۱۲۱- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَاَبُوْ کُرَیْبٍ وَ اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ جَمِیْعًا عَنْ وَکِیْعٍ قَالَ اَبُوْ بَکْرٍ حَدَّثَنَا وَکِیْعٌ عَنْ زَکَرِیَّاءَ ابْنِ اِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِیْ یَحْیٰی ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَیْفِیٍّ عَنْ اَبِیْ مَعْبَدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ اَبُوْ بَکْرٍ رُبَّمَا قَالَ وَکِیْعٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ مُعَاذًا قَالَ بَعَثَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ اِنَّکَ تَاْتِیْ قَوْمًا مِّنْ اَهْلِ الْکِتَابِ فَادْعُهُمْ اِلٰی شَهَادَةِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ فَاِنْ هُمْ اَطَاعُوْا لِذٰلِکَ فَاَعْلِمْهُمْ اَنَّ اللّٰهَ افْتَرَضَ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے (یمن کا حاکم بنا کر) بھیجا اور فرمایا تم بعض اہل کتاب کے پاس جا رہے ہو تو پہلے ان کو اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور میری رسالت کی شہادت دینے کی دعوت دینا جب وہ اس کو مان لیں تو انہیں بتلانا کہ اللہ تعالیٰ نے ان پر دن اور رات میں پانچ نمازیں فرض کی ہیں' جب وہ ان کو تسلیم کر لیں تو ان کو بتلانا کہ اللہ تعالیٰ نے ان پر زکوٰۃ بھی فرض کی ہے جو ان کے دولت مند لوگوں سے لے کر ان کے فقراء میں تقسیم

www.alahazratnetwork.org

عَلَيْهِمْ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ وَ لَيْلَةٍ فَإِنْ هُمْ اَطَاعُوْا لِذٰلِكَ فَاَعْلِمْهُمْ اَنَّ اللّٰهَ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ صَدَقَةً تُؤْخَذُ مِنْ اَغْنِيَائِهِمْ فَتُرَدُّ فِيْ فُقَرَائِهِمْ فَإِنْ هُمْ اَطَاعُوْا لِذٰلِكَ فَإِيَّاكَ وَ كَرَائِمَ اَمْوَالِهِمْ وَاتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُوْمِ فَإِنَّهُ لَيْسَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللّٰهِ حِجَابٌ. البخاری (۱۳۹۵-۱۴۹۶-۱۴۵۸-۲۴۴۸-۴۳۴۷-۷۳۷۱) ابوداؤد (۱۵۸۴) الترمذی (۶۲۵-۲۰۱۴) النسائی (۲۴۳۴-۲۵۲۱) ابن ماجہ (۱۷۸۳)

کی جائے گی جب وہ اس کو قبول کر لیں تو تم زکوٰۃ میں ان کا بہترین مال ہرگز نہ لینا اور مظلوم کی بددعا سے بچنا' کیونکہ مظلوم کی بددعا اور اللہ تعالیٰ کے درمیان کوئی حجاب نہیں ہوتا۔

۱۲۲- حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ اِسْحٰقَ ح وَ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنْ زَكَرِيَّاءَ ابْنِ اِسْحٰقَ عَنْ يَحْيٰى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ اَبِيْ مَعْبَدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ بَعَثَ مُعَاذًا اِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ اِنَّكَ سَتَاْتِيْ قَوْمًا بِمِثْلِ حَدِيْثِ وَكِيْعٍ. سابقہ (۱۲۱)

امام مسلم ایک اور سند کے ساتھ حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت معاذ بن جبل کو یمن کا حاکم بنا کر بھیجا اور وہی ہدایات بیان کیں جو پہلی حدیث میں گزر چکی ہیں۔

۱۲۳- حَدَّثَنَا اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ الْعَيْشِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَهُوَ ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اُمَيَّةَ عَنْ يَحْيٰى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ اَبِيْ مَعْبَدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ لَمَّا بَعَثَ مُعَاذًا اِلَى الْيَمَنِ قَالَ اِنَّكَ تَقْدَمُ عَلٰى قَوْمٍ اَهْلِ كِتٰبٍ فَلْيَكُنْ اَوَّلَ مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ عِبَادَةُ اللّٰهِ فَاِذَا عَرَفُوا اللّٰهَ فَاَخْبِرْهُمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ فَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِيْ يَوْمِهِمْ وَ لَيْلَتِهِمْ فَاِذَا فَعَلُوْا فَاَخْبِرْهُمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ فَرَضَ عَلَيْهِمْ زَكٰوةً تُؤْخَذُ مِنْ اَمْوَالِهِمْ فَتُرَدُّ عَلٰى فُقَرَائِهِمْ فَاِذَا اَطَاعُوْا بِهَا فَخُذْ مِنْهُمْ وَ تَوَقَّ كَرَائِمَ اَمْوَالِهِمْ. سابقہ (۱۲۱)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے حضرت معاذ بن جبل کو یمن کا حاکم بنا کر بھیجا تو فرمایا: تم اہل کتاب کے پاس جاؤ گے' سب سے پہلے انہیں اللہ تعالیٰ کی عبادت کی دعوت دینا' جب وہ اس کو قبول کر لیں تو ان کو بتلانا کہ اللہ تعالیٰ نے ان پر دن اور رات میں پانچ نمازیں فرض کی ہیں جب وہ اس حکم کی تعمیل کر لیں تو انہیں بتلانا کہ اللہ تعالیٰ نے ان پر زکوٰۃ فرض کی ہے جو ان کے اموال سے لے کر انہی کے فقراء میں تقسیم کر دی جائے گی' جب وہ اس کو مان لیں تو ان سے زکوٰۃ لینا لیکن ان کے بہترین مال سے تعرض نہ کرنا۔

۸- بَابُ الْاَمْرِ بِقِتَالِ النَّاسِ حَتّٰى يَقُوْلُوْا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

جب تک لوگ لا الہ الا اللہ نہ کہیں ان سے قتال کرنے کا حکم

۱۲۴- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَاسْتُخْلِفَ اَبُوْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقُ بَعْدَهُ وَ كَفَرَ مَنْ كَفَرَ بِالْعَرَبِ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لِاَبِيْ بَكْرٍ كَيْفَ تُقَاتِلُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ کا وصال ہو گیا اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ خلیفہ مقرر ہوئے اور عرب کے بعض قبائل مرتد ہو گئے اور حضرت ابوبکر نے مانعین زکوٰۃ کے خلاف جنگ کا ارادہ کیا تو حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے حضرت صدیق اکبر

www.alahazratnetwork.org

النَّاسَ وَقَدْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَقُوْلُوْا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَمَنْ قَالَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَقَدْ عَصَمَ مِنِّيْ مَالَهٗ وَ نَفْسَهٗ اِلَّا بِحَقِّهٖ وَ حِسَابُهٗ عَلَى اللّٰهِ فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ وَاللّٰهِ لَاُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ فَاِنَّ الزَّكٰوةَ حَقُّ الْمَالِ وَاللّٰهِ لَوْ مَنَعُوْنِيْ عِقَالًا كَانُوْا يُؤَدُّوْنَهٗ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلٰى مَنْعِهٖ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَوَاللّٰهِ مَا هُوَ اِلَّا اَنْ رَاَيْتُ اللّٰهَ قَدْ شَرَحَ صَدْرَ اَبِيْ بَكْرٍ لِلْقِتَالِ فَعَرَفْتُ اَنَّهُ الْحَقُّ.

البخاری (۱۳۹۹-۱۴۵۷-۲۹۴۶-۶۹۲۴-۷۲۸۴-۶۹۲۵) ابوداؤد (۱۵۵۶-۱۵۵۷) الترمذی (۲۶۰۷) النسائی (۲۴۴۲-۳۰۹۱-۳۰۹۲-۳۰۹۳-۳۹۸۰-۳۹۸۱-۳۹۸۳-۳۹۸۵)
تحفۃ الاشراف (۱۰۶۶۶)

سے عرض کیا آپ ان لوگوں سے کس طرح جنگ کر سکتے ہیں جبکہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد یہ ہے کہ مجھے اس وقت تک لوگوں سے جنگ کرنے کا حکم دیا گیا ہے جب تک کہ وہ لا الہ الا اللہ نہ کہہ لیں اور لا الہ الا اللہ کہنے کے بعد میری طرف سے ان کی جان و مال محفوظ ہے البتہ جس شخص نے احکام اسلامیہ کی خلاف ورزی کی اس سے مؤاخذہ ہوگا اور اس کے باطن کا حال اللہ تعالیٰ کے سپرد ہے' حضرت ابوبکر نے اس کے جواب میں فرمایا بہ خدا میں اس شخص سے ضرور جنگ کروں گا جو نماز اور زکوٰۃ کی ادائیگی میں فرق کرے گا' کیونکہ مال زکوٰۃ میں اللہ کا حق ہے۔ بہ خدا اگر یہ لوگ رسی کے اس ٹکڑے کو دینے سے بھی انکار کریں جس کو وہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں دیا کرتے تھے تو میں ان سے جنگ کروں گا۔ حضرت عمر فرماتے ہیں کہ بہ خدا میں نے سمجھ لیا کہ اللہ تعالیٰ نے اس معاملہ میں حضرت ابو بکر کا سینہ کھول دیا ہے' اور مجھے یقین ہو گیا کہ صحیح بات یہی ہے۔

۱۲۵- حَدَّثَنَا اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى وَ اَحْمَدُ بْنُ عِيْسٰى قَالَ اَحْمَدُ حَدَّثَنَا وَ قَالَ الْاٰخَرَانِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ سَعِيْدُ ابْنُ الْمُسَيَّبِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ اَخْبَرَهٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَقُوْلُوْا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَمَنْ قَالَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَصَمَ مِنِّيْ مَالَهٗ وَ نَفْسَهٗ اِلَّا بِحَقِّهٖ وَ حِسَابُهٗ عَلَى اللّٰهِ. النسائی (۳۰۹۰) تحفۃ الاشراف (۱۳۲۴۴)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: مجھے اس وقت تک لوگوں سے جنگ کرنے کا حکم دیا گیا ہے جب تک وہ لا الہ الا اللہ نہ پڑھ لیں' اور لا الہ الا اللہ کہنے کے بعد میری طرف سے ان کی جان اور مال محفوظ ہے اور ان کے باطن کا حال اللہ کے سپرد ہے' البتہ اگر کسی شخص نے اسلامی احکام کی خلاف ورزی کی تو اس سے مؤاخذہ ہوگا۔

۱۲۶- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنِ الْعَلَاءِ ح وَ حَدَّثَنَا اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ وَاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ يَعْقُوْبَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَشْهَدُوْا اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَيُؤْمِنُوْا بِيْ وَبِمَا جِئْتُ بِهٖ فَاِذَا فَعَلُوْا ذٰلِكَ عَصَمُوْا مِنِّيْ دِمَآءَهُمْ وَ اَمْوَالَهُمْ اِلَّا بِحَقِّهَا وَ حِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۴۰۱۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے اس وقت تک لوگوں سے جنگ کرنے کا حکم دیا گیا ہے جب تک وہ لا الہ الا اللہ کی گواہی نہ دیں اور میری رسالت کا اقرار نہ کر لیں اس کے بعد میری طرف سے ان کی جان اور مال محفوظ ہے اور ان کے باطن کا حال اللہ کے سپرد ہے' البتہ اسلامی احکام کی خلاف ورزی پر ان سے مؤاخذہ ہوگا۔

۱۲۷- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ

امام مسلم نے ایک اور سند سے حضرت ابو ہریرہ کی یہی

www.alahazratnetwork.org

عِيَاثٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ وَ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ.

النسائی (۳۹۸۷) ابن ماجہ (۳۹۲۷)

روایت بیان کی ہے۔

۱۲۷م- حَدَّثَنِیْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَ حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ يَعْنِی ابْنَ مَهْدِیٍّ قَالَا جَمِيْعًا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰی يَقُوْلُوْا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَاِذَا قَالُوْا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَصَمُوْا مِنِّیْ دِمَآءَهُمْ وَ اَمْوَالَهُمْ اِلَّا بِحَقِّهَا وَ حِسَابُهُمْ عَلَی اللّٰهِ ثُمَّ قَرَاَ اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ. تحفۃ الاشراف (۲۶۱۶)

الترمذی (۳۳۴۱)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے اس وقت تک لوگوں سے جنگ کرنے کا حکم دیا گیا ہے جب تک وہ لا الہ الا اللہ نہ کہہ لیں اور لا الہ الا اللہ کہنے کے بعد میری طرف سے ان کی جان اور مال محفوظ ہے' البتہ اسلامی احکام کی خلاف ورزی پر ان سے مؤاخذہ ہوگا اور ان کے باطن کا حال اللہ کے سپرد ہے پھر آپ نے ایک آیت تلاوت فرمائی (جس کا ترجمہ یہ ہے) آپ محض لوگوں کو نصیحت کرنے والے ہیں ان پر جبر کرنے والے نہیں ہیں۔

۱۲۸- حَدَّثَنَا اَبُوْ غَسَّانَ الْمُسْمَعِیُّ مَالِكُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الصَّبَّاحِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ وَاقِدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰی يَشْهَدُوْا اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَ يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتُوا الزَّكٰوةَ فَاِذَا فَعَلُوْهُ عَصَمُوْا مِنِّیْ دِمَآءَهُمْ وَ اَمْوَالَهُمْ اِلَّا بِحَقِّهَا وَ حِسَابُهُمْ عَلَی اللّٰهِ. البخاری (۲۵) تحفۃ الاشراف (۷۴۲۳)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مجھے اس وقت تک لوگوں سے جنگ کرنے کا حکم دیا گیا ہے جب تک کہ وہ اللہ تعالیٰ کی توحید اور محمد ﷺ کی رسالت کی گواہی نہ دیں اور نماز اور زکوٰۃ کو ادا نہ کریں اس کے بعد میری طرف سے ان کی جانیں اور اموال محفوظ ہیں البتہ اسلامی احکام کی خلاف ورزی پر ان سے مؤاخذہ ہوگا اور ان کے باطن کا حال اللہ تعالیٰ کے سپرد ہے۔

۱۲۹- حَدَّثَنِیْ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ وَ ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ يَعْنِيَانِ الْفَزَارِیَّ عَنْ اَبِیْ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ مَنْ قَالَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ كَفَرَ بِمَا يُعْبَدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَرُمَ مَالُهٗ وَ دَمُهٗ وَ حِسَابُهٗ عَلَی اللّٰهِ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۴۹۷۸)

ابو مالک کے والد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے کلمہ پڑھا اور تمام باطل خداؤں کا انکار کیا اس کی جان اور مال محترم اور محفوظ ہے اور اس کے باطن کا حال اللہ تعالیٰ کے سپرد ہے۔

۱۳۰- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ ح وَ حَدَّثَنِيْهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ كِلَاهُمَا عَنْ اَبِیْ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهٗ سَمِعَ النَّبِیَّ ﷺ يَقُوْلُ مَنْ وَحَّدَ اللّٰهَ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِهٖ. سابقہ (۱۲۹)

ابو مالک کے والد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے اللہ تعالیٰ کو ایک مانا۔۔۔۔ اس کے بعد مذکورہ بالا حدیث بیان کی۔

۹- بَابُ الدَّلِيْلِ عَلٰی صِحَّةِ اِسْلَامِ مَنْ

موت کے وقت غرغرہ موت سے پہلے ایمان

www.alahazratnetwork.org

حَضَرَهُ الْمَوْتُ مَالَمْ يَشْرَعْ فِي النَّزْعِ وَ هُوَ الْغَرْغَرَةُ وَ نَسْخِ جَوَازِ الْإِسْتِغْفَارِ لِلْمُشْرِكِيْنَ وَ الدَّلِيْلِ عَلٰى اَنَّ مَنْ مَّاتَ عَلَى الشِّرْكِ فَهُوَ مِنْ اَصْحَابِ الْجَحِيْمِ وَلَا يُنْقِذُهٗ مِنْ ذٰلِكَ شَيْءٌ مِّنَ الْوَسَائِلِ

لانے کی صحت، مشرکین کے لیے استغفار کا منسوخ ہونا اور اس پر دلیل کہ شرک پر مرنے والا جہنمی ہے

۱۳۱- حَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى التُّجِيْبِيُّ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ لَمَّا حَضَرَتْ اَبَا طَالِبِ الْوَفَاةُ جَاءَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَوَجَدَ عِنْدَهٗ اَبَا جَهْلٍ وَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِيْ اُمَيَّةَ ابْنِ الْمُغِيْرَةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَا عَمِّ قُلْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ كَلِمَةً اَشْهَدُ لَكَ بِهَا عِنْدَ اللّٰهِ فَقَالَ اَبُوْ جَهْلٍ وَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ اُمَيَّةَ يَا اَبَا طَالِبٍ اَتَرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَلَمْ يَزَلْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَعْرِضُهَا عَلَيْهِ وَ يُعِيْدُ لَهٗ تِلْكَ الْمَقَالَةَ حَتّٰى قَالَ اَبُوْ طَالِبٍ اٰخِرَ مَا كَلَّمَهُمْ هُوَ عَلٰى مِلَّةِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَ اَبٰى اَنْ يَّقُوْلَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَمَا وَاللّٰهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ مَالَمْ اُنْهَ عَنْكَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْٓا اُولِيْ قُرْبٰى مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ وَ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ فِيْ اَبِيْ طَالِبٍ فَقَالَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ. البخاری (۱۳۶۰-۳۸۸۴-۴۶۷۵-۴۷۷۲-۶۶۸۱) النسائی (۲۰۳۴) تحفۃ الاشراف (۱۱۲۸۱)

سعید بن مسیب کے والد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، جب ابو طالب کی وفات کا وقت قریب آ پہنچا تو رسول اللہ ﷺ ان کے پاس تشریف لے گئے، اس وقت ابو طالب کے پاس ابو جہل اور عبد اللہ بن ابی امیہ بھی موجود تھے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے چچا! ایک بار لا الہ الا اللہ کہو تو میں تمہارے حق میں اسلام کی گواہی دوں گا، ابو جہل اور عبد اللہ بن ابی امیہ کہنے لگے اے ابو طالب! کیا تم اپنے باپ عبد المطلب کی ملت کو چھوڑ رہے ہو۔ رسول اللہ ﷺ مسلسل ابو طالب کو کلمہ پڑھنے کی تلقین کرتے رہے، بہر حال ابو طالب نے جو آخری الفاظ کہے وہ یہ تھے میں اپنے باپ عبد المطلب کی ملت پر ہوں اور لا الہ الا اللہ کہنے سے انکار کر دیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہ خدا میں اس وقت تک تمہارے لیے مغفرت کی دعا کرتا رہوں گا، جب تک اللہ تعالیٰ اس سے روک نہ دے، اس لیے اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: (ترجمہ) نبی اور مسلمانوں کے لیے مشرکین کی مغفرت کی دعا کرنا جائز نہیں خواہ وہ ان کے رشتہ دار کیوں نہ ہوں جب کہ ان کا جہنمی ہونا معلوم ہو چکا ہو۔ اور ابو طالب کے بارے میں یہ آیت بھی نازل فرمائی: (ترجمہ) ہر وہ شخص جس کو آپ چاہیں آپ اس میں ہدایت جاری نہیں کر سکتے۔ البتہ اللہ تعالیٰ جس کے حق میں چاہتا ہے ہدایت پیدا فرما دیتا ہے اور وہ ہدایت پانے والوں سے بخوبی واقف ہے۔

۱۳۲- وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح وَحَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ وَ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ وَهُوَ ابْنُ اِبْرَاهِيْمَ ابْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ صَالِحٍ كِلَاهُمَا عَنِ

امام مسلم نے ایک اور سند سے یہی حدیث روایت کی مگر اس میں ان دو آیتوں کا ذکر نہیں کیا۔

www.alahazratnetwork.org

الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّ حَدِيثَ صَالِحٍ انْتَهَى عِنْدَ قَوْلِهِ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ فِيهِ وَلَمْ يَذْكُرِ الْآيَتَيْنِ وَقَالَ فِي حَدِيثِهِ وَيَعُودَانِ بِتِلْكَ الْمَقَالَةِ وَفِي حَدِيثِ مَعْمَرٍ مَكَانَ هٰذِهِ الْمَقَالَةِ الْكَلِمَةُ فَلَمْ يَزَالَا بِهِ. سابقہ (۱۳۱)

۱۳۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لِعَمِّهِ عِنْدَ الْمَوْتِ قُلْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ أَشْهَدُ لَكَ بِهَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَأَبٰى قَالَ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ الْآيَةَ.

الترمذی (۳۱۸۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے چچا (ابو طالب) کی موت کے وقت فرمایا: آپ لا الہ الا اللہ پڑھ لیں میں قیامت کے دن آپ کے اسلام کی گواہی دوں گا لیکن ابو طالب نے انکار کر دیا' اس وقت یہ آیت نازل ہوئی: انک لا تھدی من احببت۔

۱۳۴- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لِعَمِّهِ قُلْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ أَشْهَدُ لَكَ بِهَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ قَالَ لَوْلَا أَنْ تُعَيِّرَنِي قُرَيْشٌ يَقُولُونَ إِنَّمَا حَمَلَهُ عَلٰى ذٰلِكَ الْجَزَعُ لَأَقْرَرْتُ بِهَا عَيْنَكَ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ. سابقہ (۱۳۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے چچا (ابو طالب) سے فرمایا آپ کلمہ پڑھ لیجیے میں قیامت کے دن آپ کے اسلام کی گواہی دوں گا' ابو طالب نے کہا اگر مجھے قریش کی ان باتوں سے عار نہ ہوتا کہ "ابو طالب موت سے ڈر کر مسلمان ہو گیا تو میں کلمہ پڑھ کر تمہاری آنکھیں ٹھنڈی کر دیتا' اس وقت اللہ تعالیٰ نے آیت نازل فرمائی: إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ.

۱۰- بَابُ الدَّلِيلِ عَلٰى أَنَّ مَنْ مَاتَ عَلَى التَّوْحِيدِ دَخَلَ الْجَنَّةَ قَطْعًا

جس شخص کا توحید پر خاتمہ ہوا وہ جنت میں قطعی طور پر داخل ہوگا

۱۳۵- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ كِلَاهُمَا عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ حُمْرَانَ عَنْ عُثْمَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ مَاتَ وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ. مسلم تحفۃ الاشراف (۹۷۹۸)

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اس ایمان پر مرا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں ہے' وہ جنت میں داخل ہوگا۔

۱۳۶- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنِ الْوَلِيدِ أَبِي بِشْرٍ قَالَ سَمِعْتُ حُمْرَانَ يَقُولُ سَمِعْتُ عُثْمَانَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ مِثْلَهُ سَوَاءً. مسلم تحفۃ الاشراف (۹۷۹۸)

امام مسلم نے ایک اور سند کے ساتھ حضرت عثمان کی یہی روایت بیان کی ہے۔

۱۳۷- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ النَّضْرِ بْنِ أَبِي النَّضْرِ قَالَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم

www.alahazratnetwork.org

حَدَّثَنِیْ اَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ الْاَشْجَعِیُّ عَنْ مَالِکِ بْنِ مِغْوَلٍ عَنْ طَلْحَةَ ابْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ کُنَّا مَعَ النَّبِیِّ ﷺ فِیْ مَسِیْرٍ قَالَ فَنَفِدَتْ اَزْوَادُ الْقَوْمِ قَالَ حَتّٰی هَمَّ بِنَحْرِ بَعْضِ حَمَائِلِهِمْ قَالَ فَقَالَ عُمَرُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَوْ جَمَعْتَ مَا بَقِیَ مِنْ اَزْوَادِ الْقَوْمِ فَدَعَوْتَ اللّٰهَ عَلَیْهَا قَالَ فَفَعَلَ قَالَ فَجَآءَ ذُو الْبُرِّ بِبُرِّهٖ وَ ذُو التَّمْرِ بِتَمْرِهٖ قَالَ وَقَالَ مُجَاهِدٌ وَذُو النَّوَاةِ بِنَوَاتِهٖ قُلْتُ وَمَا کَانُوْا یَصْنَعُوْنَ بِالنَّوٰی قَالَ کَانُوْا یَمُصُّوْنَهٗ وَیَشْرَبُوْنَ عَلَیْهِ الْمَآءَ قَالَ فَدَعَا عَلَیْهَا قَالَ حَتّٰی مَلَاَ الْقَوْمُ اَزْوِدَتَهُمْ قَالَ فَقَالَ عِنْدَ ذٰلِکَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَا یَلْقَی اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ بِهِمَا عَبْدٌ غَیْرُ شَاکٍّ فِیْهِمَا اِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۲۸۰۶)

رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک سفر (غزوۂ تبوک) میں جا رہے تھے کہ زادِ راہ ختم ہو گیا' رسول اللہ ﷺ کا خیال تھا کہ بعض اونٹ ذبح کر دیے جائیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! کاش آپ لوگوں کے بچے کھچے کھانے کو جمع کر کے اس پر برکت کی دعا فرمائیں' اللہ تعالیٰ سے امید ہے کہ اس میں برکت دے گا' چنانچہ جس شخص کے پاس گندم تھا وہ گندم لے آیا اور جس کے پاس کھجوریں تھیں وہ کھجوریں لے آیا۔ مجاہد نے کہا اور جس کے پاس گٹھلیاں تھیں وہ گٹھلیاں لے آیا۔ راوی نے کہا میں نے مجاہد سے پوچھا کہ گٹھلیوں کا وہ لوگ کیا کرتے تھے؟ مجاہد نے کہا ان کو چوس کر پانی پی لیتے تھے' حضرت ابو ہریرہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ان تمام چیزوں کو اکٹھا کر کے دعا فرمائی جس کی برکت سے وہ کھانا اس قدر زیادہ ہو گیا کہ تمام لوگوں نے اپنے برتنوں کو بھر لیا' یہ دیکھ کر رسول اللہ ﷺ نے کہا میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں اور یہ کہ میں اللہ کا رسول ہوں' جو شخص توحید و رسالت پر ایمان کی حالت میں اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے گا وہ جنتی ہو گا۔

۱۳۸- وَحَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ وَ اَبُوْ کُرَیْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَآءِ جَمِیْعًا عَنْ اَبِیْ مُعَاوِیَةَ قَالَ اَبُوْ کُرَیْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِیَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَوْ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ شَکَّ الْاَعْمَشُ قَالَ لَمَّا کَانَ یَوْمُ غَزْوَةِ تَبُوْکَ اَصَابَ النَّاسَ مَجَاعَةٌ قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَوْ اَذِنْتَ لَنَا فَنَحَرْنَا نَوَاضِحَنَا فَاَکَلْنَا وَادَّهَنَّا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ افْعَلُوْا قَالَ فَجَآءَ عُمَرُ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنْ فَعَلْتَ قَلَّ الظَّهْرُ وَلٰکِنِ ادْعُهُمْ بِفَضْلِ اَزْوَادِهِمْ ثُمَّ ادْعُ اللّٰهَ لَهُمْ عَلَیْهَا بِالْبَرَکَةِ لَعَلَّ اللّٰهَ اَنْ یَّجْعَلَ فِیْ ذٰلِکَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ نَعَمْ قَالَ فَدَعَا بِنِطَعٍ فَبَسَطَهٗ ثُمَّ دَعَا بِفَضْلِ اَزْوَادِهِمْ قَالَ فَجَآءَ الرَّجُلُ یَجِیْءُ بِکَفِّ ذُرَةٍ قَالَ وَ جَعَلَ یَجِیْئُ الْاٰخَرُ بِکَفِّ تَمْرٍ وَ قَالَ وَیَجِیْئُ الْاٰخَرُ بِکَسْرَةٍ حَتّٰی اجْتَمَعَ عَلَی النِّطَعِ مِنْ ذٰلِکَ شَیْءٌ یَسِیْرٌ قَالَ فَدَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِالْبَرَکَةِ ثُمَّ قَالَ لَهُمْ خُذُوْا فِیْ اَوْعِیَتِکُمْ

حضرت ابو ہریرہ یا حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہما نے بیان فرمایا کہ غزوۂ تبوک کے سفر میں لوگوں کو سخت بھوک لگی ہوئی تھی' صحابۂ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ! اگر آپ ہمیں اجازت دیں تو ہم پانی لانے والے اونٹوں کو ذبح کر کے کھا لیں اور چربی کا تیل بنا لیں' رسول اللہ ﷺ نے اجازت دے دی' اتنے میں حضرت عمر آ گئے اور عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! اگر آپ نے ایسا کیا تو سواریاں کم ہو جائیں گی' البتہ آپ لوگوں کا بچا ہوا کھانا منگوا لیجیے اور اس پر برکت کی دعا کیجیے' اللہ تعالیٰ سے امید ہے کہ وہ برکت عطا فرمائے گا' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ٹھیک ہے اور ایک چمڑے کا دسترخوان بچھا دیا پھر لوگوں کا بچا ہوا کھانا منگوایا' کوئی شخص اپنی ہتھیلی میں جوار اور کوئی کھجوریں اور کوئی روٹی کے ٹکڑے لیے چلا آ رہا تھا' یہ سب چیزیں مل کر بہت تھوڑی مقدار میں جمع ہوئیں' رسول اللہ ﷺ نے برکت کی دعا فرمائی پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ

www.alahazratnetwork.org

قَالَ فَاَخَذُوْا فِیْ اَوْعِیَتِهِمْ حَتّٰی مَا تَرَكُوْا فِی الْعَسْكَرِ وِعَآءً اِلَّا مَلَئُوْهُ قَالَ قَالَ فَاَكَلُوْا حَتّٰی شَبِعُوْا وَ فَضَلَتْ فَضْلَةٌ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَا یَلْقَی اللّٰهَ بِهِمَا عَبْدٌ غَیْرُ شَاكٍّ فَیُحْجَبُ عَنِ الْجَنَّةِ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۲۵۳۵-۴۰۱۰)

سب اپنے اپنے برتنوں میں کھانا بھر لیں۔ چنانچہ تمام لوگوں نے اپنے اپنے برتن بھر لیے یہاں تک کہ لشکر کے تمام برتن بھر گئے اور سب نے مل کر کھانا کھایا اور سیر ہو گئے اور کھانا پھر بھی بچ گیا' رسول اللہ ﷺ نے یہ دیکھ کر فرمایا! میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں اور یہ کہ میں اللہ تعالیٰ کا رسول ہوں اور جو شخص بھی اس کلمہ پر یقین کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے گا وہ شخص جنتی ہوگا۔

۱۳۹- حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رَشِیْدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِیْدُ یَعْنِی ابْنَ مُسْلِمٍ عَنِ ابْنِ جَابِرٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ عُمَیْرُ بْنُ هَانِیءٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ جُنَادَةُ بْنُ اَبِیْ اُمَیَّةَ حَدَّثَنَا عُبَادَةُ ابْنُ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ قَالَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ وَ اَنَّ عِیْسٰی عَبْدُ اللّٰهِ وَ ابْنُ اَمَتِهٖ وَ كَلِمَتُهٗ اَلْقَاهَا اِلٰی مَرْیَمَ وَ رُوْحٌ مِّنْهُ وَ اَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَّ اَنَّ النَّارَ حَقٌّ اَدْخَلَهُ اللّٰهُ مِنْ اَیِّ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ الثَّمَانِیَةِ شَآءَ. البخاری (۳۴۳۵)

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کلمۂ شہادت پڑھے اور اس بات کی گواہی دے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے بندے' اس کی بندی مریم کے بیٹے ہیں اور اس کا وہ کلمہ ہیں جس کو اس نے حضرت مریم کی طرف القا کیا تھا۔ اور اللہ تعالیٰ کی پسندیدہ روح ہیں' اور یہ کہ جنت حق ہے اور دوزخ حق ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو جنت کے آٹھ دروازوں میں سے جس دروازے سے وہ چاہے گا اس کو جنت میں داخل کر دے گا۔

۱۴۰- حَدَّثَنِیْ اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ الدَّوْرَقِیُّ حَدَّثَنَا مُبَشِّرُ بْنُ اِسْمَاعِیْلَ عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ عَنْ عُمَیْرِ بْنِ هَانِیءٍ فِیْ هٰذَا الْاِسْنَادِ بِمِثْلِهٖ غَیْرَ اَنَّهٗ قَالَ اَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ عَلٰی مَا كَانَ مِنْ عَمَلٍ وَّلَمْ یَذْكُرْ مِنْ اَیِّ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ الثَّمَانِیَةِ شَآءَ. سابقہ (۱۳۹)

امام مسلم نے یہی حدیث ایک اور سند سے بھی ذکر کی ہے جس کے اخیر میں یہ ہے کہ اس کے عمل جیسے بھی ہوں اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل کر دے گا' اور اس روایت میں ''آٹھ دروازوں میں سے جس سے چاہے'' کا ذکر نہیں ہے۔

۱۴۱- حَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ حَدَّثَنَا لَیْثٌ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ یَحْیَی ابْنِ حَبَّانَ عَنِ ابْنِ مُحَیْرِیْزٍ عَنِ الصُّنَابِحِیِّ عَنْ عُبَادَةَ ابْنِ الصَّامِتِ اَنَّهٗ قَالَ دَخَلْتُ عَلَیْهِ وَهُوَ فِی الْمَوْتِ فَبَكَیْتُ فَقَالَ لِیْ مَهْلًا لِمَ تَبْكِیْ فَوَاللّٰهِ لَئِنِ اسْتُشْهِدْتُّ لَاَشْهَدَنَّ لَكَ وَ لَئِنْ شُفِعْتُ لَاَشْفَعَنَّ لَكَ وَلَئِنِ اسْتَطَعْتُ لَاَنْفَعَنَّكَ ثُمَّ قَالَ وَاللّٰهِ مَا مِنْ حَدِیْثٍ سَمِعْتُهٗ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ لَكُمْ فِیْهِ خَیْرٌ اِلَّا حَدَّثْتُكُمُوْهُ اِلَّا حَدِیْثًا وَّاحِدًا وَسَوْفَ اُحَدِّثُكُمُوْهُ الْیَوْمَ وَقَدْ اُحِیْطَ بِنَفْسِیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ یَقُوْلُ مَنْ شَهِدَ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ حَرَّمَ اللّٰهُ

صنابحی بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت عبادہ بن صامت کی عیادت کے لیے گیا' حضرت عبادہ نزع کی حالت میں تھے میں انہیں دیکھ کر رونے لگا انہوں نے فرمایا روتے کیوں ہو بہ خدا اگر مجھے گواہ بنایا گیا تو میں تمہارے حق میں گواہی دوں گا اور اگر مجھے شفیع بنایا گیا تو میں تمہارے حق میں شفاعت کروں گا اور اگر مجھے قدرت ہوئی تو تم کو ضرور نفع پہنچاؤں گا' اس کے بعد فرمایا میں نے ایک حدیث کے علاوہ رسول اللہ ﷺ سے سنی ہوئی تمام احادیث تم کو سنا دیں اور وہ حدیث بھی آج تم کو سنا دیتا ہوں' کیونکہ یہ میرا آخری وقت ہے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ جس شخص نے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی گواہی

www.alahazratnetwork.org

عَلَيْهِ النَّارَ. الترمذی (۲۶۳۸)

۱۴۲- حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ كُنْتُ رِدْفَ النَّبِيِّ ﷺ لَيْسَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ إِلَّا مُؤْخِرَةُ الرَّحْلِ فَقَالَ يَا مُعَاذُ بْنَ جَبَلٍ قُلْتُ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَسَعْدَيْكَ ثُمَّ سَارَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ يَا مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ قُلْتُ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَسَعْدَيْكَ ثُمَّ سَارَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ يَا مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ قُلْتُ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَسَعْدَيْكَ قَالَ هَلْ تَدْرِي مَا حَقُّ اللّٰهِ عَلَى الْعِبَادِ قَالَ قُلْتُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّ حَقَّ اللّٰهِ عَلَى الْعِبَادِ أَنْ يَعْبُدُوهُ وَلَا يُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا ثُمَّ سَارَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ يَا مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ قُلْتُ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَسَعْدَيْكَ قَالَ هَلْ تَدْرِي مَا حَقُّ الْعِبَادِ عَلَى اللّٰهِ إِذَا فَعَلُوا ذٰلِكَ قُلْتُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ أَنْ لَا يُعَذِّبَهُمْ. البخاری (۵۹۶۷-۶۲۶۷-۶۵۰۰)

تحفۃ الاشراف (۳۰۸)

دی' اللہ تعالیٰ اس پر جہنم کی آگ حرام کر دے گا۔

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک سفر میں' میں رسول اللہ ﷺ کی سواری پر آپ کے پیچھے بیٹھا ہوا تھا' میرے اور رسول اللہ ﷺ کے درمیان کجاوے کی درمیانی لکڑی حائل تھی' اچانک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے معاذ بن جبل! میں نے عرض کیا لبیک یا رسول اللہ! کچھ دور چلنے کے بعد پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے معاذ بن جبل! میں نے عرض کیا لبیک یا رسول اللہ! پھر کچھ دور چلنے کے بعد رسول اللہ نے فرمایا: اے معاذ بن جبل! میں نے عرض کیا: میں آپ کی فرمانبرداری کے لیے تیار ہوں' آپ نے فرمایا کیا تم جانتے ہو بندوں پر اللہ تعالیٰ کا کیا حق ہے؟ میں نے عرض کیا اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول ہی خوب جاننے والا ہے' آپ نے فرمایا: بندوں پر اللہ تعالیٰ کا حق یہ ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ ہی کی عبادت کریں اور کسی کو اس کا شریک نہ بنائیں' اس کے بعد حضور کچھ دیر تک سفر کرتے رہے پھر فرمایا اے معاذ بن جبل! میں نے عرض کیا لبیک میں آپ کے احکام کی اطاعت کے لیے حاضر ہوں' یا رسول اللہ! فرمایا تمہیں معلوم ہے جب بندے یہ احکام بجا لائیں تو ان کا اللہ تعالیٰ پر کیا حق ہے؟ میں نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول ہی خوب جانتا ہے' فرمایا بندوں کا اللہ تعالیٰ پر حق یہ ہے کہ اللہ انہیں عذاب نہ دے۔

۱۴۳- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ سَلَّامُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ كُنْتُ رِدْفَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ عَلٰى حِمَارٍ يُقَالُ لَهُ عُفَيْرٌ قَالَ فَقَالَ يَا مُعَاذُ أَتَدْرِي مَا حَقُّ اللّٰهِ عَلَى الْعِبَادِ وَمَا حَقُّ الْعِبَادِ عَلَى اللّٰهِ قَالَ قُلْتُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّ حَقَّ اللّٰهِ عَلَى الْعِبَادِ أَنْ يَعْبُدُوهُ وَلَا يُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَحَقُّ الْعِبَادِ عَلَى اللّٰهِ أَنْ لَا يُعَذِّبَ مَنْ لَا يُشْرِكُ بِهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَفَلَا أُبَشِّرُ النَّاسَ قَالَ لَا تُبَشِّرْهُمْ فَيَتَّكِلُوا. تحفۃ الاشراف (۱۱۳۵۱)

البخاری (۲۸۵۶) ابوداؤد (۲۸۵۶) الترمذی (۲۶۴۳)

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں خچر نامی دراز گوش پر رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سوار تھا۔ حضور نے فرمایا: اے معاذ! کیا تم جانتے ہو کہ اللہ تعالیٰ کا بندوں پر اور بندوں کا اللہ تعالیٰ پر کیا حق ہے؟ میں نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول ہی خوب جاننے والا ہے' فرمایا اللہ تعالیٰ کا بندوں پر حق یہ ہے کہ وہ اس کی عبادت کریں اور کسی کو اس کا شریک نہ بنائیں اور اللہ تعالیٰ پر بندوں کا حق یہ ہے کہ وہ ان کو عذاب نہ دے' جنہوں نے کسی کو اس کا شریک نہیں ٹھہرایا' حضرت معاذ کہتے ہیں میں نے عرض کیا حضور میں لوگوں کو یہ خوش خبری نہ سناؤں! فرمایا: نہیں ورنہ وہ اسی پر توکل کر کے بیٹھ جائیں

www.alahazratnetwork.org

گے۔

١٤٤- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَ ابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِي حُصَيْنٍ وَالْاَشْعَثِ بْنِ سُلَيْمٍ اَنَّهُمَا سَمِعَا الْاَسْوَدَ بْنَ هِلَالٍ يُحَدِّثُ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَا مُعَاذُ اَتَدْرِيْ مَا حَقُّ اللّٰهِ عَلَى الْعِبَادِ قَالَ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ اَنْ يَّعْبُدَ اللّٰهَ وَلَا يُشْرِكَ بِهٖ شَيْئًا قَالَ اَتَدْرِيْ مَا حَقُّهُمْ عَلَيْهِ اِذَا فَعَلُوْا ذٰلِكَ قُلْتُ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ اَنْ لَّا يُعَذِّبَهُمْ. البخاری (۷۳۷۳) تحفۃ الاشراف (۱۱۳۰۶)

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے معاذ! کیا تم جانتے ہو اللہ کا بندوں پر کیا حق ہے؟ میں نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول ہی خوب جانتا ہے' آپ نے فرمایا یہ کہ وہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں اور کسی چیز کو اس کا شریک نہ قرار دیں' پھر فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ جب بندے یہ احکام بجالائیں تو ان کا اللہ تعالیٰ پر کیا حق ہے؟ میں نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول ہی خوب جاننے والا ہے' فرمایا یہ کہ اللہ تعالیٰ ان کو عذاب نہ دے۔

١٤٥- حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ اَبِيْ حُصَيْنٍ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاذًا يَّقُوْلُ دَعَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَاَجَبْتُهٗ فَقَالَ هَلْ تَدْرِيْ مَا حَقُّ اللّٰهِ عَلَى النَّاسِ بِنَحْوِ حَدِيْثِهِمْ. سابقہ (١٤٤)

امام مسلم نے ایک اور سند کے ساتھ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث روایت کی ہے اس میں یہ تغیر ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے معاذ بن جبل کو بلایا اور پھر یہ مکالمہ ہوا۔

١٤٦- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُوْنُسَ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ هُرَيْرَةَ قَالَ كُنَّا قُعُوْدًا حَوْلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مَعَنَا اَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرُ فِيْ نَفَرٍ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ بَيْنِ اَظْهُرِنَا فَاَبْطَاَ عَلَيْنَا وَ خَشِيْنَا اَنْ يُّقْطَعَ دُوْنَنَا وَ فَزِعْنَا فَقُمْنَا فَكُنْتُ اَوَّلَ مَنْ فَزِعَ فَخَرَجْتُ اَبْتَغِيْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ حَتّٰى اَتَيْتُ حَائِطًا لِلْاَنْصَارِ لِبَنِي النَّجَّارِ فَدُرْتُ بِهٖ هَلْ اَجِدُ لَهٗ بَابًا فَلَمْ اَجِدْ فَاِذَا رَبِيْعٌ يَدْخُلُ فِيْ جَوْفِ حَائِطٍ مِنْ بِئْرٍ خَارِجَةٍ وَالرَّبِيْعُ الْجَدْوَلُ فَاحْتَفَزْتُ كَمَا يَحْتَفِزُ الثَّعْلَبُ فَدَخَلْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ فَقُلْتُ نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ مَا شَاْنُكَ قَالَ قُلْتُ كُنْتَ بَيْنَ اَظْهُرِنَا فَقُمْتَ فَاَبْطَاْتَ عَلَيْنَا فَخَشِيْنَا اَنْ تُقْطَعَ دُوْنَنَا فَفَزِعْنَا فَكُنْتُ اَوَّلَ مَنْ فَزِعَ فَاَتَيْتُ هٰذَا الْحَائِطَ فَاحْتَفَزْتُ كَمَا يَحْتَفِزُ الثَّعْلَبُ وَ هٰؤُلَاءِ النَّاسُ وَرَائِيْ فَقَالَ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ وَ اَعْطَانِيْ نَعْلَيْهِ فَقَالَ اذْهَبْ بِنَعْلَيَّ هَاتَيْنِ فَمَنْ لَّقِيْتَ مِنْ وَّرَاءِ هٰذَا الْحَائِطِ يَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُسْتَيْقِنًا بِهَا قَلْبُهٗ فَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ فَكَانَ اَوَّلَ مَنْ لَّقِيْتُ عُمَرُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے اور ہمارے ساتھ دیگر صحابہ کے علاوہ حضرت ابو بکر صدیق اور عمر فاروق رضی اللہ عنہما بھی بیٹھے ہوئے تھے' اچانک رسول اللہ ﷺ اٹھ کر چلے گئے اور کافی دیر تک تشریف نہ لائے تو ہمیں خوف ہوا کہ کہیں خدانخواستہ آپ کو کوئی تکلیف نہ پہنچی ہو' اس خیال سے ہم سب کھڑے ہو گئے سب سے پہلے میں گھبرا کر آپ کی تلاش میں نکلا اور انصار بنی نجار کے باغ تک پہنچ گیا' میں باغ کے چاروں طرف گھومتا رہا لیکن مجھے اندر جانے کے لیے کوئی دروازہ نہ ملا۔ اتفاقاً ایک نالہ دکھائی دیا جو باہر کے کنوئیں سے باغ کے اندر کی طرف جا رہا تھا' میں لومڑی کی طرح گھسٹ کر اس نالہ کے راستہ رسول اللہ ﷺ تک پہنچا' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ابو ہریرہ! میں نے عرض کیا جی یا رسول اللہ! حضور نے فرمایا کیا بات ہے؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ ہمارے درمیان تشریف فرما تھے پھر آپ اچانک اٹھ کر تشریف لے گئے' آپ کی واپسی میں دیر ہو گئی' اس وجہ سے ہمیں خوف دامن گیر ہوا کہ کہیں دشمن آپ کو تنہا دیکھ کر پریشان نہ کریں' ہم

www.alahazratnetwork.org

بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ مَا هَاتَانِ النَّعْلَانِ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ قُلْتُ هَاتَيْنِ نَعْلَا رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ بَعَثَنِي بِهِمَا مَنْ لَقِيتُ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُسْتَيْقِنًا بِهَا قَلْبُهُ بَشَّرْتُهُ بِالْجَنَّةِ قَالَ فَضَرَبَ عُمَرُ بِيَدِهِ بَيْنَ ثَدْيَيَّ فَخَرَرْتُ لِاسْتِي فَقَالَ ارْجِعْ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ فَرَجَعْتُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَأَجْهَشْتُ بُكَاءً وَرَكِبَنِي عُمَرُ فَإِذَا هُوَ عَلَى أَثَرِي فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَا لَكَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ قُلْتُ لَقِيتُ عُمَرَ فَأَخْبَرْتُهُ بِالَّذِي بَعَثْتَنِي بِهِ فَضَرَبَ بَيْنَ ثَدْيَيَّ ضَرْبَةً فَخَرَرْتُ لِاسْتِي فَقَالَ ارْجِعْ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَا عُمَرُ مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا فَعَلْتَ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي أَبَعَثْتَ أَبَا هُرَيْرَةَ بِنَعْلَيْكَ مَنْ لَقِيَ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُسْتَيْقِنًا بِهَا قَلْبُهُ بَشَّرَهُ بِالْجَنَّةِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَلَا تَفْعَلْ فَإِنِّي أَخْشَى أَنْ يَتَّكِلَ النَّاسُ فَخَلِّهِمْ يَعْمَلُونَ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَخَلِّهِمْ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۴۸۴۳)

سب گھبرا کر اٹھ کھڑے ہوئے اور سب سے پہلے میں آپ کی تلاش میں نکلا۔ پس میں اس باغ تک پہنچا اور لومڑی کی طرح گھسٹ کر باغ کے اندر آ گیا' باقی صحابہ میرے پیچھے آ رہے ہیں' رسول اللہ ﷺ نے اپنی نعلین مبارک مجھے عطا فرمائیں اور فرمایا اے ابو ہریرہ! میری یہ دونوں جوتیاں لے کر چلے جاؤ اور باغ کے باہر جو شخص تم کو کلمہ طیبہ کی دلی یقین سے شہادت دیتا ہوا ملے اس کو جنت کی بشارت دے دو۔ حضرت ابو ہریرہ کہتے ہیں کہ باغ کے باہر سب سے پہلے میری ملاقات حضرت عمر سے ہوئی۔ انہوں نے پوچھا اے ابو ہریرہ! یہ جوتیاں کیسی ہیں؟ میں نے کہا یہ رسول اللہ ﷺ کی جوتیاں ہیں جو حضور نے مجھے اس لیے دی ہیں کہ جو شخص بھی مجھے یقین کے ساتھ کلمہ طیبہ کی گواہی دیتا ہوا ملے اس کو میں جنت کی بشارت دے دوں' یہ سن کر حضرت عمر نے میرے سینہ پر ایک تھپڑ مارا جس کی وجہ سے میں پیٹھ کے بل گر پڑا' پھر حضرت عمر نے مجھ سے کہا' رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں واپس جاؤ! پس میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پہنچ کر رونے لگا ساتھ ہی حضرت عمر بھی پہنچ گئے' رسول اللہ ﷺ نے پوچھا اے ابو ہریرہ کیا ہوا؟ میں نے عرض کیا سب سے پہلے میری ملاقات حضرت عمر سے ہوئی میں نے ان کو آپ کا پیغام پہنچایا' انہوں نے میرے سینہ پر تھپڑ مار کر مجھے پیٹھ کے بل گرا دیا اور کہا واپس چلے جاؤ' رسول اللہ ﷺ نے حضرت عمر سے پوچھا تم نے ایسا کیوں کیا؟ حضرت عمر نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا واقعی آپ نے ابو ہریرہ کو اپنی جوتیاں دے کر بھیجا تھا کہ جو شخص اسے یقین قلب کے ساتھ کلمہ طیبہ کی گواہی دیتا ہوا ملے اس کو یہ جنت کی بشارت دے دے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہاں! حضرت عمر نے عرض کیا حضور ایسا نہ کریں کیونکہ مجھے اندیشہ ہے کہ لوگ پھر کلمہ پر ہی بھروسہ کر کے بیٹھ جائیں گے' ان کو عمل کرنے دیجیے' آپ نے فرمایا اچھا پھر انہیں عمل کرنے دو۔

۱۴۷- حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک سواری پر سوار تھے اور حضرت معاذ بن

www.alahazratnetwork.org

النَّبِيَّ ﷺ وَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ رَدِيفُهُ عَلَى الرَّحْلِ فَقَالَ يَا مُعَاذُ قَالَ لَبَّيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَسَعْدَيْكَ قَالَ يَا مُعَاذُ قَالَ لَبَّيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَ سَعْدَيْكَ قَالَ يَا مُعَاذُ قَالَ لَبَّيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَ سَعْدَيْكَ قَالَ مَا مِنْ عَبْدٍ يَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ رَسُوْلُهُ اِلَّا حَرَّمَهُ اللّٰهُ عَلَى النَّارِ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَفَلَا اُخْبِرُ بِهَا فَيَسْتَبْشِرُوْا قَالَ اِذًا يَتَّكِلُوْا فَاَخْبَرَ بِهَا مُعَاذٌ عِنْدَ مَوْتِهِ تَاَثُّمًا. البخاری (۱۲۸)

تحفۃ الاشراف (۱۳۶۳)

جبل آپ کے پیچھے بیٹھے ہوئے تھے' حضور نے فرمایا یا معاذ! حضرت معاذ نے کہا لبیک یا رسول اللہ! آپ نے پھر فرمایا یا معاذ! حضرت معاذ نے کہا لبیک یا رسول اللہ! آپ نے پھر فرمایا: اے معاذ! حضرت معاذ بن جبل نے کہا لبیک یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا جو شخص اس بات کی گواہی دے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں اور یہ کہ محمد اللہ کے بندے اور رسول ہیں' اللہ تعالیٰ اس شخص کو دوزخ پر حرام کر دے گا۔ حضرت معاذ نے عرض کیا کہ حضور! میں لوگوں کو یہ خوش خبری نہ سنا دوں' آپ نے فرمایا پھر لوگ اس پر اعتماد کر کے بیٹھ جائیں گے' پھر حضرت معاذ نے موت کے وقت گناہ سے بچنے کے لیے یہ حدیث بیان کر دی۔

۱۴۸- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ الْمُغِيْرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَحْمُوْدُ بْنُ الرَّبِيْعِ عَنْ عِتْبَانَ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِيْنَةَ فَلَقِيْتُ عِتْبَانَ فَقُلْتُ حَدِيْثٌ بَلَغَنِي عَنْكَ قَالَ اَصَابَنِي فِي بَصَرِي بَعْضُ الشَّيْءِ فَبَعَثْتُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَنِّي اُحِبُّ اَنْ تَاْتِيَنِي تُصَلِّيَ فِي مَنْزِلِي فَاَتَّخِذَهُ مُصَلًّى قَالَ فَاَتَى النَّبِيُّ ﷺ وَمَنْ شَاءَ اللّٰهُ مِنْ اَصْحَابِهِ فَدَخَلَ وَهُوَ يُصَلِّي فِي مَنْزِلِي وَ اَصْحَابُهُ يَتَحَدَّثُوْنَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ اَسْنَدُوْا عُظْمَ ذٰلِكَ وَ كِبْرَهُ اِلٰى مَالِكِ ابْنِ دُخْشُمٍ قَالَ وَدُّوْا اَنَّهُ دَعَا عَلَيْهِ فَهَلَكَ وَدُّوْا اَنَّهُ اَصَابَهُ شَيْءٌ فَقَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الصَّلٰوةَ وَ قَالَ اَلَيْسَ يَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَنِّي رَسُوْلُ اللّٰهِ قَالُوْا اِنَّهُ يَقُوْلُ ذٰلِكَ وَمَا هُوَ فِي قَلْبِهِ قَالَ لَا يَشْهَدُ اَحَدٌ اَنَّهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَنِّي رَسُوْلُ اللّٰهِ فَيَدْخُلُ النَّارَ اَوْ تَطْعَمُهُ قَالَ اَنَسٌ فَاَعْجَبَنِي هٰذَا الْحَدِيْثُ فَقُلْتُ لِابْنِي اُكْتُبْهُ فَكَتَبَهُ. البخاری (۴۲۴-۴۲۵-۶۶۷-۶۸۶-۸۳۸-۸۴۰-۱۱۸۶-۴۰۰۹-۵۴۰۱-۶۴۲۳-۶۹۳۸) مسلم (۱۴۹۴-۱۴۹۵-۱۴۹۶) النسائی (۷۸۷-۱۳۲۶) ابن ماجہ (۷۵۴)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھ سے محمود بن ربیع نے کہا کہ مدینہ میں میری ملاقات عتبان بن مالک رضی اللہ عنہ سے ہوئی میں نے کہا میں نے آپ کی روایت کردہ ایک حدیث سنی ہے وہ مجھے براہِ راست سنایئے' حضرت عتبان نے کہا میری آنکھوں میں کچھ تکلیف واقع ہو گئی تھی' اس لیے میں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پیغام بھیجا کہ حضور میری تمنا ہے کہ آپ میرے گھر تشریف لا کر کسی جگہ نماز پڑھ لیں تا کہ میں اس جگہ کو نماز پڑھنے کے لیے متعین کر لوں' حضرت عتبان نے کہا پھر رسول اللہ ﷺ چند صحابہ کے ساتھ میرے گھر تشریف لائے' رسول اللہ ﷺ نماز میں مشغول ہو گئے اور صحابہ آپس میں باتیں کرنے لگے' دورانِ گفتگو مالک بن دخشم کا بھی ذکر کیا گیا' لوگوں نے اسے مغرور اور متکبر کہا اور یہ خواہش ظاہر کی کہ حضور اس کے حق میں ہلاکت کی دعا فرمائیں' رسول اللہ ﷺ نے نماز سے فارغ ہو کر ان سے پوچھا کہ کیا مالک بن دخشم اس بات کی گواہی نہیں دیتا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں اور میں اللہ تعالیٰ کا رسول ہوں؟ صحابہ نے کہا وہ زبانی تو کہتا ہے لیکن دل سے نہیں کہتا' آپ نے فرمایا جو شخص بھی اس بات کی گواہی دے گا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں اور میں اللہ کا رسول

www.alahazratnetwork.org

ہوں' وہ دوزخ میں داخل ہو گا نہ دوزخ اسے کھائے گی' حضرت انس کہتے ہیں کہ یہ حدیث مجھے بہت اچھی معلوم ہوئی' میں نے اپنے بیٹے سے کہا اس کو لکھ لو' تو انہوں نے اس حدیث کو لکھ لیا۔

۱۴۹- حَدَّثَنِیْ اَبُوْ بَکْرِ بْنُ نَافِعٍ الْعَبْدِیُّ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسٍ حَدَّثَنِیْ عُتْبَانُ ابْنُ مَالِکٍ اَنَّهٗ عَمِیَ فَاَرْسَلَ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ تَعَالَ فَخُطَّ لِیْ مَسْجِدًا فَجَآءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَجَآءَ قَوْمُهٗ فَتَنَحَّیٰ رَجُلٌ مِّنْهُمْ یُقَالُ لَهٗ مَالِکُ بْنُ الدُّخَیْشِمِ ثُمَّ ذَکَرَ نَحْوَ حَدِیْثِ سُلَیْمَانَ ابْنِ الْمُغِیْرَةِ. سابقہ (۱۴۸)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں مجھے عتبان بن مالک رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ وہ نابینا ہو گئے تھے اس وجہ سے انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پیغام بھیجا کہ میرے مکان پر تشریف لا کر نماز پڑھنے کے لیے ایک جگہ متعین کر دیجیے' جب حضور تشریف لائے تو حضرت عتبان بن مالک کے خاندان کے لوگ آئے' لیکن مالک بن دخیشم نہیں آئے' باقی حدیث حسب سابق ہے۔

۱۱- بَابُ الدَّلِیْلِ عَلٰی اَنَّ مَنْ رَّضِیَ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ ﷺ رَسُوْلًا فَهُوَ مُؤْمِنٌ وَّاِنِ ارْتَکَبَ الْمَعَاصِیَ الْکَبَآئِرَ

جو شخص اللہ تعالیٰ کو رب' اسلام کو دین اور محمد ﷺ کو نبی مان کر راضی ہو' وہ مؤمن ہے خواہ وہ گناہ کبیرہ کا ارتکاب کرے

۱۵۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیٰی بْنِ اَبِیْ عُمَرَ الْمَکِّیُّ وَ بِشْرُ بْنُ الْحَکَمِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِیْزِ وَهُوَ ابْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِیُّ عَنْ یَزِیْدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِیْمَ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الْعَبَّاسِ ابْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ یَقُوْلُ ذَاقَ طَعْمَ الْاِیْمَانِ مَنْ رَّضِیَ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ ﷺ رَسُوْلًا. الترمذی (۲۶۲۳) تحفہ: ۱۰ شراف (۵۱۲۷)

حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اللہ تعالیٰ کو رب' اسلام کو دین' اور محمد ﷺ کو رسول مان کر راضی ہو گیا اس نے ایمان کا ذائقہ چکھ لیا۔

ف: اس حدیث کا معنی یہ ہے کہ جس شخص نے اللہ کے سوا اور کسی چیز کو اپنا مطلوب نہیں بنایا' اسلام کے سوا اور کسی طریقہ کو نہیں اپنایا اور محمد ﷺ کے سوا اور کسی کی شریعت کو نہیں اپنایا' اس کے ظاہر اور باطن میں اسلام سرایت کر جائے گا۔

۱۲- بَابُ بَیَانِ عَدَدِ شُعَبِ الْاِیْمَانِ وَ اَفْضَلِهَا وَاَدْنَاهَا وَ فَضِیْلَةِ الْحَیَآءِ وَ کَوْنِهٖ مِنَ الْاِیْمَانِ

ایمان کی شاخوں کی تعداد' ایمان کے اعلیٰ اور ادنیٰ درجہ کا بیان اور حیاء بھی ایمان کا ایک حصہ ہے

۱۵۱- حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِیْدٍ وَ عَبْدُ بْنُ حُمَیْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ الْعَقَدِیُّ حَدَّثَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِیْنَارٍ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ الْاِیْمَانُ بِضْعٌ وَّ سَبْعُوْنَ شُعْبَةً وَالْحَیَآءُ شُعْبَةٌ مِّنَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ایمان کی ستر (۷۰) سے زیادہ شاخیں ہیں اور حیاء بھی ایمان کی ایک شاخ ہے۔

www.alahazratnetwork.org

الْإِيْمَانِ. البخاری(۹) ابوداؤد(٤٦٧٦) الترمذی(٢٦١٤) النسائی (٥٠١٩-٥٠٢٠-٥٠٢١) ابن ماجہ(٥٧) تحفۃ الاشراف (١٢٨١٦)

۱۵۲- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَلْاِيْمَانُ بِضْعٌ وَ سَبْعُوْنَ اَوْ بِضْعٌ وَ سِتُّوْنَ شُعْبَةً فَاَفْضَلُهَا قَوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَدْنَاهَا اِمَاطَةُ الْاَذٰى عَنِ الطَّرِيْقِ وَالْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِّنَ الْاِيْمَانِ. سابقہ(۱۵۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ایمان کی ستر یا ساٹھ سے زیادہ شاخیں ہیں ان میں سب سے افضل شاخ کلمہ طیبہ کا اقرار ہے اور سب سے ادنیٰ شاخ راستہ میں سے کسی تکلیف دہ چیز کو دور کر دینا ہے اور حیاء بھی ایمان کی ایک شاخ ہے۔

۱۵۳- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهٗ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ رَجُلًا يَعِظُ اَخَاهُ فِي الْحَيَاءِ فَقَالَ اَلْحَيَاءُ مِنَ الْاِيْمَانِ.

الترمذی(٢٦١٥) ابن ماجہ(٥٨)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دیکھا کہ ایک شخص اپنے بھائی کو حیاء کرنے سے منع کر رہا ہے یہ سن کر آپ نے فرمایا: حیاء ایمان کی ایک شاخ ہے۔

۱۵۴- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ مَرَّ بِرَجُلٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ يَعِظُ اَخَاهُ. مسلم، تحفۃ الاشراف(٦٩٥٤)

امام مسلم نے ایک اور سند سے اسی حدیث کو روایت کیا جس میں یہ بیان ہے کہ حیاء سے روکنے والا شخص ایک انصاری صحابی تھا۔

۱۵۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا السَّوَّارِ يُحَدِّثُ اَنَّهٗ سَمِعَ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اَلْحَيَاءُ لَا يَاْتِيْ اِلَّا بِخَيْرٍ فَقَالَ بُشَيْرُ بْنُ كَعْبٍ اِنَّهٗ مَكْتُوْبٌ فِي الْحِكْمَةِ اَنَّ مِنْهُ وَقَارًا وَّمِنْهُ سَكِيْنَةً فَقَالَ عِمْرَانُ اُحَدِّثُكَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَتُحَدِّثُنِيْ عَنْ صُحُفِكَ.

البخاری(٦١١٧)

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حیاء سے بھلائی ہی حاصل ہوتی ہے یہ سن کر بشیر بن کعب نے کہا کہ حکمت کی کتابوں میں لکھا ہوا ہے کہ حیاء سے وقار اور اطمینان حاصل ہوتا ہے' حضرت عمران نے اس کے جواب میں کہا میں تم کو حدیثِ رسول سنا رہا ہوں اور تم اس کے مقابلہ میں اپنی کتابوں کی باتیں پیش کر رہے ہو۔

۱۵۶- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اِسْحَاقَ وَهُوَ ابْنُ سُوَيْدٍ اَنَّ اَبَا قَتَادَةَ حَدَّثَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ فِيْ رَهْطٍ مِّنَّا وَفِيْنَا بُشَيْرُ بْنُ كَعْبٍ فَحَدَّثَنَا عِمْرَانُ يَوْمَئِذٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَلْحَيَاءُ خَيْرٌ كُلُّهٗ قَالَ اَوْ قَالَ اَلْحَيَاءُ كُلُّهٗ خَيْرٌ فَقَالَ بُشَيْرُ بْنُ كَعْبٍ اِنَّا لَنَجِدُ فِيْ بَعْضِ الْكُتُبِ اَوِ الْحِكْمَةِ اَنَّ مِنْهُ سَكِيْنَةً وَّوَقَارًا لِلّٰهِ تَعَالٰى وَمِنْهُ ضَعْفٌ قَالَ فَغَضِبَ

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک دن ہم اپنے ساتھیوں کے ساتھ حضرت عمران بن حصین کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اور ہم میں بشیر بن کعب بھی موجود تھے' حضرت عمران نے ایک حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حیاء پوری کی پوری خیر ہے یا آپ نے فرمایا حیاء مکمل خیر ہے' بشیر بن کعب نے کہا ہم نے بعض کتابوں میں یہ پڑھا ہے کہ بعض دفعہ حیاء سے وقار اور اطمینان حاصل ہوتا ہے اور بعض

www.alahazratnetwork.org

عِمْرَانُ حَتّٰی اَحْمَرَّتَا عَيْنَاهُ وَ قَالَ اَلَآ اَرَانِیْ اُحَدِّثُکَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَ تُعَارِضُ فِيْهِ قَالَ فَاَعَادَ عِمْرَانُ الْحَدِيْثَ قَالَ فَمَا زِلْنَا نَقُوْلُ اِنَّهٗ مِنَّا يَا اَبَا نُجَيْدٍ اِنَّهٗ لَا بَاْسَ بِهٖ.

ابوداؤد (٤٧٩٦)

تحفۃ الاشراف (١٠٨٧٨)

دفعہ اس سے کمزوری پیدا ہوتی ہے۔ یہ سن کر حضرت عمران کی آنکھیں غصہ سے سرخ ہوگئیں اور فرمانے لگے میں تم کو حدیث رسول اللہ ﷺ سناتا ہوں اور تم اس کے خلاف باتیں کہتے ہو۔ یہ کہہ کر حضرت عمران نے دوبارہ یہی حدیث بیان کی اور ہم ان کا غصہ ٹھنڈا کرنے کے لیے کہنے لگے اے ابو نجید! بشیر ہم ہی میں سے ہیں اور انہوں نے یہ بات کسی بری نیت سے نہیں کہی۔

١٥٧- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا النَّضْرُ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَامَةَ الْعَدَوِیُّ قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدَ بْنَ الرَّبِيْعِ الْعَدَوِیَّ يَقُوْلُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ نَحْوَ حَدِيْثِ حَمَّادِ ابْنِ زَيْدٍ. مسلم، تحفۃ الاشراف (١٠٧٩٢)

امام مسلم نے ایک اور سند کے ساتھ یہی روایت بعینہ اسی طرح ذکر کی ہے۔

١٣- بَابُ جَامِعِ اَوْصَافِ الْاِسْلَامِ

اسلام کے جامع اوصاف

١٥٨- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَ اَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ جَمِيْعًا عَنْ جَرِيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ سُفْيَانَ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الثَّقَفِیِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قُلْ لِّیْ فِی الْاِسْلَامِ قَوْلًا لَّا اَسْاَلُ عَنْهُ اَحَدًا بَعْدَکَ وَفِیْ حَدِيْثِ اَبِیْ اُسَامَةَ غَيْرَکَ قَالَ قُلْ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ ثُمَّ اسْتَقِمْ.

تحفۃ الاشراف (٤٧٨٤) الترمذی (٢٤١٠) ابن ماجہ (٣٩٧٢)

حضرت سفیان بن عبداللہ ثقفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! اسلام کے متعلق مجھے کوئی ایسا ارشاد فرمایئے کہ پھر میں آپ کے بعد کسی اور سے سوال نہ کروں' ابو اسامہ کی روایت میں ہے' میں آپ کے غیر سے سوال نہ کروں' آپ نے فرمایا: کہو میں اللہ پر ایمان لایا پھر اسی پر مستقیم رہو۔

١٤- بَابُ بَيَانِ تَفَاضُلِ الْاِسْلَامِ وَاَیِّ اُمُوْرِهٖ اَفْضَلُ

احکامِ اسلام میں سے بعض کی بعض پر فضیلت

١٥٩- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِیْ حَبِيْبٍ عَنْ اَبِی الْخَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَیُّ الْاِسْلَامِ خَيْرٌ قَالَ تُطْعِمُ الطَّعَامَ وَ تَقْرَاُ السَّلَامَ عَلٰی مَنْ عَرَفْتَ وَمَنْ لَّمْ تَعْرِفْ.

البخاری (١٢-٢٨-٥٨٨٢) ابوداؤد (٥١٩٣) النسائی (٥٠١٥) ابن ماجہ (٣٢٥٣) تحفۃ الاشراف (٨٩٢٧)

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ اسلام کا کون سا حکم بہتر ہے؟ آپ نے فرمایا: لوگوں کو کھانا کھلانا اور ہر مسلمان کو سلام کرنا' خواہ وہ شخص تمہارا جانا پہچانا ہو یا اجنبی۔

١٦٠- وَحَدَّثَنَا اَبُو الطَّاهِرِ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما بیان

www.alahazratnetwork.org

الْمِصْرِيُّ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ اَبِي الْخَيْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ ابْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يَقُوْلُ اِنَّ رَجُلًا سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ اَيُّ الْمُسْلِمِيْنَ خَيْرٌ قَالَ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِهٖ وَيَدِهٖ. مسلم تحفۃ الاشراف (۸۹۲۹)

کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کون سا مسلمان بہتر ہے؟ آپ نے فرمایا: جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔

۱۶۱- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ الْحُلْوَانِيُّ وَ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيْعًا عَنْ اَبِيْ عَاصِمٍ قَالَ عَبْدٌ اَنْبَاَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا الزُّبَيْرِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُوْلُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُوْلُ اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِهٖ وَ يَدِهٖ. مسلم تحفۃ الاشراف (۲۸۳۷)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (کامل) مسلمان وہ شخص ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔

۱۶۲- وَحَدَّثَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ الْاُمَوِيُّ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ حَدَّثَنَا اَبُوْ بُرْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ اَبِيْ بُرْدَةَ بْنِ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيُّ الْاِسْلَامِ اَفْضَلُ قَالَ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِهٖ وَ يَدِهٖ.

وَحَدَّثَنِيْهِ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعِيْدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنِيْ بُرَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَيُّ الْمُسْلِمِيْنَ اَفْضَلُ فَذَكَرَ مِثْلَهٗ.

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا یا رسول اللہ! اسلام کا کون سا عمل افضل ہے؟ فرمایا: مسلمان کے جس عمل کے سبب سے اس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔

امام مسلم نے ایک اور سند کے ساتھ حضرت ابوموسیٰ سے یہی روایت ذکر کی ہے اور اس میں یہ الفاظ ہیں کون سا مسلمان افضل ہے۔

البخاری (۱۱) الترمذی (۲۵۰۴) النسائی (۵۰۱۴) تحفۃ الاشراف (۹۰۴۱)

۱۵- بَابُ خِصَالٍ مَنِ اتَّصَفَ بِهِنَّ وَجَدَ حَلَاوَةَ الْاِيْمَانِ

ان خصائل کا بیان جن کے ساتھ متصف ہونے سے ایمان کی حلاوت حاصل ہوتی ہے

۱۶۳- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ عُمَرَ وَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ جَمِيْعًا عَنِ الثَّقَفِيِّ قَالَ ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيْهِ وَجَدَ بِهِنَّ حَلَاوَةَ الْاِيْمَانِ مَنْ كَانَ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَ اَنْ يُّحِبَّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهٗ اِلَّا لِلّٰهِ وَ اَنْ يَّكْرَهَ اَنْ يَّعُوْدَ فِي الْكُفْرِ بَعْدَ اَنْ اَنْقَذَهُ اللّٰهُ مِنْهُ كَمَا يَكْرَهُ اَنْ يُّقْذَفَ فِي النَّارِ. البخاری (۱۶-۶۵۴۲) الترمذی (۲۶۲۴)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص میں تین خصلتیں ہوں گی' وہ ایمان کی مٹھاس کو پالے گا۔ (۱) اللہ اور اس کا رسول اس کو باقی تمام چیزوں سے زیادہ محبوب ہوں (۲) جس شخص سے بھی اس کو محبت ہو وہ محض اللہ تعالیٰ کی وجہ سے ہو (۳) کفر سے نجات پانے کے بعد دوبارہ کفر میں لوٹنے کو اس طرح ناپسند کرتا ہو جیسے آگ میں پھینکے جانے کو ناپسند کرتا ہو۔

۱۶۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَ ابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص میں تین خصلتیں ہوں وہ ایمان کا

www.alahazratnetwork.org

عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ثَلٰثٌ مَّنْ كُنَّ فِيْهِ وَجَدَ طَعْمَ الْاِيْمَانِ مَنْ كَانَ يُحِبُّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهٗ اِلَّا لِلّٰهِ وَمَنْ كَانَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَاَنْ يُّلْقٰى فِي النَّارِ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ اَنْ يَّرْجِعَ فِي الْكُفْرِ بَعْدَ اَنْ اَنْقَذَهُ اللّٰهُ مِنْهُ. البخاری (۲۱-۶۰۴۱) النسائی (۵۰۰۳) ابن ماجہ (۴۰۳۳)

مزہ پالے گا۔ (۱) جس شخص سے محبت کرے محض اللہ کے لیے کرے (۲) اللہ اور اس کا رسول اس کو سب سے زیادہ محبوب ہوں (۳) کفر سے نجات پانے کے بعد دوبارہ کفر میں لوٹنا اس کو آگ میں ڈالے جانے سے زیادہ ناپسند ہو۔

۱۶۵۰- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَنْبَاَنَا النَّضْرُ ابْنُ شُمَيْلٍ اَنْبَاَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِنَحْوِ حَدِيْثِهِمْ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ مِنْ اَنْ يَّرْجِعَ يَهُوْدِيًّا اَوْ نَصْرَانِيًّا. مسلم تحفۃ الاشراف (۳۴۲)

امام مسلم نے ایک اور سند سے بھی یہ روایت ذکر کی ہے جس میں یہ تغیر ہے' دوبارہ یہودی یا نصرانی ہو جانے سے آگ میں ڈالے جانے کو زیادہ بہتر سمجھے۔

۱۶- بَابُ وُجُوْبِ مَحَبَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَكْثَرَ مِنَ الْاَهْلِ وَالْوَلَدِ وَالْوَالِدِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ وَاِطْلَاقِ عَدَمِ الْاِيْمَانِ عَلٰى مَنْ لَّمْ يُحِبَّهٗ هٰذِهِ الْمَحَبَّةَ

اپنے والد' اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ رسول اللہ ﷺ سے محبت کا وجوب

۱۶۶- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ح وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ وَفِيْ حَدِيْثِ عَبْدِ الْوَارِثِ الرَّجُلُ حَتّٰى اَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ اَهْلِهٖ وَمَالِهٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ.

البخاری (۱۵) النسائی (۵۰۲۹)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی شخص مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ میں اس کے نزدیک اس کے اہل' اس کے مال اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔

۱۶۷- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى اَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ وَّلَدِهٖ وَوَالِدِهٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ. البخاری (۱۵) النسائی (۵۰۲۸) ابن ماجہ (۶۷)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ میں اس کے نزدیک اس کی اولاد' اس کے والد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔

۱۷- بَابُ الدَّلِيْلِ عَلٰى اَنَّ مِنْ خِصَالِ الْاِيْمَانِ اَنْ يُّحِبَّ لِاَخِيْهِ الْمُسْلِمِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهٖ مِنَ الْخَيْرِ

ایمان کا تقاضا یہ ہے کہ جو اچھی چیز اپنے لیے پسند کرے وہی اپنے مسلمان بھائی کے لیے بھی پسند کرے

۱۶۸- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص اس

www.alahazratnetwork.org

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى يُحِبَّ لِاَخِيْهِ اَوْ قَالَ لِجَارِهٖ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهٖ. البخاری (۱۳) الترمذی (۲۵۱۵) النسائی (۵۰۳۱-۵۰۵۴) ابن ماجہ (٦٦)

وقت تک مومن نہیں ہوگا جب تک کہ اپنے بھائی یا پڑوسی کے لیے ایسی چیز پسند نہ کرے جس کو خود اپنے لیے پسند کرتا ہو۔

۱۶۹- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتّٰى يُحِبَّ لِجَارِهٖ اَوْ قَالَ لِاَخِيْهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهٖ.

البخاری (۱۳) النسائی (۵۰۳۲)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا قسم اس ذات کی جس کے دستِ قدرت میں میری جان ہے کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہوگا جب تک اپنے پڑوسی یا بھائی کے لیے اس چیز کو پسند نہ کرے جسے وہ خود اپنے لیے پسند کرتا ہو۔

۱۸- بَابُ تَحْرِيْمِ اِيْذَآءِ الْجَارِ

پڑوسی کو تکلیف پہنچانے کی ممانعت

۱۷۰- حَدَّثَنَا يَحْيَى ابْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ جَمِيْعًا عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ ابْنُ اَيُّوْبَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ قَالَ اَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ لَا يَاْمَنُ جَارُهٗ بَوَآئِقَهٗ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۳۹۸۹)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کی ایذا رسانی سے اس کا پڑوسی محفوظ نہ ہو وہ جنت میں نہیں جائے گا۔

۱۹- بَابُ الْحَثِّ عَلٰى اِكْرَامِ الْجَارِ وَالضَّيْفِ وَلُزُوْمِ الصَّمْتِ اِلَّا عَنِ الْخَيْرِ وَكَوْنِ ذٰلِكَ كُلِّهٖ مِنَ الْاِيْمَانِ

پڑوسی اور مہمان کی تکریم کرنا اور نیکی کی بات کے سوا خاموش رہنا علاماتِ ایمان سے ہے

۱۷۱- حَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا اَوْ لِيَصْمُتْ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيُكْرِمْ جَارَهٗ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهٗ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۵۳۳۹)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اللہ تعالیٰ اور قیامت پر ایمان رکھتا ہو اس کو چاہیے کہ اچھی بات کہے یا پھر خاموش رہے اور جو شخص اللہ تعالیٰ اور قیامت پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے پڑوسی کی عزت کرے اور جو شخص اللہ تعالیٰ اور قیامت پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے مہمان کی عزت کرے۔

۱۷۲- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِيْ حُصَيْنٍ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلَا يُؤْذِ جَارَهٗ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهٗ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا اَوْ لِيَسْكُتْ. البخاری (٦٠١٨) ابن ماجہ (۳۹۷۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اللہ تعالیٰ اور قیامت پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے پڑوسی کو تکلیف نہ پہنچائے اور جو شخص اللہ تعالیٰ اور قیامت پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے مہمان کی عزت کرے اور جو شخص اللہ تعالیٰ اور قیامت پر ایمان رکھتا ہو وہ یا تو اچھی بات کہے یا خاموش رہے۔

www.alahazratnetwork.org

۱۷۳- وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى ابْنُ يُونُسَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي حُصَيْنٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَلْيُحْسِنْ إِلَى جَارِهِ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۲۴۵۰)

امام مسلم نے ایک اور سند کے ساتھ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی جس میں یہ الفاظ ہیں کہ وہ اپنے پڑوسی کے ساتھ اچھا سلوک کرے۔

۱۷۴- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو أَنَّهُ سَمِعَ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ يُخْبِرُ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْخُزَاعِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُحْسِنْ إِلَى جَارِهِ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَسْكُتْ. البخاری (۶۰۱۹-۶۱۳۵-۶۱۳۶-۶۴۷۶) مسلم (۴۴۸۸-۴۴۸۹-۴۴۹۰) ابوداؤد (۳۷۴۸) الترمذی (۱۹۶۷-۱۹۶۸) ابن ماجہ (۳۶۷۲-۳۶۷۵)

حضرت ابو شریح خزاعی بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اللہ تعالیٰ اور قیامت پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے پڑوسی کے ساتھ حسنِ سلوک کرے اور جو شخص اللہ تعالیٰ اور قیامت پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے مہمان کی عزت کرے اور جو شخص اللہ تعالیٰ اور قیامت پر ایمان رکھتا ہو وہ یا تو اچھی بات کہے یا خاموش رہے۔

۲۰- بَابُ بَيَانِ كَوْنِ النَّهْيِ عَنِ الْمُنْكَرِ مِنَ الْإِيمَانِ وَأَنَّ الْإِيمَانَ يَزِيدُ وَيَنْقُصُ

برائی سے روکنا ایمان کی علامت ہے اور ایمان میں زیادتی اور کمی ہوتی ہے

۱۷۵- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كِلَاهُمَا عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ وَهٰذَا حَدِيثُ أَبِي بَكْرٍ قَالَ أَوَّلُ مَنْ بَدَأَ بِالْخُطْبَةِ يَوْمَ الْعِيدِ قَبْلَ الصَّلَاةِ مَرْوَانُ فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ الصَّلَاةُ قَبْلَ الْخُطْبَةِ فَقَالَ قَدْ تُرِكَ مَا هُنَالِكَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ أَمَّا هٰذَا فَقَدْ قَضَى مَا عَلَيْهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ رَأَى مِنْكُمْ مُنْكَرًا فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهِ وَذٰلِكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ. ابوداؤد (۱۱۴۰-۴۳۴۰) الترمذی (۲۱۷۲) النسائی (۵۰۲۳-۵۰۲۴) ابن ماجہ (۱۲۷۵-۴۰۱۳)

حضرت طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ عید کے دن نماز سے پہلے جس شخص نے سب سے پہلے خطبہ دینا شروع کیا وہ مروان تھا' ایک شخص نے مروان کو ٹوکا اور کہا کہ نماز' خطبہ سے پہلے ہوتی ہے' مروان نے جواب دیا کہ وہ دستور اب متروک ہو چکا ہے۔ حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ نے کہا اس شخص پر شریعت کا جو حق تھا وہ اس نے ادا کر دیا' میں نے خود رسول اللہ ﷺ کا یہ ارشاد سنا ہے کہ تم میں سے جو شخص خلافِ شریعت کام دیکھے تو اپنے ہاتھوں سے اس کی اصلاح کرے اور اگر طاقت نہ رکھتا ہو تو زبان سے اس کا رد کرے' اور اگر اس کی بھی طاقت نہ رکھتا ہو تو دل سے اس کو برا جانے اور یہ ایمان کا کمزور ترین درجہ ہے۔

۱۷۶- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَعَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فِي قِصَّةِ مَرْوَانَ وَ

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے۔

www.alahazratnetwork.org

حَدِيثُ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ شُعْبَةَ وَ سُفْيَانَ. سابقہ (۱۷۵)

۱۷۷- حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَ أَبُو بَكْرِ بْنُ النَّضْرِ وَ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَاللَّفْظُ لِعَبْدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ صَالِحِ ابْنِ كَيْسَانَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْمِسْوَرِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَا مِنْ نَبِيٍّ بَعَثَهُ اللَّهُ فِي أُمَّةٍ قَبْلِي إِلَّا كَانَ لَهُ مِنْ أُمَّتِهِ حَوَارِيُّونَ وَ أَصْحَابٌ يَأْخُذُونَ بِسُنَّتِهِ وَيَقْتَدُونَ بِأَمْرِهِ ثُمَّ إِنَّهَا تَخْلُفُ مِنْ بَعْدِهِمْ خُلُوفٌ يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ وَ يَفْعَلُونَ مَا لَا يُؤْمَرُونَ فَمَنْ جَاهَدَهُمْ بِيَدِهِ فَهُوَ مُؤْمِنٌ وَ مَنْ جَاهَدَهُمْ بِقَلْبِهِ فَهُوَ مُؤْمِنٌ وَ لَيْسَ وَرَاءَ ذٰلِكَ مِنَ الْإِيمَانِ حَبَّةُ خَرْدَلٍ قَالَ أَبُو رَافِعٍ فَحَدَّثْتُ بِهِ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ فَأَنْكَرَهُ عَلَيَّ فَقَدِمَ ابْنُ مَسْعُودٍ فَنَزَلَ بِقَنَاةَ فَاسْتَتْبَعَنِي إِلَيْهِ عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ عُمَرَ يَعُودُهُ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ فَلَمَّا جَلَسْنَا سَأَلْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ عَنْ هٰذَا الْحَدِيثِ فَحَدَّثَنِيهِ كَمَا حَدَّثْتُهُ ابْنَ عُمَرَ قَالَ صَالِحٌ فَقَدْ تُحُدِّثَ بِنَحْوِ ذٰلِكَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۹۶۰۲)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ سے پہلے جس امت میں بھی جو نبی بھیجا اس نبی کے لیے اس کی امت میں سے کچھ مددگار اور اصحاب ہوتے تھے جو اپنے نبی کے طریقہ کار پر کاربند رہتے' پھر ان صحابہ کے بعد کچھ نالائق لوگ پیدا ہوئے جنہوں نے اپنے فعل کے خلاف قول اور قول کے خلاف فعل کیا لہٰذا جس شخص نے ہاتھوں سے ان کے خلاف جہاد کیا وہ بھی مومن ہے اور جس نے دل سے ان کے خلاف جہاد کیا وہ بھی مومن ہے اور اس کے بعد رائی کے دانہ برابر بھی ایمان کا کوئی درجہ نہیں ہے' ابو رافع کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر کے سامنے یہ حدیث بیان کی تو انہوں نے اس کو نہیں مانا' اتفاق سے اس وقت حضرت عبداللہ بن مسعود بھی آ چکے تھے اور مدینہ کی ایک وادی قنات میں ٹھہرے ہوئے تھے۔ حضرت عبداللہ بن عمر ان کی عیادت کے لیے گئے اور مجھے بھی ساتھ لے گئے' جب ہم سب وہاں جمع ہوئے تو میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود سے اس حدیث کے بارے میں پوچھا انہوں نے وہ حدیث پھر اسی طرح سنائی جس طرح میں حضرت عبداللہ بن عمر کو سنا چکا تھا۔

۱۷۸- وَحَدَّثَنِيهِ أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحٰقَ بْنِ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْحَارِثُ بْنُ الْفُضَيْلِ الْخُطْمِيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ مَوْلَى النَّبِيِّ ﷺ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَا مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا وَ كَانَ لَهُ حَوَارِيُّونَ يَهْتَدُونَ بِهَدْيِهِ وَيَسْتَنُّونَ بِسُنَّتِهِ بِمِثْلِ حَدِيثِ صَالِحٍ وَلَمْ يَذْكُرْ قُدُومَ ابْنِ مَسْعُودٍ وَ اجْتِمَاعَ ابْنِ عُمَرَ مَعَهُ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۹۶۰۲)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہر نبی کے کچھ حواری (مددگار) ہوتے تھے جو اس نبی کے طریقہ پر کاربند رہتے تھے' باقی روایت اس سے پہلی حدیث کی طرح ہے مگر اس میں حضرت عبداللہ بن مسعود اور حضرت عبداللہ بن عمر کی ملاقات کا ذکر نہیں ہے۔

۲۱- بَابُ تَفَاضُلِ أَهْلِ الْإِيمَانِ فِيهِ وَرُجْحَانِ أَهْلِ الْيَمَنِ فِيهِ

اہل ایمان کی ایمان میں ایک دوسرے پر فضیلت اور اہل یمن کی ایمان میں ترجیح

www.alahazratnetwork.org

۱۷۹- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اِدْرِيْسَ كُلُّهُمْ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ ابْنِ اَبِيْ خَالِدٍ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ الْحَارِثِيُّ وَاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ قَالَ سَمِعْتُ قَيْسًا يُرْوٰى عَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ قَالَ اَشَارَ النَّبِيُّ ﷺ بِيَدِهٖ نَحْوَ الْيَمَنِ فَقَالَ اَلَآ اِنَّ الْاِيْمَانَ هٰهُنَا وَاِنَّ الْقَسْوَةَ وَغِلَظَ الْقُلُوْبِ فِي الْفَدَّادِيْنَ عِنْدَ اُصُوْلِ اَذْنَابِ الْاِبِلِ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنَا الشَّيْطٰنِ فِيْ رَبِيْعَةَ وَمُضَرَ. البخاری(۳۳۰۲-۳۴۹۸-۴۳۸۷-۵۳۰۳)

حضرت ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یمن کی طرف اشارہ کر کے فرمایا: سنو ایمان اس طرف ہے اور شقاوت اور سنگدلی (مدینہ کی شرقی جانب) ربیعہ اور مضر میں ہے جو بکثرت اونٹ پالتے ہیں اور اونٹوں کی دُموں کے پیچھے ہانکتے ہوئے جاتے ہیں۔ اس جگہ سے شیطان کے دو سینگ نکلیں گے۔

۱۸۰- حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ اَنْبَاَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ جَاءَ اَهْلُ الْيَمَنِ هُمْ اَرَقُّ اَفْئِدَةً الْاِيْمَانُ يَمَانٍ وَّ الْفِقْهُ يَمَانٍ وَّ الْحِكْمَةُ يَمَانِيَةٌ. مسلم، تحفۃ الاشراف(۱۴۴۲۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اہل یمن آئے ہیں ان کے دل سب سے زیادہ نرم ہیں اور فقہ اور حکمت دونوں یمنی ہیں۔

۱۸۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ ح وَحَدَّثَنِيْ عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ يُوْسُفَ الْاَزْرَقُ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِمِثْلِهٖ. مسلم، تحفۃ الاشراف(۱۴۴۷۳)

امام مسلم نے ایک اور سند بیان کر کے فرمایا کہ اس سے بھی اسی طرح روایت منقول ہے۔

۱۸۲- وَحَدَّثَنِيْ عَمْرٌو النَّاقِدُ وَ حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ وَ هُوَ ابْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَتَاكُمْ اَهْلُ الْيَمَنِ هُمْ اَضْعَفُ قُلُوْبًا وَّاَرَقُّ اَفْئِدَةً اَلْفِقْهُ يَمَانٍ وَّ الْحِكْمَةُ يَمَانِيَةٌ. مسلم، تحفۃ الاشراف(۱۳۶۵۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے پاس اہل یمن آئے ہیں ان کے دل سب سے زیادہ نرم ہیں اور فقہ اور حکمت یمنی ہیں۔

۱۸۳- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ رَاْسُ الْكُفْرِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ وَالْفَخْرُ وَالْخُيَلَاءُ فِيْ اَهْلِ الْخَيْلِ وَالْاِبِلِ الْفَدَّادِيْنَ اَهْلِ الْوَبَرِ وَالسَّكِيْنَةُ فِيْ اَهْلِ الْغَنَمِ. البخاری(۳۳۰۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کفر کا گڑھ (مدینہ کے) مشرق میں ہے اور فخر اور غرور گھوڑے اور اونٹ رکھنے والوں میں ہے اور تواضع اور عاجزی بکریاں چرانے والوں میں ہے۔

۱۸۴- وَحَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَ قُتَيْبَةُ وَ ابْنُ حُجْرٍ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ ابْنُ اَيُّوْبَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ قَالَ اَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایمان یمنی ہے اور کفر (مدینہ کے) مشرق میں ہے اور عاجزی بکریاں چرانے والوں میں اور غرور گھوڑے

www.alahazratnetwork.org

ﷺ قَالَ اَلْاِیْمَانُ یَمَانٍ وَّالْکُفْرُ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالسَّکِیْنَۃُ فِیْ اَھْلِ الْغَنَمِ وَالْفَخْرُ وَالرِّیَآءُ فِی الْفَدَّادِیْنَ اَھْلِ الْخَیْلِ وَالْوَبَرِ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۳۹۹۱)

اور اونٹ رکھنے والوں میں ہے۔

۱۸۵- وَحَدَّثَنِیْ حَرْمَلَۃُ بْنُ یَحْیٰی اَخْبَرَنَا ابْنُ وَھْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِھَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ سَلَمَۃَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ اَبَا ھُرَیْرَۃَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ یَقُوْلُ اَلْفَخْرُ وَالْخُیَلَآءُ فِی الْفَدَّادِیْنَ اَھْلِ الْوَبَرِ وَالسَّکِیْنَۃُ فِیْ اَھْلِ الْغَنَمِ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۵۳۴۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: غرور اور تکبر اونٹ اور گھوڑے رکھنے والوں میں اور عاجزی بکریاں چرانے والوں میں ہے۔

۱۸۶- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِیُّ اَخْبَرَنَا اَبُو الْیَمَانِ اَخْبَرَنَا شُعَیْبٌ عَنِ الزُّھْرِیِّ بِھٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَہٗ وَزَادَ اَلْاِیْمَانُ یَمَانٍ وَّالْحِکْمَۃُ یَمَانِیَۃٌ. البخاری (۳۴۹۹)

امام مسلم نے زہری سے ایسی ہی ایک سند بیان کر کے فرمایا کہ اس سند کے ساتھ روایت میں یہ اضافہ بھی ہے ایمان اور حکمت یمنی ہیں۔

۱۸۷- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَخْبَرَنَا اَبُو الْیَمَانِ عَنْ شُعَیْبٍ عَنِ الزُّھْرِیِّ حَدَّثَنِیْ سَعِیْدُ ابْنُ الْمُسَیَّبِ اَنَّ اَبَا ھُرَیْرَۃَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِیَّ ﷺ یَقُوْلُ جَآءَ اَھْلُ الْیَمَنِ ھُمْ اَرَقُّ اَفْئِدَۃً وَّاَضْعَفُ قُلُوْبًا اَلْاِیْمَانُ یَمَانٍ وَّالْحِکْمَۃُ یَمَانِیَۃٌ وَّالسَّکِیْنَۃُ فِیْ اَھْلِ الْغَنَمِ وَالْفَخْرُ وَالْخُیَلَآءُ فِی الْفَدَّادِیْنَ اَھْلِ الْوَبَرِ قِبَلَ مَطْلَعِ الشَّمْسِ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۳۱۶۹)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اہل یمن آئے ہیں ان کے دل سب سے زیادہ نرم ہیں' ایمان اور حکمت یمنی ہیں' عاجزی بکریاں چرانے والوں میں ہے اور غرور اونٹ رکھنے والوں میں ہے جو کہ مشرق کی جانب رہتے ہیں۔

۱۸۸- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ وَاَبُوْ کُرَیْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِیَۃَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ اَتَاکُمْ اَھْلُ الْیَمَنِ ھُمْ اَلْیَنُ قُلُوْبًا وَّاَرَقُّ اَفْئِدَۃً اَلْاِیْمَانُ یَمَانٍ وَّالْحِکْمَۃُ یَمَانِیَۃٌ وَّرَاْسُ الْکُفْرِ قِبَلَ الْمَشْرِقِ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۲۵۳۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے پاس اہل یمن آئے ہیں ان کے دل سب سے زیادہ نرم ہیں' ایمان اور حکمت یمنی ہیں اور کفر کا گڑھ (مدینہ کے) مشرق میں ہے۔

۱۸۹- وَحَدَّثَنَا قُتَیْبَۃُ بْنُ سَعِیْدٍ وَّزُھَیْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ بِھٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَمْ یَذْکُرْ رَاْسَ الْکُفْرِ قِبَلَ الْمَشْرِقِ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۲۳۴۳)

امام مسلم نے ایک اور سند بیان کی اس میں آخری جملہ نہیں ہے۔

۱۹۰- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عَدِیٍّ ح وَحَدَّثَنِیْ بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ یَعْنِیْ ابْنَ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ عَنِ الْاَعْمَشِ بِھٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَ حَدِیْثِ

امام مسلم نے ایک اور سند بیان کی اور بتلایا کہ اس سند کے ساتھ روایت میں یہ الفاظ بھی ہیں' غرور اور تکبر اونٹ رکھنے والوں میں اور عاجزی اور وقار بکریاں رکھنے والوں میں ہے۔

www.alahazratnetwork.org

جَرِيْرٍ وَّزَادَ الْفَحْشُ وَالْخَلَاءُ فِيْ اَصْحَابِ الْاِبِلِ وَالسَّكِيْنَةُ وَالْوَقَارُ فِيْ اَصْحَابِ الشَّاءِ. البخاری (۴۳۸۸)

خضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ شقاوت اور سنگ دلی (مدینہ کے) مشرق میں ہے اور ایمان اہل حجاز میں ہے۔

۱۹۱- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ الْحَارِثِ الْمَخْزُوْمِيُّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ غِلَظُ الْقُلُوْبِ وَالْجَفَاءِ فِي الْمَشْرِقِ وَالْاِيْمَانُ فِيْ اَهْلِ الْحِجَازِ. مسلم تحفۃ الاشراف (۲۸۳۹)

۲۲- بَابُ بَيَانِ اَنَّهٗ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَنَّ مَحَبَّةَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنَ الْاِيْمَانِ وَاَنَّ اِفْشَاءَ السَّلَامِ سَبَبٌ لِحُصُوْلِهَا

جنت میں صرف مؤمنین داخل ہوں گے' مؤمنین سے محبت رکھنا ایمان کی علامت ہے اور زیادہ سلام کرنا محبت کا سبب ہے

۱۹۲- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ وَوَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا تَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى تُؤْمِنُوْا وَلَا تُؤْمِنُوْا حَتّٰى تَحَابُّوْا اَوَلَا اَدُلُّكُمْ عَلٰى شَيْءٍ اِذَا فَعَلْتُمُوْهُ تَحَابَبْتُمْ اَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ. ابن ماجہ (۶۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تک ایمان نہیں لاؤ جنت میں داخل نہیں ہو گے اور تم اس وقت تک مومن (کامل) نہیں ہو گے جب تک آپس میں محبت نہیں کرو گے' کیا میں تم کو ایسی چیز نہ بتلاؤں کہ جس پر عمل کر کے تم ایک دوسرے سے محبت کرنے لگو؟ ایک دوسرے کو بہ کثرت سلام کیا کرو۔

۱۹۳- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَا تَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِمِثْلِ حَدِيْثِ اَبِيْ مُعَاوِيَةَ وَوَكِيْعٍ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۲۳۴۹)

امام مسلم نے ایک اور سند بیان فرمائی اور کہا یہ حدیث اس سند کے ساتھ کچھ تغیر کے ساتھ منقول ہے اس میں یوں ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ وقدرت میں میری جان ہے' جب تک ایمان نہیں لاؤ گے جنت میں داخل نہیں ہو گے' بقیہ حدیث اسی طرح ہے۔

۲۳- بَابُ بَيَانِ اَنَّ الدِّيْنَ النَّصِيْحَةُ

دین خیر خواہی ہے

۱۹۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قُلْتُ لِسُهَيْلٍ اَنَّ عَمْرًا حَدَّثَنَا عَنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ اَبِيْكَ قَالَ وَرَجَوْتُ اَنْ يُّسْقِطَ عَنِّيْ رَجُلًا قَالَ فَقَالَ سَمِعْتُهٗ مِنَ الَّذِيْ سَمِعَهٗ مِنْهُ اَبِيْ كَانَ صَدِيْقًا لَهٗ بِالشَّامِ ثُمَّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ تَمِيْمٍ الدَّارِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ الدِّيْنَ النَّصِيْحَةُ قُلْنَا لِمَنْ قَالَ لِلّٰهِ وَلِكِتَابِهٖ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِاَئِمَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ وَعَامَّتِهِمْ.

ابوداؤد (۴۹۴۴) النسائی (۴۲۰۸-۴۲۰۹)

حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دین خیر خواہی (کا نام) ہے' ہم نے عرض کیا حضور کس کی خیر خواہی کریں؟ آپ نے فرمایا: اللہ کی' کتاب اللہ کی' رسول اللہ کی' ائمہ مسلمین کی اور عام مسلمانوں کی۔

www.alahazratnetwork.org

۱۹۵- وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِیٍّ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ سُهَیْلِ ابْنِ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِیْ یَزِیْدَ اللَّیْثِیِّ عَنْ تَمِیْمٍ الدَّارِیِّ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بِمِثْلِهٖ.

سابقہ (۱۹۴)

امام مسلم نے ایک اور سند بیان کی اور فرمایا اس سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے۔

۱۹۶- وَحَدَّثَنِیْ اُمَیَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ حَدَّثَنَا یَزِیْدُ یَعْنِی ابْنَ زُرَیْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَ هُوَ ابْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا سُهَیْلٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ یَزِیْدَ سَمِعَهٗ وَهُوَ یُحَدِّثُ اَبَا صَالِحٍ عَنْ تَمِیْمٍ الدَّارِیِّ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بِمِثْلِهٖ. سابقہ (۱۹۴)

امام مسلم نے تیسری سند بیان کی اور فرمایا اس سند کے ساتھ بھی حضرت تمیم داری سے یہ حدیث مروی ہے۔

۱۹۷- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَیْرٍ وَّاَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ اِسْمَاعِیْلَ بْنِ اَبِیْ خَالِدٍ عَنْ قَیْسٍ عَنْ جَرِیْرٍ قَالَ بَایَعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَلٰی اِقَامِ الصَّلٰوةِ وَ اِیْتَآءِ الزَّكٰوةِ وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ.

البخاری (۵۷-۵۰۱-۱۳۳۶-۲۰۴۹-۲۷۱۵) الترمذی (۱۹۲۵)

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے نماز پڑھنے' زکوٰۃ دینے اور ہر مسلمان کے ساتھ خیر خواہی کرنے پر بیعت کی ہے۔

۱۹۸- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَ زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّ ابْنُ نُمَیْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا عَنْ زِیَادِ بْنِ عِلَاقَةَ سَمِعَ عَنْ جَرِیْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ یَقُوْلُ بَایَعْتُ النَّبِیَّ ﷺ عَلَی النُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ. البخاری (۵۸-۲۷۱۴) النسائی (۴۱۶۷)

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے ہر مسلمان کی خیر خواہی کرنے پر بیعت کی۔

۱۹۹- حَدَّثَنَا سُرَیْجُ بْنُ یُوْنُسَ وَ یَعْقُوْبُ الدَّوْرَقِیُّ قَالَا حَدَّثَنَا هُشَیْمٌ عَنْ سَیَّارٍ عَنِ الشَّعْبِیِّ عَنْ جَرِیْرٍ قَالَ بَایَعْتُ النَّبِیَّ ﷺ عَلَی السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فَلَقَّنَنِیْ فِیْمَا اسْتَطَعْتُ وَالنُّصْحُ لِكُلِّ مُسْلِمٍ. البخاری (۵۷-۷۲۰) النسائی (۴۲۰۰)

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے ان کاموں کے کرنے کی بیعت کی۔ رسول اللہ ﷺ کا ہر حکم دل سے سننا' ہر حکم پر عمل کرنا' ہر مسلمان کے ساتھ خیر خواہی کرنا' پھر رسول اللہ ﷺ نے مجھے ان تمام چیزوں پر بقدر استطاعت عمل کرنے کی تلقین فرمائی۔

۲۴- بَابُ بَیَانِ نُقْصَانِ الْاِیْمَانِ بِالْمَعَاصِیْ وَ نَفْیِهٖ عَنِ الْمُتَلَبِّسِ بِالْمَعْصِیَةِ عَلٰی اِرَادَةِ نَفْیِ كَمَالِهٖ

گناہوں سے ایمان کامل میں کمی اور گناہ کے ارتکاب کے وقت ایمان کامل کا منتفی ہونا

۲۰۰- حَدَّثَنِیْ حَرْمَلَةُ بْنُ یَحْیٰی بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِمْرَانَ التُّجِیْبِیُّ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَ سَعِیْدَ بْنَ الْمُسَیَّبِ یَقُوْلَانِ قَالَ اَبُوْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا یَزْنِی الزَّانِیْ حِیْنَ یَزْنِیْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَّلَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی شخص ایمان کی حالت میں زنا نہیں کرتا' نہ کوئی شخص ایمان کی حالت میں چوری کرتا ہے اور نہ کوئی شخص ایمان کی حالت میں شراب پیتا ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اس میں یہ اضافہ بھی کرتے تھے کہ نہ کوئی شخص

www.alahazratnetwork.org

يَسْرِقُ السَّارِقُ حِيْنَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِيْنَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَاَخْبَرَنِيْ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ اَبَا بَكْرٍ كَانَ يُحَدِّثُهُمْ هٰؤُلَاءِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ثُمَّ يَقُوْلُ وَ كَانَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ يَلْحَقُ مَعَهُنَّ وَلَا يَنْتَهِبُ نُهْبَةً ذَاتَ شَرَفٍ يَرْفَعُ النَّاسُ اِلَيْهِ فِيْهَا اَبْصَارَهُمْ حِيْنَ يَنْتَهِبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ.

البخاری (۲۴۷۵-۵۵۷۸) ۶۷۷۲) ابن ماجہ (۳۹۳۶)

حالت ایمان میں کسی عمدہ چیز کو بر سر عام لوگوں کے سامنے لوٹنا ہے۔

۲۰۱- وَحَدَّثَنِيْ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ ابْنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ جَدِّيْ قَالَ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا يَزْنِي الزَّانِيْ وَاقْتَصَّ الْحَدِيْثَ بِمِثْلِهٖ يَذْكُرُ مَعَ ذِكْرِ النُّهْبَةِ وَلَمْ يَذْكُرْ ذَاتَ شَرَفٍ قَالَ وَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِيْ سَعِيْدُ ابْنُ الْمُسَيَّبِ وَ اَبُوْ سَلَمَةَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيْثِ اَبِيْ بَكْرٍ هٰذَا اِلَّا ذِكْرَ النُّهْبَةِ سابقہ (۲۰۰)

امام مسلم نے ایک اور سند بیان کر کے کہا اس سند کے ساتھ روایت میں لوٹی ہوئی چیز کی عمدگی کا ذکر نہیں ہے اور ایک اور سند بیان کر کے فرمایا اس روایت میں سرے سے لوٹ کا تذکرہ ہی نہیں ہے۔

۲۰۲- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ قَالَ اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَ اَبِيْ سَلَمَةَ وَ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيْثِ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ وَ ذَكَرَ النُّهْبَةَ وَلَمْ يَقُلْ ذَاتَ شَرَفٍ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۳۱۹۱-۱۵۲۰۲)

امام مسلم ایک اور سند بیان کر کے فرماتے ہیں: اس روایت میں لوٹ کا ذکر ہے مگر لوٹی ہوئی چیز کے عمدہ ہونے کا بیان نہیں ہے۔

۲۰۳- وَحَدَّثَنِيْ حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ مَوْلٰى مَيْمُوْنَةَ وَ حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۴۷۴۰)

امام مسلم نے ایک اور سند بیان کی ہے یہ روایت بھی حضرت ابو ہریرہ پر ختم ہوئی۔

۲۰۴- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ

امام مسلم نے ایک اور سند بیان کی ہے یہ روایت بھی

www.alahazratnetwork.org

يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ كُلُّ هٰؤُلَاءِ بِمِثْلِ حَدِيْثِ الزُّهْرِيِّ غَيْرَ اَنَّ الْعَلَاءَ وَصَفْوَانَ بْنَ سُلَيْمٍ لَيْسَ فِيْ حَدِيْثِهِمَا يَرْفَعُ النَّاسُ اِلَيْهِ فِيْهَا اَبْصَارَهُمْ وَفِيْ حَدِيْثِ هَمَّامٍ يَرْفَعُ اِلَيْهِ الْمُؤْمِنُوْنَ اَعْيُنَهُمْ فِيْهَا وَهُوَ حِيْنَ يَنْتَهِبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَزَادَ وَلَا يَغُلُّ اَحَدُكُمْ حِيْنَ يَغُلُّ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاِيَّاكُمْ وَاِيَّاكُمْ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۴۰۵۶)

حضرت ابو ہریرہ پر ختم ہوتی ہے (بظاہر مقصد یہ ہے کہ یہ روایت ان دو سندوں سے بھی ثابت ہے) امام مسلم ایک سند بیان کر کے فرماتے ہیں صفوان کی روایت میں یہ الفاظ نہیں ہیں کہ وہ شخص لوگوں کے سامنے لوٹے اور ہمام کی روایت میں ہے کہ لوگوں کے سامنے لوٹے اور یہ اضافہ بھی ہے کہ کوئی شخص حالت ایمان میں کسی کے مال میں خیانت نہیں کرتا لہٰذا تم ان تمام کاموں سے احتراز کرو۔

۲۰۵- حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ نَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَا يَزْنِي الزَّانِيْ حِيْنَ يَزْنِيْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِيْنَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِيْنَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَالتَّوْبَةُ مَعْرُوْضَةٌ بَعْدُ.

البخاری (۶۸۱۵) النسائی (۴۸۸۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کوئی شخص حالت ایمان میں زنا نہیں کرتا اور نہ کوئی شخص حالت ایمان میں چوری کرتا ہے اور نہ کوئی شخص حالت ایمان میں شراب پیتا ہے لیکن ان افعال کے باوجود توبہ کی گنجائش رہتی ہے۔

۲۰۶- حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَفَعَهُ قَالَ لَا يَزْنِي الزَّانِيْ حِيْنَ يَزْنِيْ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ شُعْبَةَ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۲۳۸۳)

امام مسلم نے ایک اور سند بیان کر کے فرمایا اس سند کے ساتھ بھی یہ حدیث مروی ہے۔

۲۵- بَابُ بَيَانِ خِصَالِ الْمُنَافِقِ

منافق کی صفات کا بیان

۲۰۷- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ نَا اَبِيْ قَالَ نَا الْاَعْمَشُ ح وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا وَكِيْعٌ قَالَ نَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَرْبَعٌ مَنْ كُنَّ فِيْهِ كَانَ مُنَافِقًا خَالِصًا وَمَنْ كَانَتْ فِيْهِ خَصْلَةٌ مِنْهُنَّ كَانَ فِيْهِ خَصْلَةٌ مِنَ النِّفَاقِ حَتّٰى يَدَعَهَا اِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَاِذَا عَاهَدَ غَدَرَ وَاِذَا وَعَدَ اَخْلَفَ وَاِذَا خَاصَمَ فَجَرَ غَيْرَ اَنَّ فِيْ حَدِيْثِ سُفْيَانَ وَاِنْ كَانَتْ فِيْهِ خَصْلَةٌ مِنْهُنَّ كَانَتْ فِيْهِ خَصْلَةٌ مِنَ النِّفَاقِ.

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس شخص میں چار عادتیں ہوں گی وہ خالص منافق ہوگا اور جس شخص میں ان چار عادتوں میں سے کوئی ایک عادت ہوگی اس میں نفاق کی ایک عادت ہوگی' جب تک کہ وہ اس عادت کو نہ چھوڑ دے۔ ایک یہ کہ جب بات کرے تو جھوٹ بولے' دوسری یہ کہ جب کوئی عہد کرے تو اس کی خلاف ورزی کرے' تیسری یہ کہ جب وعدہ کرے تو اس کو پورا نہ کرے اور چوتھی یہ کہ جب کسی سے جھگڑا ہو تو بدکلامی کرے۔ امام مسلم فرماتے ہیں کہ سفیان کی سند کے ساتھ جو روایت ہے اس میں یوں ہے کہ جس شخص میں ان میں سے کوئی

www.alahazratnetwork.org

البخاری (۳۴-۲۴۵۹-۳۱۷۸) ابوداؤد (۴۶۸۸) الترمذی (۲۶۳۲)

عادت ہوگی اس میں نفاق کی عادت ہوگی۔

۲۰۸- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سُهَيْلٍ نَافِعُ بْنُ مَالِكِ بْنِ أَبِي عَامِرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ آيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ وَإِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ. البخاری (۳۳-۲۶۸۲-۲۵۹۸-۵۷۴۴) الترمذی (۲۶۳۱) النسائی (۵۰۳۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا منافق کی تین نشانیاں ہیں جب بات کرے تو جھوٹ بولے' وعدہ کرے تو خلاف ورزی کرے اور اگر اس کے پاس امانت رکھی جائے تو اس میں خیانت کرے۔

۲۰۹- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ مَوْلَى الْحَرَقَةِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ عَلَامَاتِ الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ وَإِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۴۰۹۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: منافق کی تین علامات ہیں' جب بات کرے تو جھوٹ بولے' وعدہ کرے تو اس کے خلاف کرے اور اگر اس کے پاس امانت رکھی جائے تو اس میں خیانت کرے۔

۲۱۰- حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ أَبُو زُكَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ آيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ وَإِنْ صَامَ وَصَلَّى وَزَعَمَ أَنَّهُ مُسْلِمٌ. الترمذی (۲۶۳۱)

امام مسلم نے ایک اور سند بیان کر کے فرمایا کہ اس سند کے ساتھ روایت میں یہ اضافہ ہے کہ منافق کی تین نشانیاں ہیں اگرچہ وہ نماز پڑھتا ہو اور روزہ رکھتا ہو اور اپنے آپ کو مسلمان سمجھتا ہو۔

۲۱۱- وَحَدَّثَنِي أَبُو نَصْرٍ التَّمَّارُ وَعَبْدُ الْأَعْلَى ابْنُ حَمَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ دَاوُدَ ابْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مُسَيَّبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ يَحْيَى ابْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ الْعَلَاءِ وَذَكَرَ فِيهِ وَإِنْ صَامَ وَصَلَّى وَزَعَمَ أَنَّهُ مُسْلِمٌ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۳۰۹۲)

امام مسلم نے ایک اور سند بیان کی جو ابو ہریرہ پر ختم ہوتی ہے اس میں بھی یہ اضافہ ہے اگرچہ وہ نماز پڑھے' روزہ رکھے اور اپنے آپ کو مسلمان سمجھے۔

۲۶- بَابُ بَيَانِ حَالِ إِيمَانِ مَنْ قَالَ لِأَخِيهِ الْمُسْلِمِ يَا كَافِرُ

مسلمان کو کافر کہنے والے کا حکم

۲۱۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ بِشْرٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ ابْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ إِذَا أَكْفَرَ الرَّجُلُ أَخَاهُ فَقَدْ بَاءَ بِهَا أَحَدُهُمَا. مسلم، تحفۃ الاشراف (۸۰۰۴-۸۰۹۵)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی شخص اپنے (دینی) بھائی کو کافر کہتا ہے تو دونوں میں سے کسی ایک شخص کی طرف کفر ضرور لوٹتا ہے۔

۲۱۳- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَيَحْيَى بْنُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول

www.alahazratnetwork.org

اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے اپنے کسی (دینی) بھائی سے کہا اے کافر! تو کفر دونوں میں سے ایک کی طرف ضرور لوٹے گا' اگر وہ شخص واقعی کافر ہو گیا تھا تو ٹھیک ہے ورنہ کفر کہنے والے کی طرف لوٹ آئے گا۔

أَيُّوبَ وَ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَّ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ جَمِيعًا عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَيُّمَا امْرِئٍ قَالَ لِأَخِيهِ يَا كَافِرُ فَقَدْ بَاءَ بِهَا أَحَدُهُمَا إِنْ كَانَ كَمَا قَالَ وَإِلَّا رَجَعَتْ عَلَيْهِ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۷۱۳۵)

۲۷- بَابُ بَيَانِ حَالِ إِيمَانِ مَنْ رَّغِبَ عَنْ أَبِيهِ وَهُوَ يَعْلَمُ

علم کے باوجود اپنے باپ کے نسب سے انکار کرنے والے کے ایمان کا حال

۲۱۴- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ أَنَّ أَبَا الْأَسْوَدِ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ لَيْسَ مِنْ رَّجُلٍ ادَّعَى لِغَيْرِ أَبِيهِ وَهُوَ يَعْلَمُهُ إِلَّا كَفَرَ وَمَنِ ادَّعَى مَا لَيْسَ لَهُ فَلَيْسَ مِنَّا وَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ وَمَنْ دَعَا رَجُلًا بِالْكُفْرِ أَوْ قَالَ عَدُوَّ اللّٰهِ وَلَيْسَ كَذٰلِكَ إِلَّا حَارَ عَلَيْهِ. البخاری (۳۵۰۸، ۶۰۴۵)

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے علم کے باوجود اپنے نسب کے خلاف کسی اور سے نسب قائم کیا اس نے کفر کیا اور جس شخص نے دوسرے کی چیز پر دعویٰ کیا وہ ہم میں سے نہیں ہے وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنا لے' اور جس نے کسی شخص کو کافر یا دشمن خدا کہہ کر پکارا حالانکہ وہ ایسا نہیں ہے تو یہ کفر اس کی طرف لوٹ آئے گا۔

۲۱۵- حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو عَنْ جَعْفَرِ ابْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا تَرْغَبُوا عَنْ آبَائِكُمْ فَمَنْ رَّغِبَ عَنْ أَبِيهِ فَقَدْ كَفَرَ. البخاری (۶۷۶۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے آباء کے نسب کا انکار نہ کرو' جس شخص نے اپنے باپ کے نسب سے انکار کیا وہ کافر ہو گیا۔

۲۱۶- حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ لَمَّا ادُّعِيَ زِيَادٌ لَقِيتُ أَبَا بَكْرَةَ فَقُلْتُ لَهُ مَا هٰذَا الَّذِي صَنَعْتُمْ إِنِّي سَمِعْتُ سَعْدَ ابْنَ أَبِي وَقَّاصٍ يَقُولُ سَمِعَ أُذُنِيَ مِنْ رَّسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ يَقُولُ مَنِ ادَّعَى أَبًا فِي الْإِسْلَامِ غَيْرَ أَبِيهِ يَعْلَمُ أَنَّهُ غَيْرُ أَبِيهِ فَالْجَنَّةُ عَلَيْهِ حَرَامٌ فَقَالَ أَبُو بَكْرَةَ وَأَنَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَّسُولِ اللّٰهِ ﷺ.

البخاری (۴۳۲۶-۶۷۶۶) ابوداؤد (۵۱۱۳) ابن ماجہ (۲۶۱۰)

حضرت ابوعثمان بیان کرتے ہیں کہ جب زیاد کے بھائی ہونے کا دعویٰ کیا گیا تو میں نے ابوبکرہ سے ملاقات کی (زیاد ان کا ماں جایا بھائی تھا) اور ان سے کہا یہ تم نے کیا کیا؟ میں نے کہا میں نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ میں نے خود اپنے کانوں سے سنا ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس مسلمان نے اپنا نسب اپنے باپ کے علاوہ کسی اور شخص سے منسوب کیا اس پر جنت حرام ہے' حضرت ابوبکرہ نے کہا میں نے بھی رسول اللہ ﷺ سے یہی سنا ہے۔

۲۱۷- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّاءَ بْنِ أَبِي زَائِدَةَ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عُثْمَانَ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے خود اپنے کانوں سے سنا اور میں نے دل میں یاد رکھا کہ محمد

www.alahazratnetwork.org

عَنْ سَعْدٍ وَّ اَبِیْ بَکْرَۃَ کِلَاھُمَا یَقُوْلُ سَمِعَتْہُ اُذُنَایَ وَ وَعَاہُ قَلْبِیْ اَنَّ مُحَمَّدًا ﷺ یَقُوْلُ مَنِ ادَّعٰی اِلٰی غَیْرِ اَبِیْہِ وَھُوَ یَعْلَمُ اَنَّہٗ غَیْرُ اَبِیْہِ فَالْجَنَّۃُ عَلَیْہِ حَرَامٌ. سابقہ (۲۱۶)

حضرت سعد اور ابوبکرہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے اپنا باپ کسی اور شخص کو بنایا حالانکہ وہ جانتا تھا کہ یہ اس کا باپ نہیں ہے تو اس پر جنت حرام ہے۔

۲۸- بَابُ بَیَانِ قَوْلِ النَّبِیِّ ﷺ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ وَ قِتَالُہٗ کُفْرٌ

اس کا بیان کہ مسلمان کو بُرا کہنا فسق ہے اور اس سے قتال کرنا کفر ہے

۲۱۸- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَکَّارٍ الرَّیَّانِ وَ عَوْنُ بْنُ سَلَّامٍ قَالَا نَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَۃَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰی قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَھْدِیٍّ نَا سُفْیَانُ ح حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰی قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَۃُ کُلُّھُمْ عَنْ زُبَیْدٍ عَنْ اَبِیْ وَآئِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ وَّ قِتَالُہٗ کُفْرٌ قَالَ زُبَیْدٌ فَقُلْتُ لِاَبِیْ وَآئِلٍ اَنْتَ سَمِعْتَہٗ مِنْ عَبْدِ اللّٰہِ یَرْوِیْہِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ قَالَ نَعَمْ وَلَیْسَ فِیْ حَدِیْثِ شُعْبَۃَ قَوْلُ زُبَیْدٍ لِاَبِیْ وَآئِلٍ.

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مسلمان کو برا کہنا فسق ہے اور اس سے لڑنا کفر ہے۔ راوی کہتا ہے کہ میں نے ابووائل سے پوچھا کیا تم نے حضرت عبداللہ بن مسعود سے خود سنا ہے کہ وہ اس حدیث کو رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں؟ ابووائل نے کہا ہاں!

البخاری (۴۸) الترمذی (۲۶۳۵-۱۹۸۳) النسائی (۴۱۲۰-۴۱۲۱) البخاری (۶۰۴۴-۷۰۷۶)

۲۱۹- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ وَ مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰی عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَۃَ عَنْ مَنْصُوْرٍ ح وَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَیْرٍ قَالَ نَا عَفَّانُ قَالَ نَا شُعْبَۃُ عَنِ الْاَعْمَشِ کِلَاھُمَا عَنْ اَبِیْ وَآئِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ بِمِثْلِہٖ.

امام مسلم نے ایک اور سند بیان کر کے یہ فرمایا اس سند سے بھی یہ روایت اسی طرح منقول ہے۔

البخاری (۶۰۴۴-۷۰۷۶) النسائی (۴۱۲۰-۴۱۲۲-۴۲۲۳-۴۲۲۴) ابن ماجہ (۶۹)

۲۹- بَابُ بَیَانِ مَعْنٰی قَوْلِ النَّبِیِّ ﷺ لَا تَرْجِعُوْا بَعْدِیْ کُفَّارًا یَّضْرِبُ بَعْضُکُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

اس حدیث کا بیان کہ میرے بعد ایک دوسرے کی گردنیں مار کر کافر نہ ہو جانا

۲۲۰- حَدَّثَنَا اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ وَ مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰی وَ ابْنُ بَشَّارٍ جَمِیْعًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَۃَ ح وَ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰہِ بْنُ مُعَاذٍ وَاللَّفْظُ لَہٗ قَالَ نَا اَبِیْ قَالَ نَا شُعْبَۃُ عَنْ عَلِیِّ بْنِ مُدْرِکٍ سَمِعَ اَبَا زُرْعَۃَ یُحَدِّثُ عَنْ جَدِّہٖ جَرِیْرٍ اَنَّہٗ قَالَ قَالَ لِیَ النَّبِیُّ ﷺ فِیْ حَجَّۃِ الْوَدَاعِ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حجۃ الوداع کے موقع پر رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: لوگوں کو خاموش کرو، پھر فرمایا میرے بعد ایک دوسرے کو قتل کر کے کافر نہ ہو جانا۔

www.alahazratnetwork.org

اسْتَنْصَتِ النَّاسَ ثُمَّ قَالَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ. البخاری (۱۲۱-٤٤٠٥-٦٨٦٩-٧٠٨٠) النسائی (٤١٤٢) ابن ماجہ (٣٩٤٢)

۲۲۱- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ نَا أَبِي قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ وَاقِدِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ.

امام مسلم نے ایک اور سند بیان کی اور فرمایا اس سند سے بھی یہ روایت اسی طرح منقول ہے۔

البخاری (٤٤٠٢-٤٤٠٣-٦٠٤٣-٦١٦٦-٦٧٨٥-٦٨٦٨-٧٠٧٧) ابوداؤد (٤٦٨٦) النسائی (٤١٣٦) ابن ماجہ (٣٩٤٣)

۲۲۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ قَالَا نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ وَاقِدِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَيْحَكُمْ أَوْ قَالَ وَيْلَكُمْ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع کے خطبہ میں فرمایا: سنو! میرے بعد ایک دوسرے کو قتل کر کے کافر نہ ہو جانا۔

سابقہ (۲۲۱)

۲۲۳- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ شُعْبَةَ عَنْ وَاقِدٍ.

امام مسلم نے ایک اور سند بیان کر کے فرمایا اس سند سے بھی یہ روایت اسی طرح منقول ہے۔

سابقہ (۲۲۱)

۳۰- بَابُ إِطْلَاقِ اسْمِ الْكُفْرِ عَلَى الطَّعْنِ فِي النَّسَبِ وَالنِّيَاحَةِ

نسب میں طعن کرنے اور نوحہ کرنے پر کفر کا اطلاق

۲۲۴- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَابْنُ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ نَا أَبِي وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اثْنَتَانِ فِي النَّاسِ هُمَا بِهِمْ كُفْرٌ الطَّعْنُ فِي النَّسَبِ وَالنِّيَاحَةُ عَلَى الْمَيِّتِ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۲٤٥٨)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں میں دو خصلتیں ایسی ہیں جن کی وجہ سے کفر میں مبتلا ہیں، کسی کے نسب میں طعن کرنا اور میت پر نوحہ کرنا۔

۳۱- بَابُ تَسْمِيَةِ الْعَبْدِ الْآبِقِ كَافِرًا

بھاگے ہوئے غلام پر کافر کا اطلاق

۲۲۵- حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ قَالَ نَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ عَنْ مَنْصُورٍ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَرِيرٍ أَنَّهُ سَمِعَ يَقُولُ أَيُّمَا عَبْدٍ أَبَقَ مِنْ مَوَالِيهِ فَقَدْ كَفَرَ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ مَنْصُورٌ قَدْ وَاللّٰهِ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو غلام اپنے آقا کے پاس سے بھاگے گا وہ کافر ہو جائے گا، جب تک کہ وہ اپنے آقا کے پاس واپس نہ آ جائے، راوی منصور نے کہا بہ خدا! یہ حدیث رسول اللہ ﷺ

www.alahazratnetwork.org

رُوِیَ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ وَلٰکِنِّیْ اَکْرَہُ اَنْ یُّرْوٰی عَنِّیْ ھٰھُنَا بِالْبَصْرَۃِ. ابوداؤد (۴۳۶۰) النسائی (۴۰۶۳-۴۰۶۴-۴۰۶۵-۴۰۶۶-۴۰۶۷-۴۰۶۰-۴۰۶۱-۴۰۶۲)

سے مروی ہے لیکن میں اس بات کو ناپسند کرتا ہوں کہ یہ حدیث مجھ سے بصرہ میں روایت کی جائے۔

۲۲۶- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ نَا حَفْصُ ابْنُ غِیَاثٍ عَنْ دَاوٗدَ عَنِ الشَّعْبِیِّ عَنْ جَرِیْرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ اَیُّمَا عَبْدٍ اَبَقَ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْہُ الذِّمَّۃُ. سابقہ (۲۲۵)

حضرت جریر بن عبداللہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو غلام اپنے آقا سے بھاگ جائے وہ اللہ اور اس کے رسول اللہ ﷺ کی ضمانت سے نکل گیا۔

۲۲۷- حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی اَخْبَرَنَا جَرِیْرٌ عَنْ مُغِیْرَۃَ عَنِ الشَّعْبِیِّ قَالَ کَانَ جَرِیْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ یُحَدِّثُ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ اِذَا اَبَقَ الْعَبْدُ لَمْ تُقْبَلْ لَہٗ صَلٰوۃٌ. سابقہ (۲۲۵)

حضرت جریر بن عبداللہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب غلام اپنے آقا سے بھاگ کر چلا جاتا ہے تو اس کی نماز قبول نہیں ہوتی۔

۳۲- بَابُ بَیَانِ کُفْرِ مَنْ قَالَ مُطِرْنَا بِالنَّوْءِ

جو شخص یہ کہے کہ ستاروں کے سبب سے بارش ہوئی ہے اس کے کفر کا بیان

۲۲۸- حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی قَالَ قَرَاْتُ عَلٰی مَالِکٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ کَیْسَانَ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰہِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُتْبَۃَ عَنْ زَیْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُھَنِیِّ قَالَ صَلّٰی بِنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ صَلٰوۃَ الصُّبْحِ بِالْحُدَیْبِیَۃِ فِیْ اِثْرِ سَمَاءٍ کَانَتْ مِنَ اللَّیْلِ فَلَمَّا انْصَرَفَ اَقْبَلَ عَلَی النَّاسِ فَقَالَ ھَلْ تَدْرُوْنَ مَاذَا قَالَ رَبُّکُمْ قَالُوا اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَمُ قَالَ قَالَ اَصْبَحَ مِنْ عِبَادِیْ مُؤْمِنٌ بِیْ وَ کَافِرٌ فَاَمَّا مَنْ قَالَ مُطِرْنَا بِفَضْلِ اللّٰہِ وَ رَحْمَتِہٖ فَذٰلِکَ مُؤْمِنٌ بِیْ کَافِرٌ بِالْکَوْکَبِ فَاَمَّا مَنْ قَالَ مُطِرْنَا بِنَوْءِ کَذَا وَ کَذَا فَذٰلِکَ کَافِرٌ بِیْ مُؤْمِنٌ بِالْکَوْکَبِ.

البخاری (۸۴۶-۱۰۳۸-۴۱۴۷-۷۵۰۳) ابوداؤد (۳۹۰۶) النسائی (۱۵۲۴)

حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حدیبیہ میں ہمیں صبح کی نماز پڑھائی' اس وقت رات کی بارش کا اثر باقی تھا' نماز سے فارغ ہو کر آپ حاضرین کی جانب متوجہ ہوئے اور فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ تمہارے رب نے کیا فرمایا؟ صحابہ نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول ہی خوب جانتا ہے' آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میرے بندوں میں سے بعض کی صبح ایمان پر اور بعض کی صبح کفر پر ہوئی ہے' جس شخص نے کہا ہم پر خدا کے فضل و کرم سے بارش ہوئی اس نے مجھ پر ایمان رکھا اور ستاروں کا کفر کیا اور جس نے کہا فلاں ستاروں کی تاثیر سے بارش ہوئی اس نے میرا کفر کیا اور ستاروں پر ایمان رکھا۔

۲۲۹- حَدَّثَنِیْ حَرْمَلَۃُ بْنُ یَحْیٰی وَ عَمْرُو بْنُ سَوَادِ الْعَامِرِیُّ وَ مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَۃَ الْمُرَادِیُّ قَالَ الْمُرَادِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ وَھْبٍ عَنْ یُوْنُسَ وَ قَالَ الْاٰخَرَانِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَھْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِھَابٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ عُبَیْدُ اللّٰہِ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُتْبَۃَ اَنَّ اَبَا ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ اَلَمْ تَرَوْا اِلٰی مَا قَالَ رَبُّکُمْ قَالَ مَا اَنْعَمْتُ عَلٰی عِبَادِیْ مِنْ نِعْمَۃٍ اِلَّا اَصْبَحَ فَرِیْقٌ بِھَا کَافِرِیْنَ یَقُوْلُوْنَ الْکَوْکَبُ وَ بِالْکَوَاکِبِ. النسائی (۱۵۲۳)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تمہیں نہیں معلوم کہ تمہارے رب نے کیا فرمایا؟ اس نے فرمایا: میں اپنے بندوں کو جب کوئی نعمت دیتا ہوں تو ان میں سے ایک گروہ اس کی ناشکری کرتا ہے اور کہتا ہے کہ یہ نعمت مجھ کو فلاں ستارے یا ستاروں سے ملی ہے۔

www.alahazratnetwork.org

۲۳۰- وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ ح وَحَدَّثَنِیْ عَمْرُو بْنُ سَوَادٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ اَنَّ اَبَا یُوْنُسَ مَوْلٰی اَبِیْ هُرَیْرَةَ حَدَّثَهٗ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ بَرَكَةٍ اِلَّا اَصْبَحَ فَرِیْقٌ مِّنَ النَّاسِ بِهَا كَافِرِیْنَ یُنْزِلُ اللّٰهُ الْغَیْثَ فَیَقُوْلُوْنَ الْكَوْكَبُ كَذَا وَكَذَا وَفِیْ حَدِیْثِ الْمُرَادِیِّ بِكَوْكَبِ كَذَا وَكَذَا. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۵۴۷۲)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ آسمان سے جو برکت بھی نازل کرتا ہے انسانوں میں سے ایک گروہ اس کی ناشکری کرتا ہے' اللہ تعالیٰ بارش نازل فرماتا ہے اور وہ گروہ کہتا ہے کہ فلاں ستارہ نے بارش برسائی۔

۲۳۱- وَحَدَّثَنِیْ عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِیْمِ الْعَنْبَرِیُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ وَهُوَ ابْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ زُمَیْلٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ مُطِرَ النَّاسُ عَلٰی عَهْدِ النَّبِیِّ ﷺ فَقَالَ النَّبِیُّ ﷺ اَصْبَحَ مِنَ النَّاسِ شَاكِرٌ وَّمِنْهُمْ كَافِرٌ قَالُوْا هٰذِهٖ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَقَدْ صَدَقَ نَوْءُ كَذَا وَكَذَا قَالَ فَنَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰیَةُ فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوَاقِعِ النُّجُوْمِ حَتّٰی بَلَغَ وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ.
مسلم، تحفۃ الاشراف (۵۶۷۲)

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں بارش ہوئی' نبی ﷺ نے فرمایا: صبح کو بعض لوگوں نے شکر کیا اور بعض نے ناشکری' شکر گزاروں نے کہا یہ اللہ تعالیٰ کی رحمت ہے اور ناشکروں نے کہا یہ فلاں فلاں ستاروں کا اثر ہے۔ حضرت ابن عباس نے کہا اس موقع پر یہ آیت نازل ہوئی: فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوَاقِعِ النُّجُوْمِ. (میں ستاروں کے گرنے کی جگہ کی قسم کھاتا ہوں) پھر اس آیت کو پڑھتے رہے یہاں تک کہ وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ. تک پڑھا (تم جھوٹ اور باطل کو اپنا رزق بناتے ہو)۔

۳۳- بَابُ الدَّلِیْلِ عَلٰی اَنَّ حُبَّ الْاَنْصَارِ وَعَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ مِنَ الْاِیْمَانِ وَعَلَامَاتِهٖ وَبُغْضَهُمْ مِنْ عَلَامَاتِ النِّفَاقِ

انصار اور حضرت علی سے محبت رکھنا ایمان کی اور ان سے بغض رکھنا نفاق کی علامت ہے

۲۳۲- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ مَهْدِیٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَبْرٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسًا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اٰیَةُ الْمُنَافِقِ بُغْضُ الْاَنْصَارِ وَاٰیَةُ الْمُؤْمِنِ حُبُّ الْاَنْصَارِ.
البخاری (۳۷۸۴-۱۷) النسائی (۵۰۳۴)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نفاق کی علامت انصار سے بغض رکھنا' اور ایمان کی علامت انصار سے محبت رکھنا ہے۔

۲۳۳- حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ حَبِیْبٍ الْحَارِثِیُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ یَعْنِی ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ اَنَّهٗ قَالَ حُبُّ الْاَنْصَارِ اٰیَةُ الْاِیْمَانِ وَبُغْضُهُمْ اٰیَةُ النِّفَاقِ. سابقہ (۲۳۲)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انصار کی محبت ایمان کی نشانی اور ان سے بغض رکھنا نفاق کی نشانی ہے۔

www.alahazratnetwork.org

۲۳۴- وَحَدَّثَنِیْ زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ح وَحَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ وَاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِیِّ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَآءَ یُحَدِّثُ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ اَنَّهٗ قَالَ فِی الْاَنْصَارِ لَا یُحِبُّهُمْ اِلَّا مُؤْمِنٌ وَّلَا یُبْغِضُهُمْ اِلَّا مُنَافِقٌ مَّنْ اَحَبَّهُمْ اَحَبَّهُ اللّٰهُ وَمَنْ اَبْغَضَهُمْ اَبْغَضَهُ اللّٰهُ قَالَ شُعْبَةُ لِعَدِیٍّ سَمِعْتَهٗ مِنَ الْبَرَآءِ قَالَ اِیَّایَ حَدَّثَ.

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے انصار کے بارے میں فرمایا کہ ان سے صرف مؤمن محبت کرتا ہے اور ان سے صرف منافق ہی بغض رکھتا ہے جو ان سے محبت کرے گا اس سے اللہ تعالیٰ محبت کرے گا اور جو ان سے بغض رکھے گا اس سے اللہ بغض رکھے گا۔

البخاری (۳۷۸۳) الترمذی (۳۹۰۰) ابن ماجہ (۱۶۲)

۲۳۵- حَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ حَدَّثَنَا یَعْقُوْبُ یَعْنِی ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَارِیَّ عَنْ سُهَیْلٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا یُبْغِضُ الْاَنْصَارَ رَجُلٌ یُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۲۷۷۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اللہ تعالیٰ اور قیامت پر ایمان رکھتا ہوگا وہ انصار سے بغض نہیں رکھے گا۔

۲۳۶- وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ كِلَاهُمَا عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا یُبْغِضُ الْاَنْصَارَ رَجُلٌ یُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ. مسلم تحفۃ الاشراف (۴۰۰۷)

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اللہ تعالیٰ اور قیامت پر ایمان رکھتا ہوگا وہ انصار سے بغض نہیں رکھے گا۔

۲۳۷- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِیْعٌ وَاَبُوْ مُعَاوِیَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی وَاللَّفْظُ لَهٗ اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُعَاوِیَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَدِیِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ زِرٍّ قَالَ قَالَ عَلِیٌّ وَالَّذِیْ فَلَقَ الْحَبَّةَ وَبَرَاَ النَّسَمَةَ اِنَّهٗ لَعَهِدَ النَّبِیُّ الْاُمِّیُّ ﷺ اِلَیَّ اَنْ لَّا یُحِبَّنِیْ اِلَّا مُؤْمِنٌ وَّلَا یُبْغِضَنِیْ اِلَّا مُنَافِقٌ.

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ قسم ہے اس ذات کی جس نے دانہ چیرا اور جس نے جانداروں کو پیدا کیا' رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے عہد کیا تھا کہ مجھ سے صرف مومن محبت کرے گا اور صرف منافق مجھ سے بغض رکھے گا۔

الترمذی (۳۷۳۶) النسائی (۵۰۳۳-۵۰۳۷) ابن ماجہ (۱۱۴)

۳۴- بَابُ بَیَانِ نُقْصَانِ الْاِیْمَانِ بِنَقْصِ الطَّاعَاتِ وَبَیَانِ اِطْلَاقِ لَفْظِ الْكُفْرِ عَلٰی غَیْرِ الْكُفْرِ بِاللّٰهِ تَعَالٰی كَكُفْرِ النِّعْمَةِ وَالْحُقُوْقِ

عبادات کی کمی سے ایمان کا کم ہونا' اور کفر کا کفرانِ نعمت پر اطلاق

۲۳۸- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ الْمِصْرِیُّ اَخْبَرَنَا اللَّیْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِیْنَارٍ عَنْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: خواتین! تم صدقہ کیا کرو اور

www.alahazratnetwork.org

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَنَّهٗ قَالَ يَا مَعْشَرَ النِّسَآءِ تَصَدَّقْنَ وَ اَكْثِرْنَ الْاِسْتِغْفَارَ فَاِنِّيْ رَاَيْتُكُنَّ اَكْثَرَ اَهْلِ النَّارِ فَقَالَتِ امْرَاَةٌ مِّنْهُنَّ جَزْلَةٌ وَمَا لَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَكْثَرَ اَهْلِ النَّارِ قَالَ تُكْثِرْنَ اللَّعْنَ وَ تَكْفُرْنَ الْعَشِيْرَ مَا رَاَيْتُ مِنْ نَّاقِصَاتِ عَقْلٍ وَّ دِيْنٍ اَغْلَبَ لِذِيْ لُبٍّ مِّنْكُنَّ قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا نُقْصَانُ الْعَقْلِ وَ الدِّيْنِ قَالَ اَمَّا نُقْصَانُ الْعَقْلِ فَشَهَادَةُ امْرَاَتَيْنِ تَعْدِلُ شَهَادَةَ رَجُلٍ فَهٰذَا نُقْصَانُ الْعَقْلِ وَ تَمْكُثُ اللَّيَالِيَ مَا تُصَلِّيْ وَ تُفْطِرُ فِيْ رَمَضَانَ فَهٰذَا نُقْصَانُ الدِّيْنِ وَحَدَّثَنِيْهِ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ مُضَرَ عَنِ ابْنِ الْهَادِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ. ابوداؤد (٤٦٧٩) ابن ماجہ (٤٠٠٣)

بکثرت استغفار کیا کرو کیونکہ میں نے تم لوگوں کو جہنم میں بکثرت دیکھا۔ ان میں سے ایک صاحب عقل خاتون نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ! جہنم میں ہماری اکثریت کس سبب سے ہو گی؟ آپ نے فرمایا: کیونکہ تم بکثرت لعنت کرتی ہو اور شوہر کی نافرمانی کرتی ہو' ناقص العقل اور ناقص الدین ہونے کے باوجود دانا اور زیرک شخص کی عقل کو زائل کرنے والا میں نے صرف تمہیں کو دیکھا ہے' اس عورت نے پوچھا یا رسول اللہ! ہماری عقل اور ہمارے دین میں کیا کمی ہے؟ آپ نے فرمایا کہ عقل کی کمی تو یہ ہے کہ دو عورتوں کی شہادت ایک مرد کے برابر ہے اور دین میں کمی یہ ہے کہ ماہواری کے ایام تم نماز پڑھ سکتی ہو نہ روزہ رکھ سکتی ہو۔

۲۳۹- وَحَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَ قُتَيْبَةُ وَ ابْنُ حُجْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِيْ عَمْرٍو عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ مَعْنٰى حَدِيْثِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. البخاری (٣٠٤-٩٥٦-١٤٦٢-١٩٥١-٢٦٥٨-٢٠٥٠) النسائی (١٥٧٥-١٥٧٨) ابن ماجہ (١٢٨٨)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت کیا۔ حضرت ابو ہریرہ نے نبی ﷺ سے اس حدیث کی مثل روایت کیا جیسے حضرت ابن عمر نے نبی ﷺ سے روایت کیا ہے۔

۳۵- بَابُ بَيَانِ اِطْلَاقِ اسْمِ الْكُفْرِ عَلٰى مَنْ تَرَكَ الصَّلٰوةَ

نماز ترک کرنے پر کفر کا اطلاق

۲۴۰- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَ اَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا قَرَاَ ابْنُ اٰدَمَ السَّجْدَةَ فَسَجَدَ اِعْتَزَلَ الشَّيْطَانُ يَبْكِيْ يَقُوْلُ يَا وَيْلَهٗ وَفِيْ رِوَايَةِ اَبِيْ كُرَيْبٍ يَا وَيْلِيْ اُمِرَ ابْنُ اٰدَمَ بِالسُّجُوْدِ فَسَجَدَ فَلَهُ الْجَنَّةُ وَ اُمِرْتُ بِالسُّجُوْدِ فَاَبَيْتُ فَلِيَ النَّارُ.

ابن ماجہ (١٠٥٢)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب ابن آدم سجدہ کی آیت تلاوت کر کے سجدہ کر لیتا ہے تو شیطان روتا ہوا بھاگ جاتا ہے اور کہتا ہے ہائے افسوس ابن آدم کو سجدہ کا حکم ہوا اور وہ سجدہ کر کے جنت کا مستحق ہو گیا اور مجھے سجدہ کا حکم ہوا اور میں انکار کر کے جہنم کا مستحق ہو گیا۔

۲۴۱- حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا

امام مسلم نے ایک اور سند بیان کی اور بتلایا کہ اس سند

www.alahazratnetwork.org

الْاَعْمَشُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ فَعَصَيْتُ فَلِيَ النَّارُ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۲۴۷۳)

کے ساتھ یہ روایت اس تغیر کے ساتھ منقول ہے کہ میں نے نافرمانی کی تو میں جہنم کا مستحق ہو گیا۔

۰۰۰- بَابُ مَا جَآءَ فِيْ تَرْكِ الصَّلٰوةِ

نماز ترک کرنے کا بیان

۲۴۲- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيْمِيُّ وَ عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ كِلَاهُمَا عَنْ جَرِيْرٍ قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُوْلُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُوْلُ بَيْنَ الرَّجُلِ وَ بَيْنَ الشِّرْكِ وَالْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلٰوةِ. الترمذی (۲۶۱۸)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ انسان کے کفر اور شرک میں نماز نہ پڑھنے کا فرق ہے۔

۲۴۳- حَدَّثَنَا اَبُوْ غَسَّانَ الْمُسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ بَيْنَ الرَّجُلِ وَبَيْنَ الشِّرْكِ وَالْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلٰوةِ.

النسائی (۴۶۳)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول ﷺ نے فرمایا: انسان اور اس کے کفر و شرک کے درمیان نماز نہ پڑھنے کا فرق ہے۔

۳۶- بَابُ بَيَانِ كَوْنِ الْاِيْمَانِ بِاللّٰهِ تَعَالٰى اَفْضَلَ الْاَعْمَالِ

اللہ پر ایمان لانا سب سے افضل عمل ہے

۲۴۴- وَحَدَّثَنَا مَنْصُوْرُ بْنُ اَبِيْ مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ ح وَ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ زِيَادٍ اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَيُّ الْاَعْمَالِ اَفْضَلُ قَالَ اِيْمَانٌ بِاللّٰهِ قِيْلَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ الْجِهَادُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قِيْلَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ حَجٌّ مَبْرُوْرٌ.

البخاری (۲۶-۱۴۴۷) النسائی (۵۰۰۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا: سب سے افضل عمل کون سا ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ پر ایمان لانا' پوچھا گیا: اس کے بعد کون سا عمل؟ آپ نے فرمایا: اللہ کی راہ میں جہاد کرنا' عرض کیا گیا اس کے بعد؟ فرمایا: حج مقبول۔

۲۴۵- وَحَدَّثَنِيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ.

النسائی (۳۱۳۰-۲۶۲۳)

امام مسلم نے ایک اور سند بیان کر کے فرمایا اس سند سے بھی یہ روایت اسی طرح منقول ہے۔

۲۴۶- حَدَّثَنِيْ اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ ح وَحَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ مُرَاوِحٍ اللَّيْثِيِّ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيُّ الْاَعْمَالِ اَفْضَلُ قَالَ اَلْاِيْمَانُ بِاللّٰهِ وَ الْجِهَادُ فِيْ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کون سا عمل سب سے افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ پر ایمان لانا اور اس کی راہ میں جہاد کرنا' میں نے عرض کیا کون سا غلام آزاد کرنا سب سے افضل ہے؟ فرمایا: جو اس کے مالک کے نزدیک سب سے عمدہ اور قیمتی ہو' میں نے

www.alahazratnetwork.org

سَبِيْلِهٖ قَالَ قُلْتُ اَيُّ الرِّقَابِ اَفْضَلُ قَالَ اَنْفَسُهَا عِنْدَ اَهْلِهَا وَ اَكْثَرُهَا ثَمَنًا قَالَ قُلْتُ فَاِنْ لَّمْ اَفْعَلْ قَالَ تُعِيْنُ صَانِعًا اَوْ تَصْنَعُ لِاَخْرَقَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ اِنْ ضَعُفْتُ عَنْ بَعْضِ الْعَمَلِ قَالَ تَكُفُّ شَرَّكَ عَنِ النَّاسِ وَ اِنَّهَا صَدَقَةٌ مِّنْكَ عَلٰى نَفْسِكَ.

عرض کیا اگر میں اس کی طاقت نہ رکھ سکوں؟ فرمایا کسی شخص کے کام میں اس کی مدد کر دو یا کسی بے ہنر شخص کے لیے کام کرو' میں نے عرض کیا اگر میں ان میں سے کوئی عمل نہ کر سکوں؟ فرمایا لوگوں کو اپنے شر سے محفوظ رکھو یہ بھی تمہاری طرف سے صدقہ ہوگا۔

البخاری (۲۵۱۸) النسائی (۳۱۲۹) ابن ماجہ (۲۵۲۳)

۲۴۷- حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ اَخْبَرَنَا وَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَبِيْبٍ مَوْلٰى عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ اَبِيْ مُرَاوِحٍ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِنَحْوِهٖ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ فَتُعِيْنُ الضَّائِعَ اَوْ تَصْنَعُ لِاَخْرَقَ. سابقہ (۲۴۶)

امام مسلم نے ایک اور سند بیان کر کے فرمایا اس سند کے ساتھ بھی یہ روایت اسی طرح منقول ہے۔

۲۴۸- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ الْعَيْزَارِ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِيَاسٍ اَبِيْ عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَيُّ الْعَمَلِ اَفْضَلُ قَالَ الصَّلٰوةُ لِوَقْتِهَا قَالَ قُلْتُ ثُمَّ اَيٌّ قَالَ بِرُّ الْوَالِدَيْنِ قَالَ قُلْتُ ثُمَّ اَيٌّ قَالَ الْجِهَادُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَمَا تَرَكْتُ اَسْتَزِيْدُهٗ اِلَّا اِرْعَاءَ عَلَيْهِ. البخاری (۵۰۴-۲۶۳۰-۵۶۲۵-۷۰۹۶) الترمذی (۱۷۳) النسائی (۶۰۹-۶۱۰)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کون سا عمل سب سے افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: نماز کو اس کے وقت میں پڑھنا' میں نے پوچھا اس کے بعد؟ فرمایا: والدین کے ساتھ نیکی کرنا' میں نے عرض کیا اس کے بعد؟ فرمایا: اللہ کی راہ میں جہاد کرنا' حضرت عبداللہ بن مسعود کہتے ہیں: میں ابھی کچھ اور بھی پوچھنا چاہتا تھا لیکن اس خیال سے مزید سوال نہیں کیے کہ کہیں کثرتِ سوالات آپ کی طبیعت پر بار نہ ہو۔

۲۴۹- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ يَعْفُوْرَ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ الْعَيْزَارِ عَنْ اَبِيْ عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اَيُّ الْاَعْمَالِ اَقْرَبُ اِلَى الْجَنَّةِ قَالَ الصَّلٰوةُ عَلٰى مَوَاقِيْتِهَا قُلْتُ وَمَا ذَا يَا نَبِيَّ اللّٰهِ قَالَ الْجِهَادُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ. سابقہ (۲۴۸)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضور سے عرض کیا: یا رسول اللہ! کس عمل سے جنت کا حصول زیادہ قریب ہوگا؟ آپ نے فرمایا: نمازوں کو ان کے وقت میں پڑھنا' میں نے عرض کیا: اس کے بعد؟ فرمایا: اللہ کی راہ میں جہاد کرنا۔

۲۵۰- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ الْعَيْزَارِ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا عَمْرٍو الشَّيْبَانِيَّ قَالَ حَدَّثَنِيْ صَاحِبُ هٰذِهِ الدَّارِ وَ اَشَارَ اِلٰى دَارِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَيُّ الْاَعْمَالِ اَحَبُّ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ اللہ تعالیٰ کو کون سا عمل سب سے زیادہ محبوب ہے؟ فرمایا: نماز کو اس کے وقت میں پڑھنا' میں نے عرض کیا اس کے بعد؟ فرمایا: والدین کے

www.alahazratnetwork.org

إِلَى اللّٰهِ قَالَ الصَّلٰوةُ عَلٰى وَقْتِهَا قُلْتُ ثُمَّ اَيٌّ قَالَ ثُمَّ بِرُّ الْوَالِدَيْنِ قُلْتُ ثُمَّ اَيٌّ قَالَ ثُمَّ الْجِهَادُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِيْ بِهِنَّ وَلَوِ اسْتَزَدْتُهُ لَزَادَنِيْ. سابقہ (۲۴۸)

ساتھ نیکی کرنا' میں نے عرض کیا اس کے بعد؟ فرمایا: اللہ کی راہ میں جہاد کرنا' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے ان ہی سوالات پر اکتفاء کی اگر میں اور پوچھتا تو حضور اور بتلا دیتے۔

۲۵۱- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِيْ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَزَادَ وَاَشَارَ اِلٰى دَارِ عَبْدِ اللّٰهِ وَمَا سَمَّاهُ لَنَا. سابقہ (۲۴۸)

امام مسلم نے ایک اور سند بیان کی اور فرمایا اس سند سے بھی یہ روایت اسی طرح منقول ہے۔

۲۵۲- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْ عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اَفْضَلُ الْاَعْمَالِ اَوِ الْعَمَلِ الصَّلٰوةُ لِوَقْتِهَا وَبِرُّ الْوَالِدَيْنِ. سابقہ (۲۴۸)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سب سے افضل عمل' وقت پر نماز پڑھنا اور ماں باپ کے ساتھ نیکی کرنا ہے۔

۳۷- بَابُ بَيَانِ كَوْنِ الشِّرْكِ اَقْبَحَ الذُّنُوْبِ وَ بَيَانِ اَعْظَمِهَا بَعْدَهُ

سب سے بڑا گناہ شرک ہے اور اس کے بعد بڑے گناہوں کا بیان

۲۵۳- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ ابْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ وَ قَالَ عُثْمَانُ نَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيْلَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَيُّ الذَّنْبِ اَعْظَمُ عِنْدَ اللّٰهِ قَالَ اَنْ تَجْعَلَ لِلّٰهِ نِدًّا وَّهُوَ خَلَقَكَ قَالَ قُلْتُ لَهٗ اَنَّ ذٰلِكَ لَعَظِيْمٌ قَالَ قُلْتُ ثُمَّ اَيٌّ قَالَ ثُمَّ اَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ مَخَافَةَ اَنْ يَّطْعَمَ مَعَكَ قَالَ قُلْتُ ثُمَّ اَيٌّ قَالَ ثُمَّ اَنْ تُزَانِيَ حَلِيْلَةَ جَارِكَ.

البخاری (۴۴۷۷-۴۷۶۱-۶۰۰۱-۶۸۱۱-۶۸۶۱-۷۵۲۰-۷۵۳۲) ابوداؤد (۲۳۱۰) الترمذی (۳۱۸۲) النسائی (۴۰۲۴)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا اللہ تعالیٰ کے نزدیک کون سا گناہ سب سے بڑا ہے؟ آپ نے فرمایا: یہ کہ تم کسی چیز کو اللہ تعالیٰ کا شریک بناؤ حالانکہ اس نے تم کو پیدا کیا ہے' میں نے عرض کیا واقعی یہ بہت بڑا گناہ ہے اس کے بعد کون سی چیز بڑا گناہ ہے؟ آپ نے فرمایا تم اپنی اولاد کو اس خوف سے قتل کر ڈالو کہ وہ تمہارے ساتھ کھانا کھائے گی' میں نے پوچھا اس کے بعد؟ فرمایا یہ کہ تم اپنے پڑوسی کی بیوی کے ساتھ بدکاری کرو۔

۲۵۴- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ ابْنُ اِبْرَاهِيْمَ جَمِيْعًا عَنْ جَرِيْرٍ قَالَ عُثْمَانُ نَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيْلَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيُّ الذَّنْبِ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ قَالَ اَنْ تَدْعُوَ لِلّٰهِ نِدًّا وَّهُوَ خَلَقَكَ قَالَ ثُمَّ اَيٌّ قَالَ اَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ مَخَافَةَ اَنْ يَّطْعَمَ مَعَكَ قَالَ ثُمَّ اَيٌّ قَالَ اَنْ تُزَانِيَ حَلِيْلَةَ جَارِكَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَصْدِيْقَهَا وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا اللہ تعالیٰ کے نزدیک کون سا گناہ سب سے بڑا ہے؟ آپ نے فرمایا: یہ کہ تم کسی چیز کو اللہ تعالیٰ کا شریک بناؤ' حالانکہ اللہ نے تم کو پیدا فرمایا ہے' اس شخص نے عرض کیا اس کے بعد؟ آپ نے فرمایا' تم اپنی اولاد کو اس خوف سے قتل کر ڈالو کہ وہ تمہارے ساتھ کھانا کھائے گی' اس نے پوچھا اس کے بعد' آپ نے فرمایا یہ کہ تم

www.alahazratnetwork.org

اللّٰهِ إِلٰهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ أَثَامًا. سابقہ (۲۵۳)

اپنے پڑوسی کی بیوی سے بدکاری کرو' پھر حضور کے اس ارشاد کی تصدیق میں قرآن کریم کی یہ آیات نازل ہوئیں: (ترجمہ) جو لوگ اللہ کے سوا کسی اور کی عبادت نہیں کرتے اور نہ ناحق قتل کرتے ہیں اور نہ بدکاری کرتے ہیں اور جو لوگ ایسے کام کریں گے وہ اپنی سزا کو پالیں گے۔

ف: اس حدیث میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ شرک سب سے بڑا گناہ ہے' اور یہ بالکل ظاہر ہے' اس کے بعد قتل ناحق کرنا بہت بڑا گناہ ہے اور ان کے بعد زنا' لواطت' ماں باپ کی نافرمانی' سحر (جادو)' مسلمان پاک دامن عورتوں کو زنا کی تہمت لگانا' سود کھانا اور اس جیسے امر گناہ کبیرہ ہیں اور ان میں سے ہر گناہ کو اکبر الکبائر کہا جاتا ہے۔

۳۸- بَابُ الْكَبَائِرِ وَ أَكْبَرِهَا

معصیت کبیرہ اور اکبر الکبائر کا بیان

۲۵۵- حَدَّثَنِيْ عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بُكَيْرِ ابْنِ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ قَالَ نَا إِسْمٰعِيْلُ بْنُ عُلَيَّةَ عَنْ سَعِيْدٍ الْجُرَيْرِيِّ قَالَ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ أَبِيْ بَكْرَةَ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِأَكْبَرِ الْكَبَائِرِ ثَلٰثًا الْإِشْرَاكُ بِاللّٰهِ وَ عُقُوْقُ الْوَالِدَيْنِ وَ شَهَادَةُ الزُّوْرِ أَوْ قَوْلُ الزُّوْرِ وَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مُتَّكِئًا فَجَلَسَ فَمَا زَالَ يُكَرِّرُهَا حَتّٰى قُلْنَا لَيْتَهُ سَكَتَ. البخاری (۲۶۵۴-۵۶۳۱-۵۹۱۸-۶۵۲۱) الترمذی (۱۹۰۱-۲۲۹۹-۳۰۱۹)

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے' اچانک آپ نے تین بار فرمایا: کیا میں تمہیں سب سے بڑے گناہ نہ بتاؤں؟ پھر ان کے بارے میں فرمایا' کسی کو اللہ کا شریک بنانا اور ماں باپ کی نافرمانی کرنا' جھوٹی گواہی دینا یا جھوٹ بولنا' رسول اللہ ﷺ ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے' دفعتہً آپ سیدھے ہو کر بیٹھ گئے اور بار بار یہی کلمات دہراتے رہے حتیٰ کہ ہم نے دل میں کہا کاش آپ کا جوش ٹھنڈا ہو جائے۔

۲۵۶- وَحَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ الْحَارِثِيُّ قَالَ نَا خَالِدٌ وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ قَالَ نَا شُعْبَةُ قَالَ أَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِيْ بَكْرٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي الْكَبَائِرِ قَالَ الشِّرْكُ بِاللّٰهِ وَ عُقُوْقُ الْوَالِدَيْنِ وَ قَتْلُ النَّفْسِ وَ قَوْلُ الزُّوْرِ.

البخاری (۲۶۵۳-۵۶۳۲-۶۴۷۷) الترمذی (۱۲۰۷-۳۰۱۸) النسائی (۴۰۲۱-۴۸۸۲)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے گناہ کبیرہ کے متعلق فرمایا: کسی چیز کو اللہ تعالیٰ کا شریک بنانا' والدین کی نافرمانی کرنا' ناحق قتل کرنا اور جھوٹ بولنا۔

۲۵۷- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيْدِ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيْدِ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِيْ بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ ذَكَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الْكَبَائِرَ أَوْ سُئِلَ عَنِ الْكَبَائِرِ فَقَالَ الْإِشْرَاكُ بِاللّٰهِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَعُقُوْقُ الْوَالِدَيْنِ وَ قَالَ أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِأَكْبَرِ الْكَبَائِرِ قَالَ قَوْلُ الزُّوْرِ أَوْ شَهَادَةُ الزُّوْرِ قَالَ شُعْبَةُ وَأَكْبَرُ ظَنِّيْ أَنَّهُ قَالَ شَهَادَةُ الزُّوْرِ. سابقہ (۲۵۶)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے گناہ کبیرہ کے متعلق فرمایا: کسی چیز کو اللہ تعالیٰ کا شریک بنانا' ناحق قتل کرنا' والدین کی نافرمانی کرنا' پھر فرمایا کیا میں تم کو سب سے بڑا گناہ نہ بتلاؤں؟ فرمایا: جھوٹ بولنا یا جھوٹی گواہی دینا' حضرت انس کہتے ہیں کہ میرا غالب گمان یہ ہے کہ آپ نے جھوٹی گواہی فرمایا۔

www.alahazratnetwork.org

۲۵۸- حَدَّثَنِي هٰرُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ قَالَ نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ اَبِي الْغَيْثِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِجْتَنِبُوا السَّبْعَ الْمُوْبِقَاتِ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا هُنَّ قَالَ اَلشِّرْكُ بِاللّٰهِ وَالسِّحْرُ وَقَتْلُ النَّفْسِ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَكْلُ مَالِ الْيَتِيْمِ وَاَكْلُ الرِّبٰوا وَالتَّوَلِّيْ يَوْمَ الزَّحْفِ وَقَذْفُ الْمُحْصَنَاتِ الْغَافِلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ.

البخاری (۲۷۶۶-۵۷۶۴-۶۸۵۷) ابوداؤد (۲۸۷۴) النسائی (۳۶۷۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سات ہلاک کرنے والے گناہوں سے بچو' عرض کیا گیا: یا رسول اللہ ﷺ! وہ کون سے سات گناہ ہیں؟ فرمایا: کسی چیز کو اللہ تعالیٰ کا شریک بنانا' جادو کرنا' ناحق قتل کرنا' یتیم کا مال کھانا' سود کھانا' جہاد سے بھاگنا' اور پاک دامن عورتوں پر بدکاری کی تہمت لگانا۔

۲۵۹- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ نَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مِنَ الْكَبَائِرِ شَتْمُ الرَّجُلِ وَالِدَيْهِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَهَلْ يَشْتِمُ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ قَالَ نَعَمْ يَسُبُّ الرَّجُلُ اَبَا الرَّجُلِ فَيَسُبُّ اَبَاهُ وَيَسُبُّ اُمَّهُ فَيَسُبُّ اُمَّهُ.

البخاری (۵۹۷۳) ابوداؤد (۵۱۴۱) الترمذی (۱۹۰۲)

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ماں باپ کو گالی دینا گناہ کبیرہ ہے' صحابہ کرام نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا کوئی شخص اپنے ماں باپ کو گالی دے سکتا ہے؟ فرمایا ہاں ایک شخص کسی کے باپ کو گالی دیتا ہے تو وہ جواب میں اس کے باپ کو گالی دیتا ہے اور ایک شخص کسی کی ماں کو گالی دیتا ہے تو وہ جواب میں اس کی ماں کو گالی دیتا ہے۔

۲۶۰- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيْعًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ نَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ نَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ.

سابقہ (۲۵۹)

امام مسلم نے ایک اور سند بیان کر کے فرمایا' اس سند سے بھی یہ روایت اسی طرح منقول ہے۔

۳۹- بَابُ تَحْرِيْمِ الْكِبْرِ وَبَيَانِهِ

تکبّر کے حرام ہونے کا بیان

۲۶۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاِبْرَاهِيْمُ بْنُ دِيْنَارٍ جَمِيْعًا عَنْ يَحْيٰى بْنِ حَمَّادٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنِيْ يَحْيٰى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ اَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عَمْرٍو الْفُقَيْمِيِّ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ النَّخَعِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِيْ قَلْبِهٖ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِّنْ كِبْرٍ فَقَالَ رَجُلٌ اِنَّ الرَّجُلَ يُحِبُّ اَنْ يَّكُوْنَ ثَوْبُهٗ حَسَنًا وَّنَعْلُهٗ حَسَنَةً قَالَ اِنَّ اللّٰهَ جَمِيْلٌ وَّيُحِبُّ الْجَمَالَ اَلْكِبْرُ بَطَرُ الْحَقِّ وَغَمْطُ النَّاسِ. الترمذی (۱۹۹۹)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس کے دل میں رتی برابر بھی تکبر ہوگا وہ جنت میں نہیں جائے گا' ایک شخص نے عرض کیا آدمی چاہتا ہے اس کے کپڑے اچھے ہوں' اس کا جوتا عمدہ ہو' آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ جمیل ہے اور جمال سے محبت کرتا ہے۔ تکبر اپنی انانیت کی وجہ سے حق بات کو جھٹلانا اور دوسرے کو حقیر سمجھنے کا نام ہے۔

www.alahazratnetwork.org

۲۶۲- حَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ قَالَ مِنْجَابٌ أَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَا يَدْخُلُ النَّارَ أَحَدٌ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةِ خَرْدَلٍ مِنْ إِيمَانٍ وَلَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ أَحَدٌ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةِ خَرْدَلٍ مِنْ كِبْرٍ.

ابوداؤد (۴۰۹۱) الترمذی (۱۹۹۸) ابن ماجہ (۵۹)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص کے دل میں رائی کے دانہ برابر بھی ایمان ہے وہ جہنم میں نہیں جائے گا اور جس شخص کے دل میں رائی کے دانہ برابر بھی تکبر ہوگا وہ جنت میں نہیں جائے گا۔

۲۶۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ نَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ عَنْ فُضَيْلٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ كِبْرٍ. سابقہ (۲۶۱)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کے دل میں رتی برابر بھی تکبر ہوگا وہ جنت میں نہیں جائے گا۔

۴۰- بَابُ الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَأَنَّ مَنْ مَاتَ مُشْرِكًا دَخَلَ النَّارَ

جو شخص اللہ کے ساتھ شرک کیے بغیر مرگیا اس کے جنتی ہونے پر اور جو شرک پر مرا اس کے دوزخی ہونے پر دلیل

۲۶۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي وَوَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَمْرِو اللّٰهِ قَالَ وَكِيعٌ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ مَاتَ يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ النَّارَ وَقُلْتُ أَنَا وَمَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ. البخاری (۱۲۳۷-۱۲۳۸-۴۴۹۷-۶۶۸۳)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کا خاتمہ شرک پر ہو وہ جہنم میں جائے گا اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں کہتا ہوں کہ جس شخص کا خاتمہ ایمان پر ہو وہ جنت میں جائے گا۔

۲۶۵- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا نَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا الْمُوجِبَتَانِ فَقَالَ مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَمَنْ مَاتَ يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ النَّارَ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۲۳۲۰)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! وہ کون سی دو چیزیں ہیں جو جنت یا دوزخ کو واجب کرتی ہیں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کا خاتمہ ایمان پر ہو وہ جنت میں جائے گا اور جس شخص کا خاتمہ شرک پر ہو وہ جہنم میں جائے گا۔

۲۶۶- وَحَدَّثَنِي أَبُو أَيُّوبَ الْغَيْلَانِيُّ سُلَيْمَانُ ابْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَا نَا عَبْدُ الْمَلِكِ ابْنُ عَمْرٍو قَالَ نَا فُرَّةُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ نَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ لَقِيَ اللّٰهَ لَا يُشْرِكُ بِهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جو شخص اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملاقات کرے کہ اس نے کسی کو اللہ تعالیٰ کا شریک نہ بنایا ہو وہ جنت میں جائے گا اور جس شخص نے اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملاقات کی ہو کہ وہ

www.alahazratnetwork.org

شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَمَنْ لَقِيَهُ يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا دَخَلَ النَّارَ قَالَ اَبُوْ اَيُّوْبَ قَالَ اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ.

کسی کو اللہ کا شریک بنا چکا ہو تو وہ جہنم میں داخل ہوگا۔

مسلم، تحفۃ الاشراف (۲۹۰۰)

۲۶۷- وَحَدَّثَنِيْ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ نَا مُعَاذٌ وَهُوَ ابْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ قَالَ بِمِثْلِهٖ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۲۹۸۰)

امام مسلم نے ایک اور سند بیان کی اور بتلایا کہ اس سند سے یہ بھی روایت اسی طرح منقول ہے۔

۲۶۸- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ مُثَنّٰى نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ وَاصِلٍ الْاَحْدَبِ عَنِ الْمَعْرُوْرِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا ذَرٍّ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّهٗ قَالَ اَتَانِيْ جِبْرَآئِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَبَشَّرَنِيْ اَنَّهٗ مَنْ مَّاتَ مِنْ اُمَّتِكَ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ قُلْتُ وَاِنْ زَنٰى وَاِنْ سَرَقَ قَالَ وَاِنْ زَنٰى وَاِنْ سَرَقَ. البخاری (۱۲۳۷-۷۴۸۷)

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ میرے پاس جبرائیل علیہ السلام آئے اور مجھے بشارت دی کہ جو شخص آپ کی امت میں سے اس حال میں فوت ہوا کہ اس نے شرک نہ کیا ہو وہ جنت میں داخل ہو جائے گا' میں نے کہا اگرچہ وہ زنا یا چوری کرتا ہو؟ کہا اگرچہ وہ زنا اور چوری کرتا ہو۔

۲۶۹- حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَ اَحْمَدُ بْنُ خِرَاشٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ نَا اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنِيْ حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ اَبِيْ بُرَيْدَةَ اَنَّ يَحْيٰى بْنَ يَعْمَرَ حَدَّثَهٗ اَنَّ اَبَا الْاَسْوَدِ الدِّيْلِيَّ حَدَّثَهٗ اَنَّ اَبَا ذَرٍّ حَدَّثَهٗ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ وَهُوَ نَآئِمٌ عَلَيْهِ ثَوْبٌ اَبْيَضُ ثُمَّ اَتَيْتُهٗ فَاِذَا هُوَ نَآئِمٌ ثُمَّ اَتَيْتُهٗ وَقَدِ اسْتَيْقَظَ فَجَلَسْتُ اِلَيْهِ فَقَالَ مَا مِنْ عَبْدٍ قَالَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ثُمَّ مَاتَ عَلٰى ذٰلِكَ اِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ قُلْتُ وَاِنْ زَنٰى وَاِنْ سَرَقَ قَالَ وَاِنْ زَنٰى وَاِنْ سَرَقَ قُلْتُ وَاِنْ زَنٰى وَاِنْ سَرَقَ قَالَ وَاِنْ زَنٰى وَاِنْ سَرَقَ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ فِي الرَّابِعَةِ عَلٰى رَغْمِ اَنْفِ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ فَخَرَجَ اَبُوْ ذَرٍّ وَهُوَ يَقُوْلُ وَاِنْ رَغِمَ اَنْفُ اَبِيْ ذَرٍّ. البخاری (۵۸۲۷)

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا' حضور ایک سفید کپڑا اوڑھے سو رہے تھے' میں دوبارہ حاضر ہوا' اس وقت بھی آپ سو رہے تھے' میں تیسری بار حاضر ہوا تو آپ بیدار ہو چکے تھے' میں آپ کے پاس بیٹھ گیا۔ آپ نے فرمایا: جو شخص لا الہ الا اللہ کہے اور اسی اعتقاد پر اس کا خاتمہ ہو جائے تو وہ جنت میں جائے گا' میں نے عرض کیا اگرچہ وہ زنا اور چوری کرتا ہو' آپ نے فرمایا اگرچہ وہ زنا اور چوری کرتا ہو' آپ نے فرمایا اگرچہ وہ زنا اور چوری کرتا ہو میں نے تین بار یہی سوال کیا اور آپ نے یہی جواب دیا' چوتھی بار سوال کے جواب میں یوں فرمایا اگرچہ وہ شخص زنا اور چوری کرتا ہو وہ ابوذر کی ناک پر ناک ڈالتا ہوا جنت میں چلا جائے گا' ابوذر مجلس سے اٹھ گئے۔ اور (ذوق وشوق سے) بار بار یہ کلمہ دہرا رہے تھے ابوذر کی ناک پر خاک ڈالتا ہوا۔

۴۱- بَابُ تَحْرِيْمِ قَتْلِ الْكَافِرِ بَعْدَ قَوْلِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

کلمہ پڑھ لینے کے بعد کافر کو قتل کرنا حرام ہے

۲۷۰- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا

حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

www.alahazratnetwork.org

مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ وَّاللَّفْظُ مُتَقَارِبٌ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ عَنِ الْمِقْدَادِ ابْنِ الْاَسْوَدِ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَءَيْتَ اِنْ لَقِيْتُ رَجُلًا مِّنَ الْكُفَّارِ فَقَاتَلَنِيْ فَضَرَبَ اِحْدٰى يَدَيَّ بِالسَّيْفِ فَقَطَعَهَا ثُمَّ لَاذَ مِنِّيْ بِشَجَرَةٍ فَقَالَ اَسْلَمْتُ لِلّٰهِ اَفَاَقْتُلُهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بَعْدَ اَنْ قَالَهَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا تَقْتُلْهُ قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهُ قَدْ قَطَعَ يَدِيْ ثُمَّ قَالَ ذٰلِكَ بَعْدَ اَنْ قَطَعَهَا اَفَاَقْتُلُهُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا تَقْتُلْهُ فَاِنْ قَتَلْتَهُ فَاِنَّهُ بِمَنْزِلَتِكَ قَبْلَ اَنْ تَقْتُلَهُ وَاِنَّكَ بِمَنْزِلَتِهِ قَبْلَ اَنْ يَّقُوْلَ كَلِمَتَهُ الَّتِيْ قَالَ.

البخاری (۳۷۹۴-۶۴۷۲) ابوداؤد (۲۶۴۴)

میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ بتلایئے کہ اگر کسی کافر سے میرا مقابلہ ہو اور وہ میرا ہاتھ کاٹ ڈالے اور پھر جب وہ میرے حملہ کی زد میں آئے تو ایک درخت کی پناہ میں آ کر کہے میں اللہ کے لیے مسلمان ہو گیا تو میں اس شخص کو اس کے کلمہ پڑھنے کے بعد قتل کر سکتا ہوں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اس کو قتل نہیں کر سکتے' میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس نے میرا ہاتھ کاٹنے کے بعد کلمہ پڑھا ہے تو کیا اب میں اس کو قتل نہیں کر سکتا؟ آپ نے فرمایا تم اس کو قتل نہیں کر سکتے' اگر تم نے اس کو قتل کر دیا تو وہ اس درجہ پر ہو گا جس پر تم اس کو قتل کرنے سے پہلے تھے اور تم اس درجہ پر ہو گے جس درجہ پر وہ کلمہ پڑھنے سے پہلے تھا۔

۲۷۱- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ مُوْسَى الْاَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ جَمِيْعًا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ اَمَّا الْاَوْزَاعِيُّ وَابْنُ جُرَيْجٍ فِيْ حَدِيْثِهِمَا قَالَ اَسْلَمْتُ لِلّٰهِ كَمَا قَالَ اللَّيْثُ وَاَمَّا مَعْمَرٌ فَفِيْ حَدِيْثِهِ فَلَمَّا اَهْوَيْتُ لِاَقْتُلَهُ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ. سابقہ (۲۷۰)

امام مسلم نے اس حدیث کی مختلف اسانید بیان کیں اور بتلایا کہ ان اسانید کے ساتھ بھی یہ روایت معمولی تغیر سے منقول ہے۔ مثلاً ایک روایت میں یہ ہے کہ جب میں نے اس کو قتل کرنے کا ارادہ کیا تو اس نے کہا لا الہ الا اللہ۔

۲۷۲- وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنِيْ ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَطَاءُ بْنُ يَزِيْدَ اللَّيْثِيُّ ثُمَّ الْجُنْدِيُّ اَنَّ عُبَيْدَ اللّٰهِ ابْنَ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ اَخْبَرَهُ اَنَّ الْمِقْدَادَ ابْنَ عَمْرٍو ابْنِ الْاَسْوَدِ الْكِنْدِيَّ وَكَانَ حَلِيْفًا لِبَنِيْ زُهْرَةَ وَكَانَ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَنَّهُ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ اِنْ لَقِيْتُ رَجُلًا مِّنَ الْكُفَّارِ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ اللَّيْثِ. سابقہ (۲۷۰)

امام مسلم نے ایک اور سند کے ساتھ بیان کیا اور کہا اس سند کے ساتھ یہ روایت اسی طرح منقول ہے کہ حضرت مقداد بن اسود نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا یا رسول اللہ! اگر میرا کسی کافر سے مقابلہ ہو ۔۔۔۔۔۔ باقی حدیث حسب سابق ہے۔

۲۷۳- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاِسْحَاقُ ابْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ ابْنِ اِدْرِيْسَ عَنْ اَبِيْ مُعَاوِيَةَ كِلَاهُمَا عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ ظَبْيَانَ عَنْ اُسَامَةَ ابْنِ زَيْدٍ وَهٰذَا حَدِيْثُ ابْنِ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ایک لشکر کے ساتھ روانہ کیا' ہم علی الصبح قبیلہ جہینہ کی بستیوں میں پہنچ گئے' میں نے ایک آدمی پر حملہ کیا اس نے کہا لا الہ الا اللہ لیکن میں نے اس کو قتل کر دیا پھر

www.alahazratnetwork.org

بَعَثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِيْ سَرِيَّةٍ فَصَبَّحْنَا الْحُرَقَاتِ مِنْ جُهَيْنَةَ فَادْرَكْتُ رَجُلًا فَقَالَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَطَعَنْتُهُ فَوَقَعَ فِيْ نَفْسِيْ مِنْ ذٰلِكَ فَذَكَرْتُهُ لِلنَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَقَالَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ قَتَلْتَهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّمَا قَالَهَا خَوْفًا مِّنَ السِّلَاحِ قَالَ اَفَلَا شَقَقْتَ عَنْ قَلْبِهٖ حَتّٰى تَعْلَمَ اَقَالَهَا اَمْ لَا فَمَا زَالَ يُكَرِّرُهَا عَلَيَّ حَتّٰى تَمَنَّيْتُ اَنِّيْ اَسْلَمْتُ يَوْمَئِذٍ قَالَ فَقَالَ سَعْدٌ وَّ اَنَا وَاللّٰهِ لَا اَقْتُلُ مُسْلِمًا حَتّٰى يَقْتُلَهُ ذُو الْبُطَيْنِ يَعْنِيْ اُسَامَةَ قَالَ رَجُلٌ اَلَمْ يَقُلِ اللّٰهُ قَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّ يَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ فَقَالَ سَعْدٌ قَدْ قَاتَلْنَا حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّاَنْتَ وَ اَصْحَابُكَ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تُقَاتِلُوْا حَتّٰى تَكُوْنَ فِتْنَةٌ.

البخاری (۴۲۶۹۔ ۶۸۷۲) ابوداؤد (۲۶۴۳)

مجھے اس فعل کے بارے میں تردّد ہوا' میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس واقعہ کا ذکر کیا' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا اس شخص کے کلمہ پڑھنے کے باوجود تم نے اس کو قتل کر دیا؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس نے اپنی جان کے خوف سے کلمہ پڑھا تھا' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا' تم نے اس کا دل چیر کر کیوں نہیں دیکھا' جس سے تم کو پتا چل جاتا کہ اس نے دل سے کلمہ پڑھا تھا یا نہیں' رسول اللہ ﷺ بار بار یہی کلمات دہراتے رہے حتیٰ کہ میں نے تمنا کی کاش میں اسی وقت اسلام لایا ہوتا (تاکہ اس شخص کے قتل کا گناہ میرے نامۂ اعمال میں نہ لکھا جاتا) یہ حدیث سن کر سعد نے کہا خدا کی قسم میں کسی مسلمان سے جنگ نہیں کروں گا حتیٰ کہ حضرت اسامہ اس سے جنگ نہ کریں' یہ سن کر ایک شخص نے کہا' کیا اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں نہیں فرمایا' کافروں سے اس وقت تک جنگ کرو جب تک کہ فتنہ مٹ نہ جائے اور اللہ کا دین پھیل جائے؟ سعد نے جواب دیا ہم فتنہ مٹانے کے لیے جنگ کر چکے ہیں اور تم اور تمہارے ساتھی فتنہ پھیلانے کے لیے جنگ کر رہے ہو۔

۲۷۴- وَحَدَّثَنِيْ يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ حَدَّثَنَا اَبُوْ ظَبْيَانَ قَالَ سَمِعْتُ اُسَامَةَ بْنَ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ يُحَدِّثُ قَالَ بَعَثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِلَى الْحُرَقَةِ مِنْ جُهَيْنَةَ فَصَبَّحْنَا الْقَوْمَ فَهَزَمْنَاهُمْ قَالَ وَلَحِقْتُ اَنَا وَرَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ رَجُلًا مِّنْهُمْ فَلَمَّا غَشِيْنَاهُ قَالَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قَالَ فَكَفَّ عَنْهُ الْاَنْصَارِيُّ وَطَعَنْتُهُ بِرُمْحِيْ حَتّٰى قَتَلْتُهُ قَالَ فَلَمَّا قَدِمْنَا بَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ لِيْ يَا اُسَامَةُ اَقَتَلْتَهُ بَعْدَ مَا قَالَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّمَا كَانَ مُتَعَوِّذًا قَالَ فَقَالَ اَقَتَلْتَهُ بَعْدَ مَا قَالَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قَالَ فَمَا زَالَ يُكَرِّرُهَا عَلَيَّ حَتّٰى تَمَنَّيْتُ اَنِّيْ لَمْ اَكُنْ اَسْلَمْتُ قَبْلَ ذٰلِكَ الْيَوْمِ. سابقہ (۲۷۳)

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں جہاد کے لیے حرقہ کی طرف روانہ کیا جو قبیلہ جہینہ کی ایک شاخ ہے ہم صبح وہاں پہنچ گئے اور ان کو شکست دے دی میں نے اور ایک انصاری نے مل کر اس قبیلہ کے ایک شخص کو گھیر لیا' جب وہ ہمارے حملہ کی زد میں آ گیا تو اس نے کہا لا الہ الا اللہ' انصاری تو کلمہ سن کر الگ ہو گیا لیکن میں نے نیزہ مار مار کر اس کو ہلاک کر ڈالا جب ہم واپس آئے تو رسول اللہ ﷺ کو بھی اس واقعہ کی خبر ہو چکی تھی' رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: تم نے کلمہ پڑھنے کے باوجود اس کو قتل کر ڈالا' میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس نے جان بچانے کے لیے کلمہ پڑھا تھا' رسول اللہ ﷺ نے پھر فرمایا تم نے کلمہ پڑھنے کے باوجود اس کو قتل کر ڈالا' حضور بار بار یہ کلمات دہرا رہے تھے' اور میں سوچ رہا تھا کاش میں آج سے پہلے اسلام نہ لایا ہوتا۔

www.alahazratnetwork.org

۲۷۵- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ خِرَاشٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ اَبِیْ یُحَدِّثُ اَنَّ خَالِدًا الْاَشَجَّ ابْنَ اَخِیْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ حَدَّثَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ اَنَّهٗ حَدَّثَ اَنَّ جُنْدُبَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِیَّ بَعَثَ اِلٰی عَسْعَسَ بْنِ سَلَامَةَ زَمَنَ فِتْنَةِ ابْنِ الزُّبَیْرِ فَقَالَ اِجْمَعْ لِیْ نَفَرًا مِّنْ اِخْوَانِکَ حَتّٰی اُحَدِّثَهُمْ فَبَعَثَ رَسُوْلًا اِلَیْهِمْ فَلَمَّا اجْتَمَعُوْا جَاءَ جُنْدُبٌ وَ عَلَیْهِ بُرْنُسٌ اَصْفَرُ فَقَالَ تَحَدَّثُوْا بِمَا کُنْتُمْ تُحَدِّثُوْنَ بِهٖ حَتّٰی دَارَ الْحَدِیْثُ فَلَمَّا دَارَ الْحَدِیْثُ اِلَیَّ حَسَرَ الْبُرْنُسَ عَنْ رَّاْسِهٖ فَقَالَ اِنِّیْ اَتَیْتُکُمْ وَلَا اُرِیْدُ اِلَّا اَنْ اُخْبِرَکُمْ عَنْ نَّبِیِّکُمْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ بَعَثَ بَعْثًا مِّنَ الْمُسْلِمِیْنَ اِلٰی قَوْمٍ مِّنَ الْمُشْرِکِیْنَ وَ اِنَّهُمُ الْتَقَوْا فَکَانَ رَجُلًا مِّنَ الْمُشْرِکِیْنَ اِذَا شَاءَ اَنْ یَّقْصِدَ اِلٰی رَجُلٍ مِّنَ الْمُسْلِمِیْنَ قَصَدَ لَهٗ فَقَتَلَهٗ وَ اِنَّ رَجُلًا مِّنَ الْمُسْلِمِیْنَ قَصَدَ غَفْلَتَهٗ قَالَ وَ کُنَّا نُحَدَّثُ اَنَّهٗ اُسَامَةُ بْنُ زَیْدٍ فَلَمَّا رَفَعَ اِلَیْهِ السَّیْفَ قَالَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَقَتَلَهٗ فَجَاءَ الْبَشِیْرُ اِلَی النَّبِیِّ ﷺ فَسَاَلَهٗ وَ اَخْبَرَهٗ حَتّٰی اِذَا اَخْبَرَهٗ خَبَرَ الرَّجُلِ کَیْفَ صَنَعَ دَعَاهُ فَسَاَلَهٗ فَقَالَ لِمَ قَتَلْتَهٗ قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَوْجَعَ فِی الْمُسْلِمِیْنَ فَقَتَلَ فُلَانًا وَّ فُلَانًا وَّ سَمّٰی لَهٗ نَفَرًا وَّ اِنِّیْ حَمَلْتُ عَلَیْهِ فَلَمَّا رَاَی السَّیْفَ قَالَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَقَتَلْتَهٗ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَکَیْفَ تَصْنَعُ بِلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِذَا جَآءَتْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِسْتَغْفِرْ لِیْ قَالَ فَکَیْفَ تَصْنَعُ بِلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِذَا جَآءَتْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ قَالَ فَجَعَلَ لَا یَزِیْدُهٗ عَلٰی اَنْ یَّقُوْلَ کَیْفَ تَصْنَعُ بِلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِذَا جَآءَتْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ۔

مسلم، تحفۃ الاشراف (۳۲۵۸)

صفوان بن محرز بیان کرتے ہیں کہ حضرت جندب بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کے فتنہ کے زمانہ میں عسعس بن سلامہ کے پاس پیغام بھیجا کہ تم اپنے ساتھیوں کو جمع کرو میں ان کے سامنے ایک حدیث بیان کروں گا' عسعس نے قاصد بھیج کر سب کو جمع کر لیا' جب یہ سب لوگ جمع ہو گئے تو حضرت جندب زرد ٹوپی پہنے ہوئے تشریف لائے اور لوگوں سے فرمایا تم لوگ اپنی اپنی باتوں میں مشغول رہو' جب لوگ اپنی باتیں ختم کر کے حضرت جندب کی طرف متوجہ ہوئے تو حضرت جندب نے سر سے ٹوپی اتار کر فرمایا' میں تمہارے پاس رسول اللہ ﷺ کی ایک حدیث بیان کرنے آیا ہوں' رسول اللہ ﷺ نے مسلمانوں کی ایک فوج مشرکین سے جہاد کے لیے روانہ فرمائی' مسلمانوں اور مشرکوں کا مقابلہ ہوا' ایک شخص مشرکین میں سے اتنا دلیر تھا کہ جس مسلمان کو مارنا چاہتا تھا مار ڈالتا تھا' حضرت اسامہ بن زید اس کی گھات میں تھے جس وقت وہ ان کی تلوار کی زد میں آ گیا تو اس نے کلمہ پڑھتے ہو کہا لا الہ الا اللہ لیکن اس کے باوجود حضرت اسامہ بن زید نے اس شخص کو قتل کر دیا' جب رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں فتح کی خوش خبری پہنچی تو بتانے والے نے اس شخص کے قتل کیے جانے کا واقعہ بھی بیان کر دیا' رسول اللہ ﷺ نے حضرت اسامہ کو بلا کر دریافت کیا کہ تم نے اس کو کیوں قتل کیا؟ حضرت اسامہ نے کہا یا رسول اللہ! اس نے مسلمانوں کا قتل کیا تھا اور چند صحابہ کا نام لے کر بتلایا کہ فلاں فلاں کو اس نے شہید کیا ہے' میں نے اس پر حملہ کیا جب اس نے تلوار دیکھی تو فوراً کہا لا الہ الا اللہ' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا' کیا تم نے اس کو قتل کر دیا؟ حضرت اسامہ نے کہا ہاں' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب قیامت کے دن لا الہ الا اللہ کا کلمہ آئے گا تو تم اس کا کیا جواب دو گے؟ اسامہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرے لیے استغفار کیجیے' آپ نے پھر فرمایا جب قیامت کے دن لا الہ الا اللہ کا کلمہ آئے گا تو تم اس کا کیا جواب دو گے؟ رسول اللہ ﷺ بار بار یہی کلمات دہراتے

www.alahazratnetwork.org

رہے کہ جب قیامت کے دن لا الہ الا اللہ کا کلمہ آئے گا تو تم اس کا کیا جواب دو گے؟

٤٢- بَابُ قَوْلِ النَّبِيِّ ﷺ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا

نبی ﷺ کا ارشاد: ''جو شخص ہم پر ہتھیار اٹھائے وہ ہم میں سے نہیں ہے''

٢٧٦- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنًّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ ح وَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَ ابْنُ نُمَيْرٍ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا.

ابن ماجہ (٢٥٧٦) البخاری (٧٠٧٠) النسائی (٤١١١)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جو شخص ہمارے خلاف تلوار اٹھائے گا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

٢٧٧- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُصْعَبٌ وَهُوَ ابْنُ الْمِقْدَامِ قَالَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ سَلَّ عَلَيْنَا السَّيْفَ فَلَيْسَ مِنَّا. مسلم تحفۃ الاشراف (٤٥٢١)

حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ہم پر تلوار اٹھائے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

٢٧٨- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَرَّادٍ الْأَشْعَرِيُّ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أُسَامَةُ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا.

البخاری (٧٠٧١) الترمذی (١٤٥٩) ابن ماجہ (٢٥٧٧)

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہی کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص ہم پر ہتھیار اٹھائے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

٤٣- بَابُ قَوْلِ النَّبِيِّ ﷺ مَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا

نبی ﷺ کا یہ ارشاد: ''جس نے ہم کو دھوکا دیا وہ ہم میں سے نہیں ہے''

٢٧٩- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَارِيُّ ح وَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ كِلَاهُمَا عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا وَمَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا.

ابن ماجہ (٢٥٧٥)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ہم پر ہتھیار اٹھائے وہ ہم میں سے نہیں ہے اور نہ وہ جس نے ہم کو دھوکا دیا۔

٢٨٠- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَ ابْنُ حُجْرٍ جَمِيعًا عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک غلہ فروخت کرنے والے کے پاس سے گزرے

www.alahazratnetwork.org

حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ قَالَ اَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ مَرَّ عَلٰى صُبْرَةِ طَعَامٍ فَاَدْخَلَ يَدَهُ فِيهَا فَنَالَتْ اَصَابِعُهُ بَلَلًا فَقَالَ مَا هٰذَا يَا صَاحِبَ الطَّعَامِ فَقَالَ اَصَابَتْهُ السَّمَاءُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اَفَلَا جَعَلْتَهُ فَوْقَ الطَّعَامِ كَيْ يَرَاهُ النَّاسُ مَنْ غَشَّ فَلَيْسَ مِنِّي. الترمذی (۱۳۱۵)

آپ نے اپنا ہاتھ غلہ کے اندر ڈالا تو ہاتھ میں کچھ تری محسوس ہوئی' رسول اللہ ﷺ نے پوچھا یہ تری کیسی ہے؟ غلہ کے مالک نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس پر بارش ہوگئی تھی' آپ نے فرمایا تم نے اس بھیگے ہوئے غلہ کو اوپر کیوں نہ رکھا تا کہ لوگ اس کو دیکھ لیتے؟ جس شخص نے دھوکا دیا وہ مجھ سے نہیں ہے۔

٤٤- بَابُ تَحْرِيمِ ضَرْبِ الْخُدُودِ وَشَقِّ الْجُيُوبِ وَالدُّعَاءِ بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ

منہ پر تھپڑ مارنے' گریبان چاک کرنے اور زمانۂ جاہلیت کی چیخ و پکار کا بیان

۲۸۱- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ ح وَ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ وَ وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِي جَمِيعًا عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَيْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الْخُدُوْدَ اَوْ شَقَّ الْجُيُوْبَ اَوْ دَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ هٰذَا حَدِيْثُ يَحْيٰى وَاَمَّا ابْنُ نُمَيْرٍ وَّ اَبُوْ بَكْرٍ فَقَالَا وَشَقَّ وَدَعَا بِغَيْرِ اَلِفٍ.

البخاری (۱۲۹۷-۱۲۹۸-۳۵۱۹) النسائی (۱۸۵۹) ابن ماجہ (۱۵۸٤)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص منہ پیٹے اور گریبان چاک کرے یا ایام جاہلیت کی طرح چیخ و پکار کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

۲۸۲- وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ ح وَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا اَخْبَرَنَا عِيْسَى ابْنُ يُوْنُسَ جَمِيْعًا عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَ قَالَا وَ شَقَّ وَدَعَا. سابقہ (۲۸۱)

امام مسلم نے ایک اور سند بیان کی اور بتلایا کہ اس سند کے ساتھ بھی یہ روایت اسی طرح منقول ہے۔

۲۸۳- حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوْسَى الْقَنْطَرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ ابْنِ جَابِرٍ اَنَّ الْقَاسِمَ بْنَ مُخَيْمِرَةَ حَدَّثَهُ قَالَ حَدَّثَنِي اَبُوْ بُرْدَةَ ابْنُ اَبِي مُوْسٰى قَالَ وَجِعَ وَجَعًا فَغُشِيَ عَلَيْهِ وَرَاْسُهُ فِي حِجْرِ امْرَاَةٍ مِنْ اَهْلِهِ فَصَاحَتِ امْرَاَةٌ مِنْ اَهْلِهِ فَلَمْ يَسْتَطِعْ اَنْ يَرُدَّ عَلَيْهَا شَيْئًا فَلَمَّا اَفَاقَ قَالَ اَنَا بَرِيْءٌ مِمَّا بَرِئَ مِنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ بَرِئَ مِنَ الصَّالِقَةِ وَالْحَالِقَةِ وَالشَّاقَّةِ. البخاری (۱۲۹٦)

حضرت ابو بردہ بن ابو موسیٰ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابو موسیٰ اشعری سخت بیمار ہو گئے جس کی وجہ سے آپ پر غشی طاری ہوگئی اس وقت آپ کا سر گھر والوں میں سے کسی عورت کی گود میں تھا انہی میں سے کوئی عورت چیخ چیخ کر رونے لگی غشی کی وجہ سے' حضرت ابو موسیٰ اشعری اس کو کچھ نہ کہہ سکے جب ہوش میں آئے تو فرمایا جن کاموں سے رسول اللہ ﷺ بیزار تھے' ان سے میں بیزار ہوں' رسول اللہ ﷺ نوحہ کرنے والی' سر منڈانے والی اور گریبان پھاڑنے والی عورتوں سے

www.alahazratnetwork.org

بیزار تھے۔

۲۸۴- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَ إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَا أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أَبُوْ عُمَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَخْرَةَ يَذْكُرُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ وَ أَبِيْ بُرْدَةَ ابْنَيْ أَبِيْ مُوْسٰى قَالَا أُغْمِيَ عَلٰى أَبِيْ مُوْسٰى فَأَقْبَلَتِ امْرَأَتُهُ أُمُّ عَبْدِ اللّٰهِ تَصِيْحُ بِرَنَّةٍ قَالَا ثُمَّ أَفَاقَ فَقَالَ أَلَمْ تَعْلَمِيْ وَ كَانَ يُحَدِّثُهَا أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ أَنَا بَرِيْءٌ مِمَّنْ حَلَقَ وَسَلَقَ وَ خَرَقَ. النسائی (۱۸۶۲) ابن ماجہ (۱۵۸۶)

عبدالرحمٰن بن یزید اور ابو بردہ دونوں بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابو موسیٰ پر غشی طاری ہو گئی ان کی بیوی چلا چلا کر رونے لگیں، جب حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کو ہوش آیا تو انہوں نے فرمایا کیا تمہیں معلوم نہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں ہر اس عورت سے بیزار ہوں جو سر منڈائے، نوحہ کرے اور کپڑے پھاڑے۔

۲۸۵- وَحَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُطِيْعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عِبَاضٍ الْأَشْعَرِيِّ عَنِ امْرَأَةِ أَبِيْ مُوْسٰى عَنْ أَبِيْ مُوْسٰى عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ح وَ حَدَّثَنِيْهِ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنِيْ أَبِيْ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ يَعْنِي ابْنَ أَبِيْ هِنْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ عَنْ أَبِيْ مُوْسٰى عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ح وَ حَدَّثَنِي الْحَسَنُ ابْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ زِيْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ أَبِيْ مُوْسٰى عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ غَيْرَ أَنَّ فِيْ حَدِيْثِ عِبَاضٍ الْأَشْعَرِيِّ قَالَ لَيْسَ مِنَّا وَلَمْ يَقُلْ بَرِيْءٌ. النسائی (۱۸۶۵-۱۸۶۰)

امام مسلم نے دو مختلف سندیں بیان کیں اور فرمایا ان سندوں کے ساتھ بھی یہ روایت اسی طرح منقول ہے۔ مگر اس میں بیزار کی جگہ یہ الفاظ ہیں کہ ایسا شخص ہم میں سے نہیں ہے۔

ف: نوحہ کی حرمت کے ضمن میں ماتم اور تعزیہ داری کی تحقیق باب نمبر ۳۰ میں ملاحظہ فرمائیں۔

۴۵- بَابُ بَيَانِ غِلَظِ تَحْرِيْمِ النَّمِيْمَةِ

چغل خوری کی سخت ممانعت

۲۸۶- وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ وَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ الضُّبَعِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا مَهْدِيٌّ وَهُوَ ابْنُ مَيْمُوْنٍ حَدَّثَنَا وَاصِلٌ الْأَحْدَبُ عَنْ أَبِيْ وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ رَجُلًا يَنُمُّ الْحَدِيْثَ فَقَالَ حُذَيْفَةُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ نَمَّامٌ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۳۳۴۷)

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں انہیں معلوم ہوا کہ کوئی شخص لوگوں کی باتیں حاکم سے جا کر بیان کرتا ہے تو انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ چغل خور جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

۲۸۷- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَإِسْحٰقُ ابْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ إِسْحٰقُ أَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ إِبْرَاهِيْمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ كَانَ رَجُلٌ يَنْقُلُ الْحَدِيْثَ إِلَى الْأَمِيْرِ قَالَ وَ كُنَّا جُلُوْسًا فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ هٰذَا مِمَّنْ

ہمام بن حارث بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص لوگوں کی باتیں حاکم تک پہنچا دیتا تھا ایک دن ہم مسجد میں اس شخص کے بارے میں باتیں کر رہے تھے کہ وہ چغل خور ہے اچانک وہ بھی آ گیا اور ہمارے ساتھ مسجد میں بیٹھ گیا، حضرت حذیفہ نے کہا

www.alahazratnetwork.org

يَنْقُلُ الْحَدِيثَ إِلَى الْأَمِيرِ قَالَ فَجَاءَ حَتَّى جَلَسَ إِلَيْنَا فَقَالَ حُذَيْفَةُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ.

میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ چغل خور جنت میں نہیں جائے گا۔

البخاری (۶۰۵۶) ابوداؤد (۴۸۷۱) الترمذی (۲۰۲۶)

۲۸۸- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا مَعَ حُذَيْفَةَ فِي الْمَسْجِدِ فَجَاءَ رَجُلٌ حَتَّى جَلَسَ إِلَيْنَا فَقِيلَ لِحُذَيْفَةَ إِنَّ هٰذَا يَرْفَعُ إِلَى السُّلْطَانِ أَشْيَاءَ فَقَالَ حُذَيْفَةُ إِرَادَةَ أَنْ يُسْمِعَهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ. سابقہ (۲۸۷)

ہمام بن حارث بیان کرتے ہیں کہ ہم مسجد میں حضرت حذیفہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اتنے میں ایک شخص آ کر ہمارے پاس بیٹھ گیا' لوگوں نے حضرت حذیفہ سے کہا یہ شخص لوگوں کی باتیں حاکم تک پہنچا دیتا ہے' حضرت حذیفہ نے اس کو سنانے کے لیے لوگوں سے فرمایا میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ چغل خور جنت میں نہیں جائے گا۔

٤٦- بَابُ بَيَانِ غِلَظِ تَحْرِيمِ إِسْبَالِ الْإِزَارِ وَالْمَنِّ بِالْعَطِيَّةِ وَتَنْفِيقِ السِّلْعَةِ بِالْحَلْفِ وَبَيَانِ الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

لباس ٹخنوں سے نیچے لٹکانے والوں' احسان جتلانے والوں اور جھوٹی قسم کھا کر سودا بیچنے والوں سے اللہ تعالیٰ کے ناراض ہونے کا بیان

۲۸۹- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُثَنًّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ قَالَ فَقَرَأَهَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ثَلَاثَ مِرَارٍ قَالَ أَبُو ذَرٍّ خَابُوا وَخَسِرُوا مَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ الْمُسْبِلُ وَالْمَنَّانُ وَالْمُنْفِقُ سِلْعَتَهُ بِالْحَلْفِ الْكَاذِبِ.

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے تین بار فرمایا کہ تین شخص ایسے ہیں جن سے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کلام فرمائے گا نہ ان کی طرف نظر رحمت سے دیکھے گا' نہ ان کو گناہوں سے پاک کرے گا اور انہیں دردناک عذاب دے گا' حضرت ابوذر نے عرض کیا حضور یہ لوگ تو سخت نقصان اور خسارے میں رہے' یہ کون لوگ ہیں؟ فرمایا (ٹخنوں سے) نیچے کپڑا لٹکانے والا' احسان جتلانے والا اور اللہ تعالیٰ کی جھوٹی قسم کھا کر مال فروخت کرنے والا۔

ابوداؤد (۴۰۸۷-۴۰۸۸) الترمذی (۱۲۱۱) النسائی (۲۵۶۲-۲۵۶۳-۴۴۷۰-۴۴۷۱-۵۳۴۸) ابن ماجہ (۲۲۰۸)

۲۹۰- وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ عَنْ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تین شخصوں سے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ بات نہیں کرے گا' ایک وہ شخص جو ہر نیکی کا احسان جتلاتا ہے

www.alahazratnetwork.org

أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ الْمَنَّانُ الَّذِي لَا يُعْطِي شَيْئًا إِلَّا مَنَّهُ وَالْمُنْفِقُ سِلْعَتَهُ بِالْحَلْفِ الْفَاجِرِ وَالْمُسْبِلُ إِزَارَهُ. سابقہ(۲۸۹)

دوسرا وہ جو جھوٹی قسم کھا کر سامان فروخت کرتا ہے اور تیسرا وہ شخص جو اپنے کپڑوں کو ٹخنوں کے نیچے لٹکاتا ہے۔

۲۹۱- وَحَدَّثَنِيهِ بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ قَالَ ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ. سابقہ(۲۸۹)

امام مسلم نے ایک اور سند بیان کی اور فرمایا اس سند سے بھی یہ روایت اسی طرح منقول ہے' لیکن اس میں یہ الفاظ زائد ہیں کہ تین شخصوں سے اللہ تعالیٰ بات کرے گا' نہ ان کی طرف نظر رحمت سے دیکھے گا اور نہ انہیں گناہوں سے پاک کرے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

۲۹۲- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ قَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ شَيْخٌ زَانٍ وَمَلِكٌ كَذَّابٌ وَعَائِلٌ مُسْتَكْبِرٌ.

مسلم، تحفۃ الاشراف(۱۳۴۰۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن اللہ تین شخصوں سے بات کرے گا اور نہ انہیں گناہوں سے پاک کرے گا' ایک اور روایت میں اس طرح ہے نہ اس کی طرف نظر رحمت سے دیکھے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے ایک بوڑھا زانی' دوسرا جھوٹا حاکم' تیسرا مغرور فقیر۔

۲۹۳- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَهٰذَا حَدِيثُ أَبِي بَكْرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ رَجُلٌ عَلٰى فَضْلِ مَاءٍ بِالْفَلَاةِ يَمْنَعُهُ مِنِ ابْنِ السَّبِيلِ وَرَجُلٌ بَايَعَ رَجُلًا بِسِلْعَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ فَحَلَفَ لَهُ بِاللّٰهِ لَأَخَذَهَا بِكَذَا وَكَذَا فَصَدَّقَهُ وَهُوَ عَلٰى غَيْرِ ذٰلِكَ وَرَجُلٌ بَايَعَ إِمَامًا لَا يُبَايِعُهُ إِلَّا لِدُنْيَا فَإِنْ أَعْطَاهُ مِنْهَا وَفٰى وَإِنْ لَمْ يُعْطِهِ مِنْهَا لَمْ يَفِ.

ابن ماجہ(۲۲۰۷-۲۸۷۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین شخص ایسے ہیں جن سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن بات کرے گا نہ ان کی طرف نظر رحمت سے دیکھے گا اور نہ انہیں گناہوں سے پاک کرے گا اور ان کو درد ناک عذاب دے گا' ایک وہ شخص جس کے پاس جنگل میں ضرورت سے زیادہ پانی ہو' پھر اس کے باوجود کسی مسافر کو پانی نہ دے' دوسرا وہ شخص جس نے عصر کے بعد کوئی چیز فروخت کی اور اللہ تعالیٰ کی قسم کھا کر کہا کہ اس نے یہ مال اتنے میں خریدا ہے اور واقعہ میں ایسا نہ تھا' تیسرا وہ شخص جو دنیاوی مال کی خاطر کسی حاکم سے بیعت کرے اگر مال مل جائے تو اس کی اطاعت کرے اور نہ ملے تو نہ کرے۔

۲۹۴- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْثَرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ جَرِيرٍ وَرَجُلٌ سَاوَمَ رَجُلًا بِسِلْعَةٍ. مسلم، تحفۃ الاشراف(۱۲۴۱۳)

امام مسلم نے ایک اور سند ذکر کی اور بتلایا کہ اس سند سے بھی یہ روایت اسی طرح منقول ہے مگر اس میں قیمت بتانے کا ذکر ہے۔

۲۹۵- وَحَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول

www.alahazratnetwork.org

عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ اُرَاهُ مَرْفُوْعًا قَالَ ثَلَاثَةٌ لَا یُکَلِّمُهُمُ اللّٰهُ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَلَا یَنْظُرُ اِلَیْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ رَجُلٌ حَلَفَ عَلٰی یَمِیْنٍ بَعْدَ صَلٰوةِ الْعَصْرِ عَلٰی مَالِ مُسْلِمٍ فَاقْتَطَعَهٗ وَبَاقِیْ حَدِیْثِهٖ نَحْوَ حَدِیْثِ الْاَعْمَشِ.

البخاری (۲۳۵۸-۲۳۶۹-۲۶۷۲-۷۴۴۶-۷۲۱۲)

اللہ ﷺ نے فرمایا: تین شخص ایسے ہیں جن سے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ بات کرے گا اور نہ ان کی جانب نظر رحمت کرے گا اور ان کو دردناک عذاب ہوگا' ایک وہ شخص ہے جس نے عصر کے بعد قسم کھا کر کسی مسلمان کا مال مار لیا' بقیہ حدیث سابق حدیث کی طرح ہے۔

٤٧- بَابُ بَیَانِ غِلْظِ تَحْرِیْمِ قَتْلِ الْاِنْسَانِ نَفْسَهٗ وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهٗ بِشَیْءٍ عُذِّبَ بِهٖ فِی النَّارِ اِنَّهٗ لَا یَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا نَفْسٌ مُسْلِمَةٌ

خودکشی کرنے کی شدید ممانعت اور اس کا عذاب

٢٩٦- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَاَبُوْ سَعِیْدِ الْاَشَجُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَکِیْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ قَتَلَ نَفْسَهٗ بِحَدِیْدَةٍ فَحَدِیْدَتُهٗ فِیْ یَدِهٖ یَتَوَجَّاُ بِهَا فِیْ بَطْنِهٖ فِیْ نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِیْهَا اَبَدًا وَمَنْ شَرِبَ سَمًّا فَقَتَلَ نَفْسَهٗ فَهُوَ یَتَحَسَّاهُ فِیْ نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِیْهَا اَبَدًا وَمَنْ تَرَدّٰی مِنْ جَبَلٍ فَقَتَلَ نَفْسَهٗ فَهُوَ یَتَرَدّٰی فِیْ نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِیْهَا اَبَدًا. الترمذی (۲۰۴۴) ابن ماجه (۳۴۶۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کسی ہتھیار سے خودکشی کرے تو جہنم میں وہ ہتھیار اس شخص کے ہاتھ میں ہوگا اور اس ہتھیار سے جہنم میں وہ شخص خود کو ہمیشہ زخمی کرتا رہے گا اور جو شخص زہر سے خودکشی کرے گا' وہ جہنم میں ہمیشہ زہر کھاتا رہے گا اور جو شخص پہاڑ سے گر کر خودکشی کرے گا وہ جہنم کی آگ میں ہمیشہ ہمیشہ گرتا رہے گا۔

٢٩٧- وَحَدَّثَنِیْ زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ ح وَحَدَّثَنَا سَعِیْدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِیُّ حَدَّثَنَا عَبْثَرٌ ح وَحَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ حَبِیْبٍ الْحَارِثِیُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ یَعْنِی ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ کُلُّهُمْ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ وَفِیْ رِوَایَةِ شُعْبَةَ عَنْ سُلَیْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ ذَکْوَانَ.

البخاری (۵۷۷۸) الترمذی (۲۰۴۴) النسائی (۱۹۶۴)

امام مسلم نے تین اور اسناد بیان کیں اور بتلایا کہ ان سندوں سے بھی یہ روایت اسی طرح منقول ہے۔

٢٩٨- حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی اَخْبَرَنَا مُعَاوِیَةُ ابْنُ سَلَّامِ بْنِ اَبِیْ سَلَّامٍ الدِّمَشْقِیُّ عَنْ یَحْیَی بْنِ اَبِیْ کَثِیْرٍ اَنَّ اَبَا قِلَابَةَ اَخْبَرَهٗ اَنَّ ثَابِتَ بْنَ الضَّحَّاکِ اَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ بَایَعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ تَحْتَ الشَّجَرَةِ وَاَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلٰی یَمِیْنٍ بِمِلَّةٍ غَیْرِ الْاِسْلَامِ کَاذِبًا فَهُوَ کَمَا قَالَ وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهٗ بِشَیْءٍ عُذِّبَ بِهٖ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَلَیْسَ عَلٰی رَجُلٍ نَذْرٌ فِیْ شَیْءٍ لَا یَمْلِکُهٗ.

حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے درخت کے نیچے بیعت رضوان کی تھی۔ اس موقع پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے اسلام کے علاوہ کسی اور مذہب سے ہو جانے کی جھوٹی قسم کھائی تو وہ ایسا ہی ہو جائے گا اور جس شخص نے کسی چیز سے خودکشی کی تو قیامت کے دن اسی چیز سے عذاب دیا جائے گا اور اگر کسی نے غیر مملوکہ چیز کی نذر مانی تو اس کا پورا

www.alahazratnetwork.org

البخاری (۱۳۶۳-۴۱۷۱-۴۵۶۲-۶۰۴۷-۶۱۰۵-۶۶۵۲) ابوداؤد (۳۲۵۷) الترمذی (۱۵۲۷-۱۵۴۳) النسائی (۳۷۷۹-۳۷۸۰-۳۸۲۲) ابن ماجہ (۲۰۹۸)

کرنا لازم نہیں ہے۔

۲۹۹- حَدَّثَنِیْ اَبُوْ غَسَّانَ الْمُسْمَعِیُّ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ وَّهُوَ ابْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ یَحْیٰی ابْنِ اَبِیْ کَثِیْرٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبُوْ قِلَابَةَ عَنْ ثَابِتِ ابْنِ الضَّحَّاکِ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ لَیْسَ عَلٰی رَجُلٍ نَذْرٌ فِیْمَا لَا یَمْلِکُ وَلَعْنُ الْمُؤْمِنِ کَقَتْلِهٖ وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهٗ بِشَیْءٍ فِی الدُّنْیَا عُذِّبَ بِهٖ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَمَنِ ادَّعٰی دَعْوٰی کَاذِبَةً لِّیَتَکَثَّرَ بِهَا لَمْ یَزِدْهُ اللّٰهُ اِلَّا قِلَّةً وَّمَنْ حَلَفَ عَلٰی یَمِیْنِ صَبْرٍ فَاجِرَةٍ. سابقہ (۲۹۸)

حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس چیز کا کوئی شخص مالک نہ ہو اس کی نذر پوری کرنا لازم نہیں اور مسلمان پر لعنت کرنا اس کو قتل کرنے کے برابر ہے' جو شخص جس چیز سے خودکشی کرے گا قیامت کے دن اسے اس چیز سے عذاب دیا جائے گا اور جو شخص مال بڑھانے کے لیے جھوٹا دعویٰ کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے مال میں اور کمی کر دے گا یہی حال اس شخص کا ہوگا جو حاکم کے سامنے جھوٹی قسم کھائے گا۔

۳۰۰- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ وَاِسْحٰقُ ابْنُ مَنْصُوْرٍ وَعَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ کُلُّهُمْ عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اَیُّوْبَ عَنْ اَبِیْ قِلَابَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاکِ الْاَنْصَارِیِّ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنِ الثَّوْرِیِّ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ اَبِیْ قِلَابَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاکِ الْاَنْصَارِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ سِوَی الْاِسْلَامِ کَاذِبًا مُّتَعَمِّدًا فَهُوَ کَمَا قَالَ وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهٗ بِشَیْءٍ عَذَّبَهُ اللّٰهُ بِهٖ فِیْ نَارِ جَهَنَّمَ وَهٰذَا حَدِیْثُ سُفْیَانَ وَاَمَّا شُعْبَةُ فَحَدِیْثُهٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ سِوَی الْاِسْلَامِ کَاذِبًا فَهُوَ کَمَا قَالَ وَمَنْ ذَبَحَ نَفْسَهٗ بِشَیْءٍ ذُبِحَ بِهٖ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ.

سابقہ (۲۹۸)

حضرت ثابت بن ضحاک انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے اسلام کو چھوڑ کر کسی اور مذہب کی جھوٹی قسم کھائی اس کا اس دین میں شمار ہوگا' اور جو شخص جس چیز سے خودکشی کرے گا' اللہ تعالیٰ جہنم میں اس کو اسی چیز سے عذاب دے گا اور بعض روایات میں یوں ہے کہ جس شخص نے اسلام کو چھوڑ کر کسی اور دین کی جھوٹی قسم کھائی تو اس کا اسی دین سے شمار ہوگا اور جس شخص نے خود کو کسی چیز سے ذبح کیا تو قیامت کے دن اسے اسی چیز سے ذبح کیا جائے گا۔

۰۰۰- بَابُ لَا یَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا نَفْسٌ مُّسْلِمَةٌ

جنت میں صرف مسلمان داخل ہوں گے

۳۰۱- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ ابْنُ حُمَیْدٍ جَمِیْعًا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَیَّبِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ شَهِدْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ حُنَیْنًا فَقَالَ لِرَجُلٍ مِّمَّنْ یَّدَّعِی بِالْاِسْلَامِ هٰذَا مِنْ اَهْلِ النَّارِ فَلَمَّا حَضَرَنَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جنگ حنین میں تھے' ہم لوگوں میں ایک شخص تھا جس کا مسلمانوں میں شمار ہوتا تھا' رسول اللہ ﷺ نے اس کے بارے میں فرمایا: یہ جہنمی ہے' جب جنگ شروع ہوئی تو وہ شخص بڑی بہادری سے لڑا اور زخمی ہو گیا' رسول اللہ

www.alahazratnetwork.org

الْقِتَالَ فَاتَلَ الرَّجُلُ قِتَالًا شَدِيدًا فَاَصَابَتْهُ جِرَاحَةٌ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ الرَّجُلُ الَّذِي قُلْتَ لَهُ اٰنِفًا اِنَّهُ مِنْ اَهْلِ النَّارِ فَاِنَّهُ قَاتَلَ الْيَوْمَ قِتَالًا شَدِيدًا وَقَدْ مَاتَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ اِلَى النَّارِ فَكَادَ بَعْضُ الْمُسْلِمِينَ اَنْ يَرْتَابَ فَبَيْنَمَا هُمْ عَلٰى ذٰلِكَ اِذْ قِيلَ اِنَّهُ لَمْ يَمُتْ وَلٰكِنَّ بِهِ جِرَاحًا شَدِيدًا فَلَمَّا كَانَ مِنَ اللَّيْلِ لَمْ يَصْبِرْ عَلَى الْجِرَاحِ فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَاُخْبِرَ النَّبِيُّ ﷺ بِذٰلِكَ فَقَالَ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَشْهَدُ اَنِّي عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُولُهُ ثُمَّ اَمَرَ بِلَالًا فَنَادٰى فِي النَّاسِ اِنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا نَفْسٌ مُسْلِمَةٌ وَاِنَّ اللّٰهَ يُؤَيِّدُ هٰذَا الدِّينَ بِالرَّجُلِ الْفَاجِرِ.

البخاری (۳۰۶۲۔۶۶۰۶)

ﷺ سے عرض کیا گیا یا رسول اللہ! جس شخص کے بارے میں آپ نے فرمایا تھا کہ وہ جہنمی ہے وہ آج بہت بہادری سے لڑا اور اب وہ مر چکا ہے' آپ نے فرمایا وہ دوزخ میں گیا' بعض صحابہ رسول اللہ ﷺ کے فرمان کی تہ تک نہ پہنچ سکے' اتنے میں کسی شخص نے آ کر عرض کیا یا رسول اللہ! وہ شخص ابھی مرا نہیں تھا لیکن بہت زخمی تھا' رات کے آخری حصہ میں وہ زخم کی تکلیف برداشت نہ کر سکا اور اس نے خودکشی کر لی' رسول اللہ ﷺ کو اس کی خبر پہنچی تو آپ نے فرمایا اللہ اکبر! میں گواہی دیتا ہوں کہ میں اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں' پھر آپ نے حضرت بلال کو بلوا کر لوگوں میں اعلان کروایا کہ جنت میں صرف مسلمان جائیں گے اور اللہ تعالیٰ اس دین کو فاسقوں کے ذریعہ بھی تقویت دیتا رہتا ہے۔

۳۰۲- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَارِيُّ حَيٌّ مِنَ الْعَرَبِ عَنْ اَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ الْتَقٰى هُوَ وَالْمُشْرِكُونَ فَاقْتَتَلُوا فَلَمَّا مَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَلٰى عَسْكَرِهِ وَمَالَ الْاٰخَرُونَ اِلٰى عَسْكَرِهِمْ وَفِي اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ رَجُلٌ لَا يَدَعُ لَهُمْ شَاذَّةً وَلَا فَاذَّةً اِلَّا اتَّبَعَهَا يَضْرِبُهَا بِسَيْفِهِ فَقَالُوا مَا اَجْزَاَ مِنَّا الْيَوْمَ اَحَدٌ كَمَا اَجْزَاَ فُلَانٌ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اَمَا اِنَّهُ مِنْ اَهْلِ النَّارِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ اَنَا صَاحِبُهُ اَبَدًا قَالَ فَخَرَجَ مَعَهُ كُلَّمَا وَقَفَ وَقَفَ مَعَهُ وَاِذَا اَسْرَعَ اَسْرَعَ مَعَهُ قَالَ فَجُرِحَ الرَّجُلُ جُرْحًا شَدِيدًا فَاسْتَعْجَلَ الْمَوْتَ فَوَضَعَ نَصْلَ سَيْفِهِ بِالْاَرْضِ وَذُبَابَهُ بَيْنَ ثَدْيَيْهِ ثُمَّ تَحَامَلَ عَلٰى سَيْفِهِ فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَخَرَجَ الرَّجُلُ اِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ اَشْهَدُ اَنَّكَ رَسُولُ اللّٰهِ قَالَ قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالَ الرَّجُلُ الَّذِي ذَكَرْتَ اٰنِفًا اَنَّهُ مِنْ اَهْلِ النَّارِ فَاَعْظَمَ النَّاسُ ذٰلِكَ فَقُلْتُ اَنَا لَكُمْ بِهِ فَخَرَجْتُ فِي طَلَبِهِ حَتّٰى جُرِحَ جُرْحًا شَدِيدًا فَاسْتَعْجَلَ الْمَوْتَ فَوَضَعَ نَصْلَ سَيْفِهِ بِالْاَرْضِ وَذُبَابَهُ بَيْنَ ثَدْيَيْهِ ثُمَّ تَحَامَلَ عَلَيْهِ فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَقَالَ رَسُولُ

حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اور کفار میں مقابلہ ہوا اور نوبت زبردست کشت وخون تک پہنچی یہاں تک کہ حضور اور کفار اپنے اپنے لشکروں کی طرف لوٹ گئے' رسول اللہ ﷺ کے صحابہ میں سے ایک شخص تھا وہ جس پر بھی حملہ کرتا اسے مارے بغیر نہ چھوڑتا' صحابہ کرام نے اس شخص کے بارے میں کہا آج اس جیسا جہاد کسی نے نہیں کیا' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لیکن وہ شخص جہنمی ہے' صحابہ میں سے ایک شخص نے کہا میں اس شخص کی نگرانی کروں گا' (تاکہ معلوم ہو کہ وہ شخص کس فعل کے سبب جہنمی ہوتا ہے) پس وہ صحابی اس شخص کے ساتھ لگے رہے' حتیٰ کہ وہ کہیں ٹھہر جاتا تو وہ بھی ٹھہرتا اور اگر وہ دوڑتا تو وہ بھی دوڑتے' بالآخر وہ شخص سخت زخمی ہو گیا' اور اس نے زخم کی تکلیف کی تاب نہ لا کر تلوار کی نوک اپنے سینہ پر رکھی اور تلوار پر زور دے کر خودکشی کر لی' وہ صحابی اسی وقت رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے' اور عرض کیا میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ کے رسول ہیں' رسول اللہ ﷺ نے پوچھا کیا بات ہے؟ انہوں نے کہا جس شخص کے بارے میں آپ نے فرمایا تھا کہ وہ جہنمی ہے اور لوگ اس خبر سے حیران ہوئے تھے اسی

www.alahazratnetwork.org

اللّٰهِ ﷺ عِنْدَ ذٰلِكَ اِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ عَمَلَ اَهْلِ الْجَنَّةِ فِيمَا يَبْدُوْ لِلنَّاسِ وَهُوَ مِنْ اَهْلِ النَّارِ وَاِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ عَمَلَ اَهْلِ النَّارِ فِيمَا يَبْدُوْ لِلنَّاسِ وَهُوَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ.

البخاری (۴۲۰۲-۲۸۹۸-۴۲۰۷)

وقت میں نے فیصلہ کرلیا تھا کہ میں ان لوگوں کی حیرانی دور کر دوں گا' چنانچہ میں اس کا پیچھا کرتا رہا' جب وہ شخص بہت زخمی ہوگیا تو اس نے تلوار کا دستہ زمین پر رکھ کر اس کی نوک اپنے سینہ پر رکھی اور اس طرح تلوار اپنے سینہ میں گھونپ کر اس نے خودکشی کرلی' آپ نے فرمایا: بعض شخص ایسے کام کرتے ہیں جن کی وجہ سے لوگ ان کو جنتی سمجھتے ہیں اور وہ جہنمی ہوتے ہیں اور بعض شخص ایسے کام کرتے ہیں جن کی وجہ سے لوگ ان کو جہنمی سمجھتے ہیں اور وہ جنتی ہوتے ہیں۔

۳۰۳- حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ وَهُوَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زُبَيْرٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُوْلُ اِنَّ رَجُلًا مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ خَرَجَتْ بِهِ قَرْحَةٌ فَلَمَّا اٰذَتْهُ انْتَزَعَ سَهْمًا مِنْ كِنَانَتِهِ فَنَكَاهَا فَلَمْ يَرْقَإِ الدَّمُ حَتّٰى مَاتَ قَالَ رَبُّكُمْ قَدْ حَرَّمْتُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ ثُمَّ مَدَّ يَدَهُ اِلَى الْمَسْجِدِ فَقَالَ اِيْ وَ اللّٰهِ لَقَدْ حَدَّثَنِيْ بِهٰذَا جُنْدَبٌ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِيْ هٰذَا الْمَسْجِدِ.

البخاری (۱۲۹۸-۳۲۷۶)

حضرت حسن بیان کرتے ہیں کہ پچھلی امتوں میں سے کسی شخص کے ایک پھوڑا نکلا' جب اس میں زیادہ تکلیف محسوس ہونے لگی تو اس نے اپنے ترکش میں سے ایک تیر نکال کر اس سے پھوڑے کو چیر ڈالا جس سے خون بہنے لگا اور رک نہ سکا جس کی وجہ سے وہ مرگیا' تمہارے رب نے فرمایا: میں نے اس پر جنت حرام کردی' حضرت حسن نے اپنے ہاتھ سے مسجد کی طرف اشارہ کرکے کہا خدا کی قسم مجھ سے اس مسجد میں حضرت جندب نے رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث بیان کی ہے۔

۳۰۴- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُوْلُ حَدَّثَنَا جُنْدَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيُّ فِيْ هٰذَا الْمَسْجِدِ فَمَا نَسِيْنَا وَمَا نَخْشٰى اَنْ يَّكُوْنَ كَذَبَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ خَرَجَ بِرَجُلٍ فِيْمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ جُرَاحٌ فَذَكَرَ نَحْوَهٗ. سابقہ (۳۰۳)

حسن کہتے ہیں کہ حضرت جندب بن عبداللہ بجلی نے اس مسجد میں ہم سے حدیث بیان کی' جس سے ہم کوئی لفظ نہیں بھولے اور نہ ہمیں خدشہ ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ پر جھوٹ باندھا تھا' انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم سے پہلی امت میں ایک شخص تھا' جس کے پھوڑا نکلا۔۔۔۔ بقیہ حدیث حسب سابق ہے۔

۴۸- بَابُ غِلَظِ تَحْرِيْمِ الْغُلُوْلِ وَ اَنَّهٗ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا الْمُؤْمِنُوْنَ

مالِ غنیمت میں خیانت کرنے کی ممانعت اور اس کا بیان کہ جنت میں صرف مومن داخل ہوں گے

۳۰۵- حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا هَاشِمُ ابْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ سِمَاكٌ الْحَنَفِيُّ اَبُوْ زُمَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ خَيْبَرَ اَقْبَلَ نَفَرٌ مِنْ صَحَابَةِ النَّبِيِّ ﷺ فَقَالُوْا فُلَانٌ شَهِيْدٌ حَتّٰى مَرُّوْا عَلٰى

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ فتح خیبر کے دن صحابہ کرام آپس میں بیٹھے ہوئے باتیں کررہے تھے کہ فلاں شخص شہید ہوا اور فلاں شخص شہید ہوا' دوران گفتگو ایک شخص کا ذکر ہوا صحابہ کرام نے اس کے بارے میں بھی کہا کہ وہ شخص شہید ہے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہرگز نہیں' میں

www.alahazratnetwork.org

رَجُلٍ فَقَالُوْا فُلَانٌ شَهِيْدٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ كَلَّا اِنِّيْ رَاَيْتُهٗ فِي النَّارِ فِيْ بُرْدَةٍ غَلَّهَا اَوْ عَبَاءَةٍ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ اِذْهَبْ فَنَادِ فِي النَّاسِ اِنَّهٗ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا الْمُؤْمِنُوْنَ قَالَ فَخَرَجْتُ فَنَادَيْتُ اَلَا اِنَّهٗ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا الْمُؤْمِنُوْنَ. الترمذی (۱۵۷٤)

نے اسے جہنم میں دیکھا ہے' کیونکہ اس نے مالِ غنیمت میں سے ایک چادر چرالی تھی' پھر رسول اللہ ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا جا کر لوگوں میں اعلان کر دو کہ جنت میں صرف مومن ہی داخل ہوں گے' چنانچہ میں نے حسب ارشاد لوگوں میں اعلان کر دیا کہ جنت میں صرف مومن ہی داخل ہوں گے۔

۰۰۰- بَابُ كَرَاهِيَةِ الْغَاءِلِ

مالِ غنیمت میں خیانت کی ممانعت

۳۰٦- حَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ قَالَ اَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ الدِّيْلِيِّ عَنْ سَالِمٍ اَبِي الْغَيْثِ مَوْلَى ابْنِ مُطِيْعٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ح وَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَ هٰذَا حَدِيْثُهٗ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ اَبِي الْغَيْثِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ اِلٰى خَيْبَرَ فَفَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْنَا فَلَمْ نَغْنَمْ ذَهَبًا وَلَا وَرِقًا غَنِمْنَا الْمَتَاعَ وَ الطَّعَامَ وَالثِّيَابَ ثُمَّ انْطَلَقْنَا اِلَى الْوَادِيْ وَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ عَبْدٌ لَهٗ وَهَبَهٗ لَهٗ رَجُلٌ مِّنْ جُذَامٍ يُدْعٰى رِفَاعَةُ ابْنُ زَيْدٍ مِّنْ بَنِي الضُّبَيْبِ فَلَمَّا نَزَلْنَا الْوَادِيَ قَامَ عَبْدُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ يَحُلُّ رَحْلَهٗ فَرُمِيَ بِسَهْمٍ فَكَانَ فِيْهِ حَتْفُهٗ فَقُلْنَا هَنِيْئًا لَهُ الشَّهَادَةُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ كَلَّا وَالَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ اِنَّ الشَّمْلَةَ لَتَلْتَهِبُ عَلَيْهِ نَارًا اَخَذَهَا مِنَ الْغَنَائِمِ يَوْمَ خَيْبَرَ لَمْ تُصِبْهَا الْمَقَاسِمُ قَالَ فَفَزِعَ النَّاسُ فَجَاءَ رَجُلٌ بِشِرَاكٍ اَوْ شِرَاكَيْنِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَصَبْتُ هٰذَا يَوْمَ خَيْبَرَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ شِرَاكٌ مِّنْ نَّارٍ اَوْ شِرَاكَانِ مِنْ نَّارٍ.

البخاری (٤٢٣٤-٦٧٠٧) ابوداؤد (۲۷۱۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ خیبر فتح کرنے گئے' اللہ تعالیٰ نے ہمیں فتح عطا فرمائی' وہاں سے مال غنیمت میں ہمیں سونا' چاندی نہیں ملا' بلکہ مختلف قسم کا سامان' غلہ اور کپڑے وغیرہ ملے' ہم ایک وادی کی طرف چل پڑے' رسول اللہ ﷺ کے ساتھ رفاعہ بن زید نامی بنی ضبیب کا ایک غلام تھا جو آپ کو قبیلہ جذام کے ایک شخص نے نذر کیا تھا جب ہم اس وادی میں اترے تو اس غلام نے رسول اللہ ﷺ کا سامان کھولنا شروع کر دیا' اسی دوران اچانک کہیں سے ایک تیر آ کر اسے لگا جس سے اس کا انتقال ہو گیا' ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! اسے شہادت مبارک ہو' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہرگز نہیں' قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ وقدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے' جو چادر اس نے خیبر کے مالِ غنیمت سے لی تھی' وہ اس کے حصہ کی نہ تھی' وہی چادر بصورت شعلہ اس کے اوپر جل رہی ہے' یہ سن کر سب خوفزدہ ہو گئے' ایک شخص چمڑے کے ایک دو تسمے لے کر آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! میں نے جنگ خیبر کے دن پایا' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہ تسمے بھی آگ کے ہیں۔

٤٩- بَابُ الدَّلِيْلِ عَلٰى اَنَّ قَاتِلَ نَفْسِهٖ لَا يَكْفُرُ

خودکشی کے کفر نہ ہونے کی دلیل

۳۰۷- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ جَمِيْعًا عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ حَجَّاجٍ الصَّوَّافِ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ الطُّفَيْلَ بْنَ عَمْرٍو الدَّوْسِيَّ جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلْ لَكَ فِيْ حِصْنٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت طفیل بن عمرو دوسی رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! کیا آپ کو کسی مضبوط قلعہ اور حفاظت کے مقام کی ضرورت ہے؟ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت طفیل کے پاس زمانہ

www.alahazratnetwork.org

حَصِيْنٍ وَ مَنَعَةٍ قَالَ حِصْنٌ كَانَ لِدَوْسٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَأَبَى ذٰلِكَ النَّبِيُّ ﷺ لِلَّذِي ذَخَرَ اللّٰهُ لِلْأَنْصَارِ فَلَمَّا هَاجَرَ النَّبِيُّ ﷺ إِلَى الْمَدِيْنَةِ هَاجَرَ إِلَيْهِ الطُّفَيْلُ بْنُ عَمْرٍو وَ هَاجَرَ مَعَهُ رَجُلٌ مِّنْ قَوْمِهِ فَاجْتَوَوُا الْمَدِيْنَةَ فَمَرِضَ فَجَزِعَ فَأَخَذَ مَشَاقِصَ لَهُ فَقَطَعَ بِهَا بَرَاجِمَهُ فَشَخَبَتْ يَدَاهُ حَتّٰى مَاتَ فَرَاٰهُ الطُّفَيْلُ بْنُ عَمْرٍو فِي مَنَامِهِ فَرَاٰهُ وَهَيْئَتُهُ حَسَنَةٌ وَّرَاٰهُ مُغَطِّيًا يَدَيْهِ فَقَالَ لَهُ مَا صَنَعَ بِكَ رَبُّكَ فَقَالَ غَفَرَ لِيْ بِهِجْرَتِيْ إِلٰى نَبِيِّهِ ﷺ فَقَالَ لَهُ مَالِيْ أَرَاكَ مُغَطِّيًا يَدَيْكَ قَالَ قِيْلَ لِيْ لَنْ نُّصْلِحَ مِنْكَ مَا أَفْسَدْتَ فَقَصَّهَا الطُّفَيْلُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَللّٰهُمَّ وَلِيَدَيْهِ فَاغْفِرْ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۲۶۸۲)

جاہلیت میں قبیلہ دوس کا ایک قلعہ تھا' رسول اللہ ﷺ نے انکار کر دیا کیونکہ یہ سعادت اللہ تعالیٰ نے انصار کے لیے مقدر کر دی تھی' بہر حال جب رسول اللہ ﷺ ہجرت کر کے مدینہ تشریف لے آئے تو حضرت طفیل بن عمرو دوسی بھی اپنی قوم کے ایک شخص کے ساتھ ہجرت کر کے مدینہ آ گئے' حضرت طفیل کا ساتھی بیمار ہو گیا اور جب بیماری اس کی قوت برداشت سے باہر ہو گئی تو اس نے ایک لمبے تیر کے پھل سے اپنی انگلیوں کے جوڑ کاٹ ڈالے جس کی وجہ سے اس کے دونوں ہاتھوں سے خون بہنے لگا' اور اسی سبب سے اس کا انتقال ہو گیا۔ حضرت طفیل نے اسے خواب میں اچھی حالت میں دیکھا لیکن اس نے اپنے دونوں ہاتھ لپیٹے ہوئے تھے' حضرت طفیل نے پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے ساتھ کیا معاملہ کیا؟ اس نے کہا اللہ تعالیٰ نے مجھے رسول اللہ ﷺ کی طرف ہجرت کرنے کے سبب سے بخش دیا' حضرت طفیل نے پوچھا ہاتھوں کو کیوں لپیٹے ہوئے ہو؟ اس نے کہا مجھ سے یہ کہا گیا ہے کہ جس چیز کو تم نے خود بگاڑا ہے ہم اسے درست نہیں کریں گے' حضرت طفیل نے یہ خواب رسول اللہ ﷺ سے بیان کیا' خواب سن کر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! اس کے ہاتھوں کو بھی بخش دے۔

۵۰- بَابُ فِي الرِّيْحِ الَّتِيْ تَكُوْنُ فِيْ قُرْبِ الْقِيَامَةِ تَقْبِضُ مَنْ فِيْ قَلْبِهِ شَيْءٌ مِّنَ الْإِيْمَانِ

قرب قیامت میں ہوا کا ان لوگوں کو اٹھا لینا جن کے دلوں میں تھوڑا سا بھی ایمان ہو گا

۳۰۸- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّ أَبُوْ عَلْقَمَةَ الْفَرْوِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلْمَانَ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ رِيْحًا مِّنَ الْيَمَنِ أَلْيَنَ مِنَ الْحَرِيْرِ فَلَا تَدَعُ أَحَدًا فِيْ قَلْبِهِ قَالَ أَبُوْ عَلْقَمَةَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ وَ قَالَ عَبْدُ الْعَزِيْزِ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ مِّنْ إِيْمَانٍ إِلَّا قَبَضَتْهُ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۳۴۶۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ یمن کی طرف سے ایک ہوا چلائے گا جو ریشم سے زیادہ نرم ہو گی اور جس شخص کے دل میں ذرہ برابر بھی ایمان ہو گا اس شخص (کی روح) کو وہ ہوا قبض کر لے گی۔

ف: اس حدیث میں یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اس ہوا کو یمن سے بھیجے گا' اور امام مسلم نے احادیث دجال کے آخر میں یہ حدیث ذکر کی ہے کہ اللہ تعالیٰ اس ہوا کو شام سے بھیجے گا' اس کا ایک جواب یہ ہے کہ ہو سکتا ہے کہ وہ دو ہوائیں ہوں' ایک شام سے چلے اور دوسری یمن سے' اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ ان ہواؤں کا مبداء ایک اقلیم ہو پھر بعد میں منتشر ہو کر دوسری اقلیم میں پہنچ جائیں۔ واللہ اعلم۔

www.alahazratnetwork.org

۵۱- بَابُ الْحَثِّ عَلَى الْمُبَادَرَةِ بِالْاَعْمَالِ قَبْلَ تَظَاهُرِ الْفِتَنِ

فتنوں کے ظہور سے پہلے اعمال صالحہ کی ترغیب

۳۰۹- حَدَّثَنِیْ یَحْیَی بْنُ اَیُّوْبَ وَ قُتَیْبَةُ وَ ابْنُ حُجْرٍ جَمِیْعًا عَنْ اِسْمَاعِیْلَ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ ابْنُ اَیُّوْبَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِیْلُ قَالَ اَخْبَرَنِی الْعَلَاءُ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ بَادِرُوْا بِالْاَعْمَالِ فِتَنًا كَقِطَعِ اللَّیْلِ الْمُظْلِمِ یُصْبِحُ الرَّجُلُ مُؤْمِنًا وَّ یُمْسِیْ كَافِرًا اَوْ یُمْسِیْ مُؤْمِنًا وَّ یُصْبِحُ كَافِرًا یَبِیْعُ دِیْنَهٗ بِعَرَضٍ مِّنَ الدُّنْیَا.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۳۹۹۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان فتنوں کے واقع ہونے سے پہلے نیک اعمال کرلو جو اندھیری رات کی طرح چھا جائیں گے' ایک شخص صبح مومن ہوگا اور شام کو کافر' یا شام کو مومن ہوگا اور صبح کو کافر اور معمولی سی دنیاوی منفعت کے عوض اپنی متاع ایمان فروخت کر ڈالے گا۔

ف: اس حدیث میں یہ بتایا گیا ہے کہ اس وقت کے آنے سے پہلے نیک اعمال کرلیے جائیں جب نیک اعمال کا کرنا مشکل ہو جائے گا اور مسلسل اور پے در پے فتنے نمودار ہوں گے جیسے اندھیری رات میں پے در پے اندھیرے ہوتے ہیں' ان فتنوں میں سے ایک فتنہ یہ ہوگا کہ انسان صبح کو مومن ہوگا اور شام کو کافر ہو جائے گا اور یہ بہت بڑا فتنہ ہے کہ ایک دن میں انسان کے اندر اتنا بڑا انقلاب آجائے۔

۵۲- بَابُ مَخَافَةِ الْمُؤْمِنِ اَنْ یَّحْبَطَ عَمَلُهٗ

مومن کا اعمال ضائع ہو جانے سے ڈرنا

۳۱۰- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوْسٰی حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِیِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّهٗ لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰیَةُ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِیِّ اِلٰی اٰخِرِ الْاٰیَةِ جَلَسَ ثَابِتٌ فِیْ بَیْتِهٖ وَقَالَ اَنَا مِنْ اَهْلِ النَّارِ وَاحْتَبَسَ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ فَسَاَلَ النَّبِیُّ ﷺ سَعْدَ بْنَ مُعَاذٍ فَقَالَ یَا اَبَا عَمْرٍو وَمَا شَاْنُ ثَابِتٍ اَشْتَكٰی فَقَالَ سَعْدٌ اِنَّهٗ لَجَارِیْ وَمَا عَلِمْتُ لَهٗ بِشَكْوٰی قَالَ فَاَتَاهُ سَعْدٌ فَذَكَرَ لَهٗ قَوْلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ ثَابِتٌ اُنْزِلَتْ هٰذِهِ الْاٰیَةُ وَلَقَدْ عَلِمْتُمْ اَنِّیْ مِنْ اَرْفَعِكُمْ صَوْتًا عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَاَنَا مِنْ اَهْلِ النَّارِ فَذَكَرَ ذٰلِكَ سَعْدٌ لِلنَّبِیِّ ﷺ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بَلْ هُوَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ. مسلم تحفۃ الاشراف (۳۴۳)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب یہ آیت کریمہ نازل ہوئی (ترجمہ:) اے ایمان والو! اپنی آواز کو نبی کی آواز پر بلند نہ کرو' کہیں تمہارے اعمال ضائع ہو جائیں اور تم کو پتا بھی نہ چلے۔ اس آیت کو سننے کے بعد حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ اپنے گھر میں بیٹھ گئے اور کہنے لگے کہ میں جہنمی ہوں' جب چند دن تک وہ بارگاہِ رسالت میں حاضر نہ ہوئے تو رسول اللہ ﷺ نے حضرت سعد بن معاذ سے پوچھا اے ابوعمرو' ثابت کا کیا حال ہے؟ کیا بیمار ہو گئے؟ حضرت سعد نے عرض کیا وہ میرے پڑوسی ہیں اگر بیمار ہوتے تو مجھے معلوم ہوتا' اس کے بعد حضرت سعد رضی اللہ عنہ' حضرت ثابت رضی اللہ عنہ کے پاس گئے اور انہیں بتلایا کہ رسول اللہ ﷺ ان کے متعلق پوچھ رہے تھے' حضرت ثابت نے جواب دیا کہ یہ آیت نازل ہوئی ہے اور تم خوب جانتے ہو کہ میری آواز تم سب سے زیادہ بلند ہے لہٰذا میں جہنمی ہوں' حضرت

www.alahazratnetwork.org

سعد نے اس بات کا رسول اللہ ﷺ سے ذکر کیا' آپ نے فرمایا نہیں وہ جنتی لوگوں میں سے ہے۔

۳۱۱- وَحَدَّثَنَا قَطَنُ بْنُ نُسَيْرٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ ثَابِتُ ابْنُ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ خَطِيْبُ الْاَنْصَارِ فَلَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ بِنَحْوِ حَدِيْثِ حَمَّادٍ وَلَيْسَ فِيْ حَدِيْثِهٖ ذِكْرُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۲۶۹)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ثابت بن قیس انصار کے خطیب تھے اور جب یہ آیت نازل ہوئی ۔۔۔۔۔۔۔۔ بقیہ حدیث حسب سابق ہے۔

۳۱۲- وَحَدَّثَنِيْهِ اَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ صَخْرٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَمْ يَذْكُرْ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ فِي الْحَدِيْثِ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۴۱۲)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی: (ترجمہ) اے ایمان والو! اپنی آوازوں کو نبی کی آواز پر اونچا مت کرو۔ اس روایت میں حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کا ذکر نہیں ہے۔

۳۱۳- وَحَدَّثَنَا هُرَيْمُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى الْاَسَدِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ اَبِيْ يَذْكُرُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ وَاقْتَصَّ الْحَدِيْثَ وَلَمْ يَذْكُرْ سَعْدَ بْنَ مُعَاذٍ وَّ زَادَ قَالَ فَكُنَّا نَرَاهُ يَمْشِيْ بَيْنَ اَظْهُرِنَا رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۴۰۲)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی ۔۔۔۔۔۔۔۔ نیز فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ثابت بن قیس کو اپنے پاس دیکھ کر یہ سمجھتے تھے کہ ہمارے درمیان ایک جنتی آدمی رہتا ہے۔

۵۳- بَابُ هَلْ يُؤَاخَذُ بِاَعْمَالِ الْجَاهِلِيَّةِ

کیا اعمال جاہلیت پر مؤاخذہ ہوگا؟

۳۱۴- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ اُنَاسٌ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنُؤَاخَذُ بِمَا عَمِلْنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ اَمَّا مَنْ اَحْسَنَ مِنْكُمْ فِي الْاِسْلَامِ فَلَا يُؤَاخَذُ بِهَا وَمَنْ اَسَاءَ اُخِذَ بِعَمَلِهٖ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَ الْاِسْلَامِ. البخاری (۶۹۲۱)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ بعض صحابہ نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا کہ کیا ایام جاہلیت کے کیے ہوئے اعمال کا بھی ہم سے مؤاخذہ ہوگا؟ آپ نے فرمایا تم میں سے جس نے اسلام لانے کے بعد نیک اعمال کیے اس سے ایام جاہلیت کے برے اعمال پر مؤاخذہ نہیں ہوگا' اور جو شخص اسلام قبول کرنے کے بعد بداعمال میں مشغول رہا' اس سے جاہلیت اور اسلام ہر دو زمانے کی بداعمالیوں پر مؤاخذہ ہوگا۔

۳۱۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ وَ وَكِيْعٌ ح وَ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنُؤَاخَذُ بِمَا عَمِلْنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ مَنْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم سے ایام جاہلیت کے بداعمال کا بھی مؤاخذہ ہوگا؟ فرمایا جس نے اسلام قبول کرنے کے بعد نیک اعمال کیے اس سے زمانۂ جاہلیت کے برے

www.alahazratnetwork.org

اَحْسَنَ فِي الْإِسْلَامِ لَمْ يُؤَاخَذْ بِمَا عَمِلَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَمَنْ اَسَاءَ فِي الْإِسْلَامِ اُخِذَ بِالْاَوَّلِ وَالْاٰخِرِ.

کاموں پر مؤاخذہ نہیں ہوگا اور جس نے زمانہ اسلام میں کوئی برا کام کیا اس سے اگلے اور پچھلے کاموں پر مؤاخذہ ہوگا۔

البخاری (٦٩٢١) ابن ماجہ (٤٢٤٢)

٣١٦- حَدَّثَنَا مُنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيْمِيُّ اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ.

امام مسلم نے ایک اور سند بیان کر کے بتلایا کہ اعمش سے اسی سند کے ساتھ یہ روایت اسی طرح منقول ہے۔

سابقہ (٣١٥)

٥٤- بَابُ كَوْنِ الْإِسْلَامِ يَهْدِمُ مَا قَبْلَهٗ وَ كَذَا الْحَجُّ وَالْهِجْرَةُ

اسلام، حج اور ہجرت پہلے گناہوں کو مٹا دیتے ہیں

٣١٧- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى الْعَنَزِيُّ اَبُوْ مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ وَاِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ كُلُّهُمْ عَنْ اَبِيْ عَاصِمٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِيْ اَبَا عَاصِمٍ قَالَ اَخْبَرَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ يَزِيْدُ بْنُ حَبِيْبٍ عَنِ ابْنِ شَمَاسَةَ الْمَهْرِيِّ قَالَ حَضَرْنَا عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ وَهُوَ فِيْ سِيَاقَةِ الْمَوْتِ يَبْكِيْ طَوِيْلًا وَحَوَّلَ وَجْهَهٗ اِلَى الْجِدَارِ فَجَعَلَ ابْنُهٗ يَقُوْلُ لَهٗ مَا يُبْكِيْكَ يَا اَبَتَاهُ اَمَا بَشَّرَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِكَذَا اَمَا بَشَّرَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِكَذَا قَالَ فَاَقْبَلَ بِوَجْهِهٖ فَقَالَ اِنَّ اَفْضَلَ مَا نَعُدُّ شَهَادَةُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ اِنِّيْ قَدْ كُنْتُ عَلٰى اَطْبَاقٍ ثَلَاثٍ لَقَدْ رَاَيْتُنِيْ وَمَا اَحَدٌ اَشَدَّ بُغْضًا لِّرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مِنِّيْ وَلَا اَحَبَّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ اَكُوْنَ قَدِ اسْتَمْكَنْتُ مِنْهُ فَقَتَلْتُهٗ فَلَوْ مُتُّ عَلٰى تِلْكَ الْحَالِ لَكُنْتُ مِنْ اَهْلِ النَّارِ فَلَمَّا جَعَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ الْإِسْلَامَ فِيْ قَلْبِيْ اَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَقُلْتُ ابْسُطْ يَمِيْنَكَ فَلْاُبَايِعْكَ فَبَسَطَ يَمِيْنَهٗ قَالَ فَقَبَضْتُ يَدِيْ قَالَ مَالَكَ يَا عَمْرُو قَالَ قُلْتُ اَرَدْتُّ اَنْ اَشْتَرِطَ قَالَ تَشْتَرِطُ مَاذَا قُلْتُ اَنْ يُّغْفَرَ لِيْ قَالَ اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ الْإِسْلَامَ يَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهٗ وَاَنَّ الْهِجْرَةَ تَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهَا وَاَنَّ الْحَجَّ يَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهٗ وَمَا كَانَ اَحَدٌ اَحَبَّ اِلَيَّ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَلَا اَجَلَّ فِيْ عَيْنِيْ مِنْهُ وَمَا كُنْتُ اُطِيْقُ اَنْ اَمْلَاَ عَيْنَيَّ مِنْهُ اِجْلَالًا لَّهٗ وَلَوْ سُئِلْتُ اَنْ اَصِفَهٗ مَا اَطَقْتُ لِاَنِّيْ لَمْ اَكُنْ اَمْلَاُ عَيْنَيَّ مِنْهُ وَلَوْ مُتُّ عَلٰى تِلْكَ

ابن شماسہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ مرض موت میں مبتلا تھے، ہم لوگ ان کی عیادت کے لیے گئے، حضرت عمرو بن عاص کافی دیر تک روتے رہے اور اپنا چہرہ دیوار کی طرف پھیر لیا، ان کے بیٹے نے کہا ابا جان! آپ کیوں رو رہے ہیں؟ کیا آپ کو رسول اللہ ﷺ نے فلاں فلاں چیز کی بشارت نہیں دی؟ حضرت عمرو بن عاص اس کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا ہمارے نزدیک سب سے افضل عمل اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور محمد (ﷺ) کی رسالت کی گواہی دینا ہے اور مجھ پر تین دور گزرے ہیں، ایک وقت وہ تھا جب مجھے رسول اللہ ﷺ سے بڑھ کر کسی چیز سے عداوت نہیں تھی اور میں ہر وقت اس فکر میں رہتا تھا کہ کس طرح (العیاذ باللہ) رسول اللہ ﷺ کو قتل کر ڈالوں۔ اگر میں اس وقت مر جاتا تو یقیناً جہنمی ہوتا۔ دوسرا دور وہ تھا جب اللہ تعالیٰ نے میرے دل میں اسلام کی رغبت پیدا کی، میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! اپنا ہاتھ بڑھایئے، میں آپ کے ہاتھ پر اسلام کی بیعت کرتا ہوں، رسول اللہ ﷺ نے اپنا دایاں ہاتھ آگے بڑھایا تو میں نے اپنا ہاتھ کھینچ لیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عمرو کیا بات ہے؟ میں نے عرض کیا میں کچھ شرائط طے کرنا چاہتا ہوں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو دل چاہے شرائط لگاؤ، میں نے عرض کیا میری شرط یہ ہے کہ میرے سابقہ گناہ معاف ہو جائیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا عمرو کیا تم نہیں جانتے کہ اسلام پچھلے تمام گناہوں کو مٹا

www.alahazratnetwork.org

الْحَالِ لَرَجَوْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ ثُمَّ وُلِّيْنَا اَشْيَاءَ مَا اَدْرِيْ مَا حَالِيْ فِيْهَا فَاِذَا اَنَا مُتُّ وَلَا تَصْحَبَنِيْ نَائِحَةٌ وَلَا نَارٌ فَاِذَا دَفَنْتُمُوْنِيْ فَشُنُّوْا عَلَيَّ التُّرَابَ شَنًّا ثُمَّ اَقِيْمُوْا حَوْلَ قَبْرِيْ قَدْرَ مَا تُنْحَرُ جَزُوْرٌ وَيُقْسَمُ لَحْمُهَا حَتّٰى اَسْتَاْنِسَ بِكُمْ وَاَنْظُرَ مَاذَا اُرَاجِعُ بِهٖ رُسُلَ رَبِّيْ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۰۷۳۷)

دیتا ہے اور ہجرت تمام پچھلے گناہوں کو مٹا دیتی ہے اور حج تمام پچھلے گناہوں کو مٹا دیتا ہے؟ اس وقت مجھے حضور ﷺ سے زیادہ کوئی شخص محبوب نہیں تھا اور میری آنکھوں میں آپ سے زیادہ کوئی شخصیت محبوب نہ تھی' اگر کوئی شخص مجھ سے کہے کہ رسول اللہ ﷺ کا حلیہ بیان کرو تو میں آپ کا حلیہ بیان نہیں کر سکتا' کیونکہ میں آپ کو آنکھ بھر کر دیکھ نہیں سکا' اگر میں اس وقت فوت ہو جاتا تو مجھے امید ہے کہ میں جنتی ہوتا' پھر اس کے بعد مجھے کچھ ذمہ داریاں سونپ دی گئیں' میں نہیں جانتا کہ ان کے بارے میں میرا کیا انجام ہوگا؟ اب میرے مرنے کے بعد میرے جنازہ کے ساتھ کوئی ماتم کرنے والی جائے نہ آگ لے جائی جائے اور جب مجھے دفن کر چکو تو میری قبر پر مٹی ڈال کر میری قبر کے گرد اتنی دیر ٹھہرنا جتنی دیر میں اونٹ کو ذبح کر کے اس کا گوشت تقسیم کیا جاتا ہے تاکہ تمہارے قرب سے مجھے انس حاصل ہو اور میں دیکھوں کہ میں اپنے رب کے فرشتوں کو کیا جواب دیتا ہوں؟

۰۰۰- بَابُ فِيْ قَوْلِهٖ تَعَالٰى ﴿وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ﴾ وَقَوْلِهٖ ﴿يَا عِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ﴾

اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانے والے اور اس کی رحمت سے مایوس نہ ہونے والے کا بیان

۳۱۸- حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُوْنٍ وَاِبْرَاهِيْمُ بْنُ دِيْنَارٍ وَاللَّفْظُ لِاِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَهُوَ ابْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يَعْلَى بْنُ مُسْلِمٍ اَنَّهٗ سَمِعَهٗ سَعِيْدَ بْنَ جُبَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ اُنَاسًا مِنْ اَهْلِ الشِّرْكِ قَتَلُوْا فَاَكْثَرُوْا وَزَنَوْا فَاَكْثَرُوْا ثُمَّ اَتَوْا مُحَمَّدًا ﷺ فَقَالُوْا اِنَّ الَّذِيْ تَقُوْلُ وَتَدْعُوْا اِلَيْهِ لَحَسَنٌ لَوْ تُخْبِرُنَا اَنَّ لِمَا عَمِلْنَا كَفَّارَةً فَنَزَلَ وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا وَنَزَلَ يَا عِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ. الاٰية البخاری (۴۸۱۰) ابوداؤد (۴۲۷۴) النسائی (۴۰۱۵)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مشرکین میں سے بعض لوگ قتل اور زنا کے گناہوں میں بہ کثرت ملوث تھے' وہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے آپ جس دین کی ہم کو دعوت دیتے ہیں وہ بہترین دین ہے' اگر آپ ہمیں یہ بتلائیں کہ اسلام لانے سے ہمارے گناہوں کا کفارہ ہو جائے گا (تو ہم اسلام قبول کر لیں) اس موقع پر یہ آیت نازل ہوئی (ترجمہ:) جو لوگ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کی عبادت نہیں کرتے نہ ناحق قتل کرتے ہیں اور نہ زنا کرتے ہیں اور جن لوگوں نے یہ کام کیے ان کو دردناک عذاب ہوگا' دوسری آیت یہ نازل ہوئی (ترجمہ:) اے میرے بندو! جو گناہ کر کے اپنے اوپر ظلم کر چکے ہو' اللہ تعالیٰ کی رحمت

www.alahazratnetwork.org

سے ناامید مت ہو (اللہ تعالیٰ تمہارے تمام گناہوں کو معاف کر دے گا)۔

۵۵- بَابُ بَيَانِ حُكْمِ عَمَلِ الْكَافِرِ إِذَا أَسْلَمَ بَعْدَهُ

اسلام لانے کے بعد کافر کے اعمالِ سابقہ کا حکم

۳۱۹- حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ حَكِيمَ ابْنَ حِزَامٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَرَأَيْتَ أُمُورًا كُنْتُ أَتَحَنَّثُ بِهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ هَلْ لِي فِيهَا مِنْ شَيْءٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَسْلَمْتَ عَلَى مَا أَسْلَفْتَ مِنْ خَيْرٍ وَالتَّحَنُّثُ التَّعَبُّدُ.

(بخاری (۱۴۳۶-۲۲۲۰-۲۵۳۸-۵۹۹۲)

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا مجھے یہ بتلایئے کہ میں نے زمانۂ جاہلیت میں جو نیک کام کیے ہیں آیا مجھے ان نیکیوں پر اجر ملے گا؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زمانۂ جاہلیت میں جن نیکیوں کی تم نے عادت ڈالی تھی وہ عادت اسلام میں بھی باقی رہے گی۔

۳۲۰- حَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ الْحُلْوَانِيُّ نَا وَقَالَ عَبْدٌ حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ نَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَيْ رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ أُمُورًا كُنْتُ أَتَحَنَّثُ بِهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ مِنْ صَدَقَةٍ أَوْ عِتَاقَةٍ أَوْ صِلَةِ رَحِمٍ فِيهَا أَجْرٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَسْلَمْتَ عَلَى مَا أَسْلَفْتَ مِنْ خَيْرٍ. سابقہ (۳۱۹)

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ بتلایئے کہ میں نے زمانۂ کفر میں جو صدقہ اور خیرات کی' غلاموں کو آزاد کیا' اور رشتہ داروں سے حسن سلوک کیا' آیا مجھے ان نیک کاموں پر آخرت میں اجر ملے گا؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سابقہ نیکیوں سے ہی تم کو اسلام لانے کی توفیق ہوئی ہے۔

۳۲۱- حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَشْيَاءُ كُنْتُ أَفْعَلُهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ هِشَامٌ يَعْنِي كُنْتُ أَتَبَرَّرُ بِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَسْلَمْتَ عَلَى مَا أَسْلَفْتَ لَكَ مِنَ الْخَيْرِ فَقُلْتُ فَوَاللَّهِ لَا أَدَعُ شَيْئًا صَنَعْتُهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ إِلَّا فَعَلْتُ فِي الْإِسْلَامِ مِثْلَهُ. سابقہ (۳۱۹)

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے ان نیکیوں کے بارے میں پوچھا جو میں نے زمانۂ جاہلیت میں کی تھیں' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان نیکیوں کی برکت کی وجہ سے ہی تم اسلام لائے ہو' میں نے کہا قسم بخدا میں ان نیک کاموں کو اسلام لانے کے بعد بھی کرتا رہوں گا۔

۳۲۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ

حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حکیم بن حزام نے زمانۂ کفر میں سو غلام آزاد کیے اور سو اونٹ

www.alahazratnetwork.org

اَعْتَقَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ مِائَةَ رَقَبَةٍ وَّحَمَلَ عَلٰى مِائَةِ بَعِيْرٍ ثُمَّ اَعْتَقَ فِي الْاِسْلَامِ مِائَةَ رَقَبَةٍ وَّحَمَلَ عَلٰى مِائَةِ بَعِيْرٍ ثُمَّ اَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيْثِهِمْ. سابقہ(۳۱۹)

خیرات کیے' پھر اسلام لانے کے بعد دوبارہ سو غلام آزاد کیے اور سو اونٹ فی سبیل اللہ صدقہ کیے۔۔۔۔باقی حدیث حسب سابق ہے۔

٥٦- بَابُ صِدْقِ الْاِيْمَانِ وَاِخْلَاصِهٖ

ایمان میں صدق اور اخلاص

۳۲۳- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ وَ اَبُوْ مُعَاوِيَةَ وَ وَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ لَمَّا نَزَلَتِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ شَقَّ ذٰلِكَ عَلٰى اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَ قَالُوْا اَيُّنَا لَا يَظْلِمُ نَفْسَهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَيْسَ هُوَ كَمَا تَظُنُّوْنَ اِنَّمَا هُوَ كَمَا قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهٖ يَابُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ.

البخاری (۳۲-۳۳۶۰-۳۴۲۸-۳۴۲۹-۴۶۲۹-۴۷۷۶-۶۹۱۸-۶۹۳۷) الترمذی (۳۰۶۷)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی (ترجمہ:) ''جن مؤمنین نے اپنے ایمان کے ساتھ بالکل ظلم نہیں کیا (انہی کو نجات ہوگی)'' تو صحابہ کرام اس آیت سے بہت پریشان ہوئے اور رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا ہم میں سے کون شخص (معصیت کر کے) ظلم نہیں کرتا؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس آیت کا مطلب یہ نہیں ہے بلکہ اس آیت میں ظلم بمعنی شرک ہے' جس طرح حضرت لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا اے بیٹے! اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک نہ کرنا کیونکہ شرک کرنا ظلم عظیم ہے۔

۳۲۴- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا اَخْبَرَنَا عِيْسٰى وَهُوَ ابْنُ يُوْنُسَ ح وَ حَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيْمِيُّ قَالَ اَخْبَرَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ ح وَ حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَ نَا ابْنُ اِدْرِيْسَ كُلُّهُمْ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ اَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَ ابْنُ اِدْرِيْسَ حَدَّثَنِيْهِ اَوَّلًا اَبِيْ عَنْ اَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ عَنِ الْاَعْمَشِ ثُمَّ سَمِعْتُهٗ مِنْهُ.

سابقہ(۳۲۳)

امام مسلم نے ایک اور سند بیان کر کے بتلایا کہ اس سند سے بھی یہ روایت اسی طرح منقول ہے۔

٥٧- بَابُ بَيَانِ تَجَاوُزِ اللّٰهِ تَعَالٰى عَنْ حَدِيْثِ النَّفْسِ وَالْخَوَاطِرِ بِالْقَلْبِ اِذَا لَمْ تَسْتَقِرَّ وَ بَيَانِ اَنَّهٗ سُبْحَانَهٗ تَعَالٰى لَمْ يُكَلِّفْ اِلَّا مَا يُطَاقُ وَ بَيَانِ حُكْمِ الْهَمِّ بِالْحَسَنَةِ وَبِالسَّيِّئَةِ

حدیث نفس اور خواطر سے درگذر کرنے اور نیکی اور بدی کے ''ھم'' کے حکم کا بیان

۳۲۵- حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ الضَّرِيْرُ وَ اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ الْعَيْشِيُّ وَاللَّفْظُ لِاُمَيَّةَ قَالَ نَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَهُوَ ابْنُ الْقَاسِمِ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا اُنْزِلَتْ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ لِلّٰهِ مَا فِي

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی (ترجمہ:) ''آسمانوں اور زمینوں میں جو کچھ ہے سب اللہ تعالیٰ کی ملکیت ہے اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے تم اس کو چھپاؤ یا ظاہر کرو اللہ تعالیٰ اس کا حساب لے گا

www.alahazratnetwork.org

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِیْ اَنْفُسِکُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ یُحَاسِبْکُمْ بِهِ اللّٰهُ فَیَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ وَیُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰهُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ قَالَ فَاشْتَدَّ ذٰلِکَ عَلٰی اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ فَاَتَوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ ثُمَّ بَرَکُوْا عَلَی الرُّکَبِ فَقَالُوْا اَیْ رَسُوْلَ اللّٰهِ کُلِّفْنَا مِنَ الْاَعْمَالِ مَا نُطِیْقُ الصَّلٰوةَ وَالصِّیَامَ وَالْجِهَادَ وَالصَّدَقَةَ وَقَدْ اُنْزِلَتْ عَلَیْکَ هٰذِهِ الْاٰیَةُ وَلَا نُطِیْقُهَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَتُرِیْدُوْنَ اَنْ تَقُوْلُوْا کَمَا قَالَ اَهْلُ الْکِتَابَیْنِ مِنْ قَبْلِکُمْ سَمِعْنَا وَعَصَیْنَا بَلْ قُوْلُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ قَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ فَلَمَّا اقْتَرَاهَا الْقَوْمُ وَذَلَّتْ بِهَا اَلْسِنَتُهُمْ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ فِیْ اَثَرِهَا اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ کُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِکَتِهٖ وَکُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ فَلَمَّا فَعَلُوْا ذٰلِکَ نَسَخَهَا اللّٰهُ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ لَا یُکَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا کَسَبَتْ وَعَلَیْهَا مَا اکْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِیْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا قَالَ نَعَمْ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَآ اِصْرًا کَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا قَالَ نَعَمْ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ قَالَ نَعَمْ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ قَالَ نَعَمْ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۴۰۱۴)

اور جسے کو چاہے گا بخش دے گا اور جس کو چاہے گا عذاب دے گا اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے" تو صحابہ کرام پریشان ہو گئے اور رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور زانو ادب تہ کر کے بیٹھ گئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! ہمیں ان کاموں کا مکلّف کیا گیا جو ہماری طاقت میں تھے' جیسے نماز' روزہ' جہاد اور صدقہ اور اب آپ پر یہ آیت نازل ہوئی ہے جس میں مذکور حکم کی ہم طاقت نہیں رکھتے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم پچھلی امتوں کی طرح یہ کہنا چاہتے ہو ہم نے اللہ تعالیٰ کے احکام سنے اور نافرمانی کی' بلکہ تم کہو: اے اللہ! ہم نے تیرا حکم سنا اور اس کی اطاعت کی اے رب! ہمیں بخش دے ہم نے تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے"۔ یہ سن کر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کہنے لگے ہم نے سنا اور اطاعت کی' اے رب! ہمیں بخش دے ہم نے تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے جب صحابہ کرام یہ کہہ چکے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی (ترجمہ:) "رسول اللہ ﷺ اور مومنین ان چیزوں پر ایمان لائے جو ان کے رب کی طرف سے نازل ہوئیں اور سب اللہ تعالیٰ' اس کے تمام فرشتوں' اس کی تمام کتابوں اور اس کے تمام رسولوں پر ایمان لائے' اور انہوں نے کہا ہم ان میں سے کسی رسول پر (ایمان لانے میں) فرق نہیں کرتے' اور انہوں نے کہا ہم نے سنا اور اطاعت کی' اے ہمارے رب! ہمیں معاف فرما ہم نے تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے' جب صحابہ کرام نے اللہ کے احکام کو مان لیا تو پھر اللہ تعالیٰ نے پچھلی آیت کے حکم کو منسوخ کر کے یہ آیت نازل فرمائی (ترجمہ:) "اللہ تعالیٰ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ مکلّف نہیں کرتا' ہر شخص کے نیک عمل اس کو نفع دیں گے اور بد عمل اس کے لیے نقصان دہ ہوں گے۔ اے ہمارے رب! ہماری بھول یا خطاء پر ہم سے مؤاخذہ نہ کرنا" (اللہ تعالیٰ نے فرمایا اچھا) اے ہمارے رب! ہمیں ایسے سخت احکام کا مکلّف نہ کرنا جن احکام کا پچھلی امتوں کو مکلّف کیا تھا (اللہ تعالیٰ نے فرمایا اچھا) "اے ہمارے رب! ہم کو ہماری طاقت سے زیادہ احکام کا مکلّف نہ کرنا (اللہ تعالیٰ نے فرمایا

www.alahazratnetwork.org

اچھا) ''ہمیں معاف فرما' بخش دے' ہم پر رحم فرما' تو ہی ہمارا مالک ہے' ہماری کفار کے خلاف مدد فرما'' (اللہ تعالیٰ نے فرمایا اچھا)۔

۳۲۶- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَ اَبُوْ كُرَيْبٍ وَ اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاللَّفْظُ لِاَبِیْ بَكْرٍ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اٰدَمَ بْنِ سُلَيْمَانَ مَوْلٰى خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيْدَ بْنَ جُبَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِیْ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ قَالَ دَخَلَ قُلُوْبَهُمْ مِنْهَا شَیْءٌ لَمْ يَدْخُلْ قُلُوْبَهُمْ مِنْ شَیْءٍ فَقَالَ النَّبِیُّ ﷺ قُوْلُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا وَسَلَّمْنَا قَالَ فَاَلْقَى اللّٰهُ تَعَالَى الْاِيْمَانَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا قَالَ قَدْ فَعَلْتُ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا قَالَ قَدْ فَعَلْتُ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا قَالَ قَدْ فَعَلْتُ.

الترمذی (۲۹۹۲)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں جب یہ آیت نازل ہوئی: (ترجمہ) جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے تم اس کو چھپاؤ یا ظاہر کرو اللہ تعالیٰ اس سب کا حساب لے گا' تو صحابہ کے دلوں میں ایسا خوف پیدا ہوا جو اس سے پہلے نہیں پیدا ہوا تھا' رسول اللہ ﷺ نے صحابہ سے فرمایا یوں کہو ''ہم نے سنا' اطاعت کی اور مان لیا' پس اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں میں ایمان کو راسخ کر دیا اور یہ آیت نازل فرمائی: اللہ تعالیٰ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ مکلف نہیں کرتا ہر شخص کو اس کے نیک اعمال پر ثواب ملے گا اور بد اعمال پر عذاب ہوگا' اے ہمارے رب! اگر ہم بھول جائیں یا ہم سے خطاء ہو جائے تو اس پر مؤاخذہ نہ فرمانا''۔ (اللہ تعالیٰ نے فرمایا ایسا کر دیا) اے ہمارے رب! اور ہم کو ایسے سخت احکام نہ دینا جیسے تو نے پہلی امتوں کو دیے تھے (اللہ تعالیٰ نے فرمایا میں نے ایسا کر دیا) ''اے اللہ! ہمارے گناہ معاف فرما' ہمیں بخش دے' ہم پر رحم فرما تو ہی ہمارا مالک ہے'' (اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں نے ایسا کر دیا)۔

۵۸- بَابُ تَجَاوُزِ اللّٰهِ عَنْ حَدِيْثِ النَّفْسِ وَالْخَوَاطِرِ بِالْقَلْبِ اِذَا لَمْ تَسْتَقِرَّ

اللہ تعالیٰ نے حدیثِ نفس کو معاف فرما دیا ہے جب تک اس پر عمل نہ کرے

۳۲۷- حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْعَنَزِیُّ وَاللَّفْظُ لِسَعِيْدٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ بْنِ اَوْفٰى عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ اللّٰهَ تَجَاوَزَ لِاُمَّتِیْ مَا حَدَّثَتْ بِهٖ اَنْفُسَهَا مَالَمْ يَتَكَلَّمُوْا اَوْ يَعْمَلُوْا بِهٖ.

البخاری (۲۵۲۸-۵۲۶۹-۶۶۶۴) ابوداؤد (۲۲۰۹) الترمذی (۱۱۸۳) النسائی (۳۴۳۴-۳۴۳۵) ابن ماجہ (۲۰۴۰-۲۰۴۴)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے میری امت سے حدیث نفس کو معاف کر دیا' جب تک وہ اس کے مطابق کلام یا عمل نہ کریں۔

۳۲۸- حَدَّثَنِیْ عَمْرٌو النَّاقِدُ وَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا نَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے میری امت کے لیے

www.alahazratnetwork.org

قَالَ نَا عَلِيُّ ابْنُ مُسْهِرٍ وَّ عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح وَ حَدَّثَنَا ابْنُ مُثَنّٰى وَ ابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ كُلُّهُمْ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ تَجَاوَزَ لِاُمَّتِيْ عَمَّا حَدَّثَتْ بِهٖ اَنْفُسَهَا مَالَمْ تَعْمَلْ اَوْ تَتَكَلَّمْ بِهٖ. سابقہ (۳۲۷)

"حدیث نفس" کو معاف فرما دیا جب تک کہ وہ اس کا قول یا اس پر عمل نہ کریں۔

۳۲۹- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا وَكِيْعٌ قَالَ نَا مِسْعَرٌ وَّ هِشَامٌ ح وَحَدَّثَنِيْ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ اَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ شَيْبَانَ جَمِيْعًا عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ. سابقہ (۳۲۷)

امام مسلم نے ایک اور سند ذکر کر کے فرمایا کہ اس سند کے ساتھ بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے۔

۵۹- بَابُ اِذَا هَمَّ الْعَبْدُ بِحَسَنَةٍ كُتِبَتْ وَاِذَا هَمَّ بِسَيِّئَةٍ لَمْ تُكْتَبْ

بندے کے نیکی کے "ھم" کو لکھنے اور بُرائی کے "ھم" کو نہ لکھنے کا بیان

۳۳۰- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاللَّفْظُ لِاَبِيْ بَكْرٍ قَالَ اِسْحٰقُ اَنَا سُفْيٰنُ وَقَالَ الْاٰخَرَانِ نَا سُفْيٰنُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اِذَا هَمَّ عَبْدِيْ بِسَيِّئَةٍ فَلَا تَكْتُبُوْهَا عَلَيْهِ فَاِنْ عَمِلَهَا فَاكْتُبُوْهَا سَيِّئَةً وَاِذَا هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا فَاكْتُبُوْهَا حَسَنَةً فَاِنْ عَمِلَهَا فَاكْتُبُوْهَا عَشْرًا. الترمذی (۳۰۷۳)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ (فرشتوں سے) فرماتا ہے کہ جب میرا بندہ کسی گناہ کا "ہم" کرتا ہے تو اس کو اس کے نامۂ اعمال میں مت لکھو اگر وہ اس پر عمل کرے تو ایک گناہ لکھ دو اور اگر وہ نیکی کا "ہم" کرے اور اس نیکی کو نہ کرے تو اس کی ایک نیکی لکھ دو اور اگر اس کے مطابق عمل کرے تو دس نیکیاں لکھ دو۔

۳۳۱- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَ ابْنُ حُجْرٍ قَالُوْا نَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اِذَا هَمَّ عَبْدِيْ بِحَسَنَةٍ وَلَمْ يَعْمَلْهَا كَتَبْتُهَا لَهٗ حَسَنَةً فَاِنْ عَمِلَهَا كَتَبْتُهَا عَشْرَ حَسَنَاتٍ اِلٰى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ وَاِذَا هَمَّ بِسَيِّئَةٍ وَلَمْ يَعْمَلْهَا لَمْ اَكْتُبْهَا عَلَيْهِ فَاِنْ عَمِلَهَا كَتَبْتُهَا سَيِّئَةً وَّاحِدَةً. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۳۹۸۷)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جب میرا بندہ کسی نیکی کا "ہم" کرتا ہے اور اس پر عمل نہیں کرتا تو میں اس کی ایک نیکی لکھ دیتا ہوں اور اگر وہ اس کے مطابق عمل کر لیتا ہے تو میں اس کی دس سے لے کر سات سو تک نیکیاں لکھ دیتا ہوں اور جب وہ گناہ کا "ہم" کرے اور اس پر عمل نہ کرے تو اس کو نہیں لکھتا اور اگر اس پر عمل کرے تو ایک گناہ لکھ دیتا ہوں۔

۳۳۲- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اِذَا تَحَدَّثَ عَبْدِيْ بِاَنْ

ہمام بن منبہ کہتے ہیں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ سے روایات کا تذکرہ کر رہے تھے ان میں سے ایک روایت یہ بھی تھی کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا جب میرا بندہ کسی نیکی کے لیے "حدیث نفس" کرتا ہو تو جب تک وہ

www.alahazratnetwork.org

يَعْمَلْ حَسَنَةً فَأَنَا أَكْتُبُهَا لَهُ مَالَمْ يَعْمَلْ فَإِذَا عَمِلَهَا فَأَنَا أَكْتُبُهَا حَسَنَةً بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا وَإِذَا تَحَدَّثَ بِأَنْ يَعْمَلَ سَيِّئَةً فَأَنَا أَغْفِرُهَا لَهُ مَالَمْ يَعْمَلْهَا فَإِذَا عَمِلَهَا فَأَنَا أَكْتُبُهَا لَهُ بِمِثْلِهَا. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱٤۷۳۸)

اس نیکی کو نہیں کرتا میں اس کی ایک نیکی لکھتا ہوں اور جب وہ اس نیکی کو کر لیتا ہے تو میں اس کی دس نیکیاں لکھ دیتا ہوں اور جب وہ کسی گناہ کے لیے حدیث نفس کرتا ہے تو جب تک وہ اس پر عمل نہ کرے میں بخش دیتا ہوں اور جب وہ گناہ کر لیتا ہے تو میں اس کا ایک گناہ لکھ لیتا ہوں۔

۳۳۳- وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ رَبِّ ذَاكَ عَبْدُكَ يُرِيدُ أَنْ يَعْمَلَ سَيِّئَةً وَهُوَ أَبْصَرُ بِهِ فَقَالَ ارْقُبُوهُ فَإِنْ عَمِلَهَا فَاكْتُبُوهَا لَهُ بِمِثْلِهَا وَإِنْ تَرَكَهَا فَاكْتُبُوهَا لَهُ حَسَنَةً إِنَّمَا تَرَكَهَا مِنْ جَرَّائِي. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱٤۷۳۹)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ فرشتے کہتے ہیں کہ اے رب! تیرا فلاں بندہ گناہ کا ارادہ رکھتا ہے (حالانکہ اللہ تعالیٰ کو اس بات کا خوب علم ہوتا ہے) اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتا ہے انتظار کرو اگر وہ گناہ کرے تو ایک گناہ لکھ دو اور اگر گناہ نہ کرے تو اس کے بدلہ میں ایک نیکی لکھ دو کیونکہ اس نے گناہ کو صرف میرے خوف کی وجہ سے چھوڑا ہے۔

۳۳٤- وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا أَحْسَنَ أَحَدُكُمْ إِسْلَامَهُ فَكُلُّ حَسَنَةٍ يَعْمَلُهَا تُكْتَبُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِمِائَةِ ضِعْفٍ وَكُلُّ سَيِّئَةٍ يَعْمَلُهَا تُكْتَبُ لَهُ بِمِثْلِهَا حَتّٰى يَلْقَى اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ. البخاری (٤۲)

اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی شخص صدق دل سے اسلام قبول کرتا ہے تو اس کی ایک نیکی کو دس سے لے کر سات سو تک لکھا جاتا ہے اور اس کا گناہ صرف ایک ہی لکھا جاتا ہے یہاں تک کہ وہ اللہ تعالیٰ سے واصل ہو جاتا ہے۔

۳۳۵- وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ نَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا كُتِبَتْ لَهُ حَسَنَةً وَمَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَعَمِلَهَا كُتِبَتْ لَهُ إِلَى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ وَمَنْ هَمَّ بِسَيِّئَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا لَمْ تُكْتَبْ وَإِنْ عَمِلَهَا كُتِبَتْ.
مسلم، تحفۃ الاشراف (۱٤٥٦٨)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے نیکی کا "ہم" کیا اور نیکی نہیں کی تو اس کی ایک نیکی لکھ دی جاتی ہے اور جس نے نیکی کا "ہم" کیا اور نیکی کر لی تو اس کے لیے سات سو نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اور جس نے گناہ کا "ہم" کیا اور اس پر عمل نہیں کیا اس کا گناہ نہیں لکھا جاتا اور اگر وہ گناہ کر لے تو ایک گناہ لکھ دیا جاتا ہے۔

۳۳٦- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ قَالَ نَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنِ الْجَعْدِ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ نَا أَبُو رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيُّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِيمَا يَرْوِي عَنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى كَتَبَ الْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ ثُمَّ بَيَّنَ ذٰلِكَ فَمَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا كَتَبَهَا اللّٰهُ عِنْدَهُ حَسَنَةً كَامِلَةً فَإِنْ هَمَّ بِهَا فَعَمِلَهَا كَتَبَهَا اللّٰهُ عِنْدَهُ عَشْرَ حَسَنَاتٍ إِلَى سَبْعِمِائَةِ ضِعْفٍ إِلَى أَضْعَافٍ كَثِيرَةٍ وَإِنْ هَمَّ بِسَيِّئَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا كَتَبَهَا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عِنْدَهُ حَسَنَةً

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نیکیوں اور گناہوں کو لکھ لیتا ہے پھر ان کی تفصیل بیان فرمائی کہ جو شخص نیکی کا "ہم" کرے اور اس پر عمل نہ کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی ایک کامل نیکی لکھ لیتا ہے اور اگر وہ اس نیکی کو کرے تو وہ اس کی ایک نیکی دس سے لے کر سات سو تک بلکہ اس سے بھی کئی گناہ زائد لکھ دیتا ہے اور اگر وہ گناہ کا "ہم" کرے اور گناہ نہ کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے ایک کامل نیکی لکھ دیتا ہے اور اگر گناہ کرے تو اللہ تعالیٰ

www.alahazratnetwork.org

كَانَتْ لَهُ وَإِنْ هَمَّ بِهَا فَعَمِلَهَا كَتَبَهَا اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ سَيِّئَةً وَاحِدَةً. البخاری (٦٤٩١)

صرف ایک گناہ لکھتا ہے۔

٣٣٧- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ نَا جَعْفَرُ ابْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ الْجَعْدِ أَبِي عُثْمَانَ فِي هٰذَا الْإِسْنَادِ بِمَعْنٰى حَدِيثِ عَبْدِ الْوَارِثِ وَزَادَ أَوْ مَحَاهَا اللّٰهُ وَلَا يُهْلَكُ عَلَى اللّٰهِ إِلَّا هَالِكٌ. سابقہ (٣٣٤)

امام مسلم نے ایک اور سند کے ساتھ یہ روایت ذکر کی ہے جس میں یہ اضافہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اس گناہ کو بھی مٹا دے گا اور عذاب میں وہی شخص مبتلا ہوگا جو دیدہ دلیری سے گناہ کرتا ہو۔

٦٠- بَابُ بَيَانِ الْوَسْوَسَةِ فِي الْإِيمَانِ وَمَا يَقُولُهُ مَنْ وَجَدَهَا

ایمان میں وسوسہ کا بیان اور وسوسہ کے وقت کیا کہنا چاہیے؟

٣٣٨- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَسَأَلُوهُ إِنَّا نَجِدُ فِي أَنْفُسِنَا مَا يَتَعَاظَمُ أَحَدُنَا أَنْ يَتَكَلَّمَ بِهِ قَالَ أَوَقَدْ وَجَدْتُمُوهُ قَالُوا نَعَمْ قَالَ ذَاكَ صَرِيحُ الْإِيمَانِ. مسلم، تحفۃ الاشراف (١٢٦٠٠)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ بعض صحابہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کرنے لگے کہ ہمارے دلوں میں بعض ایسے خیالات آتے ہیں جن کا بیان کرنا بھی ہم گناہ سمجھتے ہیں' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: واقعی ایسے خیالات آتے ہیں؟ انہوں نے عرض کیا جی ہاں! فرمایا یہ تو عین ایمان ہے۔

٣٣٩- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ نَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَّابِ عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِهٰذَا الْحَدِيثِ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (١٢٤٤٦)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی اور فرمایا کہ اس سند کے ساتھ بھی یہ روایت اسی طرح منقول ہے

٣٤٠- حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الضَّفَّارُ قَالَ نِي عَلِيُّ بْنُ هِشَامٍ عَنْ سُعَيْرِ بْنِ الْخُمُسِ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ ﷺ عَنِ الْوَسْوَسَةِ فَقَالَ تِلْكَ مَحْضُ الْإِيمَانِ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (٩٤٤٦)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے وسوسہ کے متعلق دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا: یہ محض ایمان ہے۔

٠٠٠- بَابُ فِي الْأَمْرِ بِالْإِيمَانِ وَالْإِسْتِعَاذَةِ عِنْدَ وَسْوَسَةِ الشَّيْطَانِ

ایمان لانے اور شیطانی وسوسے کے وقت اس سے پناہ مانگنے کا حکم

٣٤١- حَدَّثَنَا هٰرُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَاللَّفْظُ لِهٰرُونَ قَالَ نَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَا يَزَالُ النَّاسُ يَتَسَاءَلُونَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگ ایک دوسرے سے سوالات کرتے رہیں گے حتیٰ کہ یہ کہا جائے گا کہ مخلوق کو اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا

www.alahazratnetwork.org

حَتّٰى يُقَالَ هٰذَا خَلَقَ اللّٰهُ الْخَلْقَ فَمَنْ خَلَقَ اللّٰهَ فَمَنْ وَّجَدَ مِنْ ذٰلِكَ شَيْئًا فَلْيَقُلْ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ.

ہے تو اللہ تعالیٰ کو کس نے پیدا کیا ہے؟ جس شخص کو اس بارے میں کوئی تردّد ہو وہ یوں کہے کہ میں اللہ پر ایمان لایا ہوں۔

البخاری (۳۲۷۶) ابوداؤد (۴۷۲۱)

۳۴۲- وَحَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا اَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدِ الْمُؤَدِّبُ عَنْ هِشَامِ ابْنِ عُرْوَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ يَاْتِي الشَّيْطٰنُ اَحَدَكُمْ فَيَقُوْلُ مَنْ خَلَقَ السَّمَآءَ مَنْ خَلَقَ الْاَرْضَ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِهٖ وَزَادَ وَرُسُلِهٖ. سابقہ (۳۴۱)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی شخص کے پاس آ کر شیطان کہتا ہے آسمان کو کس نے پیدا کیا' زمین کو کس نے پیدا کیا؟ وہ شخص کہتا ہے اللہ تعالیٰ نے' بقیہ حدیث حسب سابق ہے لیکن اس میں ''اور اس کے رسولوں پر'' کا اضافہ ہے۔

۳۴۳- حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيْعًا عَنْ يَعْقُوْبَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرٰهِيْمَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَخِيْ ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهٖ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَاْتِي الشَّيْطٰنُ اَحَدَكُمْ فَيَقُوْلُ مَنْ خَلَقَ كَذَا وَكَذَا حَتّٰى يَقُوْلَ لَهٗ مَنْ خَلَقَ رَبَّكَ فَاِذَا بَلَغَ ذٰلِكَ فَلْيَسْتَعِذْ بِاللّٰهِ وَلْيَنْتَهِ. سابقہ (۳۴۱)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے کسی شخص کے پاس شیطان آتا ہے اور کہتا ہے کہ فلاں فلاں چیز کو کس نے پیدا کیا' حتیٰ کہ کہتا ہے تمہارے رب کو کس نے پیدا کیا؟ جب کسی شخص کو ایسا تردّد لاحق ہو تو وہ شیطان کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگے اور اپنی توجہ اس وسوسہ سے ہٹا لے۔

۳۴۴- وَحَدَّثَنِيْ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ جَدِّيْ قَالَ حَدَّثَنِيْ عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ اَخْبَرَنِيْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَاْتِي الْعَبْدَ الشَّيْطَانُ فَيَقُوْلُ مَنْ خَلَقَ كَذَا وَكَذَا بِمِثْلِ حَدِيْثِ ابْنِ اَخِيْ ابْنِ شِهَابٍ. سابقہ (۳۴۱)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ انسان کے پاس شیطان آتا ہے اور کہتا ہے فلاں فلاں چیز کو کس نے پیدا کیا؟ ------ بقیہ حدیث مثل سابق ہے۔

۳۴۵- حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ جَدِّيْ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا يَزَالُ النَّاسُ يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْعِلْمِ حَتّٰى يَقُوْلُوْا هٰذَا اللّٰهُ خَلَقَنَا فَمَنْ خَلَقَ اللّٰهَ قَالَ وَهُوَ اٰخِذٌ بِيَدِ رَجُلٍ فَقَالَ صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ قَدْ سَاَلَنِيْ اثْنَانِ وَهٰذَا الثَّالِثُ اَوْ قَالَ سَاَلَنِيْ وَاحِدٌ وَّهٰذَا الثَّانِيْ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۴۴۴۲)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ لوگ تم سے علمی بحثیں کرتے رہیں گے یہاں تک کہ کہیں گے ہم کو اللہ نے پیدا کیا ہے تو پھر اللہ کو کس نے پیدا کیا؟ اس وقت حضرت ابوہریرہ کسی شخص کا ہاتھ پکڑے ہوئے تھے' پھر کہنے لگے اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا' مجھ سے دو شخص یہی سوال کر چکے ہیں' اور یہ تیسرا ہے یا کہا مجھ سے ایک شخص یہ سوال کر چکا ہے اور یہ دوسرا ہے۔

۳۴۶- وَحَدَّثَنِيْهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَ يَعْقُوْبُ الدَّوْرَقِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ مُحَمَّدٍ

امام مسلم نے ایک اور سند کے ساتھ یہی روایت موقوفاً ذکر کی ہے۔

www.alahazratnetwork.org

فَقَالَ فَقَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ لَا يَزَالُ النَّاسُ يَسْاَلُوْنَ حَتّٰى يَقُوْلُوْا هٰذَا اللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَمَنْ خَلَقَ اللّٰهَ؟

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۴۴۱۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگ تم سے سوالات کرتے رہیں گے کہ اللہ تو ہے لیکن اللہ کو کس نے پیدا کیا ہے؟ راوی کہتے ہیں کہ ہم مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے' اسی دوران کچھ دیہاتی آئے اور کہنے لگے اے ابو ہریرہ! اللہ تو ہے لیکن اللہ کو کس نے پیدا کیا ہے؟ یہ سن کر حضرت ابو ہریرہ نے مٹھی بھر کر ان کی طرف کنکریاں پھینکیں اور کہا چلو یہاں سے اٹھو میرے آقا نے سچ فرمایا تھا۔

۳۴۷- وَحَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الرُّوْمِيِّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ وَهُوَ ابْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا يَزَالُوْنَ يَسْاَلُوْنَكَ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ حَتّٰى يَقُوْلُوْا هٰذَا اللّٰهُ فَمَنْ خَلَقَ اللّٰهَ قَالَ فَبَيْنَا اَنَا فِي الْمَسْجِدِ اِذَا جَاءَنِيْ نَاسٌ مِّنَ الْاَعْرَابِ فَقَالُوْا يَا اَبَاهُرَيْرَةَ هٰذَا اللّٰهُ فَمَنْ خَلَقَ اللّٰهَ قَالَ فَاَخَذَ حَصًى بِكَفِّهٖ فَرَمَاهُمْ بِهٖ ثُمَّ قَالَ قُوْمُوْا قُوْمُوْا صَدَقَ خَلِيْلِيْ ﷺ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۵۴۰۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگ تم سے ہر چیز کے بارے میں سوالات کریں گے یہاں تک کہ کہیں گے کہ اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے تو اللہ تعالیٰ کو کس نے پیدا کیا ہے؟

۳۴۸- حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا كَثِيْرُ ابْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ الْاَصَمِّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَسْاَلُكُمُ النَّاسُ عَنْ كُلِّ شَيْءٍ حَتّٰى يَقُوْلُوْا اللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَمَنْ خَلَقَهٗ؟

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۴۸۲۵)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ سے فرمایا: تمہاری امت ہر چیز کے بارے میں پوچھتی رہے گی کہ یہ کیا ہے؟ یہ کیا ہے؟ حتیٰ کہ کہے گی کہ اللہ تعالیٰ نے ساری مخلوق کو پیدا کیا ہے تو اللہ کو کس نے پیدا کیا ہے؟

۳۴۹- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ مُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اِنَّ اُمَّتَكَ لَا يَزَالُوْنَ يَقُوْلُوْنَ مَا كَذَا مَا كَذَا حَتّٰى يَقُوْلُوْا هٰذَا اللّٰهُ خَلَقَ الْخَلْقَ فَمَنْ خَلَقَ اللّٰهَ تَعَالٰى.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۵۸۰)

امام مسلم نے ایک اور سند سے یہ روایت ذکر کی ہے مگر اس میں تمہاری امت کے الفاظ نہیں ہیں۔

۳۵۰- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنَا جَرِيْرٌ ح وَ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ كِلَاهُمَا عَنِ الْمُخْتَارِ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ غَيْرَ اَنَّ اِسْحَاقَ لَمْ يَذْكُرْ قَالَ قَالَ عَزَّوَجَلَّ اِنَّ اُمَّتَكَ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۵۸۰)

۶۱- بَابُ وَعِيْدِ مَنِ اقْتَطَعَ حَقَّ مُسْلِمٍ بِيَمِيْنٍ فَاجِرَةٍ بِالنَّارِ

جھوٹی قسم کھا کر کسی مسلمان کا حق مارنے پر دوزخ کی وعید

www.alahazratnetwork.org

۳۵۱- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ جَمِيعًا عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَنَا الْعَلَاءُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَوْلَى الْحُرَقَةِ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبٍ السُّلَمِيِّ عَنْ أَخِيهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنِ اقْتَطَعَ حَقَّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ بِيَمِينِهِ فَقَدْ أَوْجَبَ اللّٰهُ لَهُ النَّارَ وَحَرَّمَ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ وَإِنْ كَانَ شَيْئًا يَسِيرًا يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ وَإِنْ قَضِيبًا مِنْ أَرَاكٍ.

النسائی (۵۴۳۴) ابن ماجہ (۲۳۲۴)

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص جھوٹی قسم کھا کر کسی مسلمان کے حق پر قبضہ کرے اللہ تعالیٰ اس پر جہنم واجب اور جنت حرام کر دیتا ہے' ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ! اگرچہ وہ معمولی چیز ہی کیوں نہ ہو؟ آپ نے فرمایا اگرچہ وہ پیلو کے درخت کی ایک شاخ ہی کیوں نہ ہو۔

۳۵۲- وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَهٰرُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ جَمِيعًا عَنْ أَبِي أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَخَاهُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ كَعْبٍ يُحَدِّثُ أَنَّ أَبَا أُمَامَةَ الْحَارِثِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ بِمِثْلِهِ.

امام مسلم نے ایک اور سند بیان کر کے فرمایا' اس سند کے ساتھ بھی یہ روایت اسی طرح منقول ہے۔

۳۵۳- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ نَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَ وَكِيعٌ ح وَ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ أَنَا وَكِيعٌ قَالَ أَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِينِ صَبْرٍ يَقْتَطِعُ بِهَا مَالَ امْرِئٍ مُسْلِمٍ هُوَ فِيهَا فَاجِرٌ لَقِيَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ قَالَ فَدَخَلَ الْأَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ فَقَالَ مَا يُحَدِّثُكُمْ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالُوا كَذَا وَ كَذَا قَالَ صَدَقَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ فِيَّ نَزَلَتْ كَانَتْ بَيْنِي وَبَيْنَ رَجُلٍ أَرْضٌ بِالْيَمَنِ فَخَاصَمْتُهُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ هَلْ لَكَ بَيِّنَةٌ فَقُلْتُ لَا قَالَ فَيَمِينُهُ قُلْتُ إِذَنْ يَحْلِفُ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عِنْدَ ذٰلِكَ مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِينِ صَبْرٍ يَقْتَطِعُ بِهَا مَالَ امْرِئٍ مُسْلِمٍ هُوَ فِيهَا فَاجِرٌ لَقِيَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ فَنَزَلَتْ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَ أَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا إِلٰى آخِرِ الْآيَةِ.

البخاری (۲۳۵۶-۲۵۱۵-۲۶۶۶-۲۶۷۶-۲۶۷۳)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے کسی مسلمان کا حق مارنے کے لیے جھوٹی قسم کھائی' قیامت کے دن جب وہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس سے ناراض ہوگا' اسی دوران حضرت اشعث بن قیس آئے اور پوچھا کہ ابو عبد الرحمٰن (عبد اللہ بن مسعود) نے کیا بیان کیا ہے؟ لوگوں نے وہ حدیث سنائی' حضرت اشعث بن قیس نے کہا ابو عبد الرحمٰن نے سچ کہا یہ حکم میرے ہی بارے نازل ہوا تھا۔ ایک شخص کی شرکت میں یمن میں میری زمین تھی' رسول اللہ ﷺ کے سامنے اس شخص کے ساتھ میرا اس زمین کے بارے میں اختلاف ہو گیا' رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے پوچھا کیا تمہارے پاس کوئی گواہ ہے؟ میں نے عرض کیا نہیں' آپ نے فرمایا پھر اس شخص کی قسم پر فیصلہ ہوگا' میں نے عرض کیا حضور وہ تو جھوٹی قسم کھا لے گا' آپ نے فرمایا جو شخص کسی مسلمان کا مال کھانے کی خاطر جھوٹی قسم کھائے گا قیامت کے دن جب وہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس سے ناراض ہوگا اس موقع

www.alahazratnetwork.org

٢٤١٦-٤٥٤٩-٦٦٥٩-٦٦٧٦- ٧١٨٣-٧١٨٤) ابوداؤد (٣٢٤٣) الترمذی (١٢٦٩-٢٩٩٦) ابن ماجہ (٢٣٢٢-٢٣٢٣)

پر یہ آیت نازل ہوئی (ترجمہ:) جو لوگ اللہ کے عہد اور اس کی قسموں کے بدلہ میں متاع قلیل لیتے ہیں ان کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں (آخر آیت تک پڑھیں)۔

٣٥٤- حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِينٍ يَسْتَحِقُّ بِهَا مَالًا هُوَ فِيهَا فَاجِرٌ لَقِيَ اللّٰهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ الْأَعْمَشِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ كَانَتْ بَيْنِي وَبَيْنَ رَجُلٍ خُصُومَةٌ فِي بِئْرٍ فَاخْتَصَمْنَا إِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ شَاهِدَاكَ أَوْ يَمِينُهُ. سابقہ (٣٥٣)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کسی مسلمان کا ناحق مال حاصل کرنے کے لیے جھوٹی قسم کھائے گا وہ قیامت کے دن جب اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس سے ناراض ہوگا۔ باقی حدیث حسب سابق ہے لیکن اس میں زمین کی جگہ کنوئیں کے جھگڑے کا ذکر ہے۔

٣٥٥- وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ قَالَ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَامِعِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ وَعَبْدِ الْمَلِكِ ابْنِ أَعْيَنَ سَمِعَا شَقِيقَ بْنَ سَلَمَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ حَلَفَ عَلٰى مَالِ امْرِئٍ مُسْلِمٍ بِغَيْرِ حَقِّهِ لَقِيَ اللّٰهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ ثُمَّ قَرَأَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مِصْدَاقَهُ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا إِلٰى آخِرِ الْآيَةِ. البخاری (٧٤٤٥)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کسی مسلمان کا ناحق مال لینے کے لیے جھوٹی قسم کھائے گا جب قیامت کے دن وہ شخص اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس سے ناراض ہوگا' پھر رسول اللہ ﷺ نے اس کے مطابق قرآن کریم کی یہ آیت پڑھی: (ترجمہ) "جو لوگ اللہ کے عہد اور اس کی قسموں کے بدلہ میں متاع قلیل لیتے ہیں ان کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں" (آخر آیت تک پڑھیں)۔

٣٥٦- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ وَأَبُو عَاصِمٍ الْحَنَفِيُّ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ حَضْرَمَوْتَ وَرَجُلٌ مِنْ كِنْدَةَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ الْحَضْرَمِيُّ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ هٰذَا قَدْ غَلَبَنِي عَلٰى أَرْضٍ لِي كَانَتْ لِأَبِي فَقَالَ الْكِنْدِيُّ هِيَ أَرْضِي فِي يَدَيَّ أَزْرَعُهَا لَيْسَ لَهُ فِيهَا حَقٌّ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ لِلْحَضْرَمِيِّ أَلَكَ بَيِّنَةٌ قَالَ لَا قَالَ فَلَكَ يَمِينُهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ الرَّجُلَ فَاجِرٌ لَا يُبَالِي عَلٰى مَا حَلَفَ عَلَيْهِ وَلَيْسَ يَتَوَرَّعُ مِنْ شَيْءٍ فَقَالَ لَيْسَ لَكَ مِنْهُ إِلَّا ذٰلِكَ فَانْطَلَقَ لِيَحْلِفَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَمَّا أَدْبَرَ أَمَا لَئِنْ حَلَفَ عَلٰى مَالِهِ لِيَأْكُلَهُ ظُلْمًا لَيَلْقَيَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ عَنْهُ مُعْرِضٌ. ابوداؤد (٣٢٤٥-٣٦٢٣) الترمذی (١٣٤٠)

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں دو شخص حاضر ہوئے' ایک مقام حضرموت سے اور دوسرا کندہ سے' حضرمی نے کہا یا رسول اللہ! اس شخص نے میرے باپ کی طرف سے ملی ہوئی زمین کو مجھ سے چھین لیا' کندی نے کہا وہ میری زمین ہے اور میرے تصرف میں ہے' میں اس میں زراعت کرتا ہوں اس شخص کا اس میں کوئی حق نہیں ہے' رسول اللہ ﷺ نے حضرمی سے پوچھا تمہارے پاس گواہ ہیں؟ انہوں نے کہا نہیں' آپ نے فرمایا پھر اس شخص کی قسم پر فیصلہ ہوگا' حضرمی نے کہا یا رسول اللہ! یہ جھوٹا ہے' جھوٹ پر قسم اٹھالے گا' یہ کسی چیز سے پرہیز نہیں کرتا' آپ نے فرمایا: تمہارے لیے اس کے علاوہ اور کوئی صورت نہیں ہے' جب کندی قسم کھانے کے لیے مڑا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر اس شخص نے اس کا مال کھانے کے لیے قسم کھائی تو

www.alahazratnetwork.org

اللہ سے جب ملاقات کرے گا وہ اس سے ناراض ہوگا۔

۳۵۷- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحٰقُ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ قَالَ زُهَيْرٌ نَا هُشَيْمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ نَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ وَائِلِ ابْنِ حُجْرٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَأَتَاهُ رَجُلَانِ يَخْتَصِمَانِ فِي أَرْضٍ فَقَالَ أَحَدُهُمَا إِنَّ هٰذَا انْتَزَى عَلٰى أَرْضِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَهُوَ امْرُؤُ الْقَيْسِ بْنُ عَابِسٍ الْكِنْدِيُّ وَخَصْمُهُ رَبِيعَةُ ابْنُ عِبْدَانَ قَالَ بَيِّنَتُكَ قَالَ لَيْسَ لِي بَيِّنَةٌ قَالَ يَمِينُهُ قَالَ إِذًا يَذْهَبُ بِهَا قَالَ لَيْسَ لَكَ إِلَّا ذَاكَ قَالَ فَلَمَّا قَامَ لِيَحْلِفَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَنِ اقْتَطَعَ أَرْضًا ظُلْمًا لَقِيَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ قَالَ إِسْحٰقُ فِي رِوَايَتِهِ رَبِيعَةُ بْنُ عِبْدَانَ. سابقہ (۳۵۶)

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں تھا اتنے میں دو شخص ایک زمین کے بارے میں لڑتے ہوئے آئے' ایک شخص نے کہا جس کا نام امراء القیس بن عابس کندی تھا کہ یا رسول اللہ! زمانہ جاہلیت میں اس شخص نے میری زمین چھین لی تھی' اس کا حریف ربیعہ بن عبدان تھا' آپ نے فرمایا تمہارے پاس گواہ ہیں؟ اس نے کہا میرے گواہ نہیں ہیں آپ نے فرمایا پھر یہ قسم کھائے گا' اس نے کہا پھر یہ میری زمین لے جائے گا' آپ نے فرمایا تمہارا قسم کے سوا اور کوئی حق نہیں' جب اس کا حریف قسم کھانے لگا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ظلم سے کسی کی زمین چھین لے وہ جب اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس سے ناراض ہوگا' امام مسلم نے کہا اسحاق کی روایت میں اس کا نام ربیعہ بن عبدان ہے۔

٦٢- بَابُ الدَّلِيلِ عَلٰى أَنَّ مَنْ قَصَدَ أَخْذَ مَالِ غَيْرِهِ بِغَيْرِ حَقٍّ كَانَ الْقَاصِدُ مُهْدِرَ الدَّمِ فِي حَقِّهِ وَإِنْ قُتِلَ كَانَ فِي النَّارِ وَأَنَّ مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

غیر کا مال ناحق چھیننے والے کا خون مباح ہے اور اگر وہ اس لڑائی کے دوران قتل ہو جائے تو دوزخی ہے اور اگر صاحب حق قتل ہو جائے تو وہ شہید ہے

۳۵۸- حَدَّثَنِي أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ نَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ مَخْلَدٍ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَرَأَيْتَ إِنْ جَاءَ رَجُلٌ يُرِيدُ أَخْذَ مَالِي قَالَ فَلَا تُعْطِهِ مَالَكَ قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ قَاتَلَنِي قَالَ قَاتِلْهُ قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ قَتَلَنِي قَالَ فَأَنْتَ شَهِيدٌ قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ قَتَلْتُهُ قَالَ فَهُوَ فِي النَّارِ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۴۰۸۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا اور پوچھا یا رسول اللہ (ﷺ)! یہ فرمایئے کہ اگر کوئی شخص آ کر مال چھیننا چاہے تو میں کیا کروں؟ آپ نے فرمایا اس کو مت دو' اس نے کہا اگر وہ لڑنا شروع کر دے' آپ نے فرمایا تم اپنے دفاع میں لڑو' اس نے پوچھا' اگر وہ مجھے قتل کر دے' آپ نے فرمایا تم شہید ہو گے' اس نے پوچھا اگر میں اس کو قتل کر دوں؟ فرمایا وہ جہنمی ہوگا۔

۳۵۹- حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَإِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَأَلْفَاظُهُمْ مُتَقَارِبَةٌ قَالَ إِسْحٰقُ أَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ الْأَحْوَلُ أَنَّ ثَابِتًا مَوْلٰى عَمْرِو بْنِ

عمرو بن عبدالرحمان کے غلام ثابت بیان کرتے ہیں کہ جب حضرت عبداللہ بن عمرو اور عنبسہ بن سفیان میں اختلاف ہوا اور وہ دونوں لڑنے کے لیے تیار ہو گئے تو خالد بن ابی العاص اسی وقت سوار ہو کر حضرت عبداللہ بن عمرو کے پاس

www.alahazratnetwork.org

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّهٗ لَمَّا كَانَ بَيْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو وَ بَيْنَ عَنْبَسَةَ بْنِ اَبِيْ سُفْيَانَ مَا كَانَ تَيَسَّرُوْا لِلْقِتَالِ فَرَكِبَ خَالِدُ بْنُ الْعَاصِ اِلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو فَوَعَظَهٗ خَالِدٌ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ قُتِلَ دُوْنَ مَالِهٖ فَهُوَ شَهِيْدٌ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۸۶۱۱)

گئے اور انہیں لڑائی سے روکا' حضرت عبداللہ بن عمرو نے فرمایا تمہیں نہیں معلوم رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اپنا مال بچانے میں مارا جائے وہ شہید ہے۔

۳۶۰- وَحَدَّثَنِيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ح وَ حَدَّثَنَاهُ اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ قَالَ نَا اَبُوْ عَاصِمٍ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۸۶۱۱)

امام مسلم نے ایک اور سند ذکر کر کے بیان کیا کہ اس سند کے ساتھ بھی یہ روایت اسی طرح منقول ہے۔

٦٣- بَابُ اِسْتِحْقَاقِ الْوَالِي الْغَاشِّ لِرَعِيَّتِهِ النَّارَ

رعایا کے ساتھ خیانت کرنے والے حاکم کے لیے دوزخ کی وعید

۳۶۱- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ قَالَ نَا اَبُو الْاَشْهَبِ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ عَادَ عُبَيْدُ اللّٰهِ ابْنُ زِيَادٍ مَعْقِلَ بْنَ يَسَارٍ الْمُزَنِيَّ فِيْ مَرَضِهِ الَّذِيْ مَاتَ فِيْهِ فَقَالَ مَعْقِلٌ اِنِّيْ مُحَدِّثُكَ حَدِيْثًا سَمِعْتُهٗ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ لَوْ عَلِمْتُ اَنَّ لِيْ حَيَاةً مَا حَدَّثْتُكَ اِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْتَرْعِيْهِ اللّٰهُ رَعِيَّةً يَمُوْتُ يَوْمَ يَمُوْتُ وَهُوَ غَاشٌّ لِرَعِيَّتِهٖ اِلَّا حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ.

البخاری (۷۱۵۰-۷۱۵۱)

عبیداللہ بن زیاد حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ کے مرض الموت میں ان کی عیادت کے لیے آیا تو حضرت معقل نے فرمایا میں تم کو ایک ایسی حدیث سنا رہا ہوں جس کو میں نے خود رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے اور اگر مجھے یہ خیال ہوتا کہ میں ابھی کچھ عرصہ اور زندہ رہوں گا تو میں تم کو یہ حدیث نہ سناتا' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص کو اللہ تعالیٰ نے لوگوں کا حاکم بنایا ہو اور وہ ان کے حقوق میں خیانت کرے تو اللہ تعالیٰ اس پر جنت حرام کر دے گا۔

۳۶۲- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ دَخَلَ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ زِيَادٍ عَلٰى مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ وَهُوَ وَجِعٌ فَسَاَلَهٗ فَقَالَ اِنِّيْ مُحَدِّثُكَ حَدِيْثًا لَمْ اَكُنْ حَدَّثْتُكَهٗ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا يَسْتَرْعِي اللّٰهُ عَبْدًا رَعِيَّةً يَمُوْتُ حِيْنَ يَمُوْتُ وَهُوَ غَاشٌّ لَهَا اِلَّا حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ قَالَ اَلَا كُنْتَ حَدَّثْتَنِيْ بِهٰذَا قَبْلَ الْيَوْمِ قَالَ مَا حَدَّثْتُكَ اَوْ لَمْ اَكُنْ لِاُحَدِّثَكَ.

سابقہ (۳۶۱)

عبیداللہ بن زیاد مرض الموت میں حضرت معقل بن یسار کی عیادت کے لیے آیا اور ان کا حال پوچھا' حضرت معقل نے کہا میں تم کو ایک ایسی حدیث سناتا ہوں جو میں نے تم سے پہلے بیان نہیں کی تھی' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص کو اللہ تعالیٰ لوگوں کا حاکم بنائے اور وہ ان کے حقوق میں خیانت کرے تو اللہ تعالیٰ اس پر جنت حرام کر دے گا' عبیداللہ بن زیاد نے کہا تم نے آج سے پہلے یہ حدیث کیوں نہ بیان کی؟ حضرت معقل نے کہا' میں اس وقت سے پہلے اس حدیث کو بیان کرنا نہیں چاہتا تھا۔

۳۶۳- وَحَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ قَالَ نَا حُسَيْنٌ يَعْنِي الْجُعْفِيَّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ هِشَامٍ قَالَ قَالَ الْحَسَنُ كُنَّا

عبیداللہ بن زیاد' حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لیے آیا' حضرت معقل نے کہا میں تم کو ایک

www.alahazratnetwork.org

عِنْدَ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ تَعُوْدُهُ فَجَاءَهُ عُبَيْدُ اللّٰهِ ابْنُ زِيَادٍ فَقَالَ لَهُ مَعْقِلٌ اِنِّيْ سَاُحَدِّثُكَ حَدِيْثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ثُمَّ ذَكَرَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِهِمَا. سابقہ (۳۶۱)

حدیث سناتا ہوں جسے میں نے رسول اللہ ﷺ سے خود سنا ہے' بقیہ حدیث حسب سابق ہے۔

۳۶۴- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَ مُحَمَّدُ ابْنُ مُثَنّٰى وَ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَخْبَرَنَا وَ قَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِي الْمَلِيْحِ اَنَّ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ زِيَادٍ عَادَ مَعْقِلَ بْنَ يَسَارٍ فِيْ مَرَضِهِ فَقَالَ لَهُ مَعْقِلٌ اِنِّيْ مُحَدِّثُكَ بِحَدِيْثٍ لَوْ لَا اَنِّيْ فِي الْمَوْتِ لَمْ اُحَدِّثْكَ بِهِ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ مَا مِنْ اَمِيْرٍ يَلِيْ اَمْرَ الْمُسْلِمِيْنَ ثُمَّ لَا يَجْهَدُ لَهُمْ وَيَنْصَحُ اِلَّا لَمْ يَدْخُلْ مَعَهُمُ الْجَنَّةَ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۱۴۸۰)

عبید اللہ بن زیاد حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لیے آیا تو حضرت معقل نے فرمایا میں نے رسول اللہ ﷺ سے ایک حدیث سنی ہے جس کو میں نے اب تک بیان نہیں کیا اور اگر موت کا خیال نہ ہوتا تو اب بھی بیان نہ کرتا' وہ حدیث یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص مسلمانوں کا حاکم بنایا جائے اور وہ ان کی بہتری اور خیر خواہی کے لیے کوشش نہ کرے وہ ان کے ساتھ جنت میں نہیں جائے گا۔

٦٤- بَابُ رَفْعِ الْاَمَانَةِ وَالْاِيْمَانِ مِنْ بَعْضِ الْقُلُوْبِ وَعَرْضِ الْفِتَنِ عَلَى الْقُلُوْبِ

بعض دلوں سے ایمان اور امانت کا اٹھ جانا' اور دلوں پر فتنہ کا طاری ہونا

۳۶۵- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ وَ وَكِيْعٌ ح وَ حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَ نَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ حَدِيْثَيْنِ قَدْ رَاَيْتُ اَحَدَهُمَا وَاَنَا اَنْتَظِرُ الْاٰخَرَ حَدَّثَنَا اَنَّ الْاَمَانَةَ نَزَلَتْ فِيْ جَذْرِ قُلُوْبِ الرِّجَالِ ثُمَّ نَزَلَ الْقُرْاٰنُ فَعَلِمُوْا مِنَ الْقُرْاٰنِ وَ عَلِمُوْا مِنَ السُّنَّةِ ثُمَّ حَدَّثَنَا عَنْ رَّفْعِ الْاَمَانَةِ قَالَ يَنَامُ الرَّجُلُ النَّوْمَةَ فَتُقْبَضُ الْاَمَانَةُ مِنْ قَلْبِهِ فَيَظَلُّ اَثَرُهَا مِثْلَ الْوَكْتِ ثُمَّ يَنَامُ النَّوْمَةَ فَتُقْبَضُ الْاَمَانَةُ مِنْ قَلْبِهِ فَيَظَلُّ اَثَرُهَا مِثْلَ الْمَجْلِ كَجَمْرٍ دَحْرَجْتَهُ عَلٰى رِجْلِكَ فَنَفِطَ فَتَرَاهُ مُنْتَبِرًا وَّ لَيْسَ فِيْهِ شَيْءٌ ثُمَّ اَخَذَ حَصًى فَدَحْرَجَهُ عَلٰى رِجْلِهِ فَيُصْبِحُ النَّاسُ يَتَبَايَعُوْنَ لَا يَكَادُ اَحَدٌ يُؤَدِّي الْاَمَانَةَ حَتّٰى يُقَالَ اِنَّ فِيْ بَنِيْ فُلَانٍ رَجُلًا اَمِيْنًا حَتّٰى يُقَالَ لِلرَّجُلِ مَا اَجْلَدَهُ مَا اَظْرَفَهُ مَا اَعْقَلَهُ وَمَا فِيْ قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةِ خَرْدَلٍ مِّنْ اِيْمَانٍ وَلَقَدْ اَتٰى عَلَيَّ زَمَانٌ وَمَا اُبَالِيْ اَيُّكُمْ بَايَعْتُ لَئِنْ كَانَ مُسْلِمًا لَيَرُدَّنَّهُ عَلَيَّ دِيْنُهُ وَلَئِنْ كَانَ نَصْرَانِيًّا اَوْ يَهُوْدِيًّا لَيَرُدَّنَّهُ عَلَيَّ سَاعِيْهِ وَاَمَّا الْيَوْمَ فَمَا كُنْتُ لِاُبَايِعَ مِنْكُمْ اِلَّا فُلَانًا وَّفُلَانًا. البخاری (۶۴۹۷)

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے دو حدیثیں بیان کی تھیں' ایک تو پوری ہو چکی ہے اور دوسری کا میں انتظار کر رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا کہ امانت لوگوں کے دلوں کی گہرائی میں اتری' پھر قرآن نازل ہوا اور لوگوں نے قرآن اور حدیث کا علم حاصل کیا' پھر رسول اللہ ﷺ نے امانت اٹھ جانے کی پیشین گوئی بیان کی اور فرمایا: ایک شخص تھوڑی دیر سوئے گا اور امانت اس کے دل سے نکل جائے گی' اور پھیکے رنگ کی طرح اس کا نشان رہ جائے گا' پھر وہ شخص تھوڑی دیر سوئے گا اور امانت اس کے دل سے نکل جائے گی اور چھالے کی طرح اس کا اثر رہ جائے گا جس طرح پیر کے نیچے انگارہ آنے سے آبلہ پڑ جاتا ہے' اور اس کے اندر کچھ نہیں ہوتا پھر آپ نے ایک کنکری لے کر اس کو اپنے پیر پر لڑھکا دیا اور فرمایا پھر لوگ خرید و فروخت کریں گے اور ان میں سے کوئی امانت اور دیانت داری سے کام نہیں لے گا' حتیٰ کہ لوگ کہیں گے کہ فلاں قبیلہ میں ایک دیانت دار شخص ہوا کرتا تھا اور یہ کہ فلاں شخص کس قدر بیدار مغز' خوش مزاج اور زیرک ہے' لیکن اس کے دل میں ایمان کا ایک ذرہ بھی نہیں

www.alahazratnetwork.org

۷۰۸۶-۷۲۷۶) الترمذی (۲۱۷۹) ابن ماجہ (۴۰۵۳)

ہے' اس کے بعد حضرت حذیفہ نے فرمایا ایک وہ وقت تھا جب میں ہر شخص سے بغیر کسی کھٹکے اور خدشہ کے خرید و فروخت کر لیتا تھا اور سوچتا تھا کہ یہ شخص اگر مسلمان ہے تو اس کا دین اس کو خیانت سے روکے گا' اور اگر وہ یہودی یا نصرانی ہے تو حاکم کے خوف سے خیانت نہیں کرے گا' لیکن اس زمانے میں میں فلاں فلاں شخص کے علاوہ خرید و فروخت میں اور کسی پر اعتماد نہیں کرتا۔

۳۶۶- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ ثَنَا أَبِي وَ وَكِيعٌ ح وَ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنَا عِيسَى ابْنُ يُونُسَ جَمِيعًا عَنِ الْأَعْمَشِ بِهٰذَا الْحَدِيثِ مِثْلَهُ. سابقہ (۳۶۵)

امام مسلم نے ایک اور سند بیان کی اور فرمایا اس سند کے ساتھ بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے۔

٦٥- بَابُ بَيَانِ الْإِسْلَامِ بَدَأَ غَرِيبًا وَسَيَعُودُ غَرِيبًا، وَأَنَّهُ يَأْرِزُ بَيْنَ الْمَسْجِدَيْنِ

اسلام ابتداء میں اجنبی تھا اور انتہا میں بھی اجنبی ہو جائے گا اور دو مسجدوں میں سمٹ جائے گا

۳۶۷- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ ثَنَا أَبُو خَالِدٍ يَعْنِي سُلَيْمَانَ بْنَ حَيَّانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عُمَرَ فَقَالَ أَيُّكُمْ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَذْكُرُ الْفِتَنَ فَقَالَ قَوْمٌ نَحْنُ سَمِعْنَا فَقَالَ لَعَلَّكُمْ تَعْنُونَ فِتْنَةَ الرَّجُلِ فِي أَهْلِهِ وَمَالِهِ وَجَارِهِ قَالُوا أَجَلْ قَالَ تِلْكَ تُكَفِّرُهَا الصَّلٰوةُ وَالصِّيَامُ وَالصَّدَقَةُ وَلٰكِنْ أَيُّكُمْ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ يَذْكُرُ الَّتِي تَمُوجُ مَوْجَ الْبَحْرِ قَالَ حُذَيْفَةُ فَأَسْكَتَ الْقَوْمُ فَقُلْتُ أَنَا قَالَ أَنْتَ لِلّٰهِ أَبُوكَ قَالَ حُذَيْفَةُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ تُعْرَضُ الْفِتَنُ عَلَى الْقُلُوبِ كَالْحَصِيرِ عُودًا عُودًا فَأَيُّ قَلْبٍ أُشْرِبَهَا نُكِتَ فِيهِ نُكْتَةٌ سَوْدَاءُ وَأَيُّ قَلْبٍ أَنْكَرَهَا نُكِتَ فِيهِ نُكْتَةٌ بَيْضَاءُ حَتّٰى تَصِيرَ عَلَى قَلْبَيْنِ عَلٰى أَبْيَضَ مِثْلِ الصَّفَا فَلَا تَضُرُّهُ فِتْنَةٌ مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْأَرْضُ وَالْآخَرُ أَسْوَدُ مُرْبَادًّا كَالْكُوزِ مُجَخِّيًا لَا يَعْرِفُ مَعْرُوفًا وَلَا يُنْكِرُ مُنْكَرًا إِلَّا أُشْرِبَ مِنْ هَوَاهُ قَالَ حُذَيْفَةُ وَحَدَّثْتُهُ أَنَّ بَيْنَكَ وَبَيْنَهَا بَابًا مُغْلَقًا يُوشِكُ أَنْ يُكْسَرَ قَالَ عُمَرُ كَسْرًا لَا أَبَا لَكَ فَلَوْ أَنَّهُ فُتِحَ لَعَلَّهُ كَانَ يُعَادُ قُلْتُ لَا بَلْ يُكْسَرُ وَحَدَّثْتُهُ أَنَّ ذٰلِكَ الْبَابَ رَجُلٌ يُقْتَلُ أَوْ يَمُوتُ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی مجلس میں بیٹھے ہوئے تھے حضرت عمر نے ہم سے مخاطب ہو کر فرمایا تم میں سے کسی شخص نے رسول اللہ ﷺ سے فتنوں کا ذکر سنا ہے؟ بعض لوگوں نے کہا ہم نے سنا ہے' حضرت عمر نے فرمایا تم نے شاید فتنوں سے وہ فتنے مراد لیے ہوں جو کسی شخص کو اس کے اہل و عیال' مال اور پڑوس میں درپیش ہوتے ہیں' انہوں نے اثبات میں جواب دیا' حضرت عمر نے فرمایا ان فتنوں کا کفارہ تو نماز' روزہ اور زکوٰۃ سے ادا ہوتا ہے لیکن تم میں سے کسی نے ان فتنوں کے بارے میں سنا ہے جو دریا کی طرح امڈ کر آئیں گے' حضرت حذیفہ کہتے ہیں کہ جب سب لوگ خاموش ہو گئے تو میں نے کہا کہ میں نے ان فتنوں کا ذکر سنا ہے' حضرت عمر نے فرمایا اللہ تمہارے باپ پر رحمت کرے جس کو اللہ تعالیٰ نے تم جیسا بیٹا عطا کیا تم نے ضرور سنا ہو گا' حضرت حذیفہ نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں کے دلوں پر اس طرح پے در پے فتنہ وارد ہوں گے جس طرح چٹائی کے تنکے ایک دوسرے سے پیوستہ ہوتے ہیں اور جو دل ان فتنوں میں سے کسی ایک فتنہ کو قبول کرے گا اس میں ایک سیاہ نقطہ پڑ جائے گا اور جو دل اس کو قبول نہیں کرے گا اس

www.alahazratnetwork.org

حَدِيثًا لَيْسَ بِالْأَغَالِيطِ قَالَ أَبُو خَالِدٍ فَقُلْتُ لِسَعْدٍ يَا أَبَا مَالِكٍ مَا أَسْوَدُ مُرْبَادٌّ قَالَ شِدَّةُ الْبَيَاضِ فِي سَوَادٍ قَالَ قُلْتُ فَمَا الْكُوزُ مُجَخِّيًا قَالَ مَنْكُوسًا.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۳۳۱۹)

میں ایک سفید نشان پڑ جائے گا' بہر حال اس دور میں دو قسم کے دل ہوں گے ایک سفید جس کو کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکے گی جب تک زمین و آسمان قائم رہیں گے' اور ایک سیاہ جو اوندھے لوٹے کی طرح ہوگا نیکی پر عمل کرے گا نہ برائی کا انکار کرے گا' صرف اپنی خواہشات پر عمل کرے گا' حضرت حذیفہ نے حضرت عمر سے کہا لیکن آپ کے اور ان فتنوں کے درمیان ایک مقفل دروازہ ہے جو عنقریب توڑ دیا جائے گا' حضرت عمر نے کہا توڑ دیا جائے گا' تمہارا باپ نہ رہے اگر وہ دروازہ کھول دیا جاتا تو پھر بند ہو سکتا تھا' حضرت حذیفہ نے کہا نہیں وہ دروازہ توڑ دیا جائے گا' اور اس دروازہ سے مراد ایک شخص ہے جس کو قتل کر دیا جائے گا اور یہ سیدھی اور صاف بات ہے' کوئی بھجارت نہیں ہے' ابو خالد نے کہا میں نے سعد سے کہا اے ابو مالک! ''اسود مرباد'' کا کیا معنی ہے؟ انہوں نے کہا سیاہ چیز میں سخت سفیدی' میں نے کہا ''کوز مجخی'' کا کیا معنی ہے؟ انہوں نے کہا اوندھا لوٹا۔

۳۶۸- وَحَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ رِبْعِيٍّ قَالَ لَمَّا قَدِمَ حُذَيْفَةُ مِنْ عِنْدِ عُمَرَ جَلَسَ يُحَدِّثُنَا فَقَالَ إِنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَمْسِ لَمَّا جَلَسْتُ إِلَيْهِ سَأَلَ أَصْحَابَهُ أَيُّكُمْ يَحْفَظُ قَوْلَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي الْفِتَنِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي خَالِدٍ وَلَمْ يَذْكُرْ تَفْسِيرَ أَبِي مَالِكٍ لِقَوْلِهِ مُرْبَادًّا مُجَخِّيًا. سابقہ (۳۶۷)

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی مجلس سے اٹھ کر آئے تو کہنے لگے کہ کل میں جب امیر المومنین حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا تو انہوں نے فرمایا تم میں سے کسی شخص نے رسول اللہ ﷺ سے فتنوں کے بارے میں کوئی حدیث سنی ہے۔ بقیہ حدیث حسب سابق ہے۔

۳۶۹- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَعَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَعُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ عُمَرَ قَالَ مَنْ يُحَدِّثُنَا أَوْ قَالَ أَيُّكُمْ يُحَدِّثُنَا وَفِيهِمْ حُذَيْفَةُ مَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي الْفِتَنِ قَالَ حُذَيْفَةُ أَنَا وَسَاقَ الْحَدِيثَ نَحْوَ حَدِيثِ أَبِي مَالِكٍ عَنْ رِبْعِيٍّ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ قَالَ حُذَيْفَةُ حَدَّثْتُهُ حَدِيثًا لَيْسَ بِالْأَغَالِيطِ وَقَالَ يَعْنِي أَنَّهُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ.

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمر نے ہم سے پوچھا کہ تم میں سے کسی شخص نے رسول اللہ ﷺ سے فتنوں کے بارے میں کوئی حدیث سنی ہے؟ حضرت حذیفہ نے کہا میں نے سنی ہے' بقیہ حدیث حسب سابق ہے۔

www.alahazratnetwork.org

سابقہ (۳۶۷)

۰۰۰- بَابُ بَيَانِ اَنَّ الْاِسْلَامَ بَدَاَ غَرِيْبًا وَ سَيَعُوْدُ غَرِيْبًا وَ اَنَّهٗ يَارِزُ بَيْنَ الْمَسْجِدَيْنِ

اسلام ابتداء میں اجنبی تھا اور انتہا میں بھی اجنبی ہو جائے گا اور دو مسجدوں میں سمٹ جائے گا

۳۷۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَ ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ جَمِيْعًا عَنْ مَرْوَانَ الْفَزَارِيِّ قَالَ ابْنُ عَبَّادٍ نَا مَرْوَانُ عَنْ يَزِيْدَ يَعْنِی ابْنَ كَيْسَانَ عَنْ اَبِیْ حَازِمٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بَدَاَ الْاِسْلَامُ غَرِيْبًا وَ سَيَعُوْدُ كَمَا بَدَاَ غَرِيْبًا فَطُوْبٰى لِلْغُرَبَآءِ. ابن ماجہ (۳۹۸۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اسلام ابتداء میں بھی اجنبی تھا اور آخر میں بھی پہلے کی طرح اجنبی ہوگا' سو اجنبیوں کو یہ نوید مبارک ہو۔

۳۷۱- وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَ الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ الْاَعْرَجُ قَالَا حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ قَالَ نَا عَاصِمٌ وَّهُوَ ابْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِیُّ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ اِنَّ الْاِسْلَامَ بَدَاَ غَرِيْبًا وَسَيَعُوْدُ غَرِيْبًا كَمَا بَدَاَ وَهُوَ يَارِزُ بَيْنَ الْمَسْجِدَيْنِ كَمَا تَارِزُ الْحَيَّةُ فِیْ جُحْرِهَا.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۷۴۳۰)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اسلام ابتدا میں اجنبی تھا اور آخر میں بھی پہلے کی طرح اجنبی ہوگا اور اخیر دور میں اسلام مسجد نبوی اور کعبۃ اللہ میں چلا جائے گا جیسے سانپ اپنے سوراخ میں چلا جاتا ہے۔

۰۰۰- بَابُ اَنَّ الْاِيْمَانَ لَيَاْرِزُ اِلَى الْمَدِيْنَةِ

ایمان سمٹ کر مدینہ میں چلا جائے گا

۳۷۲- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ قَالَ نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَ اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ ح وَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ نَا اَبِیْ قَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ ابْنُ عُمَرَ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِنَّ الْاِيْمَانَ لَيَاْرِزُ اِلَى الْمَدِيْنَةِ كَمَا تَاْرِزُ الْحَيَّةُ اِلٰى جُحْرِهَا. البخاری (۱۸۷۶) ابن ماجہ (۳۱۱۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایمان اس طرح سمٹ کر مدینہ میں چلا جائے گا جس طرح سانپ اپنے بل میں چلا جاتا ہے۔

٦٦- بَابُ ذِهَابِ الْاِيْمَانِ اٰخِرَ الزَّمَانِ

اخیر زمانہ میں ایمان کا رخصت ہو جانا

۳۷۳- حَدَّثَنِیْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ اَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى لَا يُقَالَ فِی الْاَرْضِ اَللّٰهُ اَللّٰهُ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۳۴۴)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تک زمین پر اللہ اللہ کی آواز آتی رہے گی قیامت قائم نہیں ہوگی۔

۳۷۴- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ عَلٰى اَحَدٍ يَقُوْلُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۴۷۴)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کسی ایسے شخص پر قیامت قائم نہیں ہوگی جو اللہ اللہ کرنے والا ہو۔

www.alahazratnetwork.org

٦٧- بَابُ جَوَازِ الْاِسْتِسْرَارِ بِالْاِيْمَانِ لِلْخَائِفِ

خوفزدہ شخص کے لیے ایمان مخفی رکھنے کا جواز

٣٧٥- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّ اَبُوْ كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِاَبِيْ كُرَيْبٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ اَحْصُوْا لِيْ كَمْ يَلْفِظُ الْاِسْلَامَ وَقَالَ فَقُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَخَافُ عَلَيْنَا وَ نَحْنُ مَا بَيْنَ السِّتِّ مِائَةٍ اِلَى السَّبْعِ مِائَةٍ فَقَالَ اِنَّكُمْ لَا تَدْرُوْنَ لَعَلَّكُمْ اَنْ تُبْتَلَوْا قَالَ فَابْتُلِيْنَا حَتّٰى جَعَلَ الرَّجُلُ مِنَّا لَا يُصَلِّيْ اِلَّا سِرًّا. البخاری (٣٠٦٠) ابن ماجہ (٤٠٢٩)

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شمار کرو کس قدر مسلمان ہو چکے ہیں' ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ کو دشمن کا خوف ہے' حالانکہ ہماری تعداد چھ سات سو ہے' فرمایا تم نہیں جانتے شاید تم کسی آزمائش میں مبتلاء ہو جاؤ۔ حضرت حذیفہ کہتے ہیں کہ پھر ہم آزمائش میں مبتلاء ہو گئے حتیٰ کہ ہم میں سے بعض لوگ چھپ چھپ کر نماز پڑھتے تھے۔

٦٨- بَابُ تَالُّفِ قَلْبِ مَنْ يَخَافُ عَلٰى اِيْمَانِهٖ لِضُعْفِهٖ وَ النَّهْيِ عَنِ الْقَطْعِ بِالْاِيْمَانِ مِنْ غَيْرِ دَلِيْلٍ قَاطِعٍ

جس شخص کے ایمان کے ضعف کا خطرہ ہو اس کی تالیفِ قلب اور بغیر دلیل کے کسی کو قطعی مومن کہنے کی ممانعت

٣٧٦- حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ قَالَ نَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَسَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَسْمًا فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَعْطِ فُلَانًا فَاِنَّهٗ مُؤْمِنٌ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ اَوْ مُسْلِمٌ اَقُوْلُهَا ثَلَاثًا وَّ يُرَدِّدُهَا عَلَيَّ ثَلَاثًا اَوْ مُسْلِمٌ ثُمَّ قَالَ اِنِّيْ لَاُعْطِي الرَّجُلَ وَ غَيْرُهٗ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْهُ مَخَافَةَ اَنْ يَكُبَّهُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ فِي النَّارِ.

البخاری (٢٧-١٤٧٨) ابوداؤد (٤٦٨٣-٤٦٨٥) النسائی (٥٠٠٧-٥٠٠٨)

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کچھ مال تقسیم فرمایا' میں نے عرض کیا فلاں شخص کو دے دیجئے وہ بھی مومن ہے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یا مسلمان ہے' میں نے اس شخص کی تین بار سفارش کی اور رسول اللہ ﷺ نے ہر بار یہی فرمایا "یا مسلمان ہے" پھر آپ نے وضاحت بیان فرمائی کہ میں کسی شخص کو کوئی چیز اس خوف سے دے دیتا ہوں کہ کہیں اللہ تعالیٰ اس شخص کو اوندھے منہ دوزخ میں نہ ڈال دے حالانکہ دوسرا شخص مجھے اس سے زیادہ محبوب ہوتا ہے۔

٣٧٧- حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ نَا ابْنُ اَخِيْ ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهٖ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَامِرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ عَنْ اَبِيْهِ سَعْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَعْطٰى رَهْطًا وَّ سَعْدٌ جَالِسٌ فِيْهِمْ قَالَ سَعْدٌ فَتَرَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مِنْهُمْ مَنْ لَمْ يُعْطِهٖ وَهُوَ اَعْجَبُهُمْ اِلَيَّ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَالَكَ عَنْ فُلَانٍ فَوَاللّٰهِ اِنِّيْ لَاُرَاهُ مُؤْمِنًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَوْ مُسْلِمًا قَالَ فَسَكَتُّ قَلِيْلًا

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کچھ مال لوگوں میں تقسیم کیا اور ان میں سے ایک ایسے شخص کو چھوڑ دیا جو مجھے ان سب کی نسبت زیادہ محبوب تھا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا وجہ ہے کہ آپ نے فلاں شخص کو نہیں عطا فرمایا قسم بخدا میں اس کو مومن سمجھتا ہوں' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یا مسلمان' حضرت سعد کہتے ہیں میں کچھ دیر خاموش رہا' پھر مجھ سے صبر نہ ہو سکا اور میں نے

www.alahazratnetwork.org

ثُمَّ غَلَبَنِیْ مَا اَعْلَمُ مِنْهُ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَالَکَ عَنْ فُلَانٍ فَوَ اللّٰهِ اِنِّیْ لَاُرَاهُ مُؤْمِنًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَوْ مُسْلِمًا قَالَ فَسَکَتُّ قَلِیْلًا ثُمَّ غَلَبَنِیْ مَا اَعْلَمُ مِنْهُ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَالَکَ عَنْ فُلَانٍ فَوَ اللّٰهِ اِنِّیْ لَاُرَاهُ مُؤْمِنًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَوْ مُسْلِمًا اِنِّیْ لَاُعْطِی الرَّجُلَ وَ غَیْرُهٗ اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْهُ خَشْیَةَ اَنْ یُّکَبَّ فِی النَّارِ عَلٰی وَجْهِهٖ.
سابقہ (۳۷۶)

عرض کیا یا رسول اللہ! آپ نے فلاں شخص کو عطا نہیں فرمایا قسم بخدا میرے خیال میں وہ مومن ہے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یا مسلمان ہے' حضرت سعد کہتے ہیں میں کچھ دیر خاموش رہا پھر مجھ سے ضبط نہ ہو سکا اور میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ فلاں شخص کو عطا نہیں فرماتے' قسم بخدا میں اس کو مومن سمجھتا ہوں' آپ نے فرمایا: یا مسلمان' پھر آپ نے وضاحت فرمائی کہ میں ایک شخص کو کوئی چیز اس خوف سے دے دیتا ہوں کہ کہیں اللہ تعالیٰ اس شخص کو اوندھے منہ جہنم میں نہ ڈال دے' حالانکہ دوسرا شخص مجھے اس سے زیادہ محبوب ہوتا ہے۔

۳۷۸- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ الْحُلْوَانِیُّ وَ عَبْدُ بْنُ حُمَیْدٍ قَالَا نَا یَعْقُوْبُ وَهُوَ ابْنُ اِبْرَاهِیْمَ ابْنِ سَعْدٍ قَالَ نَا اَبِیْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِیْهِ سَعْدٍ اَنَّهٗ قَالَ اَعْطٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ رَهْطًا وَّاَنَا جَالِسٌ فِیْهِمْ بِمِثْلِ حَدِیْثِ ابْنِ اَخِی ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهٖ وَزَادَ فَقُمْتُ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَسَارَرْتُهٗ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَالَکَ عَنْ فُلَانٍ. سابقہ (۳۷۶)

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کچھ لوگوں میں مال تقسیم فرمایا' میں بھی انہیں لوگوں میں شامل تھا' بقیہ حدیث حسب سابق ہے البتہ اس حدیث میں یہ اضافہ ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے پاس کھڑے ہو کر چپکے سے سفارش کی۔

۳۷۹- وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ الْحُلْوَانِیُّ قَالَ نَا یَعْقُوْبُ قَالَ نَا اَبِیْ عَنْ صَالِحٍ عَنْ اِسْمَاعِیْلَ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سَعْدٍ یُحَدِّثُ هٰذَا الْحَدِیْثَ فَقَالَ فِیْ حَدِیْثِهٖ فَضَرَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِیَدِهٖ بَیْنَ عُنُقِیْ وَ کَتِفِیْ ثُمَّ قَالَ اَقْبَلْ اَیْ سَعْدُ اِنِّیْ لَاُعْطِی الرَّجُلَ. البخاری (۱۴۷۸)

امام مسلم نے ایک اور سند بیان کی اور فرمایا اس سند کے ساتھ بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے لیکن اس میں یہ اضافہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے میرے اصرار پر میری گردن اور مونڈھے کے درمیان ہاتھ مار کر فرمایا: اے سعد! کیوں بحث کر رہے ہو؟ پھر حسب سابق نہ دینے کا عذر بیان فرمایا۔

۶۹- بَابُ زِیَادَةِ طُمَانِیْنَةِ الْقَلْبِ بِتَظَاهُرِ الْاَدِلَّةِ

دلائل کی زیادتی سے ایمان کا قوی ہونا

۳۸۰- حَدَّثَنِیْ حَرْمَلَةُ بْنُ یَحْیٰی قَالَ اَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَ سَعِیْدُ بْنُ الْمُسَیَّبِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ نَحْنُ اَحَقُّ بِالشَّکِّ مِنْ اِبْرَاهِیْمَ اِذْ قَالَ رَبِّ اَرِنِیْ کَیْفَ تُحْیِ الْمَوْتٰی قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ قَالَ بَلٰی وَلٰکِنْ لِّیَطْمَئِنَّ قَلْبِیْ قَالَ وَ یَرْحَمُ اللّٰهُ لُوْطًا لَقَدْ کَانَ یَاْوِیْ اِلٰی رُکْنٍ شَدِیْدٍ وَّلَوْ لَبِثْتُ فِی السِّجْنِ طُوْلَ لَبْثِ یُوْسُفَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر ہم حضرت ابراہیم علیہ السلام کی جگہ ہوتے تو ہم اس سوال ''اے رب! مجھے دکھلا تو مردوں کو کیسے زندہ کرے گا'' کرنے کے زیادہ مستحق ہوتے جس کے جواب میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کیا تم کو اس بات کا یقین نہیں ہے' حضرت ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا کیوں نہیں' لیکن میں چاہتا ہوں کہ مجھے زیادہ اطمینان ہو جائے اور اللہ تعالیٰ حضرت لوط

www.alahazratnetwork.org

لَاَجَبْتُ الدَّاعِیَ. البخاری (۳۳۷۱-۴۶۹۴) ابن ماجہ (۴۰۲۶)

علیہ السلام پر رحم فرمائے' وہ ایک مضبوط ستون (قبیلہ) کی پناہ حاصل کرنا چاہتے تھے اور اگر میں قید خانہ میں اتنا عرصہ رہتا جتنا عرصہ حضرت یوسف علیہ السلام رہے تو میں بلانے والے کے بلانے پر فوراً چلا جاتا۔

۳۸۱- وَحَدَّثَنِیْ بِهٖ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَسْمَآءَ الضُّبَعِیُّ قَالَ نَا جُوَیْرِیَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِیِّ اَنَّ سَعِیْدَ بْنَ الْمُسَیَّبِ وَ اَبَا عُبَیْدٍ اَخْبَرَاهُ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بِمِثْلِ حَدِیْثِ یُوْنُسَ عَنِ الزُّهْرِیِّ وَفِیْ حَدِیْثِ مَالِكٍ وَّلٰكِنْ لِّیَطْمَئِنَّ قَلْبِیْ قَالَ ثُمَّ قَرَاَ هٰذِهِ الْاٰیَةَ حَتّٰی جَازَهَا. البخاری (۳۳۸۷-۶۹۹۲)

امام مسلم نے ایک اور سند بیان کی اور فرمایا' اس سند کے ساتھ بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے' البتہ اس میں لیطمئن قلبی والی آیت کو آگے تک بڑھایا گیا ہے۔

۳۸۲- حَدَّثَنَاهُ عَبْدُ بْنُ حُمَیْدٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ یَعْقُوْبُ یَعْنِی ابْنَ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُوَیْسٍ عَنِ الزُّهْرِیِّ بِرِوَایَةِ مَالِكٍ بِاِسْنَادِهٖ قَالَ ثُمَّ قَرَاَ هٰذِهِ الْاٰیَةَ حَتّٰی اَنْجَزَهَا. سابقہ (۳۸۱)

امام مسلم نے ایک اور سند بیان کی اور فرمایا بعض لفظی تغیر کے ساتھ اس سند کے ساتھ بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے۔

۷۰- بَابُ وُجُوْبِ الْاِیْمَانِ بِرِسَالَةِ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ ﷺ اِلٰی جَمِیْعِ النَّاسِ وَ نَسْخِ الْمِلَلِ بِمِلَّتِهٖ.

ہمارے نبی سیدنا محمد ﷺ کی رسالت کے عموم پر ایمان لانے کا وجوب اور آپ کی ملت سے تمام ملتوں کے منسوخ ہونے کا بیان

۳۸۳- حَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ حَدَّثَنَا لَیْثٌ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ اَبِیْ سَعِیْدٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَا مِنَ الْاَنْبِیَآءِ مِنْ نَّبِیٍّ اِلَّا قَدْ اُعْطِیَ مِنَ الْاٰیَاتِ مَا مِثْلُهٗ اٰمَنَ عَلَیْهِ الْبَشَرُ وَاِنَّمَا كَانَ الَّذِیْ اُوْتِیْتُ وَحْیًا اَوْحَی اللّٰهُ اِلَیَّ عَزَّوَجَلَّ وَاَرْجُوْا اَنْ اَكُوْنَ اَكْثَرَهُمْ تَابِعًا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ.

البخاری (۴۹۸۱-۷۲۷۴)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر نبی کو اس قدر معجزات دیے گئے ہیں جن کو دیکھ کر انسان ایمان لا سکیں' اور یہ صرف میری خصوصیت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنا کلام بطور معجزہ عطا فرمایا اور مجھے توقع ہے کہ قیامت کے دن میرے پیروکار سب سے زیادہ ہوں گے۔

۳۸۴- حَدَّثَنِیْ یُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ وَ اَخْبَرَنِیْ عَمْرٌو وَاَنَّ اَبَا یُوْنُسَ حَدَّثَهٗ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَنَّهٗ قَالَ وَالَّذِیْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِیَدِهٖ لَا یَسْمَعُ بِیْ اَحَدٌ مِّنْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ یَهُوْدِیٌّ وَّلَا نَصْرَانِیٌّ ثُمَّ یَمُوْتُ وَلَمْ یُؤْمِنْ بِالَّذِیْ اُرْسِلْتُ بِهٖ اِلَّا كَانَ مِنْ اَصْحَابِ النَّارِ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۵۴۷۴)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قسم اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد کی جان ہے اس امت میں کوئی شخص بھی ایسا نہیں ہے جو میری نبوت (کی خبر) سنے خواہ وہ یہودی ہو یا عیسائی پھر وہ شخص مر جائے درآں حالیکہ وہ میرے لائے ہوئے دین پر ایمان نہ لایا ہو تو وہ شخص جہنم کے سوا اور کسی شے کا صاحب نہیں ہوگا۔

www.alahazratnetwork.org

۳۸۵- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ صَالِحِ بْنِ صَالِحٍ الْهَمْدَانِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ رَأَيْتُ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ خُرَاسَانَ سَأَلَ الشَّعْبِيَّ فَقَالَ يَا أَبَا عَمْرٍو وَإِنَّ فِينَا مِنْ أَهْلِ خُرَاسَانَ يَقُولُونَ فِي الرَّجُلِ إِذَا أَعْتَقَ أَمَتَهُ ثُمَّ تَزَوَّجَهَا فَهُوَ كَالرَّاكِبِ بَدَنَتَهُ فَقَالَ الشَّعْبِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو بُرْدَةَ بْنُ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ ثَلَاثَةٌ يُؤْتَوْنَ أَجْرَهُمْ مَرَّتَيْنِ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ آمَنَ بِنَبِيِّهِ وَأَدْرَكَ النَّبِيَّ ﷺ فَآمَنَ بِهِ وَاتَّبَعَهُ وَصَدَّقَهُ فَلَهُ أَجْرَانِ وَعَبْدٌ مَمْلُوكٌ أَدَّى حَقَّ اللَّهِ عَلَيْهِ وَحَقَّ سَيِّدِهِ فَلَهُ أَجْرَانِ وَرَجُلٌ كَانَتْ لَهُ أَمَةٌ فَغَذَاهَا فَأَحْسَنَ غِذَاءَهَا ثُمَّ أَدَّبَهَا فَأَحْسَنَ أَدَبَهَا ثُمَّ أَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا فَلَهُ أَجْرَانِ ثُمَّ قَالَ الشَّعْبِيُّ لِلْخُرَاسَانِيِّ خُذْ هَذَا الْحَدِيثَ بِغَيْرِ شَيْءٍ فَقَدْ كَانَ الرَّجُلُ يَرْحَلُ فِيمَا دُونَ هَذَا إِلَى الْمَدِينَةِ.

البخاری (۹۷-۲۵۴۷-۳۰۱۱-۳۴۴۶-۵۰۸۳) الترمذی (۱۱۱۶) النسائی (۳۳۴۴) ابن ماجہ (۱۹۵۶)

شعبی بیان کرتے ہیں کہ ایک خراسانی سے میری ملاقات ہوئی اس نے مجھ سے کہا ہمارے علاقہ کے لوگ کہتے ہیں جو شخص باندی کو آزاد کر کے اس سے نکاح کرے یہ ایسا ہی ہے جیسے کوئی شخص قربانی کے جانور پر سواری کرے' شعبی نے کہا مجھ کو ابو بردہ نے حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت کر کے یہ حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تین شخصوں کو دوہرا اجر ملے گا ایک وہ شخص جو اہل کتاب میں سے ہو پہلے اپنے نبی پر ایمان لایا ہو' پھر اس نے نبی ﷺ کا زمانہ پایا ہو اور آپ کی تصدیق بھی کی ہو اور ایمان لا کر آپ کی اطاعت بھی کی ہو' اس کو دگنا اجر ملے گا' دوسرا وہ شخص جو غلام ہو' اللہ تعالیٰ کی عبادت بھی کرتا ہو اور اپنے مالک کی بھی خدمت کرتا ہو' اس کو بھی دوگنا اجر ملے گا۔ تیسرا وہ شخص ہے جس کی کوئی باندی ہو وہ اس کو اچھا کھلائے پلائے اور اس کو اچھی طرح آداب سکھائے پھر اس کو آزاد کر کے اس سے شادی کر لے تو اس کو بھی دوگنا اجر ملے گا' پھر شعبی نے کہا جاؤ اس حدیث کو بغیر عوض کے لے جاؤ' ورنہ پہلے لوگ اس قسم کی حدیث کے حصول کے لیے یہاں سے مدینہ تک کا سفر کیا کرتے تھے۔

۳۸۶- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كُلُّهُمْ عَنْ صَالِحِ بْنِ صَالِحٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ. سابقہ (۳۸۵)

امام مسلم نے دو اور سندیں بیان کر کے فرمایا کہ ان سندوں کے ساتھ بھی یہ حدیث اسی طرح بیان کی گئی ہے۔

۷۱- بَابُ بَيَانِ نُزُولِ عِيسَى بْنِ مَرْيَمَ حَاكِمًا بِشَرِيعَةِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ ﷺ

حضرت عیسیٰ بن مریم کے نازل ہونے اور شریعتِ محمدی کے مطابق احکام جاری کرنے کا بیان

۳۸۷- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيُوشِكَنَّ أَنْ يَنْزِلَ فِيكُمُ ابْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ حَكَمًا مُقْسِطًا فَيَكْسِرُ الصَّلِيبَ وَيَقْتُلُ الْخِنْزِيرَ وَيَضَعُ الْجِزْيَةَ وَيَفِيضُ الْمَالُ حَتَّى لَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے عنقریب تم میں عیسیٰ بن مریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا نزول ہو گا جو عدل و انصاف سے حکم جاری کریں گے' صلیب توڑ ڈالیں گے' خنزیر کو قتل کریں گے' جزیہ موقوف کریں گے اور اس قدر مال و دولت بہائیں گے کہ کوئی لینے والا نہیں

www.alahazratnetwork.org

يَقْبَلُهُ أَحَدٌ. البخاری (۲۲۲۲) الترمذی (۲۲۳۳)

ملے گا۔

۳۸۸- وَحَدَّثَنَاهُ عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ وَ أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ وَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوْا نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَ حَدَّثَنِيْهِ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ يُوْنُسُ.... ح وَ حَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ وَ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ يَعْقُوْبَ بْنِ إِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِيْ عَنْ صَالِحٍ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَفِيْ رِوَايَةِ ابْنِ عُيَيْنَةَ إِمَامًا مُقْسِطًا وَ حَكَمًا عَدْلًا وَفِيْ رِوَايَةِ يُوْنُسَ حَكَمًا عَدْلًا وَ لَمْ يَذْكُرْ إِمَامًا مُقْسِطًا كَمَا قَالَ اللَّيْثُ وَفِيْ حَدِيْثِهِ مِنَ الزِّيَادَةِ وَ حَتّٰى تَكُوْنَ السَّجْدَةُ الْوَاحِدَةُ خَيْرًا مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا ثُمَّ يَقُوْلُ أَبُوْ هُرَيْرَةَ اقْرَءُوْا إِنْ شِئْتُمْ وَإِنْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ الْآيَةَ

البخاری (۳۴۴۸-۲۴۷۶) ابن ماجہ (۴۰۷۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نزول فرمائیں گے' عدل و انصاف سے حکم جاری کریں گے' اس وقت ایک سجدہ کرنا دنیا اور مافیہا سے بہتر ہوگا۔ پھر حضرت ابو ہریرہ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول کی تائید میں یہ آیت پڑھی (ترجمہ:) اہل کتاب میں سے ہر شخص حضرت عیسیٰ کی وفات سے پہلے ان کی تصدیق کرے گا۔

۳۸۹- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ نَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ أَبِيْ سَعِيْدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ مِيْنَاءَ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَاللّٰهِ لَيَنْزِلَنَّ ابْنُ مَرْيَمَ حَكَمًا عَادِلًا فَلَيَكْسِرَنَّ الصَّلِيْبَ وَلَيَقْتُلَنَّ الْخِنْزِيْرَ وَلَيَضَعَنَّ الْجِزْيَةَ وَلَتُتْرَكَنَّ الْقِلَاصُ فَلَا يُسْعٰى عَلَيْهَا وَلَتَذْهَبَنَّ الشَّحْنَاءُ وَالتَّبَاغُضُ وَالتَّحَاسُدُ وَلَيُدْعُوَنَّ إِلَى الْمَالِ فَلَا يُقْبَلُهُ أَحَدٌ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۴۲۰۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قسم بخدا عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کا نزول ہوگا جو عدل اور انصاف سے حکم جاری کریں گے' صلیب توڑ ڈالیں گے' خنزیر کو قتل کریں گے' اور جزیہ موقوف کر دیں گے' اونٹوں کو کھلا چھوڑ دیا جائے گا اور ان سے کوئی شخص کام نہیں لے گا' لوگوں کے دلوں میں سے کینہ' بغض اور حسد نکل جائے گا' انہیں مال لینے کے لیے بلایا جائے گا اور کوئی مال لینے نہیں آئے گا۔

۰۰۰- بَابٌ فِيْ نُزُوْلِ ابْنِ مَرْيَمَ وَإِمَامُكُمْ مِنْكُمْ

ابن مریم کا نازل ہونا - اور امام بننا

۳۹۰- حَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِيْ نَافِعٌ مَوْلَى أَبِيْ قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ كَيْفَ أَنْتُمْ إِذَا نَزَلَ ابْنُ مَرْيَمَ فِيْكُمْ وَإِمَامُكُمْ مِنْكُمْ.

البخاری (۳۴۴۹)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس وقت تمہاری کیا شان ہوگی جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نزول ہوگا اور امام تم میں سے کوئی شخص ہوگا۔

۳۹۱- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ ابْنُ إِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِيْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ أَخْبَرَنِيْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس وقت تمہاری کیا شان ہوگی جب حضرت

www.alahazratnetwork.org

نَافِعٌ مَوْلٰی اَبِیْ قَتَادَةَ الْاَنْصَارِیِّ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَیْرَةَ یَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ کَیْفَ اَنْتُمْ اِذَا نَزَلَ ابْنُ مَرْیَمَ فِیْکُمْ فَاَمَّکُمْ. سابقہ (۳۹۰)

عیسیٰ علیہ السلام نازل ہو کر تمہاری امامت فرمائیں گے۔

۳۹۲- وَحَدَّثَنَا زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِی الْوَلِیْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ ذِئْبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ نَافِعٍ مَوْلٰی اَبِیْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ کَیْفَ اَنْتُمْ اِذَا نَزَلَ فِیْکُمُ ابْنُ مَرْیَمَ فَاَمَّکُمْ مِنْکُمْ فَقُلْتُ لِابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ اِنَّ الْاَوْزَاعِیَّ حَدَّثَنَا عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ نَافِعٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ وَاِمَامُکُمْ مِنْکُمْ قَالَ ابْنُ اَبِیْ ذِئْبٍ هَلْ تَدْرِیْ مَا اَمَّکُمْ مِنْکُمْ قُلْتُ تُخْبِرُنِیْ قَالَ فَاَمَّکُمْ بِکِتَابِ رَبِّکُمْ عَزَّ وَجَلَّ وَسُنَّةِ نَبِیِّکُمْ ﷺ. سابقہ (۳۹۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس وقت تمہاری کیا شان ہو گی جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام نازل ہوں گے اور تمہارا ایک فرد ہو کر امامت فرمائیں گے۔ ابن ابی ذئب نے اس کی تشریح میں یہ کہا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام تمہارے رب کی کتاب اور تمہارے نبی کی سنت کے مطابق امامت فرمائیں گے۔

۷۰- بَابُ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِّنْ اُمَّتِیْ یُقَاتِلُوْنَ عَلَی الْحَقِّ ظَاهِرِیْنَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ

میری امت کا ایک گروہ قیامت تک حق کے لیے لڑتا رہے گا

۳۹۳- حَدَّثَنَا الْوَلِیْدُ بْنُ شُجَاعٍ وَهٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالُوْا حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَهُوَ ابْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ اَبُو الزُّبَیْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ یَقُوْلُ سَمِعْتُ النَّبِیَّ ﷺ یَقُوْلُ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِّنْ اُمَّتِیْ یُقَاتِلُوْنَ عَلَی الْحَقِّ ظَاهِرِیْنَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ قَالَ فَیَنْزِلُ عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ فَیَقُوْلُ اَمِیْرُهُمْ تَعَالَ صَلِّ لَنَا فَیَقُوْلُ لَا اِنَّ بَعْضَکُمْ عَلٰی بَعْضٍ اُمَرَاءُ تَکْرِمَةَ اللّٰهِ هٰذِهِ الْاُمَّةَ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۲۸۴۰)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ حق کے لیے لڑتا رہے گا اور قیامت تک حق پر قائم رہے گا اور ثابت رہے گا یہاں تک کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام تشریف لے آئیں گے، مسلمانوں کا امیر حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے کہے گا آیئے نماز پڑھایئے، حضرت عیسیٰ فرمائیں گے نہیں تمہیں میں سے بعض، بعض کی امامت کریں گے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا یہ قول اس امت کی فضیلت ظاہر کرنے کے لیے ہوگا۔

۷۲- بَابُ بَیَانِ الزَّمَنِ الَّذِیْ لَا یُقْبَلُ فِیْهِ الْاِیْمَانُ

اس زمانہ کا بیان جس میں ایمان نہیں قبول کیا جائے گا

۳۹۴- حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ اَیُّوْبَ وَقُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ وَعَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ قَالُوْا نَا اِسْمٰعِیْلُ یَعْنُوْنَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰی تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَّغْرِبِهَا فَاِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ مِنْ مَّغْرِبِهَا اٰمَنَ النَّاسُ کُلُّهُمْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تک سورج مغرب سے طلوع نہ ہو اس وقت تک قیامت قائم نہیں ہو گی اور جب سورج مغرب سے طلوع ہو گا تو وہ تمام لوگ ایمان لے آئیں گے جو اس سے پہلے ایمان نہیں لائے تھے لیکن اس دن کسی شخص کے لیے اس کا

www.alahazratnetwork.org

اَجْمَعُوْنَ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِيْ اِيْمَانِهَا خَيْرًا.

ایمان لانا سودمند نہیں ہوگا جو اس سے پہلے ایمان نہیں لایا تھا' یا جس نے ایمان لا کر کوئی نیکی نہیں کی تھی۔

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۳۹۸۸)

۳۹۵- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَ ابْنُ نُمَيْرٍ وَ اَبُوْ كُرَيْبٍ قَالُوْا ثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ح وَ حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ ابْنُ حَرْبٍ قَالَ ثَنَا جَرِيْرٌ كِلَاهُمَا عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ح وَ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ ثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ح وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ ثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيْثِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ.

امام مسلم نے چار اور سندیں بیان کر کے فرمایا ان سندوں میں بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے۔

البخاری (۴۶۳۵-۴۶۳۶) ابوداؤد (۴۳۱۲) ابن ماجہ (۴۰۶۸)

۳۹۶- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَ زُهَيْرُ ابْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنِيْهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ ثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ يُوْسُفَ الْاَزْرَقُ جَمِيْعًا عَنْ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ ح وَ حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ اَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ثَلٰثٌ اِذَا خَرَجْنَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِيْ اِيْمَانِهَا خَيْرًا طُلُوْعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَالدَّجَّالُ وَ دَابَّةُ الْاَرْضِ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب تین چیزوں کا ظہور ہو جائے گا تو پھر کسی شخص کے لیے اس کا ایمان لانا فائدہ مند نہیں ہوگا' جو اس سے پہلے ایمان نہیں لایا تھا یا جس نے ایمان لا کر کوئی نیکی نہیں کی تھی (وہ تین چیزیں یہ ہیں) (۱) سورج کا مغرب سے طلوع ہونا (۲) دجال کا خروج (۳) اور دابۃ الارض کا ظاہر ہونا۔

الترمذی (۳۰۷۲)

۳۹۷- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ قَالَ ابْنُ اَيُّوْبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ يَزِيْدَ التَّيْمِيِّ سَمِعَهٗ فِيْمَا اَعْلَمُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ يَوْمًا اَتَدْرُوْنَ اَيْنَ تَذْهَبُ هٰذِهِ الشَّمْسُ قَالُوا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ اِنَّ هٰذِهِ تَجْرِيْ حَتّٰى تَنْتَهِيَ اِلٰى مُسْتَقَرِّهَا تَحْتَ الْعَرْشِ فَتَخِرُّ سَاجِدَةً فَلَا تَزَالُ كَذٰلِكَ حَتّٰى يُقَالَ لَهَا ارْتَفِعِيْ ارْجِعِيْ مِنْ حَيْثُ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تمہیں معلوم ہے کہ سورج کہاں جاتا ہے؟ صحابہ نے عرض کی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کو خوب علم ہے آپ نے فرمایا کہ سورج چلتا رہتا ہے یہاں تک کہ اپنے مستقر پر پہنچ کر عرش کے نیچے سجدہ کرتا ہے پھر اسی حالت میں اس وقت تک رہتا ہے یہاں تک کہ اس سے کہا جاتا ہے بلند ہو اور جہاں سے آئے ہو وہیں چلے جاؤ' چنانچہ وہ

www.alahazratnetwork.org

جِئْتِ فَتَرْجِعُ فَتُصْبِحُ طَالِعَةً مِنْ مَطْلِعِهَا ثُمَّ تَجْرِیْ حَتّٰی تَنْتَهِیَ اِلٰی مُسْتَقَرِّهَا تَحْتَ الْعَرْشِ فَتَخِرُّ سَاجِدَةً فَلَا تَزَالُ كَذٰلِكَ حَتّٰی يُقَالَ لَهَا ارْتَفِعِیْ ارْجِعِیْ مِنْ حَيْثُ جِئْتِ فَتَرْجِعُ فَتُصْبِحُ طَالِعَةً مِنْ مَطْلِعِهَا ثُمَّ تَجْرِیْ لَا يَسْتَنْكِرُ النَّاسُ مِنْهَا شَيْئًا حَتّٰی تَنْتَهِیَ اِلٰی مُسْتَقَرِّهَا ذٰلِكَ تَحْتَ الْعَرْشِ فَيُقَالُ لَهَا ارْتَفِعِیْ اَصْبِحِیْ طَالِعَةً مِنْ مَّغْرِبِكِ فَتُصْبِحُ طَالِعَةً مِنْ مَّغْرِبِهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَتَدْرُوْنَ مَتٰی ذَاكُمْ ذَاكَ حِيْنَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِیْ اِيْمَانِهَا خَيْرًا.

البخاری (۳۱۹۹-۴۸۰۲-۴۸۰۳-۷۴۲۴-۷۴۳۳) ابوداؤد (۴۰۰۲) الترمذی (۲۱۸۶-۳۳۲۷)

لوٹ کر اپنے نکلنے کی جگہ سے طلوع ہوتا ہے اور پھر چلتا رہتا ہے یہاں تک کہ اپنے مستقر پر پہنچ کے عرش کے نیچے سجدہ کرتا ہے' پھر اسی حالت میں اس وقت تک رہتا ہے یہاں تک کہ اس سے کہا جاتا ہے بلند ہو اور جہاں سے آئے ہو وہیں لوٹ جاؤ' چنانچہ وہ لوٹ کر اپنے نکلنے کی جگہ سے طلوع ہوتا ہے یہ معمول یونہی جاری رہے گا اور لوگ اس میں کچھ فرق محسوس نہیں کریں گے' یہاں تک کہ ایک دن جب سورج عرش کے نیچے سجدہ کرے گا تو اس سے کہا جائے گا بلند ہو اور اپنے مغرب سے طلوع ہو پھر صبح کو سورج مغرب سے طلوع ہوگا پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ وہ کون سا دن ہوگا جس دن کسی ایسے مسلمان شخص کا ایمان قبول نہیں ہوگا جو اس سے پہلے مسلمان نہ ہو چکا ہو' یا جس نے ایمان لا کر کوئی نیکی نہ کی ہو۔

۳۹۸- وَحَدَّثَنِیْ عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ بَيَانٍ الْوَاسِطِیُّ اَخْبَرَنَا خَالِدٌ يَعْنِی ابْنَ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ يُوْنُسَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِیِّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ يَوْمَ تَدْرُوْنَ اَيْنَ تَذْهَبُ هٰذِهِ الشَّمْسُ بِمِثْلِ مَعْنٰی حَدِيْثِ ابْنِ عُلَيَّةَ.

سابقہ (۳۹۷)

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو یہ سورج کہاں جاتا ہے' بقیہ حدیث حسب سابق ہے۔

۳۹۹- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِاَبِیْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِیِّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ جَالِسٌ فَلَمَّا غَابَتِ الشَّمْسُ قَالَ يَا اَبَا ذَرٍّ هَلْ تَدْرِیْ اَيْنَ تَذْهَبُ هٰذِهِ الشَّمْسُ قَالَ قُلْتُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ فَاِنَّهَا تَذْهَبُ فَتَسْتَاْذِنُ فِی السُّجُوْدِ فَيُؤْذَنُ لَهَا وَكَاَنَّهَا قَدْ قِيْلَ لَهَا ارْجِعِیْ مِنْ حَيْثُ جِئْتِ قَالَ فَتَطْلُعُ مِنْ مَّغْرِبِهَا قَالَ ثُمَّ قَرَاَ فِیْ قِرَاءَةِ عَبْدِ اللّٰهِ وَذٰلِكَ مُسْتَقَرٌّ لَّهَا. سابقہ (۳۹۷)

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن میں مسجد میں داخل ہوا تو رسول اللہ ﷺ بھی مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے جب سورج غروب ہو گیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابوذر! کیا تمہیں معلوم ہے یہ سورج کہاں جاتا ہے؟ میں نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول ہی کو خوب علم ہے' آپ نے فرمایا سورج جا کر سجدہ کی اجازت طلب کرتا ہے اس کو سجدہ کی اجازت ملتی ہے' ایک بار اس سے کہا جائے گا جہاں سے آئے ہو وہیں لوٹ جاؤ تو سورج مغرب سے طلوع ہوگا۔ پھر آپ نے حضرت عبداللہ بن مسعود کی قرأت کے مطابق یہ آیت پڑھی وذالک مستقر لھا۔

۴۰۰- حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ وَاِسْحَاقُ ابْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اِسْحَاقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاَشَجُّ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس آیت کی تفسیر پوچھی (ترجمہ:)

www.alahazratnetwork.org

الْاَعْمَشُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِيِّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ جَلَّ وَ عَلَا وَ الشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا قَالَ مُسْتَقَرُّهَا تَحْتَ الْعَرْشِ.

آفتاب اپنی قیام گاہ تک پہنچنے کے لیے حرکت کر رہا ہے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آفتاب کا مستقر عرش کے نیچے ہے۔

سابقہ (۳۹۷)

۷۳- بَابُ بَدْءِ الْوَحْيِ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ

رسول اللہ ﷺ کی طرف وحی کی ابتداء کرنے کا بیان

۴۰۱- حَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ كَانَ اَوَّلُ مَا بُدِئَ بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مِنَ الْوَحْيِ الرُّؤْيَا الصَّادِقَةُ فِي النَّوْمِ فَكَانَ لَا يَرٰى رُؤْيَا اِلَّا جَاءَتْ مِثْلَ فَلَقِ الصُّبْحِ ثُمَّ حُبِّبَ اِلَيْهِ الْخَلَاءُ فَكَانَ يَخْلُوْا بِغَارِ حِرَاءٍ يَتَحَنَّثُ فِيْهِ وَهُوَ التَّعَبُّدُ اللَّيَالِيَ اُولَاتِ الْعَدَدِ قَبْلَ اَنْ يَّرْجِعَ اِلٰى اَهْلِهٖ وَيَتَزَوَّدُ لِذٰلِكَ ثُمَّ يَرْجِعُ اِلٰى خَدِيْجَةَ فَيَتَزَوَّدُ لِمِثْلِهَا حَتّٰى فَجِئَهُ الْحَقُّ وَهُوَ فِيْ غَارِ حِرَاءٍ فَجَاءَهُ الْمَلَكُ فَقَالَ اِقْرَاْ قَالَ مَا اَنَا بِقَارِئٍ قَالَ فَاَخَذَنِيْ فَغَطَّنِيْ حَتّٰى بَلَغَ مِنِّي الْجَهْدُ ثُمَّ اَرْسَلَنِيْ فَقَالَ اِقْرَاْ قُلْتُ مَا اَنَا بِقَارِئٍ فَاَخَذَنِيْ فَغَطَّنِي الثَّانِيَةَ حَتّٰى بَلَغَ مِنِّي الْجَهْدُ ثُمَّ اَرْسَلَنِيْ فَقَالَ اِقْرَاْ فَقُلْتُ مَا اَنَا بِقَارِئٍ فَاَخَذَنِيْ فَغَطَّنِي الثَّالِثَةَ حَتّٰى بَلَغَ مِنِّي الْجَهْدُ ثُمَّ اَرْسَلَنِيْ فَقَالَ اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ فَرَجَعَ بِهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ تَرْجُفُ بَوَادِرُهٗ حَتّٰى دَخَلَ عَلٰى خَدِيْجَةَ فَقَالَ زَمِّلُوْنِيْ زَمِّلُوْنِيْ فَزَمَّلُوْهُ حَتّٰى ذَهَبَ عَنْهُ الرَّوْعُ ثُمَّ قَالَ لِخَدِيْجَةَ اَيْ خَدِيْجَةُ مَالِيْ وَ اَخْبَرَهَا الْخَبَرَ قَالَ لَقَدْ خَشِيْتُ عَلٰى نَفْسِيْ قَالَتْ لَهٗ خَدِيْجَةُ كَلَّا اَبْشِرْ فَوَ اللّٰهِ لَا يُخْزِيْكَ اللّٰهُ اَبَدًا وَّاللّٰهِ اِنَّكَ لَتَصِلُ الرَّحِمَ وَ تَصْدُقُ الْحَدِيْثَ وَ تَحْمِلُ الْكَلَّ وَ تَكْسِبُ الْمَعْدُوْمَ وَتَقْرِي الضَّيْفَ وَ تُعِيْنُ عَلٰى نَوَائِبِ الْحَقِّ فَانْطَلَقَتْ بِهٖ خَدِيْجَةُ حَتّٰى اَتَتْ بِهٖ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ پر وحی کی ابتداء سچے خوابوں سے ہوئی' رسول اللہ ﷺ جو خواب دیکھتے اس کی تعبیر روشن صبح کی طرح ظاہر ہو جاتی پھر رسول اللہ ﷺ کے دل میں تنہائی کی محبت پیدا کی گئی اور رسول اللہ ﷺ غار حرا میں جا کر تنہائی میں عبادت کرنے لگے' کئی کئی راتیں غار میں رہتے اور خورد و نوش کا سامان ساتھ لے جاتے (جب کھانے پینے کی چیزیں ختم ہو جاتیں) تو حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے آ کر اور چیزیں لے جاتے۔ اسی دوران غار حرا میں آپ پر اچانک وحی نازل ہوئی' فرشتے نے آ کر آپ سے کہا "پڑھیے" آپ نے فرمایا "میں پڑھنے والا نہیں ہوں" رسول اللہ ﷺ نے بتلایا کہ پھر فرشتہ نے زور سے گلے لگا کر مجھے دبایا حتیٰ کہ اس نے دبانے پر پوری قوت صرف کر دی' پھر مجھے چھوڑ کر کہا "پڑھیے" میں نے کہا "میں پڑھنے والا نہیں ہوں" رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ فرشتہ دوبارہ مجھے پکڑ کر بغل گیر ہوا حتیٰ کہ مجھے پوری قوت سے دبایا' پھر مجھے چھوڑ کر کہا "پڑھیے" میں نے کہا "میں پڑھنے والا نہیں ہوں" رسول اللہ ﷺ نے فرمایا فرشتہ تیسری بار مجھے پکڑ کر بغل گیر ہوا حتیٰ کہ مجھے پوری قوت سے دبایا' پھر مجھے چھوڑ کر کہا: اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ○ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ○ اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ○ (اپنے رب کے نام سے پڑھیے جو خالق ہے جس نے انسان کو گوشت کے لوتھڑے سے پیدا کیا' پڑھیے آپ کا رب سب سے زیادہ کریم ہے جس نے قلم سے لکھنا سکھلایا اور انسان کو وہ باتیں سکھلائیں جو وہ نہیں جانتا تھا) پھر رسول اللہ

www.alahazratnetwork.org

وَرَقَةَ بْنِ نَوْفَلِ بْنِ اَسَدِ بْنِ عَبْدِ الْعُزّٰى وَهُوَ ابْنُ عَمِّ خَدِيْجَةَ اَخِيْ اَبِيْهَا وَكَانَ امْرَءً تَنَصَّرَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَكَانَ يَكْتُبُ الْكِتَابَ الْعَرَبِيَّ وَيَكْتُبُ مِنَ الْاِنْجِيْلِ بِالْعَرَبِيَّةِ مَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ يَّكْتُبَ وَكَانَ شَيْخًا كَبِيْرًا قَدْ عَمِيَ فَقَالَتْ لَهٗ خَدِيْجَةُ اَيْ عَمِّ اِسْمَعْ مِنِ ابْنِ اَخِيْكَ قَالَ وَرَقَةُ بْنُ نَوْفَلٍ يَا ابْنَ اَخِيْ مَاذَا تَرٰى فَاَخْبَرَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ خَبَرَ مَا رَاٰى فَقَالَ لَهٗ وَرَقَةُ هٰذَا النَّامُوْسُ الَّذِيْ نُزِّلَ عَلٰى مُوْسٰى يَا لَيْتَنِيْ فِيْهَا جَذَعًا يَا لَيْتَنِيْ اَكُوْنُ حَيًّا حِيْنَ يُخْرِجُكَ قَوْمُكَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَوَمُخْرِجِيَّ هُمْ قَالَ وَرَقَةُ نَعَمْ لَمْ يَاْتِ رَجُلٌ قَطُّ بِمَا جِئْتَ بِهٖ اِلَّا عُوْدِيَ وَاِنْ يُّدْرِكْنِيْ يَوْمُكَ اَنْصُرْكَ نَصْرًا مُّؤَزَّرًا.

البخاری (۳۹۵۳)

ﷺ اس وحی کو لے کر حضرت خدیجہ کے پاس اس حال میں پہنچے کہ آپ پر کپکپی طاری تھی' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا" مجھے کپڑا اڑھاؤ' مجھے کپڑا اڑھاؤ" گھر والوں نے آپ کو کپڑے اڑھائے' حتیٰ کہ آپ کا خوف دور ہو گیا' پھر آپ نے حضرت خدیجہ کو تمام واقعہ سنایا اور فرمایا اب میرے ساتھ کیا ہوگا؟ مجھے اپنی جان کا خطرہ ہے۔ حضرت خدیجہ نے عرض کی ہرگز نہیں آپ کو یہ نوید مبارک ہو' اللہ تعالیٰ آپ کو ہرگز رسوا نہیں کرے گا' خدا گواہ ہے کہ آپ صلہ رحمی کرتے ہیں' سچ بولتے ہیں' کمزوروں کا بوجھ اٹھاتے ہیں' نادار لوگوں کو مال دیتے ہیں' مہمان نوازی کرتے ہیں' اور راہ حق میں مصیبت زدہ لوگوں کی مدد کرتے ہیں' پھر حضرت خدیجہ' رسول اللہ ﷺ کو اپنے چچا زاد بھائی ورقہ بن نوفل کے پاس لے گئیں جو زمانہ جاہلیت میں عیسائی مذہب پر تھے' اور انجیل کو عربی زبان میں لکھتے تھے بہت بوڑھے ہو چکے تھے اور بینائی جاتی رہی تھی' حضرت خدیجہ نے ان سے کہا' اے چچا! اپنے بھتیجے کی بات سنیے' ورقہ بن نوفل نے رسول اللہ ﷺ سے کہا اے بھتیجے! آپ نے کیا دیکھا ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے انہیں وحی ملنے کا تمام واقعہ سنایا ورقہ نے کہا یہ وہی فرشتہ ہے جو حضرت موسیٰ کے پاس وحی لے کر آیا تھا' کاش میں جوان ہوتا' کاش میں اس وقت زندہ ہوتا جب آپ کی قوم آپ کو وطن سے نکال دے گی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا وہ مجھ کو واقعی نکال دیں گے؟ ورقہ نے کہا ہاں جس شخص پر بھی آپ کی طرح وحی نازل ہوئی لوگ اس کے دشمن ہو جاتے تھے' اگر وقت نے مجھ کو مہلت دی تو میں اس وقت آپ کی انتہائی قوی مدد کروں گا۔

۴۰۲- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنَا مَعْمَرٌ قَالَ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَاَخْبَرَنِيْ عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ اَوَّلُ مَا بُدِيَ بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مِنَ الْوَحْيِ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ يُوْنُسَ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ فَوَ اللّٰهِ لَا يُخْزِيْكَ اللّٰهُ اَبَدًا وَقَالَ فَقَالَتْ خَدِيْجَةُ اَيْ اِبْنَ عَمِّ اسْمَعْ مِنِ ابْنِ اَخِيْكَ. البخاری (۶۹۸۲-۴۹۵۶)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ پر وحی کی ابتداء ۔۔۔۔ اس کے بعد حدیث مثل سابق ہے اور اس روایت میں یہ ہے کہ حضرت خدیجہ نے کہا اللہ تعالیٰ آپ کو ہرگز شرمندہ نہیں کرے گا اور حضرت خدیجہ نے ورقہ سے کہا اے میرے چچازاد! اپنے بھتیجے کی بات سن لیجیے۔

www.alahazratnetwork.org

٤٠٣- وَحَدَّثَنِيْ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ ابْنِ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنِيْ أَبِيْ عَنْ جَدِّيْ قَالَ حَدَّثَنِيْ عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ سَمِعْتُ عَنْ عُرْوَةَ ابْنِ الزُّبَيْرِ يَقُوْلُ قَالَتْ عَائِشَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ ﷺ فَرَجَعَ إِلَى خَدِيْجَةَ يَرْجُفُ فُؤَادُهُ وَاقْتَصَّ الْحَدِيْثَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ يُوْنُسَ وَمَعْمَرٍ وَلَمْ يَذْكُرْ أَوَّلَ حَدِيْثِهِمَا مِنْ قَوْلِهِ أَوَّلُ مَا بُدِئَ بِهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مِنَ الْوَحْيِ الرُّؤْيَا الصَّادِقَةُ وَتَابَعَ يُوْنُسَ عَلَى قَوْلِهِ فَوَاللّٰهِ لَا يُخْزِيْكَ اللّٰهُ أَبَدًا وَذَكَرَ قَوْلَ خَدِيْجَةَ أَيْ ابْنَ عَمِّ اسْمَعْ مِنَ ابْنِ أَخِيْكَ. البخاری (۳-٤٩٥٥)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کپکپاتے ہوئے حضرت خدیجہ کے پاس گئے بقیہ حدیث پہلی حدیث کی طرح ہے مگر اس کے شروع میں یہ نہیں ہے کہ وحی کی ابتداء سچے خوابوں سے ہوئی اور نہ یہ ہے کہ خدا کی قسم اللہ آپ کو کبھی شرمندہ نہیں کرے گا اور یہ کہ حضرت خدیجہ نے کہا اے میرے چچازاد! اپنے بھتیجے کی بات سن لیجئے۔

٤٠٤- حَدَّثَنِيْ أَبُو الطَّاهِرِ قَالَ أَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ يُوْنُسُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِيْ أَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَنْصَارِيَّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُحَدِّثُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ يُحَدِّثُ عَنْ فَتْرَةِ الْوَحْيِ قَالَ فِيْ حَدِيْثِهِ فَبَيْنَا أَنَا أَمْشِيْ سَمِعْتُ صَوْتًا مِنَ السَّمَاءِ فَرَفَعْتُ رَأْسِيْ فَإِذَا الْمَلَكُ الَّذِيْ جَاءَنِيْ بِحِرَاءٍ جَالِسًا عَلَى كُرْسِيٍّ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَجُئِثْتُ مِنْهُ فَرَقًا فَرَجَعْتُ فَقُلْتُ زَمِّلُوْنِيْ زَمِّلُوْنِيْ فَدَثَّرُوْنِيْ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَأَنْذِرْ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ وَهِيَ الْأَوْثَانُ قَالَ ثُمَّ تَتَابَعَ الْوَحْيُ. البخاری (٤-٤٩٢٢-٤٩٢٣-٤٩٢٥-٣٢٣٨-٦٢١٤) الترمذی (٣٣٢٥)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ وحی رک جانے کے زمانہ کا تذکرہ فرما رہے تھے۔ آپ نے فرمایا میں جا رہا تھا اچانک میں نے ایک آواز سنی میں نے سر اٹھا کر دیکھا تو وہی فرشتہ جو میرے پاس حرا میں آیا تھا' وہ آسمان اور زمین کے درمیان ایک کرسی پر بیٹھا ہوا تھا' میں خوفزدہ ہو گیا اور گھر واپس پہنچا اور میں نے کہا مجھے کپڑا اڑھاؤ' مجھے کپڑا اڑھاؤ' اہل خانہ نے مجھے کپڑے اڑھائے' اس وقت یہ آیت نازل ہوئی (ترجمہ:) اے کپڑا اوڑھنے والے! اٹھو اور لوگوں کو ڈراؤ اور اپنے رب کی بڑائی بیان کرو' اپنے لباس کو پاک رکھو اور بتوں سے کنارہ کشی پر مستقیم رہو۔ پھر وحی مسلسل اور لگاتار نازل ہونے لگی۔

٤٠٥- وَحَدَّثَنِيْ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ ابْنِ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنِيْ أَبِيْ عَنْ جَدِّيْ قَالَ حَدَّثَنِيْ عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يَقُوْلُ أَخْبَرَنِيْ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ فَتَرَ الْوَحْيُ عَنِّيْ فَتْرَةً فَبَيْنَا أَنَا أَمْشِيْ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ يُوْنُسَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَجُئِثْتُ مِنْهُ فَرَقًا حَتَّى هَوَيْتُ إِلَى الْأَرْضِ قَالَ وَقَالَ أَبُوْ سَلَمَةَ وَالرُّجْزُ الْأَوْثَانُ قَالَ ثُمَّ حَمِيَ الْوَحْيُ بَعْدُ وَتَتَابَعَ. سابقہ (٤٠٤)

امام مسلم بیان کرتے ہیں کہ ایک اور سند کے ساتھ حضرت جابر سے ایسی ہی روایت منقول ہے لیکن اس میں یہ اضافہ ہے کہ حضور خوف سے گرنے لگے اور ابوسلمہ نے بتلایا کہ پلیدی سے مراد بت ہیں۔

www.alahazratnetwork.org

٤٠٦- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَنَحْوَ حَدِيثِ يُونُسَ وَقَالَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى يَاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَاَنْذِرْ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ (اِلٰى) وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ قَبْلَ اَنْ تُفْرَضَ الصَّلٰوةُ وَهِيَ الْاَوْثَانُ قَالَ فَجُئِثْتُ مِنْهُ كَمَا قَالَ عُقَيْلٌ. سابقہ(٤٠٤)

امام مسلم نے ایک اور سند بیان کر کے فرمایا اس سند سے بھی اسی طرح روایت ہے لیکن اس میں یہ اضافہ ہے کہ آیات مبارکہ یاایھا المدثر قم فانذر و ربک فکبر. والرجز فاھجر تک فرضیت نماز سے پہلے نازل ہوئیں۔

٤٠٧- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا الْوَلِيدُ ابْنُ مُسْلِمٍ قَالَ نَا الْاَوْزَاعِيُّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيٰى يَقُولُ سَاَلْتُ اَبَا سَلَمَةَ اَيُّ الْقُرْاٰنِ اُنْزِلَ قَبْلُ قَالَ يَاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ فَقُلْتُ اَوِ اقْرَاْ فَقَالَ سَاَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ اَيُّ الْقُرْاٰنِ اُنْزِلَ قَبْلُ قَالَ يَاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ فَقُلْتُ اَوِ اقْرَاْ قَالَ جَابِرٌ اُحَدِّثُكُمْ مَا حَدَّثَنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ قَالَ جَاوَرْتُ بِحِرَاءٍ شَهْرًا فَلَمَّا قَضَيْتُ جِوَارِي نَزَلْتُ فَاسْتَبْطَنْتُ بَطْنَ الْوَادِي فَنُوْدِيتُ فَنَظَرْتُ اَمَامِي وَخَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي فَلَمْ اَرَ اَحَدًا ثُمَّ نُوْدِيتُ فَنَظَرْتُ فَلَمْ اَرَ اَحَدًا ثُمَّ نُوْدِيتُ فَرَفَعْتُ رَاْسِي فَاِذَا هُوَ عَلَى الْعَرْشِ فِي الْهَوَاءِ يَعْنِي جِبْرَائِيلَ فَاَخَذَتْنِي رَجْفَةٌ شَدِيدَةٌ فَاَتَيْتُ خَدِيجَةَ فَقُلْتُ دَثِّرُونِي فَدَثَّرُونِي فَصَبُّوا عَلَيَّ مَاءً فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى يَاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَاَنْذِرْ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ. سابقہ(٤٠٤)

ابوسلمہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ کون سی آیت پہلے نازل ہوئی؟ انہوں نے کہا یاایھا المدثر. میں نے کہا یا "اقرا" حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں غار حرا میں ایک ماہ تک رہا' جب میں نے یہ مدت پوری کر لی تو میں وادی کے اندر چلا گیا' اچانک مجھے کسی نے آواز دی' میں نے آگے پیچھے دائیں بائیں دیکھا مجھے کوئی شخص نظر نہ آیا' پھر مجھے دوبارہ آواز دی گئی میں نے دیکھا تو مجھے کوئی نظر نہ آیا' پھر سہ بارہ آواز دی گئی' میں نے اوپر دیکھا تو جبرائیل علیہ السلام ایک تخت پر بیٹھے ہوئے نظر آئے' مجھے سخت ڈر لگا' میں خدیجہ کے پاس آیا اور میں نے کہا مجھے کپڑے اوڑھاؤ' اہل خانہ نے مجھے کپڑے اوڑھائے اور مجھ پر پانی کے چھینٹے ڈالے پھر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: یا یھا المدثر قم فانذر وربک فکبر و ثیابک فطھر.

٤٠٨- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ نَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ اَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فَاِذَا هُوَ جَالِسٌ عَلٰى عَرْشٍ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ. سابقہ(٤٠٤)

امام مسلم نے ایک اور سند بیان کر کے فرمایا جبرائیل اس تخت پر تھے جو زمین اور آسمان کے درمیان تھا۔

٧٤- بَابُ الْاِسْرَاءِ بِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ اِلَى السَّمٰوٰتِ وَفَرْضِ الصَّلَوَاتِ

رسول اللہ ﷺ کی معراج اور نمازوں کی فرضیت کا بیان

٤٠٩- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ نَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اُتِيتُ بِالْبُرَاقِ وَهُوَ دَابَّةٌ اَبْيَضُ طَوِيلٌ فَوْقَ الْحِمَارِ وَدُونَ الْبَغْلِ يَضَعُ حَافِرَهُ عِنْدَ مُنْتَهٰى طَرْفِهِ قَالَ فَرَكِبْتُهُ حَتّٰى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس براق لایا گیا' وہ ایک لمبے قد اور سفید رنگ کا چوپایہ تھا' گدھے سے بڑا اور خچر سے کم تھا' اس کا قدم نظر کی انتہاء پر پڑتا تھا' میں اس پر سوار ہو کر بیت

www.alahazratnetwork.org

اَتَیْتُ بَیْتَ الْمَقْدِسِ قَالَ فَرَبَطْتُهٗ بِالْحَلْقَةِ الَّتِیْ یَرْبِطُ بِهَا الْاَنْبِیَآءُ قَالَ ثُمَّ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَصَلَّیْتُ فِیْهِ رَکْعَتَیْنِ ثُمَّ خَرَجْتُ فَجَآءَنِیْ جِبْرِیْلُ عَلَیْهِ السَّلَامُ بِاِنَآءٍ مِّنْ خَمْرٍ وَّ اِنَآءٍ مِّنْ لَّبَنٍ فَاخْتَرْتُ اللَّبَنَ فَقَالَ جِبْرِیْلُ اخْتَرْتَ الْفِطْرَةَ قَالَ ثُمَّ عُرِجَ بِنَا اِلَی السَّمَآءِ فَاسْتَفْتَحَ جِبْرِیْلُ عَلَیْهِ السَّلَامُ فَقِیْلَ مَنْ اَنْتَ قَالَ جِبْرِیْلُ قِیْلَ وَ مَنْ مَّعَکَ قَالَ مُحَمَّدٌ ﷺ قِیْلَ وَ قَدْ بُعِثَ اِلَیْهِ قَالَ قَدْ بُعِثَ اِلَیْهِ قَالَ فَفُتِحَ لَنَا فَاِذَا اَنَا بِاٰدَمَ ﷺ فَرَحَّبَ بِیْ وَدَعَا لِیْ بِخَیْرٍ ثُمَّ عُرِجَ بِنَا اِلَی السَّمَآءِ الثَّانِیَةِ فَاسْتَفْتَحَ جِبْرِیْلُ عَلَیْهِ السَّلَامُ فَقِیْلَ مَنْ اَنْتَ قَالَ جِبْرِیْلُ قِیْلَ وَمَنْ مَّعَکَ قَالَ مُحَمَّدٌ ﷺ قِیْلَ وَقَدْ بُعِثَ اِلَیْهِ قَالَ قَدْ بُعِثَ اِلَیْهِ فَفُتِحَ لَنَا فَاِذَا اَنَا بِابْنَیِ الْخَالَةِ عِیْسَی بْنِ مَرْیَمَ وَ یَحْیَی بْنِ زَکَرِیَّا صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَ سَلَامُهٗ عَلَیْهِمَا فَرَحَّبَا بِیْ وَ دَعَوَا لِیْ بِخَیْرٍ ثُمَّ عُرِجَ بِنَا اِلَی السَّمَآءِ الثَّالِثَةِ فَاسْتَفْتَحَ جِبْرِیْلُ عَلَیْهِ السَّلَامُ فَقِیْلَ مَنْ اَنْتَ قَالَ جِبْرِیْلُ قِیْلَ وَمَنْ مَّعَکَ قَالَ مُحَمَّدٌ ﷺ قِیْلَ وَقَدْ بُعِثَ اِلَیْهِ قَالَ قَدْ بُعِثَ اِلَیْهِ فَفُتِحَ لَنَا فَاِذَا اَنَا بِیُوْسُفَ ﷺ وَاِذَا هُوَ قَدْ اُعْطِیَ شَطْرَ الْحُسْنِ قَالَ فَرَحَّبَ بِیْ وَ دَعَا لِیْ بِخَیْرٍ ثُمَّ عُرِجَ بِنَا اِلَی السَّمَآءِ الرَّابِعَةِ فَاسْتَفْتَحَ جِبْرِیْلُ عَلَیْهِ السَّلَامُ فَقِیْلَ مَنْ هٰذَا قَالَ جِبْرِیْلُ قِیْلَ وَمَنْ مَّعَکَ قَالَ مُحَمَّدٌ ﷺ قَالَ وَقَدْ بُعِثَ اِلَیْهِ قَالَ قَدْ بُعِثَ اِلَیْهِ فَفُتِحَ لَنَا فَاِذَا اَنَا بِاِدْرِیْسَ عَلَیْهِ السَّلَامُ فَرَحَّبَ بِیْ وَدَعَا لِیْ بِخَیْرٍ قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ وَرَفَعْنَاهُ مَکَانًا عَلِیًّا ثُمَّ عُرِجَ بِنَا اِلَی السَّمَآءِ الْخَامِسَةِ فَاسْتَفْتَحَ جِبْرِیْلُ عَلَیْهِ السَّلَامُ قِیْلَ مَنْ هٰذَا قَالَ جِبْرِیْلُ قِیْلَ وَمَنْ مَّعَکَ قَالَ مُحَمَّدٌ ﷺ قِیْلَ وَقَدْ بُعِثَ اِلَیْهِ قَالَ قَدْ بُعِثَ اِلَیْهِ فَفُتِحَ لَنَا فَاِذَا اَنَا بِهٰرُوْنَ عَلَیْهِ السَّلَامُ فَرَحَّبَ بِیْ وَدَعَا لِیْ بِخَیْرٍ ثُمَّ عُرِجَ بِنَا اِلَی السَّمَآءِ السَّادِسَةِ فَاسْتَفْتَحَ جِبْرِیْلُ عَلَیْهِ السَّلَامُ قِیْلَ مَنْ هٰذَا قَالَ جِبْرِیْلُ قِیْلَ وَمَنْ مَّعَکَ قَالَ مُحَمَّدٌ ﷺ قِیْلَ وَقَدْ بُعِثَ اِلَیْهِ قَالَ قَدْ بُعِثَ اِلَیْهِ فَفُتِحَ لَنَا فَاِذَا اَنَا بِمُوْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ

المقدس تک پہنچا اور جس جگہ انبیاء علیہم السلام اپنی سواریوں کو باندھتے تھے وہاں میں نے اس کو باندھ دیا' پھر میں مسجد میں داخل ہوا اور اس میں دو رکعات پڑھ کر باہر آیا' جبرائیل میرے پاس ایک برتن میں شراب اور دوسرے میں دودھ لے کر آئے' میں نے دودھ لے لیا' جبرائیل نے کہا کہ آپ نے فطرت کو اختیار کیا' پھر مجھے آسمان پر لے جایا گیا اور جبرائیل نے آسمان کا دروازہ کھٹکھٹایا' پوچھا تم کون ہو؟ کہا جبرائیل' پوچھا تمہارے ساتھ کون ہے؟ کہا محمد ﷺ' کیا انہیں بلایا گیا ہے؟ کہا ہاں انہیں بلایا گیا ہے۔ حضور نے فرمایا پھر ہمارے لیے آسمان کا دروازہ کھول دیا گیا اور میری حضرت آدم علیہ السلام سے ملاقات ہوئی' انہوں نے مجھے مرحبا کہا اور دعا دی' پھر ہمیں دوسرے آسمان پر لے جایا گیا اور جبرائیل نے دروازہ کھٹکھٹایا' آواز آئی تم کون ہو؟ کہا جبرائیل پوچھا تمہارے ساتھ کون ہے؟ کہا محمد ﷺ' پوچھا کیا انہیں بلایا گیا ہے؟ کہا ہاں انہیں بلایا گیا ہے' حضور ﷺ نے فرمایا پھر ہمارے لیے آسمان کا دروازہ کھول دیا گیا اور حضرت عیسی بن مریم اور حضرت یحییٰ بن زکریا علیہم السلام دو خالہ زاد بھائیوں سے میری ملاقات ہوئی' ان دونوں نے مجھے مرحبا کہا اور دعا دی' پھر ہمیں تیسرے آسمان پر لے جایا گیا' جبرائیل نے دروازہ کھٹکھٹایا آواز آئی تم کون ہو؟ کہا جبرائیل' پوچھا تمہارے ساتھ کون ہے؟ کہا محمد ﷺ' پوچھا گیا کیا انہیں بلایا گیا ہے؟ کہا ہاں انہیں بلایا گیا ہے۔ حضور نے فرمایا پھر ہمارے لیے آسمان کا دروازہ کھول دیا گیا اور میری حضرت یوسف علیہ السلام سے ملاقات ہوئی جن کو اللہ تعالیٰ نے تمام حسن کا آدھا حصہ عطا فرمایا ہے انہوں نے مجھے مرحبا کہا اور دعا دی' پھر ہم کو چوتھے آسمان پر لے جایا گیا' جبرائیل نے آسمان کا دروازہ کھٹکھٹایا' پوچھا کون ہے؟ کہا جبرائیل پوچھا تمہارے ساتھ کون ہے؟ کہا محمد ﷺ' پوچھا کیا انہیں بلایا گیا ہے؟ کہا ہاں بلایا ہے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا پھر ہمارے لیے آسمان کا دروازہ کھول دیا گیا اور میری حضرت ادریس علیہ السلام سے

www.alahazratnetwork.org

فَرَحَّبَ بِیْ وَ دَعَا لِیْ بِخَیْرٍ ثُمَّ عُرِجَ بِنَا اِلَی السَّمَآءِ السَّابِعَةِ فَاسْتَفْتَحَ جِبْرِیْلُ عَلَیْهِ السَّلَامُ فَقِیْلَ مَنْ هٰذَا قَالَ جِبْرِیْلُ قِیْلَ وَ مَنْ مَّعَکَ قَالَ مُحَمَّدٌ ﷺ قِیْلَ وَقَدْ بُعِثَ اِلَیْهِ قَالَ قَدْ بُعِثَ اِلَیْهِ فَفُتِحَ لَنَا فَاِذَا اَنَا بِاِبْرَاهِیْمَ عَلَیْهِ السَّلَامُ مُسْنِدًا ظَهْرَهٗ اِلَی الْبَیْتِ الْمَعْمُوْرِ وَاِذَا هُوَ یَدْخُلُهٗ کُلَّ یَوْمٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ مَلَکٍ لَا یَعُوْدُوْنَ اِلَیْهِ ثُمَّ ذُهِبَ بِیْ اِلَی السِّدْرَةِ الْمُنْتَهٰی وَاِذَا وَرَقُهَا کَاٰذَانِ الْفِیَلَةِ وَاِذَا ثَمَرُهَا کَالْقِلَالِ قَالَ فَلَمَّا غَشِیَهَا مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ مَا غَشِیَ تَغَیَّرَتْ فَمَا اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِ اللّٰهِ یَسْتَطِیْعُ اَنْ یَّنْعَتَهَا مِنْ حُسْنِهَا فَاَوْحٰی اِلَیَّ مَا اَوْحٰی فَفَرَضَ عَلَیَّ خَمْسِیْنَ صَلَاةً فِیْ کُلِّ یَوْمٍ وَّ لَیْلَةٍ فَنَزَلْتُ اِلٰی مُوْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ فَقَالَ مَا فَرَضَ رَبُّکَ عَلٰی اُمَّتِکَ قُلْتُ خَمْسِیْنَ صَلَاةً فِیْ کُلِّ یَوْمٍ وَّ لَیْلَةٍ قَالَ اِرْجِعْ اِلٰی رَبِّکَ فَاَسْاَلُهُ التَّخْفِیْفَ فَاِنَّ اُمَّتَکَ لَا یُطِیْقُوْنَ ذٰلِکَ فَاِنِّیْ قَدْ بَلَوْتُ بَنِیْ اِسْرَآئِیْلَ وَ خَبَرْتُهُمْ قَالَ فَرَجَعْتُ اِلٰی رَبِّیْ فَقُلْتُ یَا رَبِّ خَفِّفْ عَلٰی اُمَّتِیْ فَحَطَّ عَنِّیْ خَمْسًا فَرَجَعْتُ اِلٰی مُوْسٰی فَقُلْتُ حَطَّ عَنِّیْ خَمْسًا قَالَ اِنَّ اُمَّتَکَ لَا یُطِیْقُوْنَ ذٰلِکَ فَارْجِعْ اِلٰی رَبِّکَ فَاسْئَلْهُ التَّخْفِیْفَ قَالَ فَلَمْ اَزَلْ اَرْجِعُ بَیْنَ رَبِّیْ تَبَارَکَ وَ تَعَالٰی وَ بَیْنَ مُوْسٰی حَتّٰی قَالَ یَا مُحَمَّدُ اِنَّهُنَّ خَمْسُ صَلَوَاتٍ کُلَّ یَوْمٍ وَّ لَیْلَةٍ لِکُلِّ صَلٰوةٍ عَشْرٌ فَذٰلِکَ خَمْسُوْنَ صَلٰوةً وَمَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ یَعْمَلْهَا کُتِبَتْ لَهٗ حَسَنَةً فَاِنْ عَمِلَهَا کُتِبَتْ لَهٗ عَشْرٌ وَمَنْ هَمَّ بِسَیِّئَةٍ فَلَمْ یَعْمَلْهَا لَمْ تُکْتَبْ شَیْئًا فَاِنْ عَمِلَهَا کُتِبَتْ سَیِّئَةً وَّاحِدَةً قَالَ فَنَزَلْتُ حَتّٰی انْتَهَیْتُ اِلٰی مُوْسٰی فَاَخْبَرْتُهٗ فَقَالَ ارْجِعْ اِلٰی رَبِّکَ فَاسْئَلْهُ التَّخْفِیْفَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَقُلْتُ قَدْ رَجَعْتُ اِلٰی رَبِّیْ حَتّٰی اسْتَحْیَیْتُ مِنْهُ۔

مسلم، تحفۃ الاشراف (۳۴۵)

ملاقات ہوئی اور انہوں نے مجھے مرحبا کہا اور دعا دی۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت ادریس کے بارے میں فرمایا ہم نے ان کو بلند مقام عطا فرمایا ہے' پھر ہم کو پانچویں آسمان کی طرف لے جایا گیا جبرائیل نے دروازہ کھٹکھٹایا پوچھا کون ہے؟ کہا جبرائیل پوچھا تمہارے ساتھ کون ہے؟ کہا محمد ﷺ' پوچھا کیا انہیں بلایا گیا ہے؟ کہا ہاں بلایا گیا ہے' حضور نے فرمایا پھر ہمارے لیے آسمان کا دروازہ کھول دیا گیا اور حضرت ہارون علیہ السلام سے میری ملاقات ہوئی انہوں نے مجھے مرحبا کہا اور دعا دی' پھر ہم کو چھٹے آسمان پر لے جایا گیا' جبرائیل نے دروازہ کھلوایا پوچھا کون ہے؟ کہا جبرائیل' پوچھا تمہارے ساتھ کون ہے؟ کہا محمد ﷺ' پوچھا کیا انہیں بلایا گیا ہے؟ کہا ہاں بلایا گیا ہے' حضور نے فرمایا پھر ہمارے لیے آسمان کا دروازہ کھول دیا گیا اور حضرت موسیٰ علیہ السلام سے میری ملاقات ہوئی انہوں نے مجھے خوش آمدید کہا اور دعا دی پھر ہم کو ساتویں آسمان پر لے جایا گیا' جبرائیل علیہ السلام نے دروازہ کھلوایا' پوچھا کون ہے؟ کہا جبرائیل' پوچھا تمہارے ساتھ کون ہے؟ کہا محمد ﷺ' پوچھا کیا انہیں بلایا گیا ہے؟ کہا ہاں انہیں بلایا گیا ہے پھر ہمارے لیے دروازہ کھول دیا گیا' اور حضرت ابراہیم علیہ السلام سے میری ملاقات ہوئی' جو بیت المعمور سے ٹیک لگائے ہوئے تھے اور اس بیت المعمور میں ہر روز ستر ہزار فرشتے جاتے ہیں اور جو فرشتہ ایک بار ہو آئے اس کو دوبارہ موقع نہیں ملتا' پھر جبرائیل علیہ السلام مجھے سدرۃ المنتہیٰ (بیری کا درخت) پر لے گئے جس کے پتے ہاتھی کے کان اور پھل مٹکوں کے برابر تھے اور وہ درخت اللہ کے حکم سے اس قدر حسین بن گیا کہ کوئی شخص اس کی خوبصورتی بیان نہیں کر سکتا' پھر اللہ تعالیٰ نے جو چاہا مجھ پر وحی کی اور مجھ پر ایک دن اور رات میں پچاس نمازیں فرض کیں' جب میں موسیٰ علیہ السلام کے پاس پہنچا تو انہوں نے کہا آپ کے رب نے آپ کی امت پر کیا فرض کیا ہے؟ میں نے کہا ہر دن رات میں پچاس نمازیں' حضرت موسیٰ نے کہا اپنے رب کے پاس جا کر تخفیف کا سوال کیجئے' کیونکہ آپ کی امت

www.alahazratnetwork.org

پچاس نمازیں نہ پڑھ سکے گی' میں اس آزمائش میں پڑ کر بنی اسرائیل کا تجربہ کر چکا ہوں' میں اپنے رب کے پاس لوٹا اور کہا اے میرے رب! میری امت پر کچھ تخفیف فرما' اللہ تعالیٰ نے پانچ نمازیں کم کر دیں' میں موسیٰ علیہ السلام کے پاس پہنچا اور کہا کہ اللہ تعالیٰ نے پانچ نمازیں کم کر دیں ہیں۔ حضرت موسیٰ نے کہا آپ کی امت اتنی نمازیں نہ پڑھ سکے گی جایئے جا کر تخفیف کا سوال کیجئے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں اللہ تعالیٰ کے پاس جاتا وہ پانچ نمازیں کم کر دیتا اور موسیٰ علیہ السلام پھر تخفیف کے لیے مجھے اللہ تعالیٰ کے پاس بھیج دیتے' یہ سلسلہ یونہی چلتا رہا حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے محمد! دن اور رات کی یہ پانچ نمازیں ہیں اور ہر نماز کا دس گنا اجر ہو گا پس یہ پچاس نمازیں ہو جائیں گی' اور جو شخص نیک کام کا قصد کرے اور پھر وہ نیک کام نہ کرے اس کے لیے ایک نیکی لکھ دی جائے گی اگر وہ اس نیکی کو کرے تو دس نیکیاں لکھی جائیں گی اور جو شخص برے کام کا قصد کرے اور وہ برا کام نہ کرے تو اس کے نامۂ اعمال میں کچھ نہیں لکھا جائے گا اور اگر برا کام کرے گا تو اس کی ایک برائی لکھی جائے گی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا پھر میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس پہنچا اور ان کو ان احکام کی خبر دی انہوں نے پھر کہا اپنے رب کے پاس جا کر مزید تخفیف کا سوال کیجئے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں نے کہا میں نے بار بار اپنے رب کے پاس درخواست کی اور اب مجھے حیا آتی ہے۔

٤١٠- حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هَاشِمٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ ابْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أُتِيتُ فَانْطَلَقُوا بِي إِلَى زَمْزَمَ قَالَ فَشُرِحَ عَنْ صَدْرِي ثُمَّ غُسِلَ بِمَاءِ زَمْزَمَ ثُمَّ أُنْزِلْتُ. مسلم، تحفۃ الاشراف (٤١٣)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے فرشتے زمزم پر لے گئے' میرا سینہ چاک کیا اور زمزم کے پانی سے دھویا' پھر مجھے چھوڑ دیا۔

٤١١- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ نَا حَمَّادُ ابْنُ سَلَمَةَ نَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ أَتَاهُ جِبْرِيلُ وَهُوَ يَلْعَبُ مَعَ الْغِلْمَانِ فَأَخَذَهُ فَصَرَعَهُ فَشَقَّ عَنْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بتلایا کہ آپ (بچپن میں) بچوں کے ساتھ کھیل رہے تھے' اچانک جبرائیل آئے اور آپ کو لٹا

www.alahazratnetwork.org

قَلْبِهٖ فَاسْتَخْرَجَ الْقَلْبَ فَاسْتَخْرَجَ مِنْهُ عَلَقَةً فَقَالَ هٰذَا حَظُّ الشَّيْطَانِ مِنْكَ ثُمَّ غَسَلَهٗ فِيْ طَسْتٍ مِّنْ ذَهَبٍ بِمَاءِ زَمْزَمَ ثُمَّ لَاَمَهٗ اَعَادَهٗ فِيْ مَكَانِهٖ وَ جَآءَ الْغِلْمَانُ يَسْعَوْنَ اِلٰى اُمِّهٖ يَعْنِيْ ظِئْرَهٗ فَقَالُوْٓا اِنَّ مُحَمَّدًا قَدْ قُتِلَ فَاسْتَقْبَلُوْهُ وَهُوَ مُنْتَقِعُ اللَّوْنِ قَالَ اَنَسٌ وَّقَدْ كُنْتُ اَرٰى اَثَرَ ذٰلِكَ الْمَخِيْطِ فِيْ صَدْرِهٖ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۳٤٦)

کر آپ کا سینہ چیر کر دل نکال لیا پھر دل میں سے جما ہوا خون نکالا اور کہا یہ شیطان کا حصہ تھا' پھر دل کو سونے کے طشت میں رکھ کر زمزم کے پانی سے دھویا پھر اس کو جوڑ کر اپنی جگہ پر رکھ دیا' یہ منظر دیکھ کر بچے دوڑے ہوئے حضور کی رضاعی ماں (حلیمہ) کے پاس گئے۔ اور کہا محمد (ﷺ) کو قتل کر دیا گیا۔ یہ سن کر سب دوڑ کر حضور کے پاس آئے اور دیکھا تو حضور ﷺ کا رنگ متغیر تھا۔ حضرت انس کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے سینہ پر اس سلائی کے نشانات دیکھے تھے۔

٤١٢- حَدَّثَنَا هٰرُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ قَالَ نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ سُلَيْمَانُ وَهُوَ ابْنُ بِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ شَرِيْكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ نَمِرٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُنَا عَنْ لَيْلَةِ اُسْرِيَ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مِنْ مَّسْجِدِ الْكَعْبَةِ اَنَّهٗ جَآءَهٗ ثَلٰثَةُ نَفَرٍ قَبْلَ اَنْ يُّوْحٰى اِلَيْهِ وَهُوَ نَآئِمٌ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِقِصَّتِهٖ نَحْوَ حَدِيْثِ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ وَقَدَّمَ فِيْهِ شَيْئًا وَّاَخَّرَ وَزَادَ وَنَقَصَ.

البخاری (۳۵۷۰-۷۵۱۷)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ شب معراج کا ذکر کر رہے تھے' انہوں نے کہا کہ وحی آنے سے پہلے رسول اللہ ﷺ کعبہ میں سو رہے تھے' اس وقت آپ کے پاس تین فرشتے آئے۔ بقیہ حدیث حسب سابق ہے لیکن بعض عبارات میں تقدیم اور تاخیر اور کمی اور زیادتی ہے۔

٤١٣- وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى التُّجِيْبِيُّ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ اَبُوْ ذَرٍّ يُّحَدِّثُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ فُرِجَ سَقْفُ بَيْتِيْ وَاَنَا بِمَكَّةَ فَنَزَلَ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَفَرَجَ صَدْرِيْ ثُمَّ غَسَلَهٗ مِنْ مَّآءِ زَمْزَمَ ثُمَّ جَآءَ بِطَسْتٍ مِّنْ ذَهَبٍ مُمْتَلِئٍ حِكْمَةً وَّاِيْمَانًا فَاَفْرَغَهَا فِيْ صَدْرِيْ ثُمَّ اَطْبَقَهٗ ثُمَّ اَخَذَ بِيَدِيْ فَعَرَجَ بِيْ اِلَى السَّمَآءِ فَلَمَّا جِئْنَا السَّمَآءَ الدُّنْيَا قَالَ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ لِخَازِنِ السَّمَآءِ الدُّنْيَا اِفْتَحْ قَالَ مَنْ هٰذَا قَالَ هٰذَا جِبْرِيْلُ قِيْلَ هَلْ مَعَكَ اَحَدٌ قَالَ نَعَمْ مَعِيَ مُحَمَّدٌ قَالَ فَاُرْسِلَ اِلَيْهِ قَالَ نَعَمْ فَافْتَحَ فَفَتَحَ قَالَ فَلَمَّا عَلَوْنَا السَّمَآءَ الدُّنْيَا فَاِذَا رَجُلٌ عَنْ يَّمِيْنِهٖ اَسْوِدَةٌ وَّعَنْ يَّسَارِهٖ اَسْوِدَةٌ قَالَ فَاِذَا نَظَرَ قِبَلَ يَمِيْنِهٖ ضَحِكَ وَاِذَا نَظَرَ قِبَلَ شِمَالِهٖ بَكٰى قَالَ فَقَالَ مَرْحَبًا بِالنَّبِيِّ الصَّالِحِ وَالْاِبْنِ الصَّالِحِ قَالَ قُلْتُ يَا جِبْرِيْلُ مَنْ

حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جن دنوں میں مکہ میں تھا' میرے مکان کی چھت کھولی گئی جبرائیل علیہ السلام اترے اور انہوں نے میرا سینہ چاک کیا پھر اس کو زمزم کے پانی سے دھویا' پھر ایک سونے کا طشت ایمان اور حکمت سے بھر کر لائے' پھر ایمان اور حکمت کو میرے سینہ میں رکھ کر سینہ جوڑ دیا' پھر میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے آسمانوں کی طرف لے گئے جب ہم پہلے آسمان پر پہنچے تو جبرائیل علیہ السلام نے اس آسمان کے پہرہ دار سے کہا دروازہ کھولو' اس نے پوچھا کون ہے؟ کہا جبرائیل پوچھا گیا آپ کے ساتھ کوئی ہے؟ کہا ہاں میرے ساتھ محمد ﷺ ہیں پوچھا گیا کیا ان کو بلایا گیا ہے؟ کہا ہاں بلایا گیا ہے پھر اس نے دروازہ کھول دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب ہم آسمان دنیا کے اوپر پہنچے تو دیکھا ایک شخص تھا جس کے دائیں بائیں بکثرت مخلوق تھی' وہ دائیں طرف دیکھ کر ہنستے اور بائیں طرف

www.alahazratnetwork.org

هٰذَا قَالَ هٰذَا اٰدَمُ وَ هٰذِهِ الْاَسْوِدَةُ عَنْ يَمِيْنِهٖ وَعَنْ شِمَالِهٖ نَسَمُ بَنِيْهِ فَاَهْلُ الْيَمِيْنِ اَهْلُ الْجَنَّةِ وَالْاَسْوِدَةُ الَّتِيْ عَنْ شِمَالِهٖ اَهْلُ النَّارِ فَاِذَا نَظَرَ قِبَلَ يَمِيْنِهٖ ضَحِكَ وَاِذَا نَظَرَ قِبَلَ شِمَالِهٖ بَكٰى قَالَ ثُمَّ عَرَجَ بِيْ جِبْرِيْلُ حَتّٰى اَتَى السَّمَآءَ الثَّانِيَةَ فَقَالَ لِخَازِنِهَا افْتَحْ قَالَ فَقَالَ لَهٗ خَازِنُهَا مِثْلَ مَا قَالَ خَازِنُ السَّمَآءِ الدُّنْيَا فَفَتَحَ قَالَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ فَذَكَرَ اَنَّهٗ وَجَدَ فِي السَّمٰوٰتِ اٰدَمَ وَاِدْرِيْسَ وَ عِيْسٰى وَ مُوْسٰى وَ اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِمُ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ وَلَمْ يُثْبِتْ كَيْفَ مَنَازِلَهُمْ غَيْرَ اَنَّهٗ ذَكَرَ اَنَّهٗ قَدْ وَجَدَ اٰدَمَ فِي السَّمَآءِ الدُّنْيَا وَ اِبْرَاهِيْمَ فِي السَّمَآءِ السَّادِسَةِ قَالَ فَلَمَّا مَرَّ جِبْرِيْلُ وَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِاِدْرِيْسَ قَالَ مَرْحَبًا بِالنَّبِيِّ الصَّالِحِ وَالْاَخِ الصَّالِحِ قَالَ ثُمَّ مَرَّ فَقُلْتُ مَنْ هٰذَا قَالَ هٰذَا اِدْرِيْسُ قَالَ ثُمَّ مَرَرْتُ بِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ مَرْحَبًا بِالنَّبِيِّ الصَّالِحِ وَالْاَخِ الصَّالِحِ قَالَ قُلْتُ مَنْ هٰذَا قَالَ هٰذَا مُوْسٰى قَالَ ثُمَّ مَرَرْتُ بِعِيْسٰى فَقَالَ مَرْحَبًا بِالنَّبِيِّ الصَّالِحِ وَالْاَخِ الصَّالِحِ قُلْتُ مَنْ هٰذَا قَالَ هٰذَا عِيْسَى بْنُ مَرْيَمَ قَالَ ثُمَّ مَرَرْتُ بِاِبْرَاهِيْمَ فَقَالَ مَرْحَبًا بِالنَّبِيِّ الصَّالِحِ وَالْاِبْنِ الصَّالِحِ قَالَ قُلْتُ مَنْ هٰذَا قَالَ هٰذَا اِبْرَاهِيْمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

(البخاری (۳۴۹-۳۳۴۲-۱۶۳۶) النسائی (۴۴۸) ابن ماجہ (۱۳۹۹))

دیکھ کر روتے' انہوں نے مجھے دیکھ کر کہا خوش آمدید اے صالح بیٹے اور صالح نبی! میں نے جبرائیل سے کہا یہ کون ہیں؟ انہوں نے کہا یہ حضرت آدم علیہ السلام ہیں اور ان کے دائیں بائیں جو ہجوم ہے یہ ان کی اولاد ہے' دائیں جانب جنتی ہیں اور بائیں جانب جہنمی ہیں اسی سبب سے وہ دائیں جانب دیکھ کر ہنستے ہیں اور بائیں جانب دیکھ کر روتے ہیں۔ پھر جبرائیل مجھے لے کر دوسرے آسمان پر پہنچے اور دوسرے آسمان کے پہرہ دار سے کہا دروازہ کھولو اور وہ تمام سوال و جواب ہوئے جو پہلے آسمان کے پہرہ دار سے ہوئے تھے اور اس نے دروازہ کھول دیا حضرت انس بن مالک نے کہا رسول اللہ ﷺ کی آسمانوں پر حضرت آدم' حضرت ادریس' حضرت عیسیٰ' حضرت موسیٰ اور حضرت ابراہیم علیہم الصلوٰۃ والسلام سے ملاقات ہوئی اور یہ نہیں بتلایا کہ کس آسمان پر کس نبی سے ملاقات ہوئی البتہ یہ بتلایا کہ پہلے آسمان پر حضرت آدم سے اور چھٹے آسمان پر حضرت ابراہیم سے ملاقات ہوئی۔ اور جب حضور کی حضرت ادریس سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے کہا خوش آمدید ہو صالح نبی اور صالح بھائی کو' میں نے کہا یہ کون ہیں؟ تو کہا یہ ادریس ہیں' آپ نے فرمایا پھر میں ۔۔۔۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس سے گذرا' انہوں نے کہا صالح نبی اور صالح بھائی کو خوش آمدید ہو آپ نے فرمایا' میں نے کہا یہ کون ہے؟ انہوں نے کہا یہ موسیٰ ہیں' پھر حضرت عیسیٰ سے ملاقات ہوئی انہوں نے کہا خوش آمدید ہو صالح نبی اور صالح بھائی کو' میں نے کہا یہ کون ہیں؟ کہا یہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہیں' پھر حضرت ابراہیم سے ملاقات ہوئی' انہوں نے کہا خوش آمدید ہو صالح نبی اور صالح بیٹے کو' میں نے کہا یہ کون ہیں؟ کہا یہ ابراہیم علیہ السلام ہیں۔

٤١٤- قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَ اَخْبَرَنِيْ ابْنُ حَزْمٍ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ وَ اَبَا حَبَّةَ الْاَنْصَارِيَّ كَانَا يَقُوْلَانِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عُرِجَ بِيْ حَتّٰى ظَهَرْتُ لِمُسْتَوًى اَسْمَعُ فِيْهِ صَرِيْفَ الْاَقْلَامِ قَالَ ابْنُ حَزْمٍ وَّاَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَفَرَضَ اللّٰهُ عَلٰى اُمَّتِيْ خَمْسِيْنَ صَلٰوةً قَالَ فَرَجَعْتُ

حضرت ابن عباس اور ابوحبہ انصاری نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مجھے معراج کرائی گئی' یہاں تک کہ میں مقام استواء پر پہنچا' وہاں میں نے قلموں کی آواز سنی اور انس بن مالک نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے میری امت پر پچاس نمازیں فرض کیں' میں ان نمازوں کو

www.alahazratnetwork.org

بِذٰلِکَ حَتّٰی اَمُرَّ بِمُوْسٰی فَقَالَ مُوْسٰی مَاذَا فَرَضَ رَبُّکَ عَلٰی اُمَّتِکَ قَالَ قُلْتُ فَرَضَ عَلَیْهِمْ خَمْسِیْنَ صَلٰوةً قَالَ لِیْ مُوْسٰی فَرَاجِعْ رَبَّکَ فَاِنَّ اُمَّتَکَ لَا تُطِیْقُ ذٰلِکَ قَالَ فَرَجَعْتُ رَبِّیْ فَوَضَعَ شَطْرَهَا قَالَ فَرَجَعْتُ اِلٰی مُوْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ فَاَخْبَرْتُهٗ قَالَ رَاجِعْ رَبَّکَ فَاِنَّ اُمَّتَکَ لَا تُطِیْقُ ذٰلِکَ قَالَ فَرَاجَعْتُ رَبِّیْ فَقَالَ هِیَ خَمْسٌ وَّهِیَ خَمْسُوْنَ لَا یُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَیَّ قَالَ فَرَجَعْتُ اِلٰی مُوْسٰی فَقَالَ رَاجِعْ رَبَّکَ فَقُلْتُ قَدِ اسْتَحْیَیْتُ مِنْ رَّبِّیْ قَالَ ثُمَّ انْطَلَقَ بِیْ جِبْرِیْلُ حَتّٰی نَاْتِیَ سِدْرَةَ الْمُنْتَهٰی فَغَشِیَهَا اَلْوَانٌ لَا اَدْرِیْ مَاهِیَ قَالَ ثُمَّ اُدْخِلْتُ الْجَنَّةَ فَاِذَا فِیْهَا جَنَابِذُ اللُّؤْلُؤِ وَاِذَا تُرَابُهَا الْمِسْکُ. سابقہ(۴۱۳)

لے کر لوٹا تو راستہ میں حضرت موسیٰ علیہ السلام سے ملاقات ہوئی' انہوں نے پوچھا آپ کے رب نے آپ کی امت پر کیا فرض کیا ہے؟ میں نے کہا پچاس نمازیں' حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا واپس جایئے کیوں کہ آپ کی امت میں ان کی طاقت نہیں ہے' میں اپنے رب کے پاس گیا' اللہ تعالیٰ نے کچھ نمازیں کم کر دیں۔ پھر جب موسیٰ علیہ السلام سے ملاقات ہوئی اور انہیں بتلایا تو انہوں نے فرمایا اپنے رب کے پاس واپس جایئے کیوں کہ آپ کی امت میں ان کی طاقت بھی نہیں ہے' پھر میں اپنے رب کے پاس گیا' اللہ تعالیٰ نے پانچ نمازیں فرض کر دیں' اور فرمایا اجر پچاس کا ملے گا' میرے قول میں تبدیلی نہیں ہوتی' پھر جب میں حضرت موسیٰ کے پاس پہنچا تو انہوں نے کہا اپنے رب کے پاس جایئے' میں نے کہا اب مجھے اپنے رب سے حیا آتی ہے پھر جبرائیل مجھے سدرۃ المنتہیٰ پر لے گئے جس پر ایسے ایسے عجیب وغریب رنگ چھائے ہوئے تھے جس کو میں قیاس سے نہیں بتا سکتا پھر مجھے جنت میں لے جایا گیا جہاں موتیوں کے گنبد تھے اور جس کی مٹی مشک تھی۔

۴۱۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عَدِیٍّ عَنْ سَعِیْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ لَعَلَّهٗ قَالَ عَنْ مَالِکِ بْنِ صَعْصَعَةَ رَجُلٍ مِّنْ قَوْمِهٖ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ ﷺ بَیْنَا اَنَا عِنْدَ الْبَیْتِ بَیْنَ النَّائِمِ وَ الْیَقْظَانِ اِذْ سَمِعْتُ قَائِلًا یَّقُوْلُ اَحَدُ الثَّلَاثَةِ بَیْنَ الرَّجُلَیْنِ فَاُتِیْتُ بِطَسْتٍ مِّنْ ذَهَبٍ فِیْهَا مِنْ مَّاءِ زَمْزَمَ فَشُرِحَ صَدْرِیْ اِلٰی کَذَا وَ کَذَا قَالَ قَتَادَةُ فَقُلْتُ لِلَّذِیْ مَعِیَ مَا یَعْنِیْ قَالَ اِلٰی اَسْفَلِ بَطْنِهٖ فَاسْتُخْرِجَ قَلْبِیْ فَغُسِلَ بِمَاءِ زَمْزَمَ ثُمَّ اُعِیْدَ مَکَانَهٗ ثُمَّ حُشِیَ اِیْمَانًا وَّ حِکْمَةً ثُمَّ اُتِیْتُ بِدَابَّةٍ اَبْیَضَ یُقَالُ لَهُ الْبُرَاقُ فَوْقَ الْحِمَارِ وَدُوْنَ الْبَغْلِ یَقَعُ خَطْوُهٗ عِنْدَ اَقْصٰی طَرْفِهٖ فَحُمِلْتُ عَلَیْهِ ثُمَّ انْطَلَقْنَا حَتّٰی اَتَیْنَا السَّمَآءَ الدُّنْیَا وَاسْتَفْتَحَ جِبْرِیْلُ عَلَیْهِ السَّلَامُ فَقِیْلَ مَنْ هٰذَا قَالَ جِبْرِیْلُ قِیْلَ وَمَنْ مَّعَکَ قَالَ مُحَمَّدٌ ﷺ قِیْلَ وَقَدْ بُعِثَ اِلَیْهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَفُتِحَ لَنَا وَقَالَ مَرْحَبًا وَلَنِعْمَ الْمَجِیْءُ جَاءَ قَالَ

حضرت مالک بن صعصعہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں خانہ کعبہ میں نیند اور بیداری کی حالت میں تھا' اتنے میں' میں نے سنا ایک شخص نے کہا یہ دو آدمیوں کے درمیان تیسرا شخص ہے پھر وہ مجھے لے گئے' اس کے بعد میرے پاس ایک سونے کا طشت لایا گیا جس میں زمزم کا پانی تھا۔ میرا یہاں سے یہاں تک سینہ چیرا گیا (انہوں نے بتایا کہ پیٹ کے نیچے تک سینہ چیرا گیا) پھر میرا دل نکال کر اس کو زمزم کے پانی سے دھو کر واپس اسی جگہ رکھ دیا گیا پھر اس کو ایمان اور حکمت سے بھر دیا گیا میرے پاس ۔۔۔۔ گدھے سے اونچا اور خچر سے چھوٹا سفید رنگ کا ایک جانور لایا گیا جس کا نام براق تھا جو انتہا نظر پر قدم رکھتا تھا' مجھے اس پر سوار کرایا گیا' پھر ہم نے چلنا شروع کیا یہاں تک کہ ہم پہلے آسمان پر پہنچے جبرائیل علیہ السلام نے دروازہ کھلوایا پوچھا گیا کون ہے؟ کہا جبرائیل' پوچھا گیا تمہارے ساتھ کون ہے؟

www.alahazratnetwork.org

فَاَتَيْنَا عَلٰى اٰدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِقِصَّتِهٖ وَ ذَكَرَ اَنَّهٗ لَقِيَ فِي السَّمَآءِ الثَّانِيَةِ عِيْسٰى وَ يَحْيٰى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَفِي الثَّالِثَةِ يُوْسُفَ وَ فِي الرَّابِعَةِ اِدْرِيْسَ وَفِي الْخَامِسَةِ هَارُوْنَ قَالَ ثُمَّ انْطَلَقْنَا حَتّٰى انْتَهَيْنَا اِلَى السَّمَآءِ السَّادِسَةِ فَاَتَيْتُ عَلٰى مُوْسٰى فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ مَرْحَبًا بِالْاَخِ الصَّالِحِ فَلَمَّا جَاوَزْتُهٗ بَكٰى فَنُوْدِيَ مَا يُبْكِيْكَ قَالَ يَا رَبِّ هٰذَا غُلَامٌ بَعَثْتَهٗ بَعْدِيْ يَدْخُلُ مِنْ اُمَّتِهِ الْجَنَّةَ اَكْثَرُ مِمَّا يَدْخُلُ مِنْ اُمَّتِيْ قَالَ ثُمَّ انْطَلَقْنَا حَتّٰى انْتَهَيْنَا اِلَى السَّمَآءِ السَّابِعَةِ فَاَتَيْتُ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَقَالَ فِي الْحَدِيْثِ وَ حَدَّثَ نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ اَنَّهٗ رَاٰى اَرْبَعَةَ اَنْهَارٍ يَخْرُجُ مِنْ اَصْلِهَا نَهْرَانِ ظَاهِرَانِ وَ نَهْرَانِ بَاطِنَانِ فَقُلْتُ يَا جِبْرِيْلُ مَا هٰذِهِ الْاَنْهَارُ قَالَ اَمَّا النَّهْرَانِ الْبَاطِنَانِ فَنَهْرَانِ فِي الْجَنَّةِ وَاَمَّا الظَّاهِرَانِ فَالنِّيْلُ وَالْفُرَاتُ ثُمَّ رُفِعَ لِيَ الْبَيْتُ الْمَعْمُوْرُ فَقُلْتُ يَا جِبْرِيْلُ مَا هٰذَا قَالَ هٰذَا الْبَيْتُ الْمَعْمُوْرُ يَدْخُلُهٗ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ مَلَكٍ اِذَا خَرَجُوْا مِنْهُ لَمْ يَعُوْدُوْا فِيْهِ اٰخِرَ مَا عَلَيْهِمْ ثُمَّ اُتِيْتُ بِاِنَآئَيْنِ اَحَدُهُمَا خَمْرٌ وَّالْاٰخَرُ لَبَنٌ فَعُرِضَا عَلَيَّ فَاخْتَرْتُ اللَّبَنَ فَقِيْلَ لِيْ اَصَبْتَ اَصَابَ اللّٰهُ بِكَ اُمَّتَكَ عَلَى الْفِطْرَةِ ثُمَّ فُرِضَتْ عَلَيَّ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسُوْنَ صَلٰوةً ثُمَّ ذَكَرَ قِصَّتَهَا اِلٰى اٰخِرِ الْحَدِيْثِ.

البخاری (۳۲۰۷-۳۸۸۷-۳۳۹۳-۳۴۳۰) الترمذی (۳۳۴۶) النسائی (۴۴۷)

کہا محمد ﷺ' پوچھا گیا انہیں بلایا گیا ہے؟ کہا ہاں' حضور نے فرمایا پھر ہمارے لیے دروازہ کھول دیا گیا اور کہا گیا کہ خوش آمدید ہو بہترین آنے والے کو' حضور نے فرمایا پھر ہماری حضرت آدم سے ملاقات ہوئی' اس کے بعد حدیث سابق کی طرح بیان ہے' اور یہ بھی بتایا کہ دوسرے آسمان میں حضرت عیسیٰ اور حضرت یحییٰ علیہما السلام سے ملاقات ہوئی۔ اور تیسرے میں حضرت یوسف سے' چوتھے میں حضرت ادریس سے اور پانچویں میں حضرت ہارون سے اس کے بعد ہم آگے پہنچے اور چھٹے آسمان پر گئے اور میری حضرت موسیٰ سے ملاقات ہوئی' میں نے ان کو سلام کیا انہوں نے کہا خوش آمدید ہو صالح نبی اور صالح بھائی کو' جب میں آگے بڑھا تو وہ رونے لگے' آواز آئی تم کیوں روتے ہو؟ انہوں نے کہا اے میرے رب! اس نوجوان کو تو نے میرے بعد مبعوث کیا اور میری امت کی بہ نسبت اس کی امت کے زیادہ افراد جنت میں جائیں گے' حضور نے فرمایا ہم پھر آگے بڑھے حتیٰ کہ ساتویں آسمان پر پہنچے اور حضرت ابراہیم سے ملاقات ہوئی اور حدیث میں یہ بھی مذکور ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بتلایا کہ آپ نے چار نہریں دیکھیں جن کی اصل سے چار نہریں نکلتی ہیں۔ دو ظاہری اور دو باطنی۔ باطنی نہریں تو جنت میں ہیں اور ظاہری نیل اور فرات ہیں' پھر میرے لیے بیت المعمور کو بلند کیا گیا۔ میں نے جبرائیل سے کہا یہ کیا ہے انہوں نے کہا یہ بیت المعمور ہے' اس میں ہر روز ستر ہزار فرشتے داخل ہوتے ہیں۔ اس سے نکلنے کے بعد وہ اس میں کبھی دوبارہ داخل نہیں ہوتے' پھر میرے پاس دو برتن لائے گئے۔ ایک میں شراب تھی اور دوسرے میں دودھ تھا' میں نے دودھ کو پسند کر لیا۔ پھر مجھ سے کہا گیا کہ تم نے فطرت کو پا لیا اور اللہ تعالیٰ نے تمہارے سبب تمہاری امت کو فطرت عطا کی پھر مجھ پر ہر دن میں پچاس نمازیں فرض کی گئیں۔ اس کے بعد پورا واقعہ بیان کیا۔

٤١٦- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ نَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ نَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ

امام مسلم نے ایک اور سند بیان کر کے حضرت مالک بن صعصعہ کی روایت ذکر کی کہ میرے پاس سونے کا ایک طشت

www.alahazratnetwork.org

مَالِكِ بْنِ صَعْصَعَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ فَذَكَرَ نَحْوَهٗ وَزَادَ فِيْهِ فَاُتِيْتُ بِطَسْتٍ مِنْ ذَهَبٍ مُمْتَلِئٍ حِكْمَةً وَّاِيْمَانًا فَشُقَّ مِنَ النَّحْرِ اِلٰى مَرَاقِ الْبَطْنِ فَغُسِلَ بِمَآءِ زَمْزَمَ ثُمَّ مُلِئَ حِكْمَةً وَّاِيْمَانًا. سابقہ (٤١٥)

لایا گیا جو ایمان اور حکمت سے بھرا ہوا تھا' پھر سینہ کو پیٹ کے نیچے تک چیرا گیا پھر اس کو زمزم کے پانی سے دھویا گیا اور پھر اس کو ایمان اور حکمت سے بھر دیا۔

٤١٧- حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَ ابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الْعَالِيَةِ يَقُوْلُ حَدَّثَنِيْ ابْنُ عَمِّ نَبِيِّكُمْ ﷺ يَعْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ ذَكَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ حِيْنَ اُسْرِيَ بِهٖ فَقَالَ مُوْسٰى اٰدَمُ طُوَالٌ كَاَنَّهٗ مِنْ رِّجَالِ شَنُوْءَةَ وَ قَالَ عِيْسٰى جَعْدٌ مَّرْبُوْعٌ وَّذَكَرَ مَالِكًا خَازِنَ جَهَنَّمَ وَذَكَرَ الدَّجَّالَ.

البخاری (٣٢٣٩-٣٣٩٦)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے معراج کا ذکر فرمایا اور بتلایا کہ حضرت موسیٰ کا قبیلہ شنوءہ کے لوگوں کی طرح لمبا قد تھا اور گندم گوں تھے۔ اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا متوسط قد تھا اور جسم گٹھا ہوا تھا اور آپ نے جہنم کے خازن اور دجال کا ذکر بھی فرمایا۔

٤١٨- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ اَنَا يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ ثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَمِّ نَبِيِّكُمْ ﷺ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَرَرْتُ لَيْلَةَ اُسْرِيَ بِيْ عَلٰى مُوْسَى بْنِ عِمْرَانَ رَجُلٌ اٰدَمُ طُوَالٌ جَعْدٌ كَاَنَّهٗ مِنْ رِّجَالِ شَنُوْءَةَ وَرَاَيْتُ عِيْسَى بْنَ مَرْيَمَ مَرْبُوْعَ الْخَلْقِ اِلَى الْحُمْرَةِ وَالْبَيَاضِ سَبْطَ الرَّاْسِ وَاُرِيَ مَالِكًا خَازِنَ النَّارِ وَالدَّجَّالَ فِيْ اٰيَاتٍ اَرَاهُنَّ اللّٰهُ اِيَّاهُ فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ قَالَ كَانَ قَتَادَةُ يُفَسِّرُهَا اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَدْ لَقِيَ مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ.

سابقہ (٤١٧)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں شب معراج حضرت موسیٰ بن عمران کے پاس سے گزرا' ان کا قبیلہ شنوءہ کے لوگوں کی طرح لمبا قد تھا' گندم گوں رنگ گھنگریالے بال تھے اور میں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو دیکھا ان کا قد متوسط رنگ سرخ مائل بہ سفیدی اور بال سیدھے تھے اور آپ کو جو نشانیاں دکھائی گئیں' ان میں جہنم کا داروغہ مالک اور دجال تھا پس تم اس سے ملاقات میں شک نہ کرنا۔

٠٠٠- بَابُ ذِكْرِ النَّبِيِّ ﷺ لِلْاَنْبِيَآءِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا انبیاء علیہم السلام کا ذکر کرنا

٤١٩- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَّ سُرَيْجُ بْنُ يُوْنُسَ قَالَ ثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ نَا دَاوُدُ بْنُ اَبِيْ هِنْدٍ عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ بِوَادِي الْاَزْرَقِ فَقَالَ اَيُّ وَادٍ هٰذَا فَقَالُوْا هٰذَا وَادِي الْاَزْرَقِ قَالَ كَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلٰى مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ هَابِطًا مِّنَ الثَّنِيَّةِ وَلَهٗ جُؤَارٌ اِلَى اللّٰهِ بِالتَّلْبِيَةِ ثُمَّ اَتٰى عَلٰى ثَنِيَّةِ هَرْشٰى فَقَالَ اَيُّ ثَنِيَّةٍ هٰذِهٖ قَالُوْا ثَنِيَّةُ هَرْشٰى قَالَ كَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلٰى يُوْنُسَ بْنِ مَتّٰى عَلٰى نَاقَةٍ حَمْرَآءَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا وادی ازرق سے گزر ہوا' آپ نے فرمایا یہ کون سی وادی ہے؟ لوگوں نے کہا یہ وادی ازرق ہے۔ آپ نے فرمایا گویا کہ میں حضرت موسیٰ کو بلندی سے اترتے ہوئے دیکھ رہا ہوں اور وہ بلند آواز سے اللہم لبیک کہہ رہے ہیں' پھر آپ ہرشیٰ کی وادی پر آئے' آپ نے پوچھا یہ کون سی وادی ہے؟ لوگوں نے کہا ہرشیٰ کی وادی ہے' آپ نے فرمایا گویا کہ

www.alahazratnetwork.org

جَعْدَةٍ عَلَيْهِ جُبَّةُ صُوفٍ خِطَامُ نَاقَتِهِ خُلْبَةٌ وَهُوَ يُلَبِّي قَالَ ابْنُ حَنْبَلٍ فِي حَدِيثِهِ قَالَ هُشَيْمٌ يَعْنِي لِيفًا.

ابن ماجہ (۲۸۹۱)

میں یونس بن متی علیہ السلام کو دیکھ رہا ہوں کہ وہ ایک طاقت ور سرخ اونٹنی پر سوار ہیں جس کی نکیل کھجور کی چھال کی ہے انہوں نے ایک اونی جبہ پہنا ہوا ہے اور وہ اللھم لبیک کہہ رہے ہیں۔

۴۲۰- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ نَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سِرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ فَمَرَرْنَا بِوَادٍ فَقَالَ أَيُّ وَادٍ هٰذَا فَقَالُوا وَادِي الْأَزْرَقِ قَالَ فَقَالَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَذَكَرَ مِنْ لَوْنِهِ وَشَعْرِهِ شَيْئًا لَمْ يَحْفَظْهُ دَاوُدُ وَاضِعًا إِصْبَعَيْهِ فِي أُذُنَيْهِ لَهُ جُؤَارٌ إِلَى اللَّهِ بِالتَّلْبِيَةِ مَارًّا بِهٰذَا الْوَادِي قَالَ ثُمَّ سِرْنَا حَتَّى أَتَيْنَا عَلَى ثَنِيَّةٍ فَقَالَ أَيُّ ثَنِيَّةٍ هٰذِهِ قَالُوا هَرْشَى أَوْ لِفْتٌ فَقَالَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى يُونُسَ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى نَاقَةٍ حَمْرَاءَ عَلَيْهِ جُبَّةُ صُوفٍ خِطَامُ نَاقَتِهِ لِيفٌ خُلْبَةٌ مَارًّا بِهٰذَا الْوَادِي مُلَبِّيًا.

سابقہ (۴۱۹)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مکہ اور مدینہ کے درمیان ایک وادی کے پاس سے گزرے آپ نے پوچھا یہ کون سی وادی ہے؟ صحابہ نے کہا وادیٔ ازرق ہے' آپ نے فرمایا گویا کہ میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کو دیکھ رہا ہوں۔ پھر آپ نے ان کا رنگ اور بالوں کی کیفیت بیان کی جو راوی کو یاد نہیں رہی اور فرمایا حضرت موسیٰ نے اپنی انگلیاں کانوں میں دی ہوئی ہیں اور وہ اللھم لبیک کی صدائیں لگاتے ہوئے اس وادی سے گذر رہے ہیں۔ حضرت ابن عباس نے فرمایا ہم نے پھر چلنا شروع کیا یہاں تک کہ ہم ایک اور وادی میں پہنچے' آپ نے فرمایا یہ کون سی وادی ہے؟ صحابہ نے کہا ہرشیٰ یا لفت ہے آپ نے فرمایا گویا کہ میں یونس بن متی علیہ السلام کو دیکھ رہا ہوں جو سرخ اونٹنی پر سوار ہیں' جس کی نکیل کھجور کی چھال کی ہے' انہوں نے ایک اونی جبہ پہنا ہوا ہے اور وہ اللھم لبیک کہتے ہوئے اس وادی سے گزر رہے ہیں۔

۴۲۱- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ نَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ فَذَكَرُوا الدَّجَّالَ فَقَالَ إِنَّهُ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ قَالَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَمْ أَسْمَعْهُ قَالَ ذَاكَ وَلٰكِنَّهُ قَالَ أَمَّا إِبْرَاهِيمُ فَانْظُرُوا إِلَى صَاحِبِكُمْ وَأَمَّا مُوسَى فَرَجُلٌ آدَمُ جَعْدٌ عَلَى جَمَلٍ أَحْمَرَ مَخْطُومٍ بِخُلْبَةٍ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ إِذَا انْحَدَرَ فِي الْوَادِي يُلَبِّي. البخاری (۱۵۵۵-۳۳۵۵-۵۹۱۳)

مجاہد سے روایت ہے ہم حضرت ابن عباس کے پاس بیٹھے ہوئے تھے تو دجال کا ذکر چھڑ گیا' مجاہد نے کہا اس کی آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوگا' حضرت ابن عباس نے فرمایا میں نے یہ حدیث نہیں سنی' انہوں نے کہا اسی طرح ہے لیکن رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا: حضرت ابراہیم علیہ السلام تمہارے پیغمبر سے مشابہ ہیں اور گویا کہ میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کو دیکھ رہا ہوں ان کا گندمی رنگ ہے' گھنگریالے بال ہیں' وہ سرخ اونٹ پر سوار ہیں جس کی نکیل کھجور کی چھال کی ہے جب وہ وادی میں اترتے ہیں تو اللھم لبیک کہتے ہیں۔

۴۲۲- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ نَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ عُرِضَ عَلَيَّ الْأَنْبِيَاءُ فَإِذَا مُوسَى ضَرْبٌ مِنَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھ پر انبیاء پیش کیے گئے میں نے موسیٰ علیہ السلام کو دیکھا وہ قبیلہ شنوءہ کے لوگوں کی طرح تھے اور میں نے

www.alahazratnetwork.org

الرِّجَالِ كَأَنَّهُ مِنْ رِجَالِ شَنُوءَةَ وَرَأَيْتُ عِيسَى بْنَ مَرْيَمَ فَإِذَا أَقْرَبُ مَنْ رَأَيْتُ بِهِ شَبَهًا عُرْوَةُ بْنُ مَسْعُودٍ وَرَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ فَإِذَا أَقْرَبُ مَنْ رَأَيْتُ بِهِ شَبَهًا صَاحِبُكُمْ يَعْنِي نَفْسَهُ وَرَأَيْتُ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَإِذَا أَقْرَبُ مَنْ رَأَيْتُ بِهِ شَبَهًا دِحْيَةُ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ رُمْحٍ دِحْيَةُ بْنُ خَلِيفَةَ.

الترمذی (۳۶۴۹)

حضرت عیسیٰ کو دیکھا جن سے عروہ بن مسعود بہت زیادہ مشابہ ہیں اور میں نے حضرت ابراہیم کو دیکھا ان سے تمہارے پیغمبر بہت مشابہ ہیں اور میں نے جبرائیل علیہ السلام کو دیکھا ان سے دحیہ کلبی بہت مشابہ ہیں اور ایک روایت میں دحیہ بن خلیفہ ہے۔

۴۲۳- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ نَا وَقَالَ عَبْدٌ أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ حِينَ أُسْرِيَ بِي لَقِيتُ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَنَعَتَهُ النَّبِيُّ ﷺ فَإِذَا رَجُلٌ حَسِبْتُهُ قَالَ مُضْطَرِبٌ رَجِلُ الرَّأْسِ كَأَنَّهُ مِنْ رِجَالِ شَنُوءَةَ قَالَ وَلَقِيتُ عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَنَعَتَهُ النَّبِيُّ ﷺ قَالَ فَإِذَا رَبْعَةٌ أَحْمَرُ كَأَنَّمَا خَرَجَ مِنْ دِيمَاسٍ يَعْنِي الْحَمَّامَ قَالَ وَرَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَأَنَا أَشْبَهُ وَلَدِهِ بِهِ قَالَ فَأُتِيتُ بِإِنَائَيْنِ فِي أَحَدِهِمَا لَبَنٌ وَفِي الْآخَرِ خَمْرٌ فَقِيلَ لِي خُذْ أَيَّهُمَا شِئْتَ فَأَخَذْتُ اللَّبَنَ فَشَرِبْتُهُ فَقَالَ هُدِيتَ الْفِطْرَةَ أَوْ أَصَبْتَ الْفِطْرَةَ أَمَا إِنَّكَ لَوْ أَخَذْتَ الْخَمْرَ غَوَتْ أُمَّتُكَ.

البخاری (۳۳۹۴-۳۴۳۷-۵۵۷۶) الترمذی (۳۱۳۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شب معراج میری حضرت موسیٰ علیہ السلام سے ملاقات ہوئی' حضور نے فرمایا کہ وہ قبیلہ شنوءہ کے لوگوں کی طرح تھے۔ دبلا پتلا جسم اور بالوں میں کنگھی کی ہوئی تھی اور فرمایا میری عیسیٰ علیہ السلام سے ملاقات ہوئی' ان کا متوسط قد اور سرخ رنگ تھا اور ایسے تروتازہ تھے گویا ابھی حمام سے نکلے ہوں اور میں نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو دیکھا اور میں ان کی اولاد میں سب سے زیادہ ان سے مشابہ ہوں' پھر میرے پاس دو پیالے لائے گئے ایک میں دودھ اور دوسرے میں شراب تھی' مجھ سے کہا گیا ان میں سے جو چاہے لے لو' میں نے دودھ لے کر پی لیا' فرشتہ نے مجھ سے کہا آپ نے فطرت کو پا لیا' اگر آپ شراب لے لیتے تو آپ کی امت گمراہ ہو جاتی۔

۷۵- بَابُ ذِكْرِ الْمَسِيحِ ابْنِ مَرْيَمَ وَالْمَسِيحِ الدَّجَّالِ

مسیح ابن مریم اور مسیح دجال کا ذکر

۴۲۴- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ أُرِيتُ لَيْلَةً عِنْدَ الْكَعْبَةِ فَرَأَيْتُ رَجُلًا أَدْمَ كَأَحْسَنِ مَا أَنْتَ رَاءٍ مِنَ الرِّجَالِ مِنْ أُدْمِ الرِّجَالِ لَهُ لِمَّةٌ كَأَحْسَنِ مَا أَنْتَ رَاءٍ مِنَ اللِّمَمِ قَدْ رَجَّلَهَا فَهِيَ تَقْطُرُ مَاءً مُتَّكِئًا عَلَى رَجُلَيْنِ أَوْ عَلَى عَوَاتِقِ رَجُلَيْنِ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ فَسَأَلْتُ مَنْ هَذَا فَقِيلَ هَذَا الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ ثُمَّ إِذَا أَنَا بِرَجُلٍ جَعْدٍ قَطَطٍ أَعْوَرِ الْعَيْنِ الْيُمْنَى كَأَنَّهَا عِنَبَةٌ طَافِيَةٌ فَسَأَلْتُ مَنْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایک رات خواب میں' میں نے اپنے آپ کو کعبہ کے پاس دیکھا' مجھے گندمی رنگ کا ایک انتہائی حسین شخص نظر آیا جس کے بہت خوبصورت بال تھے جن میں کنگھی کی ہوئی تھی اور کانوں کی لو تک آتے تھے' ان بالوں سے پانی ٹپک رہا تھا اور وہ شخص دو آدمیوں کے کندھوں پر ہاتھ رکھے ہوئے طواف کر رہا تھا میں نے پوچھا یہ کون ہیں؟ کہا گیا کہ یہ مسیح ابن مریم ہیں' پھر میں نے ایک شخص کو دیکھا جس کے

www.alahazratnetwork.org

هٰذَا فَقِيْلَ هٰذَا الْمَسِيْحُ الدَّجَّالُ. البخاری (۵۹۰۲-۶۹۹۹)

سخت گھنگریالے بال تھے اور دائیں آنکھ کانی اور انگور کی طرح ابھری ہوئی تھی' میں نے پوچھا یہ کون ہے؟ کہا گیا مسیح دجال ہے۔

۴۲۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحٰقَ الْمُسَيَّبِيُّ ثَنَا أَنَسٌ يَعْنِي ابْنَ عِيَاضٍ عَنْ مُوْسٰى وَهُوَ ابْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ ذَكَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَوْمًا بَيْنَ ظَهْرَانَيِ النَّاسِ الْمَسِيْحَ الدَّجَّالَ فَقَالَ إِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى لَيْسَ بِأَعْوَرَ أَلَا إِنَّ الْمَسِيْحَ الدَّجَّالَ أَعْوَرُ عَيْنِ الْيُمْنٰى كَأَنَّ عَيْنَهُ عِنَبَةٌ طَافِيَةٌ قَالَ وَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ أَرَانِي اللَّيْلَةَ فِي الْمَنَامِ عِنْدَ الْكَعْبَةِ فَإِذَا رَجُلٌ أَدْمُ كَأَحْسَنِ مَا تَرٰى مِنْ أُدْمِ الرِّجَالِ تَضْرِبُ لِمَّتُهُ بَيْنَ مَنْكِبَيْهِ رَجِلُ الشَّعْرِ يَقْطُرُ رَأْسُهُ مَاءً وَاضِعًا يَدَيْهِ عَلٰى مَنْكِبَيْ رَجُلَيْنِ وَهُوَ يَطُوْفُ بِالْبَيْتِ فَقُلْتُ مَنْ هٰذَا قَالُوا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ وَرَأَيْتُ وَرَاءَهُ رَجُلًا جَعْدًا قَطَطًا أَعْوَرَ عَيْنِ الْيُمْنٰى كَأَشْبَهِ مَنْ رَأَيْتُ مِنَ النَّاسِ بِابْنِ قَطَنٍ وَاضِعًا يَدَيْهِ عَلٰى مَنْكِبَيْ رَجُلَيْنِ يَطُوْفُ بِالْبَيْتِ فَقُلْتُ مَنْ هٰذَا قَالُوْا هٰذَا الْمَسِيْحُ الدَّجَّالُ. البخاری (۳۴۳۹-۳۴۴۰)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک روز رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کے سامنے دجال کا تذکرہ کیا اور فرمایا: اللہ تعالیٰ کانا نہیں ہے اور یاد رکھنا کہ مسیح دجال کی دائیں آنکھ کانی اور ابھری ہوئی ہوگی اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ایک رات خواب میں' میں نے اپنے آپ کو کعبہ کے پاس دیکھا' مجھے گندمی رنگ کے ایک انتہائی حسین شخص نظر آئے جنہوں نے بالوں میں کنگھی کی ہوئی تھی اور ان کے بال کندھوں سے نیچے لٹکے ہوئے تھے' اور ان سے پانی کے قطرے ٹپک رہے تھے اور وہ دو آدمیوں کے کندھوں پر ہاتھ رکھے ہوئے بیت اللہ کا طواف کر رہے تھے' میں نے کہا یہ کون ہیں؟ کہا مسیح ابن مریم ہیں اور میں نے ان کے پیچھے ایک شخص دیکھا جس کے سخت گھنگریالے بال تھے' اس کی دائیں آنکھ کانی تھی وہ ابن قطن سے بہت مشابہ تھا وہ بھی دو آدمیوں کے کندھوں پر ہاتھ رکھے ہوئے بیت اللہ کا طواف کر رہا تھا' میں نے پوچھا یہ کون ہے؟ کہا گیا یہ مسیح دجال ہے۔

۴۲۶- حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ نَا أَبِيْ ثَنَا حَنْظَلَةُ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ رَأَيْتُ عِنْدَ الْكَعْبَةِ رَجُلًا أَدْمَ سَبْطَ الرَّأْسِ وَاضِعًا يَدَهُ عَلٰى رَجُلَيْنِ يَسْكُبُ رَأْسُهُ أَوْ يَقْطُرُ رَأْسُهُ فَسَأَلْتُ مَنْ هٰذَا فَقَالُوْا عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ أَوِ الْمَسِيْحُ بْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَا يَدْرِيْ أَيَّ ذٰلِكَ قَالَ قَالَ وَرَأَيْتُ وَرَاءَهُ رَجُلًا أَحْمَرَ جَعْدَ الرَّأْسِ أَعْوَرَ الْعَيْنِ الْيُمْنٰى أَشْبَهَ مَنْ رَأَيْتُ بِهِ ابْنُ قَطَنٍ فَسَأَلْتُ مَنْ هٰذَا فَقَالُوا الْمَسِيْحُ الدَّجَّالُ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۶۷۵۵)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے کعبہ کے پاس گندمی رنگ کا ایک شخص دیکھا جس کے بال سیدھے تھے اور ان سے پانی کے قطرے ٹپک رہے تھے' اس نے دو آدمیوں کے کندھوں پر ہاتھ رکھے ہوئے تھے' میں نے پوچھا یہ کون ہے؟ لوگوں نے کہا یہ عیسیٰ بن مریم یا مسیح ابن مریم علیہ السلام ہیں (راوی کو یاد نہیں آپ نے کون سا لفظ کہا تھا) پھر میں نے ان کے بعد سرخ رنگ کا ایک ایسا شخص دیکھا جس کے سخت گھنگریالے بال تھے اس کی دائیں آنکھ کانی تھی اور وہ ابن قطن سے بہت مشابہ تھا' میں نے پوچھا یہ کون ہے؟ لوگوں نے کہا یہ مسیح دجال ہے۔

۴۲۷- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب قریش نے (میرے دعویٰ

www.alahazratnetwork.org

اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَمَّا كَذَّبَتْنِيْ قُرَيْشٌ قُمْتُ فِي الْحِجْرِ فَجَلَّى اللّٰهُ لِيْ بَيْتَ الْمَقْدِسِ فَطَفِقْتُ اُخْبِرُهُمْ عَنْ اٰيَاتِهٖ وَاَنَا اَنْظُرُ اِلَيْهِ.

البخاری (۳۸۸۶-۴۷۱۰) الترمذی (۳۱۳۳)

معراج کو) جھٹلایا اس وقت میں حطیم کعبہ میں کھڑا ہوا تھا' اللہ تعالیٰ نے بیت المقدس مجھ پر منکشف کر دیا اور میں اسے دیکھ دیکھ کر کفار کو اس کی نشانیاں بتلا رہا تھا۔

۴۲۸- حَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ بْنُ يَزِيْدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ بَيْنَمَا اَنَا نَائِمٌ رَاَيْتُنِيْ اَطُوْفُ بِالْكَعْبَةِ فَاِذَا رَجُلٌ اٰدَمُ سَبْطُ الشَّعْرِ بَيْنَ رَجُلَيْنِ يَنْطِفُ رَاْسُهٗ مَاءً اَوْ يُهْرَاقُ رَاْسُهٗ مَاءً قُلْتُ مَنْ هٰذَا قَالُوْا هٰذَا ابْنُ مَرْيَمَ ثُمَّ ذَهَبْتُ اَلْتَفِتُ فَاِذَا رَجُلٌ اَحْمَرُ جَسِيْمٌ جَعْدُ الرَّاْسِ اَعْوَرُ الْعَيْنِ كَاَنَّ عَيْنَهٗ عِنَبَةٌ طَافِيَةٌ قُلْتُ مَنْ هٰذَا قَالُوا الدَّجَّالُ اَقْرَبُ النَّاسِ شَبَهًا ابْنُ قَطَنٍ. البخاری (۳۴۴۱)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے خواب میں دیکھا کہ میں کعبہ کا طواف کر رہا ہوں اور میں نے گندمی رنگ کے ایک شخص کو دیکھا جس کے بال سیدھے تھے اور ان سے پانی کے قطرے ٹپک رہے تھے' اس نے دو آدمیوں کے کندھوں پر ہاتھ رکھے ہوئے تھے' میں نے پوچھا یہ کون ہیں؟ کہا یہ ابن مریم ہیں' پھر میں نے سرخ رنگ کے ایک شخص کو دیکھا جس کا گٹھا ہوا جسم تھا' بال سخت گھنگریالے تھے اس کی آنکھ کانی اور انگور کی طرح ابھری ہوئی تھی' میں نے پوچھا یہ کون ہے؟ کہا یہ دجال ہے وہ ابن قطن سے بہت مشابہ ہے۔

۰۰۰- بَابُ صَلَاةِ النَّبِيِّ ﷺ بِالْاَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

نبی کریم ﷺ اور انبیاء علیہم السلام کی نماز کا بیان

۴۲۹- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ نَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنّٰى نَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ وَهُوَ ابْنُ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَقَدْ رَاَيْتُنِيْ فِي الْحِجْرِ وَقُرَيْشٌ تَسْاَلُنِيْ عَنْ مَسْرَايَ فَسَاَلَتْنِيْ عَنْ اَشْيَاءَ مِنْ بَيْتِ الْمَقْدِسِ لَمْ اُثْبِتْهَا فَكُرِبْتُ كُرْبَةً مَا كُرِبْتُ مِثْلَهٗ قَطُّ قَالَ فَرَفَعَهُ اللّٰهُ لِيْ اَنْظُرُ اِلَيْهِ مَا يَسْاَلُوْنِيْ عَنْ شَيْءٍ اِلَّا اَنْبَاْتُهُمْ بِهٖ وَقَدْ رَاَيْتُنِيْ فِيْ جَمَاعَةٍ مِنَ الْاَنْبِيَاءِ فَاِذَا مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ قَائِمٌ يُصَلِّيْ فَاِذَا رَجُلٌ ضَرْبٌ جَعْدٌ كَاَنَّهٗ مِنْ رِجَالِ شَنُوْءَةَ وَاِذَا عِيْسَى بْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَائِمٌ يُصَلِّيْ اَقْرَبُ النَّاسِ بِهٖ شَبَهًا عُرْوَةُ بْنُ مَسْعُوْدٍ الثَّقَفِيُّ وَاِذَا اِبْرَاهِيْمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَائِمٌ يُصَلِّيْ اَشْبَهُ النَّاسِ بِهٖ صَاحِبُكُمْ يَعْنِيْ نَفْسَهٗ فَحَانَتِ الصَّلٰوةُ فَاَمَمْتُهُمْ فَلَمَّا فَرَغْتُ مِنَ الصَّلٰوةِ قَالَ لِيْ قَائِلٌ يَا مُحَمَّدُ هٰذَا مَالِكٌ صَاحِبُ النَّارِ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ فَالْتَفَتُّ اِلَيْهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں حطیم کعبہ میں کھڑا تھا اور قریش مجھ سے واقعہ معراج کے بارے میں سوالات کر رہے تھے' انہوں نے مجھ سے بیت المقدس کی کچھ نشانیاں پوچھیں جن کو میں نے محفوظ نہیں رکھا تھا جس کی وجہ سے میں اتنا پریشان ہوا کہ اس سے پہلے اتنا کبھی پریشان نہیں ہوا تھا' تب اللہ تعالیٰ نے بیت المقدس کو اٹھا کر میرے سامنے رکھ دیا' وہ مجھ سے بیت المقدس کی نشانیاں پوچھتے رہے اور میں دیکھ دیکھ کر بیان کرتا رہا اور میں نے اپنے آپ کو گروہ انبیاء میں پایا۔ میں نے دیکھا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کھڑے ہوئے نماز پڑھ رہے تھے اور وہ قبیلہ شنوءہ کے لوگوں کی طرح گھنگریالے بالوں والے تھے اور پھر عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کھڑے ہوئے نماز پڑھ رہے تھے اور عروہ بن مسعود ثقفی ان سے بہت مشابہ ہیں' اور پھر ابراہیم علیہ السلام کھڑے ہوئے نماز پڑھ رہے تھے اور

www.alahazratnetwork.org

فَبَدَأَنِیْ بِالسَّلَامِ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۴۹۶۵)

تمہارے پیغمبران کے ساتھ سب سے زیادہ مشابہ ہیں' پھر نماز کا وقت آیا' اور میں ان سب کا امام ہوا جب میں نماز سے فارغ ہوا تو مجھے ایک کہنے والے نے کہا یہ مالک ہیں جو جہنم کے داروغہ ہیں انہیں سلام کیجئے' میں ان کی طرف متوجہ ہوا تو انہوں نے پہلے مجھے سلام کیا۔

۷۶- بَابُ فِیْ ذِکْرِ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰی

سدرۃ المنتہیٰ کا ذکر

۴۳۰- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ نَا اَبُوْ اُسَامَةَ نَا مَالِکُ بْنُ مِغْوَلٍ ح وَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَیْرٍ وَ زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِیْعًا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَیْرٍ وَاَلْفَاظُهُمْ مُتَقَارِبَةٌ قَالَ ابْنُ نُمَیْرٍ نَا اَبِیْ نَا مَالِکُ ابْنُ مِغْوَلٍ عَنِ الزُّبَیْرِ بْنِ عَدِیٍّ عَنْ طَلْحَةَ عَنْ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ لَمَّا اُسْرِیَ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ انْتُهِیَ بِهٖ اِلٰی سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰی وَهِیَ فِی السَّمَآءِ السَّادِسَةِ اِلَیْهَا یَنْتَهِیْ مَا یُعْرَجُ بِهٖ مِنَ الْاَرْضِ فَیُقْبَضُ مِنْهَا وَاِلَیْهَا یَنْتَهِیْ مَا یُهْبَطُ بِهٖ مِنْ فَوْقِهَا فَیُقْبَضُ مِنْهَا قَالَ اِذْ یَغْشَی السِّدْرَةَ مَا یَغْشٰی قَالَ فَرَاشٌ مِّنْ ذَهَبٍ قَالَ فَاُعْطِیَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ثَلَاثًا اُعْطِیَ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ وَاُعْطِیَ خَوَاتِیْمَ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ وَغُفِرَ لِمَنْ لَّمْ یُشْرِکْ بِاللّٰهِ مِنْ اُمَّتِهٖ شَیْئًا الْمُقْحِمَاتِ. الترمذی (۳۲۷۶) النسائی (۴۵۰)

۴۳۰- حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ کو معراج کرائی گئی تو آپ کو سدرۃ المنتہیٰ پر لے جایا گیا اور سدرہ چھٹے آسمان پر ہے' زمین سے اوپر جانے والی چیزیں سدرہ پر جا کر رک جاتی ہیں' پھر انہیں وصول کیا جاتا ہے اور اوپر سے نیچے آنے والی چیزیں اس تک آ کر رک جاتی ہیں' پھر انہیں وصول کیا جاتا ہے' اللہ تعالیٰ نے فرمایا: سدرہ کو ڈھانپ لیا جس چیز نے بھی ڈھانپ لیا یعنی سونے کے پروانوں نے' حضرت عبداللہ نے کہا رسول اللہ ﷺ کو تین چیزیں دی گئیں' پانچ نمازیں' سورۂ بقرہ کا آخری حصہ اور شرک کے سوا آپ کی امت کے لیے تمام گناہوں کی معافی۔

۰۰۰- بَابُ فِیْ قَوْلِهٖ تَعَالٰی ﴿وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰی﴾

اللہ تعالیٰ کا فرمان: اور انہوں نے وہ جلوہ دوبارہ دیکھا

۴۳۱- وَحَدَّثَنِیْ اَبُو الرَّبِیْعِ الزَّهْرَانِیُّ نَا عَبَّادٌ وَهُوَ ابْنُ الْعَوَّامِ حَدَّثَنَا الشَّیْبَانِیُّ قَالَ سَاَلْتُ زِرَّ بْنَ حُبَیْشٍ عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰی فَکَانَ قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰی قَالَ اَخْبَرَنِیْ ابْنُ مَسْعُوْدٍ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ رَاٰی جِبْرِیْلَ عَلَیْهِ السَّلَامُ لَهٗ سِتُّ مِائَةِ جَنَاحٍ.

البخاری (۴۸۵۶-۴۸۵۷-۳۲۳۲) الترمذی (۳۲۷۷)

شیبانی کہتے ہیں کہ میں نے زر بن حبیش سے قرآن مجید کی آیت فکان قاب قوسین او ادنی. پس دو کمانوں کے دوسروں کی مقدار قریب ہو گئے یا اس سے بھی زیادہ قریب ہو گئے' کی تفسیر پوچھی زر بن حبیش نے کہا اس آیت کے بارے میں مجھ سے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی ﷺ نے حضرت جبرائیل علیہ السلام کو ایسی صورت میں دیکھا کہ ان کے چھ سو پر تھے۔

۴۳۲- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ نَا حَفْصُ بْنُ غِیَاثٍ عَنِ الشَّیْبَانِیِّ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ مَا کَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰی قَالَ رَاٰی جِبْرِیْلَ لَهٗ سِتُّ مِائَةِ جَنَاحٍ. سابقہ (۴۳۱)

زر بن حبیش کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ "ما کذب الفؤاد ما رای. دل نے اس کو نہ جھٹلایا جو آنکھ نے دیکھا" کی تفسیر میں کہتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے

www.alahazratnetwork.org

جبرائیل کو چھ سو پروں کے ساتھ دیکھا۔

٤٣٣- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ نَا اَبِيْ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ سَمِعَ زِرَّ بْنَ حُبَيْشٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى قَالَ رَاٰى جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِيْ صُوْرَتِهٖ لَهٗ سِتُّ مِائَةِ جَنَاحٍ.

سابقہ (٤٣١)

زر بن حبیش کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ قرآن کریم کی آیت ''لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى . رسول اللہ ﷺ نے اپنے رب کی بہت بڑی نشانیاں دیکھیں'' کی تفسیر میں کہتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت جبرائیل کو ان کی اصل صورت میں چھ سو پروں کے ساتھ دیکھا۔

٧٧- بَابُ مَعْنٰى قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى وَهَلْ رَاٰى النَّبِيُّ ﷺ رَبَّهٗ لَيْلَةَ الْاِسْرَآءِ

آیا رسول اللہ ﷺ نے شب معراج اللہ تعالیٰ کا دیدار کیا تھا یا نہیں؟

٤٣٤- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَآءٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى قَالَ رَاٰى جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (١٤١٨٤)

عطاء کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ''ولقد راہ نزلة اخری. اورانہوں نے تو وہ جلوہ دوبارہ دیکھا'' کی تفسیر میں کہتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے جبرائیل علیہ السلام کو دیکھا۔

٤٣٥- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا حَفْصٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَآءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَاٰهُ بِفُؤَادِهٖ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (٥٩١٢)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ آپ نے اللہ تعالیٰ کو اپنے قلب سے دیکھا۔

٤٣٦- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ جَمِيْعًا عَنْ وَكِيْعٍ قَالَ الْاَشَجُّ نَا وَكِيْعٌ قَالَ نَا الْاَعْمَشُ عَنْ زِيَادِ بْنِ الْحُصَيْنِ اَبِيْ جُهْمَةَ عَنْ اَبِيْ الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى قَالَ رَاٰهُ بِفُؤَادِهٖ مَرَّتَيْنِ. مسلم، تحفۃ الاشراف (٥٤٢٣)

ابو عالیہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابن عباس نے ''مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى. دل نے اس کو جھٹلایا جو آنکھ نے دیکھا اور انہوں نے وہ جلوہ دوبارہ دیکھا'' کی تفسیر میں فرمایا رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کو اپنے دل سے دوبار دیکھا۔

٤٣٧- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْاَعْمَشِ قَالَ نَا اَبُوْ جُهْمَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (٥٤٢٣)

امام مسلم نے بیان فرمایا کہ ایک اور سند کے ساتھ بھی یہ روایت اسی طرح منقول ہے۔

٤٣٨- حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ دَاوٗدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوْقٍ قَالَ كُنْتُ مُتَّكِئًا عِنْدَ عَائِشَةَ فَقَالَتْ يَا اَبَا عَائِشَةَ ثَلٰثَةٌ مَنْ تَكَلَّمَ بِوَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ فَقَدْ اَعْظَمَ عَلَى اللّٰهِ الْفِرْيَةَ قُلْتُ مَا هُنَّ قَالَتْ مَنْ زَعَمَ اَنَّ مُحَمَّدًا ﷺ رَاٰى رَبَّهٗ فَقَدْ اَعْظَمَ عَلَى

مسروق کہتے ہیں کہ میں عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں ٹیک لگائے بیٹھا تھا' اس موقع پر حضرت عائشہ نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا اے ابو عائشہ! (یہ حضرت مسروق کی کنیت ہے) تین چیزیں ایسی ہیں کہ اگر کوئی شخص ان تینوں میں کسی کا بھی قول کرے وہ اللہ پر بہت بڑا بہتان باندھے گا' میں نے

www.alahazratnetwork.org

اللّٰهِ الْفِيرْيَةَ قَالَ وَ كُنْتُ مُتَّكِئًا فَجَلَسْتُ فَقُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ أَنْظِرِيْنِيْ وَلَا تُعَجِّلِيْنِيْ أَلَمْ يَقُلِ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَقَدْ رَآهُ بِالْأُفُقِ الْمُبِيْنِ وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً أُخْرٰى فَقَالَتْ أَنَا أَوَّلُ هٰذِهِ الْأُمَّةِ سَأَلَ عَنْ ذٰلِكَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ إِنَّمَا هُوَ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَمْ أَرَهُ عَلٰى صُوْرَتِهِ الَّتِيْ خُلِقَ عَلَيْهَا غَيْرَ هَاتَيْنِ الْمَرَّتَيْنِ رَأَيْتُهُ مُنْهَبِطًا مِنَ السَّمَاءِ سَادًّا عِظَمُ خَلْقِهِ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ فَقَالَتْ أَوَلَمْ تَسْمَعْ أَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُوْلُ لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ أَوَلَمْ تَسْمَعْ أَنَّ اللّٰهَ يَقُوْلُ وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُكَلِّمَهُ اللّٰهُ إِلَّا وَحْيًا أَوْ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ أَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا (إِلٰى قَوْلِهِ) إِنَّهُ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ قَالَتْ وَمَنْ زَعَمَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَتَمَ شَيْئًا مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ فَقَدْ أَعْظَمَ عَلَى اللّٰهِ الْفِرْيَةَ وَاللّٰهُ يَقُوْلُ يٰأَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ وَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ قَالَتْ وَمَنْ زَعَمَ أَنَّهُ يُخْبِرُ بِمَا يَكُوْنُ فِيْ غَدٍ فَقَدْ أَعْظَمَ عَلَى اللّٰهِ الْفِرْيَةَ وَاللّٰهُ يَقُوْلُ قُلْ لَا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ الْغَيْبَ إِلَّا اللّٰهُ. البخاری (۳۲۳۴-۴۸۵۵-۷۳۸۰-۷۵۳۱) الترمذی (۳۰۶۸-۳۲۷۸)

پوچھا وہ کون سی باتیں ہیں؟ آپ نے فرمایا پہلی بات یہ ہے کہ اگر کوئی شخص یہ کہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کو دیکھا ہے تو اس نے اللہ تعالیٰ پر بہت بڑا بہتان باندھا' مسروق کہتے ہیں کہ پہلے میں ٹیک کے سہارے بیٹھا تھا یہ سن کر سنبھل کر بیٹھ گیا اور میں نے عرض کیا ام المؤمنین' ذرا ٹھہریے اور مجھے بھی کچھ کہنے کا موقع دیجئے' کیا اللہ تعالیٰ نے نہیں فرمایا: ''وَلَقَدْ رَآهُ بِالْأُفُقِ الْمُبِيْنِ. اور بے شک انہوں نے اسے روشن کنارے پر دیکھا'' اور فرمایا: ''ولقد راہ نزلة اخری. اور انہوں نے تو وہ جلوہ دوبار دیکھا'' ام المؤمنین نے فرمایا اس امت میں سب سے پہلے میں نے رسول اللہ ﷺ سے ان آیتوں کے بارے میں پوچھا تو حضور ﷺ نے فرمایا ان آیات سے مراد جبرائیل ہیں' حضور نے ان دو مرتبہ کے علاوہ جبرائیل علیہ السلام کو ان کی اس اصل صورت میں نہیں دیکھا تھا جس صورت میں وہ پیدا ہوئے تھے (آپ نے فرمایا) میں نے ایک مرتبہ انہیں اس کیفیت میں دیکھا کہ وہ آسمان سے اتر رہے تھے اور ان کی جسامت نے تمام آسمان و زمین کو گھیر لیا ہے' پھر ام المؤمنین نے فرمایا کیا تم نے قرآن میں نہیں پڑھا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''لا تدرکه الابصار وهو یدرک الابصار وهو اللطیف الخبیر. آنکھیں اسے احاطہ نہیں کرتیں اور سب آنکھیں اس کے احاطہ میں ہیں اور وہ لطیف اور خبیر ہے'' اور کیا تم نے قرآن کریم میں یہ نہیں پڑھا: ''ما کان لبشر ان یکلمه الله الا وحیا او من وراء حجاب او یرسل رسولا فیوحی باذنه ما یشاء انه علی حکیم. اور کسی بشر میں یہ طاقت نہیں کہ وہ اللہ تعالیٰ سے بغیر وحی کے کلام کرے یا وہ بشر حجاب کی اوٹ میں ہو یا اللہ تعالیٰ کوئی فرشتہ بھیجے جو اللہ تعالیٰ کی اجازت سے اس کی مرضی کے مطابق اس بشر پر وحی نازل کرے' بلاشبہ اللہ تعالیٰ بلند اور حکیم ہے'' پھر ام المؤمنین نے فرمایا جو شخص یہ کہتا ہو کہ رسول اللہ ﷺ نے قرآن میں سے کچھ چھپا لیا اس نے بھی اللہ تعالیٰ پر بہت بڑا جھوٹ باندھا کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''یایها

www.alahazratnetwork.org

الرسول بلغ ما انزل الیک من ربک وان لم تفعل فما بلغت رسالته. اے رسول! جو کچھ قرآن میں آپ پر نازل کیا گیا ہے وہ امت تک پہنچا دیجئے' اگر آپ نے (بالفرض) ایسا نہیں کیا تو آپ نے فریضۂ رسالت کو ادا نہیں کیا'' اور جو شخص یہ کہے کہ رسول اللہ ﷺ کو (بالذات یعنی اللہ تعالیٰ کے بتلائے بغیر) کل کا علم تھا تو اس نے بھی اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھا' کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''قل لا یعلم من فی السموت والارض الغیب الا الله. آپ فرما دیجئے کہ آسمانوں اور زمینوں میں جو کچھ غیب ہے اس کو بغیر اللہ تعالیٰ کے (بالذات) کوئی نہیں جانتا''۔

٤٣٩- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ نَا دَاوُدُ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيْثِ ابْنِ عُلَيَّةَ وَزَادَ قَالَتْ وَلَوْ كَانَ مُحَمَّدٌ ﷺ كَاتِمًا شَيْئًا مِمَّا أُنْزِلَ عَلَيْهِ لَكَتَمَ هٰذِهِ الْآيَةَ وَإِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِيْ أَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ أَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللّٰهَ وَتُخْفِيْ فِيْ نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ مُبْدِيْهِ وَتَخْشَى النَّاسَ وَاللّٰهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَاهُ. سابقہ (٤٣٨)

امام مسلم نے سند سابق کے ساتھ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی اس حدیث کو بیان فرمایا' البتہ اس میں یہ اضافہ ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ اگر رسول اللہ ﷺ قرآن کریم کی کسی آیت کو تم سے چھپاتے تو اس آیت کو چھپاتے ''وَإِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِيْ أَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ أَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللّٰهَ وَتُخْفِيْ فِيْ نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ مُبْدِيْهِ وَتَخْشَى النَّاسَ وَاللّٰهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَاهُ. اور اے محبوب یاد کیجئے! جب آپ اس شخص سے کہہ رہے تھے جس پر اللہ نے بھی انعام فرمایا اور آپ نے بھی انعام فرمایا کہ اللہ سے ڈرو اور اپنی بیوی کو اپنے پاس رہنے دو اور آپ کے دل میں وہ چیز تھی جس کو اللہ تعالیٰ ظاہر کرنا چاہتا تھا کیونکہ آپ کو لوگوں کے طعنہ دینے کا اندیشہ تھا' حالانکہ اللہ تعالیٰ اس بات کا زیادہ حق دار ہے کہ آپ اس سے ڈریں''۔

٤٤٠- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ نَا أَبِيْ قَالَ نَا إِسْمٰعِيْلُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوْقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ هَلْ رَأَى مُحَمَّدٌ ﷺ رَبَّهُ فَقَالَتْ سُبْحَانَ اللّٰهِ لَقَدْ قَفَّ شَعْرِيْ لِمَا قُلْتَ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِقِصَّتِهِ وَحَدِيْثُ دَاوُدَ أَتَمُّ وَأَطْوَلُ. سابقہ (٤٣٨)

مسروق کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا محمد ﷺ نے اپنے رب کو دیکھا ہے؟ حضرت عائشہ نے جواب میں فرمایا تمہاری یہ بات سن کر میرے رونگٹے کھڑے ہو گئے' امام مسلم کہتے ہیں کہ اس روایت میں بھی پہلی روایت کی طرح حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے بیان فرمایا لیکن داؤد کی روایت زیادہ مفصل ہے۔

٤٤١- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ نَا أَبُوْ أُسَامَةَ قَالَ نَا زَكَرِيَّا

مسروق کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

www.alahazratnetwork.org

عَنِ ابْنِ اَشْوَعَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ فَاَيْنَ قَوْلُهٗ تَعَالٰى ثُمَّ دَنٰى فَتَدَلّٰى فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى فَاَوْحٰى اِلٰى عَبْدِهٖ مَا اَوْحٰى قَالَتْ اِنَّمَا ذَاكَ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ يَاْتِيْهِ فِيْ صُوْرَةِ الرِّجَالِ وَاِنَّهٗ اَتَاهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَرَّةِ فِيْ صُوْرَتِهِ الَّتِيْ هِيَ صُوْرَتُهٗ فَسَدَّ اُفُقَ السَّمَآءِ.

البخاری (۳۲۳۵)

سے پوچھا قرآن کریم کی اس آیت کی کیا تفسیر ہے "ثم دنی فتدلی فکان قاب قوسین او ادنی فاوحی الی عبدہ ما اوحی. پھر وہ جلوہ نزدیک ہوا پھر خوب اتر آیا تو اس جلوے اور محبوب کے درمیان کمان کے دو سروں کا فاصلہ رہ گیا یا اس سے بھی کم پھر وحی فرمائی اس نے اپنے بندے کو جو وحی فرمائی" حضرت عائشہ نے فرمایا اس آیت سے مراد حضرت جبرائیل ہیں' پہلے وہ آپ کے پاس انسانی صورت میں آتے تھے۔ اس مرتبہ وہ آپ کے پاس اپنی اصلی صورت میں آئے جو صورت آسمان کے کناروں پر محیط ہوگئی۔

۷۸- بَابُ فِيْ قَوْلِ عَلَيْهِ السَّلَامُ نُوْرٌ اِنِّيْ اَرَاهُ وَفِيْ قَوْلِهٖ رَاَيْتُ نُوْرًا

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا (خالق) نور کو دیکھنا

٤٤٢- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا وَكِيْعٌ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ هَلْ رَاَيْتَ رَبَّكَ قَالَ نُوْرٌ اَنّٰى اَرَاهُ. الترمذی (۳۲۸۲)

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کیا آپ نے اپنے رب کو دیکھا ہے؟ فرمایا: اللہ تعالیٰ (خالق) نور ہے اور میں نے اس کو جہاں سے بھی دیکھا وہ نور ہی نور ہے۔

٤٤٣- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ نَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ نَا اَبِيْ ح وَحَدَّثَنِيْ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَ نَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ نَا هَمَّامٌ كِلَاهُمَا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ قَالَ قُلْتُ لِاَبِيْ ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لَوْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ لَسَاَلْتُهٗ فَقَالَ عَنْ اَيِّ شَيْءٍ كُنْتَ تَسْاَلُهٗ قَالَ كُنْتُ اَسْاَلُهٗ هَلْ رَاَيْتَ رَبَّكَ قَالَ اَبُوْ ذَرٍّ قَدْ سَاَلْتُهٗ فَقَالَ رَاَيْتُ نُوْرًا. سابقہ (٤٤٢)

عبداللہ بن شقیق کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے کہا اگر مجھے رسول اللہ ﷺ کی زیارت کا موقع ملا ہوتا تو میں حضور سے ایک چیز ضرور پوچھتا' حضرت ابوذر نے فرمایا کیا پوچھتے؟ عبداللہ نے کہا میں یہ پوچھتا کہ کیا آپ نے اپنے رب کو دیکھا ہے؟ حضرت ابوذر نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ پوچھا تھا آپ نے فرمایا: میں نے (خالق) نور کو دیکھا ہے۔

۷۹- بَابُ فِيْ قَوْلِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَنَامُ وَفِيْ قَوْلِهٖ حِجَابُهُ النُّوْرُ لَوْ كَشَفَهٗ لَاَحْرَقَتْ سُبُحَاتُ وَجْهِهٖ مَا انْتَهٰى اِلَيْهِ بَصَرُهٗ مِنْ خَلْقِهٖ

خالقِ کائنات کے متعلق حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اقوالِ مبارکہ

٤٤٤- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ نَا الْاَعْمَشُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَامَ فِيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَنَامُ وَلَا يَنْبَغِيْ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک مجلس میں کھڑے ہو کر ہمیں پانچ باتیں بتلائیں فرمایا:

۱۔ اللہ تعالیٰ سوتا نہیں اور نہ ہی سونا اس کی شان کے لائق ہے۔

www.alahazratnetwork.org

لَهٗ اَنْ يَّنَامَ يَخْفِضُ الْقِسْطَ وَيَرْفَعُهٗ يُرْفَعُ اِلَيْهِ عَمَلُ اللَّيْلِ قَبْلَ عَمَلِ النَّهَارِ وَعَمَلُ النَّهَارِ قَبْلَ عَمَلِ اللَّيْلِ حِجَابُهُ النُّوْرُ وَفِيْ رِوَايَةِ اَبِيْ بَكْرٍ النَّارُ لَوْ كَشَفَهَا لَاَحْرَقَتْ سُبُحَاتُ وَجْهِهٖ مَا انْتَهٰى اِلَيْهِ بَصَرُهٗ مِنْ خَلْقِهٖ وَفِيْ رِوَايَةِ اَبِيْ بَكْرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ وَلَمْ يَقُلْ حَدَّثَنَا.

ابن ماجہ (۱۹۵-۱۹۶)

۲۔میزان کے پلڑوں کو جھکاتا اور اٹھاتا ہے۔
۳۔رات کے اعمال اس کے پاس دن سے پہلے اور دن کے اعمال رات سے پہلے پہنچ جاتے ہیں۔
۴۔اللہ تعالیٰ کی ذات کو ایک نور نے حجاب میں لیا ہوا ہے (ایک روایت میں نور کی جگہ نار کا لفظ ہے)۔
۵۔اگر اس حجاب کو اٹھا دیا جائے تو اس کی ذات کی شعاعیں منتہاء بصر تک تمام مخلوق کو جلا دیں گی۔

٤٤٥- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ قَالَ قَامَ فِيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِاَرْبَعِ كَلِمَاتٍ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ اَبِيْ مُعَاوِيَةَ وَلَمْ يَذْكُرْ مِنْ خَلْقِهٖ وَقَالَ حِجَابُهُ النُّوْرُ. سابقہ (٤٤٤)

امام مسلم بیان فرماتے ہیں کہ ایک اور سند سے بھی یہ روایت اسی طرح منقول ہے مگر اس میں چار باتوں کا ذکر ہے پانچویں بات یعنی مخلوق کو جلانے کا ذکر نہیں ہے اور فرمایا اس کا حجاب نور ہے۔

٤٤٦- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قَامَ فِيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِاَرْبَعٍ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ لَا يَنَامُ وَلَا يَنْبَغِيْ لَهٗ اَنْ يَّنَامَ وَيَرْفَعُ الْقِسْطَ وَيَخْفِضُهٗ وَيُرْفَعُ اِلَيْهِ عَمَلُ النَّهَارِ بِاللَّيْلِ وَعَمَلُ اللَّيْلِ بِالنَّهَارِ. سابقہ (٤٤٤)

حضرت ابوموسیٰ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک مجلس میں کھڑے ہو کر ہمیں چار باتیں بتلائیں' فرمایا: اللہ تعالیٰ نہ سوتا ہے اور نہ سونا اس کو زیبا ہے' اللہ تعالیٰ میزان کے پلڑے اوپر نیچے کرتا رہتا ہے' اللہ تعالیٰ کے حضور میں رات کے اعمال دن میں اور دن کے اعمال رات میں پیش کیے جاتے ہیں۔

۸۰- بَابُ اِثْبَاتِ رُؤْيَةِ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي الْاٰخِرَةِ لِرَبِّهِمْ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى

آخرت میں مؤمنین کے لیے اللہ سبحانہ کے دیدار کا اثبات

٤٤٧- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَاَبُوْ غَسَّانَ الْمُسْمَعِيُّ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ جَمِيْعًا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ وَاللَّفْظُ لِاَبِيْ غَسَّانَ قَالَ نَا اَبُوْ عَبْدِ الصَّمَدِ نَا اَبُوْ عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ اَبِيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ جَنَّتَانِ مِنْ فِضَّةٍ اٰنِيَتُهُمَا وَمَا فِيْهِمَا وَجَنَّتَانِ مِنْ ذَهَبٍ اٰنِيَتُهُمَا وَمَا فِيْهِمَا وَمَا بَيْنَ الْقَوْمِ وَبَيْنَ اَنْ يَّنْظُرُوْا اِلٰى رَبِّهِمْ اِلَّا رِدَاءُ الْكِبْرِيَاءِ عَلٰى وَجْهِهٖ فِيْ جَنَّةِ عَدْنٍ.

البخاری (٤٨٧٨-٤٨٨٠-٧٤٤٤) الترمذی (٢٥٢٨) ابن ماجہ (١٨٦)

عبداللہ بن قیس اپنے والد یعنی حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ دو جنتیں ایسی ہیں کہ ان کے تمام برتن اور دیگر ساز و سامان سب چاندی کے ہوں گے' اور دو جنتیں ایسی ہیں کہ ان کے تمام برتن اور ساز و سامان سونے کے ہوں گے اور اہل جنت اور ان کے رب کے درمیان جنت عدن میں اللہ تعالیٰ کی کبریائی کی چادر حائل ہوگی۔

٤٤٨- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تمام جنتی جنت میں چلے جائیں گے تو

www.alahazratnetwork.org

الْبُنَانِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى عَنْ صُهَيْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اِذَا دَخَلَ اَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ قَالَ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى تُرِيْدُوْنَ شَيْئًا اَزِيْدُكُمْ فَيَقُوْلُوْنَ اَلَمْ تُبَيِّضْ وُجُوْهَنَا اَلَمْ تُدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَتُنَجِّنَا مِنَ النَّارِ قَالَ فَيَكْشِفُ الْحِجَابَ فَمَا اُعْطُوْا شَيْئًا اَحَبَّ اِلَيْهِمْ مِنَ النَّظَرِ اِلٰى رَبِّهِمْ عَزَّوَجَلَّ.

الترمذی (۲۵۵۲) ابن ماجہ (۱۸۷)

اس وقت اللہ تعالیٰ ان سے فرمائے گا کیا جنت کے بعد تمہاری کوئی اور خواہش ہے جس کو میں پورا کروں؟ جنتی عرض کریں گے اے بار الٰہ! کیا تو نے ہمارے چہرے روشن نہیں کیے' کیا تو نے ہم کو جنت عطا نہیں کی' کیا تو نے ہم کو دوزخ سے نجات نہیں دی' رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ پھر اللہ تعالیٰ ان کے اور اپنی ذات کے درمیان سے حجاب اٹھا دے گا اور جنتی اللہ تعالیٰ کی ذات کا دیدار کر لیں گے تو ان کو اس کے دیدار سے زیادہ کوئی چیز محبوب نہیں ہوگی۔

٤٤٩- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَزَادَ ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْاٰيَةَ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ. سابقہ (٤٤٨)

امام مسلم نے اسی سند کے ساتھ حضرت صہیب رومی سے یہی روایت ذکر کی ہے اور اس میں یہ اضافہ ہے کہ آپ نے یہ حدیث بیان کر کے اللہ تعالیٰ کے دیدار پر استدلال کرتے ہوئے یہ آیت تلاوت فرمائی (ترجمہ:) نیک لوگوں کے لیے نیک انجام ہے اور مزید انعام ہے یعنی دیدار الٰہی۔

٨١- بَابُ مَعْرِفَةِ طَرِيْقِ الرُّؤْيَةِ

رؤیتِ باری تعالیٰ کا بیان

٤٥٠- حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ نَا اَبِيْ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ اللَّيْثِيِّ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَخْبَرَهُ اَنَّ نَاسًا قَالُوْا لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلْ نَرٰى رَبَّنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ هَلْ تُضَارُّوْنَ فِي الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ قَالُوْا لَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ هَلْ تُضَارُّوْنَ فِي الشَّمْسِ لَيْسَ دُوْنَهَا سَحَابٌ قَالُوْا لَا قَالَ فَاِنَّكُمْ تَرَوْنَهُ كَذٰلِكَ يَجْمَعُ اللّٰهُ النَّاسَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَيَقُوْلُ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ شَيْئًا فَلْيَتَّبِعْهُ فَيَتَّبِعُ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ الشَّمْسَ الشَّمْسَ وَيَتَّبِعُ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ الْقَمَرَ الْقَمَرَ وَيَتَّبِعُ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ الطَّوَاغِيْتَ الطَّوَاغِيْتَ وَتَبْقٰى هٰذِهِ الْاُمَّةُ فِيْهَا مُنَافِقُوْهَا فَيَاْتِيْهِمُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى فِيْ صُوْرَةٍ غَيْرِ صُوْرَتِهِ الَّتِيْ يَعْرِفُوْنَ فَيَقُوْلُوْنَ نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْكَ هٰذَا مَكَانُنَا حَتّٰى يَاْتِيَنَا رَبُّنَا فَاِذَا جَاءَ رَبُّنَا عَرَفْنَاهُ فَيَاْتِيْهِمُ اللّٰهُ فِيْ صُوْرَتِهِ الَّتِيْ يَعْرِفُوْنَ فَيَقُوْلُ اَنَا رَبُّكُمْ فَيَقُوْلُوْنَ اَنْتَ رَبُّنَا فَيَتَّبِعُوْنَهُ وَيُضْرَبُ الصِّرَاطُ بَيْنَ ظَهْرَانَيْ جَهَنَّمَ فَاَكُوْنُ اَنَا وَاُمَّتِيْ اَوَّلَ مَنْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ لوگوں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا' آیا ہم آخرت میں اپنے رب کو دیکھیں گے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب آسمان پر ماہ تمام جلوہ گر ہو تو کیا اس کو دیکھنے میں کوئی دشواری ہوتی ہے؟ صحابہ نے عرض کیا نہیں یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا جب آسمان پر مہر تاباں جلوہ افروز ہو تو کیا اس کو دیکھنے میں تمہیں کوئی دقت ہوتی ہے' صحابہ کرام نے عرض کیا بالکل نہیں' آپ نے فرمایا تم اللہ تعالیٰ کو بھی اسی طرح دیکھو گے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تمام لوگوں کو جمع فرمائے گا اور فرمائے گا جو شخص دنیا میں جس چیز کی عبادت کرتا تھا وہ آج بھی اسی کی پیروی کرے' لہٰذا جو شخص دنیا میں سورج کی پوجا کرتا تھا وہ اس کے ساتھ ہو جائے گا جو چاند کی پوجا کرتا تھا وہ اس کے ساتھ ہو جائے گا اور جو بتوں کی پوجا کرتا تھا وہ ان کے ساتھ ہو جائے گا۔ اخیر میں یہ امت رہ جائے گی جس میں مومن اور منافق دونوں شامل ہوں گے' اللہ تعالیٰ ان کے سامنے کسی ایسی صورت میں جلوہ گر ہوگا جو ان کے لیے اجنبی ہوگی اور فرمائے

www.alahazratnetwork.org

يُجِيزُ وَلَا يَتَكَلَّمُ يَوْمَئِذٍ إِلَّا الرُّسُلُ وَ دَعْوَى الرُّسُلِ يَوْمَئِذٍ اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ سَلِّمْ وَفِي جَهَنَّمَ كَلَالِيبُ مِثْلُ شَوْكِ السَّعْدَانِ غَيْرَ أَنَّهُ لَا يَعْلَمُ مَا قَدْرُ عِظَمِهَا إِلَّا اللّٰهُ تَخْطَفُ النَّاسَ بِأَعْمَالِهِمْ فَمِنْهُمُ الْمُؤْمِنُ يَبْقَى بِعَمَلِهِ وَ مِنْهُمُ الْمُجَازَى حَتّٰى يُنْجٰى حَتّٰى إِذَا فَرَغَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ مِنَ الْقَضَاءِ بَيْنَ الْعِبَادِ وَ أَرَادَ أَنْ يُخْرِجَ بِرَحْمَتِهِ مَنْ أَرَادَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ أَمَرَ الْمَلٰٓئِكَةَ أَنْ يُخْرِجُوا مِنَ النَّارِ مَنْ كَانَ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا مِمَّنْ أَرَادَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ أَنْ يَرْحَمَهُ مِمَّنْ يَقُولُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ فَيَعْرِفُونَهُمْ فِي النَّارِ يَعْرِفُونَهُمْ بِأَثَرِ السُّجُودِ تَأْكُلُ النَّارُ مِنِ ابْنِ اٰدَمَ إِلَّا أَثَرَ السُّجُودِ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَى النَّارِ أَنْ تَأْكُلَ أَثَرَ السُّجُودِ فَيَخْرُجُونَ مِنَ النَّارِ قَدِ امْتَحَشُوا فَيُصَبُّ عَلَيْهِمْ مَاءُ الْحَيٰوةِ فَيَنْبُتُونَ مِنْهُ كَمَا تَنْبُتُ الْحِبَّةُ فِي حَمِيلِ السَّيْلِ ثُمَّ يَفْرُغُ اللّٰهُ مِنَ الْقَضَاءِ بَيْنَ الْعِبَادِ وَ يَبْقٰى رَجُلٌ مُقْبِلٌ بِوَجْهِهِ عَلَى النَّارِ وَ هُوَ آخِرُ أَهْلِ الْجَنَّةِ دُخُولًا فِي الْجَنَّةِ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ اصْرِفْ وَجْهِي عَنِ النَّارِ فَإِنَّهُ قَدْ قَشَبَنِي رِيحُهَا وَ أَحْرَقَنِي ذَكَاؤُهَا فَيَدْعُو اللّٰهَ مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ يَدْعُوَهُ ثُمَّ يَقُولُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَ تَعَالٰى هَلْ عَسَيْتَ إِنْ فَعَلْتُ ذٰلِكَ بِكَ أَنْ تَسْأَلَ غَيْرَهُ فَيَقُولُ لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهُ وَ يُعْطِي رَبَّهُ عَزَّوَجَلَّ مِنْ عُهُودٍ وَ مَوَاثِيقَ مَا شَاءَ اللّٰهُ فَيَصْرِفُ اللّٰهُ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ فَإِذَا أَقْبَلَ عَلَى الْجَنَّةِ وَرَاٰهَا سَكَتَ مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ يَسْكُتَ ثُمَّ يَقُولُ أَيْ رَبِّ قَدِّمْنِي إِلٰى بَابِ الْجَنَّةِ فَيَقُولُ اللّٰهُ لَهُ أَلَيْسَ قَدْ أَعْطَيْتَ عُهُودَكَ وَ مَوَاثِيقَكَ لَا تَسْأَلُنِي غَيْرَ الَّذِي أَعْطَيْتُكَ وَيْلَكَ يَا ابْنَ اٰدَمَ مَا أَغْدَرَكَ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ يَدْعُو اللّٰهَ حَتّٰى يَقُولَ لَهُ فَهَلْ عَسَيْتَ أَنْ أَعْطَيْتُكَ ذٰلِكَ أَنْ تَسْأَلَ غَيْرَهُ فَيَقُولُ لَا وَ عِزَّتِكَ فَيُعْطِي رَبَّهُ مَا شَاءَ اللّٰهُ مِنْ عُهُودٍ وَ مَوَاثِيقَ فَيُقَدِّمُهُ إِلٰى بَابِ الْجَنَّةِ فَإِذَا قَامَ عَلٰى بَابِ الْجَنَّةِ انْفَهَقَتْ لَهُ الْجَنَّةُ فَرَاٰى مَا فِيهَا مِنَ الْخَيْرِ وَالسُّرُورِ فَيَسْكُتُ مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ يَسْكُتَ ثُمَّ يَقُولُ أَيْ رَبِّ أَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ فَيَقُولُ اللّٰهُ تَعَالٰى لَهُ أَلَيْسَ

گا میں تمہارا رب ہوں میری امت کہے گی ہم تم سے اللہ کی پناہ میں آتے ہیں ہم اس جگہ ٹھہریں گے یہاں تک کہ ہمارا رب جلوہ گر ہو اور ہم اس کو پہچان لیں' پھر اللہ تعالیٰ ان کے سامنے اس صورت میں جلوہ گر ہوگا جو ان کے لیے جانی پہچانی ہوگی اور فرمائے گا میں تمہارا رب ہوں' پھر میری امت عرض کرے گی ہاں تو واقعی ہمارا رب ہے' پھر وہ اپنے رب کے جلوہ کی اتباع کریں گے پھر دوزخ کی پشت پر پل صراط بچھایا جائے گا اور میں اور میرے امتی سب سے پہلے اس پل سے گذریں گے اور اس دن رسولوں کے سوا کسی کو اللہ تعالیٰ سے بات کرنے کا حوصلہ نہیں ہوگا اور اس دن رسولوں کی زبان پر یہی دعا ہوگی اللھم سلم (اے مولیٰ! سلامتی سے پار گذار دے) اور جہنم میں سعدان نامی خاردار جھاڑی کی مثل کانٹے ہوں گے' پھر آپ نے پوچھا' کیا تم نے سعدان جھاڑی کو دیکھا ہے؟ صحابہ نے عرض کیا جی یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا وہ کانٹے سعدان جھاڑی کے کانٹوں ہی کی طرح ہوں گے لیکن اس کے دندانوں کی لمبائی کی مقدار کو بغیر اللہ تعالیٰ کے (بتلائے) کوئی نہیں جانتا اور وہ کانٹے لوگوں کو ان کی بداعمالیوں کی وجہ سے جہنم میں گھسیٹ لیں گے اور بعض مومن اپنے نیک اعمال کے سبب ان سے محفوظ رہیں گے اور بعض مومن پل صراط سے گذر کر جہنم سے نجات پا جائیں گے (یہ سلسلہ یونہی جاری رہے گا) یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کا فیصلہ کر کے فارغ ہو جائے گا پھر وہ ارادہ کرے گا کہ جن لوگوں نے شرک نہیں کیا ہے ان میں سے وہ جن کو چاہے محض اپنی رحمت سے جہنم سے نکال لے اس وقت فرشتوں کو حکم دے گا جو لوگ کلمہ طیبہ (لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ) پر تا حیات قائم رہے ان کو جہنم سے نکال لیں' فرشتے ان لوگوں کو سجدوں کے نشانات کی وجہ سے پہچان لیں گے کیونکہ آگ ابن آدم کے اعضاء سجود کے علاوہ تمام جسم کو جلا دے گی' یہ لوگ جلے ہوئے جسم کے ساتھ جہنم سے نکالے جائیں گے' پھر ان پر آب حیات ڈالا جائے گا جس کی وجہ سے یہ لوگ اسی طرح تر و تازہ ہو کر اٹھ

www.alahazratnetwork.org

قَدْ اَعْطَيْتَ عُهُوْدَكَ وَ مَوَاثِيْقَكَ لَا تَسْاَلُ غَيْرَ مَا اُعْطِيْتَ وَيْلَكَ يَا ابْنَ اٰدَمَ مَا اَغْدَرَكَ فَيَقُوْلُ اَيْ رَبِّ لَا اَكُوْنَنَّ اَشْقٰى خَلْقِكَ قَالَ فَلَا يَزَالُ يَدْعُو اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ حَتّٰى يَضْحَكَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَ تَعَالٰى مِنْهُ فَاِذَا ضَحِكَ اللّٰهُ مِنْهُ قَالَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ فَاِذَا دَخَلَهَا قَالَ اللّٰهُ لَهٗ تَمَنَّهْ فَيَسْاَلُ رَبَّهٗ وَيَتَمَنّٰى حَتّٰى اَنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ لَيُذَكِّرُهٗ مِنْ كَذَا وَ كَذَا حَتّٰى اِذَا انْقَطَعَتْ بِهِ الْاَمَانِيُّ قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ ذٰلِكَ لَكَ وَ مِثْلُهٗ مَعَهٗ قَالَ عَطَاءُ بْنُ يَزِيْدَ وَ اَبُوْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيُّ مَعَ اَبِيْ هُرَيْرَةَ لَا يَرُدُّ عَلَيْهِ مِنْ حَدِيْثِهٖ شَيْئًا حَتّٰى اِذَا حَدَّثَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ اَنَّ اللّٰهَ قَالَ لِذٰلِكَ الرَّجُلِ ذٰلِكَ لَكَ وَ مِثْلُهٗ مَعَهٗ قَالَ اَبُوْ سَعِيْدٍ وَ عَشَرَةُ اَمْثَالِهٖ مَعَهٗ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ مَا حَفِظْتُ اِلَّا قَوْلَهٗ ذٰلِكَ لَكَ وَ مِثْلُهٗ مَعَهٗ قَالَ اَبُوْ سَعِيْدٍ اَشْهَدُ اَنِّيْ حَفِظْتُهٗ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَوْلَهٗ ذٰلِكَ لَكَ وَ عَشَرَةُ اَمْثَالِهٖ قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ وَ ذٰلِكَ الرَّجُلُ اٰخِرُ اَهْلِ الْجَنَّةِ دُخُوْلًا الْجَنَّةَ.

البخاری (۷۴۳۷-۶۵۷۳) النسائی (۱۱۳۹)

کھڑے ہوں گے جیسے کیچڑ میں پڑا ہوا دانہ اُگ پڑتا ہے' پھر جب اللہ تعالیٰ اپنے ان بندوں کے درمیان فیصلہ کرنے سے فارغ ہو جائے گا تو ایک شخص ابھی باقی ہوگا جس کا منہ جہنم کی طرف ہوگا اور یہی شخص آخری جنتی ہوگا تو وہ اللہ تعالیٰ سے عرض کرے گا اے میرے رب! میرا منہ جہنم کی طرف سے پھیر دے اس کی بدبو مجھے ایذاء پہنچاتی ہے اور اس کی تپش مجھے جلا رہی ہے پھر جب تک اللہ تعالیٰ کی مشیت میں ہوگا وہ دعا کرتا رہے گا پھر اللہ تعالیٰ اس کی طرف متوجہ ہو کر فرمائے گا'' اگر میں نے تیرا یہ سوال پورا کر دیا تو پھر تو اور سوال کرنے لگے گا وہ شخص کہے گا کہ میں اور کوئی سوال نہیں کروں گا' پھر اللہ تعالیٰ اس سے وعدہ کی پختگی پر اپنی مرضی کے مطابق عہد و پیمان لے گا پھر اس کے بعد اللہ تعالیٰ اس کا چہرہ جہنم کی طرف سے پھیر کر جنت کی طرف کر دے گا جب وہ شخص جنت کو اپنے سامنے دیکھے گا تو اللہ کی مشیت کے مطابق کچھ دیر تو چپ رہے گا پھر کہے گا اے میرے رب! مجھے جنت کے دروازے تک لے جا' اللہ تعالیٰ فرمائے گا کیا تو نے مجھ سے پختہ عہد و پیمان نہیں کیے تھے کہ تو مزید سوال نہیں کرے گا افسوس ہے اے ابن آدم! تو کس قدر عہد شکن ہے وہ شخص عرض کرے گا اے میرے رب! اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا رہے گا حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ اس سے فرمائے گا'' اگر میں نے تیرا یہ سوال بھی پورا کر دیا تو پھر تو اور کچھ نہیں مانگے گا'' وہ شخص کہے گا اے میرے رب! تیری عزت و جلال کی قسم میں ایسا نہیں کروں گا' پھر اللہ تعالیٰ اس شخص سے اس نئے وعدہ کی پختگی پر اپنی مرضی کے مطابق عہد و پیمان لے گا اور اس کو جنت کے دروازے پر کھڑا کر دے گا' جب وہ شخص جنت کے دروازہ پر کھڑا ہوگا تو جنت اپنی تمام وسعتوں کے ساتھ اس کو نظر آئے گی اور وہ اس میں سرور انگیز اور خوشگوار مناظر دیکھے گا' پھر اللہ تعالیٰ کی مشیت کے مطابق کچھ دیر تو وہ چپ رہے گا اس کے بعد کہے گا' اے میرے رب! مجھے جنت میں داخل کر دے' اللہ تعالیٰ اس سے فرمائے گا کیا تو نے ابھی پختہ عہد نہیں کیے تھے کہ تو اس کے بعد سوال

www.alahazratnetwork.org

نہیں کرے گا افسوس اے ابن آدم! تو کس قدر عہد شکن ہے وہ شخص عرض کرے گا' اے میرے رب! میں تیری مخلوق میں سب سے زیادہ بدنصیب ہوں گا (کہ جنت کے دروازہ پر کھڑا ہوں اور پھر جنت کے اندر نہ جاسکوں) وہ یونہی بار بار دعا کرتا رہے گا حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ کو اپنی شان کے مطابق ہنسی آئے گی پھر جب اللہ تعالیٰ ہنس پڑے گا تو پھر فرمائے گا (جا جنت میں داخل ہو جا اور جب اس شخص کو اللہ تعالیٰ جنت میں داخل کر دے گا تو پھر فرمائے گا) اب اور تمنا کر' وہ شخص اللہ تعالیٰ سے کچھ سوال اور تمنائیں کرے گا' پھر اللہ تعالیٰ خود اس کو جنت کی نعمتوں کی طرف متوجہ کرے گا اور جنت کی نعمتوں کی اجناس اسے یاد دلائے گا تا کہ اس کی آرزوئیں پوری ہو جائیں' اس کے بعد اللہ تعالیٰ فرمائے گا یہ سب نعمتیں بھی لے لو اور اتنی ہی مقدار میں اور نعمتیں بھی لے لو' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے بھی اس حدیث کو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے مطابق بیان کیا۔ صرف اس بات سے اختلاف کیا کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے جب یہ کہا یہ تمام نعمتیں لے لو اور ان کے برابر اور نعمتیں بھی لے لو تو حضرت ابوسعید خدری نے کہا اے ابو ہریرہ! یہ تمام نعمتیں بھی لو اور اس کی مثل دس نعمتیں اور لے لو' حضرت ابو ہریرہ نے فرمایا مجھے تو یہ حدیث یونہی یاد ہے کہ یہ نعمتیں اور ان کی ایک مثل لے لو' حضرت ابوسعید نے کہا میں اللہ کو گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ کا ارشاد اسی طرح یاد ہے کہ یہ نعمتیں بھی لو اور ان کی مثل دس نعمتیں اور لے لو۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا میں اس شخص کی بات کر رہا ہوں جو سب سے آخر میں جنت میں داخل ہوگا۔

۴۵۱- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَعَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ اللَّيْثِيُّ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ أَنَّ النَّاسَ قَالُوا لِلنَّبِيِّ ﷺ يَا رَسُولَ اللّٰهِ هَلْ نَرَى رَبَّنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ مَعْنَى حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ. البخاری (۸۰۶-۶۵۷۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا قیامت کے دن ہم اپنے رب کو دیکھیں گے؟ اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

www.alahazratnetwork.org

٤٥٢- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ ابْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا بِهٖ اَبُوْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ اَدْنٰى مَقْعَدِ اَحَدِكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ تَمَنَّ فَتَمَنّٰى فَيَقُوْلُ لَهٗ هَلْ تَمَنَّيْتَ فَيَقُوْلُ نَعَمْ فَيَقُوْلُ لَهٗ فَاِنَّ لَكَ مَا تَمَنَّيْتَ وَ مِثْلَهٗ مَعَهٗ. مسلم، تحفۃ الاشراف (١٤٧٤١)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جنت میں سب سے کم درجہ کا شخص وہ ہوگا جس سے اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ تمنا کر وہ تمنا کرے گا پھر اللہ تعالیٰ اس سے پوچھے گا کیا تم نے تمنا کر لی؟ وہ کہے گا ہاں اللہ تعالیٰ فرمائے گا جاؤ جو تمنا کی تھی وہ بھی لے لو اور اس جتنا اور بھی لے لو۔

٤٥٣- وَحَدَّثَنِيْ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ نَاسًا فِيْ زَمَنِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلْ نَرٰى رَبَّنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ نَعَمْ قَالَ فَهَلْ تُضَارُّوْنَ فِيْ رُؤْيَةِ الشَّمْسِ بِالظَّهِيْرَةِ صَحْوًا لَيْسَ مَعَهَا سَحَابٌ وَهَلْ تُضَارُّوْنَ فِيْ رُؤْيَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ صَحْوًا لَيْسَ فِيْهَا سَحَابٌ قَالُوْا لَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ مَا تُضَارُّوْنَ فِيْ رُؤْيَةِ اللّٰهِ تَبَارَكَ وَ تَعَالٰى يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِلَّا كَمَا تُضَارُّوْنَ فِيْ رُؤْيَةِ اَحَدِهِمَا اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ لِيَتْبَعْ كُلُّ اُمَّةٍ مَا كَانَتْ تَعْبُدُ فَلَا يَبْقٰى اَحَدٌ كَانَ يَعْبُدُ غَيْرَ اللّٰهِ سُبْحَانَهٗ مِنَ الْاَصْنَامِ وَالْاَنْصَابِ اِلَّا يَتَسَاقَطُوْنَ فِي النَّارِ حَتّٰى اِذَا لَمْ يَبْقَ اِلَّا مَنْ كَانَ يَعْبُدُ اللّٰهَ مِنْ بَرٍّ وَّ فَاجِرٍ وَ غُبَّرَاتِ اَهْلِ الْكِتَابِ فَيُدْعَى الْيَهُوْدُ فَيُقَالُ لَهُمْ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ قَالُوْا كُنَّا نَعْبُدُ عُزَيْرَ ابْنَ اللّٰهِ فَيُقَالُ كَذَبْتُمْ مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ صَاحِبَةٍ وَّلَا وَلَدٍ فَمَا ذَا تَبْغُوْنَ قَالُوْا عَطِشْنَا يَا رَبَّنَا فَاسْقِنَا فَيُشَارُ اِلَيْهِمْ اَلَا تَرِدُوْنَ فَيُحْشَرُوْنَ اِلَى النَّارِ كَاَنَّهَا سَرَابٌ يَّحْطِمُ بَعْضُهَا بَعْضًا فَيَتَسَاقَطُوْنَ فِي النَّارِ ثُمَّ يُدْعَى النَّصَارٰى فَيُقَالُ لَهُمْ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ قَالُوْا نَعْبُدُ الْمَسِيْحَ ابْنَ اللّٰهِ فَيُقَالُ لَهُمْ كَذَبْتُمْ مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ صَاحِبَةٍ وَّلَا وَلَدٍ فَيُقَالُ لَهُمْ مَّاذَا تَبْغُوْنَ فَيَقُوْلُوْنَ عَطِشْنَا يَا رَبَّنَا فَاسْقِنَا فَيُشَارُ اِلَيْهِمْ اَلَا تَرِدُوْنَ فَيُحْشَرُوْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ كَاَنَّهَا سَرَابٌ يَّحْطِمُ بَعْضُهَا بَعْضًا فَيَتَسَاقَطُوْنَ فِي النَّارِ حَتّٰى اِذَا لَمْ يَبْقَ اِلَّا مَنْ كَانَ يَعْبُدُ اللّٰهَ مِنْ بَرٍّ وَّفَاجِرٍ اَتَاهُمْ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ فِيْ اَدْنٰى

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ کچھ صحابہ کرام نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کیا ہم قیامت کے دن اپنے رب کو دیکھیں گے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہاں پھر آپ نے فرمایا جب سورج نصف النہار پر ہو اور اس کے بالمقابل کوئی بادل بھی نہ ہو تو کیا تمہیں سورج کو دیکھنے میں کوئی دشواری ہوتی ہے اور جب چودھویں شب کو آسمان پر چاند جلوہ آراء ہو اور اس کے بالمقابل کوئی بادل بھی نہ ہو تو کیا چاند کو دیکھنے سے تمہیں کوئی تکلیف ہوتی ہے؟ صحابہ نے عرض کیا نہیں یا رسول اللہ! رسول اللہ ﷺ نے فرمایا پس جس کیفیت کے ساتھ تم دنیا میں سورج یا چاند کو دیکھتے ہو اسی کیفیت کے ساتھ تم قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کی ذات کا دیدار کر لو گے' قیامت کے دن ایک اعلان کرنے والا اعلان کرے گا کہ ہر گروہ اس کی پیروی کرے جس کی وہ دنیا میں عبادت کیا کرتا تھا' اس اعلان کے بعد جس قدر لوگ بھی اللہ کے سوا بتوں وغیرہ کی عبادت کرتے تھے سب جہنم میں جا کر گریں گے اور صرف وہ لوگ بچ جائیں گے جو اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے تھے خواہ نیک ہوں یا بد اور کچھ لوگ اہل کتاب میں سے بھی باقی رہیں گے' پھر یہود کو بلا کر ان سے پوچھا جائے گا تم دنیا میں کس کی عبادت کرتے تھے' وہ کہیں گے ہم دنیا میں اللہ تعالیٰ کے بیٹے عزیر کی عبادت کرتے تھے' ان سے کہا جائے گا تم جھوٹے ہو' اللہ تعالیٰ کی کوئی بیوی ہے نہ کوئی بیٹا ہے' اب تم کیا چاہتے ہو؟ وہ کہیں گے اے رب! ہم پیاسے ہیں ہم کو پانی پلا دے پھر ان سے اشارے سے کہا جائے گا تم پانی کی طرف کیوں نہیں جاتے' پھر انہیں جہنم کی طرف دھکیلا جائے گا وہ جہنم

www.alahazratnetwork.org

صُوْرَةٍ مِّنَ الَّتِیْ رَاَوْهُ فِیْهَا قَالَ فَمَاذَا تَنْتَظِرُوْنَ تَتْبَعُ كُلُّ اُمَّةٍ مَا كَانَتْ تَعْبُدُ قَالُوْا يَا رَبَّنَا فَارَقْنَا النَّاسَ فِی الدُّنْيَا اَفْقَرَ مَا كُنَّا اِلَيْهِمْ وَلَمْ نُصَاحِبْهُمْ فَيَقُوْلُ اَنَا رَبُّكُمْ فَيَقُوْلُوْنَ نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْكَ لَا نُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا حَتّٰى اَنَّ بَعْضَهُمْ لَيَكَادُ اَنْ يَنْقَلِبَ فَيَقُوْلُ هَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ اٰيَةٌ فَتَعْرِفُوْنَهٗ بِهَا فَيَقُوْلُوْنَ نَعَمْ فَيُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ فَلَا يَبْقٰى مَنْ كَانَ يَسْجُدُ لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ مِنْ تِلْقَاءِ نَفْسِهٖ اِلَّا اَذِنَ اللّٰهُ لَهٗ بِالسُّجُوْدِ وَلَا يَبْقٰى مَنْ كَانَ يَسْجُدُ اِتِّقَاءً وَّرِيَآءً اِلَّا جَعَلَ اللّٰهُ ظَهْرَهٗ طَبَقَةً وَّاحِدَةً كُلَّمَا اَرَادَ اَنْ يَّسْجُدَ خَرَّ عَلٰى قَفَاهُ ثُمَّ يَرْفَعُوْنَ رُءُوْسَهُمْ وَقَدْ تَحَوَّلَ فِیْ صُوْرَتِهِ الَّتِیْ رَاَوْهُ فِيْهَا اَوَّلَ مَرَّةٍ فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمْ فَيَقُوْلُوْنَ اَنْتَ رَبُّنَا ثُمَّ يُضْرَبُ الْجِسْرُ عَلٰى جَهَنَّمَ وَتَحِلُّ الشَّفَاعَةُ وَيَقُوْلُوْنَ اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ سَلِّمْ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا الْجِسْرُ قَالَ دَحْضٌ مَّزِلَّةٌ فِيْهَا خَطَاطِيْفُ وَكَلَالِيْبُ فِيْهِ وَحَسَكٌ تَكُوْنُ بِنَجْدٍ فِيْهَا شُوَيْكَةٌ يُقَالُ لَهَا السَّعْدَانُ فَيَمُرُّ الْمُؤْمِنُوْنَ كَطَرْفِ الْعَيْنِ وَكَالْبَرْقِ وَكَالرِّيْحِ وَكَالطَّيْرِ وَكَاَجَاوِيْدِ الْخَيْلِ وَالرِّكَابِ فَنَاجٍ مُّسَلَّمٌ وَّمَخْدُوْشٌ مُّرْسَلٌ وَّمَكْدُوْسٌ فِیْ نَارِ جَهَنَّمَ حَتّٰى اِذَا خَلَصَ الْمُؤْمِنُوْنَ مِنَ النَّارِ فَوَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِيَدِهٖ مَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْكُمْ بِاَشَدَّ مُنَاشَدَةً لِلّٰهِ فِی الْاِسْتِيْفَآءِ الْحَقِّ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ فِی النَّارِ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا كَانُوْا يَصُوْمُوْنَ مَعَنَا وَيُصَلُّوْنَ وَيَحُجُّوْنَ فَيُقَالُ لَهُمْ اَخْرِجُوْا مَنْ عَرَفْتُمْ فَتُحَرَّمُ صُوَرُهُمْ عَلَى النَّارِ فَيُخْرِجُوْنَ خَلْقًا كَثِيْرًا قَدْ اَخَذَتِ النَّارُ اِلٰى نِصْفِ سَاقَيْهِ وَاِلٰى رُكْبَتَيْهِ ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا مَا بَقِیَ فِيْهَا اَحَدٌ مِّمَّنْ اَمَرْتَنَا بِهٖ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ جَلَّ وَعَزَّ ارْجِعُوْا فَمَنْ وَّجَدْتُّمْ فِیْ قَلْبِهٖ مِثْقَالَ دِيْنَارٍ مِّنْ خَيْرٍ فَاَخْرِجُوْهُ فَيُخْرِجُوْنَ خَلْقًا كَثِيْرًا ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا لَمْ نَذَرْ فِيْهَا اَحَدًا مِّمَّنْ اَمَرْتَنَا بِهٖ ثُمَّ يَقُوْلُ ارْجِعُوْا فَمَنْ وَّجَدْتُّمْ فِیْ قَلْبِهٖ مِثْقَالَ نِصْفِ دِيْنَارٍ مِّنْ خَيْرٍ فَاَخْرِجُوْهُ فَيُخْرِجُوْنَ خَلْقًا كَثِيْرًا ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا لَمْ نَذَرْ

سراب کی طرح دکھائی دے گی' پھر وہ جہنم میں جا پڑیں گے۔ پھر عیسائیوں کو بلایا جائے گا اور ان سے پوچھا جائے گا کہ تم دنیا میں کس چیز کی عبادت کرتے تھے؟ وہ کہیں گے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے بیٹے مسیح کی عبادت کرتے تھے ان سے کہا جائے گا تم جھوٹے ہو' اللہ تعالیٰ کی نہ کوئی بیوی ہے اور نہ کوئی اس کی اولاد ہے پھر ان سے کہا جائے گا اب تم کیا چاہتے ہو؟ وہ کہیں گے اے ہمارے رب! ہم بہت پیاسے ہیں ہمیں پانی پلا دے' ان سے اشارے سے کہا جائے گا تم پانی کی طرف کیوں نہیں جاتے پھر انہیں جہنم کی طرف دھکیلا جائے گا وہ جہنم سراب کی طرح دکھائی دے گی' پھر وہ جہنم میں جا پڑیں گے' یہاں تک کہ صرف وہ لوگ بچ جائیں گے جو دنیا میں صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے تھے' خواہ نیک ہوں یا بدکار' پھر ان کے پاس اللہ تعالیٰ ایک ایسی صورت بھیجے گا جس صورت کو وہ دنیا میں کسی نہ کسی وجہ سے جانتے ہوں گے (کہ یہ ان کا رب نہیں ہے بلکہ مخلوق ہے) پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا اب تمہیں کس بات کا انتظار ہے ہر گروہ اپنے معبود کے ساتھ جا چکا' مسلمان عرض کریں گے اے بار الٰہ! ہم دنیا میں ان لوگوں سے الگ رہے حالانکہ ہم ان کے سب سے زیادہ محتاج تھے اور ہم نے ان لوگوں کا کبھی ساتھ نہیں دیا' اس صورت سے آواز آئے گی میں تمہارا رب ہوں' مسلمان کہیں گے ہم تم سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتے ہیں ہم اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتے' مسلمان یہ کلمات دو یا تین بار دہرائیں گے یہ ایسا وقت ہوگا کہ بعض مسلمانوں کے دل ڈگمگانے لگیں گے' پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا کیا تمہارے علم میں کوئی ایسی نشانی ہے جس سے تم اللہ تعالیٰ کو پہچان سکتے ہو؟ مسلمان کہیں گے ہاں پھر اللہ تعالیٰ اپنی پنڈلی منکشف فرمائے گا اس منظر کو دیکھ کر جو شخص بھی دنیا میں محض اللہ کے خوف اور اس کی رضا کے لیے سجدہ کرتا ہے اس کو سجدہ کرنے کی اجازت دی جائے گی اور جو شخص کسی دنیاوی خوف یا ریاکاری کے لیے دنیا میں سجدہ کرتا تھا اس کو سجدہ کی اجازت نہیں ملے گی' اس کی پیٹھ ایک تختہ کی طرح ہو جائے گی

www.alahazratnetwork.org

فِيهَا مِمَّنْ أَمَرْتَنَا أَحَدًا ثُمَّ يَقُولُ ارْجِعُوا فَمَنْ وَجَدْتُمْ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالَ دِرْهَمٍ مِنْ خَيْرٍ فَأَخْرِجُوهُ فَيُخْرِجُونَ خَلْقًا كَثِيرًا ثُمَّ يَقُولُ رَبَّنَا لَمْ نَذَرْ فِيهَا خَيْرًا وَكَانَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ يَقُولُ إِنْ لَمْ تُصَدِّقُونِي بِهَذَا الْحَدِيثِ فَاقْرَءُوا إِنْ شِئْتُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ وَإِنْ تَكُ حَسَنَةً يُضَاعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَدُنْهُ أَجْرًا عَظِيمًا فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ شَفَعَتِ الْمَلَائِكَةُ وَشَفَعَ النَّبِيُّونَ وَشَفَعَ الْمُؤْمِنُونَ وَلَمْ يَبْقَ إِلَّا أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ فَيَقْبِضُ قَبْضَةً مِنَ النَّارِ فَيُخْرِجُ مِنْهَا قَوْمًا لَمْ يَعْمَلُوا خَيْرًا قَطُّ قَدْ عَادُوا حُمَمًا فَيُلْقِيهِمْ فِي نَهَرٍ فِي أَفْوَاهِ الْجَنَّةِ يُقَالُ لَهُ نَهَرُ الْحَيَاةِ فَيَخْرُجُونَ كَمَا تَخْرُجُ الْحَبَّةُ فِي حَمِيلِ السَّيْلِ أَلَا تَرَوْنَهَا تَكُونُ إِلَى الْحَجَرِ أَوْ إِلَى الشَّجَرِ مَا يَكُونُ إِلَى الشَّمْسِ أَصَيْفَرُ وَأَخْيَضُرُ وَمَا يَكُونُ مِنْهَا إِلَى الظِّلِّ يَكُونُ أَبْيَضَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَأَنَّكَ كُنْتَ تَرْعَى بِالْبَادِيَةِ قَالَ فَيَخْرُجُونَ كَاللُّؤْلُؤِ فِي رِقَابِهِمُ الْخَوَاتِيمُ يَعْرِفُهُمْ أَهْلُ الْجَنَّةِ هَؤُلَاءِ عُتَقَاءُ اللَّهِ الَّذِينَ أَدْخَلَهُمُ اللَّهُ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ عَمَلٍ عَمِلُوهُ وَلَا خَيْرٍ قَدَّمُوهُ ثُمَّ يَقُولُ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ فَمَا رَأَيْتُمُوهُ فَهُوَ لَكُمْ فَيَقُولُونَ رَبَّنَا أَعْطَيْتَنَا مَا لَمْ تُعْطِ أَحَدًا مِنَ الْعَالَمِينَ فَيَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي أَفْضَلُ مِنْ هَذَا فَيَقُولُونَ يَا رَبَّنَا أَيُّ شَيْءٍ أَفْضَلُ مِنْ هَذَا فَيَقُولُ رِضَايَ فَلَا أَسْخَطُ عَلَيْكُمْ بَعْدَهُ أَبَدًا. البخاری (۷۴۳۹-۴۵۸۱)

اور جب بھی وہ سجدہ کرنا چاہے گا اپنی پیٹھ کے بل گر جائے گا' پھر مسلمان اپنا سر سجدہ سے اٹھائیں گے اور اللہ تعالیٰ اسی صورت میں ہوگا جس صورت میں انہوں نے اسے پہلے دیکھا تھا' اللہ تعالیٰ فرمائے گا میں تمہارا رب ہوں مسلمان کہیں گے کہ "تو ہمارا رب ہے" پھر جہنم کے اوپر پل صراط بچھا دیا جائے گا اور شفاعت کی اجازت دے دی جائے گی' اس وقت سب کہیں گے اللھم سلم سلم. "اے اللہ! سلامت رکھ"۔ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا وہ پل کیسا ہوگا؟ آپ نے فرمایا ایک پھسلوان چیز ہوگی اور اس میں دندانے دار کانٹے ہوں گے' وہ لوہے کے کانٹے سعدان نام جھاڑی کے کانٹوں کی طرح ہوں گے' بعض مسلمان اس پل سے پلک جھپکے میں گزر جائیں گے' بعض بجلی کی طرح' بعض آندھی کی طرح' بعض پرندوں کی طرح' بعض تیز رفتار اعلیٰ نسل کے گھوڑوں کی طرح اور بعض اونٹوں کی طرح' یہ سب صحیح سلامت پار پہنچ جائیں گے اور بعض مسلمان کانٹوں سے الجھتے ہوئے پار پہنچ جائیں گے اور بعض مسلمان کانٹوں سے زخمی ہو کر جہنم میں گر جائیں گے اور قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے جو مومن نجات پا کر جنت میں چلے جائیں گے وہ اپنے ان مسلمان بھائیوں کو جو جہنم میں پڑے ہوں گے جہنم سے چھڑانے کے لیے (بطور ناز) اللہ تعالیٰ سے ایسا جھگڑا کریں گے جیسا جھگڑا کوئی شخص اپنا حق مانگنے کے لیے بھی نہیں کرتا اور اللہ تعالیٰ کی جناب میں عرض کریں گے اے ہمارے رب! یہ لوگ ہمارے ساتھ روزے رکھتے تھے اور ہمارے ساتھ نمازیں پڑھتے تھے' ہمارے ساتھ حج کرتے تھے ان سے کہا جائے گا جن لوگوں کو تم پہچانتے ہو ان کو دوزخ سے نکال لو' ان لوگوں پر دوزخ کی آگ حرام کر دی جائے گی پھر جنتی مسلمان کثیر تعداد میں ان لوگوں کو دوزخ سے نکال لائیں گے جن میں سے بعض کی نصف پنڈلیوں کو اور بعض کو گھٹنوں تک دوزخ کی آگ نے جلا ڈالا تھا' پھر جنتی لوگ کہیں گے اے اللہ! اب ان لوگوں میں سے کوئی باقی نہیں بچا جن کو جہنم سے نکال لانے کا تو نے حکم دیا

www.alahazratnetwork.org

تھا' اللہ تعالیٰ فرمائے گا پھر جاؤ اور جس کے دل میں ایک دینار کے برابر بھی نیکی ہے اس کو جہنم سے نکال لاؤ' پھر جنتی لوگ کثیر تعداد میں لوگوں کو دوزخ سے نکال لائیں گے' پھر اللہ تعالیٰ کی جناب میں عرض کریں گے اے اللہ! جن لوگوں کو تو نے جہنم سے نکالنے کا حکم دیا تھا ہم نے ان میں سے کسی کو نہیں چھوڑا' اللہ تعالیٰ پھر فرمائے گا جاؤ جس کے دل میں نصف دینار کے برابر بھی نیکی ہو اس کو جہنم سے نکال لاؤ جنتی لوگ پھر جائیں گے اور کثیر تعداد میں لوگوں کو جہنم سے نکال لائیں گے اور پھر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عرض کریں گے اے ہمارے رب! جن لوگوں کو تو نے دوزخ سے نکالنے کا حکم دیا تھا ہم نے ان میں سے کسی کو نہیں چھوڑا' اللہ تعالیٰ پھر فرمائے گا جس شخص کے دل میں تم کو ایک ذرہ کے برابر بھی نیکی ملے اس کو جہنم سے نکال لاؤ' جنتی لوگ پھر جائیں گے اور جہنم سے بڑی تعداد میں خلق خدا کو نکال لائیں گے' پھر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عرض کریں گے اے اللہ! اب دوزخ میں نیکی کا ایک ذرّہ بھی نہیں ہے۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں اگر تم میری اس بیان کردہ حدیث کی تصدیق نہیں کرتے تو قرآن کریم کی اس آیت کو پڑھو (ترجمہ:) لاریب اللہ تعالیٰ ایک ذرہ کے برابر بھی کسی کے ساتھ زیادتی نہیں فرمائے گا اور جس شخص نے ایک نیکی بھی کی ہو تو اس کو دگنا کر دے گا اور اپنے پاس سے اجر عظیم عطا فرمائے گا۔ پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا فرشتے' انبیاء اور تمام مسلمان شفاعت کر کے فارغ ہو گئے۔ اب گنہ گاروں کے لیے سوائے ارحم الراحمین کے کوئی باقی نہیں رہا' پھر اللہ تعالیٰ ایک مٹھی بھر کر دوزخ میں سے ان لوگوں کو نکال لے گا' جنہوں نے اصلاً کوئی نیکی نہیں کی ہوگی' اور وہ لوگ جل کر کوئلہ ہو چکے ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ ان کو جنت کے دروازہ پر آب حیات کی نہر میں ڈال دے گا اور وہ اس نہر سے اس طرح تر و تازہ نکل کھڑے ہوں گے جیسے سیلاب کی مٹی میں سے دانہ اگ پڑتا ہے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو دانہ پتھر یا درخت کے پاس آفتاب کے رخ پر ہوتا ہے وہ زرد یا سبز رنگ کا پودا بن جاتا

www.alahazratnetwork.org

ہے' جو دانہ سائے کی جانب ہوتا ہے اس کا پودا سفید رنگ کا ہوتا ہے' صحابہ کرام نے عرض کی حضور آپ تو زرعی معاملات کو اس طرح بیان فرما رہے ہیں جیسے آپ جنگلوں میں جانور چراتے رہے ہوں' آپ نے (سلسلہ کلام جاری رکھتے ہوئے) فرمایا وہ لوگ اس نہر سے موتیوں کی طرح چمکتے ہوئے نکلیں گے اور ان کی گردنوں میں سونے کے پٹے پڑے ہوئے ہوں گے جن کی وجہ سے اہل جنت انہیں پہچان لیں گے اور ان کے بارے میں کہیں گے یہ وہ لوگ ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے بغیر کسی نیک عمل کے جہنم سے آزاد کر دیا ہے اور جنت میں داخل کر دیا ہے' پھر اللہ تعالیٰ ان سے فرمائے گا جنت میں داخل ہو جاؤ اور جس چیز کو تم دیکھو گے وہ تمہاری ہو جائے گی' وہ لوگ کہیں گے اے ہمارے رب! تو نے ہم کو وہ کچھ عطا فرمایا ہے جو جہان والوں میں سے کسی کو عطا نہیں فرمایا' اللہ تعالیٰ فرمائے گا میرے پاس تمہارے لیے اس سے افضل چیز ہے وہ لوگ کہیں گے اے ہمارے رب! وہ کیا چیز ہے؟ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: میری رضا اس کے بعد اب میں تم سے کبھی ناراض نہیں ہوں گا۔

٤٥٤- قَالَ مُسْلِمٌ قَرَأْتُ عَلَى عِيسَى بْنِ حَمَّادٍ زُغْبَةَ الْمِصْرِيِّ هٰذَا الْحَدِيثَ فِي الشَّفَاعَةِ وَقُلْتُ لَهُ أَحَدَّثَ بِهٰذَا الْحَدِيثِ عَنْكَ إِنَّكَ سَمِعْتَهُ مِنَ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ فَقَالَ نَعَمْ قُلْتُ لِعِيسَى بْنِ حَمَّادٍ أَخْبَرَكُمُ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ أَنَرَى رَبَّنَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ هَلْ تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَةِ الشَّمْسِ إِذَا كَانَ يَوْمٌ صَحْوٌ قُلْنَا لَا وَسُقْتُ الْحَدِيثَ حَتَّى انْقَضَى آخِرُهُ وَهُوَ نَحْوُ حَدِيثِ حَفْصِ بْنِ مَيْسَرَةَ وَزَادَ بَعْدَ قَوْلِهِ بِغَيْرِ عَمَلٍ عَمِلُوهُ وَلَا قَدَّمُوهُ فَيُقَالُ لَهُمْ لَكُمْ مَا رَأَيْتُمْ وَمِثْلُهُ مَعَهُ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ بَلَغَنِي أَنَّ الْجِسْرَ أَدَقُّ مِنَ الشَّعْرَةِ وَأَحَدُّ مِنَ السَّيْفِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ اللَّيْثِ فَيَقُولُونَ رَبَّنَا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! آیا ہم اپنے رب کو دیکھیں گے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب مطلع صاف ہو تو کیا تمہیں سورج دیکھنے میں کوئی دشواری پیش آتی ہے؟'' ہم نے عرض کیا نہیں۔ امام مسلم فرماتے ہیں باقی حدیث حسب سابق ہے' البتہ اس سند کے ساتھ اس حدیث میں یہ اضافہ ہے کہ جب اللہ ان مسلمانوں کو بخش دے گا جنہوں نے کوئی نیک عمل نہیں کیا ہوگا تو ان سے کہا جائے گا جنت میں جو کچھ تم نے دیکھا یہ بھی لے لو اور اس جتنا اور لے لو۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھ تک یہ حدیث پہنچی ہے کہ پل صراط بال سے باریک اور تلوار سے زیادہ تیز ہے اور ایک اور سند کے ساتھ یہ اضافہ نہیں ہے۔

www.alahazratnetwork.org

اَعْطَيْنَا مَالَمْ تُعْطِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ وَمَا بَعْدَهٗ فَاَقَرَّ بِهٖ عِيْسَى بْنُ حَمَّادٍ. سابقہ(٤٥٣)

٤٥٥- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ قَالَ نَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ نَا زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ بِاِسْنَادِهِمَا نَحْوَ حَدِيْثِ حَفْصِ بْنِ مَيْسَرَةَ اِلٰى اٰخِرِهٖ وَقَدْ زَادَ وَنَقَصَ شَيْئًا. سابقہ(٤٥٣)

امام مسلم بیان کرتے ہیں کہ زید بن اسلم رضی اللہ عنہ سے بھی کچھ تغیر وتبدل اور کمی بیشی کے ساتھ ایک سند سے ایسی ہی روایت منقول ہے۔

٨٢- بَابُ اِثْبَاتِ الشَّفَاعَةِ وَاِخْرَاجِ الْمُوَحِّدِيْنَ مِنَ النَّارِ

شفاعت کا اثبات اور موحدین کو دوزخ سے نکالنے کا بیان

٤٥٦- وَحَدَّثَنِيْ هٰرُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ قَالَ اَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُمَارَةَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ يُدْخِلُ اللّٰهُ اَهْلَ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ يُدْخِلُ مَنْ يَّشَاءُ بِرَحْمَتِهٖ وَيُدْخِلُ اَهْلَ النَّارِ النَّارَ ثُمَّ يَقُوْلُ انْظُرُوْا مَنْ وَّجَدْتُّمْ فِيْ قَلْبِهٖ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ مِّنْ اِيْمَانٍ فَاَخْرِجُوْهُ فَيُخْرَجُوْنَ مِنْهَا حُمَمًا قَدِ امْتَحَشُوْا فَيُلْقَوْنَ فِيْ نَهَرِ الْحَيَوَةِ اَوِ الْحَيَاءِ فَيَنْبُتُوْنَ فِيْهِ كَمَا تَنْبُتُ الْحَبَّةُ اِلٰى جَانِبِ السَّيْلِ اَلَمْ تَرَوْهَا كَيْفَ تَخْرُجُ صَفْرَاءَ مُلْتَوِيَةً. البخاری(٢٢-٦٥٦٠)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اہل جنت میں سے جسے چاہے گا اپنی رحمت سے جنت میں داخل کردے گا اور اہل جہنم میں سے جسے چاہے گا جہنم میں داخل کردے گا' پھر فرمائے گا دیکھو جس کے دل میں رائی کے ایک دانہ کے برابر بھی ایمان ہو' اس کو جہنم سے نکال لو' پس وہ لوگ جہنم میں سے اس حال میں نکالے جائیں گے کہ ان کا جسم جل کر کوئلہ ہو چکا ہوگا' پھر ان کو آب حیات کی نہر میں ڈال دیا جائے گا اور وہ اس نہر میں سے اس طرح تروتازہ ہو کر نکلنا شروع ہوں گے' جیسے دانہ پانی کے بہاؤ والی مٹی میں سے زردی مائل ہو کر اگ پڑتا ہے۔

٤٥٧- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا عَفَّانُ قَالَ نَا وُهَيْبٌ ح وَحَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَ نَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ قَالَ اَنَا خَالِدٌ كِلَاهُمَا عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيٰى بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَا فَيُلْقَوْنَ فِيْ نَهَرٍ يُقَالُ لَهُ الْحَيَاةُ وَلَمْ يَشُكَّا وَفِيْ حَدِيْثِ خَالِدٍ كَمَا تَنْبُتُ الْغُثَاءَةُ فِيْ جَانِبِ السَّيْلِ وَفِيْ حَدِيْثِ وُهَيْبٍ كَمَا تَنْبُتُ الْحَبَّةُ فِيْ حَمِيْلَةِ السَّيْلِ. سابقہ(٤٥٦)

امام مسلم ایک اور سند ذکر کر کے فرماتے ہیں کہ اس سند کے ساتھ بھی یہ روایت اسی طرح منقول ہے فرق یہ ہے کہ پہلی روایت میں دانہ اُگنے کا ذکر تھا اور اس میں کوڑا کرکٹ کے اُگنے کا ذکر ہے۔

٤٥٨- وَحَدَّثَنِيْ نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ قَالَ نَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ الْمُفَضَّلِ عَنْ اَبِيْ مَسْلَمَةَ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَمَّا اَهْلُ النَّارِ الَّذِيْنَ هُمْ اَهْلُهَا فَاِنَّهُمْ لَا يَمُوْتُوْنَ فِيْهَا وَلَا يَحْيَوْنَ وَلٰكِنْ نَاسٌ اَصَابَتْهُمُ النَّارُ بِذُنُوْبِهِمْ اَوْ قَالَ بِخَطَايَاهُمْ فَاَمَاتَهُمْ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جہنمیوں سے جو لوگ کافر اور مشرک ہیں وہ نہ تو جہنم میں مریں گے اور نہ ہی زندگی کا لطف پائیں گے البتہ کچھ مسلمان ایسے ہوں گے کہ جن کو ان کے گناہوں کی وجہ سے جہنم میں ڈالا جائے گا اور اللہ تعالیٰ ان پر موت طاری

www.alahazratnetwork.org

اللّٰهُ إِمَاتَةً حَتّٰى إِذَا كَانُوْا فَحْمًا أُذِنَ بِالشَّفَاعَةِ فَجِيْئَ بِهِمْ ضَبَائِرَ ضَبَائِرَ فَبُثُّوْا عَلٰى أَنْهَارِ الْجَنَّةِ ثُمَّ قِيْلَ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ أَفِيْضُوْا عَلَيْهِمْ فَيَنْبُتُوْنَ نَبَاتَ الْحَبَّةِ تَكُوْنُ فِيْ حَمِيْلِ السَّيْلِ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ كَأَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَدْ كَانَ بِالْبَادِيَةِ. ابن ماجه (٤٣٠٩)

کرے گا یہاں تک کہ وہ جل کر کوئلہ ہو جائیں گے پھر جب شفاعت کی اجازت ہوگی تو ان کو گروہ در گروہ بلایا جائے گا اور انہیں جنت کی نہروں میں ڈال دیا جائے گا پھر اہل جنت سے کہا جائے گا ان پر پانی ڈالو جس کے سبب وہ اس طرح تر و تازہ ہو کر اٹھ کھڑے ہوں گے جیسے پانی کے بہاؤ سے آنے والی مٹی میں دانہ سرسبز و شاداب ہو کر نکل آتا ہے' یہ سن کر صحابہ میں سے ایک شخص کہنے لگا یوں لگتا ہے جیسے رسول اللہ ﷺ جنگل میں رہے ہوں۔

٤٥٩- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَ ابْنُ بَشَّارٍ قَالَا نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِيْ مَسْلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَضْرَةَ عَنْ أَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهٖ إِلٰى قَوْلِهٖ فِيْ حَمِيْلِ السَّيْلِ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهٗ. سابقه (٤٥٨)

امام مسلم فرماتے ہیں کہ ایک اور سند کے ساتھ حضرت ابو سعید خدری کی یہی روایت منقول ہے مگر اس میں دانہ کے اگ پڑنے تک کا ذکر ہے۔

٨٣- بَابُ آخِرِ أَهْلِ النَّارِ خُرُوْجًا

آخر میں جہنم سے نکلنے والے کا بیان

٤٦٠- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِيُّ كِلَيْهِمَا عَنْ جَرِيْرٍ قَالَ عُثْمَانُ نَا جَرِيْرٌ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ إِبْرَاهِيْمَ عَنْ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِنِّيْ لَأَعْلَمُ آخِرَ أَهْلِ النَّارِ خُرُوْجًا مِّنْهَا وَ آخِرَ أَهْلِ الْجَنَّةِ دُخُوْلًا يُؤْتَى الْجَنَّةَ رَجُلٌ يَّخْرُجُ مِنَ النَّارِ حَبْوًا فَيَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ لَهٗ إِذْهَبْ فَادْخُلِ الْجَنَّةَ قَالَ فَيَأْتِيْهَا فَيُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهَا مَلْأٰى فَيَرْجِعُ فَيَقُوْلُ يَا رَبِّ وَجَدْتُّهَا مَلْأٰى فَيَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ لَهٗ إِذْهَبْ فَادْخُلِ الْجَنَّةَ فَإِنَّ لَكَ مِثْلَ الدُّنْيَا وَ عَشَرَةَ أَمْثَالِهَا أَوْ إِنَّ لَكَ عَشَرَةَ أَمْثَالِ الدُّنْيَا قَالَ فَيَقُوْلُ أَتَسْخَرُ بِيْ أَوْ تَضْحَكُ بِيْ وَأَنْتَ الْمَلِكُ وَقَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ ضَحِكَ حَتّٰى بَدَتْ نَوَاجِذُهٗ قَالَ فَكَانَ يُقَالُ ذَاكَ أَدْنٰى أَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلَةً.

البخاری (٦٥٧١-٧٥١١) الترمذی (٢٥٩٥) ابن ماجه (٤٣٣٩)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مجھے یقیناً معلوم ہے کہ سب سے آخر میں جہنم میں سے کون نکلے گا اور سب کے بعد جنت میں کون داخل ہوگا وہ ایک ایسا شخص ہوگا جو کولھوں کے بل گھسٹتا ہوا جہنم میں سے نکلے گا اللہ تعالیٰ اس سے فرمائے گا جا جنت میں داخل ہو جا جب وہ جنت میں داخل ہوگا تو وہ یہ سمجھے گا کہ جنت بھر چکی ہے وہ واپس لوٹ آئے گا اور اللہ تعالیٰ سے عرض کرے گا اے میرے رب! جنت تو بھر چکی ہے' اللہ تعالیٰ اس سے فرمائے گا جا جنت میں داخل ہو جا' وہ جائے گا اور پھر اس کا خیال یہ ہوگا کہ جنت تو بھر چکی ہے' وہ پھر لوٹ آئے گا اور عرض کرے گا اے میرے رب! میں نے تو جنت کو بھرا ہوا پایا ہے' اللہ تعالیٰ فرمائے گا' جا جنت میں داخل ہو' تجھے جنت میں دنیا اور اس کی دس گنا جگہ مل جائے گی' وہ شخص عرض کرے گا' ''اے اللہ تو مالک ہو کر مجھ سے مذاق کرتا ہے۔ حضرت ابو سعید خدری کہتے ہیں میں نے اس موقع پر حضور کو ہنستے ہوئے دیکھا یہاں تک کہ آپ کی مبارک داڑھیں ظاہر ہو گئیں' پھر حضور

www.alahazratnetwork.org

نے فرمایا یہ ایک جنتی کا سب سے کم درجہ ہے۔

٤٦١- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَ اَبُوْ كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِاَبِيْ كُرَيْبٍ قَالَ نَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنِّيْ لَاَعْرِفُ اٰخِرَ اَهْلِ النَّارِ خُرُوْجًا مِّنَ النَّارِ رَجُلٌ يَّخْرُجُ مِنْهَا زَحْفًا فَيُقَالُ لَهُ انْطَلِقْ فَادْخُلِ الْجَنَّةَ قَالَ فَيَذْهَبُ فَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ فَيَجِدُ النَّاسَ قَدْ اَخَذُوا الْمَنَازِلَ فَيُقَالُ لَهٗ اَتَذْكُرُ الزَّمَانَ الَّذِيْ كُنْتَ فِيْهِ فَيَقُوْلُ نَعَمْ فَيُقَالُ لَهٗ تَمَنَّ فَيَتَمَنّٰى فَيُقَالُ لَهٗ لَكَ الَّذِيْ تَمَنَّيْتَ وَ عَشَرَةُ اَضْعَافِ الدُّنْيَا قَالَ فَيَقُوْلُ اَتَسْخَرُ بِيْ وَاَنْتَ الْمَلِكُ قَالَ فَلَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ ضَحِكَ حَتّٰى بَدَتْ نَوَاجِذُهٗ.

سابقہ (٤٦٠)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اس شخص کو یقیناً جانتا ہوں جس کو سب سے آخر میں دوزخ سے نکالا جائے گا وہ شخص کولھوں کے بل گھسٹتا ہوا جہنم سے نکلے گا اس شخص سے کہا جائے گا چلو جنت میں داخل ہو جاؤ' وہ جنت میں جا کر دیکھے گا کہ لوگ اپنے اپنے گھروں میں رہ رہے ہیں اس شخص سے کہا جائے گا'' کیا تمہیں وہ وقت یاد ہے جسے گزار کر آئے ہو؟'' وہ اثبات میں جواب دے گا' پھر اس سے کہا جائے گا تمنا کرو وہ تمنا کرے گا پھر اس سے کہا جائے گا تم نے جو تمنا کی ہے وہ بھی لے لو اور تمام دنیا کی دس گنا جگہ بھی لے لو' وہ شخص کہے گا'' تو مجھ سے مذاق کرتا ہے حالانکہ تو مالک ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ یہ فرما کر ہنس پڑے اور آپ کی ڈاڑھیں ظاہر ہو گئیں''۔

٤٦٢- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ نَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ نَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اٰخِرُ مَنْ يَّدْخُلُ الْجَنَّةَ رَجُلٌ فَهُوَ يَمْشِيْ مَرَّةً وَّ يَكْبُوْ مَرَّةً وَّ تَسْفَعُهُ النَّارُ مَرَّةً فَاِذَا مَا جَاوَزَهَا الْتَفَتَ اِلَيْهَا فَقَالَ تَبَارَكَ الَّذِيْ نَجَّانِيْ مِنْكِ لَقَدْ اَعْطَانِيَ اللّٰهُ شَيْئًا مَا اَعْطَاهُ اَحَدًا مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ فَتُرْفَعُ لَهٗ شَجَرَةٌ فَيَقُوْلُ اَيْ رَبِّ اَدْنِنِيْ مِنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ فَلَاَسْتَظِلَّ بِظِلِّهَا وَ اَشْرَبَ مِنْ مَّائِهَا فَيَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ يَا بْنَ اٰدَمَ لَعَلِّيْ اِنْ اَعْطَيْتُكَهَا سَاَلْتَنِيْ غَيْرَهَا فَيَقُوْلُ لَا يَا رَبِّ وَ يُعَاهِدُهٗ اَنْ لَّا يَسْاَلَهٗ غَيْرَهَا وَ رَبُّهٗ تَعَالٰى يَعْذِرُهٗ لِاَنَّهٗ يَرٰى مَا لَا صَبْرَ لَهٗ عَلَيْهِ فَيُدْنِيْهِ مِنْهَا فَيَسْتَظِلُّ بِظِلِّهَا وَيَشْرَبُ مِنْ مَّائِهَا ثُمَّ تُرْفَعُ لَهٗ شَجَرَةٌ هِيَ اَحْسَنُ مِنَ الْاُوْلٰى فَيَقُوْلُ اَيْ رَبِّ اَدْنِنِيْ مِنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ لِاَشْرَبَ مِنْ مَّائِهَا وَاَسْتَظِلَّ بِظِلِّهَا لَا اَسْئَلُكَ غَيْرَهَا فَيَقُوْلُ يَا ابْنَ اٰدَمَ اَلَمْ تُعَاهِدْنِيْ اَنْ لَّا تَسْاَلَنِيْ غَيْرَهَا فَيَقُوْلُ لَعَلِّيْ اِنْ اَدْنَيْتُكَ مِنْهَا تَسْاَلُنِيْ غَيْرَهَا فَيُعَاهِدُهٗ اَنْ لَّا يَسْاَلَهٗ غَيْرَهَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص سب کے بعد جنت میں داخل ہوگا وہ گرتا پڑتا اور گھسٹتا ہوا جہنم سے اس حال میں نکلے گا کہ جہنم کی آگ اسے جلا رہی ہوگی' جب جہنم سے نکل جائے گا تو پلٹ کر جہنم کی طرف دیکھے گا اور جہنم سے مخاطب ہو کر کہے گا بڑی برکت والی وہ ذات ہے جس نے مجھ کو تجھ سے نجات دی' اللہ تعالیٰ نے مجھے وہ نعمت عطا فرمائی ہے کہ اولین و آخرین میں سے کسی کو بھی ایسی نعمت عطا نہیں فرمائی ہوگی' پھر اس کے لیے ایک درخت بلند کیا جائے گا وہ شخص کہے گا'' اے میرے رب! مجھے اس درخت کے قریب کر دے تاکہ میں اس کے سایہ کو حاصل کروں اور اس کے پھلوں سے پانی پیوں'' اللہ تعالیٰ فرمائے گا' اے ابن آدم! اگر میں نے تیرا یہ سوال پورا کر دیا تو پھر تو کوئی اور سوال کرے گا؟ وہ عرض کرے گا ہرگز نہیں اے میرے رب! اور اللہ تعالیٰ اس سے سوال نہ کرنے کا معاہدہ کرے گا اور اللہ تعالیٰ اس کا عذر قبول کرے گا کیونکہ وہ ایسی ایسی نعمتیں دیکھے گا جن پر صبر کرنا اس کے لیے ممکن نہ ہو

www.alahazratnetwork.org

وَرَبُّهٗ تَعَالٰی یَعْذِرُهٗ لِاَنَّهٗ یَرٰی مَالَا صَبْرَ لَهٗ عَلَیْهِ فَیُدْنِیْهِ مِنْهَا فَیَسْتَظِلُّ بِظِلِّهَا وَ یَشْرَبُ مِنْ مَّآئِهَا ثُمَّ تُرْفَعُ لَهٗ شَجَرَةٌ عِنْدَ بَابِ الْجَنَّةِ هِیَ اَحْسَنُ مِنَ الْاُوْلَیٰ فَیَقُوْلُ اَیْ رَبِّ اَدْنِنِیْ مِنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ لِاَسْتَظِلَّ بِظِلِّهَا وَاَشْرَبَ مِنْ مَّآئِهَا لَا اَسْئَلُكَ غَیْرَهَا فَیَقُوْلُ یَا ابْنَ اٰدَمَ اَلَمْ تُعَاهِدْنِیْ اَنْ لَّا تَسْاَلَنِیْ غَیْرَهَا قَالَ بَلٰی یَا رَبِّ هٰذِهِ لَآ اَسْئَلُكَ غَیْرَهَا وَرَبُّهٗ تَعَالٰی یَعْذِرُهٗ لِاَنَّهٗ یَرٰی مَالَا صَبْرَ لَهٗ عَلَیْهِ فَیُدْنِیْهِ مِنْهَا فَاِذَا اَدْنَاهُ مِنْهَا فَیَسْمَعُ اَصْوَاتَ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَیَقُوْلُ اَیْ رَبِّ اَدْخِلْنِیْهَا فَیَقُوْلُ یَا ابْنَ اٰدَمَ مَا یَصْرِیْنِیْ مِنْكَ اَبْرُضِیْكَ اَنْ اُعْطِیَكَ الدُّنْیَا وَ مِثْلَهَا مَعَهَا فَیَقُوْلُ یَا رَبِّ اَتَسْتَهْزِئُ مِنِّیْ وَاَنْتَ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ فَضَحِكَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ فَقَالَ اَلَا تَسْئَلُوْنِیْ مِمَّ اَضْحَكُ قَالُوْا مِمَّ تَضْحَكَ فَقَالَ هٰكَذَا ضَحِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالُوْا مِمَّ تَضْحَكُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ مِنْ ضِحْكِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ حِیْنَ قَالَ اَتَسْتَهْزِئُ مِنِّیْ وَاَنْتَ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ فَیَقُوْلُ اِنِّیْ لَآ اَسْتَهْزِئُ مِنْكَ وَلٰكِنِّیْ عَلٰی مَا اَشَآءُ قَادِرٌ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۹۱۸۸)

گا۔ اللہ تعالیٰ اس شخص کو اس درخت کے قریب کر دے گا وہ اس کے سائے میں آرام کرے گا اور اس کے پھلوں کے پانی سے اپنی پیاس بجھائے گا پھر اس کے لیے ایک اور درخت ظاہر کیا جائے گا جو پہلے درخت سے کہیں زیادہ خوبصورت ہوگا وہ شخص عرض کرے گا اے میرے رب! مجھے اس درخت کے قریب کر دے تا کہ میں اس کا سایہ حاصل کروں اور اس کا پانی پیوں اور اس کے بعد اب میں اور کوئی سوال نہیں کروں گا' اللہ تعالیٰ فرمائے گا' اے ابن آدم! کیا تو نے مجھ سے وعدہ نہیں کیا تھا کہ تو مجھ سے کوئی اور سوال نہیں کرے گا اور اب اگر میں نے تجھے اس درخت تک پہنچا دیا تو پھر بھی تو مجھ سے کوئی اور سوال کرے گا' اللہ تعالیٰ پھر اس سے اس بات کا عہد لے گا کہ وہ کوئی اور سوال نہیں کرے گا تاہم اللہ تعالیٰ کے علم میں وہ معذور ہوگا کیونکہ وہ ایسی نعمتیں دیکھے گا جن کے بغیر صبر نہیں ہو سکتا' پھر اللہ تعالیٰ اس شخص کو اس درخت کے قریب کر دے گا وہ اس کے سایہ میں آرام کرے گا اور اس کا پانی پیئے گا پھر اس کو جنت کے دروازہ پر ایک درخت دکھایا جائے گا جو پہلے دونوں درختوں سے زیادہ حسین ہوگا' پھر وہ شخص کہے گا' اے میرے رب! مجھے اس درخت کے قریب کر دے تا کہ میں اس کے سایہ میں آرام کروں اور پھر اس کا پانی پیوں اور اس کے بعد میں کوئی اور سوال نہیں کروں گا' اللہ تعالیٰ فرمائے گا اے ابن آدم! کیا تو نے مجھ سے عہد نہیں کیا تھا کہ تو اس کے بعد کوئی اور سوال نہیں کرے گا وہ عرض کرے گا؟ اے میرے رب! میں اس کے بعد اور کوئی سوال نہیں کروں گا اور اللہ تعالیٰ اس کو معذور قرار دے گا کیونکہ وہ ایسی ایسی نعمتیں دیکھے گا جن پر انسان کو صبر نہیں آ سکتا پھر اللہ تعالیٰ اس شخص کو اس درخت کے قریب کر دے گا۔ جب وہ اس درخت کے قریب پہنچے گا تو جنتیوں کی آوازیں سنے گا وہ پھر عرض کرے گا' اے میرے رب! مجھے اس جنت میں داخل کر دے' اللہ تعالیٰ فرمائے گا اے ابن آدم تیرے سوالوں کو کیا چیز روک سکتی ہے؟ کیا تو اس بات پر راضی ہے کہ میں تجھے (جنت میں) دنیا اور اس جتنی اور

www.alahazratnetwork.org

٨٤- بَابُ آدْنٰى اَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلَةً فِيْهَا

٤٦٣- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا يَحْيٰى بْنُ اَبِيْ بُكَيْرٍ ثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِيْ صَالِحٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ اَبِيْ عَيَّاشٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِنَّ آدْنٰى اَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلَةً رَجُلٌ صَرَفَ اللّٰهُ وَجْهَهٗ عَنِ النَّارِ قِبَلَ الْجَنَّةِ وَمَثَّلَ لَهٗ شَجَرَةً ذَاتَ ظِلٍّ فَقَالَ اَيْ رَبِّ قَدِّمْنِيْ اِلٰى هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اَكُوْنُ فِيْ ظِلِّهَا وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِنَحْوِ حَدِيْثِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ وَّلَمْ يَذْكُرْ فَيَقُوْلُ يَا ابْنَ اٰدَمَ مَا يَصْرِيْنِيْ مِنْكَ اِلٰى اٰخِرِ الْحَدِيْثِ وَزَادَ فِيْهِ وَيُذَكِّرُهُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ سَلْ كَذَا وَكَذَا فَاِذَا انْقَطَعَتْ بِهِ الْاَمَانِيُّ قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ هُوَ لَكَ وَعَشَرَةُ اَمْثَالِهٖ قَالَ ثُمَّ يَدْخُلُ بَيْتَهٗ وَتَدْخُلُ عَلَيْهِ زَوْجَتَاهُ مِنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ فَتَقُوْلَانِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَاكَ لَنَا وَاَحْيَانَا لَكَ قَالَ فَيَقُوْلُ مَا اُعْطِيَ اَحَدٌ مِثْلَ مَا اُعْطِيْتُ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (٤٣٩٢)

اہلِ جنت میں سے سب سے کم درجہ شخص کا بیان

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنتیوں میں سے سب سے کم درجہ کا شخص وہ ہوگا جس کا چہرہ اللہ تعالیٰ جہنم سے جنت کی طرف پھیر دے گا اور اس کے لیے ایک سایہ دار درخت بنا دے گا وہ شخص کہے گا اے میرے رب! مجھے اس درخت کے قریب کر دے تاکہ میں اس کے سایہ میں رہوں۔ امام مسلم فرماتے ہیں اس کے بعد حدیث سابق کی مثل ہے لیکن اس میں یہ ذکر نہیں ہے کہ اے ابن آدم! تیری آرزوؤں کو کیا چیز ختم کر سکتی ہے' اور اس میں یہ اضافہ ہے کہ اللہ تعالیٰ فرمائے گا فلاں فلاں چیز کی تمنا کر اور جب اس کی آرزوئیں ختم ہو جائیں گی تو اللہ تعالیٰ سے فرمائے گا یہ آرزوئیں بھی پوری کر لو اور ان کی مثل دس گنا اور لے لو پھر اللہ تعالیٰ اس کو اس کے گھر میں داخل کرے گا اور خوبصورت آنکھوں والی دو حوریں اس کی زوجیت میں داخل ہو کر اس کے پاس آئیں گی اور کہیں گی اللہ تعالیٰ کا شکر ہے جس نے تجھ کو ہمارے لیے زندہ کیا اور ہم کو تیرے لیے زندہ رکھا وہ شخص کہے گا اللہ تعالیٰ نے مجھے اتنی نعمتیں عطا فرمائی ہیں کہ کسی کو بھی اتنی نعمتیں نہ دی ہوں گی۔

٤٦٤- حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِيُّ نَا سُفْيَانُ بْنُ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ برسر

www.alahazratnetwork.org

عُيَيْنَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ وَ ابْنِ اَبْجَرَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ الْمُغِيْرَةَ بْنَ شُعْبَةَ بِرِوَايَةٍ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ ح وَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ لَنَا سُفْيَانُ نَا مُطَرِّفُ بْنُ طَرِيْفٍ وَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ سَعِيْدٍ سَمِعَا الشَّعْبِيَّ يُخْبِرُ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُهُ عَلَى الْمِنْبَرِ يَرْفَعُهُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ح قَالَ وَ حَدَّثَنِيْ بِشْرُ بْنُ الْحَكَمِ وَاللَّفْظُ لَهُ نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ نَا مُطَرِّفٌ وَابْنُ اَبْجَرَ سَمِعَا الشَّعْبِيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ الْمُغِيْرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يُخْبِرُ بِهِ النَّاسَ عَلَى الْمِنْبَرِ قَالَ سُفْيَانُ رَفَعَهُ اَحَدُهُمَا اُرَاهُ ابْنَ اَبْجَرَ قَالَ سَاَلَ مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ رَبَّهُ مَا اَدْنٰى اَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلَةً قَالَ هُوَ رَجُلٌ يَجِيْئُ بَعْدَ مَا اُدْخِلَ اَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ فَيُقَالُ لَهُ اُدْخُلِ الْجَنَّةَ فَيَقُوْلُ اَيْ رَبِّ كَيْفَ قَدْ نَزَلَ النَّاسُ مَنَازِلَهُمْ وَاَخَذُوْا اَخَذَاتِهِمْ فَيُقَالُ لَهُ اَتَرْضٰى اَنْ يَّكُوْنَ لَكَ مِثْلُ مُلْكِ مَلِكٍ مُّلُوْكِ الدُّنْيَا فَيَقُوْلُ رَضِيْتُ رَبِّ فَيَقُوْلُ لَكَ ذٰلِكَ وَ مِثْلُهُ وَمِثْلُهُ وَمِثْلُهُ وَمِثْلُهُ فَقَالَ فِي الْخَامِسَةِ رَضِيْتُ رَبِّ فَيَقُوْلُ هٰذَا لَكَ وَ عَشَرَةُ اَمْثَالِهِ وَلَكَ مَا اشْتَهَتْ نَفْسُكَ وَلَذَّتْ عَيْنُكَ فَيَقُوْلُ رَضِيْتُ رَبِّ قَالَ فَاَعْلَاهُمْ مَنْزِلَةً قَالَ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَرَدْتُ غَرَسْتُ كَرَامَتَهُمْ بِيَدِيْ وَخَتَمْتُ عَلَيْهَا فَلَمْ تَرَ عَيْنٌ وَّلَمْ تَسْمَعْ اُذُنٌ وَّلَمْ يَخْطُرْ عَلٰى قَلْبِ بَشَرٍ قَالَ وَمِصْدَاقُهُ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ اَلْاٰيَةَ.

الترمذی (۳۱۹۸)

منبر بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ایک بار اللہ تعالیٰ سے پوچھا کہ جنت میں سب سے کم درجہ کا شخص کون ہوگا' اللہ تعالیٰ نے فرمایا وہ ایک شخص ہوگا جو تمام جنتیوں کے داخل ہونے کے بعد جنت میں جائے گا اس سے کہا جائے گا' جنت میں چلے جاؤ' وہ شخص عرض کرے گا اے میرے رب! میں جنت میں کہاں جاؤں؟ جنت کے تمام محلات اور مراتب و مناصب پر تو لوگوں نے پہلے ہی قبضہ کر لیا ہے' اس سے کہا جائے گا کیا تم اس بات پر راضی ہو کہ تمہیں جنت میں اتنا علاقہ مل جائے جتنا دنیا کے کسی بادشاہ کے ملک کا علاقہ ہوتا تھا' وہ شخص عرض کرے گا اے میرے رب! میں راضی ہوں اللہ تعالیٰ فرمائے گا جاؤ یہ علاقہ بھی لو اس کا پانچ گنا اور لے لو' وہ شخص کہے گا میں راضی ہوں اللہ تعالیٰ فرمائے گا یہ بھی لو اور اس جیسا دس گنا علاقہ اور لو اور اس کے علاوہ جو چیز تمہارے دل کو اچھی لگے اور جو تمہاری آنکھوں کو بھائے' وہ شخص عرض کرے گا اے میرے رب! میں راضی ہوں' پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام نے پوچھا اور جن لوگوں کا جنت میں سب سے بڑا درجہ ہوگا وہ کون لوگ ہوں گے؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: یہ وہ گروہ ہے جس کو میں نے پسند کر لیا اور ان کی عزت و کرامت پر میں نے اپنے ہاتھ سے مہر لگا دی اور ان کو وہ نعمتیں ملیں جن کو نہ کسی آنکھ نے دیکھا' نہ کسی کان نے سنا اور نہ کسی کے ذہن میں ان کا تصور آیا' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ان نعمتوں کی تصدیق قرآن کریم کی اس آیت میں ہے: ''فلا تعلم نفس ما اخفی لهم من قرة اعين. کوئی شخص نہیں جانتا کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی کرنے کے لیے کیا کیا نعمتیں چھپائی ہوئی ہیں''۔

٤٦٥- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَ نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ الْاَشْجَعِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبْجَرَ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ الْمُغِيْرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يَقُوْلُ عَلَى الْمِنْبَرِ اِنَّ مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ سَاَلَ اللّٰهَ تَعَالٰى عَنْ اَخَسِّ اَهْلِ الْجَنَّةِ مِنْهَا حَظًّا وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِنَحْوِهٖ. سابقہ (٤٦٤)

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ برسر منبر بیان کر رہے تھے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے پوچھا سب سے کم درجہ کا جنتی کون شخص ہے۔ امام مسلم فرماتے ہیں کہ اس کے بعد حدیث حسب سابق ہے۔

www.alahazratnetwork.org

٤٦٦- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ نَا الْأَعْمَشُ عَنِ الْمَعْرُورِ ابْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِنِّي لَأَعْلَمُ آخِرَ أَهْلِ الْجَنَّةِ دُخُولًا الْجَنَّةَ وَآخِرَ أَهْلِ النَّارِ خُرُوجًا مِنْهَا رَجُلٌ يُؤْتَى بِهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَيُقَالُ اعْرِضُوا عَلَيْهِ صِغَارَ ذُنُوبِهِ وَارْفَعُوا عَنْهُ كِبَارَهَا فَتُعْرَضُ عَلَيْهِ صِغَارُ ذُنُوبِهِ فَيُقَالُ عَمِلْتَ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا وَكَذَا وَعَمِلْتَ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا وَكَذَا فَيَقُولُ نَعَمْ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يُنْكِرَ وَهُوَ مُشْفِقٌ مِنْ كِبَارِ ذُنُوبِهِ أَنْ تُعْرَضَ عَلَيْهِ فَيُقَالُ لَهُ فَإِنَّ لَكَ مَكَانَ كُلِّ سَيِّئَةٍ حَسَنَةً فَيَقُولُ رَبِّ قَدْ عَمِلْتُ أَشْيَاءَ لَا أَرَاهَا هَاهُنَا فَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ ضَحِكَ حَتّٰى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ.

الترمذی (۲۵۹۶)

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں یقیناً جانتا ہوں سب کے بعد جنت میں کون شخص داخل ہوگا اور سب سے اخیر میں دوزخ سے کون نکلے گا' آپ نے فرمایا ایک ایسا شخص ہوگا جس کو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے حضور میں پیش کیا جائے گا اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرمائے گا' اس شخص کے صغیرہ گناہ اس پر پیش کرو اور کبیرہ گناہ ابھی اٹھا رکھو' چنانچہ اس پر اس کے صغیرہ گناہ پیش کیے جائیں گے اور اس سے کہا جائے گا' تو نے فلاں دن فلاں فلاں کام کیا تھا' اور فلاں دن فلاں فلاں کام کیا تھا وہ شخص اثبات میں جواب دے گا اور کہے گا "کہ میں اپنے اندران کاموں سے انکار کی سکت نہیں پاتا' اور وہ ابھی اپنے کبیرہ گناہوں سے ڈر رہا ہوگا کہ ان کا حساب نہ شروع ہو جائے اس شخص سے کہا جائے گا' جا تجھے ہر گناہ کے بدلے میں ایک نیکی دی جاتی ہے' وہ شخص عرض کرے گا میں نے تو اور بھی بہت سارے گناہ کیے تھے جن کو اس وقت مجھ پر پیش نہیں کیا گیا۔ حضرت ابوذر کہتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ یہ فرما کر رسول اللہ ﷺ ہنس پڑے یہاں تک کہ آپ کی ڈاڑھیں ظاہر ہو گئیں۔

٤٦٧- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ نَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ نَا أَبُو مُعَاوِيَةَ كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ. سابقہ (٤٦٦)

امام مسلم نے ایک اور سند بیان کی اور فرمایا کہ اس سند کے ساتھ بھی یہ روایت اسی طرح منقول ہے۔

٤٦٨- حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ وَإِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ كِلَاهُمَا عَنْ رَوْحٍ قَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ الْقَيْسِيُّ قَالَ نَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يُسْأَلُ عَنِ الْوُرُودِ فَقَالَ نَجِيءُ نَحْنُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلَى كَذَا وَكَذَا أُنْظُرُ أَيُّ ذٰلِكَ فَوْقَ النَّاسِ قَالَ فَتُدْعَى الْأُمَمُ بِأَوْثَانِهَا وَكَانَتْ تَعْبُدُ الْأَوَّلُ فَالْأَوَّلُ ثُمَّ يَأْتِينَا رَبُّنَا بَعْدَ ذٰلِكَ فَيَقُولُ مَنْ تَنْظُرُونَ فَيَقُولُونَ نَنْظُرُ إِلَيْكَ فَيَتَجَلّٰى لَهُمْ يَضْحَكُ قَالَ فَيَنْطَلِقُ بِهِمْ فَيَتَّبِعُونَهُ وَيُعْطٰى كُلُّ إِنْسَانٍ مِنْهُمْ مُنَافِقٌ أَوْ مُؤْمِنٌ

ابوزبیر رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے لوگ پوچھ رہے تھے کہ میدان حشر میں لوگوں کا کیا حال ہوگا؟ حضرت جابر نے فرمایا کہ ہم عرصۂ محشر میں تمام امتوں سے بلندی پر ہوں گے پھر باقی امتوں کو علی الترتیب ان کے بتوں کے ساتھ بلایا جائے گا' اس کے بعد ہمارا رب جلوہ افروز ہوگا اور فرمائے گا تم کس کو دیکھ رہے ہو؟ لوگ کہیں گے کہ ہم اپنے رب کو دیکھ رہے ہیں' اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ میں تمہارا رب ہوں' لوگ کہیں گے کہ ذرا ہم تجھ کو دیکھ تو لیں' اللہ تعالیٰ اپنی شان کے مطابق ہنستا ہوا جلوہ فرمائے

www.alahazratnetwork.org

نُوْرًا ثُمَّ يَتْبَعُوْنَهُ وَعَلَى جَسْرِ جَهَنَّمَ كَلَالِيْبُ وَ حَسَكٌ تَأْخُذُ مَنْ شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ يَطْفَأُ نُوْرُ الْمُنَافِقِيْنَ ثُمَّ يَنْجُو الْمُؤْمِنُوْنَ فَتَنْجُوْ اَوَّلُ زُمْرَةٍ وُجُوْهُهُمْ كَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ سَبْعُوْنَ اَلْفًا لَا يُحَاسَبُوْنَ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ كَاَضْوَءِ نَجْمٍ فِي السَّمَآءِ ثُمَّ كَذٰلِكَ ثُمَّ تَحِلُّ الشَّفَاعَةُ وَيَشْفَعُوْنَ حَتّٰى يُخْرَجَ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَكَانَ فِيْ قَلْبِهٖ مِنَ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ شَعِيْرَةً فَيُجْعَلُوْنَ بِفِنَآءِ الْجَنَّةِ وَيُجْعَلُ اَهْلُ الْجَنَّةِ يَرُشُّوْنَ عَلَيْهِمُ الْمَآءَ حَتّٰى يَنْبُتُوْا نَبَاتَ الشَّيْءِ فِي السَّيْلِ وَيَلْعَبُ حُرَاقُهٗ ثُمَّ يَسْاَلُ حَتّٰى يُجْعَلَ لَهُ الدُّنْيَا وَ عَشَرَةُ اَمْثَالِهَا مَعَهَا. مسلم، تحفۃ الاشراف (۲۸۴۱)

گا حضرت جابر نے کہا اللہ تعالیٰ اپنی شان کے مطابق چل پڑے گا اور تمام لوگ اس کے پیچھے چل پڑیں گے اور ہر شخص کو ایک نور ملے گا خواہ وہ مومن ہو یا منافق اور لوگ اس نور کے پیچھے چلیں گے' پل صراط پر کانٹے اور آنکڑے ہوں گے اور جس شخص کو اللہ تعالیٰ چاہے گا وہ کانٹے پکڑ لیں گے پھر منافقین کا نور بجھ جائے گا اور مومنین نجات پا جائیں گے۔ نجات پانے والے مسلمانوں میں سے جو پہلا گروہ ہوگا ان کے چہرے پودھویں کی رات کے چاند کی طرح چمک رہے ہوں گے یہ گروہ ستر ہزار افراد پر مشتمل ہوگا اور یہی وہ لوگ ہوں گے جو بلا حساب جنت میں داخل ہوں گے پھر وہ لوگ جو ان کے بعد جائیں گے ان کے چہرے سب سے روشن ستارے کی طرح ہوں گے اس کے بعد شفاعت شروع ہوگی' اور صلحاء شفاعت کریں گے حتیٰ کہ جن لوگوں نے کلمہ طیبہ پڑھا ہوگا اور ایک جو کے برابر بھی کوئی نیکی کی ہوگی ان کو دوزخ سے نکال کر جنت کے سامنے ڈال دیا جائے گا پھر جنت والے ان پر پانی کے چھینٹے ڈالیں گے جس سے وہ اس طرح تروتازہ ہو جائیں گے جیسے سیلاب کے پانی کی مٹی میں سے دانہ ہرا بھرا نکل آتا ہے' ان سے جلن کے آثار جاتے رہیں گے پھر ان سے ان کی خواہش پوچھی جائے گی اور ان کو دنیا اور اس سے دس گنا زائد علاقہ جنت میں دے دیا جائے گا۔

۴۶۹- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو اَنَّ جَابِرًا سَمِعَهٗ مِنَ النَّبِيِّ ﷺ بِاُذُنَيْهِ يَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ يُخْرِجُ نَاسًا مِنَ النَّارِ فَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۲۵۴۵)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کچھ لوگوں کو جہنم سے نکال کر جنت میں داخل کرے گا۔

۴۷۰- وَحَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ قَالَ نَا حَمَّادُ ابْنُ زَيْدٍ قَالَ قُلْتُ لِعَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ اَسَمِعْتَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يُحَدِّثُ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ يُخْرِجُ قَوْمًا مِّنَ النَّاسِ بِالشَّفَاعَةِ قَالَ نَعَمْ. البخاری (۶۵۵۸)

حماد بن زید کہتے ہیں کہ میں نے عمرو بن دینار سے پوچھا کیا تم نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے یہ روایت سنی ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاعت کے سبب کچھ لوگوں کو جہنم سے نکال کر جنت میں داخل کر دے گا؟ انہوں نے کہا ہاں۔

۴۷۱- حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَ نَا اَبُوْ اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ نَا قَيْسُ بْنُ سُلَيْمٍ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِيْ يَزِيْدُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کچھ لوگ جہنم سے نکل کر جنت میں ایسی

www.alahazratnetwork.org

الْفَقِيْرُ قَالَ نَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ قَوْمًا يُخْرَجُوْنَ مِنَ النَّارِ بِحَتِّ قُوْنَ فِيْهَا اِلَّا دَارَاتِ وُجُوْهِهِمْ حَتّٰى يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۳۱٤۰)

۴۷۲- وَحَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَ نَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ قَالَ نَا اَبُوْ عَاصِمٍ يَعْنِيْ مُحَمَّدَ بْنَ اَبِيْ اَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنِيْ يَزِيْدُ الْفَقِيْرُ قَالَ كُنْتُ قَدْ شَغَفَنِيْ رَأْيٌ مِّنْ رَّأْيِ الْخَوَارِجِ فَخَرَجْنَا فِيْ عِصَابَةٍ ذَوِيْ عَدَدٍ نُرِيْدُ اَنْ نَحُجَّ ثُمَّ نَخْرُجَ عَلَى النَّاسِ قَالَ فَمَرَرْنَا عَلَى الْمَدِيْنَةِ فَاِذَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ يُحَدِّثُ الْقَوْمَ جَالِسٌ اِلٰى سَارِيَةٍ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ وَاِذَا هُوَ قَدْ ذَكَرَ الْجَهَنَّمِيِّيْنَ قَالَ فَقُلْتُ لَهٗ يَا صَاحِبَ رَسُوْلِ اللّٰهِ مَا هٰذَا الَّذِيْ تُحَدِّثُوْنَ وَاللّٰهُ يَقُوْلُ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ. وَكُلَّمَا اَرَادُوْا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا فَمَا هٰذَا الَّذِيْ تَقُوْلُوْنَ قَالَ فَقَالَ اَتَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَهَلْ سَمِعْتَ بِمَقَامِ مُحَمَّدٍ ﷺ يَعْنِي الَّذِيْ يَبْعَثُهُ اللّٰهُ فِيْهِ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَاِنَّهٗ مَقَامُ مُحَمَّدٍ ﷺ الْمَحْمُوْدُ الَّذِيْ يُخْرِجُ اللّٰهُ بِهٖ مَنْ يُّخْرِجُ قَالَ ثُمَّ نَعَتَ وَضْعَ الصِّرَاطِ وَمَرَّ النَّاسِ عَلَيْهِ قَالَ وَ اَخَافُ اَنْ لَّا اَكُوْنَ اَحْفَظُ ذَاكَ قَالَ غَيْرَ اَنَّهٗ قَدْ زَعَمَ اَنَّ قَوْمًا يَّخْرُجُوْنَ مِنَ النَّارِ بَعْدَ اَنْ يَّكُوْنُوْا فِيْهَا قَالَ يَعْنِيْ اَبَا نَعِيْمٍ فَيَخْرُجُوْنَ كَاَنَّهُمْ عِيْدَانُ السَّمَاسِمِ قَالَ فَيَدْخُلُوْنَ نَهَرًا مِّنْ اَنْهَارِ الْجَنَّةِ فَيَغْتَسِلُوْنَ فِيْهِ فَيَخْرُجُوْنَ كَاَنَّهُمُ الْقَرَاطِيْسُ فَرَجَعْنَا وَقُلْنَا وَيْحَكُمْ اَتَرَوْنَ الشَّيْخَ يَكْذِبُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَرَجَعْنَا فَلَا وَاللّٰهِ مَا خَرَجَ مِنَّا غَيْرُ رَجُلٍ وَّاحِدٍ كَمَا قَالَ اَبُوْ نُعَيْمٍ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۳۱٤۰)

حالت میں داخل ہوں گے کہ چہرے کے سوا ان کا سارا جسم جل چکا ہوگا۔

یزید فقیر کہتے ہیں کہ میرے دل میں خوارج کی اس بات نے گھر کر لیا تھا کہ گناہ کبیرہ کا مرتکب ہمیشہ جہنم میں رہے گا' پھر میں نے لوگوں کی کثیر جماعت کے ساتھ حج کرنے کا ارادہ کیا اور سوچا کہ حج کے بعد اس مسلک کی تبلیغ کریں گے' یزید کہتے ہیں کہ جب ہم مدینہ میں پہنچے تو دیکھا کہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما مسجد نبوی کے ایک ستون کا سہارا لیے بیٹھے ہیں اور حدیث بیان کر رہے ہیں اور لوگوں کی ایک کثیر جماعت اس حدیث کو سن رہی تھی' اچانک حضرت جابر بن عبد اللہ نے جہنمیوں کا ذکر کیا میں نے ان سے کہا اے صحابی رسول! یہ آپ کیسی حدیث بیان کر رہے ہیں' اللہ تعالیٰ تو یہ فرماتا ہے: (ترجمہ) ''لاریب جس شخص کو تو نے جہنم میں ڈال دیا اس کو رسوا کر دیا''۔ اور فرماتا ہے: (ترجمہ) ''وہ جب جہنمی دوزخ سے نکلنے کا ارادہ کریں گے ان کو دوبارہ جہنم میں ڈال دیا جائے گا''۔ آپ ان آیات کے خلاف کیسے حدیث بیان کر رہے ہیں؟ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تم نے قرآن کریم پڑھا ہے؟ میں نے کہا ہاں' انہوں نے فرمایا کیا تم نے قرآن کریم میں رسول اللہ ﷺ کا وہ مقام پڑھا ہے جس مقام پر آپ کو مبعوث کیا جائے گا' میں نے کہا ہاں' انہوں نے فرمایا محمد ﷺ کا مقام وہ مقام محمود ہے جس پر فائز ہونے کے سبب سے اللہ تعالیٰ ان کی شفاعت کی وجہ سے جہنمیوں کو جہنم سے نکال لے گا' یزید فقیر نے کہا پھر انہوں نے پل صراط اور لوگوں کے اس سے گزرنے کی کیفیت کو بیان کیا' یزید نے کہا میرا خیال ہے کہ میں اس تذکرہ کو اچھی طرح یاد نہیں رکھ سکا تاہم انہوں نے یہ فرمایا کہ جہنم میں داخل ہونے کے بعد کچھ لوگ جہنم سے نکل آئیں گے' ابونعیم نے کہا وہ لوگ جہنم سے اس حالت میں نکلیں گے جیسے آبنوس کی جلی ہوئی لکڑیاں ہوتی ہیں' پھر وہ لوگ جنت کی نہروں میں سے کسی نہر میں داخل ہوں

www.alahazratnetwork.org

گے اور اس میں غسل کریں گے اور پھر اس نہر سے کاغذ کی طرح سفید ہو کر نکلیں گے۔ یہ حدیث سن کر ہم وہاں سے گئے اور ہم نے آپس میں کہا افسوس ہے تم لوگوں پر (یعنی خارجی لوگوں پر) کیا تمہارا گمان یہ ہے کہ یہ شیخ رسول اللہ ﷺ کی طرف جھوٹی بات منسوب کر سکتے ہیں' چنانچہ بقول ابونعیم کے سوا ایک شخص کے یہ حدیث سن کر سب لوگ خارجیوں کے عقائد سے تائب ہو گئے۔

٤٧٣- حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ الْاَزْدِيُّ قَالَ نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ عِمْرَانَ وَ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ يُخْرَجُ مِنَ النَّارِ اَرْبَعَةٌ فَيُعْرَضُوْنَ عَلَى اللّٰهِ فَيَلْتَفِتُ اَحَدُهُمْ فَيَقُوْلُ اَيْ رَبِّ اِذَا اَخْرَجْتَنِيْ مِنْهَا فَلَا تُعِدْنِيْ فِيْهَا فَيُنْجِيْهُ اللّٰهُ مِنْهَا.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۳۴۷-۱۰۷۳)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ چار آدمی جہنم سے نکال کر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پیش کیے جائیں گے' ان میں سے ایک شخص جہنم کی طرف دیکھ کر کہے گا اے میرے رب! تو نے مجھے اس دوزخ سے نکال ہی لیا تو اب دوبارہ اس میں نہ ڈالنا' چنانچہ اللہ تعالیٰ اس کو جہنم سے نجات دے دے گا۔

۰۰۰- بَابُ حَدِيْثِ الشَّفَاعَةِ

حدیثِ شفاعت کا بیان

٤٧٤- حَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنِ الْجَحْدَرِيُّ وَ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْغُبَرِيُّ وَاللَّفْظُ لِاَبِيْ كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَجْمَعُ اللّٰهُ النَّاسَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَيَهْتَمُّوْنَ لِذٰلِكَ وَ قَالَ ابْنُ عُبَيْدٍ فَيُلْهَمُوْنَ لِذٰلِكَ فَيَقُوْلُوْنَ لَوِ اسْتَشْفَعْنَا اِلٰى رَبِّنَا حَتّٰى يُرِيْحَنَا مِنْ مَكَانِنَا هٰذَا قَالَ فَيَاْتُوْنَ اٰدَمَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ فَيَقُوْلُوْنَ اَنْتَ اٰدَمُ اَبُو الْخَلْقِ خَلَقَكَ اللّٰهُ بِيَدِهٖ وَ نَفَخَ فِيْكَ مِنْ رُّوْحِهٖ وَ اَمَرَ الْمَلٰٓئِكَةَ فَسَجَدُوْا لَكَ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ رَبِّكَ حَتّٰى يُرِيْحَنَا مِنْ مَكَانِنَا هٰذَا فَيَقُوْلُ لَسْتُ هُنَاكُمْ فَيَذْكُرُ خَطِيْئَتَهُ الَّتِيْ اَصَابَ فَيَسْتَحْيِيْ رَبَّهٗ عَزَّ وَجَلَّ مِنْهَا وَلٰكِنِ ائْتُوْا نُوْحًا اَوَّلَ رَسُوْلٍ بَعَثَهُ اللّٰهُ قَالَ فَيَاْتُوْنَ نُوْحًا عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ فَيَقُوْلُ لَسْتُ هُنَاكُمْ فَيَذْكُرُ خَطِيْئَتَهُ الَّتِيْ اَصَابَ فَيَسْتَحْيِيْ رَبَّهٗ مِنْهَا اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ الَّذِي اتَّخَذَهُ اللّٰهُ خَلِيْلًا فَيَاْتُوْنَ اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَيَقُوْلُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ خَطِيْئَتَهُ الَّتِيْ اَصَابَ فَيَسْتَحْيِيْ رَبَّهٗ تَعَالٰى مِنْهَا وَلٰكِنِ ائْتُوْا مُوْسٰى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تمام لوگوں کو جمع فرمائے گا اور وہ قیامت کی پریشانی دور کرنے کی کوشش کریں گے (اور ابن عبید نے یوں بیان کیا ہے کہ ان لوگوں کے دلوں میں یہ بات ڈال دی جائے گی کہ کس طرح قیامت کی پریشانی کو دور کیا جائے) ہم کسی شخص کو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں شفاعت کرنے کے لیے لاتے ہیں تاکہ وہ ہمیں محشر کی پریشانی سے نجات دلائے۔ حضرت انس کہتے ہیں کہ پھر وہ لوگ حضرت آدم علیہ السلام کے پاس جائیں گے اور عرض کریں گے آپ آدم ہیں جو تمام مخلوق کے والد ہیں' اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنے ہاتھ مبارک سے پیدا کیا اور آپ کے جسم میں اپنی پسندیدہ روح پھونکی اور فرشتوں کو حکم دیا کہ وہ آپ کی تعظیم کے لیے سجدہ ریز ہوں' آپ اپنے رب سے ہماری شفاعت کیجئے تاکہ وہ ہم کو محشر کی اس پریشانی سے نجات دے' حضرت آدم علیہ السلام کو اس موقع پر اپنی (اجتہادی) خطا یاد آئے گی' وہ ان لوگوں سے معذرت کریں گے اور فرمائیں گے میرا یہ

www.alahazratnetwork.org

عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ الَّذِيْ كَلَّمَهُ اللّٰهُ وَاَعْطَاهُ التَّوْرَاةَ قَالَ فَيَاْتُوْنَ مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَيَقُوْلُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَ يَذْكُرُ خَطِيْئَتَهُ الَّتِيْ اَصَابَ فَيَسْتَحْيِيْ رَبَّهُ مِنْهَا وَلٰكِنِ ائْتُوْا عِيْسٰى عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ رُوْحَ اللّٰهِ وَ كَلِمَتَهُ فَيَاْتُوْنَ عِيْسٰى عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ رُوْحَ اللّٰهِ وَ كَلِمَتَهُ فَيَقُوْلُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَلٰكِنِ ائْتُوْا مُحَمَّدًا ﷺ عَبْدًا قَدْ غَفَرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ وَمَا تَاَخَّرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَيَاْتُوْنِيْ فَاَسْتَاْذِنُ عَلٰى رَبِّيْ فَيُؤْذَنُ لِيْ فَاِذَا اَنَا رَاَيْتُهُ وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَدَعُنِيْ مَاشَآءَ اللّٰهُ اَنْ يَّدَعَنِيْ فَيُقَالُ يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَاْسَكَ قُلْ تُسْمَعْ سَلْ تُعْطَهْ اِشْفَعْ تُشَفَّعْ فَاَرْفَعُ رَاْسِيْ فَاَحْمَدُ رَبِّيْ بِتَحْمِيْدٍ يُعَلِّمُنِيْهِ رَبِّيْ عَزَّوَجَلَّ ثُمَّ اَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِيْ حَدًّا فَاُخْرِجُهُمْ مِّنَ النَّارِ فَاُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ ثُمَّ اَعُوْدُ فَاَقَعُ سَاجِدًا فَيَدَعُنِيْ مَاشَآءَ اللّٰهُ اَنْ يَّدَعَنِيْ ثُمَّ يُقَالُ لِيْ اِرْفَعْ يَا مُحَمَّدُ قُلْ تُسْمَعْ سَلْ تُعْطَهْ اِشْفَعْ تُشَفَّعْ فَاَرْفَعُ رَاْسِيْ فَاَحْمَدُ رَبِّيْ بِتَحْمِيْدٍ يُعَلِّمُنِيْهِ رَبِّيْ ثُمَّ اَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِيْ حَدًّا فَاُخْرِجُهُمْ مِّنَ النَّارِ وَاُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ قَالَ فَلَا اَدْرِيْ فِي الثَّالِثَةِ اَوْ فِي الرَّابِعَةِ قَالَ فَاَقُوْلُ يَا رَبِّ مَا بَقِيَ فِي النَّارِ اِلَّا مَنْ حَبَسَهُ الْقُرْاٰنُ اَيْ مَنْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْخُلُوْدُ وَ قَالَ ابْنُ عُبَيْدٍ فِيْ رِوَايَتِهٖ قَالَ قَتَادَةُ وَجَبَ عَلَيْهِ الْخُلُوْدُ. البخاری (٦٥٦٥)

منصب نہیں ہے ان کو اپنے رب سے حیاء آئے گی البتہ تم حضرت نوح کے پاس جاؤ جو اللہ تعالیٰ کے وہ پہلے رسول ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے مخلوق کی طرف مبعوث کیا تھا' پھر لوگ حضرت نوح علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوں گے ان کو بھی اس وقت اپنی ایک (اجتہادی) خطاء یاد آئے گی اور وہ شفاعت سے معذرت کریں گے اور فرمائیں گے میرا یہ منصب نہیں ہے ان کو اپنے رب سے حیاء آئے گی البتہ تم حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس جاؤ جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنا خلیل بنایا ہے۔ پھر لوگ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس جائیں گے ان کو بھی اس موقع پر اپنی (اجتہادی) خطاء یاد آئے گی اور وہ بھی معذرت کر کے فرمائیں گے یہ میرا منصب نہیں ہے البتہ تم موسیٰ علیہ السلام کے پاس جاؤ جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنے شرف کلام سے نوازا اور ان کو تورات عطا فرمائی' حضرت انس کہتے ہیں کہ پھر لوگ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوں گے ان کو بھی اپنی اجتہادی خطاء یاد آئے گی اور وہ بھی معذرت کر کے فرمائیں گے میرا یہ منصب نہیں ہے البتہ تم حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی خدمت میں جاؤ جو روح اللہ اور کلمۃ اللہ ہیں' پھر لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوں گے جو اللہ تعالیٰ کی پسندیدہ روح اور اس کے پسندیدہ کلمہ سے پیدا ہوئے' لیکن وہ بھی یہ فرمائیں گے کہ یہ میرا منصب نہیں ہے' البتہ تم محمد ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہو جن کے اگلے پچھلے (ظاہری) ذنوب کی اللہ تعالیٰ نے دنیا میں مغفرت سنا دی تھی۔ حضرت انس کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا پھر لوگ میرے پاس آئیں گے میں اپنے رب سے شفاعت کی اجازت حاصل کروں گا پھر میں دیکھوں گا کہ میں اللہ تعالیٰ کے حضور سجدہ میں ہوں' اللہ تعالیٰ جب تک چاہے گا مجھے اس حال میں رہنے دے گا پھر مجھ سے کہا جائے گا' اے محمد! اپنا سر اٹھایئے' آپ کہیے آپ کی سنی جائے گی' مانگیے آپ کو دیا جائے گا' شفاعت کیجئے آپ کی شفاعت قبول کی جائے گی' پھر میں اللہ تعالیٰ کی ان کلمات سے حمد و ثناء کروں گا جو اللہ تعالیٰ اس

www.alahazratnetwork.org

وقت مجھے تعلیم دے گا' پھر میں شفاعت کروں گا' میرے لیے ایک حد مقرر کر دی جائے گی میں اس حد کے مطابق لوگوں کو جہنم سے نکال لاؤں گا اور ان کو جنت میں داخل کر دوں گا پھر میں دوبارہ سجدہ میں گر جاؤں گا اور اللہ تعالیٰ جب تک چاہے گا مجھے سجدہ میں رہنے دے گا پھر کہا جائے گا اے محمد! اپنا سر اقدس اٹھائیں آپ کہیے آپ کی سنی جائے گی' مانگیے آپ کو دیا جائے گا' شفاعت کیجئے آپ کی شفاعت قبول ہوگی' پھر میں سجدہ سے اپنا سر اٹھاؤں گا اور اپنے رب کی ان کلمات سے حمد کروں گا جن کی وہ مجھے اس وقت تعلیم دے گا' پھر میں شفاعت کروں گا میرے لیے ایک حد مقرر کی جائے گی اور میں لوگوں کو جہنم سے نکال کر جنت میں داخل کروں گا' حضرت انس کہتے ہیں مجھ کو صحیح یاد نہیں رسول اللہ ﷺ اس طرح تین یا چار مرتبہ شفاعت کر کے لوگوں کو جہنم سے نکال کر جنت میں داخل کریں گے' اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے عرض کریں گے اے میرے رب! اب جہنم میں صرف وہی لوگ رہ گئے ہیں۔ جن کے حق میں قرآن میں دائمی عذاب واجب کر دیا ہے (یعنی کفار)۔

٤٧٥- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا نَا ابْنُ اَبِیْ عَدِیٍّ عَنْ سَعِیْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ یَجْتَمِعُ الْمُؤْمِنُوْنَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ فَیَهْتَمُّوْنَ بِذٰلِکَ اَوْ یُلْهَمُوْنَ ذٰلِکَ بِمِثْلِ حَدِیْثِ اَبِیْ عَوَانَةَ وَقَالَ فِی الْحَدِیْثِ ثُمَّ اَئْتِیْهِ الرَّابِعَةَ اَوْ اَعُوْدُ الرَّابِعَةَ فَاَقُوْلُ یَا رَبِّ مَا بَقِیَ اِلَّا مَنْ حَبَسَهُ الْقُرْاٰنُ.

البخاری (٤٤٧٦) ابن ماجہ (٤٣١٢)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ حشر کے دن تمام مسلمان جمع کیے جائیں گے اور وہ حشر کی قہر سامانیوں سے نجات حاصل کرنے کی خود کوشش کریں گے یا ان کے دل میں یہ بات پیدا کی جائے گی۔ امام مسلم فرماتے ہیں اس کے بعد حدیث سابق کی مثل ہے اور رسول اللہ ﷺ نے اس حدیث میں یہ بھی فرمایا پھر میں چوتھی بار ان کی شفاعت کروں گا اور کہوں گا اے میرے رب! اب دوزخ میں صرف وہ لوگ باقی رہ گئے ہیں جن کو قرآن نے روک دیا ہے۔

٤٧٦- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ نَا مُعَاذُ ابْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ قَالَ یَجْمَعُ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ فَیُلْهَمُوْنَ لِذٰلِکَ بِمِثْلِ حَدِیْثِهِمَا وَذَکَرَ فِی الرَّابِعَةِ فَاَقُوْلُ یَا رَبِّ مَا بَقِیَ فِی النَّارِ اِلَّا مَنْ حَبَسَهُ الْقُرْاٰنُ اَیْ وَجَبَ عَلَیْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تمام مؤمنوں کو جمع فرمائے گا اور ان کے دل میں محشر سے نجات کا خیال پیدا کیا جائے گا' باقی حدیث حسب سابق ہے اور رسول اللہ ﷺ چوتھی بار فرمائیں گے کہ اے میرے رب! اب دوزخ میں

www.alahazratnetwork.org

الْخُلُوْدُ. البخاری (۷۴۱۰- ۷۵۱۶)

صرف وہ لوگ باقی رہ گئے ہیں جن کے بارے میں قرآن نے دائمی عذاب کو واجب کر دیا ہے۔

۴۷۷- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِنْهَالٍ الضَّرِيْرُ قَالَ نَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ نَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ عَرُوْبَةَ وَهِشَامٌ صَاحِبُ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا نَا مُعَاذٌ وَهُوَ ابْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ نَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ يُخْرَجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَكَانَ فِيْ قَلْبِهٖ مِنَ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ شَعِيْرَةً ثُمَّ يُخْرَجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَكَانَ فِيْ قَلْبِهٖ مِنَ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ بُرَّةً ثُمَّ يُخْرَجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَكَانَ فِيْ قَلْبِهٖ مِنَ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ ذَرَّةً زَادَ ابْنُ مِنْهَالٍ فِيْ رِوَايَتِهٖ قَالَ يَزِيْدُ فَلَقِيْتُ شُعْبَةَ فَحَدَّثْتُهٗ بِالْحَدِيْثِ فَقَالَ شُعْبَةُ حَدَّثَنَا بِهٖ قَتَادَةُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِالْحَدِيْثِ اِلَّا اَنَّ شُعْبَةَ جَعَلَ مَكَانَ الذَّرَّةِ ذَرَّةً قَالَ يَزِيْدُ صَحَّفَ فِيْهَا اَبُوْ بِسْطَامٍ.

البخاری (۴۴-۷۴۱۰) الترمذی (۲۵۹۳) ابن ماجہ (۴۳۱۲)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے بھی کلمہ طیبہ پڑھا اور اس نے ایک جو کے برابر بھی نیکی کی ہو اس کو جہنم سے نکال دیا جائے گا اس کے بعد اس شخص کو جہنم سے نکال دیا جائے گا جس نے کلمہ طیبہ پڑھا اور اس کے دل میں گندم کے دانہ کے برابر بھی نیکی ہو' پھر اس شخص کو جہنم سے نکال دیا جائے گا جس نے کلمہ طیبہ پڑھا اور اس کے دل میں ایک ذرہ کے برابر بھی نیکی ہو' امام مسلم نے فرماتے ہیں کہ بعض روایات میں ذرہ کی جگہ جوار کا ذکر ہے۔

۴۷۸- حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ الْعَتَكِيُّ قَالَ نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ نَا مَعْبَدُ بْنُ هِلَالٍ الْعَنَزِيُّ ح وَحَدَّثَنَاهُ سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ هِلَالٍ الْعَنَزِيِّ قَالَ انْطَلَقْنَا اِلٰى اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَتَشَفَّعْنَا بِثَابِتٍ فَانْتَهَيْنَا اِلَيْهِ وَهُوَ يُصَلِّي الضُّحٰى فَاسْتَاْذَنَّا لَنَا ثَابِتٌ فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ وَاَجْلَسَ ثَابِتًا مَعَهٗ عَلٰى سَرِيْرِهٖ فَقَالَ لَهٗ يَا اَبَا حَمْزَةَ اِنَّ اِخْوَانَكَ مِنْ اَهْلِ الْبَصْرَةِ يَسْاَلُوْنَكَ اَنْ تُحَدِّثَهُمْ حَدِيْثَ الشَّفَاعَةِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ ﷺ قَالَ اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ مَاجَ النَّاسُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ فَيَاْتُوْنَ اٰدَمَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ فَيَقُوْلُوْنَ لَهُ اشْفَعْ لِذُرِّيَّتِكَ فَيَقُوْلُ لَسْتُ لَهَا وَلٰكِنْ عَلَيْكُمْ بِاِبْرَاهِيْمَ فَاِنَّهٗ خَلِيْلُ اللّٰهِ فَيَاْتُوْنَ اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَيَقُوْلُ لَسْتُ لَهَا وَلٰكِنْ عَلَيْكُمْ بِمُوْسٰى فَاِنَّهٗ كَلِيْمُ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ فَيُؤْتٰى مُوْسٰى عَلَيْهِ

معبد بن ہلال عنزی کہتے ہیں کہ ہم چند لوگ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی خدمت میں جانا چاہتے تھے ان سے ملاقات کے لیے ہم نے حضرت ثابت کی سفارش طلب کی' جب ہم حضرت انس کے پاس پہنچے تو وہ چاشت کی نماز پڑھ رہے تھے' ثابت نے ہمیں بلانے کی اجازت حاصل کی' ہم اندر پہنچے' انہوں نے ثابت کو اپنے پاس تخت پر بٹھا لیا' پھر ثابت نے حضرت انس سے مخاطب ہو کر کہا' اے ابوحمزہ! (یہ حضرت انس کی کنیت ہے) آپ کے یہ بصری بھائی یہ چاہتے ہیں کہ آپ ان کے سامنے حدیث شفاعت بیان کریں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ محمد ﷺ نے فرمایا: جب حشر کا دن برپا ہو گا تو لوگ گھبرا کر ایک دوسرے کے پاس جائیں گے پہلے وہ حضرت آدم علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوں گے اور ان سے عرض کریں گے کہ اپنی اولاد کے

www.alahazratnetwork.org

السَّلَامُ فَيَقُوْلُ لَسْتُ لَهَا وَلٰكِنْ عَلَيْكُمْ بِعِيْسٰى فَاِنَّهٗ رُوْحُ اللّٰهِ وَ كَلِمَتُهٗ فَيُؤْتٰى عِيْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَيَقُوْلُ لَسْتُ لَهَا وَلٰكِنْ عَلَيْكُمْ بِمُحَمَّدٍ ﷺ فَاُوْتٰى فَاَقُوْلُ اَنَا لَهَا فَاَنْطَلِقُ فَاَسْتَاْذِنُ عَلٰى رَبِّيْ فَيُؤْذَنُ لِيْ فَاَقُوْمُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَاَحْمَدُهٗ بِمَحَامِدَ لَا اَقْدِرُ عَلَيْهِ الْاٰنَ اِلَّآ اَنْ يُّلْهِمَنِيْهِ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ ثُمَّ اَخِرُّ لَهٗ سَاجِدًا فَيُقَالُ لِيْ يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَاْسَكَ وَقُلْ يُسْمَعْ لَكَ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَاَقُوْلُ رَبِّ اُمَّتِيْ اُمَّتِيْ فَيُقَالُ انْطَلِقْ فَمَنْ كَانَ فِيْ قَلْبِهٖ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِّنْ بُرَّةٍ اَوْ شَعِيْرَةٍ مِّنْ اِيْمَانٍ فَاَخْرِجْهُ فَاَنْطَلِقُ ثُمَّ ارْجِعُ اِلٰى رَبِّيْ عَزَّوَجَلَّ فَاَحْمَدُهٗ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ ثُمَّ اَخِرُّ لَهٗ سَاجِدًا فَيُقَالُ لِيْ يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَاْسَكَ وَقُلْ يُسْمَعْ لَكَ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَاَقُوْلُ يَا رَبِّ اُمَّتِيْ اُمَّتِيْ فَيُقَالُ انْطَلِقْ فَمَنْ كَانَ فِيْ قَلْبِهٖ مِثْقَالُ حَبَّةِ خَرْدَلٍ مِّنْ اِيْمَانٍ فَاَخْرِجْهُ مِنْهَا فَاَنْطَلِقُ فَاَفْعَلُ ثُمَّ اَعُوْدُ اِلٰى رَبِّيْ فَاَحْمَدُهٗ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ ثُمَّ اَخِرُّ لَهٗ سَاجِدًا فَيُقَالُ لِيْ يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَاْسَكَ وَقُلْ يُسْمَعْ لَكَ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَاَقُوْلُ يَا رَبِّ اُمَّتِيْ اُمَّتِيْ فَيُقَالُ لِيْ اَنْطَلِقْ فَمَنْ كَانَ فِيْ قَلْبِهٖ اَدْنٰى مِثْقَالِ حَبَّةِ خَرْدَلٍ مِّنْ اِيْمَانٍ فَاَخْرِجْهُ مِنَ النَّارِ فَاَنْطَلِقُ فَاَفْعَلُ هٰذَا حَدِيْثُ اَنَسٍ الَّذِيْ اَنْبَاَنَا بِهٖ فَخَرَجْنَا مِنْ عِنْدِهٖ فَلَمَّا كُنَّا بِظَهْرِ الْجَبَّانِ قُلْنَا لَوْ مِلْنَا اِلَى الْحَسَنِ فَسَلَّمْنَا عَلَيْهِ وَهُوَ مُسْتَخْفٍ فِيْ دَارِ اَبِيْ خَلِيْفَةَ قَالَ فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ فَسَلَّمْنَا عَلَيْهِ قُلْنَا يَا اَبَا سَعِيْدٍ جِئْنَا مِنْ عِنْدِ اَخِيْكَ اَبِيْ حَمْزَةَ فَلَمْ نَسْمَعْ بِمِثْلِ حَدِيْثٍ حَدَّثَنَاهُ فِي الشَّفَاعَةِ فَقَالَ هِيْهِ فَحَدَّثْنَاهُ الْحَدِيْثَ فَقَالَ هِيْهِ قُلْنَا مَا زَادَنَا قَالَ قَدْ حَدَّثَنَا بِهٖ مُنْذُ عِشْرِيْنَ سَنَةً وَّهُوَ يَوْمَئِذٍ جَمِيْعٌ وَّ لَقَدْ تَرَكَ شَيْئًا مَّا اَدْرِيْ اَنَسِيَ الشَّيْخُ اَوْ كَرِهَ اَنْ يُّحَدِّثَكُمْ فَتَتَّكِلُوْا قُلْنَا لَهٗ حَدِّثْنَا فَضَحِكَ وَ قَالَ خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ مَّا ذَكَرْتُ لَكُمْ هٰذَا اِلَّا وَاَنَا اُرِيْدُ اَنْ اُحَدِّثَكُمُوْهُ ثُمَّ اَرْجِعُ اِلٰى رَبِّيْ عَزَّوَجَلَّ فِي الرَّابِعَةِ فَاَحْمَدُهٗ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ ثُمَّ اَخِرُّ لَهٗ سَاجِدًا فَيُقَالُ لِيْ يَا

لیے شفاعت کیجئے' حضرت آدم فرمائیں گے میرا یہ مقام نہیں ہے' البتہ تم حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس جاؤ کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کے خلیل ہیں پھر حضرت ابراہیم علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوں گے' وہ فرمائیں گے میرا منصب یہ نہیں ہے البتہ تم حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس جاؤ وہ اللہ تعالیٰ کے کلیم ہیں' پھر لوگ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس جائیں گے وہ کہیں گے کہ میرا یہ مقام نہیں ہے۔ البتہ تم حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس جاؤ' وہ اللہ تعالیٰ کی پسندیدہ روح ہیں اور اس کے پسندیدہ کلمہ سے پیدا ہوئے پھر لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس جائیں گے وہ فرمائیں گے میرا یہ مقام نہیں ہے البتہ تم محمد ﷺ کے پاس جاؤ' پھر تمام لوگ میرے پاس آئیں گے میں ان سے کہوں گا کہ اس شفاعت کا کرنا میرا ہی منصب ہے پھر میں ان کے ساتھ چلوں گا اور اللہ تعالیٰ سے اجازت طلب کروں گا' پھر مجھے شفاعت کرنے کی اجازت دی جائے گی' پھر میں اللہ کی بارگاہ میں کھڑا ہوں گا اور ان کلمات سے اللہ تعالیٰ کی حمد کروں گا جو اس وقت میرے ذہن میں حاضر نہیں ہیں لیکن اللہ تعالیٰ اس وقت وہ کلمات میرے دل میں پیدا فرمائے گا' پھر میں اللہ تعالیٰ کے حضور سجدہ میں گر پڑوں گا پھر مجھ سے کہا جائے گا اے محمد (ﷺ)! اپنا سر اٹھاؤ اور کہو تمہاری بات قبول ہوگی' مانگو جو کچھ مانگو گے تمہیں دیا جائے گا اور شفاعت کرو تمہاری شفاعت قبول کی جائے گی' میں عرض کروں گا' رب امتی امتی (اے میرے رب! میری امت میری امت) پس کہا جائے گا جاؤ جس شخص کے دل میں ایک گندم یا جو کے دانہ کے برابر بھی ایمان ہو اس کو جہنم سے نکال لاؤ' میں ان کو جہنم سے نکال لاؤں گا پھر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہوں گا اور انہی کلمات سے اللہ تعالیٰ کی حمد کروں گا' پھر سجدہ میں گر جاؤں گا پھر مجھ سے کہا جائے گا' اے محمد (ﷺ) اپنا سر اٹھایئے اور کہیے آپ کی بات سنی جائے گی اور جو مانگنا ہو وہ مانگیے آپ کو دیا جائے گا اور شفاعت کیجئے آپ کی شفاعت قبول کی جائے گی پس میں عرض کروں گا اے

www.alahazratnetwork.org

مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَأْسَكَ وَقُلْ يُسْمَعْ لَكَ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَقُولُ يَا رَبِّ ائْذَنْ لِي فِيمَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَيَقُولُ لَيْسَ ذَلِكَ لَكَ أَوْ قَالَ لَيْسَ ذَلِكَ إِلَيْكَ وَلَكِنْ وَعِزَّتِي وَجَلَالِي وَكِبْرِيَائِي وَعَظَمَتِي وَجِبْرِيَائِي لَأُخْرِجَنَّ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ فَأَشْهَدُ عَلَى الْحَسَنِ أَنَّهُ حَدَّثَنَا بِهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أُرَاهُ قَالَ قَبْلَ عِشْرِينَ سَنَةً وَهُوَ يَوْمَئِذٍ جَمِيعٌ. البخاری (۷۵۱۰)

میرے رب! امتی امتی' پھر مجھ سے کہا جائے گا جایئے جس شخص کے دل میں ایک رائی کے دانہ کے برابر ایمان ہو اس کو جہنم سے نکال لایئے میں ان کو جہنم سے نکال لاؤں گا پھر میں اپنے رب کی بارگاہ میں حاضر ہوں گا اور انہی کلمات سے اللہ تعالیٰ کی حمد کروں گا اور پھر سجدہ میں گر جاؤں گا' پھر مجھ سے کہا جائے گا اے محمد! اپنا سر اٹھایئے اور کہیے آپ کی بات مقبول ہو گی اور جو کچھ مانگنا ہو مانگیے' آپ کو دیا جائے گا اور شفاعت کیجئے آپ کی شفاعت قبول ہو گی' میں عرض کروں گا اے میرے رب! امتی امتی مجھ سے کہا جائے گا جاؤ جس کے دل میں رائی کے دانہ سے بھی کمتر ایمان ہو اس کو جہنم سے نکال لاؤ' میں ان لوگوں کو جہنم سے نکال لاؤں گا۔ یہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی بیان کردہ حدیث تھی۔ حدیث سن کر ہم وہاں سے چلے گئے اور جب ہم صحراء جبان میں پہنچے تو ہم نے کہا چلو حسن بصری رحمہ اللہ سے ملاقات کریں جب ہم ان کے پاس پہنچے تو وہ (حجاج بن یوسف کے خوف سے) ابوخلیفہ کے گھر میں چھپے ہوئے تھے۔ ہم نے جا کر انہیں سلام کیا اور عرض کیا اے ابوسعید! ہم آپ کے بھائی حضرت ابوحمزہ (حضرت انس) سے مل کر آ رہے ہیں' انہوں نے شفاعت کے بارے میں ہمیں ایک ایسی حدیث سنائی ہے جو ہم نے اس سے پہلے نہیں سنی تھی۔ حضرت حسن بصری نے کہا ہمیں بھی وہ حدیث سناؤ ہم نے حدیث سنائی' انہوں نے کہا اور سناؤ' ہم نے عرض کیا ہم کو حضرت انس نے اس سے زیادہ حدیث نہیں سنائی' حضرت حسن بصری رحمہ اللہ نے کہا ہم نے بھی بیس سال پہلے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث سنی تھی' اس وقت ان کی جوانی کا عالم تھا اور اب وہ بوڑھے ہو چکے ہیں' ہم کو جب انہوں نے یہ حدیث سنائی تھی تو اس سے زیادہ بیان کیا تھا' اب مجھے معلوم نہیں وہ تم کو پوری حدیث سنانی بھول گئے یا انہوں نے مصلحتاً پوری حدیث نہیں سنائی کہ کہیں تم لوگ نیک عمل کرنا نہ چھوڑ دو ہم نے عرض کیا حدیث کا جو حصہ حضرت انس نے نہیں سنایا وہ کیا ہے؟ یہ سن کر حضرت حسن بصری ہنسنے لگے اور

www.alahazratnetwork.org

فرمایا: ''خلق الانسان من عجل. انسان بڑا جلد باز ہے''۔ میں نے تم کو یہ پرانا واقعہ اسی لیے سنایا تھا کہ حدیث شریف کا جو حصہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے تم کو نہیں سنایا وہ سنا دوں پھر حضرت انس نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ چوتھی بار پھر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہوں گے اور انہی کلمات کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی حمد کریں گے اور سجدہ میں گر جائیں گے اور اللہ تعالیٰ فرمائے گا اے محمد (ﷺ)! اپنا سر اٹھایئے اور کہیے آپ کی بات سنی جائے گی' جو کچھ مانگیں گے آپ کو ملے گا اور جس کے بارے میں آپ شفاعت کریں گے اس کی شفاعت قبول کی جائے گی۔ حضور نے فرمایا میں عرض کروں گا اے اللہ! مجھے ان لوگوں کی شفاعت کی اجازت دیجئے جنہوں نے صرف ایک بار کلمہ پڑھا ہے' اللہ تعالیٰ فرمائے گا یہ آپ کا حصہ نہیں ہے اور نہ یہ شفاعت آپ کی طرف مفوض ہے' لیکن مجھے اپنی عزت' جلال' عظمت' جبروت اور کبریائی کی قسم ہے میں ان لوگوں کو جہنم سے ضرور نکالوں گا جنہوں نے ایک بار بھی کلمہ طیبہ پڑھا ہے۔ حدیث کے راوی معبد بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت حسن بصری کے حق میں گواہی دیتا ہوں کہ یہ حدیث انہوں نے حضرت انس بن مالک سے سنی ہے اور میرا گمان یہ ہے کہ یہ انہوں نے بیس سال پہلے ہی سنی ہوگی جس وقت حضرت انس جوان تھے۔

۴۷۹- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَاتَّفَقَا فِیْ سِيَاقِ الْحَدِيْثِ اِلَّا مَا يَزِيْدُ اَحَدُهُمَا مِنَ الْحَرْفِ بَعْدَ الْحَرْفِ قَالَا نَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ نَا اَبُوْ حَيَّانَ عَنْ اَبِیْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ اُتِیَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَوْمًا بِلَحْمٍ فَرُفِعَ اِلَيْهِ الذِّرَاعُ وَ كَانَتْ تُعْجِبُهُ فَنَهَسَ مِنْهَا نَهْسَةً فَقَالَ اَنَا سَيِّدُ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَهَلْ تَدْرُوْنَ بِمَ ذَاكَ يَجْمَعُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ فِیْ صَعِيْدٍ وَّاحِدٍ فَيُسْمِعُهُمُ الدَّاعِیْ وَيَنْفُذُهُمُ الْبَصَرُ وَ تَدْنُوا الشَّمْسُ فَيَبْلُغُ النَّاسَ مِنَ الْغَمِّ وَالْكَرْبِ مَا لَا يُطِيْقُوْنَ وَمَا لَا يَحْتَمِلُوْنَ فَيَقُوْلُ بَعْضُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک روز رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں گوشت پیش کیا گیا' رسول اللہ ﷺ کو چونکہ دستی کا گوشت پسند تھا آپ کو دستی پیش کی گئی لہذا آپ نے اس کو دانتوں سے کھانا شروع کر دیا' پھر آپ نے فرمایا: قیامت کے دن میں تمام لوگوں کا سردار ہوں گا' کیا تم جانتے ہو یہ کیسے ہوگا؟ (پھر آپ نے فرمایا:) اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تمام اولین اور آخرین کو ایک ایسے ہموار میدان میں جمع کرے گا جس میں منادی کی آواز سب سنیں گے اور وہ سب دکھائی دیں گے۔ سورج نزدیک ہو جائے گا اور لوگوں کو ناقابل برداشت کھبراہٹ اور پریشانی کا سامنا ہو

www.alahazratnetwork.org

النَّاسِ لِبَعْضٍ اَلَا تَرَوْنَ مَا اَنْتُمْ فِيْهِ اَلَا تَرَوْنَ مَا قَدْ بَلَغَكُمْ اَلَا تَسْتَطْرُوْنَ اِلٰى مَنْ يَشْفَعُ لَكُمْ اِلٰى رَبِّكُمْ فَيَقُوْلُ بَعْضُ النَّاسِ لِبَعْضٍ اِئْتُوْا اٰدَمَ فَيَاْتُوْنَ اٰدَمَ فَيَقُوْلُوْنَ يَا اٰدَمُ اَنْتَ اَبُو الْبَشَرِ خَلَقَكَ اللّٰهُ بِيَدِهٖ وَنَفَخَ فِيْكَ مِنْ رُّوْحِهٖ وَاَمَرَ الْمَلٰٓئِكَةَ فَسَجَدُوْا لَكَ اِشْفَعْ لَنَا اِلٰى رَبِّكَ اَلَا تَرٰى مَا نَحْنُ فِيْهِ اَلَا تَرٰى مَا قَدْ بَلَغَنَا فَيَقُوْلُ اٰدَمُ اِنَّ رَبِّيْ غَضِبَ الْيَوْمَ غَضَبًا لَّمْ يَغْضَبْ قَبْلَهٗ مِثْلَهٗ وَلَنْ يَّغْضَبَ بَعْدَهٗ مِثْلَهٗ وَاِنَّهٗ نَهَانِيْ عَنِ الشَّجَرَةِ فَعَصَيْتُهٗ نَفْسِيْ نَفْسِيْ اِذْهَبُوْا اِلٰى غَيْرِيْ اِذْهَبُوْا اِلٰى نُوْحٍ فَيَاْتُوْنَ نُوْحًا فَيَقُوْلُوْنَ يَا نُوْحُ اَنْتَ اَوَّلُ الرُّسُلِ اِلَى الْاَرْضِ وَسَمَّاكَ اللّٰهُ عَبْدًا شَكُوْرًا اِشْفَعْ لَنَا اِلٰى رَبِّكَ اَلَا تَرٰى مَا نَحْنُ فِيْهِ اَلَا تَرٰى اِلٰى مَا قَدْ بَلَغَنَا فَيَقُوْلُ لَهُمْ اِنَّ رَبِّيْ قَدْ غَضِبَ الْيَوْمَ غَضَبًا لَّمْ يَغْضَبْ قَبْلَهٗ مِثْلَهٗ وَلَنْ يَّغْضَبَ بَعْدَهٗ مِثْلَهٗ وَاِنَّهٗ قَدْ كَانَتْ لِيْ دَعْوَةٌ دَعَوْتُ بِهَا عَلٰى قَوْمِيْ نَفْسِيْ نَفْسِيْ اِذْهَبُوْا اِلٰى اِبْرَاهِيْمَ فَيَاْتُوْنَ اِبْرٰهِيْمَ فَيَقُوْلُوْنَ اَنْتَ نَبِيُّ اللّٰهِ وَخَلِيْلُهٗ مِنْ اَهْلِ الْاَرْضِ اِشْفَعْ لَنَا اِلٰى رَبِّكَ اَلَا تَرٰى مَا نَحْنُ فِيْهِ اَلَا تَرٰى مَا قَدْ بَلَغَنَا فَيَقُوْلُ لَهُمْ اِبْرَاهِيْمُ اِنَّ رَبِّيْ قَدْ غَضِبَ الْيَوْمَ غَضَبًا لَّمْ يَغْضَبْ قَبْلَهٗ مِثْلَهٗ وَلَا يَغْضَبُ بَعْدَهٗ مِثْلَهٗ وَذَكَرَ كَذِبَاتِهٖ نَفْسِيْ نَفْسِيْ اِذْهَبُوْا اِلٰى غَيْرِيْ اِذْهَبُوْا اِلٰى مُوْسٰى فَيَاْتُوْنَ مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَيَقُوْلُوْنَ يَا مُوْسٰى اَنْتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ فَضَّلَكَ اللّٰهُ بِرِسَالَاتِهٖ وَبِتَكْلِيْمِهٖ عَلَى النَّاسِ اِشْفَعْ لَنَا اِلٰى رَبِّكَ اَلَا تَرٰى مَا نَحْنُ فِيْهِ اَلَا تَرٰى مَا قَدْ بَلَغَنَا فَيَقُوْلُ لَهُمْ مُوْسٰى عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ اِنَّ رَبِّيْ قَدْ غَضِبَ الْيَوْمَ غَضَبًا لَّمْ يَغْضَبْ قَبْلَهٗ مِثْلَهٗ وَلَنْ يَّغْضَبَ بَعْدَهٗ مِثْلَهٗ وَاِنِّيْ قَتَلْتُ نَفْسًا لَّمْ اُوْمَرْ بِقَتْلِهَا نَفْسِيْ نَفْسِيْ اِذْهَبُوْا اِلٰى عِيْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَيَاْتُوْنَ عِيْسٰى فَيَقُوْلُوْنَ يَا عِيْسٰى اَنْتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَكَلَّمْتَ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَلِمَةٌ مِّنْهُ اَلْقَاهَا اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ فَاشْفَعْ لَنَا اِلٰى رَبِّكَ اَلَا تَرٰى مَا نَحْنُ فِيْهِ اَلَا تَرٰى مَا قَدْ بَلَغَنَا فَيَقُوْلُ عِيْسٰى اِنَّ رَبِّيْ قَدْ غَضِبَ الْيَوْمَ غَضَبًا لَّمْ يَغْضَبْ قَبْلَهٗ

گا' اس وقت بعض لوگ دوسرے لوگوں سے کہیں گے کیا تم نہیں دیکھتے کہ تمہارا کیا حال ہے اور کیا یہ نہیں سوچتے کہ تم کس قسم کی پریشانیوں میں مبتلا ہو چکے ہو آؤ ایسے شخص کو تلاش کریں کہ جو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ہماری شفاعت کرے پس بعض لوگ ایک دوسرے سے مشورہ کر کے کہیں گے چلو حضرت آدم کے پاس چلیں پھر لوگ حضرت آدم علیہ السلام کے پاس جائیں گے اور ان سے عرض کریں گے اے آدم علیہ السلام! آپ تمام انسانوں کے باپ ہیں' اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنے دستِ مبارک سے پیدا کیا ہے اور آپ میں اپنی پسندیدہ روح پھونکی ہے اور تمام فرشتوں کو آپ کی تعظیم کے لیے سجدہ کرنے کا حکم دیا تھا' آپ اللہ تعالیٰ کے حضور ہماری شفاعت کیجئے' کیا آپ نہیں ملاحظہ فرما رہے ہیں کہ ہم کس پریشانی میں ہیں' اور کیا آپ ہماری تکلیفوں کا مشاہدہ نہیں فرما رہے' حضرت آدم علیہ السلام فرمائیں گے آج میرا رب اس قدر جلال اور غضب میں ہے کہ کبھی اس سے پہلے اس قدر جلال اور غضب میں نہیں آیا اور نہ کبھی اس کے بعد اتنے غضب میں آئے گا' بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے درخت کھانے سے روکا تھا اور میں نے (بظاہر) اس کی نافرمانی کی' آج مجھے صرف اپنی فکر ہے' تم میرے علاوہ کسی اور شخص کے پاس جاؤ' حضرت نوح علیہ السلام کے پاس چلے جاؤ' پھر لوگ حضرت نوح علیہ السلام کے پاس جائیں گے اور عرض کریں گے آپ زمین پر سب سے پہلے رسول بنا کر بھیجے گئے اللہ تعالیٰ نے آپ کو شکر گزار بندہ قرار دیا' آپ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ہماری شفاعت کیجئے' آپ دیکھ رہے ہیں کہ ہم کس حالت میں ہیں اور ہمیں کن تکلیفوں کا سامنا ہے۔ حضرت نوح علیہ السلام ان سے فرمائیں گے آج میرا رب اس قدر سخت غضب کے عالم میں ہے کہ پہلے کبھی ایسے غضب میں آیا تھا اور نہ آئندہ کبھی ایسے غضب میں آئے گا اور بات یہ ہے کہ میں نے اپنی قوم کے لیے ہلاکت کی دعا کی تھی جس کی وجہ سے آج مجھے خود اپنی فکر دامن گیر ہے' جاؤ تم حضرت ابراہیم کے پاس چلے جاؤ' پھر

www.alahazratnetwork.org

مِثْلَهُ وَلَنْ يَغْضَبَ بَعْدَهُ مِثْلَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ لَهُ ذَنْبًا نَفْسِي نَفْسِي نَفْسِي اِذْهَبُوا اِلٰى غَيْرِي اِذْهَبُوا اِلٰى مُحَمَّدٍ ﷺ فَيَاْتُونِي فَيَقُولُونَ يَا مُحَمَّدُ اَنْتَ رَسُولُ اللّٰهِ وَخَاتَمُ الْاَنْبِيَاءِ وَغَفَرَ اللّٰهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ اِشْفَعْ لَنَا اِلٰى رَبِّكَ اَلَا تَرٰى مَا نَحْنُ فِيهِ اَلَا تَرٰى مَا قَدْ بَلَغَنَا فَاَنْطَلِقُ فَاٰتِي تَحْتَ الْعَرْشِ فَاَقَعُ سَاجِدًا لِرَبِّي عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ يَفْتَحُ اللّٰهُ عَلَيَّ وَيُلْهِمُنِي مِنْ مَحَامِدِهِ وَحُسْنِ الثَّنَاءِ عَلَيْهِ شَيْئًا لَمْ يَفْتَحْهُ لِاَحَدٍ قَبْلِي ثُمَّ يُقَالُ يَا مُحَمَّدُ اِرْفَعْ رَاْسَكَ سَلْ تُعْطَهْ اِشْفَعْ تُشَفَّعْ فَاَرْفَعُ رَاْسِي فَاَقُولُ يَا رَبِّ اُمَّتِي اُمَّتِي فَيُقَالُ يَا مُحَمَّدُ اَدْخِلِ الْجَنَّةَ مِنْ اُمَّتِكَ مَنْ لَا حِسَابَ عَلَيْهِمْ مِنْ بَابِ الْاَيْمَنِ مِنْ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ وَهُمْ شُرَكَاءُ النَّاسِ فِيمَا سِوٰى ذٰلِكَ مِنَ الْاَبْوَابِ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ اِنَّ مَا بَيْنَ الْمِصْرَاعَيْنِ مِنْ مَصَارِيعِ الْجَنَّةِ لَكَمَا بَيْنَ مَكَّةَ وَهَجَرَ اَوْ كَمَا بَيْنَ مَكَّةَ وَبُصْرٰى. البخاری (۳۳۶۱- ۳۳۴۰- ۴۷۱۲) الترمذی (۲۴۳۴- ۱۸۳۷) ابن ماجہ (۳۳۰۷)

لوگ حضرت ابراہیم کے پاس جائیں گے اور عرض کریں گے آپ اللہ کے نبی ہیں اور تمام روئے زمین میں واحد اس کے خلیل ہیں' آپ اپنے رب سے ہماری شفاعت کیجئے' کیا آپ نہیں دیکھ رہے کہ ہم کس حال میں ہیں اور کیا تکلیفیں ہم کو پہنچ رہی ہیں' حضرت ابراہیم علیہ السلام ان سے فرمائیں گے' آج میرا رب اتنے زبردست جلال میں ہے کہ نہ پہلے کبھی ایسے جلال میں آیا تھا اور نہ بعد میں کبھی ایسے جلال میں آئے گا اور حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنی ان (تین) باتوں کا ذکر کریں گے جن کو لوگوں نے بظاہر جھوٹ سمجھا تھا آج مجھے خود اپنی فکر دامن گیر ہے کسی اور کے پاس چلے جاؤ۔ جاؤ' حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس چلے جاؤ' پھر لوگ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوں گے اور عرض کریں گے اے حضرت موسیٰ علیہ السلام! آپ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں' اللہ تعالیٰ نے آپ کو رسالت اور ہم کلامی دونوں چیزوں کے شرف سے نوازا ہے' آپ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ہماری شفاعت کیجئے کیا آپ نہیں دیکھ رہے کہ ہم کس حال میں ہیں اور ہم کو کیسی تکلیفیں پہنچ رہی ہیں' پھر ان سے حضرت موسیٰ علیہ السلام فرمائیں گے' میں نے اللہ تعالیٰ کے حکم خاص کے بغیر ایک شخص کو قتل کر دیا تھا' آج مجھے خود اپنی فکر دامن گیر ہے جاؤ حضرت عیسیٰ کے پاس جاؤ' پھر لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس جائیں گے اور عرض کریں گے اے حضرت عیسیٰ! آپ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں' آپ نے لوگوں سے پنگھوڑے میں کلام کیا ہے' آپ کو اللہ تعالیٰ نے اس کلمہ سے پیدا کیا جس کو حضرت مریم کے دل میں پیدا کیا تھا' آپ اللہ تعالیٰ کی پسندیدہ روح ہیں' آپ اپنے رب کے حضور ہماری شفاعت کیجئے' کیا آپ نہیں دیکھ رہے کہ ہم کس حال میں ہیں اور ہمیں کیسی تکلیفیں پہنچ رہی ہیں۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ان سے فرمائیں گے بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ آج ایسے جلال میں ہے کہ نہ کبھی اس سے پہلے ایسے جلال میں تھا اور نہ کبھی اس کے بعد ایسے جلال میں ہوگا اور ہر چند کہ حضرت عیسیٰ اپنی کسی (اجتہادی) خطاء کا ذکر نہیں کریں

www.alahazratnetwork.org

گے۔ تاہم فرمائیں گے آج مجھے خود اپنی فکر دامن گیر ہے میرے علاوہ کسی اور شخص کے پاس جاؤ' جاؤ محمد ﷺ کے پاس جاؤ' پھر لوگ میرے پاس آئیں گے اور عرض کریں گے اے محمد! آپ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں اور آخری نبی ہیں' اللہ تعالیٰ نے دنیا میں آپ کو مغفرت کی نوید سنا دی تھی' آپ اپنے رب کے حضور ہماری شفاعت کیجئے کیا آپ نہیں ملاحظہ فرما رہے کہ ہم کس حال میں ہیں کیا آپ مشاہدہ نہیں فرما رہے کہ ہمیں کن تکالیف کا سامنا ہے پھر میں عرش کے نیچے جا کر اپنے رب کے حضور سجدہ کروں گا' پھر اللہ تعالیٰ میرا سینہ کھول دے گا اور میرے دل میں حمد و ثناء کے ایسے کلمات پیدا فرمائے گا جو اس سے پہلے کسی کے دل میں پیدا نہیں کیے تھے پھر کہا جائے گا اے محمد! اپنا سر اٹھایئے مانگیے' آپ کو دیا جائے گا' شفاعت کیجئے آپ کی شفاعت قبول ہو گی' میں عرض کروں گا اے میرے رب! میری امت کو بخش دے' میری امت کو بخش دے' کہا جائے گا اے محمد! تمہاری امت میں سے جن لوگوں کا حساب نہیں لیا گیا ان کو جنت کے دائیں دروازے سے داخل کر دو اور یہ لوگ جنت کے باقی دروازوں میں سے بھی داخل ہو سکتے ہیں اور قسم اس ذات کی جس کے قبضۂ قدرت میں محمد کی جان ہے جنت کے دروازوں کے کواڑوں کے درمیان اتنا فاصلہ ہے جتنا فاصلہ مکہ اور مقام ہجر میں یا مکہ اور مقام بصریٰ میں ہے۔

۴۸۰- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَضَعْتُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَصْعَةً مِنْ ثَرِيدٍ وَّ لَحْمٍ فَتَنَاوَلَ الذِّرَاعَ وَكَانَتْ أَحَبَّ الشَّاةِ إِلَيْهِ فَنَهَسَ نَهْسَةً فَقَالَ أَنَا سَيِّدُ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ثُمَّ نَهَسَ نَهْسَةً أُخْرٰى فَقَالَ أَنَا سَيِّدُ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَلَمَّا رَأٰى أَصْحَابُهُ لَا يَسْأَلُونَهُ فَقَالَ أَلَا تَقُولُونَ كَيْفَهُ قَالُوا كَيْفَهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ يَجْمَعُ النَّاسَ لِرَبِّ الْعٰلَمِينَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمَعْنٰى حَدِيثِ أَبِي حَيَّانَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ وَزَادَ فِي قِصَّةِ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ قَالَ ذَكَرَ قَوْلَهُ فِي

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے ثرید (گوشت کے سالن میں ڈالے ہوئے روٹی کے ٹکڑے) کا ایک پیالہ رکھا' رسول اللہ ﷺ نے پیالہ میں سے بکری کی ایک دستی اٹھائی کیونکہ دستی ہی بکری کے گوشت میں آپ کو پسند تھی آپ نے اس کو دانتوں سے کھانا شروع کیا اور فرمایا: میں قیامت کے دن تمام لوگوں کا سردار ہوں گا پھر دوبارہ آپ نے وہ دستی کھائی اور فرمایا میں قیامت کے دن تمام لوگوں کا سردار ہوں گا جب آپ نے یہ ملاحظہ فرمایا کہ صحابہ آپ سے اس کا سبب نہیں پوچھتے تو آپ نے فرمایا کہ تم نہیں معلوم کرتے کہ اس کا کیا سبب ہو گا؟ صحابہ

www.alahazratnetwork.org

الْكَوْكَبِ هٰذَا رَبِّيْ وَ قَوْلَهٗ لِاِبْرٰهِيْمَ بَلْ فَعَلَهٗ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا وَ قَوْلَهٗ اِنِّيْ سَقِيْمٌ قَالَ وَالَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ اِنَّ مَا بَيْنَ الْمِصْرَاعَيْنِ مِنْ مَصَارِيْعِ الْجَنَّةِ اِلٰى عِضَادَتَيِ الْبَابِ كَكَمَا بَيْنَ مَكَّةَ وَ هَجَرَ اَوْ هَجَرَ وَمَكَّةَ قَالَ لَا اَدْرِيْ اَيَّ ذٰلِكَ قَالَ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۴۹۱۴)

کرام نے پوچھا یا رسول اللہ! اس کا کیا سبب ہوگا؟ آپ نے فرمایا جس دن تمام لوگ اللہ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے۔ امام مسلم فرماتے ہیں کہ اس کے بعد حدیث سابق کی مثل بیان فرمایا: البتہ اس سند کے ساتھ حدیث میں حضور نے یہ اضافہ فرمایا کہ ابراہیم علیہ السلام کے پاس جب لوگ جائیں گے تو وہ کہیں گے کہ میں نے ستاروں کو دیکھ کر کہا تھا کیا یہ میرا رب ہے' اور میں نے اپنی قوم کے بتوں کے بارے میں کہا تھا بلکہ یہ کام ان کے بڑے بت نے کیا ہے' (یعنی میں نے اس کی پرستش کو باطل ثابت کرنے کے لیے چھوٹے بتوں کو توڑا ہے کہ اس کے سامنے وہ بت ٹوٹتے رہے اور وہ کچھ نہ کر سکا) اور انہوں نے فرمایا میں نے کہا تھا میں بیمار ہوں (یعنی میری قوم بیمار ہے) اور جنت کے دروازوں کے دو کواڑوں کے درمیان اتنا فاصلہ ہے جتنا مکہ اور مقام ہجر میں ہے۔

۴۸۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيْفٍ خَلِيْفَةُ الْبَجَلِيُّ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ قَالَ نَا اَبُوْ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيُّ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ وَ اَبُوْ مَالِكٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَجْمَعُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَ تَعَالٰى النَّاسَ فَيَقُوْمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى تُزْلَفَ لَهُمُ الْجَنَّةُ فَيَاْتُوْنَ اٰدَمَ فَيَقُوْلُوْنَ يَا اَبَانَا اسْتَفْتِحْ لَنَا الْجَنَّةَ فَيَقُوْلُ وَهَلْ اَخْرَجَكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ اِلَّا خَطِيْئَةُ اَبِيْكُمْ اٰدَمَ لَسْتُ بِصَاحِبِ ذٰلِكَ اِذْهَبُوْا اِلَى ابْنِيْ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ قَالَ فَيَقُوْلُ اِبْرَاهِيْمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَسْتُ بِصَاحِبِ ذٰلِكَ اِنَّمَا كُنْتُ خَلِيْلًا مِّنْ وَّرَاءَ وَرَاءَ اعْمِدُوْا اِلٰى مُوْسَى الَّذِيْ كَلَّمَهُ اللّٰهُ تَكْلِيْمًا فَيَاْتُوْنَ مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَيَقُوْلُ لَسْتُ بِصَاحِبِ ذٰلِكَ اذْهَبُوْا اِلٰى عِيْسٰى كَلِمَةِ اللّٰهِ وَ رُوْحِهٖ فَيَقُوْلُ عِيْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ لَسْتُ بِصَاحِبِ ذٰلِكَ فَيَاْتُوْنَ مُحَمَّدًا ﷺ فَيَقُوْمُ وَ يُؤْذَنُ لَهٗ وَ تُرْسَلُ الْاَمَانَةُ وَالرَّحِمُ فَتَقُوْمَانِ جَنْبَتَيِ الصِّرَاطِ يَمِيْنًا وَّ شِمَالًا فَيَمُرُّ اَوَّلُكُمْ كَالْبَرْقِ قُلْتُ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ اَيُّ شَيْءٍ كَمَرِّ الْبَرْقِ قَالَ

حضرت ابوہریرہ اور حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تمام مسلمانوں کو جمع فرمائے گا اور جنت ان کے قریب کر دی جائے گی' پھر تمام مسلمان حضرت آدم علیہ السلام کے پاس جائیں گے اور عرض کریں گے اے ہمارے والد! ہمارے لیے جنت کا دروازہ کھلوایئے وہ فرمائیں گے تمہارے باپ کی ایک (اجتہادی) خطاء نے ہی تو تم کو جنت سے نکالا تھا' میرا یہ مقام نہیں ہے جاؤ میرے بیٹے حضرت ابراہیم کے پاس جاؤ جو اللہ تعالیٰ کے خلیل ہیں' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ حضرت ابراہیم فرمائیں گے کہ میرا یہ مقام نہیں ہے' میرے خلیل ہونے کا مقام' مقام شفاعت سے بہت پیچھے ہے' جاؤ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس چلے جاؤ' جن کو اللہ تعالیٰ نے شرف کلام سے نوازا ہے' پھر لوگ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی خدمت میں جائیں گے' حضرت موسیٰ علیہ السلام فرمائیں گے میرا یہ منصب نہیں ہے جاؤ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس جاؤ جو اللہ تعالیٰ کے پسندیدہ کلمہ سے پیدا ہوئے اور اس کی پسندیدہ روح ہیں'

www.alahazratnetwork.org

رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَلَمْ تَرَوْا اِلَى الْبَرْقِ كَيْفَ يَمُرُّ وَيَرْجِعُ فِيْ طَرْفَةِ عَيْنٍ ثُمَّ كَمَرِّ الرِّيْحِ ثُمَّ كَمَرِّ الطَّيْرِ وَشَدِّ الرِّجَالِ تَجْرِيْ بِهِمْ اَعْمَالُهُمْ وَنَبِيُّكُمْ قَائِمٌ عَلَى الصِّرَاطِ يَقُوْلُ رَبِّ سَلِّمْ سَلِّمْ حَتّٰى تَعْجِزَ اَعْمَالُ الْعِبَادِ حَتّٰى يَجِيْءَ الرَّجُلُ فَلَا يَسْتَطِيْعُ السَّيْرَ اِلَّا زَحْفًا قَالَ وَفِيْ حَافَتَيِ الصِّرَاطِ كَلَالِيْبُ مُعَلَّقَةٌ مَاْمُوْرَةٌ تَاْخُذُ مَنْ اُمِرَتْ بِهٖ مَخْدُوْشٌ نَاجٍ وَّمَكْدُوْسٌ فِي النَّارِ وَالَّذِيْ نَفْسُ اَبِيْ هُرَيْرَةَ بِيَدِهٖ اِنَّ قَعْرَ جَهَنَّمَ لَسَبْعِيْنَ خَرِيْفًا.

النسائی (۱۳۶۷) ابن ماجہ (۱۰۸۳)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام فرمائیں گے میرا یہ مقام نہیں ہے' جاؤ محمد ﷺ کے پاس جاؤ' پھر رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوں گے اور آپ کو شفاعت کی اجازت دے دی جائے گی' علاوہ ازیں امانت اور رحم کو چھوڑ دیا جائے گا اور وہ دونوں پل صراط کی دائیں بائیں کھڑے ہو جائیں گے' تم میں سے پہلا شخص پل صراط سے بجلی کی طرح گزرے گا (راوی کہتا ہے) میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں بجلی کی طرح کون سی چیز گزرتی ہے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا تم نے بجلی کی طرف نہیں دیکھا کس طرح گزرتی ہے اور پلک جھپکنے سے پہلے لوٹ آتی ہے اس کے بعد وہ لوگ پل صراط سے گذریں گے جو آندھی کی طرح گزر جائیں گے اس کے بعد آدمیوں کے دوڑنے کی رفتار سے' ہر شخص کی رفتار اسی کے اعمال کے مطابق ہوگی اور تمہارے نبی ﷺ پل صراط پر کھڑے ہو کر کہہ رہے ہوں گے "اے میرے رب! ان کو سلامتی سے گذار دے' ان کو سلامتی سے گزار دے" پھر ایک وقت وہ آئے گا کہ بندوں کے اعمال انہیں عاجز کر دیں گے اور لوگوں میں چلنے کی طاقت نہیں ہوگی اور وہ اپنے آپ کو گھسیٹتے ہوئے پل صراط سے گذریں گے اور پل صراط کے دونوں جانب لوہے کے کانٹے لٹکے ہوں گے اور جس شخص کے بارے میں حکم ہوگا اس کو یہ پکڑ لیں گے بعض ان کی وجہ سے زخمی حالت میں نجات پا جائیں گے اور بعض ان سے الجھ کر دوزخ میں گر جائیں گے۔ حدیث کے راوی حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں ابو ہریرہ کی جان ہے جہنم کی گہرائی ستر سال کی مسافت کے برابر ہے۔

۸۵- بَابُ فِيْ قَوْلِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَا اَوَّلُ النَّاسِ يَشْفَعُ فِي الْجَنَّةِ، وَاَنَا اَكْثَرُ الْاَنْبِيَاءِ تَبَعًا

فرمانِ رسول ﷺ "میں وہ پہلا شخص ہوں جو جنت میں جانے کے لیے شفاعت کروں گا اور تمام انبیاء سے زیادہ میرے پیروکار ہوں گے"

۴۸۲- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنَا اَوَّلُ النَّاسِ يَشْفَعُ فِي الْجَنَّةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں وہ پہلا شخص ہوں جو جنت میں جانے کے لیے شفاعت کروں گا اور تمام انبیاء سے زیادہ

www.alahazratnetwork.org

وَاَنَا اَكْثَرُ الْاَنْبِيَآءِ تَبَعًا. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۵۷۸)

میرے پیروکار ہوں گے۔

۴۸۳- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَآءِ قَالَ نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُخْتَارِ ابْنِ فُلْفُلٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنَا اَكْثَرُ الْاَنْبِيَآءِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَبَعًا وَّ اَنَا اَوَّلُ مَنْ يَّقْرَعُ بَابَ الْجَنَّةِ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۵۷۸)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قیامت کے دن تمام انبیاء سے زیادہ میرے پیروکار ہوں گے اور سب سے پہلے میں جنت کا دروازہ کھٹکھٹاؤں گا۔

۴۸۴- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَآئِدَةَ عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ قَالَ قَالَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنَا اَوَّلُ شَفِيْعٍ فِي الْجَنَّةِ لَمْ يُصَدَّقْ نَبِيٌّ مِّنَ الْاَنْبِيَآءِ مَا صُدِّقْتُ اِنَّ مِنَ الْاَنْبِيَآءِ نَبِيًّا مَا يُصَدِّقُهُ مِنْ اُمَّتِهٖ اِلَّا رَجُلٌ وَّاحِدٌ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۵۷۸)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سب سے پہلے جنت کے لیے شفاعت میں کروں گا تمام انبیاء علیہم السلام میں سے کسی نبی پر اتنے اشخاص ایمان نہیں لائے جتنے مجھ پر ایمان لائے ہیں۔ حتیٰ کہ بعض انبیاء علیہم السلام پر ایمان لانے والا صرف ایک شخص ہو گا۔

۴۸۵- وَحَدَّثَنِيْ عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا نَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ نَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اٰتِيْ بَابَ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَاَسْتَفْتِحُ فَيَقُوْلُ الْخَازِنُ مَنْ اَنْتَ فَاَقُوْلُ مُحَمَّدٌ فَيَقُوْلُ بِكَ اُمِرْتُ لَا اَفْتَحُ لِاَحَدٍ قَبْلَكَ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۴۸۴)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قیامت کے دن جنت کے دروازے پر آ کر اس کو میں کھلواؤں گا۔ جنت کا محافظ کہے گا آپ کون ہیں؟ میں کہوں گا محمد (ﷺ) وہ کہے گا مجھے یہی حکم دیا گیا ہے کہ آپ سے پہلے کسی کے لیے جنت کا دروازہ نہ کھولوں۔

۸۶- بَابُ اِخْتِبَآءِ النَّبِيِّ ﷺ دَعْوَةَ الشَّفَاعَةِ لِاُمَّتِهٖ

نبی اکرم ﷺ کا اپنی امت کی شفاعت کے لیے دعا کا محفوظ رکھنا

۴۸۶- حَدَّثَنِيْ يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ اَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ يَدْعُوْ بِهَا فَاُرِيْدُ اَنْ اَخْتَبِئَ دَعْوَتِيْ شَفَاعَةً لِاُمَّتِيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۵۲۵۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر نبی کو ایک دعا کا حق دیا جاتا ہے (جس کو اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حتمی طور پر قبول فرماتا ہے) میں نے اپنی اس دعا کو خرچ نہیں کیا بلکہ قیامت کے دن اپنی امت کی شفاعت کے لیے محفوظ رکھا ہے۔

۴۸۷- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّ عَبْدُ ابْنُ حُمَيْدٍ قَالَ زُهَيْرٌ نَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرٰهِيْمَ قَالَ نَا ابْنُ اَخِيْ ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهٖ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةً وَّاَرَدْتُّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر نبی کی ایک خاص دعا ہوتی ہے اور میرا ارادہ ہے کہ میں انشاء اللہ اس دعا کو قیامت کے دن اپنی امت کی شفاعت کرنے کے لیے محفوظ رکھوں گا۔

www.alahazratnetwork.org

اِنْشَآءَ اللّٰهُ اَنْ اَخْتَبِئَ دَعْوَتِیْ شَفَاعَةً لِاُمَّتِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۵۲۵۳)

۴۸۸- حَدَّثَنِیْ زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّ عَبْدُ بْنُ حُمَیْدٍ قَالَ زُهَیْرٌ نَا یَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ اَخْبَرَنِیْ ابْنُ اَخِی ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهٖ قَالَ حَدَّثَنِیْ عَمْرُو بْنُ اَبِیْ سُفْیَانَ بْنِ اَسِیْدِ بْنِ جَارِیَةَ الثَّقَفِیُّ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۴۲۷۲)

امام مسلم بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ سے ایک اور سند کے ساتھ بھی یہ روایت اسی طرح منقول ہے۔

۴۸۹- وَحَدَّثَنِیْ حَرْمَلَةُ بْنُ یَحْیٰی قَالَ اَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ عَمْرَو بْنَ اَبِیْ سُفْیَانَ بْنِ اَسِیْدِ بْنِ جَارِیَةَ الثَّقَفِیَّ اَخْبَرَهٗ اَنَّ اَبَا هُرَیْرَةَ قَالَ لِكَعْبِ الْاَحْبَارِ اِنَّ النَّبِیَّ ﷺ قَالَ لِكُلِّ نَبِیٍّ دَعْوَةٌ یَدْعُوْ بِهَا فَاَنَا اُرِیْدُ اِنْشَآءَ اللّٰهُ اَنْ اَخْتَبِئَ دَعْوَتِیْ شَفَاعَةً لِاُمَّتِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ فَقَالَ كَعْبٌ لِاَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنْتَ سَمِعْتَ هٰذَا مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اَبُوْ هُرَیْرَةَ نَعَمْ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۴۲۷۲)

حضرت ابو ہریرہ نے کعب احبار سے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر نبی کے لیے ایک خاص دعا ہوتی ہے جس کو وہ مانگ لیتا ہے اور میرا ارادہ ہے کہ میں انشاء اللہ اس دعا کو قیامت کے دن اپنی امت کی شفاعت کے لیے محفوظ رکھوں گا' کعب نے حضرت ابو ہریرہ سے پوچھا کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ سے خود یہ حدیث سنی تھی؟ حضرت ابو ہریرہ نے فرمایا "ہاں"۔

۴۹۰- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَ اَبُوْ كُرَیْبٍ وَاللَّفْظُ لِاَبِیْ كُرَیْبٍ قَالَا نَا اَبُوْ مُعَاوِیَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لِكُلِّ نَبِیٍّ دَعْوَةٌ مُّسْتَجَابَةٌ فَتَعَجَّلَ كُلُّ نَبِیٍّ دَعْوَتَهٗ وَاِنِّیْ اِخْتَبَاْتُ دَعْوَتِیْ شَفَاعَةً لِّاُمَّتِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ فَهِیَ نَآئِلَةٌ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مَنْ مَّاتَ مِنْ اُمَّتِیْ لَا یُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَیْئًا.

الترمذی (۳۶۰۲) ابن ماجہ (۴۳۰۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہر نبی کے لئے ایک خاص دعا ہوتی ہے (جس کو اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حتمی طور پر قبول فرماتا ہے) اور ہر نبی نے اپنی اس دعا کو مانگ کر خرچ کر لیا اور میں نے قیامت کے دن اپنی امت کی شفاعت کرنے کے لیے اس دعا کو محفوظ رکھا ہے اور انشاء اللہ یہ شفاعت میری امت کے ہر اس فرد کو شامل ہوگی جو شرک سے بچا رہے گا۔

۴۹۱- حَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ نَا جَرِیْرٌ عَنْ عُمَارَةَ وَهُوَ ابْنُ الْقَعْقَاعِ عَنْ اَبِیْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لِكُلِّ نَبِیٍّ دَعْوَةٌ مُّسْتَجَابَةٌ یَدْعُوْ بِهَا فَیُسْتَجَابُ لَهٗ فَیُؤْتَاهَا وَاِنِّیْ اِخْتَبَاْتُ شَفَاعَةً لِّاُمَّتِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۴۹۱۷)

حضرت ابو ہریرہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہر نبی کے لیے ایک مقبول دعا ہوتی ہے اور میں نے اپنی اس دعا کو قیامت کے دن اپنی امت کی شفاعت کے لئے محفوظ رکھا ہے۔

۴۹۲- حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِیُّ قَالَ نَا اَبِیْ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ مُّحَمَّدٍ وَّهُوَ ابْنُ زِیَادٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَیْرَةَ یَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لِكُلِّ نَبِیٍّ دَعْوَةٌ دَعَا بِهَا فِیْ اُمَّتِهٖ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہر نبی کو ایک دعا کا حق ہوتا ہے اور ہر نبی نے وہ دعا اپنی امت کے لیے (دنیا میں) مانگ لی اور میں نے

www.alahazratnetwork.org

فَاسْتُجِيبَ لَهُ وَإِنِّي أُرِيدُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ أَنْ أُؤَخِّرَ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۴۳۹۷)

قیامت کے روز اپنی امت کی شفاعت کرنے کے لئے اس دعا کو مؤخر کر دیا۔

۴۹۳- وَحَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا وَاللَّفْظُ لِأَبِي غَسَّانَ قَالُوا نَا مُعَاذٌ يَعْنُونَ ابْنَ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ قَالَ نَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ دَعَاهَا لِأُمَّتِهِ وَإِنِّي اخْتَبَأْتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ ہر نبی کی ایک خاص مقبول دعا ہوتی ہے جو اس نے اپنی امت کے لیے کر دی اور میں نے قیامت کے دن اپنی امت کی شفاعت کے لیے اس دعا کو محفوظ رکھا ہے۔

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۳۷۶)

۴۹۴- وَحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي خَلَفٍ قَالَا نَا رَوْحٌ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ.

امام مسلم بیان کرتے ہیں کہ ایک اور سند کے ساتھ بھی یہ روایت اسی طرح منقول ہے۔

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۲۸۵)

۴۹۵- وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ نَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنِيهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ قَالَ نَا أَبُو أُسَامَةَ جَمِيعًا عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ وَكِيعٍ قَالَ قَالَ أُعْطِيَ وَفِي حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ.

امام مسلم بیان کرتے ہیں کہ ایک اور سند سے بھی لفظی تغیر کے ساتھ یہ روایت اسی طرح منقول ہے۔

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۳۳۳)

۴۹۶- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ نَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ قَالَ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ. البخاری (۶۳۰۵)

امام مسلم فرماتے ہیں کہ ایک اور سند کے ساتھ حضرت انس سے ایسی ہی روایت منقول ہے۔

۴۹۷- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلَفٍ قَالَ نَا رَوْحٌ قَالَ نَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ قَدْ دَعَا بِهَا فِي أُمَّتِهِ وَخَبَأْتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

حضرت جابر بن عبد اللہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ ہر نبی کے لیے ایک دعا ہوتی ہے جس کو اس نے اپنی امت کے لیے مانگ لیا' میں نے قیامت کے دن کے لیے اپنی امت کی شفاعت کے لیے اپنی دعا کو محفوظ رکھا ہے۔

مسلم، تحفۃ الاشراف (۲۸۳۸)

۸۷- بَابُ دُعَاءِ النَّبِيِّ ﷺ لِأُمَّتِهِ وَبُكَائِهِ شَفَقَةً عَلَيْهِمْ

رسول اللہ ﷺ کا اپنی امت کے لیے دعا کرنا' رونا اور شفقت فرمانا

۴۹۸- حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّدَفِيُّ قَالَ أَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ بَكْرَ بْنَ سَوَادَةَ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ تَلَا قَوْلَ اللَّهِ تَعَالَى فِي

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قرآن کریم میں سے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے اس قول کی تلاوت فرمائی۔ (ترجمہ:) اے رب میرے! ان بتوں نے بہت لوگوں کو گمراہ

www.alahazratnetwork.org

لِاِبْرَاهِيْمَ رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ فَمَنْ تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ مِنِّيْ وَمَنْ عَصَانِيْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ اَلْاٰيَةَ وَقَالَ عِيْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ فَرَفَعَ يَدَيْهِ وَقَالَ اَللّٰهُمَّ اُمَّتِيْ اُمَّتِيْ وَبَكٰى فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ يَا جِبْرِيْلُ اِذْهَبْ اِلٰى مُحَمَّدٍ وَّرَبُّكَ اَعْلَمُ فَسَلْهُ مَا يُبْكِيْكَ فَاَتَاهُ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَسَاَلَهٗ فَاَخْبَرَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِمَا قَالَ وَهُوَ اَعْلَمُ وَقَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ يَا جِبْرِيْلُ اِذْهَبْ اِلٰى مُحَمَّدٍ فَقُلْ اِنَّا سَنُرْضِيْكَ فِيْ اُمَّتِكَ وَلَا نَسُوْءُكَ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۸۸۷۳)

کر دیا ہے جو شخص میرا پیروکار ہوگا وہ میرے راستہ پر ہے' اور جس نے میری نافرمانی کی تو' تو اس کو بخشنے والا مہربان ہے' اور وہ آیت پڑھی جس میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا یہ قول ہے (ترجمہ:) اے اللہ! اگر تو ان کو عذاب دے تو یہ تیرے بندے ہیں اور اگر تو ان کو بخش دے تو' تو غالب اور حکمت والا ہے' پھر رسول اللہ ﷺ پر گریہ طاری ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے جبرائیل! محمد (ﷺ) کے پاس جاؤ اور ان سے معلوم کرو (حالانکہ اللہ تعالیٰ کو خوب علم ہے) کہ ان پر اس قدر گریہ کیوں طاری ہے؟ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حضرت جبرائیل علیہ السلام حاضر ہوئے اور حضور سے معلوم کر کے اللہ تعالیٰ کو خبر دی (حالانکہ اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے) اللہ تعالیٰ نے جبرائیل سے کہا اے جبرائیل! محمد (ﷺ) کے پاس جاؤ اور ان سے کہو کہ آپ کی امت کی بخشش کے معاملہ میں ہم آپ کو راضی کر دیں گے اور آپ کو رنجیدہ نہیں کریں گے۔

۸۸- بَابُ بَيَانِ اَنَّ مَنْ مَّاتَ عَلَى الْكُفْرِ فَهُوَ فِي النَّارِ وَلَا تَنَالُهٗ شَفَاعَةٌ وَّلَا تَنْفَعُهٗ قَرَابَةُ الْمُقَرَّبِيْنَ

جو شخص کفر پر مرا وہ دوزخ میں رہے گا' اس کو مقربین کی شفاعت اور قرابت فائدہ نہیں دے گی

۴۹۹- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا عَفَّانُ قَالَ نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيْنَ اَبِيْ قَالَ فِي النَّارِ قَالَ فَلَمَّا قَفَّا الرَّجُلُ دَعَاهُ فَقَالَ اِنَّ اَبِيْ وَاَبَاكَ فِي النَّارِ. ابوداؤد (۴۷۱۸)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا (آخرت میں) میرا باپ کہاں ہوگا؟ آپ نے فرمایا: جہنم میں جب وہ شخص جانے لگا تو رسول اللہ ﷺ نے اس کو بلایا اور فرمایا میرا باپ (چچا) اور تمہارا باپ دونوں جہنم میں ہوں گے۔

۸۹- بَابُ فِيْ قَوْلِ تَعَالٰى ﴿وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ﴾

فرمانِ الٰہی عزوجل: اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرایئے' کا بیان

۵۰۰- وَحَدَّثَنِيْ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا نَا جَرِيْرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مُوْسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ دَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قُرَيْشًا فَاجْتَمَعُوْا فَعَمَّ وَخَصَّ فَقَالَ يَا بَنِيْ كَعْبِ بْنِ لُؤَيٍّ اَنْقِذُوْا اَنْفُسَكُمْ مِّنَ النَّارِ يَا بَنِيْ مُرَّةَ بْنِ كَعْبٍ اَنْقِذُوْا اَنْفُسَكُمْ مِّنَ النَّارِ يَا بَنِيْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی "وانذر عشیرتک الاقربین اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرایئے" تو رسول اللہ ﷺ نے عوام اور خواص تمام قریش کو جمع کر کے فرمایا: اے کعب بن لوی کے خاندان والو! اپنے آپ کو جہنم سے بچاؤ' اے مرہ بن کعب کے خاندان والو! اپنے آپ کو دوزخ سے بچاؤ' اے عبد شمس کے

www.alahazratnetwork.org

عَبْدِ شَمْسٍ اَنْقِذُوْا اَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ يَا بَنِيْ عَبْدِ مَنَافٍ اَنْقِذُوْا اَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ يَا بَنِيْ هَاشِمٍ اَنْقِذُوْا اَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ يَا بَنِيْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اَنْقِذُوْا اَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ يَا فَاطِمَةُ اَنْقِذِيْ نَفْسَكِ مِنَ النَّارِ فَاِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا غَيْرَ اَنَّ لَكُمْ رَحِمًا سَاَبُلُّهَا بِبَلَالِهَا.

الترمذی (۳۱۸۵) النسائی (۳۶۴۶-۳۶۴۷)

خاندان والو! اپنے آپ کو جہنم سے بچاؤ" "اے عبد مناف کے خاندان والو! اپنے آپ کو دوزخ سے بچاؤ" اے بنو ہاشم! اپنے آپ کو دوزخ سے نجات دلاؤ' اے بنو عبد المطلب! اپنے آپ کو دوزخ سے بچاؤ' اے فاطمہ (رضی اللہ عنہا)! اپنے آپ کو دوزخ سے محفوظ رکھو' کیونکہ میں اللہ تعالیٰ کی چیزوں میں سے تمہارے لیے کسی چیز کا ازخود مالک نہیں ہوں' سوا اس بات کے کہ میں تمہارا رشتہ دار ہوں اور میں عنقریب تمہیں اس رشتہ داری کا فیض پہنچاؤں گا۔

۵۰۱- وَحَدَّثَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيْرِيُّ قَالَ نَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَحَدِيْثُ جَرِيْرٍ اَتَمُّ وَاَشْبَعُ. سابقہ (۵۰۰)

امام مسلم فرماتے ہیں کہ ایک اور سند کے ساتھ بھی یہ روایت اسی طرح منقول ہے۔

۵۰۲- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ نَا وَكِيْعٌ وَيُوْنُسُ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَا نَا هِشَامُ ابْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَلَى الصَّفَا فَقَالَ يَا فَاطِمَةُ بِنْتَ مُحَمَّدٍ يَا صَفِيَّةُ بِنْتَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَا بَنِيْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا سَلُوْنِيْ مِنْ مَّالِيْ مَا شِئْتُمْ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۷۳۳۸)

ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی: "وانذر عشیرتک الاقربین اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرایئے"۔ تو رسول اللہ ﷺ نے کوہِ صفا پر چڑھ کر فرمایا' اے فاطمہ بنت محمد! اے صفیہ بنت عبد المطلب! اے عبد المطلب کی اولاد! میں (ازخود) تم کو عذابِ خداوندی سے بچانے کا مالک نہیں ہوں البتہ میرے مال سے جو چاہے مانگ لو۔

۵۰۳- وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِي ابْنُ الْمُسَيَّبِ وَاَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ حِيْنَ اُنْزِلَ عَلَيْهِ وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ اِشْتَرُوْا اَنْفُسَكُمْ مِنَ اللّٰهِ لَآ اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا يَا عَبَّاسَ ابْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لَآ اُغْنِيْ عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا يَا صَفِيَّةُ عَمَّةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ لَآ اُغْنِيْ عَنْكِ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا يَا فَاطِمَةُ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَلِيْنِيْ مَا شِئْتِ لَآ اُغْنِيْ عَنْكِ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا.

البخاری (۲۷۵۳-۴۷۷۱) النسائی (۳۶۴۸)

امام مسلم فرماتے ہیں کہ ایک اور سند کے ساتھ بھی حضرت ابو ہریرہ سے یہ روایت اسی طرح منقول ہے۔

۵۰۴- وَحَدَّثَنِيْ عَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَ نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ نَا زَائِدَةُ قَالَ نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ ذَكْوَانَ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ

www.alahazratnetwork.org

اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ نَحْوَ هٰذَا.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۳٦٦۰)

قبیصہ بن مخارق اور زہیر بن عمرو بیان کرتے ہیں جب آیت کریمہ 'وَاَنْذِرْ عَشِیْرَتَکَ الْاَقْرَبِیْنَ' نازل ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے پہاڑ کے سب سے اونچے پتھر پر کھڑے ہو کر فرمایا: ''اے عبد مناف کی اولاد! میں تم کو (جہنم کے عذاب سے) ڈرانے والا ہوں۔ میں اور تم اس شخص کی طرح ہیں کہ جس شخص نے دشمن کو دیکھا ہو اور وہ اس دشمن سے اپنے خاندان والوں کو بچانے کے لیے دوڑ پڑا ہو کہ کہیں اس سے پہلے دشمن نہ پہنچ جائے اور با آواز بلند صدا دے'' ''سنو دشمن آ رہا ہے''۔

۵۰۵- حَدَّثَنَا اَبُوْ کَامِلٍ الْجَحْدَرِیُّ قَالَ نَا یَزِیْدُ بْنُ زُرَیْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا التَّیْمِیُّ عَنْ اَبِیْ عُثْمَانَ عَنْ قَبِیْصَةَ ابْنِ الْمُخَارِقِ وَ زُهَیْرِ ابْنِ عَمْرٍو قَالَا لَمَّا نَزَلَتْ وَاَنْذِرْ عَشِیْرَتَکَ الْاَقْرَبِیْنَ قَالَ انْطَلَقَ نَبِیُّ اللّٰهِ ﷺ اِلٰی رَضْمَةٍ مِنْ جَبَلٍ فَعَلٰی اَعْلَاهَا حَجَرًا ثُمَّ نَادٰی یَا بَنِیْ عَبْدِ مَنَافٍ اِنِّیْ نَذِیْرٌ اِنَّمَا مَثَلِیْ وَمَثَلُکُمْ کَمَثَلِ رَجُلٍ رَاَی الْعَدُوَّ فَانْطَلَقَ یَرْبَاُ اَهْلَهٗ فَخَشِیَ اَنْ یَّسْبِقُوْهُ فَجَعَلَ یَهْتِفُ یَا صَبَاحَاهُ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۱۰٦٦-۳٦۵۲)

امام مسلم بیان کرتے ہیں کہ ایک اور سند کے ساتھ بھی یہ روایت اسی طرح منقول ہے۔

۵۰٦- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ نَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ نَا اَبُوْ عُثْمَانَ عَنْ زُهَیْرِ ابْنِ عَمْرٍو وَ قَبِیْصَةَ ابْنِ مُخَارِقٍ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ نَحْوَهٗ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۱۰٦٦-۳٦۵۲)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جب یہ حکم نازل ہوا کہ آپ اپنے رشتہ داروں اور اپنی قوم کے مخلص لوگوں کو ڈرایئے تو رسول اللہ ﷺ کوہ صفا پر چڑھے اور با آواز بلند فرمایا ''سنو ہوشیار ہو جاؤ'' لوگوں نے کہا یہ کون پکار رہا ہے؟ تو سب نے کہا محمد (ﷺ) پکار رہے ہیں۔ جب تمام لوگ جمع ہو گئے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اے فلاں کی اولاد' اے فلاں کی اولاد' اے عبد المناف کی اولاد' اے عبد المطلب کی اولاد! پھر یہ سب لوگ آپ کے قریب ہو گئے آپ نے فرمایا' مجھے یہ بتلاؤ کہ اگر میں تم کو یہ اطلاع دوں کہ اس پہاڑ کے دامن سے گھوڑوں پر سوار ایک لشکر نکلے گا تو کیا تم میری اس بات کی تصدیق کرو گے؟ تمام لوگوں نے جواب دیا' ہم نے آپ کو کبھی جھوٹا نہیں پایا' آپ نے فرمایا' میں تم کو (آخرت کے) عذاب شدید سے ڈرا رہا ہوں' حضرت ابن عباس کہتے ہیں کہ اس پر ابولہب نے کہا (العیاذ باللہ) تم ہلاک ہو جاؤ' کیا تم نے ہم سب کو اسی لیے جمع کیا تھا۔ پھر وہ کھڑا ہو

۵۰۷- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ کُرَیْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ نَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰیَةُ وَاَنْذِرْ عَشِیْرَتَکَ الْاَقْرَبِیْنَ وَرَهْطَکَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِیْنَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ حَتّٰی صَعِدَ الصَّفَا فَهَتَفَ یَا صَبَاحَاهُ فَقَالُوْا مَنْ هٰذَا الَّذِیْ یَهْتِفُ قَالُوْا مُحَمَّدٌ فَاجْتَمَعُوْا اِلَیْهِ فَقَالَ یَا بَنِیْ فُلَانٍ یَا بَنِیْ فُلَانٍ یَا بَنِیْ عَبْدِ مَنَافٍ یَا بَنِیْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَاجْتَمَعُوْا اِلَیْهِ فَقَالَ اَرَاَیْتَکُمْ لَوْ اَخْبَرْتُکُمْ اَنَّ خَیْلًا تَخْرُجُ بِسَفْحِ هٰذَا الْجَبَلِ اَکُنْتُمْ مُصَدِّقِیَّ قَالُوْا مَا جَرَّبْنَا عَلَیْکَ کَذِبًا قَالَ فَاِنِّیْ نَذِیْرٌ لَّکُمْ بَیْنَ یَدَیْ عَذَابٍ شَدِیْدٍ قَالَ فَقَالَ اَبُوْ لَهَبٍ تَبًّا لَّکَ اَمَا جَمَعْتَنَا اِلَّا لِهٰذَا ثُمَّ قَامَ فَنَزَلَتْ هٰذِهِ السُّوْرَةُ تَبَّتْ یَدَا اَبِیْ لَهَبٍ وَّ قَدْ تَبَّ کَذَا قَرَاَ الْاَعْمَشُ اِلٰی اٰخِرِ السُّوْرَةِ. البخاری (۱۳۹۴-۳۵۲٦-۴۸۰۱-۴۹۷۱-۴۹۷۲-۴۹۷۳) الترمذی (۳۳٦۳)

www.alahazratnetwork.org

گیا اور سورۂ تَبَّتْ یَدَآ اَبِیْ لَهَبٍ. اسی وقت نازل ہوئی ''ابولہب کے دونوں ہاتھ ہلاک ہو جائیں اور وہ خود بھی ہلاک ہو جائے''۔

۵۰۸- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا نَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ صَعِدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ذَاتَ يَوْمٍ الصَّفَا فَقَالَ يَا صَبَاحَاهُ بِنَحْوِ حَدِيْثِ اَبِیْ اُسَامَةَ وَلَمْ يَذْكُرْ نُزُوْلَ الْاٰيَةِ وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ.

سابقہ (۵۰۷)

اسی سند سے مروی ہے کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ نے صفا پہاڑ پر چڑھ کر فرمایا: ''سنو ہوشیار ہو جاؤ'' جیسا کہ ابواسامہ کی روایت میں ہے اور آیت کریمہ وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ. کا ذکر نہیں کیا۔

۹۰- بَابُ شَفَاعَةِ النَّبِیِّ ﷺ لِاَبِیْ طَالِبٍ وَالتَّخْفِيْفِ عَنْهُ بِسَبَبِهٖ

نبی ﷺ کی ابوطالب کے لیے شفاعت اور آپ کے سبب سے اس کے عذاب کی تخفیف

۵۰۹- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيْرِیُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ اَبِیْ بَكْرٍ الْمُقَدَّمِیُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْاُمَوِیُّ قَالُوْا نَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحٰرِثِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنِ الْعَبَّاسِ ابْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اَنَّهٗ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلْ نَفَعْتَ اَبَا طَالِبٍ بِشَیْءٍ فَاِنَّهٗ كَانَ يَحُوْطُكَ وَيَغْضَبُ لَكَ قَالَ ﷺ نَعَمْ هُوَ فِیْ ضَحْضَاحٍ مِّنْ نَّارٍ وَلَوْلَا اَنَا لَكَانَ فِی الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ. البخاری (۳۸۸۳-۶۲۰۸-۶۵۷۲)

حضرت عباس بن عبدالمطلب بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا یا رسول اللہ! کیا آپ نے ابوطالب کو کوئی نفع پہنچایا وہ آپ کی حفاظت کرتے تھے' اور آپ کی وجہ سے لوگوں پر غضب ناک ہوتے تھے؟ رسول اللہ ﷺ نے جواب میں فرمایا ہاں اب وہ جہنم کے صرف بالائی طبقہ میں ہے۔ اور اگر میری شفاعت سے اس کو نفع نہ پہنچتا تو وہ جہنم کے سب سے نچلے طبقے میں ہوتا۔

۵۱۰- حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ قَالَ نَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ الْحَارِثِ قَالَ سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ يَقُوْلُ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَبَا طَالِبٍ كَانَ يَحُوْطُكَ وَيَنْصُرُكَ وَيَغْضَبُ لَكَ فَهَلْ نَفَعَهٗ ذٰلِكَ قَالَ نَعَمْ وَجَدْتُهٗ فِیْ غَمَرَاتٍ مِّنَ النَّارِ فَاَخْرَجْتُهٗ اِلٰی ضَحْضَاحٍ. سابقہ (۵۰۹)

حضرت عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا یا رسول اللہ! ابوطالب آپ کی حفاظت کرتا تھا' آپ کی خاطر لوگوں سے جھگڑتا تھا کیا ان اعمال نے اس کو کچھ نفع پہنچایا؟ آپ نے فرمایا' ہاں میں نے اس کو آگ کی گہرائی میں پایا تو میں اس کو آگ کے اوپر والے طبقہ میں لے آیا۔

۵۱۱- وَحَدَّثَنِيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ نَا يَحْيٰی بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِیْ عَبْدُ الْمَلِكِ ابْنُ عُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ اَخْبَرَنِی الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ ح وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ قَالَ نَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ بِنَحْوِ حَدِيْثِ اَبِیْ عَوَانَةَ. سابقہ (۵۰۹)

امام مسلم فرماتے ہیں کہ ایک اور سند کے ساتھ بھی یہ روایت اسی طرح منقول ہے۔

www.alahazratnetwork.org

۵۱۲- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ ذُكِرَ عِنْدَهُ عَمُّهُ أَبُو طَالِبٍ فَقَالَ لَعَلَّهُ تَنْفَعُهُ شَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَيُجْعَلُ فِي ضَحْضَاحٍ مِنَ النَّارِ يَبْلُغُ كَعْبَيْهِ يَغْلِي مِنْهُ دِمَاغُهُ.

البخاری (۳۸۸۵-۳۸۸۶-۶۵۶۴)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے آپ کے چچا ابو طالب کا تذکرہ ہوا' آپ نے فرمایا: قیامت کے دن میری شفاعت سے اس کو فائدہ پہنچے گا' اس کو دوزخ کے سب سے بالائی طبقہ میں لایا جائے گا جہاں آگ صرف ٹخنوں تک پہنچے گی جس کی شدت سے اس کا دماغ کھول رہا ہوگا۔

۹۱- بَابُ أَهْوَنِ أَهْلِ النَّارِ عَذَابًا

سب سے کم درجہ عذاب کا بیان

۵۱۳- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ قَالَ نَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ إِنَّ أَدْنَى أَهْلِ النَّارِ عَذَابًا يَنْتَعِلُ بِنَعْلَيْنِ مِنْ نَارٍ يَغْلِي دِمَاغُهُ مِنْ حَرَارَةِ نَعْلَيْهِ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۴۳۹۳)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جہنمیوں میں سب سے کم عذاب جس شخص کو ہوگا اس کو آگ کی دو جوتیاں پہنائی جائیں گی' جن کی گرمی کی وجہ سے اس کا دماغ کھول رہا ہوگا۔

۵۱۴- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا عَفَّانُ قَالَ نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ نَا ثَابِتٌ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ أَهْوَنُ أَهْلِ النَّارِ عَذَابًا أَبُو طَالِبٍ وَهُوَ مُنْتَعِلٌ بِنَعْلَيْنِ يَغْلِي مِنْهُمَا دِمَاغُهُ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۵۸۲۱)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جہنمیوں میں سب سے کم عذاب ابوطالب کو ہوگا' اس کو آگ کی جوتیاں پہنائی جائیں گی جن سے اس کا دماغ کھول رہا ہوگا۔

۵۱۵- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحٰقَ يَقُولُ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَخْطُبُ وَيَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ أَهْوَنَ أَهْلِ النَّارِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَرَجُلٌ يُوضَعُ فِي أَخْمَصِ قَدَمَيْهِ جَمْرَتَانِ يَغْلِي مِنْهُمَا دِمَاغُهُ.

البخاری (۶۵۶۱-۶۵۶۲) الترمذی (۲۶۰۴)

نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ نے دوران خطبہ فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ قیامت کے دن سب سے کم عذاب اس شخص کو ہوگا جس کے ٹخنوں کے نیچے آگ کے دو انگارے رکھ دیے جائیں گے جن کی وجہ سے اس کا دماغ کھول رہا ہوگا۔

۵۱۶- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنِ النُّعْمَانِ ابْنِ بَشِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِنَّ أَهْوَنَ أَهْلِ النَّارِ عَذَابًا مَنْ لَهُ نَعْلَانِ وَشِرَاكَانِ مِنْ نَارٍ يَغْلِي مِنْهُمَا دِمَاغُهُ كَمَا يَغْلِي الْمِرْجَلُ مَا يُرٰى أَنَّ أَحَدًا أَشَدُّ مِنْهُ عَذَابًا وَإِنَّهُ لَأَهْوَنُهُمْ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جہنمیوں میں سب سے کم عذاب اس شخص کو ہوگا جس کو آگ کی دو جوتیاں تسموں سمیت پہنائی جائیں گی جس کی وجہ سے اس کا دماغ کھول رہا ہوگا جیسے پتیلی میں پانی جوش سے کھولتا ہے۔ وہ سمجھ رہا ہوگا کہ مجھ کو سب سے

www.alahazratnetwork.org

عَذَابًا. سابقہ(۵۱۵)

زیادہ عذاب دیا گیا ہے حالانکہ فی الواقع اس کو سب سے کم عذاب ہوگا۔

۹۲- بَابُ الدَّلِيلِ عَلَىٰ اَنَّ مَنْ مَّاتَ عَلَى الْكُفْرِ لَا يَنْفَعُهٗ عَمَلٌ

کفار کے اعمال ان کو فائدہ نہیں پہنچاتے

۵۱۷- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ قَالَ نَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ دَاوٗدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَآئِشَةَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ابْنُ جُدْعَانَ كَانَ فِى الْجَاهِلِيَّةِ يَصِلُ الرَّحِمَ وَيُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ فَهَلْ ذٰلِكَ نَافِعُهٗ قَالَ لَا يَنْفَعُهٗ اِنَّهٗ لَمْ يَقُلْ يَوْمًا رَبِّ اغْفِرْلِىْ خَطِيْئَتِىْ يَوْمَ الدِّيْنِ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۷۶۲۳)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا یا رسول اللہ! زمانہ جاہلیت میں ابن جدعان رشتہ داروں کے ساتھ نیک سلوک کیا کرتا تھا' مسکینوں کو کھانا کھلاتا تھا کیا یہ اعمال اس کو (آخرت میں) نفع دیں گے' آپ نے فرمایا (آخرت میں) یہ اعمال اس کے کام نہیں آئیں گے کیونکہ اس نے ایک دن بھی یہ نہیں کہا کہ اے خداوند! آخرت میں میری خطاؤں کو بخش دینا۔

۹۳- بَابُ مَوَالَاةِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَمُقَاطَعَةِ غَيْرِهِمْ وَالْبَرَآءَةِ مِنْهُمْ

مسلمانوں سے دوستی رکھنا اور غیر مسلموں سے قطع تعلق کرنا

۵۱۸- حَدَّثَنِىْ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ نَا مُحَمَّدُ ابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِىْ خَالِدٍ عَنْ قَيْسٍ عَنْ عَمْرِو ابْنِ الْعَاصِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ جِهَارًا غَيْرَ سِرٍّ يَقُوْلُ اَلَا اِنَّ اٰلَ اَبِىْ يَعْنِىْ فُلَانًا لَيْسُوْا لِىْ بِاَوْلِيَآءَ وَاِنَّمَا وَلِيِّىَ اللّٰهُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ. البخاری (۵۹۹۰)

حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے با آواز بلند فرمایا' سنو فلاں خاندان میرا رشتہ دار نہیں' میرا دوست تو اللہ ہے اور نیک مسلمان۔

۹۴- بَابُ الدَّلِيْلِ عَلٰى دُخُوْلِ طَوَآئِفَ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ وَّلَا عَذَابٍ

مسلمانوں کے بعض گروہوں کا بغیر حساب اور عذاب کے جنت میں دخول

۵۱۹- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلَّامٍ الْجُمَحِىُّ قَالَ نَا الرَّبِيْعُ يَعْنِى ابْنَ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِىَّ ﷺ قَالَ يَدْخُلُ مِنْ اُمَّتِى الْجَنَّةَ سَبْعُوْنَ اَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اُدْعُ اللّٰهَ اَنْ يَّجْعَلَنِىْ مِنْهُمْ قَالَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْهُمْ ثُمَّ قَامَ اٰخَرُ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اُدْعُ لِىْ اَنْ يَّجْعَلَنِىْ مِنْهُمْ قَالَ سَبَقَكَ بِهَا عُكَّاشَةُ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۴۳۷۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے ستر ہزار اشخاص جنت میں بغیر حساب کے داخل ہوں گے' ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ! دعا فرمایئے کہ اللہ تعالیٰ مجھے ان لوگوں میں کر دے' آپ نے فرمایا اے اللہ! اس شخص کو ان میں سے کر دے پھر ایک اور شخص کھڑا ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! میرے لیے بھی دعا فرمایئے کہ اللہ تعالیٰ مجھے ان لوگوں میں سے کر دے آپ نے فرمایا عکاشہ تم پر سبقت لے چکا ہے۔

www.alahazratnetwork.org

۵۲۰- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيْثِ الرَّبِيْعِ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۴۳۹۸)

امام مسلم فرماتے ہیں کہ ایک اور سند کے ساتھ بھی یہ روایت اسی طرح منقول ہے۔

۵۲۱- حَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ اُمَّتِيْ زُمْرَةٌ هُمْ سَبْعُوْنَ اَلْفًا تُضِيْءُ وُجُوْهُهُمْ اِضَاءَةَ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ فَقَامَ عُكَّاشَةُ بْنُ مِحْصَنٍ الْاَسَدِيُّ يَرْفَعُ نَمِرَةً عَلَيْهِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اُدْعُ اللّٰهَ اَنْ يَّجْعَلَنِيْ مِنْهُمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْهُمْ ثُمَّ قَامَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اُدْعُ اللّٰهَ اَنْ يَّجْعَلَنِيْ مِنْهُمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ سَبَقَكَ بِهَا عُكَّاشَةُ. البخاری (۶۵۴۲ — ۵۸۱۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے ستر ہزار کا ایک گروہ جنت میں داخل ہوگا اور ان کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح چمک رہے ہوں گے۔ حضرت ابو ہریرہ کہتے ہیں کہ یہ سن کر عکاشہ بن محصن اپنی چادر سمیٹتے ہوئے اٹھے اور عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ مجھے بھی ان لوگوں میں سے کردے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! اس کو بھی ان لوگوں میں سے کردے' پھر انصار میں سے ایک اور شخص اٹھا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ مجھے بھی ان لوگوں میں سے کردے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم پر عکاشہ سبقت کر گیا۔

۵۲۲- وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ حَيْوَةُ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ يُوْنُسَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ اُمَّتِيْ سَبْعُوْنَ اَلْفًا زُمْرَةً وَّاحِدَةً مِّنْهُمْ عَلٰى صُوْرَةِ الْقَمَرِ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۵۴۶۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے ستر ہزار کا ایک گروہ جنت میں داخل ہوگا اور ان کے چہرے چاند کی طرح چمکتے ہوں گے۔

۵۲۳- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَلَفٍ الْبَاهِلِيُّ قَالَ نَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ سِيْرِيْنَ قَالَ حَدَّثَنِيْ عِمْرَانُ قَالَ قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ اُمَّتِيْ سَبْعُوْنَ اَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ قَالُوْا وَمَنْ هُمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ هُمُ الَّذِيْنَ لَا يَكْتَوُوْنَ وَلَا يَسْتَرْقُوْنَ وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ فَقَامَ عُكَّاشَةُ فَقَالَ اُدْعُ اللّٰهَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اَنْ يَّجْعَلَنِيْ مِنْهُمْ قَالَ اَنْتَ مِنْهُمْ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اُدْعُ اللّٰهَ اَنْ يَّجْعَلَنِيْ مِنْهُمْ قَالَ سَبَقَكَ بِهَا عُكَّاشَةُ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۰۸۴۱)

حضرت عمران رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے ستر ہزار افراد بلا حساب جنت میں داخل ہوں گے' صحابہ کرام نے پوچھا یا رسول اللہ! وہ کون لوگ ہوں گے؟ آپ نے فرمایا یہ لوگ وہ ہوں گے جو نہ داغ لگوا کر علاج کرائیں گے نہ دم کرائیں گے صرف اپنے رب پر توکل کریں گے' حضرت عکاشہ کھڑے ہوئے اور کہنے لگے اے اللہ کے نبی! دعا کیجیے کہ اللہ تعالیٰ مجھے بھی ان لوگوں میں سے کردے۔ آپ نے فرمایا تم ان لوگوں میں سے ہو' ایک اور شخص نے کہا یا نبی اللہ! میرے لیے دعا فرمایئے کہ اللہ تعالیٰ مجھے بھی ان میں سے کردے آپ نے فرمایا تم پر عکاشہ سبقت

www.alahazratnetwork.org

لے جا چکا ہے۔

٥٢٤- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ نَا عَبْدُ الصَّمَدِ ابْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ نَا حَاجِبُ بْنُ عُمَرَ أَبُو خُشَيْنَةَ الثَّقَفِيُّ قَالَ نَا الْحَكَمُ بْنُ الْأَعْرَجِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ فَقَالُوا مَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ هُمُ الَّذِينَ لَا يَسْتَرْقُونَ وَلَا يَتَطَيَّرُونَ وَلَا يَكْتَوُونَ وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ. مسلم، تحفۃ الاشراف (١٠٨١٩)

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میری امت سے ستر ہزار شخص بلا حساب جنت میں داخل ہوں گے' صحابہ کرام نے پوچھا یا رسول اللہ! وہ کون لوگ ہوں گے؟ آپ نے فرمایا یہ وہ لوگ ہوں گے جو نہ دم کرائیں گے نہ بدشگونی کریں گے اور نہ داغ لگوا کر علاج کرائیں گے اور صرف اپنے رب پر توکل کریں گے۔

٥٢٥- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ ابْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا أَوْ سَبْعُ مِائَةِ أَلْفٍ لَا يَدْرِي أَبُو حَازِمٍ أَيَّهُمَا قَالَ مُتَمَاسِكُونَ آخِذٌ بَعْضُهُمْ بَعْضًا لَا يَدْخُلُ أَوَّلُهُمْ حَتَّى يَدْخُلَ آخِرُهُمْ وُجُوهُهُمْ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ. البخاری (٣٢٤٧) (٦٥٥٤)

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے ستر ہزار یا ستر لاکھ افراد جنت میں داخل ہوں گے (راوی کو یاد نہیں کہ سہل نے ستر ہزار فرمایا یا ستر لاکھ) اور وہ سب ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ کر اکٹھے جنت میں داخل ہوں گے' اس وقت تک پہلا شخص داخل نہیں ہوگا جب تک کہ ان میں سے آخری شخص جنت میں داخل نہ ہو جائے' اور ان کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح چمکتے ہوں گے۔

٥٢٦- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ نَا هُشَيْمٌ نَا حُصَيْنٌ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ سَعِيدِ ابْنِ جُبَيْرٍ فَقَالَ أَيُّكُمْ رَأَى الْكَوْكَبَ الَّذِي انْقَضَّ الْبَارِحَةَ قُلْتُ أَنَا ثُمَّ قُلْتُ أَمَا إِنِّي لَمْ أَكُنْ فِي صَلٰوةٍ وَلٰكِنِّي لُدِغْتُ فَقَالَ فَمَا ذَا صَنَعْتَ قُلْتُ اسْتَرْقَيْتُ قَالَ فَمَا حَمَلَكَ عَلٰى ذٰلِكَ قُلْتُ حَدِيثٌ حَدَّثَنَاهُ الشَّعْبِيُّ قَالَ وَمَا حَدَّثَكُمُ الشَّعْبِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَنْ بُرَيْدَةَ ابْنِ حُصَيْبٍ الْأَسْلَمِيِّ أَنَّهُ قَالَ لَا رُقْيَةَ إِلَّا مِنْ عَيْنٍ أَوْ حُمَةٍ فَقَالَ قَدْ أَحْسَنَ مَنِ انْتَهٰى إِلٰى مَا سَمِعَ وَلٰكِنْ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ عُرِضَتْ عَلَيَّ الْأُمَمُ فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ وَمَعَهُ الرُّهَيْطُ وَالنَّبِيَّ وَمَعَهُ الرَّجُلُ وَالرَّجُلَانِ وَالنَّبِيَّ وَلَيْسَ مَعَهُ أَحَدٌ إِذْ رُفِعَ لِي سَوَادٌ عَظِيمٌ فَظَنَنْتُ أَنَّهُمْ أُمَّتِي فَقِيلَ لِي هٰذَا مُوسٰى وَقَوْمُهُ وَلٰكِنِ انْظُرْ إِلَى الْأُفُقِ فَنَظَرْتُ فَإِذَا سَوَادٌ عَظِيمٌ فَقِيلَ لِي انْظُرْ إِلَى الْأُفُقِ الْآخَرِ فَنَظَرْتُ فَإِذَا سَوَادٌ عَظِيمٌ

حضرت حصین بن عبدالرحمان بیان کرتے ہیں کہ میں سعید بن جبیر کے پاس بیٹھا تھا' انہوں نے پوچھا تم میں سے کسی شخص نے اس ستارہ کو دیکھا ہے جو گذشتہ رات ٹوٹا تھا میں نے کہا کہ میں نے دیکھا تھا پھر میں نے دوبارہ کہا کہ میں نماز میں مشغول نہیں تھا لیکن مجھ کو بچھو نے ڈسا ہوا تھا۔ سعید نے پوچھا پھر تم نے کیا کیا؟ میں نے کہا میں نے دم کرا کے اس کا علاج کرایا' سعید نے پوچھا کہ دم کرانے پر تم کو کس چیز نے ابھارا؟ میں نے کہا شعبی کی ایک حدیث کی وجہ سے جو اس نے ہم کو سنائی تھی۔ سعید بن جبیر نے پوچھا انہوں نے تم کو کون سی حدیث سنائی تھی' میں نے کہا انہوں نے حضرت بریدہ بن حصیب اسلمی سے روایت کیا کہ دم کرانا نظر لگنے اور بچھو کے ڈنگ کے علاوہ کسی چیز میں زیادہ مفید نہیں ہے' سعید بن جبیر نے کہا جس شخص نے جو حدیث سنی اور اس پر عمل کیا اس نے ٹھیک کیا' لیکن ہم نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے یہ حدیث سنی

www.alahazratnetwork.org

قِيْلَ لِيْ هٰذِهٖ اُمَّتُكَ وَ مَعَهُمْ سَبْعُوْنَ اَلْفًا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ وَّلَا عَذَابٍ ثُمَّ نَهَضَ فَدَخَلَ مَنْزِلَهٗ فَخَاضَ النَّاسُ فِيْ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ وَّلَا عَذَابٍ فَقَالَ بَعْضُهُمْ فَلَعَلَّهُمُ الَّذِيْنَ صَحِبُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ وَقَالَ بَعْضُهُمْ فَلَعَلَّهُمُ الَّذِيْنَ وُلِدُوْا فِي الْاِسْلَامِ فَلَمْ يُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ وَذَكَرُوْا اَشْيَاءَ فَخَرَجَ عَلَيْهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ مَا الَّذِيْ تَخُوْضُوْنَ فِيْهِ فَاَخْبَرُوْهُ فَقَالَ هُمُ الَّذِيْنَ لَا يَرْقُوْنَ وَلَا يَسْتَرْقُوْنَ وَلَا يَتَطَيَّرُوْنَ وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ فَقَامَ عُكَّاشَةُ ابْنُ مِحْصَنٍ فَقَالَ اُدْعُ اللّٰهَ اَنْ يَّجْعَلَنِيْ مِنْهُمْ فَقَالَ اَنْتَ مِنْهُمْ ثُمَّ قَامَ رَجُلٌ اٰخَرُ وَ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اُدْعُ اللّٰهَ اَنْ يَّجْعَلَنِيْ مِنْهُمْ فَقَالَ سَبَقَكَ بِهَا عُكَّاشَةُ. البخاری (۳۴۱۰-۵۷۰۵-۵۷۵۲-۶۴۷۲-۶۵۴۱) الترمذی (۲۴۴۶)

ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھ پر تمام امتیں پیش کی گئیں۔ میں نے دیکھا کہ بعض نبیوں کے ساتھ دس سے بھی کم امتیوں کی جماعت تھی اور کسی نبی کے ساتھ ایک یا دو امتی تھے اور کسی نبی کے ساتھ کوئی امتی نہ تھا' پھر میں نے ایک عظیم جماعت دیکھی' میرا گمان تھا کہ شاید یہ میری امت ہے پھر مجھے بتایا گیا کہ یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور ان کی امت ہیں' البتہ آسمان کے کنارے کی طرف دیکھو' میں نے اس طرف دیکھا تو ایک عظیم جماعت تھی پھر مجھ سے کہا کہ آسمان کے دوسرے کنارے کی طرف دیکھو میں نے دیکھا تو وہ (بھی) ایک عظیم جماعت تھی پھر مجھے بتایا گیا کہ یہ تمہاری امت ہے اور ان کے ساتھ ستر ہزار اشخاص ایسے ہیں جو بلا حساب وعذاب جنت میں داخل ہوں گے پھر آپ اٹھ کر گھر تشریف لے گئے بعض صحابہ نے کہا کہ شاید رسول اللہ ﷺ کے صحابہ ہوں گے اور بعض لوگوں نے کہا شاید یہ وہ لوگ ہوں جو زمانۂ اسلام میں پیدا ہوئے اور انہوں نے کسی قسم کا کوئی شرک نہیں کیا' اسی طرح صحابہ کرام مختلف قسم کی قیاس آرائیاں کرتے رہے' حتیٰ کہ رسول اللہ ﷺ تشریف لے آئے اور فرمایا تم کس بات میں غور کر رہے ہو؟ صحابہ کرام نے بتلایا' آپ نے فرمایا یہ وہ لوگ ہیں جو نہ دم کریں گے اور نہ کسی سے دم کرائیں گے اور نہ بدشگونی کریں گے اور صرف اپنے رب پر توکل کریں گے' پھر حضرت عکاشہ بن محصن کھڑے ہوئے اور کہنے لگے آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے ان لوگوں میں سے کر دے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم انہی لوگوں میں سے ہو' پھر ایک اور شخص کھڑا ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ اللہ تعالیٰ مجھے بھی ان لوگوں میں سے کر دے' آپ نے فرمایا عکاشہ تم پر سبقت لے چکا ہے۔

۵۲۷- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ سَعِيْدِ ابْنِ جُبَيْرٍ قَالَ نَا ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عُرِضَتْ عَلَيَّ الْاُمَمُ ثُمَّ ذَكَرَ بِالْحَدِيْثِ نَحْوَ حَدِيْثِ هُشَيْمٍ وَّ لَمْ يَذْكُرْ اَوَّلَ حَدِيْثِهٖ.

حضرت ابن عباس بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مجھ پر امتیں پیش کی گئیں۔ اس کے بعد حدیث حسب سابق ہے۔

www.alahazratnetwork.org

سابقہ (۵۲۶)

۹۵- بَابُ بَيَانِ كَوْنِ هٰذِهِ الْأُمَّةِ نِصْفَ أَهْلِ الْجَنَّةِ

نصف اہل جنت اس امت کے لوگ ہوں گے

۵۲۸- حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَ نَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ أَمَا تَرْضَوْنَ أَنْ تَكُوْنُوْا رُبُعَ أَهْلِ الْجَنَّةِ قَالَ فَكَبَّرْنَا ثُمَّ قَالَ أَمَا تَرْضَوْنَ أَنْ تَكُوْنُوْا ثُلُثَ أَهْلِ الْجَنَّةِ قَالَ فَكَبَّرْنَا ثُمَّ قَالَ إِنِّي لَأَرْجُوْا أَنْ تَكُوْنُوْا شَطْرَ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَسَأُخْبِرُكُمْ عَنْ ذٰلِكَ مَا الْمُسْلِمُوْنَ فِي الْكُفَّارِ إِلَّا كَشَعْرَةٍ بَيْضَاءَ فِي ثَوْرٍ أَسْوَدَ أَوْ كَشَعْرَةٍ سَوْدَاءَ فِي ثَوْرٍ أَبْيَضَ.

البخاری (۶۵۲۸-۶۶۴۲) الترمذی (۲۵۴۷) ابن ماجہ (۴۲۸۳).

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم سے فرمایا: کیا تم اس بات سے راضی نہیں ہو کہ جنت میں تمہاری تعداد تمام جنتیوں کی چوتھائی ہو۔ حضرت ابن مسعود فرماتے ہیں ہم نے خوشی سے نعرۂ تکبیر بلند کیا پھر آپ نے فرمایا کیا تم اس بات سے راضی نہیں ہو کہ جنت میں تمہاری تعداد تمام جنتیوں کی تہائی ہو' حضرت ابن مسعود فرماتے ہیں ہم نے خوشی سے نعرۂ تکبیر بلند کیا پھر آپ نے فرمایا مجھے امید ہے کہ جنت میں تمہاری تعداد تمام جنتیوں سے آدھی ہوگی اور میں تم کو بتلاتا ہوں کہ مسلمان اور کافر میں ایسی نسبت ہے جیسے سیاہ بیل میں ایک سفید بال ہو یا سفید بیل میں ایک سیاہ بال ہو۔

۵۲۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِي قُبَّةٍ نَحْوًا مِنْ أَرْبَعِيْنَ رَجُلًا فَقَالَ أَتَرْضَوْنَ أَنْ تَكُوْنُوْا رُبُعَ أَهْلِ الْجَنَّةِ قَالَ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ أَتَرْضَوْنَ أَنْ تَكُوْنُوْا ثُلُثَ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَقُلْنَا نَعَمْ فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنِّي لَأَرْجُوْا أَنْ تَكُوْنُوْا نِصْفَ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَذَاكَ أَنَّ الْجَنَّةَ لَا يَدْخُلُهَا إِلَّا نَفْسٌ مُسْلِمَةٌ وَمَا أَنْتُمْ فِي أَهْلِ الشِّرْكِ إِلَّا كَالشَّعْرَةِ الْبَيْضَاءِ فِي جِلْدِ الثَّوْرِ الْأَسْوَدِ أَوْ كَالشَّعْرَةِ السَّوْدَاءِ فِي جِلْدِ الثَّوْرِ الْأَحْمَرِ. سابقہ (۵۲۸)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم چالیس کے قریب صحابہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک خیمہ میں بیٹھے ہوئے تھے' آپ نے فرمایا: کیا تم اس بات سے راضی نہیں ہو کہ جنت میں تمہاری تعداد تمام جنتیوں کی ایک چوتھائی ہو' ہم نے کہا ضرور' آپ نے فرمایا کیا تم اس بات سے راضی نہیں ہو کہ جنت میں تمہاری تعداد تمام جنتیوں کی تہائی ہو' ہم نے کہا ضرور' آپ نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد (ﷺ) کی جان ہے' مجھے توقع ہے کہ جنت میں آدھے تم لوگ ہو گے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ جنت میں صرف مسلمان داخل ہوں گے اور مشرکوں کے مقابلے میں تمہاری تعداد ایسی ہے جیسے سیاہ بیل کی کھال میں ایک سفید بال ہو یا سرخ بیل کی کھال میں ایک سیاہ بال ہو۔

۵۳۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ نَا أَبِي قَالَ نَا مَالِكٌ وَهُوَ ابْنُ مِغْوَلٍ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَاسْنَدَ ظَهْرَهُ إِلٰى قُبَّةِ أَدَمٍ فَقَالَ أَلَا لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک چمڑے کے خیمہ میں رسول اللہ ﷺ ٹیک لگائے خطبہ دے رہے تھے' آپ نے فرمایا: یاد رکھو جنت میں صرف مسلمان داخل ہوں گے' اے اللہ! تو گواہ ہو جا کہ میں نے تیرا

www.alahazratnetwork.org

إِلَّا نَفْسٌ مُسْلِمَةٌ اَللّٰهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ اَللّٰهُمَّ اشْهَدْ اَتُحِبُّوْنَ اَنْكُمْ رُبُعُ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَقُلْنَا نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ اَتُحِبُّوْنَ اَنْ تَكُوْنُوْا ثُلُثَ اَهْلِ الْجَنَّةِ قَالُوْا نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اِنِّيْ لَاَرْجُوْا اَنْ تَكُوْنُوْا شَطْرَ اَهْلِ الْجَنَّةِ مَا اَنْتُمْ فِيْ سِوَاكُمْ مِنَ الْاُمَمِ اِلَّا كَالشَّعْرَةِ الْبَيْضَاءِ فِي الثَّوْرِ الْاَسْوَدِ. ساقہ (۵۲۸)

پیغام پہنچا دیا ہے' کیا تم پسند کرتے ہو کہ تم جنتیوں کے چوتھائی ہو' ہم نے کہا ضرور' یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا کیا تم پسند کرتے ہو کہ تم جنتیوں کے تہائی ہو' ہم نے عرض کیا ضرور یارسول اللہ! آپ نے فرمایا مجھے توقع ہے کہ تم تمام جنتیوں کے آدھے ہو گے اور پچھلی امتوں کے مقابلہ میں تمہاری تعداد ایسی ہے جیسے سفید بیل میں سیاہ بال یا سیاہ بیل میں سفید بال۔

۹۶- بَابُ قَوْلِهِ يَقُوْلُ اللّٰهُ لِاٰدَمَ اَخْرِجْ بَعْثَ النَّارِ مِنْ كُلِّ اَلْفٍ تِسْعَمِائَةٍ وَّتِسْعَةً وَّتِسْعِيْنَ

ہر ہزار میں سے نو سو ننانوے جہنمی ہونے کا بیان

۵۳۱- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ الْعَبْسِيُّ قَالَ نَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ يَا اٰدَمُ فَيَقُوْلُ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِيْ يَدَيْكَ قَالَ يَقُوْلُ اَخْرِجْ بَعْثَ النَّارِ قَالَ وَمَا بَعْثُ النَّارِ قَالَ مِنْ كُلِّ اَلْفٍ تِسْعَ مِائَةٍ وَّتِسْعَةً وَّتِسْعِيْنَ قَالَ فَذٰلِكَ حِيْنَ يَشِيْبُ الصَّغِيْرُ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكَارٰى وَمَا هُمْ بِسُكَارٰى وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ قَالَ فَاشْتَدَّ ذٰلِكَ عَلَيْهِمْ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَاَيُّنَا ذَاكَ الرَّجُلُ فَقَالَ اَبْشِرُوْا فَاِنَّ مِنْ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ اَلْفٌ وَّمِنْكُمْ رَجُلٌ قَالَ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ اِنِّيْ لَاَطْمَعُ اَنْ تَكُوْنُوْا رُبُعَ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَحَمِدْنَا اللّٰهَ وَكَبَّرْنَا ثُمَّ قَالَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ اِنِّيْ لَاَطْمَعُ اَنْ تَكُوْنُوْا ثُلُثَ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَحَمِدْنَا اللّٰهَ وَكَبَّرْنَا ثُمَّ قَالَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ اِنِّيْ لَاَطْمَعُ اَنْ تَكُوْنُوْا شَطْرَ اَهْلِ الْجَنَّةِ اِنَّ مَثَلَكُمْ فِي الْاُمَمِ كَمَثَلِ الشَّعْرَةِ الْبَيْضَاءِ فِيْ جِلْدِ الثَّوْرِ الْاَسْوَدِ اَوْ كَالرَّقْمَةِ فِيْ ذِرَاعِ الْحِمَارِ. البخاری (۳۳۴۸-۶۵۳۰-۴۷۴۱-۷۴۸۳)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ حضرت آدم سے فرمائے گا' اے آدم! وہ عرض کریں گے' "لبیک میں تیرے حکم کی بجا آوری کے لیے حاضر ہوں" اور کل خیر تیرے ہی قبضہ میں ہے۔ حضور نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرمائے گا' جہنمیوں کی جماعت نکالو۔ حضرت آدم پوچھیں گے "جہنمیوں کی تعداد کتنی ہے؟ ارشاد ہوگا: ہر ہزار میں سے نو سو ننانوے جہنمی ہیں۔ آپ نے فرمایا یہی وہ وقت ہوگا جب بچے خوف خدا سے بوڑھے معلوم ہوں گے اور ہر حاملہ عورت کا حمل ساقط ہو جائے گا اور تمام لوگ تمہیں مدہوش معلوم ہوں گے حالانکہ وہ حقیقت میں مدہوش نہیں ہوں گے لیکن اللہ تعالیٰ کا عذاب بہت سخت ہے۔ حضرت ابوسعید نے کہا صحابہ یہ حدیث سن کر بہت پریشان ہوئے اور عرض کرنے لگے حضور پھر دیکھئے کہ ہم میں سے کون جنتی ہے؟ آپ نے فرمایا تم خوش ہو جاؤ ہزار یاجوج ماجوج کے مقابلہ میں تم سے ایک ہوگا۔ آپ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ وقدرت میں میری جان ہے میری خواہش ہے کہ تم تمام جنتیوں کا چوتھائی ہو' پھر ہم نے نعرۂ تکبیر بلند کیا اور اللہ تعالیٰ کی حمد کی پھر آپ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے میری خواہش ہے کہ تم تمام جنتیوں کا تہائی ہو ہم نے پھر نعرۂ تکبیر بلند کیا اور اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کی آپ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری

www.alahazratnetwork.org

۵۳۲- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَوَكِيْعٌ ح وَ حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَ نَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ كِلَاهُمَا عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّهُمَا قَالَ مَا اَنْتُمْ يَوْمَئِذٍ فِی النَّاسِ اِلَّا كَالشَّعْرَةِ الْبَيْضَاءِ فِی الثَّوْرِ الْاَسْوَدِ اَوْ كَالشَّعْرَةِ السَّوْدَاءِ فِی الثَّوْرِ الْاَبْيَضِ وَلَمْ يَذْكُرْ اَوْ كَالرَّقْمَةِ فِیْ ذِرَاعِ الْحِمَارِ. ساقہ (۵۳۱)

جان ہے میری خواہش ہے کہ تم تمام جنتیوں کے نصف ہو اور پچھلی امتوں کے مقابلہ میں تمہاری مثال ایسی ہے جیسے سیاہ بیل میں سفید بال ہو یا گدھے کے پیر میں ایک نشان ہو۔

امام مسلم فرماتے ہیں کہ ایک اور سند کے ساتھ یہ روایت اس طرح منقول ہے کہ قیامت کے دن لوگوں کے مقابلہ میں تمہاری مثال ایسی ہوگی جیسے سیاہ بیل میں سفید بال یا سفید بیل میں سیاہ بال اور اس روایت میں گدھے کے پیر میں نشان کا ذکر نہیں ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

۲-كِتَابُ الطَّهَارَةِ

طہارت کا بیان

۱-بَابُ فَضْلِ الْوُضُوْءِ

وضو کی فضیلت

۵۳۳- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ نَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ نَا اَبَانٌ قَالَ نَا يَحْيٰی اَنَّ زَيْدًا حَدَّثَهُ اَنَّ اَبَا سَلَّامٍ حَدَّثَهُ عَنْ اَبِیْ مَالِكٍ الْاَشْعَرِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَلطُّهُوْرُ شَطْرُ الْاِيْمَانِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ تَمْلَاُ الْمِيْزَانَ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ تَمْلَاٰنِ اَوْ تَمْلَاُ مَا بَيْنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالصَّلٰوةُ نُوْرٌ وَالصَّدَقَةُ بُرْهَانٌ وَالصَّبْرُ ضِيَاءٌ وَالْقُرْاٰنُ حُجَّةٌ لَّكَ اَوْ عَلَيْكَ كُلُّ النَّاسِ يَغْدُوْ فَبَايِعٌ نَفْسَهٗ فَمُعْتِقُهَا اَوْ مُوْبِقُهَا. الترمذی (۳۵۱۷)

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پاکیزگی نصف ایمان ہے' الحمد للہ میزان کو بھر دیتا ہے' سبحان اللہ اور الحمد للہ زمین اور آسمان یا ان کے درمیان کو بھر دیتے ہیں' نماز نور ہے' صدقہ دلیل ہے اور صبر ضیاء ہے اور قرآن یا تمہارے موافق دلیل ہوگا یا مخالف' اور ہر شخص جب صبح کو اٹھتا ہے تو وہ اپنے آپ کو فروخت کر دیتا ہے۔ پھر یا اس جسم کو جہنم سے آزاد کرا لیتا ہے یا اس کو عذاب میں ڈال کر ہلاک کر دیتا ہے۔

۲-بَابُ وُجُوْبِ الطَّهَارَةِ لِلصَّلٰوةِ

نماز کے لیے طہارت کا وجوب

۵۳۴- حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَاَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِیُّ وَاللَّفْظُ لِسَعِيْدٍ قَالُوْا نَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مُصْعَبِ ابْنِ سَعْدٍ قَالَ دَخَلَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَلٰی ابْنِ عَامِرٍ يَعُوْدُهٗ وَهُوَ مَرِيْضٌ فَقَالَ اَلَا تَدْعُوْنَ اللّٰهَ لِیْ يَا ابْنَ عُمَرَ قَالَ اِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ لَا تُقْبَلُ صَلٰوةٌ بِغَيْرِ طُهُوْرٍ وَّلَا صَدَقَةٌ مِّنْ غُلُوْلٍ وَكُنْتَ عَلَی الْبَصْرَةِ. ابن ماجہ (۲۷۳)

مصعب بن سعد کہتے ہیں جب ابن عامر بیمار ہوئے تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ان کی عیادت کرنے کے لیے گئے' ابن عامر نے کہا اے ابن عمر! کیا آپ میرے حق میں اللہ تعالیٰ سے دعا نہیں کریں گے' حضرت عبداللہ بن عمر نے فرمایا' میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ بغیر طہارت (پاکیزگی) کے کوئی نماز قبول نہیں ہوتی اور مال حرام سے کوئی صدقہ قبول نہیں ہوتا اور تم بصرہ کے حاکم رہ چکے ہو۔

۵۳۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا نَا

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

www.alahazratnetwork.org

مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ ح وَ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا حُسَيْنُ ابْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ وَوَكِيْعٌ عَنْ اِسْرَائِيْلَ كُلُّهُمْ عَنْ سِمَاكِ ابْنِ حَرْبٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهٖ. سابقہ (۵۳۴)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے بلا وضو کسی شخص کی نماز قبول نہیں ہوتی' جب تک کہ وہ وضو نہ کرلے۔

۵۳۶- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ابْنُ هَمَّامٍ قَالَ نَا مَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ هَمَّامِ ابْنِ مُنَبِّهٍ اَخِيْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا تُقْبَلُ صَلٰوةُ اَحَدِكُمْ اِذَا اَحْدَثَ حَتّٰى يَتَوَضَّاَ.

البخاری (۱۳۵) ابوداؤد (۶۰) الترمذی (۷۶)

۳- بَابُ صِفَةِ الْوُضُوْءِ وَ كَمَالِهٖ

کامل وضو کرنے کا طریقہ

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے خادم حمران بیان کرتے ہیں کہ حضرت عثمان نے وضو کے لیے پانی منگوایا اور وضو کرنا شروع کیا پہلے اپنی ہتھیلیوں کو تین مرتبہ دھویا پھر کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا' پھر تین بار اپنے چہرے کو دھویا' پھر دایاں ہاتھ کہنی تک تین بار دھویا پھر اسی طرح بایاں ہاتھ کہنی تک تین بار دھویا پھر اپنے سر کا مسح کیا' پھر دایاں پیر ٹخنوں تک تین بار دھویا' پھر اسی طرح بایاں پاؤں تین بار دھویا' پھر انہوں نے کہا جس طرح میں نے وضو کیا اس طرح میں نے رسول اللہ ﷺ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ وضو کرنے کے بعد رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص میرے اس طریقہ کے مطابق وضو کرے پھر دو رکعت نماز پڑھے اور دوران نماز سوچ بچار نہ کرے تو اس کے تمام پچھلے (صغیرہ) گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ ابن شہاب نے کہا ہمارے علماء کہتے ہیں نماز کے لیے جو وضو کیے جاتے ہیں ان سب میں یہ کامل ترین وضو ہے۔

۵۳۷- وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ وَ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى التُّجِيْبِيُّ قَالَا نَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ عَطَاءَ بْنَ يَزِيْدَ اللَّيْثِيَّ اَخْبَرَهٗ اَنَّ حُمْرَانَ مَوْلٰى عُثْمَانَ اَخْبَرَهٗ اَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ دَعَا بِوَضُوْءٍ فَتَوَضَّاَ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ مَضْمَضَ وَ اسْتَنْثَرَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهٗ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنٰى اِلَى الْمِرْفَقِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُسْرٰى مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ مَسَحَ رَاْسَهٗ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ الْيُمْنٰى اِلَى الْكَعْبَيْنِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ تَوَضَّاَ نَحْوَ وُضُوْئِيْ هٰذَا ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ تَوَضَّاَ نَحْوَ وُضُوْئِيْ هٰذَا ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ لَا يُحَدِّثُ فِيْهِمَا نَفْسَهٗ غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَ كَانَ عُلَمَاؤُنَا يَقُوْلُوْنَ هٰذَا الْوُضُوْءُ اَسْبَغُ مَا يَتَوَضَّاُ بِهٖ اَحَدٌ لِلصَّلٰوةِ.

البخاری (۱۵۹-۱۶۴-۱۹۳۴) ابوداؤد (۱۰۶) النسائی (۸۴-۸۵-۱۱۶)

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے خادم حمران بیان کرتے ہیں کہ یہ میرا چشم دید واقعہ ہے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے پانی کا ایک برتن منگوایا اس کو ٹیڑھا کر کے تین بار اپنے دونوں

۵۳۸- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ نَا اَبِيْ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ حُمْرَانَ مَوْلٰى عُثْمَانَ اَنَّهٗ رَاٰى عُثْمَانَ دَعَا بِاِنَاءٍ

www.alahazratnetwork.org

فَأَفْرَغَ عَلَى كَفَّيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَغَسَلَهُمَا ثُمَّ أَدْخَلَ يَمِينَهُ فِي الْإِنَاءِ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْثَرَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَيَدَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ تَوَضَّأَ نَحْوَ وُضُوئِي هٰذَا ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ لَا يُحَدِّثُ فِيهِمَا نَفْسَهُ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ. سابقہ (۵۳۷)

ہاتھ دھوئے پھر دائیں ہاتھ سے برتن سے پانی لیا اور کلی کی اور ناک کو پانی سے صاف کیا پھر تین مرتبہ چہرہ اور کہنیوں تک کلائیاں دھوئیں' پھر سر کا مسح کیا' پھر تین مرتبہ پیر دھوئے' پھر حضرت عثمان نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے: جس شخص نے میرے اس طریقہ کے مطابق وضو کیا اس کے بعد دو رکعات نماز اس طرح پڑھی کہ اس میں سوچ بچار نہ کیا' اس کے تمام سابقہ (صغیرہ) گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

٤- بَابُ فَضْلِ الْوُضُوءِ وَالصَّلٰوةِ عَقِبَهُ

وضو کرنے کے بعد نماز پڑھنے کی فضیلت

۵۳۹- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ قَالَ إِسْحٰقُ أَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ نَا جَرِيرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حُمْرَانَ مَوْلٰى عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ ابْنَ عَفَّانَ وَهُوَ بِفِنَاءِ الْمَسْجِدِ فَجَاءَهُ الْمُؤَذِّنُ عِنْدَ الْعَصْرِ فَدَعَا بِوَضُوءٍ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ قَالَ وَاللّٰهِ لَأُحَدِّثَنَّكُمْ حَدِيثًا لَوْلَا آيَةٌ فِي كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ مَا حَدَّثْتُكُمُوهُ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ لَا يَتَوَضَّأُ رَجُلٌ مُسْلِمٌ فَيُحْسِنُ الْوُضُوءَ فَيُصَلِّي صَلٰوةً إِلَّا غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الصَّلٰوةِ الَّتِي تَلِيهَا. البخاری (۱۶۰) النسائی (۱۴۶)

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے خادم حمران بیان کرتے ہیں کہ حضرت عثمان بن عفان عصر کے وقت مسجد کے صحن میں تھے ان کے پاس مؤذن آیا' انہوں نے اس سے وضو کے لیے پانی منگوا کر وضو کیا پھر آپ نے فرمایا اگر قرآن کریم میں (علم چھپانے والے کے لیے وعید عذاب کی) آیت نہ ہوتی تو میں تم کو رسول اللہ ﷺ سے سنی ہوئی یہ حدیث نہ بیان کرتا' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص بھی اچھی طرح وضو کرے پھر اس کے بعد نماز پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے وہ تمام (صغیرہ) گناہ معاف فرما دیتا ہے جو اس نے اس نماز سے پیوستہ دوسری نماز کے درمیان کیے تھے۔

۵۴۰- وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا أَبُو أُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا نَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ نَا سُفْيَانُ جَمِيعًا عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ فَيُحْسِنُ وُضُوءَهُ ثُمَّ يُصَلِّي الْمَكْتُوبَةَ. سابقہ (۵۳۹)

امام مسلم نے ایک اور سند کے ساتھ بھی ایسی ہی حدیث بیان کی ہے۔

۵۴۱- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ نَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَلٰكِنَّ عُرْوَةَ يُحَدِّثُ عَنْ حُمْرَانَ أَنَّهُ قَالَ فَلَمَّا تَوَضَّأَ عُثْمَانُ قَالَ وَاللّٰهِ لَأُحَدِّثَنَّكُمْ حَدِيثًا لَوْلَا آيَةٌ فِي كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ مَا حَدَّثْتُكُمُوهُ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ لَا يَتَوَضَّأُ رَجُلٌ فَيُحْسِنُ وُضُوءَهُ ثُمَّ يُصَلِّي الصَّلٰوةَ إِلَّا غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الصَّلٰوةِ الَّتِي تَلِيهَا قَالَ عُرْوَةُ الْآيَةُ إِنَّ

حمران بیان کرتے ہیں کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے وضو کرنے کے بعد کہا کہ اگر قرآن کریم کی ایک آیت نہ ہوتی تو میں تم کو رسول اللہ ﷺ سے سنی ہوئی یہ حدیث بیان نہ کرتا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص بھی اچھی طرح وضو کرے پھر اس کے بعد نماز پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے وہ تمام (صغیرہ) گناہ معاف فرما دیتا ہے جو اس نے اس نماز سے پیوستہ دوسری نماز کے درمیان کیے تھے۔ عروہ نے

www.alahazratnetwork.org

الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالْهُدٰى اِلٰى قَوْلِهِ اللّٰعِنُوْنَ. سابقہ(۵۳۹)

بیان کیا کہ حضرت عثمان نے جس آیت کا ذکر کیا وہ یہ ہے (ترجمہ:) ''ہم نے قرآن کریم میں جن ہدایات اور دلائل کو نازل کیا ہے جو لوگ ان کو چھپائیں۔ ان پر اللہ تعالیٰ اور تمام لعنت کرنے والے لعنت کرتے ہیں۔

۵۴۲- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ كِلَاهُمَا عَنْ اَبِي الْوَلِيْدِ قَالَ عَبْدٌ حَدَّثَنِيْ اَبُو الْوَلِيْدِ قَالَ نَا اِسْحٰقُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيْدِ بْنِ الْعَاصِ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ عُثْمَانَ فَدَعَا بِطَهُوْرٍ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ مَا مِنِ امْرِءٍ مُسْلِمٍ تَحْضُرُهُ صَلٰوةٌ مَكْتُوْبَةٌ فَيُحْسِنُ وُضُوْءَهَا وَخُشُوْعَهَا وَ رُكُوْعَهَا اِلَّا كَانَتْ كَفَّارَةً لِمَا قَبْلَهَا مِنَ الذُّنُوْبِ مَالَمْ يُؤْتِ كَبِيْرَةً وَ ذٰلِكَ الدَّهْرَ كُلَّهُ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۹۸۳۳)

سعید بن عاص کہتے ہیں کہ میرے سامنے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے وضو کے لیے پانی منگایا پھر فرمایا رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس مسلمان نے بھی فرض نماز کا وقت پایا' اچھی طرح وضو کیا پھر خضوع اور خشوع کے ساتھ نماز پڑھی تو وہ نماز اس کے پچھلے تمام گناہوں کا کفارہ ہو جائے گی جب تک کہ وہ کوئی کبیرہ گناہ نہ کرے اور یہ سلسلہ ہمیشہ جاری رہے گا۔

۵۴۳- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ قَالَا نَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ وَهُوَ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ حُمْرَانَ مَوْلٰى عُثْمَانَ قَالَ اَتَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ بِوَضُوْءٍ فَتَوَضَّاَ ثُمَّ قَالَ اِنَّ نَاسًا يَتَحَدَّثُوْنَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَحَادِيْثَ لَا اَدْرِيْ مَا هِيَ اِلَّا اِنِّيْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ تَوَضَّاَ مِثْلَ وُضُوْئِيْ هٰذَا ثُمَّ قَالَ مَنْ تَوَضَّاَ هٰكَذَا غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ وَ كَانَتْ صَلٰوتُهٗ وَمَشْيُهٗ اِلَى الْمَسْجِدِ نَافِلَةً وَ فِيْ رِوَايَةِ ابْنِ عَبْدَةَ اَتَيْتُ عُثْمَانَ فَتَوَضَّاَ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۹۷۹۱)

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے خادم حمران بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت عثمان بن عفان کے پاس وضو کا پانی لے کر آیا آپ نے اس پانی سے وضو کیا پھر فرمایا لوگ رسول اللہ ﷺ کی طرف ایسی احادیث منسوب کرتے ہیں جو میرے علم میں نہیں ہیں البتہ میں نے دیکھا ہے کہ حضور نے میرے اس وضو کی طرح وضو کیا' پھر فرمایا جس شخص نے اس طرح وضو کیا اس کے سابقہ گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور اس کی نماز اور مسجد تک چل کر جانا نفل ہو جاتا ہے۔

۵۴۴- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ وَاَبِيْ بَكْرٍ قَالُوْا نَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِي النَّضْرِ عَنْ اَبِيْ اَنَسٍ اَنَّ عُثْمَانَ تَوَضَّاَ بِالْمَقَاعِدِ فَقَالَ اَلَا اُرِيْكُمْ وُضُوْءَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ثُمَّ تَوَضَّاَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَزَادَ قُتَيْبَةُ فِيْ رِوَايَتِهٖ قَالَ سُفْيَانُ قَالَ اَبُو النَّضْرِ عَنْ اَبِيْ اَنَسٍ قَالَ وَ عِنْدَهٗ رِجَالٌ مِّنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۹۸۳۵)

ابو انس بیان کرتے ہیں کہ حضرت عثمان نے زینہ کے قریب وضو کیا پھر فرمایا کیا میں تم کو نہ دکھلاؤں کہ رسول اللہ ﷺ کس طرح وضو کیا کرتے تھے؟ پھر حضرت عثمان نے ہر عضو کو تین تین بار دھویا' بعض روایات میں یوں بھی ہے کہ اس وقت حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس اور صحابہ بھی موجود تھے۔

۵۴۵- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ جَمِيْعًا عَنْ وَكِيْعٍ قَالَ اَبُوْ كُرَيْبٍ نَا وَكِيْعٌ عَنْ

حمران بن ابان بیان کرتے ہیں کہ میں ہر روز حضرت عثمان کے وضو کے لیے پانی رکھا کرتا تھا اور حضرت عثمان ہمیشہ

www.alahazratnetwork.org

تِمْسْعَرٍ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ اَبِیْ صَخْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ حُمْرَانَ ابْنَ اَبَانٍ قَالَ كُنْتُ اَضَعُ لِعُثْمَانَ طَهُوْرَهٗ فَمَا اَتٰى عَلَيْهِ يَوْمٌ اِلَّا وَهُوَ يُفِيْضُ عَلَيْهِ لُطْفَةً وَقَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عِنْدَ انْصِرَافِنَا مِنْ صَلٰوتِنَا هٰذِهٖ قَالَ مِسْعَرٌ اُرَاهَا الْعَصْرَ فَقَالَ مَا اَدْرِیْ اُحَدِّثُكُمْ بِشَیْءٍ اَوْ اَسْكُتُ فَقُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنْ كَانَ خَيْرًا فَحَدِّثْنَا وَاِنْ كَانَ غَيْرَ ذٰلِكَ فَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَتَطَهَّرُ فَيُتِمُّ الطُّهُوْرَ الَّذِیْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ فَيُصَلِّیْ هٰذِهِ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ اِلَّا كَانَتْ كَفَّارَاتٌ لِّمَا بَيْنَهُنَّ.

النسائی (۱۴۵) ابن ماجہ (۴۵۹)

اس پانی سے کسی قدر غسل بھی کیا کرتے تھے اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا رسول اللہ ﷺ نے اس نماز سے (مسعر کہتے ہیں کہ ان کی مراد نماز عصر تھی) فارغ ہونے کے بعد فرمایا میں فیصلہ نہیں کر پایا کہ تمہیں ایک بات بتلاؤں یا خاموش رہوں' صحابہ کرام نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اگر وہ بات ہمارے حق میں بہتر ہے تو ضرور بیان کیجئے اور اگر اس کے علاوہ کوئی اور بات ہے تو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کو زیادہ علم ہے' پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مسلمان شخص اس طرح کامل وضو کرے جس طرح اللہ تعالیٰ نے فرض کیا ہے اور پانچوں نمازیں پڑھے تو ان نمازوں کے درمیان جو اس نے گناہ کیے ہیں وہ نمازیں ان گناہوں کے لیے کفارہ بن جائیں گی۔

۵۴۶- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ نَا اَبِیْ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَ قَالَا جَمِيْعًا نَا شُعْبَةُ عَنْ جَامِعِ ابْنِ شَدَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ حُمْرَانَ ابْنَ اَبَانٍ يُحَدِّثُ اَبَا بُرْدَةَ فِیْ هٰذَا الْمَسْجِدِ فِیْ اِمَارَةِ بِشْرٍ اَنَّ عُثْمَانَ ابْنَ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ اَتَمَّ الْوُضُوْءَ كَمَا اَمَرَهُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ فَالصَّلَوَاتُ الْمَكْتُوْبَاتُ كَفَّارَاتٌ لِّمَا بَيْنَهُنَّ هٰذَا حَدِيْثُ ابْنِ مُعَاذٍ وَ لَيْسَ فِیْ حَدِيْثِ غُنْدَرٍ فِیْ اِمَارَةِ بِشْرٍ وَّلَا ذِكْرُ الْمَكْتُوْبَاتِ.

سابقہ (۵۴۵)

حمران بن ابان بیان کرتے ہیں کہ بشر کے دور حکومت میں حضرت ابو بردہ اس مسجد میں یہ بیان کر رہے تھے کہ حضرت عثمان بن عفان نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے بیان فرمایا: جس شخص نے اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق پورا وضو کیا تو جو گناہ ان فرض نمازوں کے اوقات کے درمیان ہوئے ہیں ان کے لیے وہ نمازیں کفارہ ہو جائیں گی اور ایک اور روایت میں بشر کی حکومت اور فرض نمازوں کا ذکر نہیں ہے۔

۵۴۷- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِیُّ قَالَ نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ حُمْرَانَ مَوْلٰى عُثْمَانَ قَالَ تَوَضَّاَ عُثْمَانُ ابْنُ عَفَّانَ يَوْمًا وُضُوْءً حَسَنًا ثُمَّ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ تَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ الْوُضُوْءَ ثُمَّ قَالَ مَنْ تَوَضَّاَ هٰكَذَا ثُمَّ خَرَجَ اِلَى الْمَسْجِدِ لَا يَنْهَزُهٗ اِلَّا الصَّلٰوةُ غُفِرَ لَهٗ مَا خَلَا مِنْ ذَنْبِهٖ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۹۷۸۷)

حمران بیان کرتے ہیں کہ ایک دن حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے بہت اچھی طرح وضو کیا' پھر فرمایا میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے اس طرح وضو کیا پھر مسجد میں محض نماز کے قصد سے گیا تو اللہ تعالیٰ اس کے سابقہ گناہوں کو معاف کر دے گا۔

۵۴۸- وَحَدَّثَنِیْ اَبُو الطَّاهِرِ وَيُوْنُسُ ابْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَا نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ اَنَّ الْحَكِيْمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الْقُرَشِیَّ حَدَّثَهٗ اَنَّ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ

حمران بیان کرتے ہیں کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے فرمایا جس شخص نے نماز پڑھنے کے لیے اچھی طرح کامل وضو کیا' پھر فرض نماز پڑھنے کے لیے مسجد میں گیا اور

www.alahazratnetwork.org

وَعَبْدُ اللّٰهِ ابْنَا أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَاهُ أَنَّ مُعَاذَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَهُمَا عَنْ حُمْرَانَ مَوْلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ تَوَضَّأَ لِلصَّلٰوةِ فَأَسْبَغَ الْوُضُوءَ ثُمَّ مَشٰى إِلَى الصَّلٰوةِ الْمَكْتُوبَةِ فَصَلَّاهَا مَعَ النَّاسِ أَوْ مَعَ الْجَمَاعَةِ أَوْ فِي الْمَسْجِدِ غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ ذُنُوبَهُ. البخاری (٦٤٣٣) النسائی (٨٥٥)

جماعت کے ساتھ نماز پڑھی تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ بخش دیتا ہے۔

٥- بَابُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ وَالْجُمُعَةِ إِلَى الْجُمُعَةِ وَرَمَضَانَ إِلَى رَمَضَانَ مُكَفِّرَاتٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ مَا اجْتُنِبَتِ الْكَبَائِرُ

پانچ نمازیں اور ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک اور ایک رمضان سے دوسرے رمضان تک کے درمیانی صغیرہ گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں جب کہ وہ کبیرہ گناہ سے بچتا رہے

٥٤٩- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ كُلُّهُمْ عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ نَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَعْقُوبَ مَوْلَى الْحُرَقَةِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ وَالْجُمُعَةُ إِلَى الْجُمُعَةِ كَفَّارَاتٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ مَا لَمْ تُغْشَ الْكَبَائِرُ. الترمذی (٢١٤)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانچ نمازیں اور ایک جمعہ سے لے کر دوسرا جمعہ پڑھنا ان کے درمیان واقع ہونے والے گناہوں کے لیے کفارہ بن جاتا ہے جب تک گناہ کبیرہ کا ارتکاب نہ کرے۔

٥٥٠- حَدَّثَنِي نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ قَالَ أَنَا عَبْدُ الْأَعْلٰى قَالَ نَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ وَالْجُمُعَةُ إِلَى الْجُمُعَةِ كَفَّارَاتٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ. مسلم، تحفة الاشراف (١٤٥٣٤)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانچ نمازیں اور ایک جمعہ سے لے کر دوسرا جمعہ پڑھنا ان کے درمیان واقع ہونے والے گناہوں کے لیے کفارہ بن جاتے ہیں۔

٥٥١- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ قَالَ نَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ أَبِي صَخْرٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ إِسْحٰقَ مَوْلَى زَائِدَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَقُولُ الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ وَالْجُمُعَةُ إِلَى الْجُمُعَةِ وَرَمَضَانُ إِلَى رَمَضَانَ مُكَفِّرَاتٌ مَا بَيْنَهُنَّ إِذَا اجْتُنِبَ الْكَبَائِرَ. مسلم، تحفة الاشراف (١٢١٨٣)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانچ نمازیں اور ایک جمعہ سے لے کر دوسرا جمعہ پڑھنا اور ایک رمضان سے دوسرے رمضان کے روزے رکھنا ان کے درمیان واقع ہونے والے گناہوں کے لیے کفارہ بن جاتے ہیں جب تک گناہ کبیرہ نہ کرے۔

٦- بَابُ الذِّكْرِ الْمُسْتَحَبِّ عَقِبَ الْوُضُوءِ

وضو کے بعد مستحب ذکر کا بیان

٥٥٢- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ رَبِيعَةَ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہمارے ذمہ اونٹوں کو چرانا تھا۔ جب میں اپنی باری پر اونٹوں کو

www.alahazratnetwork.org

يَعْنِي ابْنَ يَزِيدَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ وَ حَدَّثَنِي أَبُو عُثْمَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ عُقْبَةَ ابْنِ عَامِرٍ قَالَ كَانَتْ عَلَيَّ رِعَايَةُ الْإِبِلِ فَجَاءَتْ نَوْبَتِي فَرَوَّحْتُهَا بِعَشِيٍّ فَأَدْرَكْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَائِمًا يُحَدِّثُ النَّاسَ فَأَدْرَكْتُ مِنْ قَوْلِهِ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ وُضُوءَهُ ثُمَّ يَقُومُ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ مُقْبِلٌ عَلَيْهِمَا بِقَلْبِهِ وَوَجْهِهِ إِلَّا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ قَالَ فَقُلْتُ مَا أَجْوَدَ هٰذِهِ فَإِذَا قَائِلٌ بَيْنَ يَدَيَّ يَقُولُ الَّتِي قَبْلَهَا أَجْوَدُ فَنَظَرْتُ فَإِذَا عُمَرُ قَالَ إِنِّي قَدْ رَأَيْتُكَ جِئْتَ آنِفًا قَالَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ يَتَوَضَّأُ فَيَبْلُغُ أَوْ يُسْبِغُ الْوُضُوءَ ثُمَّ يَقُولُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُولُهُ إِلَّا فُتِحَتْ لَهُ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ الثَّمَانِيَةُ يَدْخُلُ مِنْ أَيِّهَا شَاءَ.

ابوداؤد (۱۶۹-۹۰۶) النسائی (۱۴۸-۱۵۱) ابن ماجہ (۴۷۰)

چراکر شام کے وقت آیا تو میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے لوگوں کے سامنے بیان فرما رہے تھے کہ جو مسلمان اچھی طرح وضو کرے اور پھر کھڑا ہو کر حضور قلب کے ساتھ دو رکعات نماز پڑھے اس کے لیے جنت واجب ہو جائے گی' میں نے کہا یہ کس قدر عمدہ حدیث ہے؟ اچانک مجھے ایک آواز آئی کہ پہلی حدیث اس سے بھی عمدہ تھی' میں نے متوجہ ہو کر دیکھا تو وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ تھے' انہوں نے کہا میں نے دیکھا ہے کہ تم ابھی آئے ہو' اس سے پہلے رسول اللہ ﷺ نے یہ فرمایا تھا جو شخص اچھی طرح وضو کرے پھر یہ کہے: **أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُولُهُ**' اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جاتے ہیں' جس دروازے سے چاہے جنت میں داخل ہو جائے۔

۵۵۳- وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ وَ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ ابْنِ مَالِكٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ. سابقہ (۵۵۲)

امام مسلم فرماتے ہیں کہ حضرت عقبہ بن عامر کی یہی حدیث ایک اور سند سے منقول ہے مگر اس میں یہ الفاظ ہیں جس نے وضو کے بعد کہا 'أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ'.

۷- بَابُ فِي وُضُوءِ النَّبِيِّ ﷺ

نبی ﷺ کے وضو کا بیان

۵۵۴- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ نَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ الْأَنْصَارِيِّ وَ كَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ قِيلَ لَهُ تَوَضَّأْ لَنَا وُضُوءَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَدَعَا بِإِنَاءٍ فَأَكْفَأَ مِنْهُ عَلَى يَدَيْهِ فَغَسَلَهُمَا ثَلَاثًا ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فَاسْتَخْرَجَهَا فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ مِنْ كَفٍّ وَاحِدَةٍ فَفَعَلَ ذٰلِكَ ثَلَاثًا ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فَاسْتَخْرَجَهَا فَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فَاسْتَخْرَجَهَا فَغَسَلَ يَدَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فَاسْتَخْرَجَهَا فَمَسَحَ رَأْسَهُ فَأَقْبَلَ بِيَدَيْهِ وَأَدْبَرَ

حضرت عبداللہ بن زید بن عاصم انصاری رضی اللہ عنہ سے کسی نے کہا کہ ہم کو وضو کر کے دکھلایئے کہ رسول اللہ ﷺ کس طرح وضو کیا کرتے تھے؟ انہوں نے ایک برتن میں پانی منگوایا' برتن ٹیڑھا کر کے دونوں ہاتھوں کو تین بار دھویا' پھر برتن میں ہاتھ ڈال کر پانی لیا اور ایک چلو میں پانی لے کر اس سے کلی کی اور اسی کے بقیہ پانی سے ناک میں پانی ڈالا اور یہ عمل تین بار کیا' پھر برتن میں ہاتھ ڈال کر پانی لیا اور تین بار چہرہ دھویا' پھر برتن میں ہاتھ ڈال کر پانی لیا اور دونوں کلائیاں کہنیوں سمیت دو دو بار دھوئیں' پھر برتن سے ہاتھ بھگو کر سر پر سامنے

www.alahazratnetwork.org

ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا وُضُوءُ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ. البخاری (۱۸۵-۱۸۶-۱۹۱-۱۹۲-۱۹۷-۱۹۹) ابوداؤد (۱۰۰-۱۱۸-۱۱۹) الترمذی (۲۸-۳۲-۴۷) النسائی (۹۷-۹۸-۹۹) ابن ماجہ (۴۰۵-۴۳۴-۴۷۱)

سے پیچھے کی جانب اور پیچھے سے سامنے کی جانب ہاتھ پھیرا' پھر ٹخنوں سمیت دونوں پیر دھوئے اس کے بعد کہا رسول اللہ ﷺ کے وضو کرنے کا طریقہ یہی ہے۔

۵۵۵- وَحَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ قَالَ نَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى بِهٰذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ. سابقہ (۵۵۴)

امام مسلم فرماتے ہیں کہ ایک اور سند کے ساتھ بھی یہی روایت منقول ہے' مگر اس میں ٹخنوں تک کا ذکر نہیں ہے۔

۵۵۶- وَحَدَّثَنِي إِسْحٰقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ قَالَ نَا مَعْنٌ قَالَ نَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَمْرِو ابْنِ يَحْيَى بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ مَضْمَضَ وَاسْتَنْثَرَ ثَلَاثًا وَلَمْ يَقُلْ مِنْ كَفٍّ وَاحِدَةٍ وَزَادَ بَعْدَ قَوْلِهِ فَأَقْبَلَ بِهِمَا وَأَدْبَرَ بَدَأَ بِمُقَدَّمِ رَأْسِهِ ثُمَّ ذَهَبَ بِهِمَا إِلَى قَفَاهُ ثُمَّ رَدَّهُمَا حَتّٰى رَجَعَ إِلَى الْمَكَانِ الَّذِي بَدَأَ مِنْهُ وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ. سابقہ (۵۵۴)

عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ نے وضو کیا اور تین بار کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا' اس روایت میں راوی نے ایک چلو سے کلی اور ناک میں پانی ڈالنے کا ذکر نہیں کیا اور سر کے مسح میں یہ وضاحت کی کہ سر کی اگلی جانب سے مسح کرتے ہوئے ہاتھ گدی تک لے گئے اور پھر واپس اسی جگہ لائے جہاں سے مسح کرنا شروع کیا تھا اور پیروں کو دھویا۔

۵۵۷- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ قَالَ نَا وُهَيْبٌ قَالَ نَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بِمِثْلِ أَسَانِيدِهِمْ وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَاسْتَنْثَرَ مِنْ ثَلَاثِ غُرَفَاتٍ وَقَالَ أَيْضًا فَمَسَحَ بِرَأْسِهِ فَأَقْبَلَ بِهِ وَأَدْبَرَ مَرَّةً وَاحِدَةً قَالَ بَهْزٌ أَمْلٰى عَلَيَّ وُهَيْبٌ هٰذَا الْحَدِيثَ وَقَالَ وُهَيْبٌ أَمْلٰى عَلَيَّ عَمْرُو بْنُ يَحْيَى هٰذَا الْحَدِيثَ مَرَّتَيْنِ. سابقہ (۵۵۴)

امام مسلم بیان کرتے ہیں کہ عبداللہ بن زید کی اسی روایت میں یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ انہوں نے تین چلوؤں سے کلی کی ناک میں پانی ڈالا اور ناک صاف کی اور سر کا مسح ایک بار اس طرح کیا کہ ہاتھوں کو سر کی اگلی جانب سے پچھلی جانب کی طرف اور پچھلی جانب سے اگلی جانب کی طرف لے گئے۔

۵۵۸- حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ ح وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَأَبُو الطَّاهِرِ قَالُوا نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَانَ بْنَ وَاسِعٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ زَيْدِ ابْنِ عَاصِمٍ الْمَازِنِيَّ يَذْكُرُ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ تَوَضَّأَ فَمَضْمَضَ ثُمَّ اسْتَنْثَرَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَيَدَهُ الْيُمْنٰى ثَلَاثًا وَالْأُخْرٰى ثَلَاثًا وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ بِمَاءٍ غَيْرِ فَضْلِ يَدَيْهِ وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ حَتّٰى أَنْقَاهُمَا. ابوداؤد (۱۲۰) الترمذی (۳۵)

حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا' آپ نے پہلے کلی کی پھر ناک میں پانی ڈالا' پھر تین مرتبہ چہرہ دھویا' پھر تین بار دایاں ہاتھ' پھر تین بار بایاں ہاتھ دھویا اور الگ پانی لے کر جو ہاتھ دھونے سے بچا ہوا نہ تھا سر کا مسح کیا اور پیروں کو دھویا حتیٰ کہ ان کو صاف کر لیا۔

۸- بَابُ الْإِيتَارِ فِي الْإِسْتِنْثَارِ وَالْإِسْتِجْمَارِ

ناک میں طاق مرتبہ پانی ڈالنا اور طاق مرتبہ استنجاء کرنا

www.alahazratnetwork.org

۵۵۹- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّ عَمْرُو النَّاقِدُ وَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ قُتَيْبَةُ نَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ اِذَا اسْتَجْمَرَ اَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَجْمِرْ وِتْرًا وَاِذَا تَوَضَّاَ اَحَدُكُمْ فَلْيَجْعَلْ فِيْ اَنْفِهٖ مَاءً ثُمَّ لِيَنْثِرْ. النسائی (۸۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص استنجاء کرے تو طاق مرتبہ کرے (یعنی ایک، تین، پانچ مرتبہ ہو اس کے مقابلہ میں جفت ہے یعنی دو، چار اور چھ) اور جب تم میں سے کوئی شخص وضو کرے تو ناک میں پانی ڈال کر اس کو صاف کرے۔

۵۶۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَبْنُ هَمَّامٍ قَالَ نَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ ابْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا بِهٖ اَبُوْ هُرَيْرَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ ﷺ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا تَوَضَّاَ اَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَنْثِقْ بِمِنْخَرَيْهِ مِنَ الْمَاءِ ثُمَّ لِيَسْتَنْثِرْ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۴۷۴۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص وضو کرے تو نتھنوں میں پانی ڈالے پھر ناک صاف کرے۔

۵۶۱- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِيْ اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ تَوَضَّاَ فَلْيَسْتَنْثِرْ وَمَنِ اسْتَجْمَرَ فَلْيُوْتِرْ. البخاری (۱۶۱) النسائی (۸۸) ابن ماجہ (۴۰۹)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جو شخص وضو کرے تو ناک صاف کرے اور جو شخص استنجاء کرے تو طاق مرتبہ کرے۔

۵۶۲- حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ نَا حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ نَا يُوْنُسُ بْنُ يَزِيْدَ ح وَ حَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِيُّ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ وَ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُوْلَانِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِمِثْلِهٖ. سابقہ (۵۶۱)

امام مسلم فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ اور حضرت ابو سعید خدری دونوں سے ایسی ہی ایک روایت منقول ہے۔

۵۶۳- حَدَّثَنِيْ بِشْرُ بْنُ الْحَكَمِ الْعَبْدِيُّ قَالَ نَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عِيْسَى ابْنِ طَلْحَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ اِذَا اسْتَيْقَظَ اَحَدُكُمْ مِنْ مَنَامِهٖ فَلْيَسْتَنْثِرْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَاِنَّ الشَّيْطَانَ يَبِيْتُ عَلٰى خَيَاشِيْمِهٖ.

البخاری (۳۲۹۵) النسائی (۹۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص نیند سے بیدار ہو تو تین بار ناک میں پانی ڈالے کیونکہ شیطان اس کے نتھنوں میں رات گزارتا ہے۔

۵۶۴- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا ابْنُ رَافِعٍ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ ابْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا اسْتَجْمَرَ اَحَدُكُمْ فَلْيُوْتِرْ.

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص استنجاء کرے تو طاق مرتبہ کرے۔

www.alahazratnetwork.org

مسلم، تحفۃ الاشراف (۲۸۴۲)

۹- بَابُ وُجُوبِ غَسْلِ الرِّجْلَيْنِ بِكَمَالِهِمَا

وضو میں مکمل پیروں کے دھونے کا وجوب

۵۶۵- حَدَّثَنَا هٰرُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ وَ اَبُو الطَّاهِرِ وَاَحْمَدُ بْنُ عِيْسٰى قَالُوْا اَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ وَهْبٍ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ بُكَيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ سُلَيْمٍ مَوْلٰى شَدَّادٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ يَوْمَ تُوُفِّيَ سَعْدُ ابْنُ اَبِيْ وَقَّاصٍ فَدَخَلَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ اَبِيْ بَكْرٍ فَتَوَضَّاَ عِنْدَهَا فَقَالَتْ يَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ اَسْبِغِ الْوُضُوْءَ فَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ وَيْلٌ لِّلْاَعْقَابِ مِنَ النَّارِ.

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے اپنے بھائی عبد الرحمٰن بن ابی بکر کو وضو کرتے ہوئے دیکھا تو کہا: اے عبدالرحمٰن! اچھی طرح مکمل وضو کرو کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے: (خشک) ایڑیوں کے لیے جہنم کا عذاب ہے۔

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۶۰۹۲)

۵۶۶- وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ حَيْوَةُ قَالَ اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ مَوْلٰى شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ حَدَّثَهُ اَنَّهُ دَخَلَ عَلٰى عَائِشَةَ فَذَكَرَ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهٖ.

امام مسلم فرماتے ہیں کہ ایک اور سند کے ساتھ بھی ایسی ہی روایت منقول ہے۔

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۶۰۹۲)

۵۶۷- حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَ اَبُوْ مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ قَالَا نَا عُمَرُ بْنُ يُوْنُسَ قَالَ نَا عِكْرِمَةُ ابْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَوْ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنِيْ سَلَّامٌ مَوْلَى الْمَهْرِيِّ قَالَ خَرَجْتُ اَنَا وَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ اَبِيْ بَكْرٍ فِيْ جَنَازَةِ سَعْدِ ابْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ فَمَرَرْنَا عَلٰى بَابِ حُجْرَةِ عَائِشَةَ فَذَكَرَ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مِثْلَهٗ.

مہری کے آزاد کردہ غلام سالم بیان کرتے ہیں کہ میں اور عبدالرحمٰن بن ابی بکر، سعد بن ابی وقاص کے جنازہ میں جا رہے تھے، ہم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرے کے پاس سے گزرے تو آپ نے ہمیں رسول اللہ ﷺ کی یہ حدیث سنائی۔

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۶۰۹۲)

۵۶۸- حَدَّثَنِيْ سَلَمَةُ بْنُ شَبِيْبٍ قَالَ نَا الْحَسَنُ بْنُ اَعْيُنَ نَا مُعْقِلٌ حَدَّثَنِيْ نُعَيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ سَالِمٍ مَوْلٰى شَدَّادِ ابْنِ الْهَادِ قَالَ كُنْتُ اَنَا مَعَ عَائِشَةَ فَذَكَرَ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهٖ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۶۰۹۲)

امام مسلم فرماتے ہیں کہ ایک اور سند کے ساتھ بھی ایسی ہی روایت منقول ہے۔

۵۶۹- حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا جَرِيْرٌ ح وَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ قَالَ اَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مکہ سے مدینہ جا رہے تھے، ایک

www.alahazratnetwork.org

يَسَافٍ عَنْ اَبِیْ يَحْيٰى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَمْرٍو قَالَ رَجَعْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مِنْ مَكَّةَ اِلَى الْمَدِيْنَةِ حَتّٰى اِذَا كُنَّا بِمَاءٍ بِالطَّرِيْقِ تَعَجَّلَ قَوْمٌ عِنْدَ الْعَصْرِ فَتَوَضَّاُوْا وَهُمْ عِجَالٌ فَانْتَهَيْنَا اِلَيْهِمْ وَ اَعْقَابُهُمْ تَلُوْحُ لَمْ يَمَسَّهَا الْمَاءُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَيْلٌ لِّلْاَعْقَابِ مِنَ النَّارِ اَسْبِغُوا الْوُضُوْءَ. ابوداؤد (۹۷) النسائی (۱۱۱-۱۴۲) ابن ماجہ (۴۵۰)

جگہ ہم کو پانی نظر آیا اور لوگوں نے عصر کے لیے جلدی جلدی وضو کرنا شروع کر دیا' جب ہم ان کے پاس پہنچے تو ان کی ایڑیاں خشک تھیں اور ان کو پانی نے چھوا تک نہیں تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (خشک) ایڑیوں کے لیے عذاب کی ہلاکت ہے' مکمل وضو کیا کرو۔

۵۷۰- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ قَالَ نَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ كِلَاهُمَا عَنْ مَنْصُوْرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَ لَيْسَ فِیْ حَدِيْثِ شُعْبَةَ اَسْبِغُوا الْوُضُوْءَ وَفِیْ حَدِيْثِهٖ عَنْ اَبِیْ يَحْيَى الْاَعْرَجِ. سابقہ (۵۶۹)

امام مسلم فرماتے ہیں ایک اور سند کے ساتھ بھی اسی طرح یہ روایت منقول ہے مگر اس میں ''وضو مکمل کرو'' کا جملہ نہیں ہے۔

۵۷۱- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ وَ اَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِیُّ جَمِيْعًا عَنْ اَبِیْ عَوَانَةَ قَالَ اَبُوْ كَامِلٍ نَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ اَبِیْ بِشْرٍ عَنْ يُوْسُفَ بْنِ مَاهِكٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَمْرٍو قَالَ تَخَلَّفَ عَنَّا النَّبِیُّ ﷺ فِیْ سَفْرٍ سَافَرْنَاهُ فَاَدْرَكَنَا وَقَدْ حَضَرَتْ صَلٰوةُ الْعَصْرِ فَجَعَلْنَا نَمْسَحُ عَلٰى اَرْجُلِنَا فَنَادٰى وَيْلٌ لِّلْاَعْقَابِ مِنَ النَّارِ. البخاری (۹۶-۱۶۳)

حضرت عبداللہ بن عمرو بیان کرتے ہیں کہ ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ ہم سے پیچھے رہ گئے تھے جس وقت آپ ہمارے پاس پہنچے تو عصر کی نماز کا وقت آ چکا تھا' ہم وضو کرنے لگے اور پاؤں پر مسح کر لیا تو رسول اللہ ﷺ نے با آواز بلند فرمایا: ''(خشک) ایڑیوں کے لیے آگ کا عذاب ہے''۔

۵۷۲- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلَّامٍ الْجُمَحِیُّ قَالَ نَا الرَّبِيْعُ يَعْنِی ابْنَ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدٍ وَهُوَ ابْنُ زِيَادٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ رَاٰى رَجُلًا لَمْ يَغْسِلْ عَقِبَهٗ فَقَالَ وَيْلٌ لِّلْاَعْقَابِ مِنَ النَّارِ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۴۳۷۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے (وضو میں) ایڑی کو نہیں دھویا تھا: رسول اللہ ﷺ نے اس کو دیکھ کر فرمایا: (خشک) ایڑیوں کے لیے جہنم کا عذاب ہے۔

۵۷۳- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالُوْا نَا وَكِيْعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّهٗ رَاٰى قَوْمًا يَتَوَضَّئُوْنَ مِنَ الْمِطْهَرَةِ فَقَالَ اَسْبِغُوا الْوُضُوْءَ فَاِنِّیْ سَمِعْتُ اَبَا الْقَاسِمِ ﷺ يَقُوْلُ وَيْلٌ لِّلْاَعْقَابِ مِنَ النَّارِ. البخاری (۱۶۵) النسائی (۱۱۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ لوگ ایک برتن سے پانی لے کر وضو کر رہے تھے' انہوں نے ان لوگوں سے کہا پورا وضو کیا کرو کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (خشک) ایڑیوں کے لیے جہنم کا عذاب ہے۔

۵۷۴- وَحَدَّثَنِیْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا جَرِيْرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَيْلٌ لِّلْاَعْقَابِ مِنَ النَّارِ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۲۶۰۲)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (خشک) ایڑیوں پر جہنم کا عذاب ہے۔

۱۰- بَابُ وُجُوْبِ اِسْتِيْعَابِ جَمِيْعِ

تمام اعضاء وضو کو مکمل طور پر دھونے

www.alahazratnetwork.org

اَجْزَآءِ مَحَلِّ الطَّهَارَةِ

۵۷۵- وَحَدَّثَنِیْ سَلَمَةُ بْنُ شَبِیْبٍ قَالَ نَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَعْیَنَ قَالَ مَعْقِلٌ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عُمَرُ ابْنُ الْخَطَّابِ اَنَّ رَجُلًا تَوَضَّاَ فَتَرَکَ مَوْضِعَ ظُفُرٍ عَلٰی قَدَمِهٖ فَاَبْصَرَهُ النَّبِیُّ ﷺ فَقَالَ اِرْجِعْ فَاَحْسِنْ وُضُوْءَکَ فَرَجَعَ ثُمَّ صَلّٰی. ابن ماجہ(٦٦٦)

کا استحباب

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے وضو کیا اور اپنے پیر میں ناخن جتنی جگہ چھوڑ دی' نبی ﷺ نے اس کو دیکھا تو فرمایا: جاؤ اچھی طرح وضو کرو' وہ واپس گیا اور پھر نماز پڑھی۔

۱۱- بَابُ خُرُوْجِ الْخَطَایَا مَعَ مَآءِ الْوُضُوْءِ

وضو کے پانی کے ساتھ گناہوں کا جھڑنا

۵۷۶- حَدَّثَنَا سُوَیْدُ بْنُ سَعِیْدٍ عَنْ مَّالِکِ ابْنِ اَنَسٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُو الطَّاهِرِ وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ اَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ مَّالِکِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ سُهَیْلِ بْنِ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِذَا تَوَضَّاَ الْعَبْدُ الْمُسْلِمُ اَوِ الْمُؤْمِنُ فَغَسَلَ وَجْهَهٗ خَرَجَ مِنْ وَّجْهِهٖ کُلُّ خَطِیْئَةٍ نَظَرَ اِلَیْهَا بِعَیْنِهٖ مَعَ الْمَآءِ اَوْ مَعَ اٰخِرِ قَطْرِ الْمَآءِ فَاِذَا غَسَلَ یَدَیْهِ خَرَجَ مِنْ یَّدَیْهِ کُلُّ خَطِیْئَةٍ کَانَ بَطَشَتْهَا یَدَاهُ مَعَ الْمَآءِ اَوْ مَعَ اٰخِرِ قَطْرِ الْمَآءِ فَاِذَا غَسَلَ رِجْلَیْهِ خَرَجَتْ کُلُّ خَطِیْئَةٍ مَّشَتْهَا رِجْلَاهُ مَعَ الْمَآءِ اَوْ مَعَ اٰخِرِ قَطْرِ الْمَآءِ حَتّٰی یَخْرُجَ نَقِیًّا مِّنَ الذُّنُوْبِ. الترمذی(۲)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی مومن وضو کرتا ہے تو جس وقت چہرہ دھوتا ہے تو جیسے ہی چہرہ سے پانی گرتا ہے یا پانی کا آخری قطرہ گرتا ہے اس کے وہ گناہ جھڑ جاتے ہیں جو اس نے اپنی آنکھوں سے کیے تھے اور جب وہ ہاتھ دھوتا ہے تو جیسے ہاتھوں سے لگ کر پانی کے قطرے گرتے ہیں تو اس کے وہ گناہ جھڑ جاتے ہیں جو اس نے ہاتھوں سے کیے تھے اور جب وہ اپنے پیروں کو دھوتا ہے تو جیسے ہی اس کے پیروں سے پانی گرتا ہے اس کے وہ تمام گناہ جھڑ جاتے ہیں جو اس نے اپنے پیروں سے کیے تھے' یہاں تک کہ وہ گناہوں سے پاک ہو جاتا ہے۔

۵۷۷- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرِ بْنِ رِبْعِیٍّ الْقَیْسِیُّ قَالَ نَا اَبُوْ هِشَامٍ الْمَخْزُوْمِیُّ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ وَهُوَ ابْنُ زِیَادٍ قَالَ نَا عُثْمَانُ بْنُ حَکِیْمٍ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْکَدِرِ عَنْ حُمْرَانَ عَنْ عُثْمَانَ ابْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ تَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ الْوُضُوْءَ خَرَجَتْ خَطَایَاهُ مِنْ جَسَدِهٖ حَتّٰی تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ اَظْفَارِهٖ. مسلم، تحفۃ الاشراف(۹۷۹٦)

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے مکمل طور پر اچھی طرح وضو کیا اس کے تمام جسم حتیٰ کہ ناخنوں کے نیچے سے بھی گناہ نکل جاتے ہیں۔

۱۲- بَابُ اِسْتِحْبَابِ اِطَالَةِ الْغُرَّةِ وَالتَّحْجِیْلِ فِی الْوُضُوْءِ

اعضاء وضو کو چمکانے کے لیے مقررہ حد سے زیادہ دھونے کا استحباب

۵۷۸- حَدَّثَنِیْ اَبُوْ کُرَیْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَآءِ وَالْقَاسِمُ بْنُ زَکَرِیَّآءَ بْنِ دِیْنَارٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَیْدٍ قَالُوْا نَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ بِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ عُمَارَةُ بْنُ غَزِیَّةَ الْاَنْصَارِیُّ عَنْ نُعَیْمِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُجْمِرِ قَالَ رَاَیْتُ اَبَا هُرَیْرَةَ یَتَوَضَّاُ فَغَسَلَ وَجْهَهٗ فَاَسْبَغَ الْوُضُوْءَ ثُمَّ غَسَلَ یَدَهُ

نعیم بن عبداللہ مجمر بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا انہوں نے اپنا چہرہ دھویا' پھر دایاں ہاتھ بازو تک دھویا' پھر بایاں ہاتھ بازو تک دھویا' پھر سر کا مسح کیا' پھر دایاں پیر پنڈلیوں تک دھویا' پھر بایاں پیر پنڈلیوں تک دھویا' پھر کہنے لگے کہ میں نے رسول اللہ

www.alahazratnetwork.org

الْيُمْنٰى حَتّٰى اَشْرَعَ فِي الْعَضُدِ ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُسْرٰى حَتّٰى اَشْرَعَ فِي الْعَضُدِ ثُمَّ مَسَحَ رَاْسَهُ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ الْيُمْنٰى حَتّٰى اَشْرَعَ فِي السَّاقِ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى حَتّٰى اَشْرَعَ فِي السَّاقِ ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَتَوَضَّاُ وَقَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنْتُمُ الْغُرُّ الْمُحَجَّلُوْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنْ اِسْبَاغِ الْوُضُوْءِ فَمَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ فَلْيُطِلْ غُرَّتَهُ وَتَحْجِيْلَهُ. البخاری (۱۳۶)

ﷺ کو اسی طرح وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن تم اس حال میں اٹھو گے کہ تمہارا چہرہ اور ہاتھ پیر وضو مکمل کرنے کی وجہ سے سفید اور چمک رہے ہوں گے' لہٰذا جو شخص تم میں سے طاقت رکھتا ہو وہ اپنے ہاتھوں' پیروں اور چہرہ کی سفیدی اور چمک کو لمبا اور زیادہ کرے۔

۵۷۹- وَحَدَّثَنِيْ هٰرُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ قَالَ حَدَّثَنِيْ ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ هِلَالٍ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهُ رَاٰى اَبَا هُرَيْرَةَ يَتَوَضَّاُ فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ حَتّٰى كَادَ يَبْلُغُ الْمَنْكِبَيْنِ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ حَتّٰى رَفَعَ اِلَى السَّاقَيْنِ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ اِنَّ اُمَّتِيْ يَاْتُوْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ غُرًّا مُحَجَّلِيْنَ مِنْ اَثَرِ الْوُضُوْءِ فَمَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ اَنْ يُّطِيْلَ غُرَّتَهُ فَلْيَفْعَلْ. سابقہ (۵۷۸)

نعیم بن عبد اللہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا' انہوں نے اپنے چہرے اور ہاتھوں کو دھویا اور لگتا تھا کہ وہ اپنے کندھوں کو بھی دھو ڈالیں گے' پھر انہوں نے اپنے پیروں کو دھویا حتیٰ کہ پنڈلیوں کو بھی دھو ڈالا' پھر کہنے لگا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے: قیامت کے دن میری اُمت کا چہرہ اور ہاتھ پاؤں آثار وضو کی وجہ سے سفید اور چمک رہے ہوں گے لہٰذا تم میں سے جو شخص اس سفیدی اور چمک کو زیادہ کر سکتا ہو اس کو زیادہ لمبا کرے۔

۵۸۰- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ وَ ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ جَمِيْعًا عَنْ مَرْوَانَ الْفَزَارِيِّ قَالَ ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ نَا مَرْوَانُ عَنْ اَبِيْ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِنَّ حَوْضِيْ اَبْعَدُ مِنْ اَيْلَةَ مِنْ عَدَنٍ لَهُوَ اَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ الثَّلْجِ وَاَحْلٰى مِنَ الْعَسَلِ بِاللَّبَنِ وَلَاٰنِيَتُهُ اَكْثَرُ مِنْ عَدَدِ النُّجُوْمِ وَاِنِّيْ لَاَصُدُّ النَّاسَ عَنْهُ كَمَا يَصُدُّ الرَّجُلُ اِبِلَ النَّاسِ عَنْ حَوْضِهِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَعْرِفُنَا يَوْمَئِذٍ قَالَ نَعَمْ لَكُمْ سِيْمَا لَيْسَتْ لِاَحَدٍ مِنَ الْاُمَمِ تَرِدُوْنَ عَلَيَّ غُرًّا مُحَجَّلِيْنَ مِنْ اَثَرِ الْوُضُوْءِ. ابن ماجہ (۴۲۸۲)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرا حوض مقام عدن سے لے کر ایلہ تک کے فاصلہ سے زیادہ بڑا ہے اور اس کا پانی برف سے زیادہ سفید' شہد ملے دودھ سے زیادہ شیریں اور اس کے برتنوں کی تعداد ستاروں سے زیادہ ہے اور میں دوسرے لوگوں کو اس حوض سے اس طرح روکوں گا جیسے کوئی شخص اپنے حوض سے پرائے اونٹوں کو روکتا ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا آپ ہمیں اس دن پہچان لیں گے؟ فرمایا: ہاں! تم میں ایک ایسی علامت ہے جو دوسری کسی امت میں نہیں ہو گی' تم جس وقت حوض پر میرے پاس آؤ گے تو تمہارا چہرہ اور ہاتھ پیر آثار وضو کی وجہ سے سفید اور چمکدار ہوں گے۔

۵۸۱- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ وَوَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى وَاللَّفْظُ لِوَاصِلٍ قَالَا نَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ اَبِيْ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اُمت حوض پر آئے گی اور میں اس وقت دوسرے لوگوں کو حوض سے روک رہا ہوں گا جیسے کوئی شخص

www.alahazratnetwork.org

ﷺ تَرِدُ عَلَيَّ أُمَّتِي الْحَوْضَ وَأَنَا أَذُوْدُ النَّاسَ عَنْهُ كَمَا يَذُوْدُ الرَّجُلُ إِبِلَ الرَّجُلِ عَنْ إِبِلِهِ قَالُوْا يَا نَبِيَّ اللّٰهِ تَعْرِفُنَا قَالَ نَعَمْ لَكُمْ سِيْمَا لَيْسَتْ لِأَحَدٍ غَيْرِكُمْ تَرِدُوْنَ عَلَيَّ غُرًّا مُحَجَّلِيْنَ مِنْ آثَارِ الْوُضُوْءِ وَلَيُصَدَّنَّ عَنِّيْ طَائِفَةٌ مِنْكُمْ فَلَا يَصِلُوْنَ وَأَقُوْلُ يَا رَبِّ هٰؤُلَاءِ مِنْ أَصْحَابِيْ فَيُجِيْبُنِيْ مَلَكٌ وَهَلْ تَدْرِيْ مَا أَحْدَثُوْا بَعْدَكَ. سابقہ (۵۸۰)

اپنے حوض سے پرائے اونٹوں کو دور کرتا ہے۔ صحابہ کرام نے پوچھا یا نبی اللہ! آپ ہم کو پہچان لیں گے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! کیونکہ تمہاری ایک ایسی نشانی ہوگی جو کسی امت میں نہیں ہوگی تم جس وقت میرے حوض پر آؤ گے تو تمہارا چہرہ اور ہاتھ پیر آثار وضو کی وجہ سے سفید اور چمکدار ہوں گے اور تم (امت دعوت) میں سے ایک گروہ کو میرے پاس آنے سے روک دیا جائے گا پس وہ مجھ تک نہیں پہنچ سکیں گے میں کہوں گا اے میرے رب! یہ میرے صحابہ ہیں' پھر مجھے ایک فرشتہ جواب دے گا کیا آپ نہیں جانتے کہ انہوں نے آپ کے بعد دین میں نئی باتیں نکالی تھیں؟

۵۸۲- وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ خِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِنَّ حَوْضِيْ لَأَبْعَدُ مِنْ أَيْلَةَ مِنْ عَدَنٍ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهِ إِنِّيْ لَأَذُوْدُ عَنْهُ الرِّجَالَ كَمَا يَذُوْدُ الرَّجُلُ الْإِبِلَ الْغَرِيْبَةَ عَنْ حَوْضِهِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَتَعْرِفُنَا قَالَ نَعَمْ تَرِدُوْنَ عَلَيَّ غُرًّا مُحَجَّلِيْنَ مِنْ أَثَارِ الْوُضُوْءِ لَيْسَتْ لِأَحَدٍ غَيْرِكُمْ. ابن ماجہ (۴۳۰۲)

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرا حوض مقام عدن سے لے کر مقام ایلہ تک کے فاصلہ سے زیادہ بڑا ہے اور اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے' میں اپنے حوض سے دوسرے لوگوں کو اس طرح دور کروں گا جس طرح کوئی شخص پرائے اونٹوں کو اپنے حوض سے دور کرتا ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ ہم کو پہچان لیں گے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! تم میرے حوض پر جب آؤ گے تو تمہارے چہرے اور ہاتھ پیر آثار وضو سے سفید اور چمک دار ہوں گے اور یہ علامت تمہارے سوا اور کسی میں نہیں ہوگی۔

۵۸۳- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوْبَ وَسُرَيْجُ ابْنُ يُوْنُسَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ جَمِيْعًا عَنْ إِسْمَاعِيْلَ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ ابْنُ أَيُّوْبَ نَا إِسْمَاعِيْلُ قَالَ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ أَتَى الْمَقْبَرَةَ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِيْنَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ وَوَدِدْتُ أَنَّا قَدْ رَأَيْنَا إِخْوَانَنَا قَالُوْا أَوَلَسْنَا إِخْوَانَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ أَنْتُمْ أَصْحَابِيْ وَإِخْوَانُنَا الَّذِيْنَ لَمْ يَأْتُوْا بَعْدُ فَقَالُوْا كَيْفَ تَعْرِفُ مَنْ لَمْ يَأْتِ بَعْدُ مِنْ أُمَّتِكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ أَرَأَيْتَ لَوْ أَنَّ رَجُلًا لَهُ خَيْلٌ غُرٌّ مُحَجَّلَةٌ بَيْنَ ظَهْرَيْ خَيْلٍ دُهْمٍ بُهْمٍ أَلَا يَعْرِفُ خَيْلَهُ قَالُوْا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ قبرستان تشریف لے گئے اور فرمایا: السلام علیکم! اے مؤمنو! ہم بھی انشاء اللہ تمہارے پاس آنے والے ہیں میری خواہش ہے کہ ہم اپنے (دینی) بھائیوں کو دیکھیں۔ صحابہ کرام نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا ہم آپ کے (دینی) بھائی نہیں ہیں؟ آپ نے فرمایا تم میرے صحابہ ہو اور ہمارے (دینی) بھائی وہ لوگ ہیں جو ابھی تک پیدا نہیں ہوئے' صحابہ کرام نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ اپنی امت کے ان لوگوں کو کیسے پہچان لیں گے جو ابھی تک پیدا نہیں ہوئے؟ آپ نے فرمایا' یہ بتلاؤ کہ کسی شخص کے ایسے گھوڑے جو سفید اور سفید چہرے ٹانگوں

www.alahazratnetwork.org

بَهْمٌ بِمَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ فَإِنَّهُمْ يَأْتُوْنَ غُرًّا مُحَجَّلِيْنَ مِنَ الْوُضُوْءِ وَ أَنَا فَرَطُهُمْ عَلَى الْحَوْضِ أَلَا لِيُذَادَنَّ رِجَالٌ عَنْ حَوْضِيْ كَمَا يُذَادُ الْبَعِيْرُ الضَّالُّ أُنَادِيْهِمْ أَلَا هَلُمَّ فَيُقَالُ إِنَّهُمْ قَدْ بَدَّلُوْا بَعْدَكَ فَأَقُوْلُ سُحْقًا سُحْقًا.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۴۰۰۸)

والے (پانچ کلیاں) ہوں' سیاہ گھوڑوں میں مل جائیں تو کیا وہ اپنے گھوڑوں کو ان میں سے شناخت نہیں کرے گا؟ صحابہ نے عرض کیا کیوں نہیں' یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا میری امت جس وقت میرے حوض پر آئے گی تو ان کے چہرے اور ہاتھ پاؤں آثار وضو سے سفید اور چمکدار ہوں گے اور میں ان کے استقبال کے لیے پہلے سے حوض پر موجود ہوں گا اور سنو! بعض لوگ میرے حوض سے اس طرح دور ہوں گے جس طرح بھٹکا ہوا اونٹ دور کر دیا جاتا ہے میں انہیں آواز دوں گا "ادھر آؤ" پھر کہا جائے گا "انہوں نے آپ کے وصال کے بعد اپنا دین بدل لیا تھا" پھر میں کہوں گا "دور ہو جاؤ' دور ہو جاؤ"۔

۵۸۴- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ نَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ ح وَ حَدَّثَنِي إِسْحٰقُ بْنُ مُوْسَى الْأَنْصَارِيُّ قَالَ نَا مَعْنٌ قَالَ نَا مَالِكٌ جَمِيْعًا عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ خَرَجَ إِلَى الْمَقْبَرَةِ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ إِسْمٰعِيْلَ ابْنِ جَعْفَرٍ غَيْرَ أَنَّ حَدِيْثَ مَالِكٍ فَلَيُذَادَنَّ رِجَالٌ عَنْ حَوْضِيْ.

ابوداؤد (۳۲۳۷) النسائی (۱۵۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ قبرستان میں تشریف لے گئے اور فرمایا: اے مؤمنو! السلام علیکم ہم بھی ان شاء اللہ تمہارے ساتھ لاحق ہونے والے ہیں' باقی حدیث حسب سابق ہے۔

۱۳- بَابُ تَبْلُغُ الْحِلْيَةُ حَيْثُ يَبْلُغُ الْوُضُوْءُ

جہاں تک وضو کا پانی پہنچے گا وہاں تک زیور پہنایا جائے گا

۵۸۵- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ نَا خَلَفٌ يَعْنِي ابْنَ خَلِيْفَةَ عَنْ أَبِيْ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِيْ حَازِمٍ قَالَ كُنْتُ خَلْفَ أَبِيْ هُرَيْرَةَ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ لِلصَّلٰوةِ فَكَانَ يَمُدُّ يَدَهُ حَتّٰى يَبْلُغَ إِبْطَهُ فَقُلْتُ لَهُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ مَا هٰذَا الْوُضُوْءُ فَقَالَ يَا بَنِيْ فَرُّوْخَ أَنْتُمْ هٰهُنَا لَوْ عَلِمْتُ أَنَّكُمْ هٰهُنَا مَا تَوَضَّأْتُ هٰذَا الْوُضُوْءَ سَمِعْتُ خَلِيْلِيْ ﷺ يَقُوْلُ تَبْلُغُ الْحِلْيَةُ مِنَ الْمُؤْمِنِ حَيْثُ يَبْلُغُ الْوُضُوْءُ. النسائی (۱۴۹)

ابو حازم بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے کھڑا ہوا تھا اور وہ نماز پڑھنے کے لیے وضو کر رہے تھے۔ وہ اپنا ہاتھ دھونے کے لیے بڑھاتے یہاں تک کہ ہاتھوں کو بغلوں تک دھو ڈالتے میں نے کہا اے ابو ہریرہ! یہ آپ کس طرح وضو کر رہے ہیں؟ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے عجمی کے بچے! اگر مجھے معلوم ہوتا کہ تم یہاں کھڑے ہو تو میں اس قسم کا وضو نہ کرتا' میں نے اپنے خلیل ﷺ سے سنا ہے آپ نے فرمایا: مؤمن کے اعضاء میں وہاں تک زیور پہنایا جائے گا جہاں تک اس کے وضو کا پانی پہنچے گا۔

۱۴- بَابُ فَضْلِ إِسْبَاغِ الْوُضُوْءِ عَلَى

تکلیف کے وقت مکمل وضو کرنے

www.alahazratnetwork.org

الْمَكَارِهِ

٥٨٦- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَ قُتَيْبَةُ وَ ابْنُ حُجْرٍ جَمِيعًا عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ نَا إِسْمٰعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى مَا يَمْحُوا اللّٰهُ بِهِ الْخَطَايَا وَ يَرْفَعُ بِهِ الدَّرَجَاتِ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ إِسْبَاغُ الْوُضُوءِ عَلَى الْمَكَارِهِ وَ كَثْرَةُ الْخُطَا إِلَى الْمَسَاجِدِ وَ انْتِظَارُ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ فَذٰلِكُمُ الرِّبَاطُ. الترمذی (٥١)

کی فضیلت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تم کو ایسی عبادت نہ بتاؤں جس سے تمہارے گناہ مٹ جائیں اور جس سے تمہارے درجات بلند ہو جائیں صحابہ کرام نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: تکلیف کے وقت مکمل وضو کرنا' زیادہ قدم چل کر مسجد کی طرف جانا اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا اور تمہارے لیے یہی رباط ہے (یعنی اپنے آپ کو عبادت کے لیے پابند کر لینا)۔

٥٨٧- حَدَّثَنِي إِسْحٰقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ قَالَ نَا مَعْنٌ قَالَ نَا مَالِكٌ ح وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ جَمِيعًا عَنِ الْعَلَاءِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَ لَيْسَ فِي حَدِيثِ شُعْبَةَ ذِكْرُ الرِّبَاطِ وَفِي حَدِيثِ مَالِكٍ ذَكَرَ مَرَّتَيْنِ فَذٰلِكُمُ الرِّبَاطُ فَذٰلِكُمُ الرِّبَاطُ. النسائی (١٤٣)

امام مسلم فرماتے ہیں کہ ایک اور سند کے ساتھ بھی یہ روایت منقول ہے مگر اس میں رباط کے لفظ کو دو بار فرمایا ہے۔

١٥- بَابُ السِّوَاكِ

مسواک کا بیان

٥٨٨- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَ عَمْرٌو النَّاقِدُ وَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا نَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَوْ لَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَفِي حَدِيثِ زُهَيْرٍ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ. ابوداؤد (٤٦) النسائی (٥٣٣) ابن ماجه (٦٩٠)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر مجھے مسلمانوں پر دشوار معلوم نہ ہوتا' اور ایک روایت میں ہے اگر مجھے اپنی امت پر دشوار نہ ہوتا تو میں ان کو ہر نماز کے وقت مسواک کرنے کا حکم دیتا۔

٥٨٩- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ نَا ابْنُ بِشْرٍ عَنْ مِسْعَرٍ عَنِ الْمِقْدَامِ ابْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ قُلْتُ بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ يَبْدَأُ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا دَخَلَ بَيْتَهُ قَالَتْ بِالسِّوَاكِ.

ابوداؤد (٥١) النسائی (٨) ابن ماجه (٢٩٠)

حضرت شریح بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ گھر میں داخل ہونے کے بعد سب سے پہلے کیا کام کرتے تھے؟ حضرت عائشہ نے فرمایا: ''مسواک''۔

٥٩٠- وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ الْعَبْدِيُّ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْمِقْدَامِ ابْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا دَخَلَ بَيْتَهُ بَدَأَ بِالسِّوَاكِ.

حضرت شریح بیان کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ نبی کریم ﷺ گھر میں داخل ہونے کے بعد سب سے پہلے مسواک کیا کرتے تھے۔

www.alahazratnetwork.org

۵۹۱- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ قَالَ نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ غَيْلَانَ وَهُوَ ابْنُ جَرِيرٍ الْمَعْوَلِيُّ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ وَطَرَفُ السِّوَاكِ عَلَى لِسَانِهِ. البخاری (۲۴۴) ابوداؤد (۴۹) النسائی (۳)

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور مسوک کی ایک طرف آپ کی زبان پر تھی۔

۵۹۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا هُشَيْمٌ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا قَامَ لِيَتَهَجَّدَ يَشُوصُ فَاهُ بِالسِّوَاكِ.

البخاری (۲۴۵-۸۸۹-۱۱۳۶) ابوداؤد (۵۵) النسائی (۲-۱۶۲۰-۱۶۲۱-۱۶۲۲-۱۶۲۳) ابن ماجہ (۲۸۶)

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب تہجد پڑھنے کے لیے اٹھتے تو منہ کو مسواک کے ساتھ صاف کیا کرتے تھے۔

۵۹۳- حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ نَا أَبِي وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَبُوصُ فَاهُ بِالسِّوَاكِ. سابقہ (۵۹۲)

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب رات کو اٹھتے تو مسواک کرتے تھے۔

۵۹۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا نَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ نَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ وَحُصَيْنٍ وَالْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَشُوصُ فَاهُ بِالسِّوَاكِ. سابقہ (۵۹۲)

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب رات کو اٹھتے تو مسواک سے منہ صاف کرتے تھے۔

۵۹۵- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ نَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ نَا أَبُو الْمُتَوَكِّلِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ بَاتَ عِنْدَ نَبِيِّ ﷺ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقَامَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ فَخَرَجَ فَنَظَرَ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْآيَةَ مِنْ آلِ عِمْرَانَ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ حَتّٰى بَلَغَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى الْبَيْتِ فَتَسَوَّكَ وَتَوَضَّأَ ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰى ثُمَّ اضْطَجَعَ ثُمَّ قَامَ فَخَرَجَ فَنَظَرَ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْآيَةَ ثُمَّ رَجَعَ فَتَسَوَّكَ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰى. مسلم، تحفۃ الاشراف (۶۲۸۶)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک رات کو وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس رہے' رات کے اخیر حصہ میں نبی اکرم ﷺ اٹھے' سورۂ آل عمران کی یہ آیت اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ سے فقنا عذاب النار تک پڑھی' پھر رسول اللہ ﷺ گھر لوٹ گئے پھر آپ نے مسواک کی اور وضو کیا پھر آپ نے کھڑے ہو کر نماز پڑھی' پھر آپ لیٹ گئے' پھر کھڑے ہوئے اور آسمان کی طرف دیکھا پھر یہ آیت دوبارہ پڑھی' پھر مسواک کی اور وضو کیا اور پھر کھڑے ہو کر نماز پڑھی۔

۱۶- بَابُ خِصَالِ الْفِطْرَةِ

بعض سنتوں کا بیان

۵۹۶- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ نَا ابْنُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانچ چیزیں سنت ہیں۔ ختنہ کرنا' زیر ناف

www.alahazratnetwork.org

عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اَلْفِطْرَةُ خَمْسٌ اَوْ خَمْسٌ مِنَ الْفِطْرَةِ اَلْخِتَانُ وَالْاِسْتِحْدَادُ وَتَقْلِيْمُ الْاَظْفَارِ وَنَتْفُ الْاِبِطِ وَقَصُّ الشَّارِبِ. البخاری (۵۸۸۹-۵۸۹۱-۶۲۹۷) ابوداؤد (۴۱۹۸) النسائی (۱۱) ابن ماجہ (۲۹۲)

بال صاف کرنا' ناخن کاٹنا' بغل کے بال نوچنا اور مونچھیں ترشوانا۔

۵۹۷- حَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ وَ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا اَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَنَّهٗ قَالَ اَلْفِطْرَةُ خَمْسٌ اَلْاِخْتِتَانُ وَالْاِسْتِحْدَادُ وَ قَصُّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيْمُ الْاَظْفَارِ وَنَتْفُ الْاِبِطِ. النسائی (۹)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانچ چیزیں سنت ہیں' ختنہ کرنا' زیر ناف بال صاف کرنا' مونچھیں ترشوانا' ناخن کاٹنا اور بغل کے بال نوچنا۔

۵۹۸- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ كِلْهُمَا عَنْ جَعْفَرٍ قَالَ يَحْيٰى اَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِيْ عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ اَنَسٌ وُقِّتَ لَنَا فِيْ قَصِّ الشَّارِبِ وَ تَقْلِيْمِ الْاَظْفَارِ وَنَتْفِ الْاِبِطِ وَ حَلْقِ الْعَانَةِ اَنْ لَّا نَتْرُكَ اَكْثَرَ مِنْ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً.

ابوداؤد (۴۲۰۰) الترمذی (۲۷۵۸-۲۷۵۹) النسائی (۱۴) ابن ماجہ (۲۹۵)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمارے لیے مونچھیں ترشوانے' ناخن کاٹنے' بغل کے بال نوچنے' زیر ناف بال صاف کرنے کی زیادہ سے زیادہ مدت چالیس دن مقرر فرمائی ہے۔

۵۹۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ نَا يَحْيٰى يَعْنِي ابْنَ سَعِيْدٍ ح وَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ نَا اَبِيْ جَمِيْعًا عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اَحْفُوا الشَّوَارِبَ وَاَعْفُوا اللُّحٰى. النسائی (۱۵-۵۲۴۱)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مونچھیں مٹاؤ اور ڈاڑھی بڑھاؤ۔

۶۰۰- وَحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكٍ ابْنِ اَنَسٍ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّهٗ قَالَ اُمِرْنَا بِاِحْفَاءِ الشَّوَارِبِ وَاِعْفَاءِ اللِّحْيَةِ.

ابوداؤد (۴۱۹۹) الترمذی (۲۷۶۴)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہمیں مونچھیں مٹانے اور ڈاڑھی بنانے کا حکم دیا گیا ہے۔

۶۰۱- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ نَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ نَا نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ خَالِفُوا الْمُشْرِكِيْنَ اَحْفُوا الشَّوَارِبَ وَ اَوْفُوا اللُّحٰى. البخاری (۵۸۹۲)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مونچھیں مٹا کر اور ڈاڑھی بڑھا کر مشرکین کی مخالفت کرو۔

۶۰۲- حَدَّثَنِيْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَ اَنَا ابْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ قَالَ اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ اَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ بْنُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آتش پرستوں کی مخالفت کرو' مونچھیں

www.alahazratnetwork.org

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَعْقُوبَ مَوْلَى الْحُرَقَةِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ جُزُّوا الشَّوَارِبَ وَ اَرْخُوا اللُّحٰى خَالِفُوا الْمَجُوْسَ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۴۰۸۹)

ترشواؤ اور ڈاڑھی بڑھاؤ۔

۶۰۳- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوْا نَا وَكِيْعٌ عَنْ زَكَرِيَّاءَ بْنِ اَبِيْ زَائِدَةَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيْبٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَشْرٌ مِنَ الْفِطْرَةِ قَصُّ الشَّارِبِ وَاِعْفَاءُ اللِّحْيَةِ وَالسِّوَاكُ وَاسْتِنْشَاقُ الْمَاءِ وَقَصُّ الْاَظْفَارِ وَ غَسْلُ الْبَرَاجِمِ وَ نَتْفُ الْاِبِطِ وَحَلْقُ الْعَانَةِ وَانْتِقَاصُ الْمَاءِ قَالَ زَكَرِيَّا قَالَ مُصْعَبٌ وَنَسِيْتُ الْعَاشِرَةَ اِلَّا اَنْ تَكُوْنَ الْمَضْمَضَةَ زَادَ قُتَيْبَةُ قَالَ وَكِيْعٌ انْتِقَاصُ الْمَاءِ يَعْنِي الْاِسْتِنْجَاءَ.

ابوداؤد (۵۳) الترمذی (۲۷۵۷) النسائی (۵۰۵۵-۵۰۵۶-۵۰۵۷) ابن ماجہ (۲۹۳)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دس چیزیں سنت ہیں' مونچھیں ترشوانا' ڈاڑھی بڑھانا' مسواک کرنا' ناک میں پانی ڈالنا' ناخن ترشوانا' جوڑوں کا دھونا' بغل کے بال نوچنا' زیر ناف بال صاف کرنا' استنجا کرنا' راوی دسویں سنت بیان کرنا بھول گیا' لیکن اس کا خیال ہے کہ وہ کلی کرنا ہے۔

۶۰۴- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَ نَا ابْنُ اَبِيْ زَائِدَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ فِيْ هٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ قَالَ اَبُوْهُ وَنَسِيْتُ الْعَاشِرَةَ. سابقہ (۶۰۳)

امام مسلم نے ایک اور سند کے ساتھ بیان کر کے فرمایا' اس سند کے ساتھ بھی حسب سابق حدیث مروی ہے۔

۱۷- بَابُ الْاِسْتِطَابَةِ

استنجاء

۶۰۵- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ وَوَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ ح وَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ اَنَا مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ يَزِيْدَ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ قِيْلَ لَهُ قَدْ عَلَّمَكُمْ نَبِيُّكُمْ ﷺ كُلَّ شَيْءٍ حَتَّى الْخِرَاءَةَ قَالَ فَقَالَ اَجَلْ لَقَدْ نَهَانَا اَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ لِغَائِطٍ اَوْ بَوْلٍ اَوْ اَنْ نَسْتَنْجِيَ بِالْيَمِيْنِ اَوْ اَنْ نَسْتَنْجِيَ بِاَقَلَّ مِنْ ثَلٰثَةِ اَحْجَارٍ اَوْ اَنْ نَسْتَنْجِيَ بِرَجِيْعٍ اَوْ بِعَظْمٍ.

ابوداؤد (۷) الترمذی (۱۶) النسائی (۴۱-۴۹) ابن ماجہ (۳۱۶)

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ان سے مشرکین نے کہا کہ تمہارے نبی تم کو ہر چیز کی تعلیم دیتے ہیں حتیٰ کہ قضاء حاجت کا طریقہ بھی بتلاتے ہیں' حضرت سلمان نے کہا ہاں! ہم کو رسول اللہ ﷺ نے قضاء حاجت کے وقت قبلہ کی طرف منہ یا پیٹھ کرنے سے' دائیں ہاتھ سے استنجا کرنے' تین سے کم پتھر استعمال کرنے سے' اور ہڈی یا گوبر سے استنجاء کرنے سے منع فرمایا ہے۔

۶۰۶- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ نَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ نَا سُفْيٰنُ عَنِ الْاَعْمَشِ وَ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ قَالَ لَنَا بَعْضُ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم سے بعض مشرکین نے کہا کہ میرا خیال ہے کہ تمہارے نبی تم کو ہر چیز کی تعلیم دیتے ہیں حتیٰ کہ قضائے حاجت کا طریقہ بھی بتاتے

www.alahazratnetwork.org

الْمُشْرِكِيْنَ إِنِّيْ أَرٰى صَاحِبَكُمْ يُعَلِّمُكُمْ حَتّٰى يُعَلِّمَكُمُ الْخِرَاءَةَ فَقَالَ أَجَلْ إِنَّهُ نَهَانَا أَنْ يَّسْتَنْجِيَ أَحَدُنَا بِيَمِيْنِهِ أَوْ يَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ وَنَهَانَا عَنِ الرَّوْثِ وَالْعِظَامِ وَقَالَ لَا يَسْتَنْجِيْ أَحَدُكُمْ بِدُوْنِ ثَلٰثَةِ أَحْجَارٍ. سابقہ(۶۰۵)

ہیں' حضرت سلمان نے کہا کہ ہاں یہی بات ہے' رسول اللہ ﷺ نے ہم کو دائیں ہاتھ سے استنجاء کرنے' قضائے حاجت کے وقت قبلہ کی طرف منہ کرنے' گوبر یا ہڈی یا تین سے کم پتھروں کے ساتھ استنجاء کرنے سے منع فرمایا ہے۔

۶۰۷- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا رَوْحُ ابْنُ عُبَادَةَ قَالَ نَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحٰقَ قَالَ نَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُوْلُ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ أَنْ يُّتَمَسَّحَ بِعَظْمٍ أَوْ بَعْرٍ.

ابوداؤد(۳۸)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہڈی یا مینگنی کے ساتھ استنجاء کرنے سے منع فرمایا ہے۔

۶۰۸- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَ ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا نَا سُفْيٰنُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ قُلْتُ لِسُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يَذْكُرُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِيْ أَيُّوْبَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ إِذَا أَتَيْتُمُ الْغَائِطَ فَلَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ وَلَا تَسْتَدْبِرُوْهَا بِبَوْلٍ وَّلَا غَائِطٍ وَّلٰكِنْ شَرِّقُوْا أَوْ غَرِّبُوْا قَالَ أَبُوْ أَيُّوْبَ فَقَدِمْنَا الشَّامَ فَوَجَدْنَا مَرَاحِيْضَ قَدْ بُنِيَتْ قِبَلَ الْقِبْلَةِ فَنَنْحَرِفُ عَنْهَا وَ نَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ. البخاری(۱۴۴-۳۹۴)ابوداؤد(۹)الترمذی(۸)النسائی (۲۱-۲۲)ابن ماجہ(۳۱۸)

حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے جب تم قضائے حاجت کے لیے جاؤ تو قبلہ کی طرف منہ کرو نہ پیٹھ خواہ پیشاب کرنا ہو یا پاخانہ' البتہ مشرق یا مغرب کی طرف منہ کیا کرو۔ حضرت ابو ایوب کہتے ہیں ہم ملک شام میں گئے تو وہاں قبلہ کی جانب بیت الخلاء بنے ہوئے تھے' ہم وہاں قضاء حاجت کے وقت رخ بدل کر بیٹھتے اور اللہ تعالیٰ سے مغفرت چاہتے۔

۶۰۹- وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ خِرَاشٍ قَالَ نَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ نَا يَزِيْدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ قَالَ نَا رَوْحٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِيْ صَالِحٍ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ إِذَا جَلَسَ أَحَدُكُمْ عَلٰى حَاجَتِهِ فَلَا يَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ وَلَا يَسْتَدْبِرْهَا.

مسلم، تحفۃ الاشراف(۱۲۸۵۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی شخص قضاء حاجت کے لیے بیٹھے تو نہ قبلہ کی طرف منہ کرے اور نہ پیٹھ۔

۶۱۰- وَحَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ قَالَ نَا سُلَيْمٰنُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى عَنْ عَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حِبَّانَ قَالَ كُنْتُ أُصَلِّيْ فِي الْمَسْجِدِ وَ عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ عُمَرَ مُسْنِدٌ ظَهْرَهُ إِلَى الْقِبْلَةِ فَلَمَّا قَضَيْتُ صَلَاتِيْ انْصَرَفْتُ إِلَيْهِ مِنْ شِقِّيْ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ يَقُوْلُ النَّاسُ إِذَا قَعَدْتَ لِلْحَاجَةِ تَكُوْنُ لَكَ فَلَا تَقْعُدْ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ وَلَا بَيْتِ الْمُقَدَّسِ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ

واسع بن حبان بیان کرتے ہیں کہ میں مسجد میں نماز پڑھ رہا تھا اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کعبہ کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد جب میں ان کی طرف مڑا تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا لوگ کہتے ہیں کہ جب تم قضاء حاجت کے لیے بیٹھو تو کعبہ کی طرف منہ کرو اور نہ بیت المقدس کی طرف حالانکہ میں ایک دن رسول اللہ ﷺ کے گھر کی چھت پر چڑھا تو رسول اللہ

www.alahazratnetwork.org

وَلَقَدْ رَقِيْتُ عَلٰى ظَهْرِ بَيْتٍ فَرَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَاعِدًا عَلٰى لِبِنَتَيْنِ مُسْتَقْبِلَ بَيْتِ الْمُقَدَّسِ لِحَاجَتِهٖ.

البخاری (۱۴۵-۱۴۸-۱۴۹-۳۱۰۲) ابوداؤد (۱۲) الترمذی (۱۱) النسائی (۲۳) ابن ماجہ (۳۲۲)

دو اینٹوں پر بیٹھے ہوئے قضاء حاجت فرما رہے تھے اور آپ کا منہ بیت المقدس کی طرف تھا۔

۶۱۱- وَحَدَّثَنِيْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ قَالَ نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى ابْنِ حَبَّانَ عَنْ عَمِّهٖ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَقِيْتُ عَلٰى بَيْتِ اُخْتِيْ حَفْصَةَ فَرَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَاعِدًا لِحَاجَتِهٖ مُسْتَقْبِلَ الشَّامِ مُسْتَدْبِرَ الْقِبْلَةِ.

سابقہ (۶۱۰)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں اپنی بہن ام المؤمنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے گھر کی چھت پر گیا تو دیکھا رسول اللہ ﷺ قضاء حاجت فرما رہے تھے' آپ کا منہ مبارک شام کی طرف تھا اور پیٹھ قبلہ کی طرف تھی۔

۱۸- بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْاِسْتِنْجَاءِ بِالْيَمِيْنِ

دائیں ہاتھ سے استنجاء کرنے کی ممانعت

۶۱۲- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا يُمْسِكَنَّ اَحَدُكُمْ ذَكَرَهٗ بِيَمِيْنِهٖ وَهُوَ يَبُوْلُ وَلَا يَتَمَسَّحْ مِنَ الْخَلَاءِ بِيَمِيْنِهٖ وَلَا يَتَنَفَّسْ فِي الْاِنَاءِ.

البخاری (۱۵۳-۱۵۴-۵۶۳۰) ابوداؤد (۳۱) الترمذی (۱۵) النسائی (۲۴-۴۷-۴۸) ابن ماجہ (۳۱۰)

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص پیشاب کرتے وقت اپنی شرمگاہ کو دائیں ہاتھ سے نہ چھوئے اور نہ دائیں ہاتھ سے استنجاء کرے اور نہ پانی پیتے وقت برتن میں سانس لے۔

۶۱۳- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنَا وَكِيْعٌ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمُ الْخَلَاءَ فَلَا يَمَسَّ ذَكَرَهٗ بِيَمِيْنِهٖ. سابقہ (۶۱۲)

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص بیت الخلاء جائے تو اپنی شرمگاہ کو دائیں ہاتھ سے نہ چھوئے۔

۶۱۴- وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ قَالَ نَا الثَّقَفِيُّ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهٰى اَنْ يَتَنَفَّسَ فِي الْاِنَاءِ وَاَنْ يَمَسَّ ذَكَرَهٗ بِيَمِيْنِهٖ وَاَنْ يَسْتَطِيْبَ بِيَمِيْنِهٖ. سابقہ (۶۱۲)

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے برتن میں سانس لینے' شرمگاہ کو دائیں ہاتھ سے چھونے' اور دائیں ہاتھ سے استنجاء کرنے سے منع فرمایا ہے۔

۱۹- بَابُ التَّيَمُّنِ فِي الطُّهُوْرِ وَغَيْرِهٖ

وضو وغیرہ میں دائیں طرف سے ابتداء کرنا

۶۱۵- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيْمِيُّ قَالَ اَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنِ اَشْعَثَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اِنْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُحِبُّ التَّيَمُّنَ فِيْ طُهُوْرِهٖ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ وضو کرنے' مانگ نکالنے اور جوتی پہنتے وقت دائیں جانب سے ابتداء کرنے کو پسند فرماتے تھے۔

www.alahazratnetwork.org

إِذَا تَطَهَّرَ وَفِي تَرَجُّلِهِ إِذَا تَرَجَّلَ وَفِي انْتِعَالِهِ إِذَا انْتَعَلَ.

البخاری (۱۶۸-۴۴۶-۵۳۸۰-۵۸۵۴-۵۹۲۶) ابوداؤد (۴۱۴۰)

الترمذی (۶۰۸) النسائی (۱۱۲-۴۱۹-۵۲۵۵) ابن ماجہ (۴۰۱)

۶۱۶- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ نَا أَبِي قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَشْعَثِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُحِبُّ التَّيَمُّنَ فِي شَأْنِهِ كُلِّهِ فِي نَعْلَيْهِ وَتَرَجُّلِهِ وَطُهُورِهِ. سابقہ (۶۱۵)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہر کام میں دائیں جانب سے ابتداء کو پسند فرماتے تھے' خواہ جوتی پہننا ہو کنگھی کرنا ہو یا وضو کرنا۔

۲۰- بَابُ النَّهْيِ عَنِ التَّخَلِّي فِي الطُّرُقِ وَالظِّلَالِ

راستے یا سائے میں قضائے حاجت سے ممانعت کا بیان

۶۱۷- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ جَمِيعًا عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ نَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اتَّقُوا اللَّاعِنَيْنِ قَالُوا وَمَا اللَّاعِنَانِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ الَّذِي يَتَخَلَّى فِي طَرِيقِ النَّاسِ أَوْ فِي ظِلِّهِمْ.

ابوداؤد (۲۵)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لعنت کرنے والوں سے بچو' صحابہ نے پوچھا کہ یا رسول اللہ لعنت کرنے والے کون ہیں؟ آپ نے فرمایا جو شخص لوگوں کے راستہ یا ان کے سائے کی جگہ میں قضاء حاجت کرے (یعنی یہ فعل لعنت ملامت کا سبب ہے)۔

۲۱- بَابُ الِاسْتِنْجَاءِ بِالْمَاءِ مِنَ التَّبَرُّزِ

پانی کے ساتھ استنجاء کرنا

۶۱۸- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ أَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ دَخَلَ حَائِطًا وَتَبِعَهُ غُلَامٌ مَعَهُ مِيضَأَةٌ وَهُوَ أَصْغَرُنَا فَوَضَعَهَا عِنْدَ سِدْرَةٍ فَقَضَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ حَاجَتَهُ فَخَرَجَ عَلَيْنَا وَقَدِ اسْتَنْجَى بِالْمَاءِ.

البخاری (۱۵۰-۱۵۱-۱۵۲-۲۱۷-۵۰۰) ابوداؤد (۴۳)

النسائی (۴۵)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک باغ میں تشریف لے گئے اور آپ کے ساتھ ایک لڑکا بھی تھا جو سب سے عمر میں کم تھا اس نے رسول اللہ ﷺ کے وضو کے پانی کا برتن لیا ہوا تھا' اس نے وہ برتن آپ کے پاس رکھ دیا' اس کے بعد رسول اللہ ﷺ نے قضاء حاجت کی' پانی سے استنجاء کیا' پھر ہمارے پاس تشریف لائے۔

۶۱۹- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا وَكِيعٌ وَغُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَدْخُلُ الْخَلَاءَ فَأَحْمِلُ أَنَا وَغُلَامٌ نَحْوِي إِدَاوَةً مِنْ مَاءٍ وَعَنَزَةً فَيَسْتَنْجِي بِالْمَاءِ. سابقہ (۶۱۸)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ قضاء حاجت کے لیے تشریف لے جاتے تو آپ کے ہمراہ میں اور ایک میرا ہم عمر لڑکا ہوتا تھا' اور ہم پانی کا برتن اور نیزہ لے کر ساتھ چلتے تھے اور رسول اللہ ﷺ پانی سے استنجاء فرماتے تھے۔

۶۲۰- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

www.alahazratnetwork.org

لِزُهَيْرٍ قَالَ نَا إِسْمٰعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنِي رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَتَبَرَّزُ لِحَاجَتِهِ فَأْتِيهِ بِالْمَاءِ فَيَتَغَسَّلُ بِهِ. سابقہ (۶۱۸)

رسول اللہ ﷺ قضاء حاجت کے لیے باہر تشریف لے جاتے اور میں آپ کے ساتھ پانی لے جایا کرتا تھا جس سے آپ استنجاء فرماتے۔

۲۲- بَابُ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ

موزوں پر مسح

۶۲۱- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَأَبُو كُرَيْبٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ أَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامٍ قَالَ بَالَ جَرِيرٌ ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ فَقِيلَ تَفْعَلُ هٰذَا فَقَالَ نَعَمْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ بَالَ ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ قَالَ الْأَعْمَشُ قَالَ إِبْرَاهِيمُ كَانَ يُعْجِبُهُمْ هٰذَا الْحَدِيثُ لِأَنَّ إِسْلَامَ جَرِيرٍ كَانَ بَعْدَ نُزُولِ الْمَائِدَةِ.

بخاری (۳۸۷) الترمذی (۹۳) النسائی (۱۱۸-۷۷۳) ابن ماجہ (۵۴۳)

ہمام بیان کرتے ہیں کہ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے پیشاب کرنے کے بعد وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا' ان سے کسی نے کہا آپ موزوں پر مسح کرتے ہیں حضرت جریر نے کہا ہاں! میں نے رسول اللہ ﷺ کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے' اعمش کہتے ہیں کہ ابراہیم نے کہا لوگوں کو یہ حدیث بہت پسند تھی کیونکہ حضرت جریر سورۃ مائدہ کے نزول کے بعد اسلام لائے تھے (سورۂ مائدہ میں آیت وضو ہے یعنی موزوں پر مسح کا حکم' پیر دھونے کے حکم کے بعد نازل ہوا ہے)۔

۶۲۲- وَحَدَّثَنَاهُ إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَ أَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ح وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ نَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ قَالَ أَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ فِي هٰذَا الْإِسْنَادِ بِمَعْنَى حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ عِيسَى وَسُفْيَانَ قَالَ فَكَانَ أَصْحَابُ عَبْدِ اللّٰهِ يُعْجِبُهُمْ هٰذَا الْحَدِيثُ لِأَنَّ إِسْلَامَ جَرِيرٍ كَانَ بَعْدَ نُزُولِ الْمَائِدَةِ.

سابقہ (۶۲۱)

امام مسلم نے ایک اور سند بیان کی اور فرمایا کہ اس سند کے ساتھ بھی یہ روایت اسی طرح منقول ہے۔

۶۲۳- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ قَالَ أَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فَانْتَهَى إِلَى سُبَاطَةِ قَوْمٍ فَبَالَ قَائِمًا فَتَنَحَّيْتُ فَقَالَ ادْنُهْ فَدَنَوْتُ حَتَّى قُمْتُ عِنْدَ عَقِبَيْهِ فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ.

بخاری (۲۲۵-۲۲۴-۲۲۶-۲۴۷۱) ابوداؤد (۲۳) الترمذی (۱۳) النسائی (۲۶-۲۷-۲۸-۱۸) ابن ماجہ (۳۰۵-۳۰۶-۵۴۴)

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے ساتھ جا رہا تھا' آپ کوڑا ڈالنے کی جگہ پر آئے اور کھڑے ہو کر پیشاب کیا' میں ایک طرف ہٹنے لگا' آپ نے اشارہ سے مجھے قریب بلایا یہاں تک کہ میں آپ کی ایڑیوں کے قریب کھڑا ہو گیا پھر آپ نے وضو کیا اور موزوں پر مسح فرمایا۔

www.alahazratnetwork.org

٦٢٤- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ اَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ قَالَ كَانَ اَبُوْ مُوْسٰى يُشَدِّدُ فِي الْبَوْلِ وَ يَبُوْلُ فِيْ قَارُوْرَةٍ وَيَقُوْلُ اِنَّ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ كَانَ اِذَا اَصَابَ جِلْدَ اَحَدِهِمْ بَوْلٌ قَرَضَهُ بِالْمَقَارِيْضِ فَقَالَ حُذَيْفَةُ لَوَدِدْتُ اَنَّ صَاحِبَكُمْ لَا يُشَدِّدُ هٰذَا التَّشْدِيْدَ فَلَقَدْ رَاَيْتُنِيْ اَنَا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ نَتَمَاشٰى فَاَتٰى سُبَاطَةَ قَوْمٍ خَلْفَ حَائِطٍ فَقَامَ كَمَا يَقُوْمُ اَحَدُكُمْ فَبَالَ فَانْتَبَذْتُ مِنْهُ فَاَشَارَ اِلَيَّ فَجِئْتُ فَقُمْتُ عِنْدَ عَقِبِهٖ حَتّٰى فَرَغَ. سابقہ(٦٢٣)

ابو وائل بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ پیشاب کے معاملہ میں بہت احتیاط کرتے تھے اور ایک بوتل میں پیشاب کیا کرتے تھے اور بیان کرتے تھے کہ قوم بنی اسرائیل میں سے جب کسی کی کھال پر پیشاب لگ جاتا تو وہ اس کھال کو قینچی سے کاٹ ڈالتے تھے۔ حضرت حذیفہ نے یہ سن کر کہا میری خواہش ہے کہ اگر تمہارے ساتھی اس قدر سختی نہ کرتے تو اچھا تھا کیونکہ ایک مرتبہ کا واقعہ ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جا رہا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے کوڑے کے ایک ڈھیر پر جو ایک دیوار کے پیچھے تھا وہاں جا کر کھڑے ہو کر پیشاب کیا میں دور ہٹنے لگا تو آپ نے مجھے قریب آنے کا اشارہ کیا' میں آ کر آپ کی ایڑیوں کے قریب کھڑا ہو گیا حتیٰ کہ آپ فارغ ہو گئے۔

٦٢٥- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ نَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ ح وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ قَالَ اَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيْرَةِ عَنْ اَبِيْهِ الْمُغِيْرَةِ ابْنِ شُعْبَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَنَّهٗ خَرَجَ لِحَاجَتِهٖ فَاتَّبَعَهُ الْمُغِيْرَةُ بِاِدَاوَةٍ فِيْهَا مَاءٌ فَصَبَّ عَلَيْهِ حِيْنَ فَرَغَ مِنْ حَاجَتِهٖ فَتَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَفِيْ رِوَايَةِ ابْنِ رُمْحٍ ثُمَّ كَانَ حِيْنَ حَتّٰى.

البخاری (۱۸۲-۲۰۳-۲۰۶-۴۴۲۱-۵۷۹۹) ابوداؤد (۱۴۹-۱۵۱) النسائی (۷۹-۸۲-۱۲۴) ابن ماجہ (۵۴۵)

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ قضاء حاجت کے لیے باہر تشریف لے گئے' جب حضور قضائے حاجت سے فارغ ہو گئے تو حضرت مغیرہ نے پانی ڈال کر آپ کو وضو کرایا اور آپ نے موزوں پر مسح کیا۔

٦٢٦- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى ابْنَ سَعِيْدٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ فَغَسَلَ وَجْهَهٗ وَ يَدَيْهِ وَمَسَحَ بِرَاْسِهٖ ثُمَّ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ. سابقہ(٦٢٥)

امام مسلم نے ایک اور سند بیان کی اور فرمایا اس سند کے ساتھ یہ بھی مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے چہرہ اور ہاتھ پیر دھوئے' سر کا مسح کیا اور موزوں پر مسح کیا۔

٦٢٧- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيْمِيُّ قَالَ اَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَشْعَثَ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ عَنِ الْمُغِيْرَةِ ابْنِ شُعْبَةَ قَالَ بَيْنَا اَنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ذَاتَ لَيْلَةٍ اِذْ نَزَلَ فَقَضٰى حَاجَتَهٗ ثُمَّ جَاءَ فَصَبَبْتُ عَلَيْهِ مِنْ اِدَاوَةٍ كَانَتْ مَعِيْ فَتَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلٰى خُفَّيْهِ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۱۴۸۸)

حضرت مغیرہ بن شعبہ بیان کرتے ہیں کہ ایک رات کو میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جا رہا تھا' اچانک رسول اللہ ﷺ ایک نشیب میں اترے' قضاء حاجت کی تو میں جو برتن ساتھ لے کر گیا تھا اس سے آپ کو وضو کرایا اور موزوں پر آپ نے مسح کیا۔

www.alahazratnetwork.org

۶۲۸- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ نَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِيْ سَفَرٍ فَقَالَ يَا مُغِيْرَةُ خُذِ الْاِدَاوَةَ فَاَخَذْتُهَا ثُمَّ خَرَجْتُ مَعَهُ فَانْطَلَقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ حَتّٰى تَوَارٰى عَنِّيْ فَقَضٰى حَاجَتَهُ ثُمَّ جَاءَ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ شَامِيَّةٌ ضَيِّقَةُ الْكُمَّيْنِ فَذَهَبَ يُخْرِجُ يَدَهُ مِنْ كُمِّهَا فَضَاقَتْ فَاَخْرَجَ يَدَهُ مِنْ اَسْفَلِهَا فَصَبَبْتُ عَلَيْهِ فَتَوَضَّاَ وُضُوْءَهُ لِلصَّلٰوةِ ثُمَّ مَسَحَ عَلٰى خُفَّيْهِ ثُمَّ صَلّٰى.

البخاری (۳۶۳-۳۸۸-۲۹۱۸-۵۷۹۸) النسائی (۱۲۳) ابن ماجه (۳۸۹)

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک سفر میں وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جا رہے تھے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے مغیرہ! پانی کا برتن ساتھ لے لو' چنانچہ میں برتن لے کر رسول اللہ ﷺ کے ساتھ چل پڑا حضور مجھ سے بہت دُور چلے گئے حتیٰ کہ میری نظروں سے غائب ہو گئے۔ پھر رسول اللہ ﷺ قضاء حاجت فرما کر تشریف لائے' آپ نے رومی جبہ پہنا ہوا تھا جس کی آستینیں بہت تنگ تھیں' رسول اللہ ﷺ نے آستینوں سے ہاتھ باہر نکالنا چاہا تو ہاتھ نکل نہ سکے' پھر آپ نے نیچے سے ہاتھوں کو نکال لیا پھر میں نے آپ کو نماز کے لیے وضو کرایا' آپ نے موزوں پر مسح کیا پھر نماز پڑھی۔

۶۲۹- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ جَمِيْعًا عَنْ عِيْسٰى بْنِ يُوْنُسَ قَالَ اِسْحٰقُ اَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ قَالَ نَا الْاَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنِ الْمُغِيْرَةِ ابْنِ شُعْبَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لِيَقْضِيَ حَاجَةً فَلَمَّا رَجَعَ تَلَقَّيْتُهُ بِالْاِدَاوَةِ فَصَبَبْتُ عَلَيْهِ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثُمَّ ذَهَبَ لِيَغْسِلَ ذِرَاعَيْهِ فَضَاقَتِ الْجُبَّةُ فَاَخْرَجَهُمَا مِنْ تَحْتِ الْجُبَّةِ فَغَسَلَهُمَا وَمَسَحَ رَاْسَهُ وَمَسَحَ عَلٰى خُفَّيْهِ ثُمَّ صَلّٰى بِنَا. سابقہ (۶۲۸)

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ قضاء حاجت کے لیے باہر تشریف لے گئے' جب آپ واپس آئے تو میں پانی کا برتن لے کر آیا تا کہ میں آپ کو وضو کراؤں' آپ نے ہاتھ دھوئے' چہرہ دھویا' پھر کلائیاں دھونے کے لیے ہاتھ جبہ سے نکالنے لگے مگر تنگ آستینوں کی وجہ سے آپ نے نیچے سے اپنے ہاتھوں کو نکال لیا' پھر آپ نے کلائیاں دھوئیں' سر کا مسح کیا' موزوں پر مسح کیا' پھر ہم کو نماز پڑھائی۔

۶۳۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ نَا اَبِيْ قَالَ نَا زَكَرِيَّا عَنْ عَامِرٍ قَالَ اَخْبَرَنِي ابْنُ الْمُغِيْرَةِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ ذَاتَ لَيْلَةٍ فِيْ مَسِيْرٍ فَقَالَ لِيْ اَمَعَكَ مَاءٌ قُلْتُ نَعَمْ فَنَزَلَ عَنْ رَاحِلَتِهِ فَمَشٰى حَتّٰى تَوَارٰى فِيْ سَوَادِ اللَّيْلِ ثُمَّ جَاءَ فَاَفْرَغْتُ عَلَيْهِ مِنَ الْاِدَاوَةِ فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ مِنْ صُوْفٍ فَلَمْ يَسْتَطِعْ اَنْ يُخْرِجَ ذِرَاعَيْهِ مِنْهَا حَتّٰى اَخْرَجَهُمَا مِنْ اَسْفَلِ الْجُبَّةِ فَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ وَمَسَحَ بِرَاْسِهِ ثُمَّ اَهْوَيْتُ لِاَنْزِعَ خُفَّيْهِ فَقَالَ دَعْهُمَا فَاِنِّيْ اَدْخَلْتُهُمَا طَاهِرَتَيْنِ وَمَسَحَ عَلَيْهِمَا.

سابقہ (۶۲۵)

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک رات سفر میں' میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جا رہا تھا آپ نے مجھ سے پوچھا تمہارے پاس پانی ہے؟ میں نے کہا "ہاں" پھر رسول اللہ ﷺ سواری سے اترے اور ایک طرف چل پڑے یہاں تک کہ رات کی تاریکی میں نظروں سے اوجھل ہو گئے' پھر واپس تشریف لائے' میں نے آپ کو وضو کرانا شروع کیا' آپ نے اپنا چہرہ دھویا۔ چونکہ آپ نے تنگ اونی جبہ پہنا ہوا تھا' اس لیے کلائیاں اس میں سے نہ نکل سکیں' پھر آپ نے نیچے سے کلائیاں نکالیں' پھر کلائیاں دھوئیں اور سر کا مسح کیا' پھر میں نے ارادہ کیا کہ آپ کے موزے اتاروں آپ نے فرمایا: "رہنے دو میں نے ان کو باوضو پہنا تھا" پھر

www.alahazratnetwork.org

آپ نے موزوں پر مسح کیا۔

۶۳۱- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ أَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ نَا عُمَرُ بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ وَضَّأَ النَّبِيَّ ﷺ فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ فَقَالَ لَهُ فَقَالَ إِنِّي أَدْخَلْتُهُمَا طَاهِرَتَيْنِ.

سابقہ (۶۲۵)

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ کو وضو کرایا آپ نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا اور بتلایا کہ آپ نے موزے باوضو پہنے تھے۔

۲۳- بَابُ الْمَسْحِ عَلَى النَّاصِيَةِ وَالْعِمَامَةِ

پیشانی اور پگڑی پر مسح

۶۳۲- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زُرَيْعٍ قَالَ نَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ نَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ قَالَ نَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيُّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ تَخَلَّفَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَتَخَلَّفْتُ مَعَهُ فَلَمَّا قَضَى حَاجَتَهُ قَالَ أَمَعَكَ مَاءٌ فَأَتَيْتُهُ بِمِطْهَرَةٍ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ وَوَجْهَهُ ثُمَّ ذَهَبَ يَحْسِرُ عَنْ ذِرَاعَيْهِ فَضَاقَ كُمُّ الْجُبَّةِ فَأَخْرَجَ يَدَهُ مِنْ تَحْتِ الْجُبَّةِ وَأَلْقَى الْجُبَّةَ عَلَى مَنْكِبَيْهِ وَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ وَمَسَحَ بِنَاصِيَتِهِ وَعَلَى الْعِمَامَةِ وَعَلَى خُفَّيْهِ ثُمَّ رَكِبَ وَرَكِبْتُ فَأَنْتَهَيْنَا إِلَى الْقَوْمِ وَقَدْ قَامُوا فِي الصَّلٰوةِ يُصَلِّي بِهِمْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ وَقَدْ رَكَعَ بِهِمْ رَكْعَةً فَلَمَّا أَحَسَّ بِالنَّبِيِّ ﷺ ذَهَبَ يَتَأَخَّرُ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ فَصَلّٰى بِهِمْ فَلَمَّا سَلَّمَ قَامَ النَّبِيُّ ﷺ وَقُمْتُ فَرَكَعْنَا الرَّكْعَةَ الَّتِي سَبَقَتْنَا.

النسائی (۱۰۸-۱۲۵)

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک سفر میں' میں اور رسول اللہ ﷺ دونوں پیچھے رہ گئے' آپ قضاء حاجت کر کے آئے اور پوچھا کیا تمہارے پاس پانی ہے؟ میں پانی کا ایک برتن لایا' آپ نے اپنے ہاتھوں اور چہرے کو دھویا پھر جبہ میں سے کلائیوں کو نکالنا چاہا تو اس کی آستینیں تنگ تھیں پھر آپ نے جبے کے نیچے سے ہاتھوں کو نکال لیا اور جبہ اتار کر کندھوں پر ڈال لیا' پھر کلائیاں دھوئیں اور پیشانی کی مقدار سر پر مسح کیا اور عمامہ اور موزوں پر مسح کیا' اس کے بعد ہم دونوں اپنی اپنی سواریوں پر سوار ہوئے اور قوم سے جا ملے' اس وقت صحابہ کرام نماز شروع کر چکے تھے اور عبدالرحمان بن عوف ان کو ایک رکعت نماز پڑھا چکے تھے' جب انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی آہٹ محسوس کی تو پیچھے ہٹنے لگے' رسول اللہ ﷺ نے انہیں اشارہ کیا کہ نماز پڑھاتے رہیں' پھر انہوں نے پوری نماز پڑھائی جب انہوں نے سلام پھیرا تو رسول اللہ ﷺ اور میں نے کھڑے ہو کر وہ ایک رکعت پڑھی جو ہم سے رہ گئی تھی۔

۶۳۳- حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلٰى قَالَا نَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنِي بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَمُقَدَّمِ رَأْسِهِ وَعَلَى عِمَامَتِهِ.

ابوداؤد (۱۵۰) الترمذی (۱۰۰) النسائی (۱۰۷)

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے موزوں پر مسح کیا' سر کے اگلے حصہ پر اور عمامہ پر۔

۶۳۴- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلٰى قَالَ نَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ بَكْرٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ ابْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ. سابقہ (۶۳۳)

امام مسلم نے ایک اور سند بیان کر کے فرمایا اس سند کے ساتھ بھی ایسی روایت منقول ہے۔

www.alahazratnetwork.org

۶۳۵- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ جَمِيْعًا عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ قَالَ ابْنُ حَاتِمٍ نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنِ التَّيْمِيِّ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ ابْنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ بَكْرٌ وَ قَدْ سَمِعْتُ مِنِ ابْنِ الْمُغِيْرَةِ. سابقہ(۶۳۳)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے۔

۶۳۶- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ نَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ قَالَ اَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ كِلَاهُمَا عَنِ الْاَعْمَشِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ بِلَالٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخِمَارِ وَفِيْ حَدِيْثِ عِيْسٰى حَدَّثَنِي الْحَكَمُ قَالَ حَدَّثَنِيْ بِلَالٌ. وَحَدَّثَنِيْهِ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ نَا عَلِيٌّ يَعْنِي ابْنَ مُسْهِرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ فِي الْحَدِيْثِ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ.

الترمذی(۱۰۱) النسائی(۱۰۴) ابن ماجہ(۵۶۱)

حضرت بلال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے موزوں اور عمامہ پر مسح کیا۔ امام مسلم فرماتے ہیں کہ ایک اور سند کے ساتھ بھی یہ روایت اسی طرح منقول ہے۔

۲۴- بَابُ التَّوْقِيْتِ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ

موزوں پر مسح کی مدت

۶۳۷- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِيُّ قَالَ اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ عَمْرِو ابْنِ قَيْسٍ الْمَلَائِيِّ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ قَالَ اَتَيْتُ عَائِشَةَ اَسْاَلُهَا عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَتْ عَلَيْكَ بِابْنِ اَبِيْ طَالِبٍ فَاسْاَلْهُ فَاِنَّهُ كَانَ يُسَافِرُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَسَاَلْنَاهُ فَقَالَ جَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ وَّلَيَالِيَهُنَّ لِلْمُسَافِرِ وَيَوْمًا وَّلَيْلَةً لِلْمُقِيْمِ قَالَ وَكَانَ سُفْيَانُ اِذَا ذَكَرَ عَمْرًا اَثْنٰى عَلَيْهِ.

النسائی(۱۲۸-۱۲۹) ابن ماجہ(۵۵۲)

شریح بن ہانی بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہو کر موزوں پر مسح کرنے کی مدت پوچھی' آپ نے فرمایا' حضرت علی بن ابی طالب کے پاس جاؤ اور ان سے یہ مسئلہ دریافت کرو کیونکہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ اکثر سفر میں رہا کرتے تھے۔ ہم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے مسافر کے لیے تین دن اور تین راتوں کی اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات کی مدت مقرر فرمائی ہے۔

۶۳۸- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ قَالَ اَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِيْ اُنَيْسَةَ عَنِ الْحَكَمِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَمِثْلَهُ. سابقہ(۶۳۷)

امام مسلم فرماتے ہیں کہ ایک اور سند کے ساتھ بھی یہ روایت اسی طرح منقول ہے۔

۶۳۹- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ

شریح بن ہانی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی

www.alahazratnetwork.org

الْاَعْمَشِ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ الْقَاسِمِ ابْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنْ شُرَيْحِ ابْنِ هَانِئٍ قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَتِ ائْتِ عَلِيًّا فَاِنَّهُ اَعْلَمُ بِذٰلِكَ مِنِّيْ فَاَتَيْتُ عَلِيًّا فَذَكَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهٖ. سابقہ(۶۳۷)

اللہ عنہا سے موزوں پر مسح کا مسئلہ پوچھا آپ نے فرمایا حضرت علی کے پاس جاؤ کیونکہ وہ اس مسئلہ کو مجھ سے زیادہ جانتے ہیں' پھر میں حضرت علی کے پاس گیا اور انہوں نے حسب سابق حکم بیان کیا۔

۲۵- بَابُ جَوَازِ الصَّلَوَاتِ كُلِّهَا بِوُضُوْءٍ وَّاحِدٍ

ایک وضو سے متعدد نمازوں کا جواز

۶۴۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ نَا اَبِيْ قَالَ نَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ ح وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَلْقَمَةُ ابْنُ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلَّى الصَّلَوَاتِ يَوْمَ الْفَتْحِ بِوُضُوْءٍ وَّاحِدٍ وَّ مَسَحَ عَلٰى خُفَّيْهِ فَقَالَ لَهٗ عُمَرُ لَقَدْ صَنَعْتَ الْيَوْمَ شَيْئًا لَمْ تَكُنْ تَصْنَعُهٗ قَالَ عَمَدًا صَنَعْتُهٗ يَا عُمَرُ.

ابوداؤد(۱۷۲) الترمذی(۶۱) النسائی(۱۳۳) ابن ماجہ(۵۱۰)

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ فتح مکہ کے دن رسول اللہ ﷺ نے ایک وضو سے تمام نمازیں پڑھیں اور موزوں پر مسح کیا۔ حضرت عمر نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: حضور آج آپ نے وہ کام کیا ہے جو اس سے پہلے نہیں کیا تھا' آپ نے فرمایا میں نے یہ کام عمداً کیا ہے۔

۲۶- بَابُ كَرَاهَةِ غَمْسِ الْمُتَوَضِّئِ وَ غَيْرِهٖ يَدَهُ الْمَشْكُوْكَ فِيْ نَجَاسَتِهَا فِي الْاِنَاءِ قَبْلَ غَسْلِهَا ثَلَاثًا

تین بار ہاتھ دھونے سے پہلے پانی کے برتن میں ہاتھ ڈالنے کی کراہت

۶۴۱- وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَ حَامِدُ ابْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِيُّ قَالَا نَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ اِذَا اسْتَيْقَظَ اَحَدُكُمْ مِنْ نَّوْمِهٖ فَلَا يَغْمِسْ يَدَهٗ فِي الْاِنَاءِ حَتّٰى يَغْسِلَهَا ثَلَاثًا فَاِنَّهٗ لَا يَدْرِيْ اَيْنَ بَاتَتْ يَدُهٗ.

النسائی(۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص نیند سے بیدار ہو تو اس وقت تک برتن میں ہاتھ نہ ڈالے جب تک اپنے ہاتھ کو تین بار دھو نہ لے' کیونکہ اس کو نہیں معلوم کہ اس کے ہاتھ نے رات کہاں گزاری ہے؟

۶۴۲- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ وَ اَبُوْ سَعِيْدِ الْاَشَجُّ قَالَا نَا وَكِيْعٌ ح وَ حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَ نَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ كِلَاهُمَا عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ رَزِيْنٍ وَ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ فِيْ حَدِيْثِ اَبِيْ مُعَاوِيَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَفِيْ حَدِيْثِ وَكِيْعٍ قَالَ يَرْفَعُهٗ بِمِثْلِهٖ. ابوداؤد(۱۰۳)

امام مسلم فرماتے ہیں کہ ایک اور سند کے ساتھ بھی یہ روایت معمولی لفظی تغیر کے ساتھ منقول ہے۔

۶۴۳- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَ عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوْا نَا سُفْيَانُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ

ایک اور سند کے ساتھ حضرت ابو ہریرہ سے حسب سابق یہ روایت منقول ہے۔

www.alahazratnetwork.org

عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ ح وَ حَدَّثَنِیْهِ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَیَّبِ كِلَاهُمَا عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ بِمِثْلِهٖ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۴۷۴۲)

۶۴۴- وَحَدَّثَنِیْ سَلَمَةُ بْنُ شَبِیْبٍ قَالَ نَا الْحَسَنُ بْنُ اَعْیَنَ قَالَ نَا مَعْقِلٌ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَخْبَرَهٗ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ قَالَ اِذَا اسْتَیْقَظَ اَحَدُكُمْ فَلْیُفْرِغْ عَلٰی یَدِهٖ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَبْلَ اَنْ یُّدْخِلَ یَدَهٗ فِیْ اِنَآءِهٖ فَاِنَّهٗ لَا یَدْرِیْ اَیْنَ بَاتَتْ یَدُهٗ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۲۲۳۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے جب کوئی شخص بیدار ہو تو پانی کے برتن میں ہاتھ ڈالنے سے پہلے اپنے ہاتھ کو تین بار دھو لے اس لیے کہ وہ نہیں جانتا کہ نیند میں اس کا ہاتھ کہاں کہاں رہا ہے؟

۶۴۵- وَحَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ نَا الْمُغِیْرَةُ یَعْنِی الْحِزَامِیَّ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ ح وَ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِیٍّ قَالَ نَا عَبْدُ الْاَعْلٰی عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ ح وَ حَدَّثَنِیْ اَبُوْ كُرَیْبٍ قَالَ نَا خَالِدٌ یَعْنِی ابْنَ مَخْلَدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَآءِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ ح وَ حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ ح وَ حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ح وَ حَدَّثَنَا الْحُلْوَانِیُّ وَابْنُ رَافِعٍ قَالَا نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالُوْا جَمِیْعًا اَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ زِیَادٌ اَنَّ ثَابِتًا مَوْلٰی عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ زَیْدٍ اَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَیْرَةَ فِیْ رِوَایَتِهِمْ جَمِیْعًا عَنِ النَّبِیِّ ﷺ بِهٰذَا الْحَدِیْثِ كُلُّهُمْ یَقُوْلُ حَتّٰی یَغْسِلَهَا وَلَمْ یَقُلْ وَاحِدٌ مِّنْهُمْ ثَلَاثًا اِلَّا مَا قَدَّمْنَا مِنْ رِوَایَةِ جَابِرٍ وَّابْنِ الْمُسَیَّبِ وَاَبِیْ سَلَمَةَ وَعَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ شَقِیْقٍ وَّ اَبِیْ صَالِحٍ وَّ اَبِیْ رَزِیْنٍ وَاَنَّ فِیْ حَدِیْثِهِمْ ذِكْرَ الثَّلٰثِ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۲۲۲۸-۱۳۸۹۷-۱۴۰۸۹-۱۴۵۳۳)

امام مسلم فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے دیگر اسانید کے ساتھ جو احادیث مروی ہیں ان میں صرف دھونے کا تذکرہ ہے، تین بار دھونے کا ذکر نہیں ہے۔

۲۷- بَابُ حُكْمِ وُلُوْغِ الْكَلْبِ

کتے کے جھوٹے کا حکم

۶۴۶- وَحَدَّثَنِیْ عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِیُّ قَالَ نَا عَلِیُّ بْنُ مُسْهِرٍ قَالَ نَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِیْ رَزِیْنٍ وَ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِیْ اِنَآءِ اَحَدِكُمْ فَلْیُرِقْهُ ثُمَّ لْیَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی شخص کے برتن میں کتا منہ ڈال دے تو اس برتن کو الٹ دو اور اس کو سات مرتبہ دھوؤ۔

www.alahazratnetwork.org

النسائی (٦٦) ابن ماجہ (٣٦٣)

٦٤٧- وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ نَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ زَكَرِيَّا عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ وَلَمْ يَذْكُرْ فَلْيُرِقْهُ. سابقہ (٦٤٦)

امام مسلم فرماتے ہیں کہ ایک اور سند کے ساتھ بھی یہ روایت اسی طرح منقول ہے لیکن اس میں برتن کو الٹنے کا ذکر نہیں ہے۔

٦٤٨- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِذَا شَرِبَ الْكَلْبُ فِیْ اِنَاءِ اَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ. البخاری (١٧٢) النسائی (٦٣) ابن ماجہ (٣٦٤)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی ایک شخص کے برتن میں سے کتا پانی پی لے تو اس برتن کو سات مرتبہ دھوؤ۔

٦٤٩- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ طُهُوْرُ اِنَاءِ اَحَدِكُمْ اِذَا وَلَغَ فِيْهِ الْكَلْبُ اَنْ يَّغْسِلَهٗ سَبْعَ مَرَّاتٍ اُوْلَاهُنَّ بِالتُّرَابِ. مسلم، تحفۃ الاشراف (١٤٥١٠)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب کتا تمہارے کسی برتن میں منہ ڈال دے تو اس کو پاک کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اس کو سات مرتبہ دھوؤ اور پہلی بار مٹی سے صاف کرو۔

٦٥٠- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ نَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ طُهُوْرُ اِنَاءِ اَحَدِكُمْ اِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِيْهِ اَنْ يَّغْسِلَهٗ سَبْعَ مَرَّاتٍ. مسلم، تحفۃ الاشراف (١٤٧٤٣)

حضرت ابو ہریرہ نے حضرت محمد رسول اللہ ﷺ سے متعدد احادیث بیان کیں، ازاں جملہ ایک یہ حدیث بھی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب کتا تمہارے کسی برتن میں منہ ڈال دے تو اس کو پاک کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اس کو سات مرتبہ دھوؤ۔

٦٥١- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ نَا اَبِیْ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِی التَّيَّاحِ سَمِعَ مُطَرِّفَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ الْمُغَفَّلِ قَالَ اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِقَتْلِ الْكِلَابِ ثُمَّ قَالَ مَا بَالُهُمْ وَبَالُ الْكِلَابِ ثُمَّ رَخَّصَ فِیْ كَلْبِ الصَّيْدِ وَكَلْبِ الْغَنَمِ وَقَالَ اِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِی الْاِنَاءِ فَاغْسِلُوْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَّعَفِّرُوْهُ الثَّامِنَةَ بِالتُّرَابِ. ابوداؤد (٧٤) النسائی (٦٧-٣٣٥-٣٣٦) ابن ماجہ (٣٦٥-٣٢٠٠-٣٢٠١)

حضرت عبداللہ بن مغفل بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کو کتوں کے قتل کرنے کا حکم دیا، پھر فرمایا انہیں کتوں کے قتل کرنے سے کیا ملے گا؟ پھر شکار کے لیے اور مویشیوں کی حفاظت کے لیے کتے رکھنے کی اجازت مرحمت فرمائی اور فرمایا: جب کتا برتن میں منہ ڈالے تو اس کو سات مرتبہ دھوؤ اور آٹھویں مرتبہ اس کو مٹی سے دھوؤ۔

٦٥٢- وَحَدَّثَنِيْهِ يَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ الْحَارِثِیُّ قَالَ نَا خَالِدٌ يَعْنِی ابْنَ الْحَارِثِ ح وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ ح وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيْدِ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ فِیْ هٰذَا الْاِسْنَادِ بِمِثْلِهٖ غَيْرَ اَنَّ فِیْ رِوَايَةِ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ مِّنَ الزِّيَادَةِ وَرَخَّصَ لِیْ

امام مسلم نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے ایک روایت ذکر کی ہے جس میں آپ نے شکار کرنے، مویشیوں کی حفاظت اور کھیتوں کی حفاظت کے لیے کتوں کے رکھنے کی اجازت دی ہے۔

www.alahazratnetwork.org

كَلْبِ الْغَنَمِ وَالصَّيْدِ وَالزَّرْعِ وَلَيْسَ ذِكْرُ الزَّرْعِ فِي الرِّوَايَةِ غَيْرَ يَحْيٰى. سابقہ (٦٥١)

٢٨- بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْبَوْلِ فِي الْمَآءِ الرَّاكِدِ

ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے کی ممانعت

٦٥٣- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَا اَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ نَا لَيْثٌ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَنَّهٗ نَهٰى اَنْ يُبَالَ فِي الْمَآءِ الرَّاكِدِ. النسائی (٣٥) ابن ماجہ (٣٤٣)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جمع شدہ پانی میں پیشاب کرنے سے منع فرمایا ہے۔

٦٥٤- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا جَرِيْرٌ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا يَبُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ فِي الْمَآءِ الرَّاكِدِ الدَّآئِمِ ثُمَّ يَغْتَسِلُ فِيْهِ. مسلم، تحفۃ الاشراف (١٤٥١٣)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص ہرگز ٹھہرے ہوئے (ساکن) پانی میں پیشاب نہ کرے پھر اس میں غسل کرنے لگے۔

٦٥٥- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا تَبُلْ فِي الْمَآءِ الدَّآئِمِ الَّذِيْ لَا يَجْرِيْ ثُمَّ تَغْتَسِلُ مِنْهُ. الترمذی (٦٨)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو پانی جاری نہ ہو اور ٹھہرا ہوا ہو اس میں کوئی پیشاب نہ کرے اور پھر اس کے بعد اس میں غسل کرنا شروع کر دے۔

٢٩- بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْاِغْتِسَالِ فِي الْمَآءِ الرَّاكِدِ

جمع شدہ پانی کے اندر غسل کرنے کی ممانعت

٦٥٦- وَحَدَّثَنِيْ هٰرُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ وَاَبُو الطَّاهِرِ وَاَحْمَدُ بْنُ عِيْسٰى جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ هٰرُوْنُ نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْاَشَجِّ اَنَّ اَبَا السَّآئِبِ مَوْلٰى هِشَامِ بْنِ زُهْرَةَ حَدَّثَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا يَغْتَسِلُ اَحَدُكُمْ فِي الْمَآءِ الدَّآئِمِ وَهُوَ جُنُبٌ فَقَالَ كَيْفَ يَفْعَلُ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَ يَتَنَاوَلُ تَنَاوُلًا. النسائی (٢٢٠) ابن ماجہ (٦٠٥)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص جنابت کی حالت میں (جس پر غسل فرض ہو) جمع شدہ پانی کے اندر غسل نہ کرے۔ کسی شخص نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا پھر وہ شخص کس طرح غسل کرے؟ حضرت ابو ہریرہ نے کہا کہ وہ کسی چیز سے پانی لے اور باہر بیٹھ کر غسل کرے۔

٣٠- بَابُ وُجُوْبِ غَسْلِ الْبَوْلِ وَغَيْرِهٖ مِنَ النَّجَاسَاتِ اِذَا حَصَلَتْ فِي الْمَسْجِدِ وَاَنَّ الْاَرْضَ يَطْهُرُ بِالْمَآءِ مِنْ

جب مسجد پیشاب یا دیگر نجاستوں سے ملوث ہو جائے تو اس کے دھونے کا وجوب اور طہارت کے لئے پانی سے

www.alahazratnetwork.org

غَيْرِ حَاجَةٍ إِلَى حَفْرِهَا

دھونے کا کافی ہونا

٦٥٧- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أَعْرَابِيًّا بَالَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَامَ إِلَيْهِ بَعْضُ الْقَوْمِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ دَعُوهُ وَلَا تُزْرِمُوهُ قَالَ فَلَمَّا فَرَغَ دَعَا بِدَلْوٍ مِنْ مَاءٍ فَصُبَّهُ عَلَيْهِ.

البخاری (٦٠٢٥) النسائی (٥٣) ابن ماجہ (٥٢٨)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دیہاتی نے مسجد میں آ کر پیشاب کر دیا' صحابہ میں سے بعض (اس کو منع کرنے کے لیے) اٹھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا' اس کو پیشاب کرنے سے مت روکو اور جب وہ دیہاتی پیشاب کر چکا تو آپ نے پانی کا ایک ڈول منگایا اور اس جگہ پر ڈال دیا۔

٦٥٨- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ جَمِيعًا عَنِ الدَّرَاوَرْدِيِّ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَدَنِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ ابْنَ مَالِكٍ يَذْكُرُ أَنَّ أَعْرَابِيًّا قَامَ إِلَى نَاحِيَةٍ فِي الْمَسْجِدِ فَبَالَ فِيهَا فَصَاحَ بِهِ النَّاسُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ دَعُوهُ فَلَمَّا فَرَغَ أَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِذَنُوبٍ فَصُبَّ عَلَى بَوْلِهِ.

البخاری (٢٢١) البخاری (٢١٩) النسائی (٥٤-٥٥)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دیہاتی مسجد کے ایک کونہ میں آ کر کھڑا ہوا اور پیشاب کرنے لگا' صحابہ کرام نے اس کو ڈانٹنا شروع کیا' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو پیشاب کرنے دو' جب وہ پیشاب کر چکا تو رسول اللہ ﷺ نے ایک ڈول منگا کر وہ جگہ دھلوا دی۔

ف: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اگر مسجد ناپاک ہو جائے تو اس کو فوراً دھو کر صاف کر لینا چاہیے۔ نیز یہ کہ کسی شخص کو برائی سے روکنے کے لیے نرمی سے کام لینا چاہیے' نیز دو خرابیوں کے مقابلہ میں اگر ایک خرابی کم درجہ کی ہو تو اس کو قبول کر لینا چاہیے کیونکہ جس وقت وہ اعرابی پیشاب کر رہا تھا اگر اس کو روکنے کی کوشش کی جاتی تو پیشاب اس کے کپڑوں پر گرتا یا مسجد کے دوسرے حصوں پر بھی گرتا' اور اگر زبردستی روک دیا جاتا تو اس کے بیمار ہونے کا خطرہ تھا جب کہ مسجد کا کچھ حصہ اس کے پیشاب کرنے کی وجہ سے نجس ہو ہی چکا تھا۔

٦٥٩- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ الْحَنَفِيُّ قَالَ نَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ نَا إِسْحَقُ بْنُ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ وَهُوَ عَمُّ إِسْحَقَ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ فِي الْمَسْجِدِ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ إِذْ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ فَقَامَ يَبُولُ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ مَهْ مَهْ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَا تُزْرِمُوهُ دَعُوهُ فَتَرَكُوهُ حَتَّى بَالَ ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ دَعَاهُ فَقَالَ لَهُ إِنَّ هٰذِهِ الْمَسَاجِدَ لَا تَصْلُحُ لِشَيْءٍ مِنْ هٰذَا الْبَوْلِ وَلَا الْقَذَرِ إِنَّمَا هِيَ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَالصَّلَاةِ وَقِرَاءَةِ الْقُرْآنِ أَوْ كَمَا قَالَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے کہ اچانک ایک اعرابی آیا اور اس نے کھڑے ہو کر مسجد میں پیشاب کرنا شروع کر دیا' رسول اللہ ﷺ کے بعض صحابہ نے کہا ٹھہر جا' ٹھہر جا! رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو پیشاب کرنے سے مت روکو اس کو پیشاب کرنے دو' صحابہ کرام نے اس کو چھوڑ دیا' جب اس نے پیشاب کر لیا تو سرکار دو عالم ﷺ نے اس کو اپنے پاس بلایا اور ارشاد فرمایا کہ یہ مساجد پیشاب اور دیگر نجاست سے آلودہ کرنے کے لائق نہیں یہ اللہ پاک

www.alahazratnetwork.org

رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَالَ فَاَمَرَ رَجُلًا مِّنَ الْقَوْمِ فَجَآءَ بِدَلْوٍ مِّنْ مَّآءٍ فَشَنَّهٗ عَلَيْهِ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۸۶)

کے ذکر اور نماز اور تلاوتِ قرآن کے لیے ہیں' پھر صحابہ میں سے ایک آدمی کو پانی کا ڈول لانے کا حکم دیا وہ شخص پانی کے ڈول کو لایا اور اس نے اس پر پانی بہایا۔

۳۱- بَابُ حُكْمِ بَوْلِ الطِّفْلِ الرَّضِيْعِ وَ كَيْفِيَّةِ غَسْلِهٖ

شیر خوار بچے کے پیشاب آلود کپڑے کو دھونے کا حکم

۶۶۰- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَ اَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ نَا هِشَامٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُؤْتٰى بِالصِّبْيَانِ فَيُبَرِّكُ عَلَيْهِمْ وَ يُحَنِّكُهُمْ فَاُتِيَ بِصَبِيٍّ فَبَالَ عَلَيْهِ فَدَعَا بِمَآءٍ فَاَتْبَعَهٗ بَوْلَهٗ وَلَمْ يَغْسِلْهُ. مسلم (۵۵۸۴) تحفۃ الاشراف (۱۶۹۹۷)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ لوگ اپنے (نومولود) بچوں کو حصولِ برکت کی خاطر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لاتے' رسول اللہ ﷺ انہیں برکت کی دعا دیتے اور ان کے منہ میں کوئی چیز چبا کر دیتے' ایک مرتبہ آپ کی خدمت میں ایک بچہ لایا گیا جس نے آپ کے کپڑوں پر پیشاب کر دیا' آپ نے پانی منگا کر کپڑوں پر بہایا اور دھونے میں زیادہ مبالغہ سے کام نہیں لیا۔

۶۶۱- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا جَرِيْرٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ اُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِصَبِيٍّ يُرَضَّعُ فَبَالَ فِيْ حِجْرِهٖ فَدَعَا بِمَآءٍ فَصَبَّهٗ عَلَيْهِ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۶۷۷۵)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک شیر خوار بچہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لایا گیا' اس نے آپ کی گود میں پیشاب کر دیا' آپ نے پانی منگا کر اس جگہ بہا دیا۔

۶۶۲- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنَا عِيْسٰى قَالَ نَا هِشَامٌ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَمِثْلَ حَدِيْثِ ابْنِ نُمَيْرٍ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۷۱۳۷)

امام مسلم نے ایک اور سند کے ساتھ حسب سابق حدیث بیان کی ہے۔

۶۶۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ قَالَ اَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ اَنَّهَا اَتَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ بِابْنٍ لَّهَا لَمْ يَاْكُلِ الطَّعَامَ فَوَضَعَتْهُ فِيْ حِجْرِهٖ فَبَالَ قَالَ فَلَمْ يَزِدْ عَلٰى اَنْ نَضَحَ بِالْمَآءِ. البخاری (۲۲۳) ابوداؤد (۳۷۴) الترمذی (۷۱) النسائی (۳۰۱) ابن ماجہ (۵۲۴)

ام قیس بنت محصن بیان کرتی ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ایک ایسا بچہ لے کر آئیں جس نے ابھی کھانا' کھانا شروع نہیں کیا تھا' انہوں نے اس بچہ کو آپ کی گود میں بٹھا دیا اور اس نے آپ کے کپڑوں پر پیشاب کر دیا' آپ نے اس جگہ پانی بہا دیا۔

۶۶۴- وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ قَالَ فَدَعَا بِمَآءٍ فَرَشَّهٗ. سابقہ (۶۶۳)

امام مسلم نے اسی سند کے ساتھ ایک اور حدیث بیان کی جس میں یہ الفاظ ہیں کہ آپ نے پانی منگا کر کپڑے پر بہا دیا۔

۶۶۵- وَحَدَّثَنِيْهِ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنَا ابْنُ وَهْبٍ

عتبہ بن مسعود بیان کرتے ہیں کہ ام قیس بنت محصن

www.alahazratnetwork.org

قَالَ اَخْبَرَنِیْ عُبَیْدُ اللّٰهِ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عُتْبَةَ ابْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ اُمَّ قَیْسٍ بِنْتَ مِحْصَنٍ وَکَانَتْ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ الْاَوَّلِ الَّلاَتِیْ بَایَعْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ وَهِیَ اُخْتُ عُکَّاشَةَ ابْنِ مِحْصَنٍ اَحَدِ بَنِیْ اَسَدِ ابْنِ خُزَیْمَةَ قَالَ اَخْبَرَتْنِیْ اَنَّهَا اَتَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ بِابْنٍ لَّهَا لَمْ یَبْلُغْ اَنْ یَّاْکُلَ الطَّعَامَ قَالَ عُبَیْدُ اللّٰهِ اَخْبَرَتْنِیْ اَنَّ ابْنَهَا ذَاکَ بَالَ فِیْ حِجْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَدَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِمَآءٍ فَنَضَحَهٗ عَلٰی ثَوْبِهٖ وَلَمْ یَغْسِلْهُ غَسْلًا. سابقہ (٦٦٣)

حضرت عکاشہ بن محصن کی بہن تھیں جو بنو اسد بن خزیمہ سے تعلق رکھتے تھے اور یہ ان عورتوں میں سے تھیں جو سب سے پہلے ہجرت کر کے مدینہ آئیں' اور رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی وہ بیان کرتی ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں اپنے ایک کم سن بچہ کو لے گئیں جو ابھی کھانے کی عمر کو نہیں پہنچا تھا' اس بچے نے رسول اللہ ﷺ کی گود میں پیشاب کر دیا' رسول اللہ ﷺ نے پانی منگا کر اس کپڑے پر بہا دیا' البتہ اس کو زیادہ کوشش سے نہیں دھویا۔

۳۲- بَابُ حُکْمِ الْمَنِیِّ

منی کا حکم

٦٦٦- وَحَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی قَالَ اَنَا خَالِدُ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ اَبِیْ مَعْشَرٍ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْاَسْوَدِ اَنَّ رَجُلًا نَزَلَ بِعَآئِشَةَ فَاَصْبَحَ یَغْسِلُ ثَوْبَهٗ فَقَالَتْ عَآئِشَةُ اِنَّمَا کَانَ یُجْزِئُکَ اِنْ رَاَیْتَهٗ اَنْ تَغْسِلَ مَکَانَهٗ فَاِنْ لَّمْ تَرَ نَضَحْتَ حَوْلَهٗ لَقَدْ رَاَیْتُنِیْ اَفْرُکُهٗ مِنْ ثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَرْکًا فَیُصَلِّیْ فِیْهِ. مسلم، تحفۃ الاشراف (١٥٩٤١)

علقمہ اور اسود بیان کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے ہاں ایک مہمان آیا' صبح کو وہ اپنے کپڑے دھو رہا تھا' حضرت عائشہ نے فرمایا اگر تم نے کپڑے پر کوئی داغ دیکھا تھا تو صرف اس جگہ کو دھو لیتے' اور اگر نہیں دیکھا تھا تو کپڑے کے چاروں طرف پانی چھڑک لیتے' کیونکہ رسول اللہ ﷺ کے کپڑے پر اگر منی لگی ہوتی تو میں اس کو (خشک ہونے کی وجہ سے) کھرچ دیا کرتی تھی' اور رسول اللہ ﷺ ان کپڑوں کے ساتھ نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔

٦٦٧- وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِیَاثٍ قَالَ نَا اَبِیْ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ وَهَمَّامٍ عَنْ عَآئِشَةَ فِی الْمَنِیِّ قَالَتْ کُنْتُ اَفْرُکُهٗ مِنْ ثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ. مسلم، تحفۃ الاشراف (١٥٩٦٣)

اسود اور ہمام نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے منی کا حکم پوچھا' آپ نے فرمایا میں اس کو رسول اللہ ﷺ کے کپڑے سے کھرچ دیا کرتی تھی۔

٦٦٨- حَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ نَا حَمَّادٌ یَعْنِی ابْنَ زَیْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ ح وَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ اَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَیْمَانَ قَالَ نَا ابْنُ اَبِیْ عَرُوْبَةَ جَمِیْعًا عَنْ اَبِیْ مَعْشَرٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ قَالَ نَا هُشَیْمٌ عَنْ مُغِیْرَةَ ح وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ مَهْدِیٍّ عَنْ مَهْدِیِّ بْنِ مَهْدِیٍّ عَنْ وَاصِلٍ الْاَحْدَبِ ح وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ نَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ مَنْصُوْرٌ قَالَ نَا اِسْرَآئِیْلُ عَنْ مَنْصُوْرٍ وَّ مُغِیْرَةَ کُلُّ هٰؤُلَآءِ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَآئِشَةَ فِیْ حَتِّ الْمَنِیِّ مِنْ

اسود نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ ﷺ کے کپڑے سے منی کھرچنے کے بارے میں حسب سابق روایت نقل کی ہے۔

www.alahazratnetwork.org

ثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ نَحْوَ حَدِيْثِ خَالِدٍ عَنْ اَبِيْ مَعْشَرٍ.

النسائی (۳۰۰) ابن ماجہ (۵۳۹)

۶۶۹- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ نَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ عَائِشَةَ بِنَحْوِ حَدِيْثِهِمْ.

ابوداؤد (۳۷۱) النسائی (۲۹۶-۲۹۷-۲۹۸) ابن ماجہ (۵۳۷)

امام مسلم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک اور سند کے ساتھ بھی ایسی ہی حدیث مروی ہے۔

۰۰۰- بَابُ غَسْلِ الثَّوْبِ مِنَ الْمَنِيِّ

منی کو کپڑے سے دھونا

۶۷۰- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ قَالَ سَاَلْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ عَنِ الْمَنِيِّ يُصِيْبُ ثَوْبَ الرَّجُلِ اَيَغْسِلُهُ اَمْ يَغْسِلُ الثَّوْبَ فَقَالَ اَخْبَرَتْنِيْ عَائِشَةُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَغْسِلُ الْمَنِيَّ ثُمَّ يَخْرُجُ اِلَى الصَّلٰوةِ فِيْ ذٰلِكَ الثَّوْبِ وَاَنَا اَنْظُرُ اِلٰى اَثَرِ الْغَسْلِ فِيْهِ. البخاری (۲۲۹-۲۳۰-۲۳۱-۲۳۲) ابوداؤد (۳۷۳) الترمذی (۱۱۷) النسائی (۲۹۴) ابن ماجہ (۵۳۶)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے کپڑوں پر جس جگہ منی لگی ہوتی آپ اس جگہ کو دھو دیتے اور انہی کپڑوں کے ساتھ نماز پڑھنے چلے جاتے اور میں آپ کے کپڑوں پر دھبے ہوئے نشانات کو دیکھتی تھی۔

۶۷۱- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ نَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَ اَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ وَابْنُ اَبِيْ زَائِدَةَ كُلُّهُمْ عَنْ عَمْرِو ابْنِ مَيْمُوْنٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ اَمَّا ابْنُ اَبِيْ زَائِدَةَ فَحَدِيْثُهُ كَمَا قَالَ ابْنُ بِشْرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَغْسِلُ الْمَنِيَّ وَاَمَّا ابْنُ الْمُبَارَكِ وَعَبْدُ الْوَاحِدِ فَفِيْ حَدِيْثِهِمَا قَالَتْ كُنْتُ اَغْسِلُهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ. سابقہ (۶۷۰)

امام مسلم فرماتے ہیں کہ بعض روایات میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ خود منی لگے ہوئے کپڑے کو دھوتے تھے اور بعض روایات میں یہ ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا دھوتی تھیں۔

۶۷۲- وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَوَّاسٍ الْحَنَفِيُّ اَبُوْ عَاصِمٍ قَالَ نَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ شَبِيْبِ بْنِ غَرْقَدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ شِهَابٍ الْخَوْلَانِيِّ قَالَ كُنْتُ نَازِلًا عَلٰى عَائِشَةَ فَاحْتَلَمْتُ فِيْ ثَوْبَيَّ فَغَمَسْتُهُمَا فِي الْمَاءِ فَرَاَتْنِيْ جَارِيَةٌ لِعَائِشَةَ فَاَخْبَرَتْهَا فَبَعَثَتْ اِلَيَّ عَائِشَةُ فَقَالَتْ مَا حَمَلَكَ عَلٰى مَا صَنَعْتَ بِثَوْبَيْكَ قَالَ قُلْتُ رَاَيْتُ مَا يَرَى النَّائِمُ فِيْ مَنَامِهِ قَالَ هَلْ رَاَيْتَ فِيْهِمَا شَيْئًا قُلْتُ لَا قَالَتْ فَلَوْ رَاَيْتَ شَيْئًا غَسَلْتَهُ لَقَدْ رَاَيْتُنِيْ وَاِنِّيْ لَاَحُكُّهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بِاِبْسَامٍ بِظُفُرِيْ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۶۲۲۴)

عبد اللہ بن شہاب خولانی بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے ہاں مہمان گیا اور مجھے احتلام ہو گیا میں نے ان کپڑوں کو پانی میں ڈال دیا' حضرت عائشہ کی ایک کنیزہ نے یہ ماجرا دیکھا اور جا کر حضرت عائشہ سے بیان کیا۔ حضرت عائشہ نے میری طرف کنیز کو بھیج کر پوچھا کہ تم یہ کپڑا کیوں دھو رہے ہو؟ راوی کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا میں نے ایسا خواب دیکھا ہے جو مرد دیکھتا ہے۔ آپ نے فرمایا تم نے کپڑوں میں اس کا کچھ اثر دیکھا؟ میں نے کہا نہیں' آپ نے فرمایا اگر تمہیں کوئی اثر دکھائی دیتا تب کپڑے کو دھونے کی ضرورت تھی' اور میں تو رسول اللہ ﷺ

www.alahazratnetwork.org

کے کپڑے سے خشک منی کو ناخنوں سے کھرچ دیا کرتی تھی۔

۳۳- بَابُ نَجَاسَةِ الدَّمِ وَ كَيْفِيَّةِ غَسْلِهِ

خون کی نجاست اور اس کو دھونے کا طریقہ

٦٧٣- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا وَكِيْعٌ قَالَ نَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ ح وَ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ حَدَّثَتْنِيْ فَاطِمَةُ عَنْ اَسْمَاءَ قَالَتْ جَاءَتِ امْرَاَةٌ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَتْ اِحْدَانَا يُصِيْبُ ثَوْبَهَا مِنْ دَمِ الْحَيْضِ كَيْفَ تَصْنَعُ بِهٖ قَالَ تَحُتُّهٗ ثُمَّ تَقْرُصُهٗ بِالْمَاءِ ثُمَّ تَنْضَحُهٗ ثُمَّ تُصَلِّيْ فِيْهِ.

البخاری (۲۲۷-۳۰۷) ابوداؤد (۳۶۱-۳۶۲) الترمذی (۱۳۸) النسائی (۲۹۲-۳۹۲) ابن ماجہ (۶۲۹)

حضرت اسماء رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک عورت رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور کہنے لگی ہم عورتوں میں سے کسی کے کپڑے پر حیض (ماہواری) کا خون لگ جاتا ہے اس کپڑے کا کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا: پہلے اس (جمے ہوئے) خون کو کھرچ ڈالے پھر پانی سے رگڑے اس کے بعد پانی بہا کر صاف کر لے پھر اس کپڑے کے ساتھ نماز پڑھ سکتی ہے۔

٦٧٤- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَ نَا ابْنُ نُمَيْرٍ ح وَ حَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ قَالَ اَخْبَرَنِيْ ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَالِمٍ وَ مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ وَ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامِ ابْنِ عُرْوَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيْثِ يَحْيَى ابْنِ سَعِيْدٍ. سابقہ (٦٧٣)

امام مسلم فرماتے ہیں کہ ایک اور سند کے ساتھ بھی یہ روایت اسی طرح منقول ہے۔

۳۴- بَابُ الدَّلِيْلِ عَلٰى نَجَاسَةِ الْبَوْلِ وَ وُجُوْبِ الْاِسْتِبْرَاءِ مِنْهُ

پیشاب کی نجاست پر دلیل اور اس سے احتراز کا وجوب

٦٧٥- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدِ الْاَشَجُّ وَ اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اِسْحٰقُ اَنَا وَ قَالَ الْاٰخَرَانِ نَا وَكِيْعٌ قَالَ نَا الْاَعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يُحَدِّثُ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَلٰى قَبْرَيْنِ فَقَالَ اَمَا اِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ فِيْ كَبِيْرٍ اَمَّا اَحَدُهُمَا فَكَانَ يَمْشِيْ بِالنَّمِيْمَةِ وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَكَانَ لَا يَسْتَتِرُ مِنْ بَوْلِهٖ قَالَ فَدَعَا بِعَسِيْبٍ رَطْبٍ فَشَقَّهٗ بِاثْنَيْنِ ثُمَّ غَرَسَ عَلٰى هٰذَا وَاحِدًا وَّ عَلٰى هٰذَا وَاحِدًا ثُمَّ قَالَ لَعَلَّهٗ اَنْ يُّخَفَّفَ عَنْهُمَا مَالَمْ يَيْبَسَا.

البخاری (۲۱۶-۱۳۶۱-۱۳۷۸-۶۰۵۲) ابوداؤد (۲۰) الترمذی (۷۰) النسائی (۳۱-۲۰۶۷-۲۰۶۸) ابن ماجہ (۳۴۷)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا دو قبروں سے گذر ہوا' آپ نے فرمایا: ان قبر والوں کو عذاب ہو رہا ہے اور یہ عذاب کسی ایسی وجہ سے نہیں ہو رہا جس سے بچنا دشوار ہو' ان میں سے ایک شخص چغلی کھایا کرتا تھا' اور دوسرا پیشاب سے بچنے میں احتیاط نہیں کرتا تھا' پھر آپ نے ایک سبز شاخ منگائی' اس کے دو ٹکڑے کیے اور ایک ٹکڑا ایک قبر پر گاڑ دیا' اور دوسرا دوسری قبر پر پھر فرمایا جب تک یہ ٹہنیاں خشک نہیں ہوں گی' ان کے عذاب میں تخفیف رہے گی۔

٦٧٦- حَدَّثَنِيْهِ اَحْمَدُ بْنُ يُوْسُفَ الْاَزْدِيُّ قَالَ نَا مُعَلَّى بْنُ اَسَدٍ قَالَ نَا عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا

امام مسلم فرماتے ہیں ایک اور سند کے ساتھ بھی یہ روایت معمولی تغیر کے ساتھ منقول ہے۔

www.alahazratnetwork.org

الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَكَانَ الْآخَرُ لَا يَسْتَنْزِهُ عَنِ الْبَوْلِ أَوْ مِنَ الْبَوْلِ. سابقہ(۶۷۵)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

۳-كِتَابُ الْحَيْضِ

حیض کا بیان

۱-بَابُ مُبَاشَرَةِ الْحَائِضِ فَوْقَ الْإِزَارِ

ملبوس حائضہ

۶۷۷-حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحٰقُ أَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ نَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ إِحْدَانَا إِذَا كَانَتْ حَائِضًا أَمَرَهَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَتَأْتَزِرُ بِإِزَارٍ ثُمَّ يُبَاشِرُهَا. البخاری(۳۰۰-۲۰۳۱)ابوداؤد (۲۶۸)الترمذی(۱۳۲)النسائی(۲۸۵-۳۷۲)ابن ماجہ(۶۳۶)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب ہم (ازواج رسول اللہ ﷺ) سے کسی کو حیض (ماہواری) آجاتا تو رسول اللہ ﷺ باندھنے کا حکم دیتے پھر اس کو اپنے پاس لٹا لیتے۔

۶۷۸-وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ أَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ قَالَ نَا أَبُو إِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ إِحْدَانَا إِذَا كَانَتْ حَائِضًا أَمَرَهَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَنْ تَأْتَزِرَ فِي فَوْرِ حَيْضَتِهَا ثُمَّ يُبَاشِرُهَا قَالَتْ وَأَيُّكُمْ يَمْلِكُ إِرْبَهُ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَمْلِكُ إِرْبَهُ. البخاری(۳۰۲)ابوداؤد(۲۷۳)ابن ماجہ(۶۳۵)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب ہم (ازواج رسول اللہ ﷺ) میں سے کوئی حائضہ ہوتی اور اس کا خون جوش سے نکل رہا ہوتا تو حضور ﷺ اس کو چادر باندھنے کا حکم دیتے' پھر اس کو اپنے ساتھ لٹا لیتے' حضرت عائشہ نے فرمایا اور تم میں سے کون شخص اپنی خواہش کو ضبط کرنے میں رسول اللہ ﷺ کی طرح قادر ہے۔

۶۷۹-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ أَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُبَاشِرُ نِسَاءَهُ فَوْقَ الْإِزَارِ وَهُنَّ حُيَّضٌ. البخاری(۳۰۳)ابوداؤد(۲۱۶۷)

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں رسول اللہ ﷺ کی ازواج حالت حیض میں چادر باندھ لیتیں اور رسول اللہ ﷺ ان کے ساتھ لیٹ جاتے۔

۲-بَابُ الْإِضْطِجَاعِ مَعَ الْحَائِضِ فِي لِحَافٍ وَاحِدٍ

حائضہ کے ساتھ ایک چادر میں لیٹنا

۶۸۰-حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ قَالَ أَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ مَخْرَمَةَ ح وَحَدَّثَنَا هٰرُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسٰى قَالَا نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ مَيْمُونَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ

حضرت میمونہ زوجۂ رسول اللہ ﷺ بیان کرتی ہیں کہ ایام ماہواری میں رسول اللہ ﷺ میرے ساتھ لیٹ جاتے اور ہمارے درمیان صرف ایک کپڑا ہوتا۔

www.alahazratnetwork.org

ﷺ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَضْطَجِعُ مَعِيَ وَاَنَا حَائِضٌ وَبَيْنِيْ وَبَيْنَهٗ ثَوْبٌ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۸۰۸۱)

۰۰۰- بَابُ النَّوْمِ مَعَ الْحَائِضِ فِيْ لِحَافٍ

حائضہ کے ساتھ چادر میں سونا

۶۸۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ الْمُثَنّٰى قَالَ نَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ نَا اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ اُمِّ سَلَمَةَ حَدَّثَتْهُ اَنَّ اُمَّ سَلَمَةَ قَالَتْ بَيْنَمَا اَنَا مُضْطَجِعَةٌ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِي الْخَمِيْلَةِ اِذْ حِضْتُ فَانْسَلَلْتُ فَاَخَذْتُ ثِيَابَ حَيْضَتِيْ فَقَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنُفِسْتِ قُلْتُ نَعَمْ فَدَعَانِيْ فَاضْطَجَعْتُ مَعَهٗ فِي الْخَمِيْلَةِ قَالَتْ وَكَانَتْ هِيَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَغْتَسِلَانِ فِي الْاِنَاءِ الْوَاحِدِ مِنَ الْجَنَابَةِ.

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک چادر میں لیٹی ہوئی تھی۔ اچانک مجھے حیض آ گیا میں چپکے سے بستر سے نکلی اور میں نے اپنے حیض کے کپڑے لے لیے' رسول اللہ ﷺ نے پوچھا کیا تمہیں حیض آ گیا ہے؟ میں نے کہا جی ہاں! حضور نے مجھے بلایا اور میں حضور کے ساتھ اسی چادر میں لیٹ گئی' نیز حضرت ام سلمہ بیان کرتی ہیں کہ وہ اور رسول اللہ ﷺ دونوں ایک برتن سے غسل جنابت کیا کرتے تھے۔

البخاری (۲۹۸-۳۲۲-۳۲۳-۱۹۲۹) النسائی (۲۸۲-۳۶۹)

ف: اس حدیث میں یہ دلیل ہے کہ حائضہ عورت کے ساتھ ایک بستر میں لیٹنا اور سونا جائز ہے جب کہ ان کے درمیان کپڑا حائل ہو' ممنوع صرف یہ ہے کہ حائضہ سے اس کی ناف اور گھٹنوں کے درمیان بلا حجاب جسمانی لذت حاصل کی جائے۔

۳- بَابُ جَوَازِ غَسْلِ الْحَائِضِ رَاْسَ زَوْجِهَا وَتَرْجِيْلِهٖ وَطَهَارَةِ سُؤْرِهَا وَالْاِتِّكَاءِ فِيْ حِجْرِهَا وَقِرَاءَةِ الْقُرْاٰنِ فِيْهِ

حائضہ عورت کے لیے اپنے خاوند کا سر دھونے' بالوں میں کنگھی کرنے کا جواز' اس کے جھوٹے کا پاک ہونا' اس کی گود میں سر رکھنے اور اس کی گود میں قرآن پڑھنے کا جواز

۶۸۲- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ اِذَا اعْتَكَفَ يُدْنِيْ اِلَيَّ رَاْسَهٗ فَاُرَجِّلُهٗ وَكَانَ لَا يَدْخُلُ الْبَيْتَ اِلَّا لِحَاجَةِ الْاِنْسَانِ.

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی اکرم ﷺ جب اعتکاف میں بیٹھتے تو اپنا سر میرے قریب کر دیتے میں آپ کے سر میں کنگھی کرتی اور رسول اللہ ﷺ سوائے قضاء حاجت کے گھر میں تشریف نہیں لاتے تھے۔

ابوداؤد (۲۴۶۷-۲۴۶۸)

۶۸۳- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ نَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَ اَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ وَعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ اِنْ كُنْتُ لَاَدْخُلُ الْبَيْتَ لِلْحَاجَةِ وَالْمَرِيْضُ فِيْهِ فَمَا اَسْاَلُ عَنْهُ اِلَّا وَاَنَا مَارَّةٌ وَاِنْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَيُدْخِلُ عَلَيَّ رَاْسَهٗ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَاُرَجِّلُهٗ وَكَانَ لَا يَدْخُلُ الْبَيْتَ اِلَّا لِحَاجَةٍ اِذَا كَانَ مُعْتَكِفًا وَقَالَ ابْنُ رُمْحٍ اِذَا

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ کی زوجہ بیان کرتی ہیں کہ جب میں (حالت اعتکاف میں ہوتی تو) قضاء حاجت کے لیے گھر میں داخل ہوتی اور گذرتے ہوئے کسی مریض کی عیادت بھی کر لیتی' اور رسول اللہ ﷺ (حالت اعتکاف میں) مسجد سے اپنا سر حجرہ میں داخل کرتے اور میں اس میں کنگھی کر دیتی' اور رسول اللہ ﷺ اعتکاف میں سوائے قضا حاجت کے گھر میں تشریف نہیں لے جاتے تھے۔

www.alahazratnetwork.org

كَانُوْا مُعْتَكِفِيْنَ.

البخاری(۲۰۲۹)ابوداؤد(۲٤٦۸)الترمذی(۸۰٤)ابن ماجہ(۱۷۷٦)

٦۸٤- وَحَدَّثَنِيْ هٰرُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ قَالَ ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عُرْوَةَ ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُخْرِجُ اِلَيَّ رَاْسَهٗ مِنَ الْمَسْجِدِ وَهُوَ مُجَاوِرٌ فَاَغْسِلُهٗ وَاَنَا حَائِضٌ.

النسائی(۲۷۵)

حضرت عائشہ صدیقہ زوجہ رسول اللہ ﷺ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حالت اعتکاف میں مسجد میں سے اپنا سر میرے حجرے میں داخل فرماتے' میں آپ کا سر دھوتی تھی حالانکہ میں حائضہ ہوتی تھی۔

٦۸۵- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ عَنْ هِشَامٍ قَالَ اَنَا عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُدْنِيْ اِلَيَّ رَاْسَهٗ وَاَنَا فِيْ حُجْرَتِيْ فَاُرَجِّلُ رَاْسَهٗ وَاَنَا حَائِضٌ. مسلم، تحفۃ الاشراف(۱٦۹۰۰)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنا سر میرے حجرے کے قریب کرتے اور میں آپ کے سر میں کنگھی کرتی' حالانکہ میں حائضہ ہوتی تھی۔

٦۸٦- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اَغْسِلُ رَاْسَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَاَنَا حَائِضٌ. البخاری(۳۰۱-۲۹۹-۲۰۳۱)ابوداؤد(۲۷۷)النسائی (۲۷٤-۲۳٤-۲۳۵-٤۱۱-۳۸۵)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں حالتِ حیض میں رسول اللہ ﷺ کا سر دھویا کرتی تھی۔

۰۰۰- بَابُ تَنَاوُلِ الْحَائِضِ الْخُمْرَةَ وَالثَّوْبَ

حائضہ کا جانماز اور کپڑا پکڑانا

٦۸۷- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَ اَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَ يَحْيٰى اَنَا وَ قَالَ الْاٰخَرَانِ ثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ ثَابِتِ ابْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ نَا وَلِيْنِيْ الْخُمْرَةَ مِنَ الْمَسْجِدِ قَالَتْ فَقُلْتُ اِنِّيْ حَائِضٌ فَقَالَ اِنَّ حَيْضَتَكِ لَيْسَتْ فِيْ يَدِكِ.

ابوداؤد(۲٦۱)الترمذی(۱۳٤)النسائی(۲۷۱-۳۸۲)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: مسجد سے جانماز اٹھا کر مجھے دے دو' میں نے عرض کیا کہ میں حائضہ ہوں' آپ نے فرمایا تمہارا حیض تمہارے ہاتھ میں تو نہیں ہے۔

٦۸۸- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ ثَنَا ابْنُ اَبِيْ زَائِدَةَ عَنْ حَجَّاجٍ وَ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اَمَرَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنَا اُنَاوِلَهُ الْخُمْرَةَ مِنَ الْمَسْجِدِ قَالَتْ فَقُلْتُ اِنِّيْ حَائِضٌ فَقَالَ اِنَّ حَيْضَتَكِ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا کہ مسجد سے آپ کو جانماز اٹھا دوں' میں نے عرض کیا میں حائضہ ہوں' آپ نے فرمایا تمہارا حیض تمہارے ہاتھ میں تو نہیں ہے۔

www.alahazratnetwork.org

لَيْسَتْ فِي يَدِكِ. سلف (٦٨٧)

٦٨٩- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَ أَبُو كَامِلٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ كُلُّهُمْ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ زُهَيْرٌ نَا يَحْيَى عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ نَاوِلِينِي الثَّوْبَ فَقَالَتْ إِنِّي حَائِضٌ فَقَالَ إِنَّ حَيْضَتَكِ لَيْسَتْ فِي يَدِكِ. النسائي (٢٧٠)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مسجد میں تشریف فرما تھے' آپ نے فرمایا: اے عائشہ! مجھے ایک کپڑا اٹھا دو' حضرت عائشہ نے عرض کیا میں حائضہ ہوں' آپ نے فرمایا تمہارا حیض تمہارے ہاتھ میں تو نہیں ہے۔

۰۰۰- بَابُ الشُّرْبِ مَعَ الْحَائِضِ فِي إِنَاءٍ وَاحِدٍ

ایک ہی برتن میں حائضہ کے ساتھ پانی پینا

٦٩٠- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ زُهَيْرُ ابْنُ حَرْبٍ قَالَا نَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ وَ سُفْيَانَ عَنِ الْمِقْدَامِ ابْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَشْرَبُ وَأَنَا حَائِضٌ ثُمَّ أُنَاوِلُهُ النَّبِيَّ ﷺ فَيَضَعُ فَاهُ عَلَى مَوْضِعِ فِيَّ فَيَشْرَبُ وَأَتَعَرَّقُ الْعَرْقَ وَأَنَا حَائِضٌ ثُمَّ أُنَاوِلُهُ النَّبِيَّ ﷺ فَيَضَعُ فَاهُ عَلَى مَوْضِعِ فِيَّ وَلَمْ يَذْكُرْ زُهَيْرٌ فَيَشْرَبُ.

ابوداؤد (٢٥٩) النسائي (٢٧٠-٢٧٨-٢٧٩-٢٨٠- ٢٨١- ٣٤٠-٣٧٥-٣٧٦-٣٧٧-٣٧٨) ابن ماجه (٦٤٣)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں پانی پیتی اور پھر وہی برتن رسول اللہ ﷺ کو دے دیتی' آپ اس جگہ سے پانی پیتے جہاں سے میں نے پانی پیا تھا حالانکہ میں حائضہ ہوتی تھی۔ اور میں ہڈی سے گوشت کھاتی پھر وہ رسول اللہ ﷺ کو دے دیتی اور رسول اللہ ﷺ اسی جگہ سے ہڈی سے گوشت کھاتے جہاں سے میں نے کھایا تھا حالانکہ میں حائضہ ہوتی تھی۔

۰۰۰- بَابُ الْاِتِّكَاءِ فِي حِجْرِ الْحَائِضِ وَ الْقِرَاءَةِ

حائضہ کی گود سے ٹیک لگا کر قرآن مجید پڑھنا

٦٩١- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ أَنَا دَاوُدُ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَكِّيُّ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَتَّكِئُ فِي حِجْرِي وَأَنَا حَائِضٌ فَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ. البخاري (٢٩٧-٧٥٤٩) ابوداؤد (٢٦٠) النسائي (٢٧٣-٣٧٩) ابن ماجه (٦٣٤)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں حائضہ ہوتی تھی اور رسول اللہ ﷺ میری گود سے ٹیک لگا کر قرآن کریم پڑھتے تھے۔

۰۰۰- بَابٌ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ﴾

اللہ تعالیٰ کا فرمان: یہ آپ سے حیض کے بارے سوال کرتے ہیں' کا بیان

٦٩٢- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ نَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ الْيَهُودَ كَانُوا إِذَا حَاضَتِ الْمَرْأَةُ فِيهِمْ لَمْ يُؤَاكِلُوهَا وَلَمْ يُجَامِعُوهُنَّ فِي الْبُيُوتِ فَسَأَلَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ یہودیوں میں جب کوئی عورت حائضہ ہوتی تو وہ اس کو اپنے ساتھ کھانا کھلاتے اور نہ اپنے ساتھ گھروں میں رکھتے۔ صحابہ کرام نے

www.alahazratnetwork.org

اَصْحَابُ النَّبِيِّ ﷺ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ قُلْ هُوَ اَذًى فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِي الْمَحِيْضِ اِلٰى اٰخِرِ الْاٰيَةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِصْنَعُوْا كُلَّ شَيْءٍ اِلَّا النِّكَاحَ فَبَلَغَ ذٰلِكَ الْيَهُوْدَ فَقَالُوْا مَا يُرِيْدُ هٰذَا الرَّجُلُ اَنْ يَّدَعَ مِنْ اَمْرِنَا شَيْئًا اِلَّا خَالَفَنَا فِيْهِ فَجَآءَ اُسَيْدُ ابْنُ حُضَيْرٍ وَّ عَبَّادُ بْنُ بِشْرٍ فَقَالَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ الْيَهُوْدَ تَقُوْلُ كَذَا وَكَذَا اَفَلَا نُجَامِعُهُنَّ فَتَغَيَّرَ وَجْهُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ حَتّٰى ظَنَنَّا اَنْ قَدْ وَجَدَ عَلَيْهِمَا فَخَرَجَا فَاسْتَقْبَلَهُمَا هَدِيَّةٌ مِّنْ لَّبَنٍ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَاَرْسَلَ فِيْ اٰثَارِهِمَا فَسَقَاهُمَا فَعَرَفْنَا اَنْ لَّمْ يَجِدْ عَلَيْهِمَا. ابوداؤد (۲۱۶-۲۵۸) الترمذی (۲۹۷۷-۲۹۷۸) النسائی (۳۶۷-۲۸۷) ابن ماجہ (٦٤٤)

رسول اللہ ﷺ سے اس مسئلہ کے متعلق پوچھا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی (ترجمہ:) ''یہ آپ سے حیض کے بارے میں سوال کرتے ہیں' آپ فرمایئے کہ حیض نجاست ہے اس لیے ایام حیض میں عورتوں سے علیحدہ رہو''۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کی تفسیر میں فرمایا جماع نہ کرو' باقی تمام معاملات میں عورتوں کے ساتھ مشغول رہو۔ یہودیوں کو جب یہ خبر پہنچی تو کہنے لگے ''یہ شخص ہر بات میں ہماری مخالفت کرنا چاہتا ہے'' یہ سن کر اسید بن حضیر اور عباد بن بشیر آئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ! جب یہودی ہم کو اس طرح کے طعنے دیتے ہی ہیں تو پھر **ہم ایام حیض میں اپنی عورتوں سے جماع ہی کیوں نہ کر لیا کریں؟** یہ سنتے ہی رسول اللہ ﷺ کے چہرہ کا رنگ متغیر ہو گیا اور ہم لوگوں نے سوچا کہ حضور ان دونوں سے ناراض ہو گئے ہیں وہ دونوں (ڈر کر) مجلس سے اٹھ کر چلے گئے۔ اسی اثناء میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں دودھ کا ہدیہ آیا' رسول اللہ ﷺ نے ان کو بلا کر دودھ پلایا' تب ہمیں معلوم ہوا کہ رسول اللہ ﷺ ان سے ناراض نہیں ہوئے۔

٤-بَابُ الْمَذِيِّ

مذی کا حکم

٦٩٣- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا وَكِيْعٌ وَ اَبُوْ مُعَاوِيَةَ وَهُشَيْمٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُنْذِرِ بْنِ يَعْلٰى عَنِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنْتُ مَذَّآءً فَكُنْتُ اَسْتَحْيِيْ اَنْ اَسْاَلَ النَّبِيَّ ﷺ لِمَكَانِ ابْنَتِهٖ فَاَمَرْتُ الْمِقْدَادَ بْنَ الْاَسْوَدِ فَسَاَلَهٗ فَقَالَ يَغْسِلُ ذَكَرَهٗ وَيَتَوَضَّاُ.

البخاری (۱۳۲-۱۷۸-۱۵۷)

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے مذی بہت آتی تھی اور رسول اللہ ﷺ سے براہ راست اس کا حکم معلوم کرنے سے مجھے شرم آتی تھی کیونکہ حضور کی صاحبزادی میرے نکاح میں تھیں اس لیے میں نے حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ سے کہا کہ رسول اللہ ﷺ سے مذی کا حکم معلوم کرو' جب مقداد نے پوچھا تو آپ نے فرمایا: اپنے آلہ تناسل کو دھو کر وضو کر لو۔

٦٩٤- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ الْحَارِثِيُّ قَالَ نَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ قَالَ نَا شُعْبَةُ قَالَ اَخْبَرَنِيْ سُلَيْمَانُ قَالَ سَمِعْتُ مُنْذِرًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّهٗ قَالَ اسْتَحْيَيْتُ اَنْ اَسْاَلَ النَّبِيَّ ﷺ عَنِ الْمَذْيِ مِنْ اَجْلِ فَاطِمَةَ فَاَمَرْتُ الْمِقْدَادَ فَسَاَلَهٗ فَقَالَ مِنْهُ الْوُضُوْءُ. سابقہ (٦٩٣)

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ (سیدتنا) فاطمہ رضی اللہ عنہا کی وجہ سے میں رسول اللہ ﷺ سے مذی کے مسائل پوچھنے میں شرم محسوس کرتا تھا میں نے حضرت مقداد سے پوچھنے کے لیے کہا' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

٦٩٥- وَحَدَّثَنِيْ هٰرُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ وَاَحْمَدُ بْنُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نے مذی

www.alahazratnetwork.org

عِيسٰى قَالَا نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ اَرْسَلْنَا الْمِقْدَادَ بْنَ الْاَسْوَدِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَسَاَلَهٗ عَنِ الْمَذْيِ يَخْرُجُ مِنَ الْاِنْسَانِ كَيْفَ يَفْعَلُ بِهٖ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ تَوَضَّاْ وَانْضَحْ فَرْجَكَ. النسائی (۴۳۴-۴۳۵-۴۳۷-۴۳۸)

کا حکم معلوم کرنے کے لیے حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ کو رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں بھیجا' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنی شرمگاہ کو دھو کر وضو کر لو۔

۵- بَابُ غَسْلِ الْوَجْهِ وَالْيَدَيْنِ اِذَا اسْتَيْقَظَ مِنَ النَّوْمِ

نیند سے بیدار ہو کر ہاتھ' منہ دھونا

۶۹۶- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا نَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلَمَةَ ابْنِ كُهَيْلٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَامَ مِنَ اللَّيْلِ فَقَضٰى حَاجَتَهٗ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهٗ وَيَدَيْهِ ثُمَّ نَامَ. البخاری (۶۳۱۶) ابوداؤد (۵۰۴۳) النسائی (۱۱۲۰) ابن ماجہ (۵۰۸)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رات کو کسی وقت اٹھے' قضاء حاجت فرمائی اور اس کے بعد ہاتھ منہ دھو کر سو گئے۔

ف: اس حدیث میں یہ دلیل ہے کہ رات کو اٹھ کر پھر سونا بھی جائز ہے' البتہ جس شخص کو یہ خدشہ ہو کہ اگر وہ سو گیا تو اس کی صبح کی عبادت کے معمولات فوت ہو جائیں گے وہ نہ سوئے۔

۶- بَابُ جَوَازِ نَوْمِ الْجُنُبِ وَاسْتِحْبَابِ الْوُضُوْءِ لَهٗ وَغَسْلِ الْفَرْجِ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّاْكُلَ اَوْ يَشْرَبَ اَوْ يَنَامَ اَوْ يُجَامِعَ

جنبی کے لیے سونے کا جواز اور اس کے لیے کھانے پینے کے وقت یا جماع سے پہلے استنجاء اور وضو کرنے کا استحباب

۶۹۷- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيْمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَا اَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ نَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّاَ وُضُوْءَهٗ لِلصَّلٰوةِ قَبْلَ اَنْ يَّنَامَ. ابوداؤد (۲۲۲-۲۲۳) النسائی (۲۵۶-۲۵۷-۲۵۸) ابن ماجہ (۵۹۳-۵۸۴)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مجامعت (ہم بستری) کے بعد جب سونے کا ارادہ کرتے تو سونے سے پہلے مکمل وضو کرتے۔

۶۹۸- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا ابْنُ عُلَيَّةَ وَوَكِيْعٌ وَغُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا كَانَ جُنُبًا فَاَرَادَ اَنْ يَّاْكُلَ اَوْ يَنَامَ تَوَضَّاَ وُضُوْءَهٗ لِلصَّلٰوةِ.

ابوداؤد (۲۲۴) النسائی (۲۵۵) ابن ماجہ (۵۹۱-۴۶۷)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جنابت (جس حالت میں غسل فرض ہو) کی حالت میں جب کھانے یا سونے کا ارادہ کرتے تو اس سے پہلے مکمل وضو کرتے۔

۶۹۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا جَمِيْعًا

امام مسلم فرماتے ہیں کہ بعض دیگر اسانید سے بھی یہ

www.alahazratnetwork.org

نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ ابْنُ مُعَاذٍ قَالَ نَا اَبِیْ قَالَا نَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰی فِیْ حَدِیْثِهٖ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ سَمِعْتُ اِبْرَاهِیْمَ یُحَدِّثُ. سابقہ (٦٧١)

حدیث اسی طرح مروی ہے۔

۷۰۰- وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِیْ بَكْرٍ الْمُقَدَّمِیُّ وَزُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا نَا یَحْیٰی وَهُوَ ابْنُ سَعِیْدٍ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَ ابْنُ نُمَیْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُمَا قَالَ ابْنُ نُمَیْرٍ نَا اَبِیْ وَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ نَا اَبُوْ اُسَامَةَ قَالَا نَا عُبَیْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ عُمَرَ قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَیَرْقُدُ اَحَدُنَا وَهُوَ جُنُبٌ قَالَ نَعَمْ اِذَا تَوَضَّاَ.

النسائی (۲۵۹) الترمذی (۱۲۰)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا یا رسول اللہ! کیا ہم میں سے کوئی شخص جنابت کی حالت میں سوسکتا ہے آپ نے فرمایا: ہاں! وضو کرنے کے بعد۔

۷۰۱- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ عُمَرَ اِسْتَفْتَی النَّبِیَّ ﷺ فَقَالَ هَلْ یَنَامُ اَحَدُنَا وَهُوَ جُنُبٌ قَالَ نَعَمْ لِیَتَوَضَّاْ ثُمَّ لِیَنَمْ حَتّٰی یَغْتَسِلَ اِذَا شَاءَ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۷۷۸۱)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کیا ہم میں سے کوئی شخص جنابت کی حالت میں سوسکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! وضو کر کے سو جائے اور پھر اٹھ کر جب چاہے غسل کرے۔

۷۰۲- وَحَدَّثَنِیْ یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی قَالَ قَرَاْتُ عَلٰی مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِیْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ ذَكَرَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَنَّهٗ تُصِیْبُهٗ جَنَابَةٌ مِّنَ اللَّیْلِ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ تَوَضَّاْ وَاغْسِلْ ذَكَرَكَ ثُمَّ نَمْ.

البخاری (۲۹۰) ابوداؤد (۲۲۱) النسائی (۲٦۰)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے ذکر کیا کہ وہ رات کو جنبی (جس پر غسل واجب ہو) ہو جاتے ہیں' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: استنجاء کر کے وضو کر لو اور اس کے بعد سو جاؤ۔

۷۰۳- حَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ نَا لَیْثٌ عَنْ مُعَاوِیَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ قَیْسٍ قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ وِتْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَذَكَرَ الْحَدِیْثَ قُلْتُ كَیْفَ كَانَ یَصْنَعُ فِی الْجَنَابَةِ اَكَانَ یَغْتَسِلُ قَبْلَ اَنْ یَّنَامَ اَمْ یَنَامُ قَبْلَ اَنْ یَّغْتَسِلَ قَالَتْ كُلُّ ذٰلِكَ قَدْ كَانَ یَفْعَلُ رُبَّمَا اغْتَسَلَ فَنَامَ وَرُبَّمَا تَوَضَّاَ فَنَامَ قُلْتُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَ فِی الْاَمْرِ سَعَةً. ابوداؤد (۱٤۳۷) الترمذی (٤٤٩-۲۹۲٤)

عبداللہ بن ابی قیس کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ ﷺ کے وتر پڑھنے کا طریقہ پوچھا' آپ نے وہ طریقہ بتلا دیا' پھر میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ حالت جنابت میں کیا کرتے تھے؟ نیند سے پہلے غسل کرتے تھے یا نیند کے بعد' حضرت عائشہ نے فرمایا کہ آپ دونوں طرح کرتے تھے کبھی غسل کر کے سوتے اور کبھی وضو کر کے سوتے' میں نے کہا اللہ تعالیٰ کا شکر ہے جس نے دین کے ہر معاملہ میں آسانی فرمائی ہے۔

۷۰٤- وَحَدَّثَنِیْهِ زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ

امام مسلم فرماتے ہیں کہ ایک اور سند سے بھی یہ حدیث

www.alahazratnetwork.org

بْنُ مَهْدِيٍّ ح وَحَدَّثَنِيهِ هَارُونُ ابْنُ سَعِيدٍ الْاَيْلِيُّ قَالَ نَا ابْنُ وَهْبٍ جَمِيعًا عَنْ مُعَاوِيَةَ ابْنِ صَالِحٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ. سابقہ (۷۰۳)

اسی طرح منقول ہے۔

۰۰۰- بَابُ اِذَا اَتٰى اَهْلَهُ ثُمَّ اَرَادَ اَنْ يَعُوْدَ

اپنی بیوی کے ساتھ دوبارہ ہم بستر ہونے کا بیان

۷۰۵- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَ اَنَا ابْنُ اَبِي زَائِدَةَ ح وَحَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَ ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا نَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ كُلُّهُمْ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ اَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا اَتٰى اَحَدُكُمْ اَهْلَهُ ثُمَّ اَرَادَ اَنْ يَعُوْدَ فَلْيَتَوَضَّاْ زَادَ اَبُوْ بَكْرٍ فِي حَدِيْثِهِ بَيْنَهُمَا وُضُوْءًا وَقَالَ ثُمَّ اَرَادَ اَنْ يُعَاوِدَ.

ابوداؤد (۲۲۰) الترمذی (۱۴۱) النسائی (۲۶۲) ابن ماجہ (۵۸۷)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ ہم بستر ہو اور پھر دوبارہ یہ عمل کرنا چاہے تو درمیان میں وضو کر لیا کرے۔

۷۰۶- وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ نَا مِسْكِيْنٌ يَعْنِي ابْنَ بُكَيْرٍ الْحَذَّاءَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَطُوْفُ عَلٰى نِسَائِهِ بِغُسْلٍ وَّاحِدٍ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۶۴۰)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تمام ازواج مطہرات کے پاس ایک غسل سے ہو کر آئے۔

۷- بَابُ وُجُوْبِ الْغُسْلِ عَلَى الْمَرْاَةِ بِخُرُوْجِ الْمَنِيِّ مِنْهَا

احتلام کے بعد عورت پر غسل کرنے کا وجوب

۷۰۷- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا عَمْرُو بْنُ يُوْنُسَ الْحَنَفِيُّ قَالَ نَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ قَالَ اِسْحٰقُ بْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَنِي اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ جَاءَتْ اُمُّ سُلَيْمٍ وَهِيَ جَدَّةُ اِسْحَاقَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَتْ لَهُ وَعَائِشَةُ عِنْدَهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الْمَرْاَةُ تَرٰى مَا تَرَى الرَّجُلُ فِي الْمَنَامِ فَتَرٰى مِنْ نَفْسِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ مِنْ نَفْسِهِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَا اُمَّ سُلَيْمٍ فَضَحْتِ النِّسَاءَ تَرِبَتْ يَمِيْنُكِ قَوْلُهَا تَرِبَتْ يَمِيْنُكِ خَيْرٌ فَقَالَ لِعَائِشَةَ بَلْ اَنْتِ فَتَرِبَتْ يَمِيْنُكِ نَعَمْ فَلْتَغْتَسِلْ يَا اُمَّ سُلَيْمٍ اِذَا رَاَتْ ذٰلِكَ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۸۷)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اسحاق کی دادی ام سلیم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اس وقت حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بھی حضور کے پاس بیٹھی ہوئی تھی۔ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: یا رسول اللہ! اگر کوئی عورت اس طرح کا خواب دیکھے جیسے مرد خواب دیکھتا ہے تو وہ کیا کرے؟ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا (درمیان میں) بولیں "اے ام سلیم! تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں" حضرت عائشہ کا یہ کہنا بہ طور ملامت نہ تھا تم نے تو عورتوں کو شرمندہ کر دیا' رسول اللہ ﷺ نے حضرت عائشہ سے فرمایا بلکہ تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں (پھر حضرت ام سلیم سے مخاطب ہو کر فرمایا: اے ام سلیم! جب عورت ایسا خواب دیکھے تو اس کو غسل کرنا چاہیے۔

www.alahazratnetwork.org

۷۰۸- حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ قَالَ نَا يَزِيْدُ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ نَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ اَنَّ اَنَسَ ابْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُمْ اَنَّ اُمَّ سُلَيْمٍ حَدَّثَتْهُ اَنَّهَا سَاَلَتْ نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْمَرْاَةِ تَرٰى فِيْ مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا رَاَتْ ذٰلِكَ الْمَرْاَةُ فَلْتَغْتَسِلْ فَقَالَتْ اُمُّ سُلَيْمٍ فَاسْتَحْيَيْتُ مِنْ ذٰلِكَ فَقَالَتْ وَهَلْ يَكُوْنُ هٰذَا فَقَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ نَعَمْ فَمِنْ اَيْنَ يَكُوْنَ الشَّبَهُ اِنَّ مَاءَ الرَّجُلِ غَلِيْظٌ اَبْيَضُ وَمَاءَ الْمَرْاَةِ رَقِيْقٌ اَصْفَرُ فَمِنْ اَيِّهِمَا عَلَا اَوْ سَبَقَ يَكُوْنُ مِنْهُ الشَّبَهُ. النسائی (۱۹۵-۲۰۰) ابن ماجہ (۶۰۱)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے کہا کہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے سوال کیا کہ اگر کوئی عورت ایسا خواب دیکھے جیسا مرد خواب دیکھتا ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب عورت ایسا خواب دیکھے تو غسل کرے، حضرت ام سلیم کہتی ہیں کہ مجھے شرم تو آئی تاہم میں نے پوچھا کیا واقعی ایسا ہوتا ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہاں! اگر ایسا نہ ہو تو بچوں کی مشابہت کیسے ہو؟ مرد کا پانی گاڑھا اور سفید ہوتا ہے اور عورت کا پانی پتلا اور زرد ہوتا ہے ان میں سے جس کا پانی غالب ہو یا سابق ہو بچہ اسی کے مشابہ ہوتا ہے۔

۷۰۹- حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رَشِيْدٍ قَالَ نَا صَالِحُ بْنُ عُمَرَ قَالَ نَا اَبُوْ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيُّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَاَلَتِ امْرَاَةٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْمَرْاَةِ تَرٰى فِيْ مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ فِيْ مَنَامِهٖ فَقَالَ اِذَا كَانَ مِنْهَا مَا يَكُوْنُ مِنَ الرَّجُلِ فَلْتَغْتَسِلْ. مسلم تحفۃ الاشراف (۸۵۶)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک عورت نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ عورت خواب میں وہ چیز دیکھے جو مرد خواب میں دیکھتا ہے؟ آپ نے فرمایا: اگر اس سے وہی چیز نکلے جو مرد سے نکلتی ہے تو اس پر غسل فرض ہے۔

۷۱۰- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيْمِيُّ قَالَ اَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ جَاءَتْ اُمُّ سُلَيْمٍ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ لَا يَسْتَحْيِيْ مِنَ الْحَقِّ فَهَلْ عَلَى الْمَرْاَةِ مِنْ غُسْلٍ اِذَا احْتَلَمَتْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ نَعَمْ اِذَا رَاَتِ الْمَاءَ فَقَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَوَ تَحْتَلِمُ الْمَرْاَةُ فَقَالَ تَرِبَتْ يَدَاكِ فَبِمَ يُشْبِهُهَا وَلَدُهَا. البخاری (۱۳۰-۲۸۲-۳۳۲۸-۶۰۹۱-۶۱۲۱) الترمذی (۱۲۲) ابن ماجہ (۶۰۰)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضرت ام سلیم نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ حق بات کو (شرم کی وجہ سے) ترک نہیں کرتا، کیا احتلام سے عورت پر بھی غسل فرض ہوتا ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! جب وہ منی دیکھ لے۔ حضرت ام سلیم نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا عورت کو بھی احتلام ہوتا ہے؟ آپ نے فرمایا تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں اگر یہ بات نہ ہوتی تو بچہ اس کے مشابہ کیسے ہوتا؟

۷۱۱- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا نَا وَكِيْعٌ ح وَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ قَالَ نَا سُفْيَانُ جَمِيْعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَ مَعْنَاهُ وَزَادَ قَالَتْ قُلْتُ فَضَحْتِ النِّسَاءَ. سابقہ (۷۱۰)

امام مسلم نے ایک اور سند بیان کی اور فرمایا اس سند کے ساتھ روایت میں یہ اضافہ ہے۔ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے ام سلیم سے فرمایا تم نے تو عورتوں کو شرمندہ کر دیا۔

۷۱۲- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ جَدِّيْ قَالَ حَدَّثَنِيْ عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ

امام مسلم نے ایک اور سند سے یہ حدیث بیان کی اور اس میں یہ اضافہ ہے کہ ام سلیم کی بات سن کر حضرت عائشہ نے ان

www.alahazratnetwork.org

شِهَابٍ اَنَّهٗ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَیْرِ اَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِیِّ ﷺ اَخْبَرَتْهُ اَنَّ اُمَّ سُلَیْمٍ اُمَّ بَنِیْ اَبِیْ طَلْحَةَ دَخَلَتْ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بِمَعْنٰی حَدِیْثِ هِشَامٍ غَیْرَ اَنَّ فِیْهِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ لَهَا اُفٍّ لَّكِ اَتَرَی الْمَرْاَةُ ذٰلِكَ. ابوداؤد (۲۳۷) النسائی (۱۹۶)

سے کہا تم پر افسوس ہے کیا عورت بھی اس قسم کے خواب دیکھتی ہے۔

۷۱۳- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ مُوْسَی الرَّازِیُّ وَ سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ وَ اَبُوْ كُرَیْبٍ وَاللَّفْظُ لِاَبِیْ كُرَیْبٍ قَالَ سَهْلٌ نَا وَ قَالَ الْاٰخَرَانِ اَنَا ابْنُ اَبِیْ زَائِدَةَ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَیْبَةَ عَنْ سَافِعِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَیْرِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ امْرَاَةً قَالَتْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ هَلْ تَغْتَسِلُ الْمَرْاَةُ اِذَا احْتَلَمَتْ وَاَبْصَرَتِ الْمَاءَ فَقَالَ نَعَمْ فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ تَرِبَتْ یَدَاكِ وَاُلَّتْ قَالَتْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ دَعِیْهَا وَهَلْ یَكُوْنُ الشَّبَهُ اِلَّا مِنْ قِبَلِ ذٰلِكَ اِذَا عَلَا مَاؤُهَا مَاءَ الرَّجُلِ اَشْبَهَ الْوَلَدُ اَخْوَالَهٗ وَاِذَا عَلَا مَاءُ الرَّجُلِ مَاءَهَا اَشْبَهَ اَعْمَامَهٗ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۶۷۵۶)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک عورت نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ جب عورت کو احتلام ہو اور وہ منی بھی دیکھے تو کیا اس پر غسل واجب ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس عورت سے کہا تمہارے ہاتھ خاک آلود اور زخمی ہوں' حضرت عائشہ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ سن کر فرمایا اس کو چھوڑو اولاد کی مشابہت اسی وجہ سے ہوتی ہے جب عورت کا پانی مرد کے پانی پر غالب آ جائے تو بچہ اپنے ماموؤں کے مشابہ ہوتا ہے اور اگر مرد کا پانی عورت پر غالب آ جائے تو بچہ اپنے چچاؤں کے مشابہ ہوتا ہے۔

۸- بَابُ بَیَانِ صِفَةِ مَنِیِّ الرَّجُلِ وَالْمَرْاَةِ وَاَنَّ الْوَلَدَ مَخْلُوْقٌ مِّنْ مَّائِهِمَا

مرد اور عورت کی منی کی خصوصیات اور یہ کہ بچہ ان کے پانی سے پیدا ہوتا ہے

۷۱۴- حَدَّثَنِی الْحَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ الْحُلْوَانِیُّ قَالَ نَا اَبُوْ تَوْبَةَ وَهُوَ رَبِیْعُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ نَا مُعَاوِیَةُ یَعْنِی ابْنَ سَلَّامٍ عَنْ زَیْدٍ یَعْنِیْ اَخَاهُ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبُوْ اَسْمَاءَ الرَّحَبِیُّ اَنَّ ثَوْبَانَ مَوْلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ كُنْتُ قَائِمًا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَجَاءَ حَبْرٌ مِّنْ اَحْبَارِ الْیَهُوْدِ فَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُحَمَّدُ فَدَفَعْتُهٗ دَفْعَةً كَادَ یُصْرَعُ مِنْهَا فَقَالَ لِمَ تَدْفَعُنِیْ فَقُلْتُ اَلَا تَقُوْلُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ الْیَهُوْدِیُّ اِنَّمَا نَدْعُوْهُ بِاسْمِهِ الَّذِیْ سَمَّاهُ بِهٖ اَهْلُهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ اسْمِیْ مُحَمَّدٌ الَّذِیْ سَمَّانِیْ بِهٖ اَهْلِیْ فَقَالَ الْیَهُوْدِیُّ جِئْتُ اَسْاَلُكَ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَیَنْفَعُكَ شَیْءٌ اِنْ حَدَّثْتُكَ قَالَ اَسْمَعُ بِاُذُنَیَّ فَنَكَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِعُوْدٍ مَّعَهٗ فَقَالَ سَلْ فَقَالَ الْیَهُوْدِیُّ اَیْنَ یَكُوْنُ النَّاسُ یَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَیْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ

رسول اللہ ﷺ کے غلام حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس کھڑا ہوا تھا' علماء یہود میں سے ایک عالم حضور کے پاس آیا اور کہنے لگا ''اسلام علیک یا محمد'' میں نے اس کو زور سے دھکا دیا جس سے وہ گرتے گرتے بچا۔ کہنے لگا تم نے مجھے کیوں دھکا دیا ہے؟ میں نے کہا تم نے یا رسول اللہ! کیوں نہیں کہا؟ کہنے لگا ہم ان کو اسی نام سے پکارتے ہیں جو نام ان کے گھر والوں نے رکھا ہے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے گھر والوں نے جو میرا نام رکھا ہے وہ محمد ہی ہے' یہودی نے کہا میں آپ سے کچھ سوال کرنے آیا ہوں' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر میں تم کو کچھ بتلا دوں تو تم کو کچھ فائدہ پہنچے گا؟ اس نے کہا میں غور سے آپ کی بات سنوں گا' رسول اللہ ﷺ ایک تنکے سے زمین کرید رہے تھے' آپ نے فرمایا ''پوچھو'' یہودی کہنے لگا جب

www.alahazratnetwork.org

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ هُمْ فِي الظُّلْمَةِ دُوْنَ الْجِسْرِ قَالَ فَمَنْ أَوَّلُ النَّاسِ إِجَازَةً قَالَ فُقَرَاءُ الْمُهَاجِرِيْنَ قَالَ الْيَهُوْدِيُّ فَمَا تُحْفَتُهُمْ حِيْنَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ قَالَ زِيَادَةُ كَبِدِ النُّوْنِ قَالَ فَمَا غِذَاؤُهُمْ عَلٰى أَثَرِهَا قَالَ يُنْحَرُ لَهُمْ ثَوْرُ الْجَنَّةِ الَّذِيْ كَانَ يَأْكُلُ مِنْ أَطْرَافِهَا قَالَ فَمَا شَرَابُهُمْ عَلَيْهِ قَالَ مِنْ عَيْنٍ فِيْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا قَالَ صَدَقْتَ قَالَ وَجِئْتُ أَسْأَلُكَ عَنْ شَيْءٍ لَا يَعْلَمُهُ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ إِلَّا نَبِيٌّ أَوْ رَجُلٌ أَوْ رَجُلَانِ قَالَ يَنْفَعُكَ إِنْ حَدَّثْتُكَ قَالَ أَسْمَعُ بِأُذُنَيَّ قَالَ جِئْتُ أَسْأَلُكَ عَنِ الْوَلَدِ قَالَ مَاءُ الرَّجُلِ أَبْيَضُ وَمَاءُ الْمَرْأَةِ أَصْفَرُ فَإِذَا اجْتَمَعَا فَعَلَا مَنِيُّ الرَّجُلِ مَنِيَّ الْمَرْأَةِ أَذْكَرَا بِإِذْنِ اللّٰهِ وَإِذَا عَلَا مَنِيُّ الْمَرْأَةِ مَنِيَّ الرَّجُلِ آنَثَا بِإِذْنِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ قَالَ الْيَهُوْدِيُّ لَقَدْ صَدَقْتَ وَإِنَّكَ لَنَبِيٌّ ثُمَّ انْصَرَفَ فَذَهَبَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَقَدْ سَأَلَنِيْ هٰذَا عَنِ الَّذِيْ سَأَلَنِيْ عَنْهُ وَمَالِيَ عِلْمٌ بِشَيْءٍ مِنْهُ حَتّٰى أَتَانِيَ اللّٰهُ بِهِ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۲۱۰۶)

زمین اور آسمان بدل چکے ہوں گے اس وقت لوگ کہاں ہوں گے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا وہ اندھیرے میں پل صراط کے قریب ہوں گے' اس نے پوچھا سب سے پہلے پل صراط سے کون گذرے گا؟ آپ نے فرمایا فقراء مہاجرین' اس نے پوچھا وہ جنت میں داخل ہوں گے تو سب سے پہلے انہیں کیا کھلایا جائے گا؟ آپ نے فرمایا مچھلی کی کلیجی کا ٹکڑا' اس نے پوچھا اس کے بعد کیا کھلایا جائے گا؟ آپ نے فرمایا ان کے لیے جنت کا وہ بیل ذبح کیا جائے گا جو جنت میں چرا کرتا تھا' اس نے پوچھا اس کے بعد انہیں کیا پلایا جائے گا؟ آپ نے فرمایا انہیں سلسبیل نامی ایک چشمہ سے پانی پلایا جائے گا' اس یہودی عالم نے کہا آپ نے سچ فرمایا' لیکن میں آپ سے وہ بات پوچھنے آیا ہوں جس کو روئے زمین پر نبی کے سوا صرف ایک یا دو آدمی جانتے ہیں' آپ نے فرمایا اگر میں تم کو وہ بات بتلاؤں تو تم کو فائدہ پہنچے گا' اس نے کہا میں غور سے سنوں گا' اس نے کہا میں آپ سے یہ پوچھنے آیا ہوں کہ بچہ کس طرح پیدا ہوتا ہے؟ آپ نے فرمایا مرد کا پانی سفید اور عورت کا پانی زرد رنگ کا ہوتا ہے جب یہ دونوں پانی جمع ہو جائیں اور مرد کی منی عورت کی منی پر غالب ہو جائے تو اللہ کے حکم سے بچہ پیدا ہوتا ہے' اور اگر عورت کی منی مرد کی منی پر غالب ہو جائے تو اللہ کے حکم سے بچی پیدا ہوتی ہے' یہودی نے کہا بلاشبہ آپ نے سچ فرمایا اور آپ ضرور اللہ کے نبی ہیں' پھر وہ یہودی چلا گیا' اس کے جانے کے بعد رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس نے جن چیزوں کے بارے پوچھا میں ان کی طرف متوجہ نہیں تھا' پھر اللہ تعالیٰ نے مجھے ان چیزوں کی طرف متوجہ کر دیا۔

۷۱۵- وَحَدَّثَنِيْهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ قَالَ أَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ قَالَ نَا مُعَاوِيَةُ ابْنُ سَلَّامٍ فِيْ هٰذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ كُنْتُ قَاعِدًا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَقَالَ زَائِدَةُ كَبِدِ النُّوْنِ وَقَالَ ذَكَرٌ وَأُنْثٰى وَلَمْ يَقُلْ أَذْكَرًا أَوْ آنَثَا. مسلم، تحفۃ الاشراف (۲۱۰۶)

امام مسلم نے ایک اور سند بیان کر کے فرمایا اس سند کے ساتھ بھی یہ حدیث مروی ہے۔

۹- بَابُ صِفَةِ غُسْلِ الْجَنَابَةِ

غسلِ جنابت کا طریقہ

www.alahazratnetwork.org

۷۱۶- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ قَالَ أَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ يَبْدَأُ فَيَغْسِلُ يَدَيْهِ ثُمَّ يُفْرِغُ بِيَمِينِهِ عَلَى شِمَالِهِ فَيَغْسِلُ فَرْجَهُ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ وُضُوءَهُ لِلصَّلٰوةِ ثُمَّ يَأْخُذُ الْمَاءَ فَيُدْخِلُ أَصَابِعَهُ فِي أُصُولِ الشَّعْرِ حَتّٰى إِذَا رَأٰى قَدِ اسْتَبْرَأَ حَفَنَ عَلٰى رَأْسِهِ ثَلَاثَ حَفَنَاتٍ ثُمَّ أَفَاضَ عَلٰى سَائِرِ جَسَدِهِ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۶۹۰۱)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب غسل جنابت کرتے تو پہلے اپنے دونوں ہاتھ دھوتے پھر دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی ڈال کر استنجاء کرتے' اس کے بعد مکمل وضو کرتے' پھر پانی لے کر سر پر ڈالتے اور انگلیوں کی مدد سے بالوں کی جڑوں تک پانی پہنچاتے' پھر جب دیکھتے کہ سر صاف ہو گیا ہے تو تین مرتبہ سر پر پانی ڈالتے' پھر تمام بدن پر پانی ڈالتے اور پھر پیر دھو لیتے۔

۷۱۷- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا نَا جَرِيرٌ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ نَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ نَا ابْنُ نُمَيْرٍ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ فِي هٰذَا الْإِسْنَادِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِهِمْ غَسْلُ الرِّجْلَيْنِ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۶۷۷۳-۱۷۰۱۲)

امام مسلم ایک اور سند کے ساتھ یہی روایت بیان کر کے فرماتے ہیں کہ اس روایت میں بعد میں پیروں کے دھونے کا ذکر نہیں ہے۔

۷۱۸- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا وَكِيعٌ قَالَ نَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ فَبَدَأَ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلَاثًا ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَلَمْ يَذْكُرْ غَسْلَ الرِّجْلَيْنِ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۷۲۷۴)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے غسل کی ابتداء دونوں ہاتھ دھونے سے کی ---- اس روایت میں بھی پیروں کے دھونے کا ذکر نہیں ہے۔

۷۱۹- وَحَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ قَالَ نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ نَا زَائِدَةُ عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ بَدَأَ فَغَسَلَ يَدَيْهِ قَبْلَ أَنْ يُدْخِلَ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ ثُمَّ تَوَضَّأَ مِثْلَ وُضُوئِهِ لِلصَّلَاةِ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۶۸۹۴)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب غسل جنابت کرتے تو برتن میں ہاتھ ڈالنے سے پہلے اس کو تین بار دھو لیتے' پھر اس کے بعد مکمل وضو فرماتے۔

۷۲۰- وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ قَالَ نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ نَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي خَالَتِي مَيْمُونَةُ قَالَتْ أَدْنَيْتُ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ غُسْلَهُ مِنَ الْجَنَابَةِ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ ثُمَّ أَفْرَغَ بِهِ عَلٰى فَرْجِهِ وَغَسَلَهُ بِشِمَالِهِ ثُمَّ ضَرَبَ بِشِمَالِهِ الْأَرْضَ فَدَلَكَهَا دَلْكًا شَدِيدًا ثُمَّ تَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلٰوةِ ثُمَّ أَفْرَغَ عَلٰى

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میری خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے غسل جنابت کے لیے پانی رکھا' پہلے آپ نے دونوں ہاتھوں کو دھویا دو یا تین بار' پھر برتن سے پانی لے کر بائیں ہاتھ سے استنجاء کیا' پھر بائیں ہاتھ کو زمین پر رگڑ کر خوب صاف کیا' پھر مکمل وضو کیا' پھر دونوں ہاتھوں سے چلو بھر کر تین مرتبہ سر پر پانی ڈالا' پھر تمام بدن کو دھویا' پھر اس جگہ سے ہٹ

www.alahazratnetwork.org

رَأْسِهٖ ثَلَاثَ حَفَنَاتٍ مِلْءَ كَفِّهٖ ثُمَّ غَسَلَ سَائِرَ جَسَدِهٖ ثُمَّ تَنَحّٰى عَنْ مَقَامِهٖ ذٰلِكَ فَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثُمَّ اُتِيَتْهُ بِالْمِنْدِيْلِ فَرَدَّهُ. البخاری (۲۶۰-۲۴۹-۲۵۷-۲۵۹-۲۶۵-۲۶۶-۲۷۴-۲۷۶-۲۸۱) ابوداؤد (۲۴۵) الترمذی (۱۰۳) النسائی (۲۵۳-۴۱۶-۴۱۷-۴۰۶) ابن ماجہ (۴۶۷)

کر دوسری جگہ جا کر پیروں کو دھویا' پھر میں آپ کے لیے تولیہ لے کر آئی لیکن آپ نے واپس کر دیا۔

۷۲۱- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَ اَبُوْ كُرَيْبٍ وَّالْاَشَجُّ وَاِسْحَاقُ كُلُّهُمْ عَنْ وَكِيْعٍ وَ حَدَّثَنَاهُ يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى وَ اَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا اَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ كِلَاهُمَا عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَيْسَ فِيْ حَدِيْثِهِمَا اِلْرَاعُ ثَلَاثِ حَفَنَاتٍ عَلَى الرَّأْسِ اِلَّا فِيْ حَدِيْثِ وَكِيْعٍ وَّصَفَ الْوُضُوْءَ كُلَّهُ فَذَكَرَ الْمَضْمَضَةَ وَالْاِسْتِنْشَاقَ فِيْهِ وَلَيْسَ فِيْ حَدِيْثِ اَبِيْ مُعَاوِيَةَ ذِكْرُ الْمِنْدِيْلِ. سابقہ (۷۲۰)

امام مسلم بیان کرتے ہیں کہ یہ روایت وکیع سے بھی مروی ہے اس میں ناک اور منہ میں پانی ڈالنے کا ذکر ہے اور معاویہ سے بھی مروی ہے اور اس میں تولیہ کا ذکر نہیں ہے۔

۷۲۲- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُوْنَةَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ اُتِيَ بِمِنْدِيْلٍ فَلَمْ يَمَسَّهُ وَجَعَلَ يَقُوْلُ بِالْمَاءِ هٰكَذَا يَعْنِيْ يَنْفُضُهُ. سابقہ (۷۲۰)

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس تولیہ لایا گیا تو آپ نے نہیں لیا اور ہاتھوں سے پانی کو بدن سے جھاڑنے لگے۔

۷۲۳- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى الْعَنَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ عَاصِمٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ اَبِيْ سُفْيَانَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ دَعَا بِشَيْءٍ نَحْوَ الْحِلَابِ فَاَخَذَ بِكَفِّهٖ بَدَاَ بِشِقِّ رَأْسِهِ الْاَيْمَنِ ثُمَّ الْاَيْسَرِ ثُمَّ اَخَذَ بِكَفَّيْهِ فَقَالَ بِهِمَا عَلٰى رَأْسِهٖ. البخاری (۲۵۸) ابوداؤد (۲۴۰) النسائی (۴۲۲)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب غسل جنابت کا ارادہ کرتے تو (دودھ دان کی قسم کا) ایک برتن منگواتے' پھر اس سے پانی لے کر پہلے سر کی دائیں جانب دھوتے' پھر بائیں جانب پھر دونوں ہاتھوں سے پانی لے کر سر پر بہاتے۔

۱۰- بَابُ الْقَدْرِ الْمُسْتَحَبِّ مِنَ الْمَاءِ فِيْ غُسْلِ الْجَنَابَةِ وَ غُسْلِ الرَّجُلِ وَ الْمَرْاَةِ مِنْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ فِيْ حَالَةٍ وَّاحِدَةٍ وَّ غُسْلِ اَحَدِهِمَا بِفَضْلِ الْاٰخَرِ

غسل جنابت کے لیے پانی کی مستحب مقدار' شوہر اور زوجہ کا ایک برتن سے پانی لے کر غسل کرنا

۷۲۴- وَحَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَغْتَسِلُ مِنْ اِنَاءٍ هُوَ الْفَرَقُ مِنَ الْجَنَابَةِ. ابوداؤد (۲۳۸)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ غسل جنابت کے لیے ایسا برتن استعمال کرتے تھے جس میں تین صاع (ساڑھے تیرہ لیٹر) پانی آتا تھا۔

www.alahazratnetwork.org

۷۲۵- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ نَا لَيْثٌ ح وَ حَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَ عَمْرٌو النَّاقِدُ وَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوْا نَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَغْتَسِلُ فِي الْقَدَحِ وَهُوَ الْفَرَقُ وَ كُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَهُوَ فِي الْاِنَاءِ الْوَاحِدِ وَ فِيْ حَدِيْثِ سُفْيَانَ مِنْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ قَالَ قُتَيْبَةُ قَالَ سُفْيَانُ وَالْفَرَقُ ثَلَاثَةُ اَصْوُعٍ. ابن ماجہ (۳۷۶)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ تین صاع (ساڑھے تیرہ لیٹر) پانی کی مقدار کے ایک برتن سے میں اور رسول اللہ ﷺ ہم دونوں اکٹھے غسل کرتے۔

۷۲۶- حَدَّثَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ نَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى عَائِشَةَ اَنَا وَ اَخُوْهَا مِنَ الرَّضَاعَةِ فَسَاَلَهَا عَنْ غُسْلِ النَّبِيِّ ﷺ مِنَ الْجَنَابَةِ فَدَعَتْ بِاِنَاءٍ قَدْرَ الصَّاعِ فَاغْتَسَلَتْ وَ بَيْنَنَا وَ بَيْنَهَا سِتْرٌ وَّ اَفْرَغَتْ عَلٰى رَاْسِهَا ثَلَاثًا قَالَ وَ كَانَ اَزْوَاجُ النَّبِيِّ ﷺ يَاْخُذْنَ مِنْ رُءُوْسِهِنَّ حَتّٰى تَكُوْنَ كَالْوَفْرَةِ. البخاری (۲۵۱) النسائی (۲۲۷)

ابوسلمہ بیان کرتے ہیں کہ میں اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے رضاعی (دودھ شریک) بھائی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور حضرت عائشہ سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ غسل جنابت کتنے پانی سے کرتے تھے؟ حضرت عائشہ نے ایک صاع (ساڑھے چار لیٹر) پانی منگایا اور اپنے اور ہمارے درمیان پردہ ڈال کر غسل کرنے لگیں' آپ نے سر پر تین بار پانی ڈالا۔ ابوسلمہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی ازواج مطہرات سر کے لمبے بال کاٹ دیتی تھی' یہاں تک کہ وہ صرف کندھوں کے برابر رہ جاتے تھے۔

۷۲۷- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ قَالَ نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا اغْتَسَلَ بَدَءَ بِيَمِيْنِهِ فَصَبَّ عَلَيْهَا مِنَ الْمَاءِ فَغَسَلَهَا ثُمَّ صَبَّ الْمَاءَ عَلَى الْاَذٰى الَّذِيْ بِهٖ بِيَمِيْنِهٖ وَ غَسَلَ عَنْهُ بِشِمَالِهٖ حَتّٰى اِذَا فَرَغَ مِنْ ذٰلِكَ صَبَّ عَلٰى رَاْسِهٖ قَالَتْ عَائِشَةُ كُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ وَّنَحْنُ جُنُبَانِ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۷۷۰۰)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب غسل جنابت کرتے تو دائیں ہاتھ کو پانی سے دھو کر غسل کی ابتداء کرتے پھر دائیں ہاتھ سے نجاست پر پانی ڈالتے اور بائیں ہاتھ سے اس کو صاف کرتے' اور اس عمل سے فارغ ہو کر سر پر پانی ڈالتے' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں اور رسول اللہ ﷺ مل کر ایک برتن سے غسل کرتے اور ہم دونوں جنبی ہوتے تھے۔

۷۲۸- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا شَبَابَةُ قَالَ نَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيْدَ عَنْ عِرَاكٍ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ وَ كَانَتْ تَحْتَ الْمُنْذِرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا كَانَتْ تَغْتَسِلُ هِيَ وَالنَّبِيُّ ﷺ فِيْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ يَسَعُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں چار لیٹر کے قریب ایک برتن سے پانی لے کر وہ اور رسول اللہ ﷺ غسل کیا کرتے تھے۔

www.alahazratnetwork.org

ثَلَاثَةَ اَمْدَادٍ اَوْ قَرِيبًا مِّنْ ذَاكَ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۷۸۳٤)

۷۲۹- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ قَالَ اَنَا اَفْلَحُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ تَخْتَلِفُ اَيْدِيْنَا فِيْهِ مِنَ الْجَنَابَةِ. البخاری (۲٦۱)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں اور رسول اللہ ﷺ ایک برتن سے باری باری پانی لے کر غسل جنابت کرتے تھے۔

۷۳۰- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ اِنَاءٍ بَيْنِيْ وَ بَيْنَهٗ وَاحِدٌ فَيُبَادِرُنِيْ حَتّٰى اَقُوْلَ دَعْ لِيْ دَعْ لِيْ قَالَتْ وَهُمَا جُنُبَانِ.

النسائی (۲۳۹-٤۱۲)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں اور رسول اللہ ﷺ ایک برتن سے پانی لے کر جنابت کا غسل کرتے، حضور مجھ سے پہلے پانی لے لیتے اور میں کہتی میرے لیے بھی تو چھوڑیے۔ میرے لیے بھی تو چھوڑیے۔

۷۳۱- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ قُتَيْبَةُ نَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ اَبِي الشَّعْثَاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَخْبَرَتْنِيْ مَيْمُوْنَةُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا اَنَّهَا كَانَتْ تَغْتَسِلُ هِيَ وَالنَّبِيُّ ﷺ فِيْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ. الترمذی (٦۲) النسائی (۲۳٦) ابن ماجہ (۳۷۷)

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ وہ اور رسول اللہ ﷺ ایک برتن سے پانی لے کر غسل کرتے تھے۔

۷۳۲- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ اِسْحٰقُ اَنَا وَقَالَ ابْنُ حَاتِمٍ نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ اَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ قَالَ اَكْبَرُ عِلْمِيْ وَالَّذِيْ يَخْطُرُ عَلٰى بَالِيْ اَنَّ اَبَا الشَّعْثَاءِ اَخْبَرَنِيْ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَغْتَسِلُ بِفَضْلِ مَيْمُوْنَةَ.

البخاری (۲۵۳)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے بچے ہوئے پانی سے غسل کرتے تھے۔

۷۳۳- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ نَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ قَالَ نَا اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ اُمِّ سَلَمَةَ حَدَّثَتْهَا اَنَّ اُمَّ سَلَمَةَ حَدَّثَتْهَا قَالَتْ كَانَتْ هِيَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَغْتَسِلَانِ فِي الْاِنَاءِ الْوَاحِدِ مِنَ الْجَنَابَةِ.

البخاری (۳۲۲-۱۹۲۹) ابن ماجہ (۳۸۰)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ وہ اور رسول اللہ ﷺ ایک برتن سے پانی لے کر غسل جنابت کرتے تھے۔

۰۰۰- بَابُ مَا يُكْفٰى مِنَ الْمَاءِ فِي الْغُسْلِ وَالْوُضُوْءِ

غسل اور وضو کے لیے کتنا پانی کافی ہے؟

۷۳٤- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ نَا اَبِيْ ح وَحَدَّثَنَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ

www.alahazratnetwork.org

مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ نَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ يَعْنِى ابْنَ مَهْدِيٍّ قَالَا نَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَبْرٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسًا يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَغْتَسِلُ بِخَمْسِ مَكَاكِيَّ وَيَتَوَضَّاُ بِمَكُّوْكٍ وَقَالَ ابْنُ مُثَنّٰى بِخَمْسِ مَكَاكِيَّ وَقَالَ ابْنُ مُعَاذٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ وَلَمْ يَذْكُرِ ابْنَ جَبْرٍ.

البخاری (۲۰۱) ابوداؤد (۹۵) الترمذی (۶۰۹) النسائی (۷۳-۲۲۹-۳۴۴)

ﷺ (تقریباً) پونے سات لیٹر پانی سے غسل کرتے تھے اور تقریباً ایک لیٹر پانی سے وضو کرتے تھے۔

۷۳۵- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ نَا وَكِيْعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنِ ابْنِ جَبْرٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَتَوَضَّاُ بِالْمُدِّ وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ اِلٰى خَمْسَةِ اَمْدَادٍ. سابقہ (۷۳۴)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سوا لیٹر پانی کی مقدار سے وضو کرتے اور (تقریباً) سات لیٹر پانی سے غسل کرتے۔

۷۳۶- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ كِلَاهُمَا عَنْ بِشْرِ بْنِ الْمُفَضَّلِ قَالَ اَبُوْ كَامِلٍ نَا بِشْرٌ قَالَ نَا اَبُوْ رَيْحَانَةَ عَنْ سَفِيْنَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُغَسِّلُهُ الصَّاعُ مِنَ الْمَاءِ مِنَ الْجَنَابَةِ وَيُوَضِّئُهُ الْمُدُّ.

الترمذی (۵۶) ابن ماجہ (۲۶۷)

حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ (تقریباً) ساڑھے چار لیٹر پانی سے غسل کر لیتے اور سوا لیٹر پانی سے وضو کرتے تھے۔

۷۳۷- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا ابْنُ اَبِيْ عُلَيَّةَ ح وَحَدَّثَنِيْ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ نَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ اَبِيْ رَيْحَانَةَ عَنْ سَفِيْنَةَ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ صَاحِبُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ وَيَتَطَهَّرُ بِالْمُدِّ. سابقہ (۷۳۶)

حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ صحابی رسول نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ ساڑھے چار لیٹر پانی سے غسل کرتے تھے اور سوا لیٹر پانی سے وضو کرتے تھے۔

۱۱- بَابُ اِسْتِحْبَابِ اِفَاضَةِ الْمَاءِ عَلَى الرَّاْسِ وَغَيْرِهٖ ثَلَاثًا

غسل میں سر وغیرہ پر تین مرتبہ پانی ڈالنا

۷۳۸- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا يَحْيٰى اَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ نَا اَبُوْ الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ تَمَارَوْا فِى الْغُسْلِ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ اَمَّا اَنَا فَاِنِّيْ اَغْسِلُ رَاْسِيْ بِكَذَا وَكَذَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَمَّا اَنَا فَاِنِّيْ اُفِيْضُ عَلٰى رَاْسِيْ ثَلَاثَ اَكُفٍّ. البخاری (۲۵۴) ابوداؤد (۲۳۹) النسائی (۲۵۰-۴۲۳) ابن ماجہ (۵۷۵)

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ لوگ رسول اللہ ﷺ کے پاس غسل کے بارے میں بحث کرنے لگے، ایک شخص نے کہا کہ میں تو اس طرح اپنے سر کو دھوتا ہوں، رسول اللہ ﷺ نے سن کر فرمایا: میں اپنے سر پر پانی کے تین چلو ڈالتا ہوں۔

www.alahazratnetwork.org

۷۳۹- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ صُرَدٍ عَنْ جُبَیْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ اَنَّهٗ ذُکِرَ عِنْدَهُ الْغُسْلُ مِنَ الْجَنَابَةِ فَقَالَ اَمَّا اَنَا فَاُفْرِغُ عَلٰی رَاْسِیْ ثَلٰثًا.

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی ﷺ کے سامنے غسل جنابت کا ذکر ہوا تو آپ نے فرمایا: میں تو اپنے سر پر تین مرتبہ پانی ڈالتا ہوں۔

سابقہ (۷۳۸)

۷۴۰- حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی وَ اِسْمٰعِیْلُ بْنُ سَالِمٍ قَالَ اَنَا هُشَیْمٌ عَنْ اَبِیْ بِشْرٍ عَنْ اَبِیْ سُفْیَانَ عَنْ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ وَفْدَ ثَقِیْفٍ سَاَلُوا النَّبِیَّ ﷺ فَقَالُوْا اِنَّ اَرْضَنَا اَرْضٌ بَارِدَةٌ فَکَیْفَ بِالْغُسْلِ فَقَالَ اَمَّا اَنَا فَاُفْرِغُ عَلٰی رَاْسِیْ ثَلَاثًا قَالَ ابْنُ سَالِمٍ فِیْ رِوَایَتِهٖ نَا هُشَیْمٌ قَالَ اَنَا اَبُوْ بِشْرٍ وَّقَالَ اِنَّ وَفْدَ ثَقِیْفٍ قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ.

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' وفد ثقیف رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے گا ہمارا علاقہ بہت ٹھنڈا ہے ہم غسل کیسے کیا کریں؟ آپ نے فرمایا: میں تو سر پر تین مرتبہ پانی ڈالتا ہوں۔

مسلم، تحفۃ الاشراف (۲۲۸۹)

۷۴۱- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی قَالَ نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ یَعْنِی الثَّقَفِیَّ قَالَ نَا جَعْفَرٌ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا اغْتَسَلَ مِنْ جَنَابَةٍ صَبَّ عَلٰی رَاْسِهٖ ثَلَاثَ حَفَنَاتٍ مِّنْ مَّاءٍ فَقَالَ لَهُ الْحَسَنُ ابْنُ مُحَمَّدٍ اِنَّ شَعَرِیْ کَثِیْرٌ قَالَ جَابِرٌ فَقُلْتُ یَا ابْنَ اَخِیْ کَانَ شَعْرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَکْثَرَ مِنْ شَعْرِکَ وَ اَطْیَبَ.

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ غسل جنابت کرتے تو اپنے سر پر تین چلو پانی ڈالتے' ان سے حسن بن محمد نے کہا میرے بال تو بہت زیادہ ہیں' حضرت جابر کہتے ہیں میں نے کہا اے میرے بھتیجے! رسول اللہ ﷺ کے بال تمہارے بالوں سے زیادہ لمبے اور پاکیزہ تھے۔

ابن ماجہ (۵۷۷)

ف: اس باب کی احادیث میں علمی مسائل میں بحث اور مناظرہ کا ثبوت ہے' اور امام اور استاذ کے سامنے اس کے شاگردوں کے بحث کرنے کا بیان ہے' نیز ان احادیث میں غسل کے وقت سر پر تین بار پانی ڈالنے کا بیان ہے اور ہمارے فقہاء نے اس پر قیاس کر کے تمام بدن پر تین مرتبہ پانی ڈالنے کو لاحق کیا ہے' نیز جب وضو میں اعضاء کو تین بار دھونا مستحب ہے تو غسل میں تمام بدن کو تین بار دھونا بہ طریق اولیٰ مستحب ہونا چاہیے۔

۱۲- بَابُ حُکْمِ ضَفَائِرِ الْمُغْتَسِلَةِ

غسل میں مینڈھیوں کا حکم

۷۴۲- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ وَ ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ کُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ عُیَیْنَةَ قَالَ اِسْحٰقُ اَنَا سُفْیَانُ عَنْ اَیُّوْبَ بْنِ مُوْسٰی عَنْ سَعِیْدِ بْنِ اَبِیْ سَعِیْدٍ الْمَقْبُرِیِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ رَافِعٍ مَوْلٰی اُمِّ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ امْرَاَةٌ اَشُدُّ ضَفْرَ رَاْسِیْ اَفَاَنْقُضُهٗ لِغُسْلِ الْجَنَابَةِ قَالَ لَا اِنَّمَا یَکْفِیْکِ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں اپنے سر پر بہت کس کر مینڈھیاں باندھتی ہوں' کیا میں غسل جنابت کے لیے انہیں کھول لیا کروں؟ آپ نے فرمایا: نہیں' تمہارے لیے سر پر صرف تین چلو پانی بہا لینا کافی ہے پھر اپنے تمام بدن پر پانی بہا لینا تو تم پاک ہو جاؤ گی۔

www.alahazratnetwork.org

اَنْ تَحْثِيَ عَلٰى رَاْسِكِ ثَلَاثَ حَثَيَاتٍ ثُمَّ تُفِيْضِيْنَ عَلَيْكِ الْمَاءَ فَتَطْهُرِيْنَ.

ابوداؤد (۲۵۱) الترمذی (۱۰۵) النسائی (۲۴۱) ابن ماجہ (۶۰۳)

۷۴۳- وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بِالنَّاقِدُ قَالَ نَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ اَيُّوْبَ ابْنِ مُوْسٰى فِيْ هٰذَا الْاِسْنَادِ وَ فِيْ حَدِيْثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ اَفَانْقُضُهُ لِلْحَيْضَةِ وَ الْجَنَابَةِ فَقَالَ لَا ثُمَّ ذَكَرَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ. سابقہ (۷۴۲)

امام مسلم فرماتے ہیں کہ ایک اور سند کے ساتھ اسی طرح کی روایت منقول ہے مگر اس میں حیض اور جنابت کا ذکر ہے۔

۷۴۴- وَحَدَّثَنِيْهِ اَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ قَالَ نَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ قَالَ نَا يَزِيْدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ قَالَ نَا اَيُّوْبُ ابْنُ مُوْسٰى بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَ قَالَ اَفَاَحُلُّهُ فَاَغْسِلُهُ مِنَ الْجَنَابَةِ وَلَمْ يَذْكُرِ الْحَيْضَةَ.

سابقہ (۷۴۲)

امام مسلم فرماتے ہیں کہ ایک اور سند کے ساتھ اسی طرح کی روایت منقول ہے اس میں غسل جنابت میں مینڈھیاں کھولنے کا ذکر ہے، حیض کا ذکر نہیں ہے۔

۷۴۵- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ قَالَ يَحْيٰى اَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عُلَيَّةَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ يَاْمُرُ النِّسَآءَ اِذَا اغْتَسَلْنَ اَنْ تَنْقُضْنَ رُءُوْسَهُنَّ فَقَالَتْ يَا عَجَبًا لِابْنِ عُمَرَ هٰذَا يَاْمُرُ النِّسَآءَ اِذَا اغْتَسَلْنَ اَنْ يَنْقُضْنَ رُءُوْسَهُنَّ اَفَلَا يَاْمُرُهُنَّ اَنْ يَحْلِقْنَ رُءُوْسَهُنَّ لَقَدْ كُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ اِنَآءٍ وَّاحِدٍ وَّمَا اَزِيْدُ عَلٰى اَنْ اُفْرِغَ عَلٰى رَاْسِيْ ثَلَاثَ اِفْرَاغَاتٍ. النسائی (۴۱۴) ابن ماجہ (۶۰۴)

عبید بن عمیر بیان کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو یہ خبر پہنچی کہ حضرت عبداللہ بن عمر عورتوں کو غسل کے وقت مینڈھیاں کھولنے کا حکم دیتے ہیں، حضرت عائشہ نے فرمایا عبداللہ بن عمر پر تعجب ہے کہ وہ عورتوں کو غسل کے وقت مینڈھیاں کھولنے کا حکم دیتے ہیں وہ عورتوں کو سر منڈوانے کا حکم کیوں نہیں دے دیتے؟ حالانکہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک برتن سے پانی لے کر غسل کرتی تھی اور اپنے بالوں پر صرف تین بار پانی ڈالتی تھی۔

ف: جمہور فقہاء کا مذہب یہ ہے کہ جب غسل کرنے والی عورت کے سر کے بالوں میں بالوں کو کھولے بغیر پانی پہنچ جائے تو اس کے لیے سر کے بالوں کا کھولنا ضروری نہیں ہے اور اگر بالوں کو کھولے بغیر اس کے سر میں پانی نہ پہنچے تو پھر بالوں کو کھولنا واجب ہے، اور حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی حدیث اس پر محمول ہے کہ ان کے سر کے بالوں میں پانی پہنچ جاتا تھا۔

۱۳- بَابُ اِسْتِحْبَابِ اِسْتِعْمَالِ الْمُغْتَسِلَةِ مِنَ الْحَيْضِ فِرْصَةً مِّنْ مِّسْكٍ فِيْ مَوْضِعِ الدَّمِ

حائضہ کا غسل کے بعد خون کی جگہ خوشبو لگانے کا استحباب

۷۴۶- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ وَ ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ عَمْرٌو نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ

حضرت ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک عورت نے نبی ﷺ سے سوال کیا کہ وہ حیض

www.alahazratnetwork.org

مَنْصُوْرِ بْنِ صَفِيَّةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلَتِ امْرَأَةٌ النَّبِيَّ ﷺ كَيْفَ تَغْتَسِلُ مِنْ حَيْضَتِهَا قَالَ فَذَكَرَتْ أَنَّهُ عَلَّمَهَا كَيْفَ تَغْتَسِلُ ثُمَّ تَأْخُذُ فِرْصَةً مِنْ مِسْكٍ فَتَطَهَّرُ بِهَا قَالَتْ كَيْفَ أَتَطَهَّرُ بِهَا قَالَ تَطَهَّرِي بِهَا وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَاسْتَتَرَ وَأَشَارَ لَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ بِيَدِهِ عَلَى وَجْهِهِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ وَاجْتَذَبْتُهَا إِلَيَّ وَعَرَفْتُ مَا أَرَادَ النَّبِيُّ ﷺ فَقُلْتُ تَتَبَّعِي بِهَا أَثَرَ الدَّمِ وَقَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ فِي رِوَايَتِهِ فَقُلْتُ تَتَبَّعِي بِهَا آثَارَ الدَّمِ.

البخاری (۳۱۴-۳۱۵-۷۳۵۷) النسائی (۲۵۱-۴۲۵)

کے بعد کس طرح غسل کرے؟ حضرت عائشہ کہتی ہیں کہ حضور نے اس کو طریقہ بتلایا اور فرمایا کہ غسل کے بعد مشک لگا ہوا ایک کپڑا لے کر اس سے پاکیزگی حاصل کرے وہ کہنے لگی کیسے پاکیزگی حاصل کروں؟ آپ نے فرمایا اس سے پاکیزگی حاصل کرو اس نے کہا کیسے؟ آپ نے سبحان اللہ فرما کر (شرم سے) اپنا چہرہ چھپالیا' حضرت عائشہ کہتی ہیں کہ میں نے اس کو اپنی طرف کھینچا اور اس کو رسول اللہ ﷺ کا مطلب سمجھایا اور کہا مشک لگے ہوئے اس کپڑے سے خون کے آثار مٹادو۔

۷۴۷- وَحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ قَالَ نَا حَبَّانُ قَالَ نَا وُهَيْبٌ قَالَ نَا مَنْصُورٌ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتِ النَّبِيَّ ﷺ كَيْفَ أَغْتَسِلُ عِنْدَ الطُّهْرِ فَقَالَ خُذِي فِرْصَةً مُمَسَّكَةً فَتَوَضَّئِي بِهَا ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ سُفْيَانَ.

سابقہ (۷۴۶)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک عورت نے نبی اکرم ﷺ سے سوال کیا کہ وہ پاکیزگی حاصل کرنے کے لیے کس طرح غسل کرے؟ آپ نے فرمایا: کسی کپڑے پر مشک لگا کر پاکیزگی حاصل کرو اس کے بعد بقیہ حدیث حسب سابق ہے۔

۷۴۸- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنًّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ مُثَنًّى نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ قَالَ سَمِعْتُ صَفِيَّةَ تُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَسْمَاءَ سَأَلَتِ النَّبِيَّ ﷺ عَنْ غُسْلِ الْحَيْضِ فَقَالَ تَأْخُذُ إِحْدَاكُنَّ مَاءَهَا وَسِدْرَتَهَا فَتَطَهَّرُ فَتُحْسِنُ الطُّهُورَ ثُمَّ تَصُبُّ عَلَى رَأْسِهَا فَتَدْلُكُهُ دَلْكًا شَدِيدًا حَتَّى تَبْلُغَ شُؤُونَ رَأْسِهَا ثُمَّ تَصُبُّ عَلَيْهَا الْمَاءَ ثُمَّ تَأْخُذُ فِرْصَةً مُمَسَّكَةً فَتَطَهَّرُ بِهَا فَقَالَتْ أَسْمَاءُ وَكَيْفَ أَتَطَهَّرُ بِهَا فَقَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ تَطَهَّرِينَ بِهَا فَقَالَتْ عَائِشَةُ كَأَنَّهَا تُخْفِي ذٰلِكَ تَتَبَّعِينَ أَثَرَ الدَّمِ وَسَأَلَتْهُ عَنْ غُسْلِ الْجَنَابَةِ فَقَالَ تَأْخُذُ مَاءً فَتَطَهَّرُ فَتُحْسِنُ الطُّهُورَ أَوْ تُبْلِغُ الطُّهُورَ ثُمَّ تَصُبُّ عَلَى رَأْسِهَا فَتَدْلُكُهُ حَتَّى تَبْلُغَ شُؤُونَ رَأْسِهَا ثُمَّ تُفِيضُ عَلَيْهَا الْمَاءَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ نِعْمَ النِّسَاءُ نِسَاءُ الْأَنْصَارِ لَمْ يَكُنْ يَمْنَعُهُنَّ الْحَيَاءُ أَنْ يَتَفَقَّهْنَ فِي الدِّينِ. ابوداؤد (۳۱۴-۳۱۵-۳۱۶) ابن ماجہ (۶۴۲)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضرت اسماء نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ حیض کے بعد غسل کس طرح کیا جائے؟ آپ نے فرمایا: پہلے پانی کو بیری کے پتوں کے ساتھ ملا کر اس سے پاکیزگی حاصل کرے پھر اچھی طرح وضو کرے' پھر تین بار اپنے سر پر پانی ڈالے اور سر کو خوب مل مل کر دھوئے حتیٰ کہ پانی بالوں کی جڑوں تک پہنچ جائے' پھر اپنے بدن پر پانی ڈالے پھر ایک کپڑے میں مشک لگا کر اس سے پاکیزگی حاصل کرے' حضرت اسماء نے کہا کس طرح پاکیزگی حاصل کروں؟ آپ نے فرمایا سبحان اللہ! اس سے پاکیزگی حاصل کرو' پھر حضرت عائشہ نے چپکے سے حضرت اسماء کو بتلایا مشک لگا ہوا کپڑا لے کر اس سے خون کا اثر مٹاؤ' پھر حضرت اسماء نے حضور سے غسل جنابت کے بارے میں پوچھا آپ نے فرمایا پہلے پانی لے کر وضو کرو' پھر تین بار اپنے سر پر اچھی طرح سے پانی ڈالو حتیٰ کہ پانی بالوں کی جڑوں تک پہنچ جائے پھر سارے بدن پر پانی بہالو۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ انصاری عورتیں بھی کیا خوب تھیں وہ دینی

www.alahazratnetwork.org

مسائل معلوم کرنے میں حیاء نہیں کرتی تھیں۔

۷۴۹- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ نَا اَبِيْ قَالَ نَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ وَقَالَ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ تَطَهَّرِيْ بِهَا وَاسْتَتَرَ. سابقہ (۷۴۸)

امام مسلم ایک اور سند سے یہ روایت بیان کرتے ہیں جس میں کچھ لفظی تغیر ہے۔

۷۵۰- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ كِلَاهُمَا عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ مِنْ مُهَاجِرٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَتْ اَسْمَاءُ بِنْتُ شَكَلٍ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ تَغْتَسِلُ اِحْدَانَا اِذَا طَهُرَتْ مِنَ الْمَحِيْضِ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ وَلَا يَذْكُرُ فِيْهِ غُسْلَ الْجَنَابَةِ. سابقہ (۷۴۸)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ اسماء بنت شکل رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں' اور پوچھا حیض سے پاکیزگی کے لیے ہم کس طرح غسل کریں؟ بقیہ حدیث حسب سابق ہے۔

ف: اس باب کی احادیث سے مراد یہ ہے کہ سنت یہ ہے کہ حیض سے غسل کرنے والی عورت مشک (یا کوئی اور خوشبو) لے کر روئی یا کسی نرم کپڑے میں رکھے اور غسل کرنے کے بعد اس کو اپنی فرج میں رکھ لے' نفاس سے غسل کرنے والی عورت کے لیے بھی یہ مستحب ہے' جمہور فقہاء نے یہ کہا ہے کہ مشک کے استعمال سے مراد کسی خوشبو کو استعمال کرنا ہے تاکہ بدبو زائل ہو جائے' یہ عمل ہر حائضہ کے لیے مستحب ہے خواہ شادی شدہ ہو یا غیر شادی شدہ۔

۱۴- بَابُ الْمُسْتَحَاضَةِ وَغُسْلِهَا وَصَلٰوتِهَا

مستحاضہ کے غسل اور اس کی نماز کے احکام

۷۵۱- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا نَا وَكِيْعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ حُبَيْشٍ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ امْرَاَةٌ اُسْتَحَاضُ فَلَا اَطْهُرُ اَفَاَدَعُ الصَّلٰوةَ قَالَ لَا اِنَّمَا ذٰلِكِ عِرْقٌ وَلَيْسَ بِالْحَيْضَةِ فَاِذَا اَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلٰوةَ وَاِذَا اَدْبَرَتْ فَاغْسِلِيْ عَنْكِ الدَّمَ وَصَلِّيْ.

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضرت فاطمہ بنت ابی حبیش نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کرنے لگیں: یا رسول اللہ! میں حائضہ رہتی ہوں (یعنی ہر وقت ماہواری کا خون جاری رہتا ہے) اور کبھی پاک نہیں رہتی' کیا میں نماز چھوڑ دوں' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ ایک رگ سے خون نکلتا ہے' حیض نہیں ہے۔ جب حیض آئے تو نماز کو چھوڑ دو۔ اور جب حیض ختم ہو جائے تو غسل کر کے نماز شروع کر دو۔

البخاری (۲۲۸) الترمذی (۱۲۵) النسائی (۲۱۴-۲۵۷) ابن ماجہ (۶۲۱)

۷۵۲- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَاَبُوْ مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ نَا جَرِيْرٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ نَا اَبِيْ ح وَحَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ وَكِيْعٍ وَاِسْنَادِهِ وَفِيْ حَدِيْثِ قُتَيْبَةَ عَنْ جَرِيْرٍ جَاءَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ اَبِيْ حُبَيْشِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

امام مسلم نے ایک اور سند کے ساتھ یہ حدیث بیان کی اور بتلایا کہ اس میں کچھ لفظی تغیر ہے۔

www.alahazratnetwork.org

بْنِ اَسَدٍ وَّهِيَ امْرَاَةٌ مِّنَّا وَفِيْ حَدِيْثِ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ زِيَادَةُ حَرْفٍ تَرَكْنَا ذِكْرَهُ. البخاری (۲۲۸) الترمذی (۱۲۵) النسائی (۲۱۷-۳۶۲-۲۱۲-۲۵۷) ابن ماجہ (۶۲۱)

۷۵۳- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ نَا لَيْثٌ ح وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَ اَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتِ اسْتُفْتَتْ اُمُّ حَبِيْبَةَ بِنْتُ جَحْشٍ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَتْ اِنِّيْ اُسْتَحَاضُ فَقَالَ اِنَّمَا ذٰلِكِ عِرْقٌ فَاغْتَسِلِيْ ثُمَّ صَلِّيْ فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ قَالَ اللَّيْثُ ابْنُ سَعْدٍ لَمْ يَذْكُرِ ابْنُ شِهَابٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَمَرَ اُمَّ حَبِيْبَةَ بِنْتَ جَحْشٍ اَنْ تَغْتَسِلَ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ وَّلٰكِنَّهُ شَيْءٌ فَعَلَتْهُ هِيَ وَ قَالَ ابْنُ رُمْحٍ فِيْ رِوَايَتِهٖ ابْنَةَ جَحْشٍ وَّلَمْ يَذْكُرْ اُمَّ حَبِيْبَةَ.

ابوداؤد (۲۹۰) الترمذی (۱۲۹) النسائی (۲۰۶-۳۵۰)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضرت ام حبیبہ بنت جحش نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا مجھے ہر وقت حیض آتا ہے' آپ نے فرمایا: یہ ایک رگ ہے جس سے خون نکلتا ہے' غسل کرو اور نماز پڑھ لو' وہ ہر نماز کے بعد غسل کیا کرتی تھیں۔ بعض روایات میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ام حبیبہ بنت جحش کو ہر نماز کے وقت غسل کا حکم نہیں دیا تھا بلکہ وہ خود ایسا کرتی تھیں اور بعض روایات میں بنت جحش کا ذکر ہے' حضرت ام حبیبہ کا نام نہیں ہے۔

۷۵۴- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ قَالَ نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ ابْنِ الزُّبَيْرِ وَ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّ اُمَّ حَبِيْبَةَ بِنْتَ جَحْشٍ خَتَنَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَتَحْتَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ اسْتُحِيْضَتْ سَبْعَ سِنِيْنَ فَاسْتَفْتَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فِيْ ذٰلِكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ هٰذِهِ لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ وَلٰكِنَّ هٰذَا عِرْقٌ فَاغْتَسِلِيْ وَصَلِّيْ قَالَتْ عَائِشَةُ فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ فِيْ مِرْكَنٍ فِيْ حُجْرَةِ اُخْتِهَا زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ حَتّٰى تَعْلُوَ حُمْرَةُ الدَّمِ الْمَاءَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَحَدَّثَتْ ذٰلِكَ اَبَا بَكْرِ ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنَ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ فَقَالَ يَرْحَمُ اللّٰهُ هِنْدًا لَوْ سَمِعَتْ بِهٰذِهِ الْفُتْيَا وَاللّٰهِ اِنْ كَانَتْ لَتَبْكِيْ لِاَنَّهَا كَانَتْ لَا تُصَلِّيْ. البخاری (۳۲۷) ابوداؤد (۲۸۵) النسائی (۲۰۳-۲۰۴-۲۰۵) ابن ماجہ (۶۲۶)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی ہم شیر نسبتی ام حبیبہ بنت جحش جو حضرت عبدالرحمٰن بن عوف کی منکوحہ تھیں' ان کو سات سال سے مسلسل خون آ رہا تھا' انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے اس صورت کا حکم معلوم کیا' آپ نے فرمایا: یہ خون ہے لیکن یہ ایک رگ سے نکلتا ہے' غسل کر کے نماز پڑھ لیا کرو' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت ام حبیبہ اپنی بہن زینب بنت جحش کے گھر میں ایک برتن میں بیٹھ کر غسل کرتیں تو خون کی سرخی پانی کے اوپر آ جاتی' ابن شہاب نے یہ حدیث ابوبکر سے بیان کی انہوں نے کہا' اللہ تعالیٰ ہند پر رحم فرمائے کاش وہ یہ فتویٰ سن لیتیں لہٰذا وہ اس بات پر روتی تھیں کہ وہ اس حالت میں نماز نہیں پڑھتی تھیں۔

۷۵۵- وَحَدَّثَنِيْ اَبُوْ عِمْرَانَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ اَنَا اِبْرَاهِيْمُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ اُمُّ حَبِيْبَةَ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضرت ام حبیبہ بنت جحش رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آئیں' ان کو سات سال سے حیض آ رہا تھا' اس کے بعد حدیث

www.alahazratnetwork.org

بِنْتُ جَحْشٍ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَكَانَتِ اسْتُحِيْضَتْ سَبْعَ سِنِيْنَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ اِلٰى قَوْلِهٖ تَعْلُوْ حُمْرَةُ الدَّمِ الْمَاءَ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهٗ. سابقہ (۷۵٤)

مثل سابق ہے۔

۷۵٦- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ ابْنَةَ جَحْشٍ كَانَتْ تُسْتَحَاضُ سَبْعَ سِنِيْنَ بِنَحْوِ حَدِيْثِهِمْ. سابقہ (۷۵٤)

امام مسلم نے ایک اور سند بیان کر کے کہا' اس سند کے ساتھ بھی اس قسم کی روایت منقول ہے۔

۷۵۷- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَ اَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ نَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ عِرَاكٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ اِنَّ اُمَّ حَبِيْبَةَ سَاَلَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الدَّمِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَاَيْتُ مِرْكَنَهَا مَلْاٰنَ دَمًا فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَمْكُثِيْ قَدْرَ مَا كَانَتْ تَحْبِسُكِ حَيْضَتُكِ ثُمَّ اغْتَسِلِيْ وَصَلِّيْ. ابوداؤد (۲۷۹) النسائی (۲۰۷-۳۵۱)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ام حبیبہ نے رسول اللہ ﷺ سے خون کے بارے میں دریافت کیا' حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ میں نے ان کے نہانے کا برتن خون سے بھرا ہوا دیکھا تھا' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جتنے دن تم کو حیض آتا تھا ان دنوں کو حیض قرار دو' اس کے بعد غسل کر کے نماز پڑھو۔

۷۵۸- حَدَّثَنِيْ مُوْسَى بْنُ قُرَيْشٍ التَّمِيْمِيُّ قَالَ نَا اِسْحٰقُ بْنُ بَكْرِ بْنِ مُضَرَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنِيْ جَعْفَرُ بْنُ رَبِيْعَةَ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّهَا قَالَتْ اِنَّ اُمَّ حَبِيْبَةَ بِنْتَ جَحْشٍ الَّتِيْ كَانَتْ تَحْتَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ عَوْفٍ شَكَتْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ الدَّمَ فَقَالَ لَهَا اُمْكُثِيْ قَدْرَ مَا كَانَتْ تَحْبِسُكِ حَيْضَتُكِ ثُمَّ اغْتَسِلِيْ فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ. سابقہ (۷۵۷)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف کی زوجہ حضرت ام حبیبہ بنت جحش رسول اللہ ﷺ کے پاس آئیں' اور انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے خون آنے کی شکایت کی' آپ نے فرمایا کہ جتنے دن تم کو حیض آتا تھا ان دنوں کو حیض قرار دو' اس کے بعد غسل کرو' وہ ہر نماز کے وقت غسل کرتی تھیں۔

ف: اس باب کی احادیث میں نجاست کو زائل کرنے کا حکم دیا ہے اور یہ کہ خون نجس ہے' اور خون نکلنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے' اس باب کی احادیث احناف کے مسلک پر قوی حجت ہیں۔

۱۵- بَابُ وُجُوْبِ قَضَاءِ الصَّوْمِ عَلَى الْحَائِضِ دُوْنَ الصَّلٰوةِ

حائضہ پر نماز کی قضاء نہیں صرف روزہ کی قضاء ہے

۷۵۹- حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ نَا حَمَّادٌ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ مُعَاذَةَ ح قَالَ وَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ يَزِيْدَ الرِّشْكِ عَنْ مُعَاذَةَ اَنَّ امْرَاَةً سَاَلَتْ عَائِشَةَ فَقَالَتْ اَتَقْضِيْ اِحْدَانَا الصَّلٰوةَ اَيَّامَ مَحِيْضِهَا فَقَالَتْ عَائِشَةُ اَحَرُوْرِيَّةٌ اَنْتِ قَدْ كَانَتْ اِحْدَانَا تَحِيْضُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ

معاذہ بیان کرتی ہیں کہ ایک عورت نے عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ کیا ماہواری کے ایام میں ہم کو نماز قضاء کرنی چاہیے' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہیں تم حروریہ (خوارج میں سے) تو نہیں ہو ہم ازواج رسول اللہ ﷺ کو بھی ماہواری آتی تھی اور رسول اللہ ﷺ ہم کو نماز

www.alahazratnetwork.org

اللّٰهِ ﷺ ثُمَّ لَا تُؤْمَرُ بِقَضَآءٍ. البخاری (۳۲۱) ابوداؤد (۲۶۲-۲۶۳) الترمذی (۱۳۰) النسائی (۳۸۰-۲۳۱۷) ابن ماجہ (۶۳۱)

قضاء کرنے کا حکم نہیں دیتے تھے۔

۷۶۰- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنًّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيْدَ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاذَةَ اَنَّهَا سَاَلَتْ عَآئِشَةَ اَتَقْضِي الْحَآئِضُ الصَّلٰوةَ قَالَتْ عَآئِشَةُ اَحَرُوْرِيَّةٌ اَنْتِ قَدْ كُنَّ نِسَآءُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ يَحِضْنَ اَفَاَمَرَهُنَّ اَنْ يَّقْضِيْنَ قَالَ مُحَمَّدُ ابْنُ جَعْفَرٍ يَعْنِيْ يَقْضِيْنَ. سابقہ (۷۵۹)

معاذہ بیان کرتی ہیں کہ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا ایام حیض میں نماز قضاء کرنی چاہیے؟ حضرت عائشہ نے پوچھا کیا تم حروریہ ہو؟ رسول اللہ ﷺ کی ازواج حائضہ ہوتی تھیں' تو کیا حضور ان کو نماز قضاء کرنے کا حکم دیتے تھے؟

۷۶۱- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ مُعَاذَةَ قَالَتْ سَاَلْتُ عَآئِشَةَ فَقُلْتُ مَا بَالُ الْحَآئِضِ تَقْضِي الصَّوْمَ وَلَا تَقْضِي الصَّلٰوةَ فَقَالَتْ اَحَرُوْرِيَّةٌ اَنْتِ قُلْتُ لَسْتُ بِحَرُوْرِيَّةٍ وَّلٰكِنِّيْ اَسْاَلُ قَالَتْ كَانَ يُصِيْبُنَا ذٰلِكَ فَنُؤْمَرُ بِقَضَآءِ الصَّوْمِ وَلَا نُؤْمَرُ بِقَضَآءِ الصَّلٰوةِ. سابقہ (۷۵۹)

معاذہ بیان کرتی ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ اس کا کیا سبب ہے کہ حائضہ عورت روزہ تو قضاء کرتی ہے' نماز قضاء نہیں کرتی؟ حضرت عائشہ نے پوچھا کیا تو حروریہ ہے؟ میں نے عرض کیا میں حروریہ نہیں ہوں محض جاننا چاہتی ہوں' آپ نے فرمایا حیض کے ایام میں ہمیں روزوں کی قضاء کا حکم تو دیا جاتا تھا اور نمازوں کی قضاء کا حکم نہیں دیا جاتا تھا۔

ف: یہ حکم متفق علیہ ہے' تمام مسلمانوں کا اس پر اجماع ہے کہ حیض اور نفاس کی حالت میں عورت پر نماز اور روزہ واجب نہیں ہے۔ اور اس پر اجماع ہے کہ اس پر روزہ کی قضاء واجب ہے اور نماز کی قضاء واجب نہیں ہے' علماء نے کہا ہے کہ ان میں فرق یہ ہے کہ نمازیں زیادہ ہیں اور دن میں بار بار پڑھی جاتی ہیں' اس کے برعکس روزے صرف سال میں ایک بار واجب ہوتے ہیں۔

۱۶- بَابُ تَسَتُّرِ الْمُغْتَسِلِ بِثَوْبٍ وَّنَحْوِهٖ

پردہ کی اوٹ میں غسل کرنا

۷۶۲- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ اَبِي النَّضْرِ اَنَّ اَبَا مُرَّةَ مَوْلٰى اُمِّ هَانِئٍ بِنْتِ اَبِيْ طَالِبٍ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ اُمَّ هَانِئٍ بِنْتَ اَبِيْ طَالِبٍ تَقُوْلُ ذَهَبْتُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ عَامَ الْفَتْحِ فَوَجَدْتُّهُ يَغْتَسِلُ وَ فَاطِمَةُ ابْنَتُهُ تَسْتُرُهُ بِثَوْبٍ. البخاری (۲۸۰-۳۵۷-۳۱۷۱-۶۱۵۸) الترمذی (۲۷۳۴-۱۵۷۹) النسائی (۲۲۵) ابن ماجہ (۶۵۴)

حضرت ام ہانی بنت ابی طالب رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ فتح مکہ کے سال میں رسول اللہ ﷺ سے ملاقات کے لیے حاضر ہوئی' تو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے پردہ پکڑ رکھا تھا' اور رسول اللہ ﷺ اس کی اوٹ میں نہا رہے تھے۔

۷۶۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ قَالَ اَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ هِنْدٍ اَنَّ اَبَا مُرَّةَ مَوْلٰى عَقِيْلٍ حَدَّثَهُ اَنَّ اُمَّ هَانِئٍ بِنْتَ اَبِيْ طَالِبٍ حَدَّثَتْهُ اَنَّهَا لَمَّا كَانَ عَامُ الْفَتْحِ اَتَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ

حضرت ام ہانی بنت ابی طالب رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ وہ فتح مکہ کے سال رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں' اس وقت رسول اللہ ﷺ مکہ کے بلند حصے میں تھے اور غسل کرنا چاہتے تھے' حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے

www.alahazratnetwork.org

بِاَعْلٰی مَکَّةَ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِلٰی غُسْلِهٖ فَسَتَرَتْ عَلَیْهِ فَاطِمَةُ ثُمَّ اَخَذَ ثَوْبَهٗ فَالْتَحَفَ بِهٖ ثُمَّ صَلّٰی ثَمَانِیَ رَکَعَاتٍ سُبْحَةَ الضُّحٰی. سابقہ(۷۶۲)

پردہ کی اوٹ کی' غسل کے بعد رسول اللہ ﷺ نے ایک کپڑا اپنے گرد لپیٹا اور چاشت کی آٹھ رکعتیں پڑھیں۔

۷۶۴- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ کُرَیْبٍ قَالَ نَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنِ الْوَلِیْدِ بْنِ کَثِیْرٍ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ اَبِیْ هِنْدٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ قَالَ فَسَتَرَتْهُ ابْنَتُهٗ فَاطِمَةُ بِثَوْبِهٖ فَلَمَّا اغْتَسَلَ اَخَذَهٗ فَالْتَحَفَ بِهٖ ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰی ثَمَانِیَ سَجَدَاتٍ وَّذٰلِکَ ضُحًی. سابقہ(۷۶۲)

امام مسلم اسی سند کے ساتھ بیان کرتے ہیں کہ حضرت فاطمہ نے چادر سے پردہ ڈالا' اور رسول اللہ ﷺ نے غسل کیا' پھر ایک کپڑا لپیٹ کر چاشت کی آٹھ رکعات پڑھیں۔

۷۶۵- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ الْحَنْظَلِیُّ قَالَ اَنَا مُوْسَی الْقَارِیُّ قَالَ نَا زَائِدَةُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِی الْجَعْدِ عَنْ کُرَیْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَیْمُوْنَةَ قَالَتْ وَضَعْتُ لِلنَّبِیِّ ﷺ مَآءً فَسَتَرْتُهٗ فَاغْتَسَلَ. سابقہ(۷۲۰)

حضرت ام المؤمنین میمونہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے لیے غسل کا پانی رکھا' پردہ ڈالا' پھر آپ نے غسل فرمایا۔

ف: اس باب کی احادیث میں یہ دلیل ہے کہ انسان محرم کی موجودگی میں پردہ کی اوٹ میں نہا سکتا ہے' اور اپنی بیٹی سے خدمت لے سکتا ہے' اور ان احادیث میں یہ بیان ہے کہ چاشت کی نماز سنت ہے اور اس کی آٹھ رکعات ہیں۔

۱۷- بَابُ تَحْرِیْمِ النَّظَرِ اِلَی الْعَوْرَاتِ

پرائی شرم گاہ دیکھنے کی حرمت

۷۶۶- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ قَالَ نَا زَیْدٌ یَعْنِی الْحُبَابَ عَنِ الضَّحَّاکِ بْنِ عُثْمَانَ قَالَ اَخْبَرَنِیْ زَیْدُ بْنُ اَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ سَعِیْدٍ الْخُدْرِیِّ عَنْ اَبِیْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا یَنْظُرُ الرَّجُلُ اِلٰی عَوْرَةِ الرَّجُلِ وَلَا الْمَرْاَةُ اِلٰی عَوْرَةِ الْمَرْاَةِ وَلَا یُفْضِی الرَّجُلُ اِلَی الرَّجُلِ فِیْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ وَّلَا تُفْضِی الْمَرْاَةُ اِلَی الْمَرْاَةِ فِی الثَّوْبِ الْوَاحِدِ.

ابوداؤد(۴۰۱۸) الترمذی(۲۷۹۳) ابن ماجہ(۶۶۱)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی مرد کسی مرد کی شرمگاہ کی طرف نہ دیکھے اور نہ کوئی عورت کسی عورت کی شرمگاہ کی طرف دیکھے' اور دو مرد برہنہ ہو کر ایک کپڑے میں نہ لیٹیں' نہ دو عورتیں برہنہ ہو کر ایک کپڑے میں لیٹیں۔

۷۶۷- وَحَدَّثَنِیْهِ هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَا اَنَا ابْنُ اَبِیْ فُدَیْکٍ قَالَ اَنَا الضَّحَّاکُ یَعْنِی ابْنُ عُثْمَانَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَا مَکَانَ عَوْرَةِ عَوْرَةُ الرَّجُلِ وَعَوْرَةُ الْمَرْاَةِ. سابقہ(۷۶۶)

امام مسلم فرماتے ہیں کہ ایک اور سند کے ساتھ بھی یہ روایت کچھ تغیر و تبدل کے ساتھ مروی ہے۔

۱۸- بَابُ جَوَازِ الْاِغْتِسَالِ عُرْیَانًا فِی الْخَلْوَةِ

تنہائی میں برہنہ غسل کرنے کا جواز

۷۶۸- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْ هُرَیْرَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَذَکَرَ اَحَادِیْثَ مِنْهَا وَقَالَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بنی اسرائیل برہنہ غسل کیا کرتے تھے اور ایک دوسرے کی شرمگاہ دیکھتے رہتے تھے' اور حضرت موسیٰ علیہ

www.alahazratnetwork.org

رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ كَانَتْ بَنُوْ اِسْرَآئِيْلَ تَغْتَسِلُوْنَ عُرَاةً يَنْظُرُ بَعْضُهُمْ اِلٰى سَوْءَةِ بَعْضٍ وَكَانَ مُوْسٰى يَغْتَسِلُ وَحْدَهٗ فَقَالُوْا وَاللّٰهِ مَا يَمْنَعُ مُوْسٰى اَنْ يَّغْتَسِلَ مَعَنَا اِلَّا اَنَّهٗ اٰدَرُ قَالَ فَذَهَبَ مَرَّةً يَّغْتَسِلُ فَوَضَعَ ثَوْبَهٗ عَلٰى حَجَرٍ فَفَرَّ الْحَجَرُ بِثَوْبِهٖ قَالَ فَجَمَعَ مُوْسٰى بِاَثَرِهٖ يَقُوْلُ ثَوْبِيْ حَجَرُ ثَوْبِيْ حَجَرُ حَتّٰى نَظَرَتْ بَنُوْ اِسْرَآئِيْلَ اِلٰى سَوْءَةِ مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَقَالُوْا وَاللّٰهِ مَا بِمُوْسٰى مِنْ بَاْسٍ فَقَامَ الْحَجَرُ حَتّٰى نَظَرَ اِلَيْهِ قَالَ فَاَخَذَ ثَوْبَهٗ فَطَفِقَ بِالْحَجَرِ ضَرْبًا قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ وَاللّٰهِ اِنَّهٗ بِالْحَجَرِ نَدَبٌ بِسِتَّةٍ اَوْ سَبْعَةٍ ضَرْبُ مُوْسٰى بِالْحَجَرِ. البخاری (۲۷۸)

السلام الگ جا کر تنہائی میں غسل کیا کرتے تھے۔ بنو اسرائیل نے کہا قسم بخدا موسیٰ کے تنہائی میں نہانے کی صرف یہ وجہ ہے کہ ان کو ہرنیا کی بیماری ہے' ایک مرتبہ حضرت موسیٰ علیہ السلام غسل کرنے گئے' اور کپڑے اتار کر ایک پتھر پر رکھے وہ پتھر ان کے کپڑے لے کر بھاگ پڑا' حضرت موسیٰ علیہ السلام اس پتھر کے پیچھے پیچھے دوڑے اور کہنے لگے اے پتھر! میرے کپڑے دو' اے پتھر! میرے کپڑے دو' یہاں تک کہ بنو اسرائیل نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے سراپا کو دیکھ لیا اور کہنے لگے خدا کی قسم موسیٰ میں کوئی بیماری نہیں ہے۔ اس وقت پتھر کھڑا ہو گیا' حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اس کو دیکھا اپنے کپڑے لیے اور پتھر کو مارنا شروع کیا۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا اس پتھر پر حضرت موسیٰ علیہ السلام کی ضرب سے چھ یا سات نشان تھے۔

۱۹- بَابُ الْاِعْتِنَآءِ بِحِفْظِ الْعَوْرَةِ

شرمگاہ چھپانے کی کوشش کرنا

۷۶۹- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُوْنَ جَمِيْعًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَكْرٍ قَالَ اِسْحٰقُ اَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنِيْ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَاللَّفْظُ لَهُمَا قَالَ اِسْحٰقُ اَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ لَمَّا بُنِيَتِ الْكَعْبَةُ ذَهَبَ النَّبِيُّ ﷺ وَعَبَّاسٌ يَنْقُلَانِ حِجَارَةً فَقَالَ الْعَبَّاسُ لِلنَّبِيِّ ﷺ اِجْعَلْ اِزَارَكَ عَلٰى عَاتِقِكَ مِنَ الْحِجَارَةِ فَفَعَلَ فَخَرَّ اِلَى الْاَرْضِ وَطَمَحَتْ عَيْنَاهُ اِلَى السَّمَآءِ ثُمَّ قَامَ فَقَالَ اِزَارِيْ اِزَارِيْ فَشَدَّ عَلَيْهِ اِزَارَهٗ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ فِيْ رِوَايَتِهٖ عَلٰى رَقَبَتِكَ وَلَمْ يَقُلْ عَاتِقِكَ. البخاری (۱۵۸۲-۳۸۲۹)

۷۶۹- حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جب (آپ کے بچپن میں) کعبہ کی تعمیر کے وقت حضرت عباس اور رسول اللہ ﷺ پتھر اٹھا اٹھا کر لا رہے تھے' حضرت عباس نے نبی ﷺ سے کہا تم اپنا تہبند اتار کر پتھر کے نیچے کندھے پر رکھ لو' سو آپ نے ایسا کر لیا' آپ فوراً بے ہوش ہو کر گر پڑے اور آپ کی آنکھیں آسمان کی طرف لگ گئیں' پھر آپ کھڑے ہوئے اور فرمایا: میرا تہبند' میرا تہبند' پھر آپ کا تہبند دیا گیا بعض روایات میں ہے کہ کندھے کی بجائے اپنی گردن پر تہبند رکھ لو۔

۷۷۰- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ قَالَ نَا زَكَرِيَّا بْنُ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ ابْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يُحَدِّثُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَنْقُلُ مَعَهُمُ الْحِجَارَةَ لِلْكَعْبَةِ وَعَلَيْهِ اِزَارُهٗ فَقَالَ لَهُ الْعَبَّاسُ عَمُّهُ ابْنُ اَخِيْ لَوْ حَلَلْتَ اِزَارَكَ فَجَعَلْتَهٗ عَلٰى

حضرت جابر بن عبد اللہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کعبہ کی تعمیر کے لیے لوگوں کے ساتھ مل کر پتھر اٹھا اٹھا کر لا رہے تھے' اور آپ نے تہبند پہنا ہوا تھا آپ کے چچا عباس نے کہا اے بھتیجے! اپنی چادر اتار کر کندھے پر رکھ لو اور اس کے اوپر پتھر رکھو' حضرت جابر کہتے ہیں کہ آپ نے اتار کر اسے

www.alahazratnetwork.org

مَنْكِبِكَ دُوْنَ الْحِجَارَةِ قَالَ فَحَلَّهُ عَلٰى مَنْكِبِهٖ فَسَقَطَ مَغْشِيًّا عَلَيْهِ قَالَ فَمَا رُئِيَ بَعْدَ ذٰلِكَ الْيَوْمَ عُرْيَانًا.

کندھے پر رکھ لیا آپ فوراً بے ہوش ہو کر گر گئے' اس کے بعد آپ کو کسی نے برہنہ نہیں دیکھا۔

البخاری (۳٦٤)

۷۷۱- حَدَّثَنَا سَوِيْدُ بْنُ يَحْيَى الْأُمَوِيُّ قَالَ حَدَّثَنِيْ أَبِيْ قَالَ نَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيْمِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ حَنِيْفٍ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِيْ أَبِيْ أُمَامَةُ بْنُ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ أَقْبَلْتُ بِحَجَرٍ أَحْمِلُهُ ثَقِيْلٌ وَعَلَيَّ إِزَارٌ خَفِيْفٌ قَالَ فَانْحَلَّ إِزَارِيْ وَمَعِيَ الْحَجَرُ لَمْ أَسْتَطِعْ أَنْ أَضَعَهُ حَتّٰى بَلَغْتُ بِهٖ إِلٰى مَوْضِعِهٖ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ارْجِعْ إِلٰى ثَوْبِكَ فَخُذْهُ وَلَا تَمْشُوْا عُرَاةً.

حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں ایک بھاری پتھر اٹھا کر لا رہا تھا اور میں نے چھوٹا سا تہ بند باندھا ہوا تھا' اچانک میرا تہ بند کھل گیا اور میرے کندھے پر وزنی پتھر تھا' اس وجہ سے میں تہ بند کو اٹھا نہیں سکا یہاں تک کہ میں نے پتھر کو اس کی جگہ نہیں پہنچا دیا' یہ دیکھ کر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جا کر اپنا تہ بند لو اور اس کو باندھ لو اور ننگے بدن نہ پھرا کرو۔

ابوداؤد (٤٠١٦)

ف: اس باب کی احادیث میں رسول اللہ ﷺ پر اللہ تعالیٰ کے خصوصی کرم کا بیان ہے کہ نبی ﷺ اپنے بچپن میں ہی زمانہ جاہلیت کے برے اخلاق سے محفوظ اور مامون تھے' نبی ﷺ نے اپنی طبعی حیا کے باوجود اپنے چچا کا حکم ماننے کے لیے تہبند اتار دیا تھا لیکن چونکہ یہ فعل آپ کی پاکیزہ فطرت اور مزاج کے خلاف تھا اس لیے آپ فوراً بے ہوش ہو کر گر گئے۔ ان احادیث سے یہ بھی معلوم ہوا کہ نبی ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے احسن اخلاق اور حیاء کامل پر پیدا کیا تھا حتیٰ کہ آپ کنواری لڑکی سے بھی زیادہ حیاء دار تھے۔

۲۰- بَابُ التَّسَتُّرِ عِنْدَ الْبَوْلِ

قضاء حاجت کے وقت پردہ کرنا

۷۷۲- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ وَعَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ الضُّبَعِيُّ قَالَا نَا مَهْدِيٌّ وَهُوَ ابْنُ مَيْمُوْنَ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ أَبُوْ يَعْقُوْبَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ مَوْلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ أَرْدَفَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ذَاتَ يَوْمٍ خَلْفَهُ فَأَسَرَّ إِلَيَّ حَدِيْثًا لَا أُحَدِّثُ بِهٖ أَحَدًا مِّنَ النَّاسِ وَكَانَ أَحَبَّ مَا اسْتَتَرَ بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لِحَاجَتِهٖ هَدَفٌ أَوْ حَائِشُ نَخْلٍ قَالَ ابْنُ أَسْمَاءَ فِيْ حَدِيْثِهٖ يَعْنِيْ حَائِطَ نَخْلٍ. ابوداؤد (۲٥٤٩) ابن ماجہ (۳٤۰)

حضرت عبداللہ بن جعفر بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے اپنے پیچھے سواری پر بٹھایا' پھر میرے کان میں ایک راز کی بات کہی جس کو میں کبھی بیان نہیں کروں گا اور رسول اللہ ﷺ کو قضاء حاجت کے وقت کھجور کے درختوں کی اوٹ زیادہ پسند تھی۔

۲۱- بَابُ بَيَانِ أَنَّ الْجِمَاعَ كَانَ فِيْ أَوَّلِ الْإِسْلَامِ لَا يُوْجِبُ الْغُسْلَ إِلَّا أَنْ يُّنْزِلَ الْمَنِيَّ وَبَيَانِ نَسْخِهٖ وَأَنَّ الْغُسْلَ يَجِبُ بِالْجِمَاعِ

غسل جماع کے احکام

۷۷۳- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى أَنَا وَقَالَ الْآخَرُوْنَ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں پیر کے دن رسول اللہ ﷺ کے ساتھ قبا گیا جب ہم بنی

www.alahazratnetwork.org

نَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شَرِيْكٍ يَعْنِي ابْنَ نَمِرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ اِلٰى قُبَاءٍ حَتّٰى اِذَا كُنَّا فِيْ بَنِيْ سَالِمٍ وَّقَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَلٰى بَابِ عِتْبَانَ فَصَرَخَ بِهٖ فَخَرَجَ يَجُرُّ اِزَارَهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَعَجِلْنَا الرَّجُلَ فَقَالَ عِتْبَانُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ الرَّجُلَ يُعْجَلُ عَنِ امْرَاَتِهٖ وَلَمْ يُمْنِ مَاذَا عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّمَا الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ. مسلم، تحفۃ الاشراف (٤١٢٢)

سالم کے محلہ میں پہنچے تو رسول اللہ ﷺ حضرت عتبان کے مکان پر ٹھہر گئے اور حضرت عتبان کو آواز دی' وہ اپنا تہبند باندھتے ہوئے دروازہ سے نکلے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم نے تم کو وقت سے پہلے بلا لیا' حضرت عتبان نے پوچھا یا رسول اللہ! یہ بتلایئے کہ جو شخص اپنی بیوی سے ہم بستری میں مشغول ہو اور انزال (خروج) منی سے پہلے اس سے علیحدہ ہو جائے تو اس کے لیے کیا حکم ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ غسل انزال سے واجب ہوتا ہے۔

٧٧٤- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ نَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَهٗ اَنَّ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَهٗ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّهٗ قَالَ اِنَّمَا الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ. ابوداؤد (٢١٧)

امام مسلم نے ایک اور سند کے ساتھ بھی یہ الفاظ نقل کیے ہیں کہ آپ نے فرمایا غسل انزال سے واجب ہوتا ہے۔

٧٧٥- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ نَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ نَا اَبِيْ قَالَ نَا اَبُو الْعَلَاءِ ابْنُ الشِّخِّيْرِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَنْسَخُ حَدِيْثُهٗ بَعْضُهٗ بَعْضًا كَمَا يَنْسَخُ الْقُرْاٰنُ بَعْضُهٗ بَعْضًا. مسلم، تحفۃ الاشراف (١٩٥٤٩)

ابو العلاء بن شخیر کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی بعض احادیث بعض دوسری احادیث کو منسوخ کر دیتی ہیں جس طرح قرآن کی ایک آیت دوسری آیت کو منسوخ کر دیتی ہے۔

٧٧٦- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ مَرَّ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَاَرْسَلَ اِلَيْهِ فَخَرَجَ وَرَاْسُهٗ يَنْطُفُ فَقَالَ لَعَلَّنَا اَعْجَلْنَاكَ قَالَ نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اِذَا اُعْجِلْتَ اَوْ اُقْحِطْتَ فَلَا غُسْلَ عَلَيْكَ وَعَلَيْكَ الْوُضُوْءُ وَقَالَ ابْنُ بَشَّارٍ اِذَا اُعْجِلْتَ وَاُقْحِطْتَ. البخاری (١٨٠) ابن ماجہ (٦٠٦)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا ایک انصاری کے مکان سے گذر ہوا' آپ نے ان کو بلوایا' وہ اس حال میں گھر سے باہر آئے کہ ان کے سر سے پانی کے قطرے ٹپک رہے تھے' آپ نے فرمایا: ہم نے تم کو وقت سے پہلے بلا لیا' اس نے کہا "ہاں" یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا جب بھی تم کو بغیر انزال کے علیحدہ ہونا پڑے تو تم پر غسل واجب نہیں ہے صرف وضو کر لیا کرو۔

٧٧٧- حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ نَا حَمَّادٌ قَالَ نَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ نَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ قَالَ نَا هِشَامٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الرَّجُلِ يُصِيْبُ مِنَ الْمَرْاَةِ ثُمَّ يُكْسِلُ فَقَالَ يَغْسِلُ مَا اَصَابَهٗ عَنِ الْمَرْاَةِ ثُمَّ يَتَوَضَّاُ وَيُصَلِّيْ. البخاری (٢٩٣)

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ ہم بستر ہو اور بغیر انزال کے علیحدہ ہو جائے تو اس کے لیے کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا: اس کے جسم پر عورت کے اندام نہانی سے نکل کر جو چیز لگی ہو اس کو دھو لے پھر وضو کرے' اس کے بعد نماز پڑھ سکتا ہے۔

www.alahazratnetwork.org

۷۷۸- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنِ الْمَلِيْحِ عَنِ الْمَلِيْحِ يَعْنِيْ بِقَوْلِهِ الْمَلِيْحِ عَنِ الْمَلِيْحِ اَبُوْ اَيُّوْبَ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَنَّهٗ قَالَ فِي الرَّجُلِ يَاْتِيْ اَهْلَهٗ ثُمَّ لَا يُنْزِلُ قَالَ يَغْسِلُ ذَكَرَهٗ وَيَتَوَضَّاُ. سابقہ (۷۷۷)

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنی بیوی سے ہم بستر ہو پھر انزال سے پہلے علیحدہ ہو جائے تو وہ اپنے آلہ کو دھو کر وضو کرے۔

۷۷۹- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا نَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ح وَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ جَدِّيْ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ يَحْيٰى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ اَنَّ عَطَاءَ بْنَ يَسَارٍ اَخْبَرَهٗ اَنَّ زَيْدَ ابْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيَّ اَنَّهٗ سَاَلَ عُثْمَانَ ابْنَ عَفَّانَ قَالَ قُلْتُ اَرَاَيْتَ اِذَا جَامَعَ الرَّجُلُ امْرَاَتَهٗ وَلَمْ يُمْنِ قَالَ عُثْمَانُ يَتَوَضَّاُ كَمَا يَتَوَضَّاُ لِلصَّلٰوةِ وَيَغْسِلُ ذَكَرَهٗ قَالَ عُثْمَانُ سَمِعْتُهٗ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ. البخاری (۱۷۹-۲۹۲)

زید بن خالد جہنی بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ جب کوئی شخص اپنی بیوی سے جماع کرے اور انزال سے پہلے علیحدہ ہو جائے تو اس کے لیے کیا حکم ہے؟ حضرت عثمان نے فرمایا میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ وہ شخص اپنے آلہ کو دھوئے اور اس کے بعد وضو کرے۔

۷۸۰- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ جَدِّيْ عَنِ الْحُسَيْنِ عَنْ يَحْيٰى وَاَخْبَرَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ اَنَّ اَبَا اَيُّوْبَ اَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ ذٰلِكَ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ. سابقہ (۷۷۷)

امام مسلم بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ نے بھی رسول اللہ ﷺ سے اسی طرح روایت کیا ہے۔

۲۲- بَابُ نَسْخِ الْمَآءِ مِنَ الْمَآءِ وَوُجُوْبِ الْغُسْلِ بِالْتِقَاءِ الْخِتَانَيْنِ

الماء من الماء کے منسوخ ہونے کا بیان

۷۸۱- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاَبُوْ غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ ح وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ وَمَطَرٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ اِذَا جَلَسَ بَيْنَ شُعَبِهَا الْاَرْبَعِ ثُمَّ جَهَدَهَا فَقَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْغُسْلُ وَفِيْ حَدِيْثِ مَطَرٍ وَّاِنْ لَّمْ يُنْزِلْ قَالَ زُهَيْرٌ مِّنْ بَيْنِهِمْ بَيْنَ اَشْعُبِهَا الْاَرْبَعِ.

البخاری (۲۹۱) ابوداؤد (۲۱۶) النسائی (۱۹۱) ابن ماجہ (۶۱۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب کوئی مرد عورت کی چار شاخوں کے درمیان بیٹھے پھر اس کو تھکا دے تو اس پر غسل واجب ہو جاتا ہے خواہ اس کو انزال ہو یا نہ ہو۔

ف: عورت کی چار شاخوں سے مراد اس کے ہاتھ اور ٹانگیں ہیں' اس حدیث کا مقصد یہ ہے کہ جب مرد کے عضو تناسل کا سر عورت کی اندام نہانی میں غائب ہو جائے' تو غسل واجب ہو جاتا ہے' خواہ انزال ہو یا نہ ہو' اور یہ حدیث ان تمام پچھلی احادیث کے

www.alahazratnetwork.org

لیے ناسخ ہے جن میں گزرا ہے کہ بغیر انزال کے غسل واجب نہیں ہوتا۔

۷۸۲- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَبَلَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِیْ عَدِیٍّ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی قَالَ حَدَّثَنِیْ وَهْبُ بْنُ جَرِیْرٍ کِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ غَیْرَ اَنَّ فِیْ حَدِیْثِ شُعْبَةَ ثُمَّ اجْتَهَدَ وَلَمْ یَقُلْ وَاِنْ لَّمْ یُنْزِلْ. سابقہ (۷۸۱)

امام مسلم بیان کرتے ہیں کہ یہ حدیث کئی اسانید سے مروی ہے جن سے صرف شعبہ کی سند کے ساتھ انزال کا ذکر نہیں ہے۔

۷۸۳- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی قَالَ نَا مُحَمَّدُ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِیُّ قَالَ نَا هُشَیْمُ بْنُ حَسَّانَ قَالَ نَا حُمَیْدُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ اَبِیْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِیْ مُوْسَی الْاَشْعَرِیِّ ح وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی قَالَ نَا عَبْدُ الْاَعْلٰی وَ هٰذَا حَدِیْثُهٗ قَالَ نَا هِشَامٌ عَنْ حُمَیْدِ بْنِ هِلَالٍ وَلَا اَعْلَمُهٗ اِلَّا عَنْ اَبِیْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی قَالَ اخْتَلَفَ فِیْ ذٰلِکَ رَهْطٌ مِّنَ الْمُهَاجِرِیْنَ وَالْاَنْصَارِ فَقَالَ الْاَنْصَارِیُّوْنَ لَا یَجِبُ الْغُسْلُ اِلَّا مِنَ الدَّفْقِ اَوْ مِنَ الْمَآءِ وَقَالَ الْمُهَاجِرُوْنَ بَلْ اِذَا خَالَطَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ فَقَالَ اَبُوْ مُوْسٰی فَاَنَا اَشْفِیْکُمْ مِّنْ ذٰلِکَ فَقُمْتُ فَاسْتَاْذَنْتُ عَلٰی عَائِشَةَ فَاُذِنَ لِیْ فَقُلْتُ لَهَا یَا اُمَّاهْ اَوْ یَا اُمَّ الْمُؤْمِنِیْنَ اِنِّیْ اُرِیْدُ اَنْ اَسْئَلَکِ عَنْ شَیْءٍ وَاِنِّیْ اَسْتَحْیِیْکِ فَقَالَتْ لَا تَسْتَحْیِیْ اَنْ تَسْاَلَنِیْ عَمَّا کُنْتَ سَآئِلًا عَنْهُ اُمَّکَ الَّتِیْ وَلَدَتْکَ فَاِنَّمَا اَنَا اُمُّکَ قُلْتُ فَمَا یُوْجِبُ الْغُسْلَ قَالَتْ عَلَی الْخَبِیْرِ سَقَطْتَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا جَلَسَ بَیْنَ شُعَبِهَا الْاَرْبَعِ وَمَسَّ الْخِتَانُ الْخِتَانَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۶۲۷۷)

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مہاجرین اور انصار کا اس بات میں اختلاف ہوا کہ بغیر انزال کے غسل واجب ہوتا ہے یا نہیں' انصاری صحابہ یہ کہتے تھے کہ غسل صرف انزال سے واجب ہوتا ہے اور مہاجرین کہتے تھے کہ صرف صحبت کرنے سے غسل واجب ہو جاتا ہے' حضرت ابوموسیٰ نے فرمایا میں نے کہا میں اس معاملہ میں تمہاری ابھی تسلی کرا دیتا ہوں' میں وہاں سے اٹھ کر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا' اور باریابی کی اجازت چاہی' اجازت ملنے پر میں نے عرض کیا' اے میری اور تمام مسلمانوں کی ماں! میں آپ سے ایک مسئلہ حل کرانا چاہتا ہوں' لیکن مجھے شرم آتی ہے۔ حضرت عائشہ نے فرمایا میں تمہاری حقیقی والدہ کی طرح ہوں' مجھ سے کوئی بات پوچھنے میں شرم نہ کرو' میں نے عرض کیا غسل کس چیز سے واجب ہوتا ہے؟ آپ نے فرمایا تم نے یہ بات اس سے پوچھی ہے جس کو اس کا علم ہے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب آدمی چار شاخوں کے درمیان بیٹھے اور دو شرمگاہیں مل جائیں (یعنی سر عضو اندام نہانی میں غائب ہو جائے) تو غسل واجب ہو جاتا ہے (خواہ انزال ہو یا نہ ہو)۔

۷۸۴- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ مَعْرُوْفٍ وَّ هَارُوْنُ ابْنُ سَعِیْدٍ الْاَیْلِیُّ قَالَا نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عِیَاضُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اُمِّ کُلْثُوْمٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَتْ اِنَّ رَجُلًا سَئَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الرَّجُلِ یُجَامِعُ اَهْلَهٗ ثُمَّ یُکْسِلُ هَلْ عَلَیْهِمَا الْغُسْلُ وَعَائِشَةُ جَالِسَةٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنِّیْ لَاَفْعَلُ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا کہ کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ صحبت کرے' پھر انزال سے پہلے الگ ہو جائے تو کیا اس پر غسل واجب ہوتا ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عائشہ کی طرف اشارہ کر کے فرمایا: میں اور یہ ایسا کرتے ہیں اور پھر غسل کرتے ہیں۔

www.alahazratnetwork.org

ذٰلِکَ اَنَا وَھٰذِہٖ ثُمَّ نَغْتَسِلُ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۷۹۸۳)

۲۳- بَابُ الْوُضُوْءِ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

آگ سے پکی ہوئی چیز کو کھانے کے بعد وضو کا وجوب

۷۸۵- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِکِ بْنُ شُعَیْبِ بْنِ اللَّیْثِ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ جَدِّیْ قَالَ حَدَّثَنِیْ عُقَیْلُ ابْنُ خَالِدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ شِھَابٍ اَخْبَرَنِیْ عَبْدُ الْمَلِکِ ابْنُ اَبِیْ بَکْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ ھِشَامٍ اَنَّ خَارِجَۃَ بْنَ زَیْدٍ الْاَنْصَارِیَّ اَخْبَرَہٗ اَنَّ زَیْدَ ابْنَ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ یَقُوْلُ اَلْوُضُوْءُ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ. النسائی (۱۷۹)

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ آگ سے پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد وضو کرنا چاہیے' عبداللہ بن ابراہیم بیان کرتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ حضرت ابوہریرہ مسجد میں وضو کر رہے تھے اور وضو کرنے کی وجہ انہوں نے یہ بیان کی کہ میں نے پنیر کے ٹکڑے کھائے تھے اور میں نے رسول اللہ ﷺ سے خود سنا ہے کہ آگ سے پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد وضو کرنا چاہیے۔

۷۸۶- قَالَ ابْنُ شِھَابٍ اَخْبَرَنِیْ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیْزِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰہِ ابْنَ اِبْرَاھِیْمَ بْنِ قَارِظٍ اَخْبَرَہٗ اَنَّہٗ وَجَدَ اَبَا ھُرَیْرَۃَ یَتَوَضَّاُ عَلَی الْمَسْجِدِ فَقَالَ اِنَّمَا اَتَوَضَّاُ مِنْ اَثْوَارِ اَقِطٍ اَکَلْتُھَا لِاَنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ یَقُوْلُ تَوَضَّؤُوْا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۳۵۵۳)

عروہ کہتے ہیں میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے سنا ہے' آپ فرماتی تھیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ آگ سے پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد وضو کرنا چاہیے۔

۷۸۷- قَالَ ابْنُ شِھَابٍ اَخْبَرَنِیْ سَعِیْدُ بْنُ خَالِدِ ابْنِ عَمْرِو ابْنِ عُثْمَانَ وَاَنَا اُحَدِّثُہٗ ھٰذَا الْحَدِیْثَ اَنَّہٗ سَاَلَ عُرْوَۃَ ابْنَ الزُّبَیْرِ عَنِ الْوُضُوْءِ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ فَقَالَ عُرْوَۃُ سَمِعْتُ عَائِشَۃَ زَوْجَ النَّبِیِّ ﷺ تَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ تَوَضَّؤُوْا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۶۳۴۳)

عروہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کی زوجہ حضرت عائشہ سے سنا وہ کہتی تھی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ آگ سے پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد وضو کرو۔

۲۴- بَابُ نَسْخِ الْوُضُوْءِ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

آگ سے پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد وضو کے منسوخ ہونے کا بیان

۷۸۸- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ مَسْلَمَۃَ بْنِ قَعْنَبٍ قَالَ نَا مَالِکٌ عَنْ زَیْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ یَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ اَکَلَ کَتِفَ شَاۃٍ ثُمَّ صَلّٰی وَلَمْ یَتَوَضَّاْ. البخاری (۲۰۷) ابوداؤد (۱۸۷)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بکری کے شانہ کا گوشت کھایا پھر نماز پڑھی اور وضو نہیں فرمایا۔

۷۸۹- وَحَدَّثَنَا زُھَیْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا یَحْیَی بْنُ سَعِیْدٍ عَنْ ھِشَامِ بْنِ عُرْوَۃَ قَالَ اَخْبَرَنِیْ وَھْبُ ابْنُ کَیْسَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ح وَ حَدَّثَنِیْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہڈی پر لگا ہوا گوشت یا صرف گوشت کھایا (راوی کو شک ہے کہ حضرت ابن عباس نے کیا کہا تھا؟) پھر نماز پڑھی

www.alahazratnetwork.org

الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ح وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ اَكَلَ عَرْقًا اَوْ لَحْمًا ثُمَّ صَلّٰى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ اَوْلَمْ يَمَسَّ مَاءً. ابن ماجہ (۴۹۰)

اور وضو نہیں فرمایا یا پانی کو ہاتھ نہیں لگایا۔

۷۹۰- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ نَا اِبْرَاهِيْمُ ابْنُ سَعْدٍ قَالَ نَا الزُّهْرِيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ اُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهٗ رَاٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَحْتَزُّ مِنْ كَتِفٍ يَاْكُلُ مِنْهَا ثُمَّ صَلّٰى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ. البخاری (۲۰۸-۶۷۵-۲۹۲۳-۵۴۰۸-۵۴۲۲-۵۴۶۲) الترمذی (۱۸۳۶) ابن ماجہ (۴۹۰)

عمرو بن امیہ کے والد بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ بکری کے شانہ کا گوشت چھری سے کاٹ کر کھا رہے تھے' پھر آپ نے نماز پڑھی اور آپ نے وضو نہیں فرمایا۔

۷۹۱- حَدَّثَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ عِيْسٰى قَالَ نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ اُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَحْتَزُّ مِنْ كَتِفِ شَاةٍ فَاَكَلَ مِنْهَا فَدُعِيَ اِلَى الصَّلٰوةِ فَقَامَ وَطَرَحَ السِّكِّيْنَ وَصَلّٰى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ. سابقہ (۷۹۰)

عمرو بن امیہ ضمری کے والد بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ بکری کے شانہ کا گوشت چھری سے کاٹ کر کھا رہے ہیں' اسی وقت نماز کی اقامت (تکبیر) ہوئی' آپ نے چھری پھینک دی' نماز پڑھائی اور وضو نہیں فرمایا۔

۷۹۲- قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَحَدَّثَنِيْ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ. سابقہ (۷۸۹)

امام مسلم نے ایک اور سند سے روایت کی ہے۔

۷۹۳- قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنِيْ بُكَيْرُ بْنُ الْاَشَجِّ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُوْنَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ اَكَلَ عِنْدَهَا كَتِفًا ثُمَّ صَلّٰى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ. البخاری (۲۱۰)

حضرت ام المؤمنین میمونہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کے ہاں بکری کے شانہ کا گوشت کھایا پھر آپ نے نماز پڑھی اور وضو نہیں فرمایا۔

۷۹۴- قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنِيْ جَعْفَرُ بْنُ رَبِيْعَةَ عَنْ يَعْقُوْبَ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ مَيْمُوْنَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ. سابقہ (۷۹۰)

امام مسلم ایک دیگر سند سے روایت کرتے ہیں۔

۷۹۵- قَالَ عَمْرٌو وَحَدَّثَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ اَبِيْ عُطْفَانَ عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ قَالَ اَشْهَدُ لَكُنْتُ اَشْوِيْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بَطْنَ الشَّاةِ ثُمَّ صَلّٰى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۲۰۳۱)

حضرت ابورافع بیان کرتے ہیں کہ میں اس بات پر گواہ ہوں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے لیے بکری کی کلیجی بھون رہا تھا (آپ کلیجی کھا رہے تھے) پھر آپ نے نماز پڑھی اور وضو نہیں فرمایا۔

۷۹۶- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ نَا لَيْثٌ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ شَرِبَ لَبَنًا ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَتَمَضْمَضَ وَقَالَ اِنَّ لَهٗ دَسَمًا. البخاری (۲۱۱-۵۶۰۹) ابوداؤد (۱۹۶) الترمذی (۸۹) النسائی

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دودھ پیا اور پھر پانی منگوا کر کلی کی' اور فرمایا: اس میں ایک قسم کی چکناہٹ ہوتی ہے۔

www.alahazratnetwork.org

(۱۸۷) ابن ماجہ (۴۹۸)

۷۹۷- وَحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ وَ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو ح وَ حَدَّثَنِي زُهَيْرُ ابْنُ حَرْبٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ح وَ حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ أَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي يُونُسُ كُلُّهُمْ وَعَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِإِسْنَادِ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ مِثْلَهُ.

امام مسلم نے ایک اور سند کے ساتھ بھی اسی قسم کی ایک روایت نقل کی ہے۔

سابقہ (۷۹۶)

۷۹۸- وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ نَا إِسْمٰعِيلُ ابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ جَمَعَ عَلَيْهِ ثِيَابَهُ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلٰوةِ فَأُتِيَ بِهَدِيَّةٍ خُبْزٍ وَلَحْمٍ فَأَكَلَ ثَلٰثَ لُقَمٍ ثُمَّ صَلّٰى بِالنَّاسِ وَمَا مَسَّ مَاءً.

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کپڑے پہنے' پھر نماز کے لیے نکلے' اس وقت آپ کے پاس ایک شخص گوشت اور روٹی کا ہدیہ لایا' آپ نے اس میں سے تین لقمے کھائے اور لوگوں کو نماز پڑھائی' اور پانی کو ہاتھ نہیں لگایا۔

مسلم، تحفۃ الاشراف (۶۴۴۶)

۷۹۹- وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ نَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ نَا مُحَمَّدُ ابْنُ عَمْرٍو ابْنِ عَطَاءٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ وَ سَاقَ الْحَدِيثَ بِمَعْنٰى حَدِيثِ ابْنِ حَلْحَلَةَ وَفِيهِ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ شَهِدَ ذٰلِكَ مِنَ النَّبِيِّ ﷺ وَقَالَ صَلّٰى وَلَمْ يَقُلْ بِالنَّاسِ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۶۴۴۶)

امام مسلم بیان فرماتے ہیں کہ ایک اور سند سے حضرت ابن عباس سے یہ حدیث مروی ہے لیکن اس میں نماز پڑھنے کا ذکر ہے اور لوگوں کو نماز پڑھانے کا ذکر نہیں ہے۔

ف: جمہور صحابہ' تابعین اور ائمہ اربعہ کا مذہب یہ ہے کہ آگ کی پکی ہوئی چیز کو چھونے سے وضو نہیں ٹوٹتا اور جس حدیث میں یہ وارد ہے کہ اس سے وضو ٹوٹ جاتا ہے وہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی اس حدیث سے منسوخ ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا آخری عمل یہ تھا کہ آگ کی پکی ہوئی چیز سے وضو نہیں کرتے تھے۔ یہ حدیث جامع ترمذی' سنن ابوداؤد اور سنن نسائی میں ہے اور اس کا دوسرا محل یہ ہے کہ اس سے مراد لغوی وضو ہے یعنی ہاتھ دھونا اور کلی کرنا۔

۲۵- بَابُ الْوُضُوءِ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ

اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرنے کا حکم

۸۰۰- حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ نَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ عَنْ جَابِرِ ابْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ أَنَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ قَالَ إِنْ شِئْتَ فَتَوَضَّأْ وَإِنْ شِئْتَ فَلَا تَتَوَضَّأْ قَالَ أَنَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ فَقَالَ نَعَمْ فَتَوَضَّأْ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ قَالَ أُصَلِّي فِي مَرَابِضِ

حضرت جابر بن سمرہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ کیا بکری کا گوشت کھانے کے بعد وضو کیا کریں؟ آپ نے فرمایا: اگر چاہو تو وضو کرو اور اگر چاہو تو نہ کرو' اس شخص نے پوچھا کیا ہم اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو کیا کریں؟ آپ نے فرمایا ہاں اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو کیا کرو۔ اس شخص نے پوچھا کیا میں

www.alahazratnetwork.org

الْغَنَمِ قَالَ نَعَمْ قَالَ اَاُصَلِّیْ فِیْ مُبَارِکِ الْاِبِلِ قَالَ لَا.
ابن ماجہ (۴۹۵)

بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھ لیا کروں؟ آپ نے فرمایا ہاں' اس نے پوچھا کیا میں اونٹ بٹھانے کی جگہ نماز پڑھ لیا کروں؟ آپ نے فرمایا نہیں۔

۸۰۱- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ قَالَ نَا مُعَاوِیَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ نَا زَائِدَةُ عَنْ سِمَاکٍ ح وَ حَدَّثَنِی الْقَاسِمُ بْنُ زَکَرِیَّا قَالَ نَا عُبَیْدُ اللّٰهِ ابْنُ مُوْسٰی عَنْ شَیْبَانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبٍ وَاشْعَثَ بْنِ اَبِی الشَّعْثَاءِ کُلُّهُمْ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اَبِیْ ثَوْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِیْثِ اَبِیْ کَامِلٍ عَنْ اَبِیْ عَوَانَةَ. سابقہ (۸۰۰)

امام مسلم بیان کرتے ہیں کہ ایک اور سند سے بھی جابر بن سمرہ والی روایت کی مثل منقول ہے۔

ف: جمہور صحابہ' تابعین اور ائمہ ثلاثہ کا مذہب یہ ہے کہ اونٹ کا گوشت کھانے سے وضو نہیں ٹوٹتا' اور امام احمد بن حنبل اور بعض محدثین کا مذہب یہ ہے کہ اونٹ کا گوشت کھانے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے' امام احمد نے اس باب کی حدیث سے استدلال کیا ہے اور جمہور فقہاء نے اس کو وضو لغوی یعنی کلی پر محمول کیا ہے۔

۲۶- بَابُ الدَّلِیْلِ عَلٰی اَنَّ مَنْ تَیَقَّنَ الطَّهَارَةَ ثُمَّ شَکَّ فِی الْحَدَثِ فَلَهٗ اَنْ یُّصَلِّیَ بِطَهَارَتِهٖ تِلْکَ

جس شخص کو وضو کا یقین ہو پھر وضو ٹوٹنے کا شک ہو جائے تو وہ اس وضو سے نماز پڑھ سکتا ہے

۸۰۲- وَحَدَّثَنِیْ عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ ح وَ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ جَمِیْعًا عَنْ اَبِیْ عُیَیْنَةَ قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ سَعِیْدٍ وَ عَبَّادِ ابْنِ تَمِیْمٍ عَنْ عَمِّهٖ شَکٰی اِلَی النَّبِیِّ ﷺ الرَّجُلُ یُخَیَّلُ اِلَیْهِ اَنَّهٗ یَجِدُ الشَّیْءَ فِی الصَّلٰوةِ قَالَ لَا یَنْصَرِفُ حَتّٰی یَسْمَعَ صَوْتًا اَوْ یَجِدَ رِیْحًا قَالَ اَبُوْ بَکْرٍ وَّ زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ فِیْ رِوَایَتِهِمَا هُوَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَیْدٍ. البخاری (۱۳۷-۱۷۷) ۲۰۵۶) ابوداؤد (۱۷۶) النسائی (۱۶۰) ابن ماجہ (۵۱۳)

حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے شکایت کی کہ انہیں نماز کے درمیان وضو ٹوٹنے کا شک لاحق ہوتا رہتا ہے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس وقت نماز نہ توڑو جب تک کہ تمہیں بدبو محسوس نہ ہو جائے یا تم (ریح کی) آواز نہ سن لو۔

۸۰۳- وَحَدَّثَنِیْ زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا جَرِیْرٌ عَنْ سُهَیْلٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا وَجَدَ اَحَدُکُمْ فِیْ بَطْنِهٖ شَیْئًا فَاَشْکَلَ عَلَیْهِ اَخَرَجَ مِنْهُ شَیْءٌ اَمْ لَا فَلَا یَخْرُجَنَّ مِنَ الْمَسْجِدِ حَتّٰی یَسْمَعَ صَوْتًا اَوْ یَجِدَ رِیْحًا. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۲۶۰۳)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی شخص کے پیٹ میں گڑبڑ ہو اور اسے شک ہو جائے کہ اس کے پیٹ سے کچھ نکلا ہے یا نہیں تو اس وقت تک مسجد سے باہر نہ نکلے جب تک کہ ریح کی بو یا آواز محسوس نہ ہو۔

۲۷- بَابُ طَهَارَةِ جُلُوْدِ الْمَیْتَةِ بِالدِّبَاغِ

مُردار اور جانور کی کھال کا رنگنے سے پاک ہونا

www.alahazratnetwork.org

۸۰۴- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَ عَمْرُو النَّاقِدُ وَ ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ يَحْيٰى اَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تُصُدِّقَ عَلٰى مَوْلَاةٍ لِمَيْمُوْنَةَ بِشَاةٍ فَمَاتَتْ فَمَرَّ بِهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ هَلَّا اَخَذْتُمْ اِهَابَهَا فَدَبَغْتُمُوْهُ فَانْتَفَعْتُمْ بِهٖ فَقَالُوْا اِنَّهَا مَيْتَةٌ فَقَالَ اِنَّمَا حُرِّمَ اَكْلُهَا قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ وَ ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ فِيْ حَدِيْثِهِمَا عَنْ مَّيْمُوْنَةَ. البخاری (۱۴۹۲-۲۲۲۱-۵۵۳۱) ابوداؤد (۴۱۲۰-۴۱۲۱) النسائی (۴۲۴۵-۴۲۴۶-۴۲۴۷) ابن ماجہ (۳۶۱۰)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کی باندی کو کسی شخص نے صدقہ میں ایک بکری دی اور وہ مرگئی' رسول اللہ ﷺ اس کے پاس سے گذرے تو آپ نے فرمایا: تم لوگوں نے اس کی کھال کیوں نہیں اتار لی؟ رنگنے کے بعد اس کی کھال سے فائدہ حاصل کرتے! ان لوگوں نے عرض کیا' حضور! یہ تو مردار ہے' آپ نے فرمایا مردار جانور کا صرف کھانا حرام ہے۔

۸۰۵- وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ وَ حَرْمَلَةُ قَالَا نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ وَجَدَ شَاةً مَيْتَةً اُعْطِيَتْهَا مَوْلَاةٌ لِمَيْمُوْنَةَ مِنَ الصَّدَقَةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ هَلَّا انْتَفَعْتُمْ بِجِلْدِهَا قَالُوْا اِنَّهَا مَيْتَةٌ قَالَ اِنَّمَا حَرُمَ اَكْلُهَا. سابقہ (۸۰۴)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک مردار بکری دیکھی جو حضرت میمونہ کی باندی کو صدقہ میں ملی تھی' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم لوگوں نے اس کی کھال سے فائدہ کیوں نہ اٹھایا؟ انہوں نے عرض کیا یہ تو مردار ہے' آپ نے فرمایا مردار جانور کا صرف کھانا حرام ہے۔

۸۰۶- حَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ وَ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيْعًا عَنْ يَعْقُوْبَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ رِوَايَةِ يُوْنُسَ. سابقہ (۸۰۴)

امام مسلم فرماتے ہیں کہ ایک اور سند سے بھی یہ روایت اسی طرح منقول ہے۔

۸۰۷- وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ وَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ وَاللَّفْظُ لِابْنِ اَبِيْ عُمَرَ قَالَا نَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَآءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ مَرَّ بِشَاةٍ مَطْرُوْحَةٍ اُعْطِيَتْهَا مَوْلَاةٌ لِمَيْمُوْنَةَ مِنَ الصَّدَقَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ اَلَّا اَخَذُوْا اِهَابَهَا قَدْ بَغُوْهُ فَانْتَفَعُوْا بِهٖ. النسائی (۴۲۴۹)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک مردہ بکری پڑی ہوئی دیکھی جو حضرت میمونہ کی باندی کو صدقہ میں ملی تھی' نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تم نے اس کی کھال کیوں نہ اتار لی؟ تم اس کو رنگ لیتے اور اس سے نفع اٹھاتے۔

۸۰۸- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ قَالَ نَا اَبُوْ عَاصِمٍ قَالَ نَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَطَآءٌ مُنْذُ حِيْنٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ ابْنُ عَبَّاسٍ اَنَّ مَيْمُوْنَةَ اَخْبَرَتْهُ اَنَّ دَاجِنَةً كَانَتْ لِبَعْضِ نِسَآءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَمَاتَتْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَلَّا اَخَذْتُمْ اِهَابَهَا فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ. سابقہ (۸۰۴)

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی ایک زوجہ کے ہاں ایک بکری پلی ہوئی تھی' وہ مرگئی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم نے اس کی کھال کیوں نہ اتار لی؟ پھر تم اس سے نفع حاصل کرتے۔

www.alahazratnetwork.org

۸۰۹- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِيْ سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ مَرَّ بِشَاةٍ لِّمَوْلَاةٍ مَيْمُوْنَةَ فَقَالَ اَلَّا انْتَفَعْتُمْ بِاِهَابِهَا. مسلم، تحفۃ الاشراف (۵۹۱۱)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حضرت میمونہ کی باندی کی (مردار) بکری کے پاس سے گذرے' آپ نے فرمایا: تم نے اس کی کھال سے نفع کیوں نہ اٹھایا؟

۸۱۰- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ وَعْلَةَ اَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ اِذَا دُبِغَ الْاِهَابُ فَقَدْ طَهُرَ. ابوداؤد (۴۱۲۳) الترمذی (۱۷۲۸) النسائی (۴۲۵۲-۴۲۵۳) ابن ماجہ (۳۶۰۹)

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کھال کو رنگ لیا جائے تو وہ پاک ہو جاتی ہے۔

۸۱۱- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَا نَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ جَمِيْعًا عَنْ وَّكِيْعٍ عَنْ سُفْيَانَ كُلُّهُمْ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ وَعْلَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهٖ. سابقہ (۸۱۰)

امام مسلم فرماتے ہیں کہ ایک اور سند سے بھی اس حدیث کی مثل منقول ہے۔

۸۱۲- حَدَّثَنِيْ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَ اَبُوْ بَكْرِ ابْنُ اِسْحٰقَ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ نَا وَقَالَ ابْنُ مَنْصُوْرٍ اَنَا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيْعِ قَالَ اَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ اَنَّ اَبَا الْخَيْرِ حَدَّثَهُ قَالَ رَاَيْتُ عَلَى ابْنِ وَعْلَةَ السَّبَئِيِّ فَرْوًا فَمَسَسْتُهُ فَقَالَ مَالَكَ تَمَسُّهُ قَدْ سَاَلْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ قُلْتُ اِنَّا نَكُوْنُ بِالْمَغْرِبِ وَمَعَنَا الْبَرْبَرُ وَالْمَجُوْسُ نُؤْتٰى بِالْكَبْشِ قَدْ ذَبَحُوْهُ وَنَحْنُ لَا نَاْكُلُ ذَبَائِحَهُمْ وَيَاْتُوْنَنَا بِالسِّقَاءِ يَجْعَلُوْنَ فِيْهِ الْوَدَكَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَدْ سَاَلْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ دِبَاغُهُ طُهُوْرُهُ. سابقہ (۸۱۰)

ابوالخیر کہتے ہیں کہ میں نے ابن وعلہ سبئی کو ایک پوستین (چمڑے کی قمیص یا کوٹ) پہنے ہوئے دیکھا میں نے اس پوستین کو چھو کر دیکھا' اس نے کہا تم اس کو کیوں چھو کر دیکھ رہے ہو؟ میں نے حضرت عبداللہ بن عباس سے اس بارہ میں مسئلہ معلوم کر لیا تھا میں نے کہا تھا کہ ہم مغربی ممالک میں رہتے ہیں اور ہمارے ساتھ قوم بربر اور آتش پرست لوگ رہتے ہیں' وہ بکری ذبح کرتے ہیں' ہم ان کا ذبیحہ نہیں کھاتے اور ہمارے پاس وہ مشک لاتے ہیں جس میں وہ چربی ڈالتے ہیں (یہ سن کر) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا ہم نے یہ مسئلہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا تھا' آپ نے فرمایا تھا: کھال کی پاکیزگی رنگنے سے حاصل ہو جاتی ہے۔

۸۱۳- وَحَدَّثَنِيْ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّ اَبُوْ بَكْرِ ابْنُ اِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الرَّبِيْعِ قَالَ اَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيْعَةَ عَنْ اَبِي الْخَيْرِ حَدَّثَهُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَعْلَةَ السَّبَائِيُّ قَالَ سَاَلْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ قُلْتُ اِنَّا نَكُوْنُ بِالْمَغْرِبِ فَيَاْتِيْنَا الْمَجُوْسُ بِالْاَسْقِيَةِ فِيْهَا الْمَاءُ

ابن وعلہ سبئی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عباس سے پوچھا ہم مغربی ممالک میں رہتے ہیں' ہمارے پاس آتش پرست مشکوں میں پانی اور چربی لے کر آتے ہیں' آپ نے فرمایا: اس سے پانی پی لیا کرو' میں نے پوچھا کیا آپ اپنی رائے سے فرما رہے ہیں؟ حضرت ابن عباس نے فرمایا میں

www.alahazratnetwork.org

وَالْوَدَكُ فَقَالَ اِشْرَبْ فَقُلْتُ اَرَاَيْتَ تَرَاهُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ دِبَاغُهُ طُهُوْرُهُ.

سابقہ (۸۱۰)

نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ کھال رنگنے سے پاک ہو جاتی ہے۔

۲۸- بَابُ التَّيَمُّمِ

تیمّم

۸۱۴- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِيْ بَعْضِ اَسْفَارِهٖ حَتّٰى اِذَا كُنَّا بِالْبَيْدَاءِ اَوْ بِذَاتِ الْجَيْشِ اِنْقَطَعَ عِقْدٌ لِّيْ فَاَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَلَى الْتِمَاسِهٖ وَاَقَامَ النَّاسُ مَعَهٗ وَلَيْسُوْا عَلٰى مَاءٍ وَّلَيْسَ مَعَهُمْ مَّاءٌ فَاَتَى النَّاسُ اِلٰى اَبِيْ بَكْرٍ فَقَالُوْا اَلَا تَرٰى اِلٰى مَا صَنَعَتْ عَائِشَةُ اَقَامَتْ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بِالنَّاسِ مَعَهٗ وَلَيْسُوْا عَلٰى مَاءٍ وَّلَيْسَ مَعَهُمْ مَّاءٌ فَجَاءَ اَبُوْ بَكْرٍ وَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَاضِعٌ رَّاْسَهٗ عَلٰى فَخِذِيْ قَدْ نَامَ فَقَالَ حَبَسْتِ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ وَالنَّاسَ وَلَيْسُوْا عَلٰى مَاءٍ وَّلَيْسَ مَعَهُمْ مَّاءٌ قَالَتْ فَعَاتَبَنِيْ اَبُوْ بَكْرٍ وَّقَالَ مَاشَآءَ اللّٰهُ اَنْ يَّقُوْلَ وَجَعَلَ يَطْعُنُ بِيَدِهٖ فِيْ خَاصِرَتِيْ فَلَا يَمْنَعُنِيْ مِنَ التَّحَرُّكِ اِلَّا مَكَانُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ عَلٰى فَخِذِيْ فَنَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ حَتّٰى اَصْبَحَ عَلٰى غَيْرِ مَاءٍ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى اٰيَةَ التَّيَمُّمِ فَتَيَمَّمُوْا فَقَالَ اُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ وَّهُوَ اَحَدُ النُّقَبَآءِ مَاهِيَ بِاَوَّلِ بَرَكَتِكُمْ يَا اٰلَ اَبِيْ بَكْرٍ قَالَتْ عَائِشَةُ فَبَعَثْنَا الْبَعِيْرَ الَّذِيْ كُنْتُ عَلَيْهِ فَوَجَدْنَا الْعِقْدَ تَحْتَهٗ.

البخاری (۳۳۴-۳۶۷۲-۴۶۰۷-۶۸۴۴-۵۲۵۰) النسائی (۳۰۹)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں گئے' جب مقام بیداء یا ذات الجیش پر پہنچے تو میرا ہار ٹوٹ کر گر گیا' رسول اللہ ﷺ اس ہار کو تلاش کرنے کے لیے رک گئے' اور آپ کے ساتھ تمام قافلہ رک گیا' اس جگہ پانی تھا اور نہ صحابہ کے ساتھ پانی تھا' صحابہ نے حضرت ابوبکر سے شکایت کی اور کہنے لگے کہ تم نہیں دیکھ رہے کہ (حضرت) عائشہ نے کیا کیا ہے؟ تمام لوگوں کو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ٹھہرا لیا' اس مقام پر پانی ہے اور نہ لوگوں کے ساتھ پانی ہے۔ (یہ شکایت سن کر) حضرت ابوبکر میرے پاس آئے اور اس وقت رسول اللہ ﷺ میرے زانوں پر سر رکھے ہوئے محو نیند تھے' حضرت ابوبکر نے مجھے ڈانٹنا شروع کیا اور کہنے لگے تم نے رسول اللہ ﷺ اور تمام صحابہ کو پریشان کیا ہے اور ایسی جگہ روک لیا ہے' جہاں بالکل پانی نہیں ہے' نہ صحابہ کے پاس پانی ہے' پھر حضرت ابوبکر ناراض ہو کر جو کچھ ان کے دل میں آیا کہتے رہے اور اپنے ہاتھ سے میری کوکھ میں اپنی انگلی چبھوتے رہے' اور میں رسول اللہ ﷺ کے آرام میں خلل آنے کے خیال سے اپنی جگہ سے مطلقاً نہیں ہلی' یہاں تک کہ اسی حال میں یعنی جب کہ لوگوں کے پاس پانی نہ تھا' صبح ہو گئی' اس وقت اللہ تعالیٰ نے آیت تیمّم نازل فرمائی' پھر نقباء میں سے حضرت اسید بن حضیر نے کہا اے آل ابوبکر! یہ کوئی آپ کی پہلی برکت نہیں ہے' حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ ہم نے اس اونٹ کو کھڑا کیا جس پر میں سوار تھی تو ہار اس کے نیچے سے نکل آیا۔

۸۱۵- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا اَبُوْ اُسَامَةَ ح وَ حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَ نَا اَبُوْ اُسَامَةَ وَ ابْنُ بِشْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا اسْتَعَارَتْ مِنْ اَسْمَآءَ قِلَادَةً

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ انہوں نے حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے ایک ہار عاریتاً لیا اور وہ (سفر میں) گم ہو گیا تھا' رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ

www.alahazratnetwork.org

فَهَلَكَتْ فَأَرْسَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِهِ فِي طَلَبِهَا فَأَدْرَكَتْهُمُ الصَّلٰوةُ فَصَلَّوْا بِغَيْرِ وُضُوْءٍ فَلَمَّا أَتَوُا النَّبِيَّ ﷺ شَكَوْا ذٰلِكَ إِلَيْهِ فَنَزَلَتْ آيَةُ التَّيَمُّمِ فَقَالَ أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ جَزَاكِ اللّٰهُ خَيْرًا فَوَاللّٰهِ مَا نَزَلَ بِكِ أَمْرٌ قَطُّ إِلَّا جَعَلَ اللّٰهُ لَكِ مِنْهُ مَخْرَجًا وَجَعَلَ لِلْمُسْلِمِيْنَ فِيْهِ بَرَكَةً. البخاری (٥١٦٤-٣٧٧٣) ابن ماجہ (٥٦٨)

میں سے بعض کو ہار ڈھونڈنے کے لیے بھیجا' اسی اثناء میں نماز کا وقت آ گیا اور انہوں نے بغیر وضو کے نماز پڑھ لی' جب وہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے آپ سے اس بات کی شکایت کی' اسی وقت آیتِ تیمم نازل ہوئی اور اسید بن حضیر نے حضرت عائشہ سے کہا "اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے' آپ پر کوئی پریشانی نہیں آئی' لیکن اللہ تعالیٰ نے اس پریشانی کو آپ سے زائل کر دیا' اور مسلمانوں کے لیے اس میں برکت رکھ دی۔

٨١٦- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَأَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ جَمِيْعًا عَنْ أَبِيْ مُعَاوِيَةَ قَالَ أَبُوْ بَكْرٍ نَا أَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ وَأَبِيْ مُوْسٰى فَقَالَ أَبُوْ مُوْسٰى يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَرَأَيْتَ لَوْ أَنَّ رَجُلًا أَجْنَبَ فَلَمْ يَجِدِ الْمَاءَ شَهْرًا كَيْفَ يَصْنَعُ بِالصَّلٰوةِ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ لَا يَتَيَمَّمُ وَإِنْ لَمْ يَجِدِ الْمَاءَ شَهْرًا فَقَالَ أَبُوْ مُوْسٰى فَكَيْفَ بِهٰذِهِ الْآيَةِ فِيْ سُوْرَةِ الْمَائِدَةِ فَلَمْ تَجِدُوْا مَاءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ لَوْ رُخِّصَ لَهُمْ فِيْ هٰذِهِ الْآيَةِ لَأَوْشَكَ إِذَا بَرَدَ عَلَيْهِمُ الْمَاءُ أَنْ يَتَيَمَّمُوْا بِالصَّعِيْدِ فَقَالَ أَبُوْ مُوْسٰى لِعَبْدِ اللّٰهِ أَلَمْ تَسْمَعْ قَوْلَ عَمَّارٍ بَعَثَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِيْ حَاجَةٍ فَأَجْنَبْتُ فَلَمْ أَجِدِ الْمَاءَ فَتَمَرَّغْتُ فِي الصَّعِيْدِ كَمَا تَمَرَّغُ الدَّابَّةُ ثُمَّ أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيْكَ أَنْ تَقُوْلَ بِيَدَيْكَ هٰكَذَا ثُمَّ ضَرَبَ بِيَدَيْهِ الْأَرْضَ ضَرْبَةً وَاحِدَةً ثُمَّ مَسَحَ الشِّمَالَ عَلَى الْيَمِيْنِ وَظَاهِرَ كَفَّيْهِ وَوَجْهَهُ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ أَوَلَمْ تَرَ عُمَرَ لَمْ يَقْنَعْ بِقَوْلِ عَمَّارٍ.

البخاری (٣٤٥-٣٤٦-٣٤٧) ابوداؤد (٣٢١) النسائی (٣١٩)

شقیق بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن مسعود اور حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا' حضرت ابوموسیٰ نے حضرت عبداللہ بن مسعود سے مخاطب ہو کر فرمایا' اگر کسی شخص پر غسل فرض ہو اور اس کو ایک ماہ تک پانی نہ مل سکے تو وہ شخص کس طرح نمازیں پڑھے گا؟ حضرت عبداللہ بن مسعود نے فرمایا وہ شخص تیمم نہ کرے خواہ اس کو ایک ماہ تک پانی نہ ملے' حضرت ابوموسیٰ نے فرمایا' پھر آپ سورۂ مائدہ کی اس آیت کا کیا جواب دیں گے" فَلَمْ تَجِدُوْا مَاءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا. جب تم کو پانی نہ مل سکے تو پاک مٹی سے تیمم کرو" حضرت عبداللہ نے فرمایا مجھے خدشہ ہے کہ اگر اس آیت کی بناء پر لوگوں کو تیمم کی اجازت دے دی جائے تو وہ پانی ٹھنڈا لگنے کی بناء پر بھی تیمم کرنا شروع کر دیں گے' حضرت ابوموسیٰ نے فرمایا کیا آپ نے حضرت عمار کی یہ حدیث نہیں سنی' انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے کسی کام کے لیے بھیجا' راستہ میں (جب میں سویا تو) مجھ پر غسل فرض ہو گیا' پس میں خاک پر اسی طرح لوٹ پوٹ ہونے لگا' جس طرح جانور لوٹ پوٹ ہوتے ہیں' پھر جب میں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا' اور اس واقعہ کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا: تمہارے لیے یہ کافی تھا کہ تم اس طرح کرتے پھر آپ نے دونوں ہاتھ زمین پر ایک مرتبہ مارے اور بائیں ہاتھ سے دائیں ہاتھ پر مسح کیا اور دونوں ہتھیلیوں کی پشت پر اور چہرہ پر مسح کیا' حضرت عبداللہ بن مسعود نے کہا کیا تمہیں پتہ نہیں کہ

www.alahazratnetwork.org

حضرت عمر نے حضرت عمار کی حدیث پر اطمینان نہیں کیا تھا۔

۸۱۷- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ نَا عَبْدُ الْوَاحِدِ قَالَ نَا الْاَعْمَشُ عَنْ شَقِيْقٍ قَالَ قَالَ اَبُوْ مُوْسٰى لِعَبْدِ اللّٰهِ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِقِصَّتِهٖ نَحْوَ حَدِيْثِ اَبِيْ مُعَاوِيَةَ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّمَا كَانَ يَكْفِيْكَ اَنْ تَقُوْلَ هٰكَذَا وَضَرَبَ بِيَدَيْهِ فَمَسَحَ وَجْهَهٗ وَكَفَّيْهِ.

سابقہ (۸۱۶)

امام مسلم نے ایک اور سند سے ساتھ مثل سابق روایت ذکر کی' لیکن اس میں اتنا فرق ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے دونوں ہاتھ زمین پر مارے اور چہرے اور ہاتھوں پر مسح کیا' اور حضرت عمار رضی اللہ عنہ سے فرمایا (غسل جنابت کی خاطر) تمہارے لیے اس قدر تیمم کافی ہے۔

۸۱۸- حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هَاشِمٍ الْعَبْدِيُّ قَالَ نَا يَحْيٰى يَعْنِي ابْنَ سَعِيْدٍ الْقَطَّانِ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَكَمُ عَنْ ذَرٍّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ اَبْزٰى عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَجُلًا اَتٰى عُمَرَ فَقَالَ اِنِّيْ اَجْنَبْتُ فَلَمْ اَجِدْ مَاءً فَقَالَ لَا تُصَلِّ فَقَالَ عَمَّارٌ اَمَا تَذْكُرُ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ اَنَا وَاَنْتَ فِيْ سَرِيَّةٍ فَاَجْنَبْنَا فَلَمْ نَجِدْ مَاءً فَاَمَّا اَنْتَ فَلَمْ تُصَلِّ وَاَمَّا اَنَا فَتَمَعَّكْتُ فِي التُّرَابِ وَصَلَّيْتُ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ اِنَّمَا كَانَ يَكْفِيْكَ اَنْ تَضْرِبَ بِيَدَيْكَ الْاَرْضَ ثُمَّ تَنْفُخَ ثُمَّ تَمْسَحَ بِهِمَا وَجْهَكَ وَكَفَّيْكَ فَقَالَ عُمَرُ اتَّقِ اللّٰهَ يَا عَمَّارُ فَقَالَ اِنْ شِئْتَ لَمْ اُحَدِّثْ بِهٖ قَالَ الْحَكَمُ وَحَدَّثَنِيْهِ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ اَبْزٰى عَنْ اَبِيْهِ مِثْلَ حَدِيْثِ ذَرٍّ قَالَ وَحَدَّثَنِيْ سَلَمَةُ عَنْ ذَرٍّ فِيْ هٰذَا الْاِسْنَادِ الَّذِيْ ذَكَرَ الْحَكَمُ قَالَ فَقَالَ عُمَرُ نُوَلِّيْكَ مَا تَوَلَّيْتَ.

البخاری (۳۳۸-۳۳۹-۳۴۰-۳۴۱-۳۴۲-۳۴۳) ابوداؤد (۳۲۲-۳۲۳-۳۲۴-۳۲۵-۳۲۶-۳۲۷-۳۲۸) الترمذی (۱۴۴) النسائی (۳۱۱-۳۱۵-۳۱۶-۳۱۷-۳۱۸) ابن ماجہ (۵۶۹)

ابزی بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک شخص آیا اور کہنے لگا میں جنبی ہو گیا اور مجھے پانی نہیں مل سکا' حضرت عمر نے فرمایا نماز مت پڑھ۔ حضرت عمار کہنے لگے اے امیر المؤمنین! کیا آپ کو یاد نہیں جب میں اور آپ ایک سفر میں تھے' ہم دونوں جنبی ہو گئے اور ہمیں پانی نہیں ملا' آپ نے بہر حال نماز نہیں پڑھی' لیکن میں زمین پر لوٹ پوٹ ہو گیا' اور میں نے نماز پڑھ لی (جب حضور کی خدمت میں' میں پہنچا اور واقعہ عرض کیا) تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تمہارے لیے اتنا کافی ہے کہ تم دونوں ہاتھ زمین پر مارتے پھر پھونک مار کر گرد اڑا دیتے' پھر ان کے ساتھ اپنے چہرہ اور ہاتھوں پر مسح کرتے' حضرت عمر نے کہا اے عمار! خدا سے ڈرو' حضرت عمار نے کہا اگر آپ فرمائیں تو میں یہ حدیث کسی اور سے نہ بیان کروں' امام مسلم نے ایک اور سند بیان کر کے یہ اضافہ کیا کہ حضرت عمار کے جواب کے بعد حضرت عمر نے فرمایا ہم تمہاری روایت کا بوجھ تمہیں پر ڈالتے ہیں۔

۸۱۹- وَحَدَّثَنِيْ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ اَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ اَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ ذَرًّا عَنِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى قَالَ قَالَ الْحَكَمُ وَقَدْ سَمِعْتُهٗ مِنِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَجُلًا اَتٰى عُمَرَ فَقَالَ اِنِّيْ اَجْنَبْتُ فَلَمْ اَجِدْ مَاءً وَسَاقَ الْحَدِيْثَ وَزَادَ فِيْهِ قَالَ عَمَّارٌ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِنْ شِئْتَ لِمَا جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيَّ مِنْ حَقِّكَ لَا اُحَدِّثُ بِهٖ اَحَدًا وَلَمْ يَذْكُرْ حَدَّثَنِيْ سَلَمَةُ

امام مسلم نے ایک اور سند کے ساتھ مثل سابق حدیث بیان کی جس میں حضرت عمار کا یہ قول ہے کہ اے امیر المؤمنین! اللہ تعالیٰ نے آپ کی اطاعت مجھ پر واجب کی ہے اگر آپ فرمائیں تو میں یہ حدیث کسی سے بیان نہ کروں۔

www.alahazratnetwork.org

عَنْ كَثِيرٍ. سابقہ(۸۱۸)

۰۰۰- بَابُ التَّيَمُّمِ لِرَدِّ السَّلَامِ

سلام کے جواب کے لیے تیمم کرنا

۸۲۰- قَالَ مُسْلِمٌ وَرَوَى اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مُهْرِزٍ عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَقُولُ أَقْبَلْتُ أَنَا وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ يَسَارٍ مَوْلَى مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ حَتَّى دَخَلْنَا عَلَى أَبِي الْجَهَمِ ابْنِ الْحَارِثِ ابْنِ الصِّمَّةِ الْأَنْصَارِيِّ فَقَالَ أَبُو الْجَهْمِ أَقْبَلَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ نَحْوِ بِئْرِ جَمَلٍ فَلَقِيَهُ رَجُلٌ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَلَيْهِ حَتَّى أَقْبَلَ عَلَى الْجِدَارِ فَمَسَحَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ ثُمَّ رَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ.

البخاری(۳۳۷) ابوداؤد(۳۲۹) النسائی(۳۱۰)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے غلام عمیر بیان کرتے ہیں کہ میں اور نبی کریم ﷺ کی زوجہ ام المؤمنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے غلام عبد الرحمان بن یسار' ابوالجہم بن حارث انصاری کے پاس گئے' انہوں نے یہ حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ جمل نامی کنوئیں کی طرف سے آئے' رستہ میں آپ نے ایک شخص کے سلام کا اس وقت تک جواب نہیں دیا جب تک ایک دیوار کے پاس پہنچ کر چہرہ اور دونوں ہاتھوں پر مسح نہیں کرلیا' اس کے بعد آپ نے اس کے سلام کا جواب دیا۔

۰۰۰- بَابُ مَنْ لَمْ يَرُدَّ السَّلَامَ وَهُوَ يَبُولُ

پیشاب کرنے والا سلام کا جواب نہ دے

۸۲۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ نَا أَبِي قَالَ نَا سُفْيَانُ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا مَرَّ وَرَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَبُولُ فَسَلَّمَ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ. ابوداؤد(۱۶) الترمذی(۹۰-۲۷۲۱-۲۷۲۰) النسائی(۳۷) ابن ماجہ(۳۵۳)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ پیشاب کر رہے تھے' ایک شخص نے پاس سے گزر کر سلام کیا' آپ نے اس کے سلام کا جواب نہیں دیا۔

۲۹- بَابُ الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ الْمُسْلِمَ لَا يَنْجُسُ

مسلمان کے نجس نہ ہونے پر دلیل

۸۲۲- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ قَالَ حُمَيْدٌ نَا ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ لَقِيَ النَّبِيَّ ﷺ فِي طَرِيقٍ مِنْ طُرُقِ الْمَدِينَةِ وَهُوَ جُنُبٌ فَانْسَلَّ فَذَهَبَ فَاغْتَسَلَ فَتَفَقَّدَهُ النَّبِيُّ ﷺ فَلَمَّا جَاءَهُ قَالَ أَيْنَ كُنْتَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَقِيتَنِي وَأَنَا جُنُبٌ فَكَرِهْتُ أَنْ أُجَالِسَكَ حَتَّى أَغْتَسِلَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ سُبْحَانَ اللّٰهِ إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَا يَنْجُسُ. البخاری(۲۸۳-۲۸۵) ابوداؤد(۲۳۱) الترمذی(۱۲۱) النسائی(۲۶۹) ابن ماجہ(۵۳۴)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مدینہ کے کسی راستہ میں ان کی نبی کریم ﷺ سے اس حال میں ملاقات ہوئی کہ وہ جنبی تھے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ چپکے سے غسل کرنے کے لیے چلے گئے' نبی کریم ﷺ نے ان کو تلاش کیا' جب ابو ہریرہ آئے' تو آپ نے پوچھا اے ابو ہریرہ! تم کہاں تھے؟ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! جب آپ نے مجھ سے ملاقات کی' اس وقت میں جنبی تھا' میں نے اس حالت میں آپ کے ساتھ بلا غسل رہنا ناپسند سمجھا' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سبحان اللہ مومن نجس نہیں ہوتا۔

۸۲۳- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ان کی

www.alahazratnetwork.org

تَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ وَّاصِلٍ عَنْ اَبِيْ وَآئِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ لَقِيَهٗ وَهُوَ جُنُبٌ فَحَادَ عَنْهُ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ جَآءَ فَقَالَ كُنْتُ جُنُبًا قَالَ اِنَّ الْمُسْلِمَ لَا يَنْجَسُ.

ابوداؤد (۲۳۰) النسائی (۲۶۸) ابن ماجہ (۵۳۵)

رسول اللہ ﷺ سے اس حال میں ملاقات ہوئی کہ وہ جنبی تھے' وہ رسول اللہ ﷺ سے الگ ہو کر غسل کرنے چلے گئے' جب وہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں غسل کر کے حاضر ہوئے تو (بطور عذر) عرض کیا کہ میں جنبی تھا' آپ نے فرمایا: سبحان اللہ! مومن نجس نہیں ہوتا۔

۳۰- بَابُ ذِكْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى فِيْ حَالِ الْجَنَابَةِ وَغَيْرِهَا

جنابت ہو یا غیر جنابت ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا ذکر

۸۲۴- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَآءِ وَاِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُوْسٰى قَالَا اَنَا ابْنُ اَبِيْ زَآئِدَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ عَنِ الْبَهِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَذْكُرُ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ اَحْيَانِهٖ.

البخاری (۶۳۴) ابوداؤد (۱۸) الترمذی (۳۳۸۴) ابن ماجہ (۳۰۲)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی اکرم ﷺ ہر وقت اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے تھے۔

۳۱- بَابُ جَوَازِ اَكْلِ الْمُحْدِثِ الطَّعَامَ وَاَنَّهٗ لَا كَرَاهَةَ فِيْ ذٰلِكَ وَاَنَّ الْوُضُوْءَ لَيْسَ عَلَى الْفَوْرِ

بے وضو کے کھانے کا جواز اور علی الفور وضو کا واجب نہ ہونا

۸۲۵- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيْمِيُّ وَاَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ يَحْيٰى اَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَقَالَ اَبُو الرَّبِيْعِ نَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ خَرَجَ مِنَ الْخَلَآءِ فَاُتِيَ بِطَعَامٍ فَذَكَرُوْا لَهُ الْوُضُوْءَ فَقَالَ اُرِيْدُ اَنْ اُصَلِّيَ فَاَتَوَضَّاُ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۵۶۵۹)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ بیت الخلاء سے آئے تو آپ کے سامنے کھانا لایا گیا۔ حاضرین نے آپ کو وضو یاد کرایا' آپ نے فرمایا: کیا میں نماز کا ارادہ کر رہا ہوں جو وضو کروں۔

۸۲۶- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا سُفْيٰنُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ فَجَآءَ مِنَ الْغَآئِطِ وَاُتِيَ بِطَعَامٍ فَقِيْلَ لَهٗ اَلَا تَوَضَّاُ قَالَ لِمَ اُصَلِّيْ فَاَتَوَضَّاُ.

سابقہ (۸۲۵)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ہم نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں تھے' آپ بیت الخلاء سے آئے تو آپ کے سامنے کھانا لایا گیا' اور آپ کو وضو یاد دلایا گیا' آپ نے فرمایا کیوں؟ میں جس وقت نماز پڑھتا ہوں اس وقت وضو کرتا ہوں۔

۸۲۷- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّآئِفِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ مَوْلٰى اٰلِ السَّآئِبِ اَنَّهٗ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بیت الخلاء گئے' جب فارغ ہو کر آئے تو آپ کے سامنے کھانا لایا گیا' عرض کیا گیا یا رسول اللہ! کیا

www.alahazratnetwork.org

يَقُوْلُ ذَهَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِلَى الْغَائِطِ فَلَمَّا جَآءَ قُدِّمَ اِلَيْهِ طَعَامٌ فَقِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلَا تَوَضَّأُ قَالَ لِمَ اُصَلِّيْ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۵۶۵۹)

آپ وضو نہیں فرمائیں گے؟ آپ نے فرمایا کس وجہ سے؟ کیا نماز پڑھنی ہے؟

۸۲۸- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَبَلَةَ قَالَ نَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ نَا سَعِيْدُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ اَنَّهٗ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ اِنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَضٰى حَاجَتَهٗ مِنَ الْخَلَاءِ فَقُرِّبَ اِلَيْهِ طَعَامٌ فَاَكَلَ وَلَمْ يَمَسَّ مَآءً قَالَ وَزَادَنِيْ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قِيْلَ لَهٗ اِنَّكَ لَمْ تَتَوَضَّأْ قَالَ مَا اَرَدْتُّ صَلٰوةً فَاَتَوَضَّأُ وَزَعَمَ عَمْرٌو اَنَّهٗ سَمِعَ مِنْ سَعِيْدِ ابْنِ الْحُوَيْرِثِ.

سابقہ (۸۲۵)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ بیت الخلاء سے فارغ ہو کر آئے' اور آپ نے وضو کیے بغیر کھانا کھایا' بعض روایات میں یہ زیادتی بھی ہے کہ آپ سے عرض کیا گیا کہ کیا آپ وضو نہیں کریں گے؟ فرمایا میرا نماز پڑھنے کا ارادہ نہیں ہے جو وضو کروں۔

ث: علماء کا اس پر اجماع ہے کہ بغیر وضو کے کھانا پینا' اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا ذکر کرنا' قرآن مجید پڑھنا (چھونا نہیں) اور درود شریف وغیرہ پڑھنا جائز ہے۔ اور اس میں سے کوئی کام مکروہ نہیں ہے' احادیث صحیحہ اور اجماع امت سے اس پر دلائل موجود ہیں۔

۳۲- بَابُ مَا يَقُوْلُ اِذَا اَرَادَ دُخُوْلَ الْخَلَاءِ

بیت الخلاء جانے کے وقت کی دعا

۸۲۹- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَقَالَ يَحْيٰى اَيْضًا اَنَا هُشَيْمٌ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ اَنَسٍ فِيْ حَدِيْثِ حَمَّادٍ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ كَانَ اِذَا دَخَلَ الْكَنِيْفَ قَالَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ. الترمذی (٦) ابوداؤد (٤)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ جب بیت الخلاء میں داخل ہوتے تو یہ دعا پڑھتے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ. (اے اللہ! میں ناپاکی اور ناپاک چیزوں سے تیری پناہ میں آتا ہوں)۔

۸۳۰- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا نَا اِسْمَاعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ.

النسائی (۱۹) ابن ماجہ (۲۹۸)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بیت الخلاء جاتے وقت یہ الفاظ کہتے: اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ.

ف: اس حدیث میں خبث اور خبائث سے پناہ مانگنے کی دعا ہے' اس سے مراد شر ہے' ایک قول یہ ہے کہ اس سے کفر مراد ہے' ایک قول یہ ہے کہ خبث سے مراد شیاطین ہیں اور خبائث سے مراد معاصی ہیں' ابن الاعرابی نے کہا کلام عرب میں خبث مکروہ کو کہتے ہیں' خبث کلام سے مراد گالی گلوچ ہے' خبیث ملت سے مراد کفر ہے' خبیث طعام سے مراد حرام ہے' خبیث مشروب سے مراد مضر ہے' قضاء حاجت سے پہلے یہ دعا بیت الخلاء کے ساتھ خاص نہیں ہے' اگر کسی جنگل یا میدان میں قضاء حاجت کرے تو اس سے پہلے بھی یہ دعا مانگے۔

www.alahazratnetwork.org

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

٠٠٠- كِتَابُ الصَّلٰوةِ

٣٣- بَابُ الدَّلِيْلِ عَلٰى اَنَّ نَوْمَ الْجَالِسِ لَا يَنْقُضُ الْوُضُوْءَ

٨٣١- حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عُلَيَّةَ ح وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ قَالَ نَا عَبْدُ الْوَارِثِ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنْ اَنَسٍ قَالَ اُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ نَجِيٌّ لِرَجُلٍ وَفِيْ حَدِيْثِ عَبْدِ الْوَارِثِ وَ نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ يُنَاجِي الرَّجُلَ فَمَا اَقَامَ اِلَى الصَّلٰوةِ حَتّٰى نَامَ الْقَوْمُ.

البخاری (٦٤٢) ابوداؤد (٥٤٤) النسائی (٧٩٠)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نماز کا بیان

بیٹھنے کی حالت میں نیند سے وضو نہیں ٹوٹتا

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نماز کی اقامت کہی گئی' اور نبی اکرم ﷺ ایک شخص سے سرگوشیوں میں مصروف رہے حتیٰ کہ لوگوں کو نیند آ گئی' پھر رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور لوگوں کو نماز پڑھائی۔

٨٣٢- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ نَا اَبِيْ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ صُهَيْبٍ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ اُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ وَالنَّبِيُّ ﷺ يُنَاجِيْ رَجُلًا فَلَمْ يَزَلْ يُنَاجِيْهِ حَتّٰى نَامَ اَصْحَابُهٗ ثُمَّ جَاءَ فَصَلّٰى بِهِمْ.

البخاری (٦٢٩٢)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی ﷺ ایک شخص سے سرگوشی فرما رہے تھے کہ نماز کی اقامت کہی گئی اور آپ بدستور سرگوشی فرماتے رہے' یہاں تک کہ آپ کے اصحاب سو گئے' پھر آپ تشریف لائے اور انہیں نماز پڑھائی۔

٨٣٣- وَحَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ الْحَارِثِيُّ قَالَ نَا خَالِدٌ وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسًا يَقُوْلُ كَانَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ يَنَامُوْنَ ثُمَّ يُصَلُّوْنَ وَلَا يَتَوَضَّاُوْنَ قَالَ قُلْتُ سَمِعْتَهٗ مِنْ اَنَسٍ قَالَ اِيْ وَاللّٰهِ. الترمذی (٧٨)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ سو جاتے پھر نماز پڑھتے اور وضو نہیں کرتے تھے۔ شعبہ کہتے ہیں میں نے قتادہ سے کہا تم نے اس حدیث کو خود حضرت انس سے سنا ہے؟ انہوں نے کہا ہاں! خدا کی قسم!

٨٣٤- حَدَّثَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ صَخْرٍ الدَّارِمِيُّ قَالَ نَا حَبَّانُ قَالَ نَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّهٗ قَالَ اِذَا اُقِيْمَتْ صَلٰوةُ الْعِشَاءِ فَقَالَ رَجُلٌ لِيْ حَاجَةٌ فَقَامَ النَّبِيُّ ﷺ يُنَاجِيْهِ حَتّٰى نَامَ الْقَوْمُ اَوْ بَعْضُ الْقَوْمِ ثُمَّ صَلّٰوا.

ابوداؤد (٢٠١)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ عشاء کی نماز کی اقامت کہہ دی گئی تھی کہ ایک شخص نے حضور سے عرض کیا کہ مجھے آپ سے ایک کام ہے' آپ اس سے سرگوشیوں میں بات کرتے رہے حتیٰ کہ کچھ لوگ سو گئے' پھر انہوں نے نماز پڑھی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

٤- كِتَابُ الصَّلٰوةِ

١- بَابُ بَدْءِ الْاَذَانِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

نماز کا بیان

اذان کی ابتداء

www.alahazratnetwork.org

۸۳۵- حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ قَالَ أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَا أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنِي هٰرُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ نَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ كَانَ الْمُسْلِمُونَ حِينَ قَدِمُوا الْمَدِينَةَ يَجْتَمِعُونَ لِمَحَانِّهِنَّ الصَّلٰوةَ وَلَيْسَ يُنَادٰى بِهَا أَحَدٌ فَتَكَلَّمُوا يَوْمًا فِي ذٰلِكَ فَقَالَ بَعْضُهُمْ اتَّخِذُوا نَاقُوسًا مِثْلَ نَاقُوسِ النَّصَارٰى وَقَالَ بَعْضُهُمْ قَرْنًا مِثْلَ قَرْنِ الْيَهُودِ فَقَالَ عُمَرُ أَوَلَا تَبْعَثُونَ رَجُلًا يُنَادِي بِالصَّلٰوةِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَا بِلَالُ قُمْ فَنَادِ بِالصَّلٰوةِ.

البخاری (٦٠٤) الترمذی (١٩٠) النسائی (٦٢٥)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ مدینہ میں آنے کے بعد مسلمان نماز کے وقت جمع ہو کر نماز پڑھ لیتے اور اس وقت کوئی شخص اذان نہیں دیتا تھا' ایک دن صحابہ نے اس مسئلہ میں گفتگو کی بعض نے کہا عیسائیوں کی طرح ناقوس بنالو' بعض نے کہا یہودیوں کی طرح سینگھ بنالو' حضرت عمر نے کہا ایک آدمی کو کیوں نہیں مقرر کر لیتے جو نماز کے وقت لوگوں کو آواز دے کر بلائے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے بلال! اٹھو اور لوگوں کو نماز کے لیے بلاؤ۔

۲- بَابُ الْأَمْرِ بِشَفْعِ الْأَذَانِ وَإِيتَارِ الْإِقَامَةِ إِلَّا كَلِمَةَ فَإِنَّهَا مُثْنَاةٌ

اذان کے کلمات کو دو دو مرتبہ اور ایک کلمہ کے سوا اقامت کے کلمات کو ایک ایک مرتبہ کہنے کا حکم

۸۳۶- حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ أَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ جَمِيعًا عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أُمِرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَيُوتِرَ الْإِقَامَةَ زَادَ يَحْيٰى فِي حَدِيثِهِ عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ فَحَدَّثْتُ بِهِ أَيُّوبَ فَقَالَ إِلَّا الْإِقَامَةَ.

البخاری (٦٠٣-٦٠٥-٦٠٦-٦٠٧-٣٤٥٧) ابوداؤد (٥٠٨-٥٠٩) الترمذی (١٩٣) النسائی (٦٢٦) ابن ماجہ (٧٢٩-٧٣٠)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ بلال کو حکم دیا گیا کہ وہ اذان میں دو دو بار کلمات کہیں' اور اقامت میں ایک ایک بار۔ ایوب کی سند میں ہے: قد قامت الصلوۃ کے سوا۔

۸۳۷- وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ قَالَ أَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ قَالَ نَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ ذَكَرُوا أَنْ يَعْلَمُوا وَقْتَ الصَّلٰوةِ بِشَيْءٍ يَتَعَرَّفُونَهُ فَذَكَرُوا أَنْ يُنَوِّرُوا نَارًا أَوْ يَضْرِبُوا نَاقُوسًا فَأُمِرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَيُوتِرَ الْإِقَامَةَ. سابقہ (٨٣٦)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ صحابہ کرام نے نماز کے وقت کی ایسی علامت مقرر کرنے کے بارے میں مشورہ کیا جس سے ان کو نماز کے وقت کا پتا چل جائے' بعض نے کہا' نماز کے وقت آگ روشن کرنی چاہیے' بعض نے کہا ناقوس بجانا چاہیے پھر بلال کو حکم دیا گیا کہ اذان میں دو دو مرتبہ کلمات کہیں اور اقامت میں ایک ایک بار۔

۸۳۸- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ نَا بَهْزٌ قَالَ نَا وُهَيْبٌ نَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ لَمَّا كَثُرَ النَّاسُ

امام مسلم فرماتے ہیں کہ ایک اور سند کے ساتھ بھی یہ روایت اسی طرح منقول ہے۔

www.alahazratnetwork.org

ذَكَرُوْا اَنْ يُّعْلِمُوْا بِمِثْلِ حَدِيْثِ الثَّقَفِيِّ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ اَنْ يُّنَوِّرُوْا نَارًا. سابقہ(۸۳۶)

۸۳۹- وَحَدَّثَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيْرِيُّ قَالَ نَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيْدٍ وَّ عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيْدِ قَالَا نَا اَيُّوْبُ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ اُمِرَ بِلَالٌ اَنْ يَّشْفَعَ الْاَذَانَ وَيُوْتِرَ الْاِقَامَةَ. سابقہ(۸۳۶)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ بلال کو کلمات اذان دو دو مرتبہ اور کلمات اقامت ایک ایک بار کہنے کا حکم ہوا۔

۳- بَابُ صِفَةِ الْاَذَانِ

اذان کا طریقہ

۸٤۰- حَدَّثَنِيْ اَبُوْ غَسَّانَ الْمُسْمَعِيُّ مَالِكُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَبُوْ غَسَّانَ نَا مُعَاذٌ وَ قَالَ اِسْحٰقُ اَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ صَاحِبُ الدَّسْتَوَائِيِّ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ عَامِرٍ الْاَحْوَلِ عَنْ مَكْحُوْلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَيْرِيْزٍ عَنْ اَبِيْ مَحْذُوْرَةَ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ عَلَّمَهٗ هٰذَا الْاَذَانَ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ثُمَّ يَعُوْدُ فَيَقُوْلُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مَرَّتَيْنِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ مَرَّتَيْنِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ مَرَّتَيْنِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ مَرَّتَيْنِ زَادَ اِسْحٰقُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ.

ابوداؤد(۵۰۰-۵۰۱-۵۰۳-۵۰۵) الترمذی(۱۹۱-۱۹۲) النسائی(۶۲۸-۶۲۹-۶۳۰-۶۳۲) ابن ماجہ(۷۰۸-۷۰۹)

حضرت ابو محذورہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ان کو اذان اس طریقہ سے سکھائی: اللہ اکبر اللہ اکبر اشہدان لا الہ الا اللہ اشہدان لا الہ الا اللہ اشہدان محمد رسول اللہ اشہدان محمد رسول اللہ پھر دوبارہ اشہدان لا الہ الا اللہ دو مرتبہ اور اشہدان محمد رسول اللہ دو مرتبہ فرمایا' حی علی الصلوٰۃ دو مرتبہ حی علی الفلاح دو مرتبہ' اسحاق کی روایت میں اخیر میں یہ بھی ہے:۔ اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ۔

٤- بَابُ اِسْتِحْبَابِ اِتِّخَاذِ الْمُؤَذِّنَيْنِ لِلْمَسْجِدِ الْوَاحِدِ

ایک مسجد میں دو مؤذن رکھنے کا استحباب

۸٤۱- حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ نَا اَبِيْ قَالَ نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مُؤَذِّنَانِ بِلَالٌ وَّ ابْنُ اُمِّ مَكْتُوْمٍ الْاَعْمٰى. مسلم، تحفۃ الاشراف(۸۰۰۶)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے دو مؤذن تھے۔ حضرت بلال اور نابینا صحابی حضرت ابن ام مکتوم۔

۸٤۲- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ نَا اَبِيْ قَالَ نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ قَالَ نَا الْقَاسِمُ عَنْ عَائِشَةَ مِثْلَهٗ.

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

البخاری(۶۲۲-۶۲۳-۱۹۱۸-۱۹۱۹) النسائی(۶۳۸)

۵- بَابُ جَوَازِ اَذَانِ الْاَعْمٰى اِذَا كَانَ مَعَهٗ بَصِيْرٌ

جب نابینا کے ساتھ بینا ہو تو اس کی اذان کا جواز

www.alahazratnetwork.org

۸٤۳۔ حَدَّثَنِیْ اَبُوْ کُرَیْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِیُّ قَالَ نَا خَالِدٌ یَعْنِی ابْنَ مَخْلَدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ نَا هِشَامٌ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ کَانَ ابْنُ اُمِّ مَکْتُوْمٍ یُؤَذِّنُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ اَعْمٰی. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۷۱۹٤)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضرت ابن ام مکتوم رسول اللہ ﷺ کے لیے اذان دیتے تھے اور وہ نابینا تھے۔

۸٤٤۔ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِیُّ قَالَ نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ یَحْیٰی بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَ سَعِیْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ. ابوداؤد (۵۳۵)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

ف: علامہ نووی لکھتے ہیں:

جب نابینا کے ساتھ بصیر ہو تو اس کی اذان صحیح ہے اور بلا کراہت جائز ہے' جیسے حضرت بلال اور حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہما دو مؤذن تھے۔ ہمارے اصحاب نے کہا ہے کہ صرف نابینا کو مؤذن رکھنا مکروہ ہے۔

٦۔ بَابُ الْاِمْسَاکِ عَنِ الْاِغَارَةِ عَلٰی قَوْمٍ فِیْ دَارِ الْکُفْرِ اِذَا سَمِعَ فِیْهِمُ الْاَذَانَ

دارالکفر میں کسی قوم کے علاقہ میں اذان کی آواز سننے کے بعد ان پر حملہ کرنے کی ممانعت

۸٤۵۔ وَحَدَّثَنِیْ زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا یَحْیٰی یَعْنِی ابْنَ سَعِیْدٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ نَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسِ ابْنِ مَالِکٍ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ یُغِیْرُ اِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ وَکَانَ یَسْتَمِعُ الْاَذَانَ فَاِنْ سَمِعَ اَذَانًا اَمْسَکَ وَاِلَّا اَغَارَ فَسَمِعَ رَجُلًا یَقُوْلُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَلَی الْفِطْرَةِ ثُمَّ قَالَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ خَرَجْتَ مِنَ النَّارِ فَنَظَرُوْا فَاِذَا هُوَ رَاعِیْ مَعْزًی.

ابوداؤد (۲٦۳٤) الترمذی (۱٦۱۸)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ طلوع فجر کے وقت (کفار کی بستیوں پر) حملہ کرتے اور کان لگا کر اذان سنتے' اگر (کسی بستی سے) اذان کی آواز آتی تو حملہ نہ کرتے' ورنہ حملہ کر دیتے۔ آپ نے ایک شخص کو کہتے ہوئے سنا اللہ اکبر اللہ اکبر' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: علی الفطرۃ یعنی یہ شخص مسلمان ہے' پھر اس نے کہا اشہد ان لا الہ الا اللہ' اشہد ان لا الہ الا اللہ' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جہنم سے آزاد ہو گیا' صحابہ کرام نے اس شخص کو دیکھا تو وہ ایک بکریاں چرانے والا تھا۔

ف: اس حدیث میں یہ دلیل ہے کہ جس جگہ اذان دی جا رہی ہو وہاں حملہ نہیں کرنا چاہیے' کیونکہ اذان کی آواز ان کے مسلمان ہونے کی دلیل ہے' اور اس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ توحید و رسالت کی گواہی کا اظہار' اسلام ہے۔

اس حدیث سے یہ بھی ثابت ہوا کہ کسی شخص کو تنہا کسی جنگل میں نماز پڑھنی پڑے' تو اس کو اذان دینی چاہیے' اور یہ کہ اذان شعائر اسلام سے ہے' نیز اس حدیث میں رسول اللہ ﷺ کے علم غیب پر دلیل ہے' کیونکہ آپ نے اس بکریاں چرانے والے کو جہنم سے نجات پانے کی بشارت دی اور آخرت کے احوال' امور غیب سے ہیں۔

۷۔ بَابُ اسْتِحْبَابِ الْقَوْلِ مِثْلَ قَوْلِ الْمُؤَذِّنِ لِمَنْ سَمِعَهٗ ثُمَّ یُصَلِّیْ عَلَی النَّبِیِّ ﷺ ثُمَّ یَسْاَلُ لَهُ الْوَسِیْلَةَ

اذان کا جواب دینے اور پھر نبی ﷺ پر صلوٰۃ پڑھنے اور آپ کے لیے وسیلہ کے سوال کرنے کا استحباب

۸٤٦۔ حَدَّثَنَا یَحْیٰی بْنُ یَحْیٰی قَالَ قَرَاْتُ عَلٰی مَالِکٍ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

www.alahazratnetwork.org

عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِذَا سَمِعْتُمُ النِّدَآءَ فَقُوْلُوْا مِثْلَ مَا يَقُوْلُ الْمُؤَذِّنُ. البخاری (٦١١) ابوداؤد (٥٢٢) الترمذی (٢٠٨) النسائی (٦٧٢) ابن ماجہ (٧٢٠)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم اذان سنو تو اس کے جواب میں وہی کلمات کہو جو مؤذن نے کہے ہیں۔

٨٤٧- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ قَالَ نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ حَيْوَةَ وَ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ اَيُّوْبَ وَ غَيْرِهِمَا عَنْ كَعْبِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اَنَّهٗ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ يَقُوْلُ اِذَا سَمِعْتُمُ الْمُؤَذِّنَ فَقُوْلُوْا مِثْلَ مَا يَقُوْلُ ثُمَّ صَلُّوْا عَلَيَّ فَاِنَّهٗ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ صَلٰوةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ بِهَا عَشْرًا ثُمَّ سَلُوا اللّٰهَ لِيَ الْوَسِيْلَةَ فَاِنَّهَا مَنْزِلَةٌ فِي الْجَنَّةِ لَا تَنْبَغِيْ اِلَّا لِعَبْدٍ مِّنْ عِبَادِ اللّٰهِ وَاَرْجُوْ اَنْ اَكُوْنَ اَنَا هُوَ فَمَنْ سَاَلَ اللّٰهَ لِيَ الْوَسِيْلَةَ حَلَّتْ عَلَيْهِ الشَّفَاعَةُ.

ابوداؤد (٥٢٣) الترمذی (٣٦١٤) النسائی (٦٧٧)

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب تم مؤذن سے اذان سنو تو اس کی مثل کلمات کہو' پھر مجھ پر درود پڑھو' کیونکہ جو شخص مجھ پر ایک بار درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ پھر میرے لیے جنت میں ''وسیلہ'' کی دعا مانگو' کیونکہ وہ جنت کا ایک ایسا مقام ہے جو اللہ تعالیٰ کے بندوں میں سے صرف ایک بندہ کو ملے گا' اور مجھے امید ہے کہ وہ شخص میں ہوں گا' اور جو شخص میرے لیے اس مقام کی دعا مانگے گا اس کے حق میں میری شفاعت واجب ہو جائے گی۔

٨٤٨- حَدَّثَنِيْ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ اَنَا جَعْفَرٌ مُحَمَّدُ بْنُ جَهْضَمٍ الثَّقَفِيُّ قَالَ نَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَسَافٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ فَقَالَ اَحَدُكُمْ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ثُمَّ قَالَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قَالَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قَالَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ قَالَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ثُمَّ قَالَ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ثُمَّ قَالَ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ثُمَّ قَالَ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ قَالَ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ثُمَّ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِنْ قَلْبِهٖ دَخَلَ الْجَنَّةَ. ابوداؤد (٥٢٧)

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب مؤذن اللہ اکبر اللہ اکبر کہے تو تم میں سے بھی کوئی شخص دل سے اس کے جواب میں اللہ اکبر اللہ اکبر کہے' پھر مؤذن اشہد ان لا الہ الا اللہ کہے تو وہ بھی اشہد ان لا الہ الا اللہ کہے پھر مؤذن کہے اشہد ان محمدا رسول اللہ تو وہ بھی اشہد ان محمدا رسول اللہ کہے پھر مؤذن حی علی الصلوٰۃ کہے تو وہ کہے لاحول ولاقوۃ الا باللہ' پھر مؤذن کہے حی علی الفلاح تو وہ کہے لاحول ولاقوۃ الا باللہ' پھر مؤذن کہے اللہ اکبر اللہ اکبر تو وہ کہے اللہ اکبر اللہ اکبر' پھر مؤذن کہے لا الہ الا اللہ تو وہ بھی کہے لا الہ الا اللہ تو وہ جنت میں داخل ہو جائے گا۔

٨٤٩- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَ اَنَا اللَّيْثُ عَنِ الْحَكِيْمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ الْقُرَيْشِيِّ ح وَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ نَا اللَّيْثُ عَنِ الْحَكِيْمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے مؤذن سے سن کر یہ کہا اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ

www.alahazratnetwork.org

بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ سَعْدِ ابْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ مَنْ قَالَ حِيْنَ يَسْمَعُ الْمُؤَذِّنَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُوْلًا وَبِالْإِسْلَامِ دِيْنًا غُفِرَ لَهُ ذَنْبُهُ قَالَ ابْنُ رُمْحٍ فِيْ رِوَايَتِهِ مَنْ قَالَ حِيْنَ يَسْمَعُ الْمُؤَذِّنَ وَأَنَا أَشْهَدُ وَلَمْ يَذْكُرْ قُتَيْبَةُ قَوْلَهُ وَأَنَا.

مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُوْلًا وَبِالْإِسْلَامِ دِيْنًا 'اس کے گناہوں کو بخش دیا جائے گا' بعض روایات میں یوں ہے وانا اشہد (میں گواہی دیتا ہوں)۔

ابوداؤد (٥٢٥) الترمذی (٢١٠) النسائی (٦٧٨) ابن ماجہ (٧٢١)

٨- بَابُ فَضْلِ الْأَذَانِ وَهَرَبِ الشَّيْطٰنِ عِنْدَ سَمَاعِهِ

اذان کی فضیلت اور اذان سن کر شیطان کا بھاگنا

٨٥٠- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ نَا عَبْدَةُ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيٰى عَنْ عَمِّهِ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ مُعَاوِيَةَ ابْنِ أَبِي سُفْيَانَ فَجَاءَهُ الْمُؤَذِّنُ يَدْعُوْهُ إِلَى الصَّلٰوةِ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ الْمُؤَذِّنُوْنَ أَطْوَلُ النَّاسِ أَعْنَاقًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ. ابن ماجہ (٧٢٥)

حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہما کے پاس مؤذن نے آ کر ان کو نماز کے لیے بلایا تو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قیامت کے دن جب مؤذن اٹھیں گے تو ان کی گردنیں سب سے بلند ہوں گی۔

٨٥١- وَحَدَّثَنِيْهِ إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ أَنَا أَبُوْ عَامِرٍ قَالَ نَا سُفْيَانُ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيٰى عَنْ عِيْسَى ابْنِ طَلْحَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِمِثْلِهِ.

سابقہ (٨٥٠)

امام مسلم نے ایک اور سند کے ساتھ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے اسی حدیث کی مثل روایت بیان کی ہے۔

٨٥٢- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ إِسْحٰقُ أَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ نَا جَرِيْرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُوْلُ إِنَّ الشَّيْطٰنَ إِذَا سَمِعَ النِّدَاءَ بِالصَّلٰوةِ ذَهَبَ حَتّٰى يَكُوْنَ مَكَانَ الرَّوْحَاءِ قَالَ سُلَيْمَانُ فَسَأَلْتُهُ عَنِ الرَّوْحَاءِ فَقَالَ هِيَ مِنَ الْمَدِيْنَةِ سِتَّةٌ وَثَلٰثُوْنَ مِيْلًا.

مسلم، تحفۃ الاشراف (٢٣١٤)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ شیطان اذان کی آواز سن کر مقام روحاء تک بھاگ جاتا ہے۔ ابوسفیان نے بیان کیا کہ روحاء مدینہ سے چھتیس میل ہے۔

٨٥٣- وَحَدَّثَنَاهُ أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا نَا أَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (٢٣١٤)

امام مسلم فرماتے ہیں کہ ایک اور سند کے ساتھ بھی ایسی ہی حدیث مروی ہے۔

٨٥٤- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ قَالَ إِسْحٰقُ أَنَا وَقَالَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ شیطان جب اذان سنتا ہے تو گوز

www.alahazratnetwork.org

الْاَحْمَرَانِ نَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اِنَّ الشَّيْطٰنَ اِذَا سَمِعَ النِّدَاءَ بِالصَّلٰوةِ اَحَالَ لَهٗ ضُرَاطٌ حَتّٰى لَا يَسْمَعَ صَوْتَهٗ فَاِذَا سَكَتَ رَجَعَ فَوَسْوَسَ وَاِذَا سَمِعَ الْاِقَامَةَ ذَهَبَ حَتّٰى لَا يَسْمَعَ صَوْتَهٗ فَاِذَا سَكَتَ رَجَعَ فَوَسْوَسَ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (١٢٣٤٤)

(آواز سے ریح خارج کرنا) لگاتا ہوا بھاگتا ہے تاکہ اذان کی آواز نہ سن سکے' جب اذان ختم ہو جاتی ہے تو پھر آ کر لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے' جب اقامت (تکبیر) ہوتی ہے تو پھر بھاگ جاتا ہے تاکہ آواز نہ سن سکے اور جب مؤذن اقامت کہہ چکتا ہے تو پھر آ کر وسوسہ ڈالنے لگتا ہے۔

٨٥٥- حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ بَيَانٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ نَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا اَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ اَدْبَرَ الشَّيْطٰنُ وَلَهٗ حُصَاصٌ. مسلم، تحفۃ الاشراف (١٢٦٣٢)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب مؤذن اذان دیتا ہے تو شیطان پیٹھ پھیر کر گوز لگاتا ہوا بھاگ جاتا ہے۔

٨٥٦- حَدَّثَنِيْ اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ قَالَ نَا يَزِيْدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ قَالَ نَا رَوْحٌ عَنْ سُهَيْلٍ قَالَ اَرْسَلَنِيْ اَبِيْ اِلٰى بَنِيْ حَارِثَةَ قَالَ وَمَعِيَ غُلَامٌ اَوْ صَاحِبٌ لِّيْ فَنَادَاهُ مُنَادٍ مِنْ حَائِطٍ بِاِسْمِهٖ قَالَ وَاَشْرَفَ الَّذِيْ مَعِيَ عَلَى الْحَائِطِ فَلَمْ يَرَ شَيْئًا فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِاَبِيْ فَقَالَ لَوْ شَعَرْتُ اَنَّكَ تَلْقٰى هٰذَا لَمْ اُرْسِلْكَ وَلٰكِنْ اِذَا سَمِعْتَ صَوْتًا فَنَادِ بِالصَّلٰوةِ فَاِنِّيْ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَنَّهٗ قَالَ اِنَّ الشَّيْطٰنَ اِذَا نُوْدِيَ بِالصَّلٰوةِ وَلّٰى وَلَهٗ حُصَاصٌ. مسلم، تحفۃ الاشراف (١٢٦٤٤)

سہیل کہتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے بنو حارثہ کے پاس بھیجا' میرے ساتھ ایک ساتھی بھی تھا۔ اچانک ایک دیوار سے کسی شخص نے اس کا نام لے کر آواز دی' اس نے دیوار کی طرف سر اٹھا کر دیکھا تو کچھ نظر نہ آیا' میں نے اس واقعہ کا اپنے والد سے ذکر کیا' انہوں نے کہا اگر مجھے یہ معلوم ہوتا کہ تمہارے ساتھ یہ واقعہ پیش آئے گا تو میں تمہیں نہ بھیجتا' آئندہ جب تم کوئی ایسی آواز سنو تو اذان دیا کرو' کیونکہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہ روایت سنی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب اذان دی جاتی ہے تو شیطان پیٹھ پھیر کر گوز لگاتا ہوا بھاگ جاتا ہے۔

٨٥٧- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ نَا الْمُغِيْرَةُ يَعْنِي الْحِزَامِيَّ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ اَدْبَرَ الشَّيْطٰنُ لَهٗ ضُرَاطٌ حَتّٰى لَا يَسْمَعَ التَّاْذِيْنَ فَاِذَا قُضِيَ التَّاْذِيْنُ اَقْبَلَ حَتّٰى اِذَا ثُوِّبَ بِالصَّلٰوةِ اَدْبَرَ حَتّٰى اِذَا قُضِيَ التَّثْوِيْبُ اَقْبَلَ حَتّٰى يَخْطُرَ بَيْنَ الْمَرْءِ وَنَفْسِهٖ يَقُوْلُ لَهُ اذْكُرْ كَذَا وَاذْكُرْ كَذَا لِمَا لَمْ يَكُنْ يَّذْكُرُ مِنْ قَبْلُ حَتّٰى يَظَلَّ الرَّجُلُ مَا يَدْرِيْ كَمْ صَلّٰى. مسلم، تحفۃ الاشراف (١٣٨٩٨)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب اذان ہوتی ہے تو شیطان پیٹھ پھیر کر گوز لگاتا ہوا بھاگ جاتا ہے تاکہ اذان کی آواز نہ سن سکے اور جب اذان ہو چکتی ہے تو پھر لوٹ آتا ہے اور جب تکبیر شروع ہوتی ہے تو پھر واپس بھاگ جاتا ہے اور جب تکبیر ختم ہو جاتی ہے تو پھر واپس آ جاتا ہے اور انسان کے دل میں خیالات ڈالتا ہے اور اس سے کہتا ہے کہ فلاں چیز یاد کرو' فلاں چیز یاد کرو' حالانکہ وہ چیزیں اسے پہلے یاد نہیں ہوتیں' حتیٰ کہ نمازی بھول جاتا ہے اس نے کتنی رکعات نماز پڑھی ہے؟

٨٥٨- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ نَا

امام مسلم نے ایک اور سند کے ساتھ حضرت ابو ہریرہ

www.alahazratnetwork.org

مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ بِمِثْلِهٖ غَیْرَ اَنَّهٗ قَالَ حَتّٰی ظَلَّ الرَّجُلُ اِنْ یَدْرِیْ کَیْفَ صَلّٰی. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱٤۷٤٥)

سے اسی کی مثل ایک روایت بیان کی لیکن اس میں یہ فرق ہے کہ نمازی کی سمجھ میں نہیں آتا کس طرح نماز پڑھے؟

٩- بَابُ اسْتِحْبَابِ رَفْعِ الْیَدَیْنِ حَذْوَ الْمَنْكِبَیْنِ مَعَ تَكْبِیْرَةِ الْاِحْرَامِ وَالرُّكُوْعِ وَفِی الرَّفْعِ مِنَ الرُّكُوْعِ وَاَنَّهٗ لَا یَفْعَلُهٗ اِذَا رَفَعَ مِنَ السُّجُوْدِ

تکبیر احرام کے ساتھ رکوع میں اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت کندھوں تک رفع یدین کرنے کا استحباب

۸٥۹- حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیَی التَّمِیْمِیُّ وَسُوَیْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ نُمَیْرٍ كُلُّهُمْ عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ حَیَّانَ وَاللَّفْظُ لِیَحْیَی قَالَ نَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ رَفَعَ یَدَیْهِ حَتّٰی یُحَاذِیَ مَنْكِبَیْهِ وَقَبْلَ اَنْ یَّرْكَعَ فَاِذَا رَفَعَ مِنَ الرُّكُوْعِ وَلَا یَرْفَعُهُمَا بَیْنَ السَّجْدَتَیْنِ.

ابوداؤد (۷۲۱) الترمذی (۲٥٥) النسائی (۱۰۲٤) ابن ماجہ (۸٥۸)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ جب نماز شروع کرتے تو ہاتھوں کو کندھوں تک بلند کرتے اسی طرح رکوع میں جانے سے پہلے اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت' اور دو سجدوں کے درمیان رفع یدین (ہاتھ بلند کرنا) نہیں کرتے تھے۔

۸٦۰- حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ قَالَ حَدَّثَنِی ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا قَامَ لِلصَّلٰوةِ رَفَعَ یَدَیْهِ حَتّٰی تَكُوْنَا بِحَذْوِ مَنْكِبَیْهِ ثُمَّ كَبَّرَ فَاِذَا اَرَادَ اَنْ یَّرْكَعَ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ فَاِذَا رَفَعَ مِنَ الرُّكُوْعِ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ وَلَا یَفْعَلُهٗ حِیْنَ یَرْفَعُ رَاْسَهٗ مِنَ السُّجُوْدِ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (٦۸۷٥)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز پڑھنے کے لیے کھڑے ہوتے تو کندھوں کے بالمقابل رفع یدین کرتے پھر اللہ اکبر کہتے اور اسی طرح رکوع میں جانے سے پہلے اور رکوع سے سر اٹھا کر رفع یدین کرتے اور سجدہ سے سر اٹھا کر رفع یدین نہیں کرتے تھے۔

۸٦۱- حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا حُجَیْنٌ وَهُوَ ابْنُ الْمُثَنّٰی قَالَ نَا اللَّیْثُ عَنْ عُقَیْلٍ ح وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُهْزَاذَ قَالَ نَا سَلَمَةُ بْنُ سُلَیْمَانَ قَالَ اَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ اَنَا یُوْنُسُ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِیِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ كَمَا قَالَ ابْنُ جُرَیْجٍ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا قَامَ لِلصَّلٰوةِ رَفَعَ یَدَیْهِ حَتّٰی تَكُوْنَا حَذْوَ مَنْكِبَیْهِ ثُمَّ كَبَّرَ.

البخاری (۷۳٦) النسائی (۸۷٦)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز پڑھنے کے لیے کھڑے ہوتے تو کندھوں کے بالمقابل رفع یدین کرتے اور پھر اللہ اکبر کہتے۔

۸٦۲- حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی قَالَ اَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

ابوقلابہ کہتے ہیں کہ انہوں نے حضرت مالک بن حویرث

www.alahazratnetwork.org

عَنْ خَالِدٍ عَنْ اَبِیْ قِلَابَةَ اَنَّهٗ رَاٰی مَالِکَ ابْنَ الْحُوَیْرِثِ اِذَا صَلّٰی کَبَّرَ ثُمَّ رَفَعَ یَدَیْهِ وَاِذَا اَرَادَ اَنْ یَّرْکَعَ رَفَعَ یَدَیْهِ فَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ الرُّکُوْعِ رَفَعَ یَدَیْهِ وَحَدَّثَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ کَانَ یَفْعَلُ هٰکَذَا. البخاری (۷۳۷)

رضی اللہ عنہ کو دیکھا جب وہ نماز شروع کرتے تو اللہ اکبر کہہ کر رفع یدین کرتے اور جب رکوع میں جانے کا ارادہ کرتے تو رفع یدین کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو رفع یدین کرتے اور انہوں نے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ اسی طرح کرتے تھے۔

۸۶۳- حَدَّثَنِیْ اَبُوْ کَامِلٍ الْجَحْدَرِیُّ قَالَ نَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ مَالِکِ بْنِ الْحُوَیْرِثِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ کَانَ اِذَا کَبَّرَ رَفَعَ یَدَیْهِ حَتّٰی یُحَاذِیَ بِهِمَا اُذُنَیْهِ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ الرُّکُوْعِ فَقَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِکَ. ابوداؤد (۷٤٥) النسائی (۸۷۹-۸۸۰-۱۰۲۳-۱۰۵۵-۱۰۸٤-۱۱٤۲) ابن ماجہ (۸۰۹)

حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب اللہ اکبر کہتے تو ہاتھوں کو کانوں کے بالمقابل کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو سمع اللہ لمن حمدہ فرماتے اور اسی طرح (رفع یدین) کرتے۔

۸٦٤- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی قَالَ نَا ابْنُ اَبِیْ عَدِیٍّ عَنْ سَعِیْدٍ عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ اَنَّهٗ رَاٰی نَبِیَّ اللّٰهِ ﷺ وَقَالَ حَتّٰی یُحَاذِیَ بِهِمَا فُرُوْعَ اُذُنَیْهِ. سابقہ (۸٦۳)

امام مسلم نے ایک اور سند بیان کر کے کہا حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو کانوں کی لو تک ہاتھ بلند کرتے ہوئے دیکھا۔

۱۰- بَابُ اِثْبَاتِ التَّکْبِیْرِ فِیْ کُلِّ خَفْضٍ وَّرَفْعٍ فِی الصَّلٰوةِ اِلَّا رَفْعَهٗ مِنَ الرُّکُوْعِ فَیَقُوْلُ فِیْهِ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ

رکوع سے اٹھنے کے علاوہ ہر دفعہ اٹھتے وقت اور جھکتے وقت تکبیر کا ثبوت

۸٦۵- حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی قَالَ قَرَاْتُ عَلٰی مَالِکٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ اَبَا هُرَیْرَةَ کَانَ یُصَلِّیْ لَهُمْ فَیُکَبِّرُ کُلَّمَا خَفَضَ وَرَفَعَ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ وَاللّٰهِ اِنِّیْ لَاَشْبَهُکُمْ صَلٰوةً بِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ. البخاری (۷۸۵) النسائی (۱۱۵٤)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو نماز پڑھ کر دکھلائی جس میں ہر بار جب جھکتے یا اٹھتے تو تکبیر کہتے' جب نماز سے فارغ ہوئے تو انہوں نے کہا خدا کی قسم میں تم سب سے زیادہ رسول اللہ ﷺ کے مشابہ نماز پڑھتا ہوں۔

۸٦٦- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ نَا ابْنُ جُرَیْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ ابْنُ شِهَابٍ عَنْ اَبِیْ بَکْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَیْرَةَ یَقُوْلُ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا قَامَ اِلَی الصَّلٰوةِ یُکَبِّرُ حِیْنَ یَقُوْمُ ثُمَّ یُکَبِّرُ حِیْنَ یَرْکَعُ ثُمَّ یَقُوْلُ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ حِیْنَ یَرْفَعُ صُلْبَهٗ مِنَ الرَّکْعَةِ ثُمَّ یَقُوْلُ وَهُوَ قَائِمٌ رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ ثُمَّ یُکَبِّرُ حِیْنَ یَهْوِیْ سَاجِدًا ثُمَّ یُکَبِّرُ حِیْنَ یَرْفَعُ رَاْسَهٗ ثُمَّ یُکَبِّرُ حِیْنَ یَسْجُدُ ثُمَّ یُکَبِّرُ حِیْنَ یَرْفَعُ رَاْسَهٗ ثُمَّ یَفْعَلُ مِثْلَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز پڑھنا شروع کرتے تو پہلے قیام کے وقت تکبیر کہتے' پھر رکوع کے وقت تکبیر کہتے' رکوع سے کھڑے ہوتے وقت فرماتے سمع اللہ لمن حمدہ' اور جب سیدھے کھڑے ہوتے تو فرماتے ربنا ولک الحمد' پھر سجدہ میں جاتے وقت تکبیر کہتے پھر سجدہ سے سر اٹھاتے وقت تکبیر کہتے' پھر سجدہ میں جاتے وقت تکبیر کہتے' پھر سجدہ سے اٹھتے وقت تکبیر کہتے پھر تمام رکعات میں اسی طرح کرتے حتیٰ کہ نماز پوری ہو جاتی' دو

www.alahazratnetwork.org

ذٰلِكَ فِي الصَّلٰوةِ كُلِّهَا حَتّٰى يَقْضِيَهَا وَيُكَبِّرُ حِيْنَ يَقُوْمُ مِنَ الْمُنْتَنٰى بَعْدَ الْجُلُوْسِ ثُمَّ يَقُوْلُ اَبُوْ هُرَيْرَةَ اِنِّيْ لَاَشْبَهُكُمْ صَلٰوةً بِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ.

البخاری (۷۸۹) ابوداؤد (۷۳۸) النسائی (۱۱٤۹)

رکعت کے بعد جب تشہد سے فارغ ہوتے تو پھر اللہ اکبر کہہ کر اٹھتے' حضرت ابو ہریرہ بیان فرماتے تھے کہ تم میں سب سے زیادہ رسول اللہ ﷺ کے مشابہ میں نماز پڑھتا ہوں۔

۸٦۷- حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا حُجَيْنٌ قَالَ نَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحَارِثُ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا قَامَ اِلَى الصَّلٰوةِ يُكَبِّرُ حِيْنَ يَقُوْمُ بِمِثْلِ حَدِيْثِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اِنِّيْ اَشْبَهُكُمْ صَلٰوةً بِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ. سابقہ (۸٦٦)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز کے لیے قیام فرماتے تو اللہ اکبر کہتے' باقی حدیث مثل سابق ہے لیکن اس حدیث میں حضرت ابو ہریرہ کا یہ قول نہیں ہے کہ میں تم سب سے زیادہ رسول اللہ ﷺ کے مشابہ نماز پڑھتا ہوں۔

۸٦۸- وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ حِيْنَ يَسْتَخْلِفُهٗ مَرْوَانُ عَلَى الْمَدِيْنَةِ اِذَا قَامَ لِلصَّلٰوةِ الْمَكْتُوْبَةِ كَبَّرَ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيْثِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَفِيْ حَدِيْثِهٖ فَاِذَا قَضٰهَا وَسَلَّمَ اَقْبَلَ عَلٰى اَهْلِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ اِنِّيْ لَاَشْبَهُكُمْ صَلٰوةً بِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ. النسائی (۱۰۲۲)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو جب مروان مدینہ کا حاکم بنا کر بھیجا گیا تو آپ نماز کے قیام کے وقت اللہ اکبر کہتے باقی حدیث مثل سابق ہے اور نماز پوری کرنے کے بعد اہل مسجد سے مخاطب ہو کر کہتے کہ بخدا میں تم سب سے زیادہ رسول اللہ ﷺ کے مشابہ نماز پڑھتا ہوں۔

۸٦۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ قَالَ نَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ نَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى ابْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يُكَبِّرُ فِي الصَّلٰوةِ كُلَّمَا رَفَعَ وَوَضَعَ فَقُلْنَا يَا اَبَا هُرَيْرَةَ مَا هٰذَا التَّكْبِيْرُ فَقَالَ اِنَّهَا لَصَلٰوةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۵۳۹٦)

ابو سلمہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نماز کے تمام انتقالات میں اللہ اکبر کہتے ہم نے حضرت ابو ہریرہ سے پوچھا اے ابو ہریرہ! یہ کیسی تکبیریں ہیں؟ انہوں نے فرمایا یہ رسول اللہ ﷺ کی نماز ہے۔

۸۷۰- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ نَا يَعْقُوْبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّهٗ كَانَ يُكَبِّرُ كُلَّمَا خَفَضَ وَرَفَعَ وَيُحَدِّثُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۲۷۷٦)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نماز کے تمام انتقالات میں تکبیر کہتے اور حدیث بیان کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ اسی طرح نماز پڑھتے تھے۔

۸۷۱- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَخَلَفُ بْنُ هِشَامٍ جَمِيْعًا عَنْ حَمَّادٍ قَالَ يَحْيٰى اَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيْرٍ عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ صَلَّيْتُ اَنَا وَعِمْرَانُ ابْنُ حُصَيْنٍ خَلْفَ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ وَكَانَ اِذَا سَجَدَ كَبَّرَ وَاِذَا رَفَعَ

مطرف کہتے ہیں کہ میں نے اور عمران بن حصین نے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی اقتداء میں نماز پڑھی' وہ جب سجدہ کرتے تو تکبیر کہتے' جب سجدہ سے سر اٹھاتے تو تکبیر کہتے اور جب دو رکعت کے بعد کھڑے ہوتے تو تکبیر

www.alahazratnetwork.org

رَأْسَهُ كَبَّرَ وَإِذَا نَهَضَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ كَبَّرَ فَلَمَّا انْصَرَفْنَا مِنَ الصَّلٰوةِ قَالَ اَخَذَ عِمْرَانُ بِيَدِيْ ثُمَّ قَالَ لَقَدْ صَلّٰى بِنَا هٰذَا صَلٰوةَ مُحَمَّدٍ ﷺ اَوْ قَالَ قَدْ ذَكَّرَنِيْ هٰذَا صَلٰوةَ مُحَمَّدٍ ﷺ.

کہتے ۔ مطرف کہتے ہیں جب ہم نماز سے فارغ ہوئے تو عمران نے میرا ہاتھ پکڑا اور کہا انہوں نے ہم کو (سیدنا) محمد ﷺ کی نماز پڑھائی ہے یا یہ کہا کہ انہوں نے مجھے سیدنا محمد ﷺ کی نماز یاد دلائی۔

البخاری (۷۸۶-۸۲۶) ابوداؤد (۸۳۵) النسائی (۱۰۸۱-۱۱۷۹)

۱۱ - بَابُ وُجُوْبِ قِرَاءَةِ الْفَاتِحَةِ فِيْ كُلِّ رَكْعَةٍ وَّ اِنَّهُ اِذَا لَمْ يُحْسِنِ الْفَاتِحَةَ وَلَا اَمْكَنَهُ تَعَلَّمَهَا قَرَاَ مَا تَيَسَّرَ لَهُ غَيْرَهَا

ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ پڑھنے کا وجوب اور جو شخص سورۂ فاتحہ نہ پڑھ سکتا ہو اس کو قرآن مجید کی جو آیات یاد ہوں ان کو پڑھ لے

۸۷۲- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَ عَمْرُو النَّاقِدُ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ جَمِيْعًا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَحْمُوْدِ بْنِ رَبِيْعٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ ﷺ لَا صَلٰوةَ اِلَّا لِمَنْ يَقْرَاُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ. البخاری (۷۵۶) ابوداؤد (۸۲۲) الترمذی (۲٤۷) النسائی (۹۰۹-۹۱۰) ابن ماجہ (۸۳۷)

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس شخص کی نماز (کامل) نہیں ہوتی جو سورۂ فاتحہ نہ پڑھے۔

۸۷۳- حَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ قَالَ نَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُوْنُسَ ح وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ مَحْمُوْدُ بْنُ الرَّبِيْعِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَّمْ يَقْتَرِئْ بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ. سابقہ (۸۷۲)

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس شخص کی نماز (کامل) نہیں ہوتی جو ام القرآن (سورۂ فاتحہ) نہ پڑھے۔

۸۷٤- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْحُلْوَانِيُّ قَالَ نَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ نَا اَبِيْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ مَحْمُوْدَ بْنَ الرَّبِيْعِ الَّذِيْ مَجَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِيْ وَجْهِهٖ مِنْ بِئْرِهِمْ اَخْبَرَهُ اَنَّ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ اَخْبَرَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَّمْ يَقْرَاْ بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ.

سابقہ (۸۷۲)

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس شخص کی نماز (کامل) نہیں ہوتی، جو ام القرآن (سورۃ فاتحہ) نہ پڑھے۔

۸۷۵- وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ وَزَادَ فَصَاعِدًا. سابقہ (۸۷۲)

امام مسلم نے ایک اور سند کے ساتھ بیان فرمایا کہ اس سند سے بھی ایسی ہی حدیث مروی ہے۔

۸۷۶- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِيُّ قَالَ اَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے نماز پڑھی اور اس میں ام

www.alahazratnetwork.org

أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ صَلَّى صَلٰوةً لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِأُمِّ الْقُرْاٰنِ فَهِيَ خِدَاجٌ ثَلَاثًا غَيْرُ تَمَامٍ فَقِيلَ لِأَبِي هُرَيْرَةَ إِنَّا نَكُونُ وَرَاءَ الْإِمَامِ فَقَالَ اِقْرَأْ بِهَا فِي نَفْسِكَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ قَسَمْتُ الصَّلٰوةَ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي نِصْفَيْنِ وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ فَإِذَا قَالَ الْعَبْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ. قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ حَمِدَنِي عَبْدِي وَإِذَا قَالَ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ أَثْنٰى عَلَيَّ عَبْدِي وَإِذَا قَالَ مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ. قَالَ مَجَّدَنِي عَبْدِي وَقَالَ مَرَّةً فَوَّضَ إِلَيَّ عَبْدِي فَإِذَا قَالَ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ. قَالَ هٰذَا بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ فَإِذَا قَالَ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ. صِرَاطَ الَّذِيْنَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ. قَالَ هٰذَا لِعَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ قَالَ سُفْيَانُ حَدَّثَنِي بِهِ الْعَلَاءُ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ يَعْقُوبَ دَخَلْتُ عَلَيْهِ وَهُوَ مَرِيْضٌ فِي بَيْتِهِ فَسَأَلْتُهُ أَنَا عَنْهُ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱٤۰۲۱)

القرآن (سورۃ فاتحہ) کو نہ پڑھا تو اس کی نماز ناقص ہے' یہ کلمہ آپ نے تین بار کہا اور فرمایا کہ وہ نا تمام ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ بسا اوقات ہم امام کی اقتداء میں نماز پڑھتے ہیں تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا' سورۃ فاتحہ کے معانی میں غور کرو کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے آپ نے فرمایا کہ اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میرے اور میرے بندہ کے درمیان صلاۃ (سورۃ فاتحہ) کے دو حصہ کر دیے گئے اور میرا بندہ جو مانگے گا وہ اس کو ملے گا جب بندہ کہتا ہے "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ" تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرے بندہ نے میری حمد کی' جب وہ کہتا ہے اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ تو اللہ عزوجل فرماتا ہے میرے بندہ نے میری تعریف کی' جب وہ کہتا ہے مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرے بندہ نے میری تعظیم کی اور ایک بار فرمایا بندہ نے اپنے آپ کو مجھے سونپا اور جب وہ کہتا ہے اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ. تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یہ میرے اور میرے بندہ کے درمیان ہے اور میرا بندہ جو مانگے گا وہ اس کو ملے گا اور جب وہ کہتا ہے اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ. اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یہ میرے بندہ کے لیے ہے اور میرا بندہ جو مانگے گا وہ اس کو ملے گا۔

۸۷۷- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا السَّائِبِ مَوْلٰى هِشَامِ بْنِ زَهْرَةَ فَيَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ.

امام مسلم نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

ابوداؤد (۸۲۱) الترمذی (۲۹۵۳) النسائی (۹۰۸) ابن ماجہ (۸۳۸)

۸۷۸- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَعْقُوبَ أَنَّ أَبَا السَّائِبِ مَوْلٰى بَنِي عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ هِشَامِ بْنِ زَهْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ صَلّٰى صَلٰوةً لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِأُمِّ الْقُرْاٰنِ بِمِثْلِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے نماز پڑھی اور ام القرآن کو نہ پڑھا' باقی حدیث مثل سابق ہے اور یہ فرمایا کہ نماز میرے اور میرے بندہ کے درمیان آدھی آدھی ہے' نصف میرے لیے ہے اور نصف میرے بندے کے لیے۔

www.alahazratnetwork.org

حَدِيْثِ سُفْيَانَ وَفِيْ حَدِيْثِهِمَا قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ قَسَمْتُ الصَّلٰوةَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ عَبْدِيْ نِصْفَيْنِ فَنِصْفُهَا لِيْ وَنِصْفُهَا لِعَبْدِيْ. سابقہ(۸۷۷)

۸۷۹- حَدَّثَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَعْقِرِيُّ قَالَ نَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ نَا اَبُوْ اُوَيْسٍ قَالَ اَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ مِنْ اَبِيْهِ وَمِنْ اَبِي السَّائِبِ وَكَانَا جَلِيْسَيْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَا قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ صَلّٰى صَلٰوةً لَمْ يَقْرَءْ فِيْهَا بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ فَهِيَ خِدَاجٌ يَقُوْلُهَا ثَلَاثًا بِمِثْلِ حَدِيْثِهِمْ. سابقہ(۸۷۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے نماز پڑھی اور ام القرآن (سورۃ فاتحہ) کو نہ پڑھا تو آپ نے تین بار فرمایا کہ اس کی نماز ناقص ہے۔

۸۸۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ نَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ حَبِيْبٍ الشَّهِيْدِ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا صَلٰوةَ اِلَّا بِقِرَاءَةٍ قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ فَمَا اَعْلَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَعْلَنَّاهُ لَكُمْ وَمَا اَخْفَاهُ اَخْفَيْنَا لَكُمْ. مسلم، تحفۃ الاشراف(۱٤۱۷۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نماز قرآن پڑھنے کے بغیر نہیں ہوتی جس نماز میں آپ نے قرآن بلند آواز سے پڑھا اس میں ہم نے بھی بلند آواز سے پڑھ کر سنایا اور جس نماز میں آپ نے چپکے چپکے پڑھا تو ہم نے بھی اس میں چپکے چپکے پڑھا۔

۸۸۱- حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو قَالَا نَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ فِيْ كُلِّ الصَّلٰوةِ يُقْرَءُ فَمَا اَسْمَعَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ اَسْمَعْنَاكُمْ وَمَا اَخْفٰى مِنَّا اَخْفَيْنَاهُ مِنْكُمْ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ اَرَاَيْتَ اِنْ لَمْ اَزِدْ عَلٰى اُمِّ الْقُرْاٰنِ فَقَالَ اِنْ زِدْتَ عَلَيْهَا فَهُوَ خَيْرٌ وَاِنِ انْتَهَيْتَ اِلَيْهَا اَجْزَاَتْ عَنْكَ. البخاری(۷۷۲) النسائی(۹٦۹)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہر نماز میں قرآن پڑھا جاتا ہے جس نماز میں رسول اللہ ﷺ نے ہمیں قرآن سنایا اس میں ہم تم کو قرآن سناتے ہیں' اور جن نمازوں میں رسول اللہ ﷺ نے آہستہ آہستہ قرأت کی' ہم بھی آہستہ آہستہ قرأت کرتے ہیں' ایک شخص نے پوچھا اگر میں سورۃ فاتحہ پر زیادتی نہ کروں تو کیا حکم ہے؟ فرمایا اگر زیادتی کرو تو بہتر ہے ورنہ سورۃ فاتحہ کا پڑھ لینا کافی ہے۔

۸۸۲- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنَا يَزِيْدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ عَنْ حَبِيْبٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ فِيْ كُلِّ صَلٰوةٍ قِرَاءَةٌ فَمَا اَسْمَعَنَا النَّبِيُّ ﷺ اَسْمَعْنَاكُمْ وَمَا اَخْفٰى مِنَّا اَخْفَيْنَاهُ مِنْكُمْ مَنْ قَرَءَ بِاُمِّ الْكِتَابِ فَقَدْ اَجْزَاَتْ وَمَنْ زَادَ فَهُوَ اَفْضَلُ. مسلم، تحفۃ الاشراف(۱٤۱۷۱)

عطاء کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہر نماز میں قرآن پڑھا جائے گا' جن نمازوں میں رسول اللہ ﷺ نے ہمیں قرآن سنایا' ہم تم کو قرآن سناتے ہیں اور جن نمازوں میں حضور نے آہستہ قرآن پڑھا ہم آہستہ پڑھتے ہیں جس نے نماز میں سورۃ فاتحہ پڑھی وہ اس کے لیے کافی ہے اور جس نے اس سے زیادہ پڑھا وہ افضل ہے۔

۰۰۰- بَابُ فِي الطَّمَانِيْنَةِ وَقِرَاءَةِ مَا تَيَسَّرَ فِي الصَّلٰوةِ

نماز کو سکون سے ادا کرنا اور آسان قرأت کرنا

۸۸۳- حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ نَا يَحْيَى بْنُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول

www.alahazratnetwork.org

سَعِيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ نَبَّئَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَدَخَلَ رَجُلٌ فَصَلّٰى ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَرَدَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ ارْجِعْ فَصَلِّ فَاِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَرَجَعَ الرَّجُلُ فَصَلّٰى كَمَا كَانَ صَلّٰى ثُمَّ جَاءَ النَّبِيَّ ﷺ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ ثُمَّ قَالَ ارْجِعْ فَصَلِّ فَاِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ حَتّٰى فَعَلَ ذٰلِكَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ الرَّجُلُ وَالَّذِيْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا اَحْسِنُ غَيْرَ هٰذَا فَعَلِّمْنِيْ قَالَ اِذَا قُمْتَ اِلَى الصَّلٰوةِ فَكَبِّرْ ثُمَّ اقْرَاْ مَا تَيَسَّرَ مَعَكَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ثُمَّ ارْكَعْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتّٰى تَعْتَدِلَ قَائِمًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ جَالِسًا ثُمَّ افْعَلْ ذٰلِكَ فِيْ صَلٰوتِكَ كُلِّهَا.

البخاری (۷۵۷-۷۹۳-۶۲۵۲) ابوداؤد (۸۵۶) الترمذی (۳۰۳) النسائی (۸۸۳)

اللہ ﷺ مسجد میں آئے' ایک آدمی (اعرابی) نے آ کر نماز پڑھی' پھر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آ کر سلام عرض کیا' رسول اللہ ﷺ نے سلام کا جواب دیا اور فرمایا: جاؤ نماز پڑھو تمہاری نماز نہیں ہوئی' اس نے پھر اسی طرح نماز پڑھی' اور پھر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں سلام عرض کیا' آپ نے فرمایا وعلیک السلام جاؤ جا کر نماز پڑھو' تمہاری نماز نہیں ہوئی' اس طرح تین بار ہوا' پھر اس آدمی نے کہا اس ذات کی قسم جس نے آپ کو "حق" دے کر بھیجا ہے میں اس سے اچھی نماز نہیں پڑھ سکتا' مجھے نماز سکھلایئے' آپ نے فرمایا جب تم نماز پڑھنے کے لیے کھڑے ہو تو تکبیر کہو پھر قرآن کا جو حصہ تم کو سہولت سے یاد ہو' اس کو پڑھو پھر رکوع کرو حتیٰ کہ اطمینان سے رکوع کر لو' پھر رکوع سے سر اٹھا کر سیدھے کھڑے ہو جاؤ' پھر اطمینان سے سجدہ کرو' پھر سجدہ سے سر اٹھا کر اطمینان سے بیٹھ جاؤ پھر نماز کی ہر رکعت اسی طرح پڑھو۔

٨٨٤- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا اَبُوْ اُسَامَةَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ نَا اَبِيْ قَالَا نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلّٰى وَرَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِيْ نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ بِمِثْلِ هٰذَا الْقِصَّةِ وَزَادَ فِيْهِ اِذَا قُمْتَ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاَسْبِغِ الْوُضُوْءَ ثُمَّ اسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ فَكَبِّرْ.

البخاری (۶۲۵۱-۶۶۶۷) ابوداؤد (۸۶۵) الترمذی (۲۶۹۲) ابن ماجہ (۱۰۶۰-۳۶۹۵)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے مسجد میں آ کر نماز پڑھی' اور رسول اللہ ﷺ مسجد کے ایک گوشہ میں بیٹھے ہوئے تھے' باقی حدیث مثل سابق ہے۔ اور اس میں یہ اضافہ ہے کہ جب تم نماز پڑھنے کا ارادہ کرو تو مکمل وضو کرو پھر قبلہ کی طرف منہ کر کے کھڑے ہو کر تکبیر تحریمہ کہو۔

١٢- بَابُ نَهْيِ الْمَاْمُوْمِ عَنْ جَهْرِهٖ بِالْقِرَاءَةِ خَلْفَ اِمَامِهٖ

امام کے پیچھے بلند آواز سے قرأت کرنے کی ممانعت

٨٨٥- حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ اَبِيْ عَوَانَةَ قَالَ سَعِيْدٌ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ صَلٰوةَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فَقَالَ اَيُّكُمْ قَرَاَ خَلْفِيْ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى فَقَالَ رَجُلٌ اَنَا وَلَمْ اُرِدْ بِهَا اِلَّا الْخَيْرَ قَالَ قَدْ عَلِمْتُ اَنَّ بَعْضَكُمْ خَالَجَنِيْهَا.

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے ظہر اور عصر کی نماز پڑھائی' پھر فرمایا: تم میں سے کس نے میرے پیچھے یہ آیت پڑھی تھی 'سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى' ایک شخص نے کہا میں نے پڑھی تھی اور میں نے اس کو پڑھنے سے خیر کے سوا اور کسی چیز کا ارادہ نہیں کیا' آپ نے فرمایا میں نے یہ جانا کہ تم میں سے کوئی شخص میری

www.alahazratnetwork.org

ابوداؤد (۸۲۸-۸۲۹) النسائی (۹۱۶-۹۱۷)

۸۸۶- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَ ابْنُ بَشَّارٍ قَالَا نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ زُرَارَةَ بْنَ اَوْفٰى يُحَدِّثُ عَنْ عِمْرَانَ ابْنِ حُصَيْنٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ صَلَّى الظُّهْرَ فَجَعَلَ رَجُلٌ يَقْرَأُ خَلْفَهٗ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ اَيُّكُمْ قَرَءَ اَوْ اَيُّكُمُ الْقَارِئُ قَالَ رَجُلٌ اَنَا فَقَالَ قَدْ ظَنَنْتُ اَنَّ بَعْضَكُمْ وَخَالَجَنِيْهَا. سابقہ (۸۸۵)

قرأت کو الجھا رہا ہے۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ظہر کی نماز پڑھائی' ایک شخص نے آپ کے پیچھے سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى. پڑھنا شروع کر دیا۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد آپ نے پوچھا تم میں سے کس نے قرأت کی یا کون قرأت کرنے والا تھا؟ ایک شخص نے کہا ''میں'' آپ نے فرمایا مجھے یوں محسوس ہوا کہ تم میں سے کوئی میری قرأت میں خلل ڈال رہا ہے۔

۸۸۷- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عُلَيَّةَ ح وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ اَبِيْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ صَلَّى الظُّهْرَ وَقَالَ قَدْ عَلِمْتُ اَنَّ بَعْضَكُمْ خَالَجَنِيْهَا. سابقہ (۸۸۵)

امام مسلم نے ایک اور سند بیان کی اور اس کے بعد فرمایا کہ قتادہ اس سند کے ساتھ بیان کرتے ہیں' کہ رسول اللہ ﷺ نے ظہر کی نماز پڑھائی۔ اور فرمایا مجھے محسوس ہوا کہ تم میں سے بعض نے میری قرأت میں خلل ڈالا ہے۔

۱۳- بَابُ حُجَّةِ مَنْ قَالَ لَا يُجْهَرُ بِالْبَسْمَلَةِ

بسم اللہ کو سرّاً پڑھنے والوں کے دلائل

۸۸۸- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَ ابْنُ بَشَّارٍ كِلَاهُمَا عَنْ غُنْدَرٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَنَسٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَ اَبِيْ بَكْرٍ وَ عُمَرَ وَ عُثْمَانَ فَلَمْ اَسْمَعْ اَحَدًا مِّنْهُمْ يَقْرَءُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکر' حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہم کی اقتداء میں نماز پڑھی مگر میں نے ان میں سے کسی کو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. پڑھتے ہوئے نہیں سنا۔

البخاری (۷۴۳) النسائی (۹۰۶)

۸۸۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ نَا اَبُوْ دَاوٗدَ قَالَ نَا شُعْبَةُ اِلٰى هٰذَا الْاِسْنَادِ وَزَادَ قَالَ شُعْبَةُ فَقُلْتُ لِقَتَادَةَ اَسَمِعْتَهٗ مِنْ اَنَسٍ قَالَ نَعَمْ نَحْنُ سَاَلْنَاهُ عَنْهُ. سابقہ (۸۸۸)

امام مسلم نے ایک اور سند بیان کر کے فرمایا کہ حضرت انس نے یہی فرمایا تھا۔

۸۹۰- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ قَالَ نَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ نَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ عَبْدَةَ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ كَانَ يَجْهَرُ بِهٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ يَقُوْلُ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَ تَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ عَنْ قَتَادَةَ اِنَّهٗ كَتَبَ اِلَى الْاَوْزَاعِيِّ يُخْبِرُهٗ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّهٗ حَدَّثَهٗ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ ﷺ

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ. بلند آواز سے پڑھتے تھے۔ اور حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے تھے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکر' حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہم کی اقتداء میں نماز پڑھی' یہ سب اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ. سے

www.alahazratnetwork.org

وَاَبِیْ بَکْرٍ وَّ عُمَرَ وَ عُثْمَانَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ فَکَانُوْا یَسْتَفْتِحُوْنَ بِالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ لَا یَذْکُرُوْنَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ فِیْ اَوَّلِ قِرَآءَۃٍ وَلَا فِیْ اٰخِرِھَا.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۳۱۱-۱۰۵۹۸)

قرأت شروع کرتے تھے اور بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کو قرأت کے اوّل میں پڑھتے تھے اور نہ آخر میں۔

۸۹۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِھْرَانَ قَالَ نَا الْوَلِیْدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ قَالَ اَخْبَرَنِیْ اِسْحَاقُ ابْنُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ اَبِیْ طَلْحَۃَ اَنَّہٗ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِکٍ یَذْکُرُ ذٰلِکَ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۷۸)

امام مسلم فرماتے ہیں کہ ایک اور سند کے ساتھ حضرت انس سے اسی قسم کی روایت منقول ہے۔

١٤- بَابُ حُجَّۃِ مَنْ قَالَ الْبَسْمَلَۃُ اٰیَۃٌ مِّنْ اَوَّلِ کُلِّ سُوْرَۃٍ سِوٰی بَرَآءَۃٍ

جن لوگوں کے نزدیک سورۂ توبہ کے سوا بسم اللہ ہر سورت کا جز ہے ان کے دلائل

۸۹۲- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِیُّ قَالَ نَا عَلِیُّ بْنُ مُسْھِرٍ قَالَ نَا الْمُخْتَارُ ابْنُ فُلْفُلٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ ح وَ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ وَاللَّفْظُ لَہٗ قَالَ نَا عَلِیُّ بْنُ مُسْھِرٍ عَنِ الْمُخْتَارِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ قَالَ بَیْنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ ذَاتَ یَوْمٍ بَیْنَ اَظْھُرِنَا اِذْ اَغْفٰی اِغْفَاءَۃً ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَہٗ مُتَبَسِّمًا فَقُلْنَا مَا اَضْحَکَکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ نَزَلَتْ عَلَیَّ اٰنِفًا سُوْرَۃٌ فَقَرَاَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّا اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَانْحَرْ اِنَّ شَانِئَکَ ھُوَ الْاَبْتَرُ ثُمَّ قَالَ اَتَدْرُوْنَ مَا الْکَوْثَرُ فَقُلْنَا اللّٰہُ وَ رَسُوْلُہٗ اَعْلَمُ قَالَ فَاِنَّہٗ نَھْرٌ وَّعَدَنِیْہِ رَبِّیْ عَزَّوَجَلَّ عَلَیْہِ خَیْرٌ کَثِیْرٌ وَھُوَ حَوْضٌ تَرِدُ عَلَیْہِ اُمَّتِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اٰنِیَتُہٗ عَدَدُ النُّجُوْمِ یَخْتَلِجُ الْعَبْدُ مِنْھُمْ فَاَقُوْلُ رَبِّ اِنَّہٗ مِنْ اُمَّتِیْ فَیَقُوْلُ مَا تَدْرِیْ مَا اَحْدَثْتَ بَعْدَکَ زَادَ ابْنُ حُجْرٍ فِیْ حَدِیْثِہٖ بَیْنَ اَظْھُرِنَا فِی الْمَسْجِدِ وَقَالَ مَا اَحْدَثَ بَعْدَکَ.

ابوداؤد (۷۸٤-٤۷٤۷) النسائی (۹۰۳)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ ہم میں تشریف فرما تھے۔ اچانک آپ کو اونگھ آ گئی پھر آپ نے مسکراتے ہوئے سر اٹھایا ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ کس وجہ سے مسکرا رہے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ابھی مجھ پر یہ سورۃ نازل ہوئی ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّا اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَانْحَرْ اِنَّ شَانِئَکَ ھُوَ الْاَبْتَرُ. پھر آپ نے فرمایا تم جانتے ہو کوثر کیا ہے؟ ہم نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتا ہے۔ آپ نے فرمایا کوثر وہ نہر ہے جس کا میرے رب نے مجھ سے وعدہ کیا ہے اس میں خیر کثیر ہے وہ ایک حوض ہے جس پر میری امت کے لوگ قیامت کے دن پانی پینے کے لیے آئیں گے اس کے برتن ستاروں کے برابر ہیں ایک شخص کو حوض کوثر سے ہٹایا جائے گا میں کہوں گا اے میرے رب! یہ میری امت میں سے ہے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا تم (ازخود) نہیں جانتے کہ انہوں نے تمہارے بعد نیا دین اختراع کر لیا تھا اور ایک روایت میں یہ بھی ذکر ہے کہ یہ واقعہ مسجد میں پیش آیا تھا۔

۸۹۳- حَدَّثَنَا اَبُوْ کُرَیْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ اَنَا ابْنُ فُضَیْلٍ عَنْ مُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ ابْنَ مَالِکٍ یَقُوْلُ اَغْفٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ اِغْفَاءَۃً بِنَحْوِ حَدِیْثِ ابْنِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو اونگھ آ گئی امام مسلم فرماتے ہیں کہ اس کے بعد حدیث مثل سابق ہے۔ البتہ اس میں یہ ہے کہ کوثر جنت میں ایک نہر

www.alahazratnetwork.org

مُشْهِرٍ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ نَهْرٌ وَّعَدَنِيْهِ رَبِّيْ عَزَّوَجَلَّ فِي الْجَنَّةِ عَلَيْهِ حَوْضٌ وَلَمْ يَذْكُرْ اِنِيَتَهٗ عَدَدَ النُّجُوْمِ. سابقہ (۸۹۲)

ہے جس کا اللہ تعالیٰ نے مجھ سے وعدہ کیا ہے اس پر ایک حوض ہے' اس روایت میں یہ نہیں ہے کہ اس کے برتن آسمان کے ستاروں کے برابر ہیں۔

۱۵- بَابُ وَضْعِ يَدِهِ الْيُمْنٰى عَلَى الْيُسْرٰى بَعْدَ تَكْبِيْرَةِ الْاِحْرَامِ تَحْتَ صَدْرِهٖ فَوْقَ سُرَّتِهٖ وَوَضْعِهِمَا عَلَى الْاَرْضِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ

سینہ کے نیچے اور ناف کے اوپر دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ کے اوپر رکھنا اور زمین پر دونوں ہاتھوں کو کندھے کے بالمقابل رکھنا

۸۹٤- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا عَفَّانُ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ حُجَادَةَ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ وَائِلٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ وَمَوْلًى لَهُمْ اَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ عَنْ اَبِيْهِ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ اَنَّهٗ رَاَى النَّبِيَّ ﷺ رَفَعَ يَدَيْهِ حِيْنَ دَخَلَ فِي الصَّلٰوةِ كَبَّرَ وَصَفَ هَمَّامٌ حِيَالَ اُذُنَيْهِ ثُمَّ الْتَحَفَ بِثَوْبِهٖ ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلَى الْيُسْرٰى فَلَمَّا اَرَادَ اَنْ يَّرْكَعَ اَخْرَجَ يَدَيْهِ مِنَ الثَّوْبِ ثُمَّ رَفَعَهُمَا ثُمَّ كَبَّرَ فَرَكَعَ فَلَمَّا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ رَفَعَ يَدَيْهِ فَلَمَّا سَجَدَ سَجَدَ بَيْنَ كَفَّيْهِ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۱۷۷٤-۱۱۷۹۰)

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز شروع کرتے وقت کانوں کے بالمقابل ہاتھوں کو بلند کیا اللہ اکبر کہا پھر ہاتھ کپڑے میں لپیٹ لیے' پھر دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ کے اوپر رکھا پھر جب رکوع کرنے کا ارادہ کرتے تو ہاتھ کو کپڑے سے نکال کر رفع یدین کرتے پھر رکوع کرتے پھر جب سمع اللہ لمن حمدہ کہتے تو رفع یدین کرتے' پھر جب سجدہ کرتے تو دو ہتھیلیوں کے درمیان سجدہ کرتے۔

۱٦- بَابُ التَّشَهُّدِ فِي الصَّلٰوةِ

نماز میں تشہد کا بیان

۸۹۵- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّ عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اِسْحٰقُ اَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ نَا جَرِيْرٌ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنَّا نَقُوْلُ فِي الصَّلٰوةِ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَلسَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى فُلَانٍ فَقَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ذَاتَ يَوْمٍ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّلَامُ فَاِذَا قَعَدَ اَحَدُكُمْ فِي الصَّلٰوةِ فَلْيَقُلِ التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ. پس نمازی جب یہ کلمہ (علی عباد اللہ الصالحین) کہے گا تو اس کا سلام ہر صالح بندہ کو پہنچ جائے گا' خواہ وہ زمین پر ہو یا آسمان میں (پھر کہے) اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ثُمَّ يَتَخَيَّرُ مِنَ الْمَسْئَلَةِ مَاشَآءَ. البخاری (۸۳۵-۶۲۸) النسائی (۱۱٦٤-۱۱٦۹-۱۲۷٦) ابن ماجہ (۸۹۹)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کی اقتداء میں نماز پڑھتے اور السلام علی اللہ' السلام علی فلاں کہتے' ایک دن رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ بذات خود "سلام" ہے جب تم میں سے کوئی شخص نماز میں بیٹھے تو یوں کہے اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ. پس نمازی جب یہ کلمہ (علی عباد اللہ الصالحین) کہے گا تو اس کا سلام ہر صالح بندہ کو پہنچ جائے گا' خواہ وہ زمین پر ہو یا آسمان میں (پھر کہے) اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ. اس کے بعد جو چاہے دعا مانگے۔

www.alahazratnetwork.org

تشہد کا ترجمہ: تمام قولی' بدنی اور مالی عبادتیں اللہ کے لیے ہیں۔اے نبی آپ پر سلام ہو'اور اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں۔ہم پر سلام ہو اور اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں پر' میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں' میں گواہی دیتا ہوں کہ بلا شک محمد (ﷺ) اللہ تعالیٰ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

۸۹۶- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُوْرٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ ثُمَّ يَتَخَيَّرُ عَلَيَّ مِنَ الْمَسْئَلَةِ مَا شَاءَ. سابقہ (۸۹۵)

امام مسلم نے ایک اور سند کے ساتھ اسی حدیث کی مثل بیان کی ہے لیکن اس میں یہ نہیں ہے کہ اس کے بعد جو چاہے دعا مانگے۔

۸۹۷- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ نَا حُسَيْنٌ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ مَنْصُوْرٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلِ حَدِيْثِهِمَا وَذَكَرَ فِي الْحَدِيْثِ ثُمَّ لِيَتَخَيَّرْ بَعْدُ مِنَ الْمَسْئَلَةِ مَا شَاءَ أَوْ مَا أَحَبَّ. سابقہ (۸۹۵)

امام مسلم نے ایک اور سند کے ساتھ پہلی حدیث کی مثل بیان کی ہے اس میں حسب خواہش دعا کرنے کا ذکر ہے۔

۸۹۸- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ أَنَا أَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ كُنَّا إِذَا جَلَسْنَا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِي الصَّلٰوةِ بِمِثْلِ حَدِيْثِ مَنْصُوْرٍ وَ قَالَ ثُمَّ لِيَتَخَيَّرْ بَعْدُ مِنَ الدُّعَاءِ. البخاری (۸۳۱-۸۵۳-۶۲۳۰-۶۳۲۸-۷۳۸۱) ابوداؤد (۹۶۸) النسائی (۱۱۶٤-۱۱۶۸-۱۱۶۹-۱۲۷۶-۱۲۷۸-۱۲۹۷) ابن ماجہ (۸۹۹)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم نبی کریم ﷺ کے ساتھ تشہد میں بیٹھتے تھے اس کے بعد پہلی حدیث کی مثل بیان کی اس میں حسب خواہش دعا کرنے کا بھی ذکر ہے۔

۸۹۹- وَحَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ أَنَا أَبُوْ نُعَيْمٍ قَالَ نَا سُفْيَانُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُوْلُ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَخْبَرَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُوْدٍ يَقُوْلُ عَلَّمَنِي رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ التَّشَهُّدَ كَفِّي بَيْنَ كَفَّيْهِ كَمَا يُعَلِّمُنِي السُّوْرَةَ مِنَ الْقُرْآنِ فَالْقَصَّ التَّشَهُّدَ بِمِثْلِ مَا اقْتَصُّوْا. البخاری (۶۲۶۵) النسائی (۱۱۷۰)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے تشہد کی تعلیم اس حال میں دی کہ میری ہتھیلی آپ کی دونوں ہتھیلیوں کے درمیان تھی اور یہ تعلیم ایسے دی جیسے آپ مجھے قرآن کی کسی سورت کی تعلیم دیتے تھے' اس کے بعد انہوں نے تشہد کا پورا واقعہ اسی طرح بیان کیا جیسا کہ پہلی حدیث میں ذکر ہو چکا ہے۔

۹۰۰- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ نَا لَيْثٌ ح وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ قَالَ نَا لَيْثٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّوْرَةَ مِنَ الْقُرْآنِ فَكَانَ يَقُوْلُ التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں تشہد کی اس طرح تعلیم دیتے تھے' جس طرح ہمیں قرآن کریم کی کسی سورت کی تعلیم دیتے تھے۔آپ فرماتے اَلتَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

www.alahazratnetwork.org

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَفِيْ رِوَايَةِ ابْنِ رُمْحٍ كَمَا يُعَلِّمُنَا الْقُرْاٰنَ.

اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ.

ابوداؤد (۹۷٤) الترمذی (۲۹۰) النسائی (۱۱۷۳) ابن ماجہ (۹۰۰)

۹۰۱- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّوْرَةَ مِنَ الْقُرْاٰنِ. سابقہ (۹۰۰)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں تشہد اس طرح سکھلاتے جس طرح قرآن کریم کی کوئی سورت سکھلاتے ہوں۔

۹۰۲- حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَ اَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ وَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْاُمَوِيُّ وَاللَّفْظُ لِاَبِيْ كَامِلٍ قَالُوْا نَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ حِطَّانَ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيِّ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ اَبِيْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ صَلٰوةً فَلَمَّا كَانَ عِنْدَ الْقَعْدَةِ قَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ اُقِرَّتِ الصَّلٰوةُ بِالْبِرِّ وَالزَّكٰوةِ فَلَمَّا قَضٰى اَبُوْ مُوْسٰى الصَّلٰوةَ وَسَلَّمَ انْصَرَفَ فَقَالَ اَيُّكُمُ الْقَآئِلُ كَلِمَةَ كَذَا وَ كَذَا قَالَ فَاَرَمَّ الْقَوْمُ ثُمَّ قَالَ اَيُّكُمُ الْقَآئِلُ كَلِمَةَ كَذَا وَ كَذَا فَاَرَمَّ الْقَوْمُ فَقَالَ لَعَلَّكَ يَا حِطَّانُ قُلْتَهَا قَالَ مَا قُلْتُهَا وَلَقَدْ رَهِبْتُ اَنْ يَّبْكَعَنِيْ بِهَا فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ اَنَا قُلْتُهَا وَلَمْ اُرِدْ بِهَا اِلَّا الْخَيْرَ فَقَالَ اَبُوْ مُوْسٰى مَا تَعْلَمُوْنَ كَيْفَ تَقُوْلُوْنَ فِيْ صَلٰوتِكُمْ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ خَطَبَنَا فَبَيَّنَ لَنَا سُنَّتَنَا وَعَلَّمَنَا صَلٰوتَنَا قَالَ اِذَا صَلَّيْتُمْ فَاَقِيْمُوْا صُفُوْفَكُمْ ثُمَّ لِيَؤُمَّكُمْ اَحَدُكُمْ فَاِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوْا وَ اِذَا قَالَ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ فَقُوْلُوْا اٰمِيْنَ يُجِبْكُمُ اللّٰهُ فَاِذَا كَبَّرَ وَرَكَعَ فَكَبِّرُوْا وَارْكَعُوْا فَاِنَّ الْاِمَامَ يَرْكَعُ قَبْلَكُمْ وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَتِلْكَ بِتِلْكَ وَاِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ فَقُوْلُوْا اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ يَسْمَعُ اللّٰهُ لَكُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَ تَعَالٰى قَالَ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّهٖ ﷺ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ وَاِذَا كَبَّرَ وَ سَجَدَ فَكَبِّرُوْا وَاسْجُدُوْا فَاِنَّ الْاِمَامَ يَسْجُدُ

حطان بن عبداللہ رقاشی بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز پڑھی' جب وہ قعدہ کے قریب تھے تو ایک شخص نے کہا یہ نماز نیکی اور پاکیزگی کے ساتھ پڑھی گئی ہے' جب وہ نماز سے فارغ ہوگئے تو انہوں نے مڑکر دیکھا اور پوچھا تم میں سے کس نے یہ بات کی تھی؟ سب خاموش رہے' انہوں نے پھر دوبارہ پوچھا کہ تم میں سے کس نے یہ بات کہی تھی؟ لوگ پھر خاموش رہے' اس موقع پر حضرت ابوموسیٰ نے مجھ سے کہا اے حطان! شاید تم نے یہ کلمہ کہا ہے؟ میں نے کہا میں نے نہیں کہا' مجھے تو آپ کا ڈر تھا' پھر لوگوں میں سے ایک شخص نے کہا میں نے یہ کلمہ کہا تھا اور میری نیت سوائے بھلائی کے اور کچھ نہ تھی' حضرت ابوموسیٰ نے فرمایا کہ تم نہیں جانتے نماز میں کیا کہنا چاہیے؟ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں خطبہ دیا اور ہم کو نماز کا مکمل طریقہ بتلا دیا' آپ نے فرمایا: جب تم نماز پڑھنے لگو تو سب سے پہلے اپنی صفیں درست کرو پھر تم میں سے کوئی شخص امامت کرے جب امام تکبیر کہے تو تم تکبیر کہو جب وہ غیر المغضوب علیہم ولا الضالین. کہے تو تم آمین کہو' اللہ تعالیٰ تمہاری اس دعا کو قبول فرمائے گا' پھر جب وہ تکبیر کہہ کر رکوع کرے تو تم بھی تکبیر کہہ کر رکوع کرو' امام تم سے پہلے رکوع کرے گا اور تم سے پہلے رکوع سے سر اٹھائے گا' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس طرح تمہارا عمل اس کے مقابلے میں ہو جائے گا اور جب امام

www.alahazratnetwork.org

قَبْلَكُمْ وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَتِلْكَ بِتِلْكَ وَإِذَا كَانَ عِنْدَ الْقَعْدَةِ فَلْيَكُنْ مِنْ أَوَّلِ قَوْلِ أَحَدِكُمُ التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ. ابوداؤد (۹۷۲-۹۷۳) النسائی (۱۰۶۳-۱۱۷۲-۱۲۷۹-۸۲۹) ابن ماجہ (۹۰۱-۸٤۷)

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو تم اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کہو اللہ تعالیٰ تمہارا قول سنتا ہے اور تمہارے نبی ﷺ کی زبان پر اللہ تعالیٰ نے سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ جاری کر دیا' پھر جب امام تکبیر کہہ کر سجدہ کرے تو تم بھی تکبیر کہہ کر سجدہ کرو' امام تم سے پہلے سجدہ کرے گا اور تم سے پہلے سجدہ سے سر اٹھائے گا' پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تمہارا یہ عمل امام کے مقابلہ میں ہوگا اور جب امام قعدہ میں بیٹھ جائے تو تم سب سے پہلے یہ کہو اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ' أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ.

۹۰۳- حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا أَبُوْ أُسَامَةَ قَالَ نَا سَعِيْدُ بْنُ أَبِيْ عَرُوْبَةَ ح وَ حَدَّثَنَا أَبُوْ غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ قَالَ نَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ نَا أَبِيْ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ أَنَا جَرِيْرٌ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ كُلُّ هٰؤُلَاءِ عَنْ قَتَادَةَ فِيْ هٰذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ وَفِيْ حَدِيْثِ جَرِيْرٍ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ قَتَادَةَ مِنَ الزِّيَادَةِ وَإِذَا قَرَأَ فَأَنْصِتُوْا وَلَيْسَ فِيْ حَدِيْثِ أَحَدٍ مِنْهُمْ فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ قَالَ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّهِ ﷺ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ إِلَّا فِيْ رِوَايَةِ أَبِيْ كَامِلٍ وَّحْدَهُ عَنْ أَبِيْ عَوَانَةَ. سابقہ (۹۰۲)

امام مسلم نے تین اور اسانید بیان کر کے قتادہ سے بھی یہ حدیث روایت کی لیکن اس میں یہ الفاظ زیادہ ہیں جب امام قرأت کرے تو تم خاموش رہو اور ابوعوانہ کے علاوہ اور کسی سند کے ساتھ یہ الفاظ مروی نہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے نبی کی زبان پر سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ. جاری کرتا ہے۔

۹۰٤- قَالَ أَبُوْ إِسْحٰقَ قَالَ أَبُوْ بَكْرِ ابْنُ أُخْتِ أَبِي النَّضْرِ فِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ فَقَالَ مُسْلِمٌ يُرِيْدُ أَحْفَظُ مِنْ سُلَيْمَانَ فَقَالَ لَهُ أَبُوْ بَكْرٍ فَحَدِيْثُ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ هُوَ صَحِيْحٌ يَعْنِيْ وَإِذَا قَرَأَ فَأَنْصِتُوْا فَقَالَ هُوَ عِنْدِيْ صَحِيْحٌ فَقَالَ لِمَ لَمْ تَضَعْهُ هٰهُنَا فَقَالَ لَيْسَ كُلُّ شَيْءٍ عِنْدِيْ صَحِيْحٌ وَضَعْتُهُ هٰهُنَا إِنَّمَا وَضَعْتُهُ هٰهُنَا مَا أَجْمَعُوْا عَلَيْهِ. سابقہ (۹۰۰)

اس حدیث کی سند میں ابوبکر نے امام مسلم سے بحث کی تو امام مسلم نے فرمایا سلیمان (اس سند کا ایک راوی) سے زیادہ تمہیں اور کون حافظ ملے گا' ابوبکر نے پوچھا کہ پھر ابوہریرہ کی روایت کیسی ہے جس میں یہ ہے کہ جب امام قرأت کرے تو تم خاموش رہو' امام مسلم نے کہا کہ وہ حدیث صحیح ہے' ابوبکر نے کہا پھر آپ نے اس سند کے ساتھ اس حدیث کو اپنی اس کتاب میں ذکر کیوں نہیں کیا امام مسلم نے فرمایا میں نے اس کتاب میں ہر حدیث کو ذکر نہیں کیا جو صرف میرے نزدیک صحیح ہو بلکہ میں نے اس کتاب میں ان احادیث کا ذکر کیا ہے جن کے صحیح ہونے پر سب کا اتفاق ہے۔

www.alahazratnetwork.org

٩٠٥- حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ وَابْنُ أَبِيْ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَ قَالَ فِي الْحَدِيْثِ فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ قَضٰى عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّهٖ ﷺ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ. سابقہ(۹۰۳)

امام مسلم نے ایک اور سند کے ساتھ یہ حدیث بیان فرمائی' اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کریم ﷺ کی زبان پر سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ جاری کر دیا۔

١٧- بَابُ الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ بَعْدَ التَّشَهُّدِ

تشہد کے بعد نبی ﷺ پر درود شریف پڑھنے کا بیان

٩٠٦- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيْمِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُجْمِرِ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ الْأَنْصَارِيَّ وَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ زَيْدٍ هُوَ الَّذِيْ كَانَ أُرِيَ النِّدَاءَ بِالصَّلٰوةِ أَخْبَرَهٗ عَنْ أَبِيْ مَسْعُوْدٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ أَتَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَ نَحْنُ فِيْ مَجْلِسِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ فَقَالَ لَهٗ بَشِيْرُ بْنُ سَعْدٍ أَمَرَنَا اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ أَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَكَيْفَ نُصَلِّيْ عَلَيْكَ قَالَ فَسَكَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ حَتّٰى تَمَنَّيْنَا أَنَّهٗ لَمْ يَسْئَلْهُ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قُوْلُوْا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ فِي الْعٰلَمِيْنَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَالسَّلَامُ كَمَا قَدْ عَلِمْتُمْ.

ابوداؤد(۹۸۰-۹۸۱) الترمذی(۳۲۲۰) النسائی(۱۲۸٤).

حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم سعد بن عبادہ کی مجلس میں بیٹھے ہوئے تھے کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے۔ بشیر بن سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کی یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ نے ہمیں حکم دیا ہے کہ ہم آپ پر صلوٰۃ (درود شریف) پڑھیں' پس ہم کس طرح آپ پر درود پڑھیں؟ رسول اللہ ﷺ خاموش رہے حتیٰ کہ ہم نے سوچا کاش اس نے سوال نہ کیا ہوتا پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس طرح کہا کرو: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ فِي الْعٰلَمِيْنَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

ترجمہ: ''اے اللہ! محمد اور آل محمد پر رحمت فرما جیسا کہ تو نے آل ابراہیم پر رحمت نازل فرمائی اور محمد اور آل محمد پر برکت نازل فرما جیسا کہ تو نے آل ابراہیم پر تمام جہانوں میں برکت نازل فرمائی ہے' بے شک تو تعریف کے لائق اور بزرگ ہے'' اور سلام پڑھو جس طرح تمہیں معلوم ہے۔

٩٠٧- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِيْ لَيْلٰى قَالَ لَقِيَنِيْ كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ فَقَالَ لَا أُهْدِيْ لَكَ هَدِيَّةً خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَقُلْنَا قَدْ عَرَفْنَا كَيْفَ نُسَلِّمُ عَلَيْكَ فَكَيْفَ نُصَلِّيْ عَلَيْكَ قَالَ قُوْلُوْا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہمارے پاس رسول اللہ ﷺ تشریف لائے' ہم نے عرض کیا' ہمیں معلوم ہو گیا کہ (نماز میں) آپ پر سلام کس طرح پڑھیں' آپ ہی بتلایئے کہ آپ پر صلوٰۃ کس طرح پڑھا کریں؟ آپ نے فرمایا یوں کہو اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

www.alahazratnetwork.org

بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

البخاری (۳۳۷۰-۴۷۹۷-۶۳۵۷) ابوداؤد (۹۷۶-۹۷۷-۹۷۸) الترمذی (۴۸۳) النسائی (۱۲۸۶-۱۲۸۷-۱۲۸۸) ابن ماجہ (۹۰۴)

۹۰۸- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّ اَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا نَا وَكِيْعٌ عَنْ شُعْبَةَ وَمِسْعَرٍ عَنِ الْحَكَمِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ وَلَيْسَ فِيْ حَدِيْثِ مِسْعَرٍ اَلَا اُهْدِيْ لَكَ هَدِيَّةً.

سابقہ (۹۰۷)

امام مسلم فرماتے ہیں کہ ایک اور سند کے ساتھ بھی ایسی ہی حدیث مروی ہے۔

۹۰۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ نَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ زَكَرِيَّا عَنِ الْاَعْمَشِ وَعَنْ مِسْعَرٍ وَّعَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ كُلُّهُمْ عَنِ الْحَكَمِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّلَمْ يَقُلِ اللّٰهُمَّ. سابقہ (۹۰۷)

امام مسلم فرماتے ہیں کہ ایک اور سند کے ساتھ بھی مثل سابق حدیث مروی ہے مگر اس میں اَللّٰهُمَّ کا لفظ نہیں ہے وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ ہے۔

۹۱۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ نَا رَوْحٌ وَّ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ ح وَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ اَنَا رَوْحٌ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَكْرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ حُمَيْدٍ السَّاعِدِيُّ اَنَّهُمْ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ نُصَلِّيْ عَلَيْكَ قَالَ قُوْلُوْا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

البخاری (۳۳۶۹-۶۳۶۰) ابوداؤد (۹۷۹) ابن ماجہ (۹۰۵)

ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ہم آپ پر صلوٰۃ کس طرح پڑھیں؟ آپ نے فرمایا یوں کہو: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

"اے اللہ! محمد اور ان کی ازواج اور اولاد پر رحمت نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیم کی اولاد پر رحمت نازل فرمائی' اور محمد اور ان کی ازواج اور اولاد پر برکت نازل فرما جیسا کہ تو نے ابراہیم کی آل پر برکت نازل فرمائی' بے شک تو لائق ستائش اور بزرگ ہے"۔

۰۰۰- بَابُ فِيْ ثَوَابِ الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود شریف پڑھنے کا ثواب

۹۱۱- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَ ابْنُ حُجْرٍ قَالُوْا نَا اِسْمَاعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص مجھ پر ایک بار درود شریف پڑھے گا' اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا۔

ابوداؤد (۱۵۳۰) الترمذی (۴۸۵) النسائی (۱۲۹۵)

۱۸- بَابُ التَّسْمِيْعِ وَالتَّحْمِيْدِ وَالتَّاْمِيْنِ

سمع اللہ لمن حمدہ' ربنا لک الحمد اور آمین کا بیان

www.alahazratnetwork.org

۹۱۲- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِذَا قَالَ الْاِمَامُ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ فَقُوْلُوْا اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ فَاِنَّهٗ مَنْ وَّافَقَ قَوْلُهٗ قَوْلَ الْمَلٰٓئِكَةِ غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ. البخاری (۷۹۶-۳۲۲۸) ابوداؤد (۸٤۸) الترمذی (۲٦۷) النسائی (۱۰٦۲)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس وقت امام سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم ربنا لک الحمد کہو جس کا یہ قول فرشتوں کے قول کے مطابق ہو جائے گا اس کے تمام پچھلے (صغیرہ) گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

۹۱۳- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ نَا يَعْقُوْبُ يَعْنِى ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِىِّ ﷺ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ سُمَيٍّ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۲۷۷۱)

امام مسلم فرماتے ہیں کہ ایک اور سند کے ساتھ بھی مثل سابق حدیث مروی ہے۔

۹۱٤- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَ اَبِىْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّهُمَا اَخْبَرَاهُ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِذَا اَمَّنَ الْاِمَامُ فَاَمِّنُوْا فَاِنَّهٗ مَنْ وَّافَقَ تَاْمِيْنُهٗ تَاْمِيْنَ السَّمَآءِ غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ اٰمِيْنَ.

البخاری (۷۸۰) ابوداؤد (۹۳٦) الترمذی (۲۵۰) النسائی (۹۲۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب امام آمین کہے تو تم بھی آمین کہو کیونکہ جس شخص کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہو جائے گی اس کے تمام پچھلے (صغیرہ) گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

۹۱۵- حَدَّثَنِىْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِىْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَاَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيْثِ مَالِكٍ وَّلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ ابْنِ شِهَابٍ. ابن ماجہ (۸۵۲)

امام مسلم بیان کرتے ہیں کہ ایک اور سند کے ساتھ بھی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ایسی ہی حدیث مروی ہے۔

۹۱٦- حَدَّثَنِىْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنِىْ ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِىْ عَمْرٌو اَنَّ اَبَا يُوْنُسَ حَدَّثَهٗ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِذَا قَالَ اَحَدُكُمْ فِى الصَّلٰوةِ اٰمِيْنَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ فِى السَّمَآءِ اٰمِيْنَ فَوَافَقَ اِحْدٰهُمَا الْاُخْرٰى غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱٤۷۵۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص نماز میں آمین کہتا ہے تو فرشتے آسمان میں آمین کہتے ہیں، پس دو میں سے ایک کی آمین دوسرے کے موافق ہو جاتی ہے تو (نمازی کے) پچھلے تمام (صغیرہ) گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔

۹۱۷- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِىُّ قَالَ نَا الْمُغِيْرَةُ عَنْ اَبِى الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا قَالَ اَحَدُكُمْ اٰمِيْنَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ فِى السَّمَآءِ اٰمِيْنَ فَوَافَقَتْ اِحْدٰهُمَا الْاُخْرٰى غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۳۸۹۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص آمین کہتا ہے تو آسمان پر فرشتے آمین کہتے ہیں، پس دو میں سے ایک کی آمین دوسرے کے موافق ہو جاتی ہے تو (نمازی کے) پچھلے تمام (صغیرہ) گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔

www.alahazratnetwork.org

۹۱۸- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ نَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ بِمِثْلِهٖ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱٤۷٥۱)

امام مسلم فرماتے ہیں کہ ایک اور سند سے بھی اسی کی مثل حدیث مروی ہے۔

۹۱۹- حَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ نَا یَعْقُوْبُ یَعْنِی ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُهَیْلٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِذَا قَالَ الْقَارِئُ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ فَقَالَ مَنْ خَلْفَهٗ اٰمِیْنَ فَوَافَقَ قَوْلُهٗ قَوْلَ اَهْلِ السَّمَآءِ غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۲۷۷۷)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب امام غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ کہے اور اس کے پیچھے مقتدی آمین کہیں اور آمین پڑھنے والوں کا قول فرشتوں کے موافق ہو جائے تو نمازی کے پچھلے تمام گناہ (صغیرہ) معاف ہو جاتے ہیں۔

۱۹- بَابُ اِئْتِمَامِ الْمَاْمُوْمِ بِالْاِمَامِ

امام کی اقتداء کرنے کا بیان

۹۲۰- حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی وَ قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ وَّ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَزُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاَبُوْ كُرَیْبٍ جَمِیْعًا عَنْ سُفْیَانَ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ نَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ عَنِ الزُّهْرِیِّ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ یَقُوْلُ سَقَطَ النَّبِیُّ ﷺ عَنْ فَرَسٍ فَجُحِشَ شِقُّهُ الْاَیْمَنُ فَدَخَلْنَا عَلَیْهِ نَعُوْدُهٗ فَحَضَرَتِ الصَّلٰوةُ فَصَلّٰی بِنَا قَاعِدًا فَصَلَّیْنَا وَرَآءَهٗ قُعُوْدًا فَلَمَّا قَضَی الصَّلٰوةَ قَالَ اِنَّمَا جُعِلَ الْاِمَامُ لِیُؤْتَمَّ بِهٖ فَاِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوْا وَاِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوْا وَاِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوْا وَاِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ فَقُوْلُوْا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ فَاِذَا صَلّٰی قَاعِدًا فَصَلُّوْا قُعُوْدًا اَجْمَعُوْنَ.

البخاری (۸۰۵) النسائی (۷۹۳۔ ۱۰٦۰) ابن ماجہ (۱۲۳۸)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ گھوڑی پر سے گر پڑے اور آپ کی دائیں جانب زخمی ہوگئی' ہم آپ کی عیادت کے لیے حاضر ہوئے اس وقت نماز کا وقت ہو چکا تھا' رسول اللہ ﷺ نے ہم کو بیٹھ کر نماز پڑھائی' ہم نے بھی آپ کے پیچھے بیٹھ کر نماز پڑھی' جب رسول اللہ ﷺ نماز پڑھا چکے تو آپ نے فرمایا: امام اس لیے بنایا جاتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے' جب امام تکبیر کہے تو تکبیر کہو' اور جب امام سجدہ کرے تو سجدہ کرو' اور جب وہ سجدہ سے سر اٹھائے تو سجدہ سے سر اٹھاؤ اور جب امام سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو ربنا ولک الحمد کہو اور جب بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم سب بیٹھ کر نماز پڑھو۔

۹۲۱- حَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ نَا لَیْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَ اَنَا اللَّیْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّهٗ قَالَ خَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ فَرَسٍ فَجُحِشَ فَصَلّٰی لَنَا قَاعِدًا ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَهٗ.

البخاری (۷۳۳) الترمذی (۳٦۱)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ گھوڑی سے گر پڑے اور آپ کی کھال چھل گئی' پھر آپ نے ہمیں بیٹھ کر نماز پڑھائی۔

۹۲۲- حَدَّثَنِیْ حَرْمَلَةُ بْنُ یَحْیٰی قَالَ اَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ صَرَعَ عَنْ فَرَسٍ فَجُحِشَ شِقُّهُ الْاَیْمَنُ بِنَحْوِ حَدِیْثِهِمَا وَزَادَ فَاِذَا صَلّٰی قَائِمًا فَصَلُّوْا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ گھوڑی سے گر پڑے اور آپ کی دائیں جانب کی کھال چھل گئی۔ اس حدیث میں رسول اللہ ﷺ کا یہ ارشاد بھی ہے کہ جب امام کھڑے ہو کر نماز پڑھائے تو کھڑے

www.alahazratnetwork.org

قِيَامًا. البخاری (١١١٤)

ہو کر نماز پڑھو۔

٩٢٣- حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ قَالَ نَا مَعْنُ بْنُ عِیْسٰی عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ رَكِبَ فَرَسًا فَصُرِعَ عَنْهُ فَجُحِشَ شِقُّهُ الْاَیْمَنُ بِنَحْوِ حَدِیْثِهِمْ وَفِیْهِ اِذَا صَلّٰی قَائِمًا فَصَلُّوْا قِیَامًا.

البخاری (٦٨٩) ابوداؤد (٦٠١) النسائی (٨٣١)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ گھوڑی پر سوار ہوئے' آپ اس سے گر گئے اور آپ کی دائیں جانب کی کھال چھل گئی۔ اس حدیث میں یہ بھی ارشاد ہے کہ جب امام کھڑے ہو کر نماز پڑھے تو کھڑے ہو کر نماز پڑھو۔

٩٢٤- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَیْدٍ قَالَ اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ قَالَ اَخْبَرَنِیْ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ سَقَطَ مِنْ فَرَسِهٖ فَجُحِشَ شِقُّهُ الْاَیْمَنُ وَسَاقَ الْحَدِیْثَ وَلَیْسَ فِیْهِ زِیَادَةُ یُوْنُسَ وَمَالِكٍ.

مسلم تحفۃ الاشراف (١٥٤٢)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ گھوڑی سے گر پڑے اور آپ کی دائیں جانب کی کھال چھل گئی۔

٩٢٥- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ قَالَ نَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَیْمَانَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اِشْتَكٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَدَخَلَ عَلَیْهِ نَاسٌ عَنْ اَصْحَابِهٖ یَعُوْدُوْنَهٗ فَصَلّٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ جَالِسًا فَصَلُّوْا بِصَلَاتِهٖ قِیَامًا فَاَشَارَ اِلَیْهِمْ اَنِ اجْلِسُوْا فَجَلَسُوْا فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ اِنَّمَا جُعِلَ الْاِمَامُ لِیُؤْتَمَّ بِهٖ فَاِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوْا وَاِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوْا وَاِذَا صَلّٰی جَالِسًا فَصَلُّوْا جُلُوْسًا. ابن ماجہ (١٢٣٧)

حضرت ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بیمار ہوئے' چند صحابہ رسول اللہ ﷺ کی عیادت کے لیے آئے' رسول اللہ ﷺ بیٹھ کر نماز پڑھا رہے تھے اور صحابہ کرام کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہے تھے' رسول اللہ ﷺ نے انہیں بیٹھنے کا اشارہ کیا' صحابہ بیٹھ گئے' رسول اللہ ﷺ نے نماز سے فارغ ہونے کے بعد فرمایا: امام صرف اس لیے بنایا جاتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے' لہٰذا جب وہ رکوع کرے تو تم رکوع کرو' جب وہ رکوع سے سر اٹھائے تو تم بھی رکوع سے سر اٹھاؤ' اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھائے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

٩٢٦- حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِیْعِ الزَّهْرَانِیُّ قَالَ نَا حَمَّادٌ یَعْنِی ابْنَ زَیْدٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَاَبُوْ كُرَیْبٍ قَالَا نَا ابْنُ نُمَیْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَیْرٍ قَالَ نَا اَبِیْ جَمِیْعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ.

مسلم تحفۃ الاشراف (١٦٩٩٢)

امام مسلم فرماتے ہیں کہ ایک اور سند سے بھی مثل سابق حدیث مروی ہے۔

٩٢٧- حَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ نَا اللَّیْثُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَ اَنَا اللَّیْثُ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّهٗ قَالَ اشْتَكٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَصَلَّیْنَا وَرَآءَهٗ وَهُوَ قَاعِدٌ وَاَبُوْ بَكْرٍ یُسْمِعُ النَّاسَ تَكْبِیْرَهٗ فَالْتَفَتَ اِلَیْنَا فَرَاٰنَا قِیَامًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بیمار ہو گئے' ہم نے آپ کی اقتداء میں نماز اس حال میں پڑھی کہ آپ بیٹھے ہوئے تھے اور حضرت ابوبکر لوگوں کو آپ کی تکبیر سنا رہے تھے' رسول اللہ ﷺ ہماری طرف متوجہ ہوئے

www.alahazratnetwork.org

فَاَشَارَ اِلَيْنَا فَقَعَدْنَا فَصَلَّيْنَا بِصَلٰوتِهٖ قُعُوْدًا فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ اِنْ كِدْتُّمْ اٰنِفًا تَفْعَلُوْنَ فَارِسَ وَالرُّوْمَ يَقُوْمُوْنَ عَلٰى مُلُوْكِهِمْ وَهُمْ قُعُوْدٌ فَلَا تَفْعَلُوْا ائْتَمُّوْا بِاَئِمَّتِكُمْ اِنْ صَلّٰى قَائِمًا فَصَلُّوْا قِيَامًا وَاِنْ صَلّٰى قَاعِدًا فَصَلُّوْا قُعُوْدًا.

ابوداؤد (٦٠٦) النسائی (١١٩٩) ابن ماجہ (١٢٤٠)

اور ہمیں کھڑے دیکھ کر ہمیں بیٹھنے کا اشارہ کیا' ہم بیٹھ گئے اور ہم نے آپ کی اقتداء میں بیٹھ کر نماز پڑھی' رسول اللہ ﷺ نے سلام پھیر کر فرمایا: تم فارسیوں اور رومیوں کا فعل کر رہے تھے' ان کے سردار بیٹھے ہوئے ہوتے ہیں اور وہ ان کے سامنے کھڑے رہتے ہیں' پس اس طرح نہ کیا کرو' اپنے اماموں کی اقتداء کرو' اگر وہ کھڑے ہو کر نماز پڑھائیں تو کھڑے ہو کر نماز پڑھو اور اگر وہ بیٹھ کر نماز پڑھائیں تو بیٹھ کر نماز پڑھو۔

٩٢٨- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الرَّوَاسِيُّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَاَبُوْ بَكْرٍ خَلْفَهٗ فَاِذَا كَبَّرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ كَبَّرَ اَبُوْ بَكْرٍ لِيُسْمِعَنَا ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيْثِ اللَّيْثِ. البخاری (٧٩٧)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی اور حضرت ابوبکر آپ کے پیچھے تھے' جب رسول اللہ ﷺ تکبیر کہتے تو حضرت ابوبکر بھی ہمیں سنانے کے لیے تکبیر کہتے' باقی حدیث مثل سابق ہے۔

٩٢٩- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ نَا الْمُغِيْرَةُ يَعْنِي الْحِزَامِيَّ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِنَّمَا جُعِلَ الْاِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهٖ فَلَا تَخْتَلِفُوْا عَلَيْهِ فَاِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوْا وَاِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوْا وَاِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ فَقُوْلُوْا اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ وَاِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوْا وَاِذَا صَلّٰى جَالِسًا فَصَلُّوْا جُلُوْسًا اَجْمَعُوْنَ. مسلم، تحفۃ الاشراف (١٣٨٩٩)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ امام صرف اس لیے بنایا جاتا ہے کہ اس کی پیروی کی جائے' لہٰذا اس سے اختلاف نہ کرو۔ جب وہ تکبیر کہے تو تم تکبیر کہو' اور جب وہ رکوع کرے تو رکوع کرو' اور جب وہ سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم اللھم ربنا لک الحمد کہو اور جب وہ سجدہ کرے تو سجدہ کرو' اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم سب بیٹھ کر نماز پڑھو۔

٩٣٠- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ نَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهٖ. البخاری (٧٢٢)

امام مسلم فرماتے ہیں کہ ایک اور سند سے بھی اس کی مثل حدیث مروی ہے۔

٢٠- بَابُ النَّهْيِ عَنْ مُبَادَرَةِ الْاِمَامِ بِالتَّكْبِيْرِ وَغَيْرِهٖ

تکبیر وغیرہ میں امام سے سبقت کرنے پر ممانعت

٩٣١- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَابْنُ خَشْرَمٍ قَالَا اَنَا عِيْسٰى بْنُ يُوْنُسَ قَالَ نَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُعَلِّمُنَا يَقُوْلُ لَا تُبَادِرُوا الْاِمَامَ اِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوْا وَاِذَا قَالَ وَلَا الضَّالِّيْنَ فَقُوْلُوْا اٰمِيْنَ وَاِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوْا وَاِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ فَقُوْلُوْا اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ. مسلم، تحفۃ الاشراف (١٢٤٤٩)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں تعلیم دیتے تھے کہ امام پر سبقت نہ کرو' جب امام تکبیر کہے تو تکبیر کہو اور جب وہ ولا الضالین کہے تو آمین کہو' اور جب وہ رکوع کرے تو رکوع کرو اور جب وہ سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو اللھم ربنا لک الحمد کہو۔

www.alahazratnetwork.org

۹۳۲- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ نَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِنَحْوِهٖ اِلَّا قَوْلَهٗ وَلَا الضَّآلِّيْنَ فَقُوْلُوْا اٰمِيْنَ وَلَا تَرْفَعُوْا قَبْلَهٗ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۲۷۱۰-۱۲۷۱۱)

امام مسلم بیان کرتے ہیں کہ ایک اور سند سے بھی حضرت ابو ہریرہ سے اس کی مثل حدیث مروی ہے اور ایک روایت میں ہے ولا الضالین کے بعد آمین کہو اور اس سے پہلے سر نہ اٹھاؤ۔

۹۳۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ ح وَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ نَا اَبِيْ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلٰى وَهُوَ ابْنُ عَطَآءٍ سَمِعَ اَبَا عَلْقَمَةَ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّمَا الْاِمَامُ جُنَّةٌ فَاِذَا صَلّٰى قَاعِدًا فَصَلُّوْا قُعُوْدًا وَاِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ فَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ فَاِذَا وَافَقَ قَوْلُ اَهْلِ الْاَرْضِ قَوْلَ اَهْلِ السَّمَآءِ غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ.
مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۵٤٥۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: امام ڈھال ہے' جب امام بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بیٹھ کر نماز پڑھو اور جب وہ سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم ربنا لک الحمد کہو اور جب زمین والوں کا قول آسمان والوں کے موافق ہو جائے گا تو ان کے پچھلے (صغیرہ) گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

۹۳٤- حَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ قَالَ نَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ حَيْوَةَ اَنَّ اَبَا يُوْنُسَ مَوْلٰى اَبِيْ هُرَيْرَةَ حَدَّثَهٗ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَنَّهٗ قَالَ اِنَّمَا جُعِلَ الْاِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهٖ فَاِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوْا وَاِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوْا وَاِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ فَقُوْلُوْا اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ وَاِذَا صَلّٰى قَائِمًا فَصَلُّوْا قِيَامًا وَاِذَا صَلّٰى قَاعِدًا فَصَلُّوْا قُعُوْدًا اَجْمَعُوْنَ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۵٤٦۹)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: امام صرف اس لیے بنایا جاتا ہے کہ اس کی پیروی کی جائے۔ لہٰذا جب وہ تکبیر کہے تو تم تکبیر کہو' جب وہ رکوع کرے تو تم رکوع کرو اور جب وہ سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم اللھم ربنا لک الحمد کہو جب وہ کھڑے ہو کر نماز پڑھے تو تم کھڑے ہو کر نماز پڑھو اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم سب بیٹھ کر نماز پڑھو۔

۲۱- بَابُ اِسْتِخْلَافِ الْاِمَامِ اِذَا عُرِضَ لَهٗ عُذْرٌ مِّنْ مَّرَضٍ وَّسَفَرٍ وَّغَيْرِهِمَا مَنْ يُّصَلِّيْ بِالنَّاسِ وَاَنَّ مَنْ صَلّٰى خَلْفَ اِمَامٍ جَالِسٍ لِعِجْزِهٖ عَنِ الْقِيَامِ لَزِمَهُ الْقِيَامُ اِذَا قَدَرَ عَلَيْهِ وَنَسْخِ الْقُعُوْدِ خَلْفَ الْقَاعِدِ فِيْ حَقِّ مَنْ قَدَرَ عَلَى الْقِيَامِ

مرض یا سفر کے عذر کی وجہ سے امام کا نماز میں کسی کو خلیفہ بنانا اور جب امام بیٹھا ہو تو اس کے پیچھے بیٹھ کر نماز پڑھنے کے حکم کا منسوخ ہونا

۹۳۵- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُوْنُسَ قَالَ نَا زَائِدَةُ قَالَ نَا مُوْسَى ابْنُ اَبِيْ عَآئِشَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى عَآئِشَةَ فَقُلْتُ لَهَا اَلَا تُحَدِّثِيْنِيْ عَنْ مَّرَضِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَتْ بَلٰى ثَقُلَ النَّبِيُّ ﷺ فَقَالَ اَصَلَّى النَّاسُ قُلْنَا لَا هُمْ يَنْتَظِرُوْنَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ

حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہم بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا' میں نے آپ سے عرض کیا' کیا آپ مجھے رسول اللہ ﷺ کے مرض (وفات) کے متعلق نہیں بیان کریں گی؟ حضرت عائشہ نے فرمایا کیوں نہیں؟ نبی ﷺ بیمار

www.alahazratnetwork.org

ضَعُوْا لِيْ مَآءً فِي الْمِخْضَبِ فَفَعَلْنَا فَاغْتَسَلَ بِهٖ ثُمَّ ذَهَبَ لِيَنُوْءَ فَاُغْمِيَ عَلَيْهِ ثُمَّ اَفَاقَ فَقَالَ اَصَلَّى النَّاسُ قُلْنَا لَا وَ هُمْ يَنْتَظِرُوْنَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ ضَعُوْا لِيْ مَآءً فِي الْمِخْضَبِ فَفَعَلْنَا فَاغْتَسَلَ ثُمَّ ذَهَبَ لِيَنُوْءَ فَاُغْمِيَ عَلَيْهِ ثُمَّ اَفَاقَ فَقَالَ اَصَلَّى النَّاسُ قُلْنَا لَا وَهُمْ يَنْتَظِرُوْنَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ ضَعُوْا لِيْ مَآءً فِي الْمِخْضَبِ فَفَعَلْنَا فَاغْتَسَلَ ثُمَّ ذَهَبَ لِيَنُوْءَ فَاُغْمِيَ عَلَيْهِ ثُمَّ اَفَاقَ فَقَالَ اَصَلَّى النَّاسُ قُلْنَا لَا وَهُمْ يَنْتَظِرُوْنَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَتْ وَالنَّاسُ عُكُوْفٌ فِي الْمَسْجِدِ يَنْتَظِرُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ لِصَلٰوةِ الْعِشَآءِ الْاٰخِرَةِ قَالَتْ فَاَرْسَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ رَجُلًا اِلٰى اَبِيْ بَكْرٍ اَنْ يُّصَلِّيَ بِالنَّاسِ فَاَتَاهُ الرَّسُوْلُ فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَاْمُرُكَ اَنْ تُصَلِّيَ بِالنَّاسِ فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ وَكَانَ رَجُلًا رَقِيْقًا يَا عُمَرُ صَلِّ بِالنَّاسِ قَالَ فَقَالَ عُمَرُ اَنْتَ اَحَقُّ بِذٰلِكَ قَالَتْ فَصَلّٰى بِهِمْ اَبُوْ بَكْرٍ تِلْكَ الْاَيَّامَ ثُمَّ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ وَجَدَ مِنْ نَّفْسِهٖ خِفَّةً فَخَرَجَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ اَحَدُهُمَا الْعَبَّاسُ لِصَلٰوةِ الظُّهْرِ وَاَبُوْ بَكْرٍ يُّصَلِّيْ بِالنَّاسِ فَلَمَّا رَاٰهُ اَبُوْ بَكْرٍ ذَهَبَ لِيَتَاَخَّرَ فَاَوْمٰى اِلَيْهِ النَّبِيُّ ﷺ اَنْ لَّا يَتَاَخَّرَ وَقَالَ لَهُمَا اَجْلِسَانِيْ اِلٰى جَنْبِهٖ فَاَجْلَسَاهُ اِلٰى جَنْبِ اَبِيْ بَكْرٍ وَّكَانَ اَبُوْ بَكْرٍ يُّصَلِّيْ وَهُوَ قَآئِمٌ بِصَلٰوةِ النَّبِيِّ ﷺ وَالنَّاسُ يُصَلُّوْنَ بِصَلٰوةِ اَبِيْ بَكْرٍ وَالنَّبِيُّ ﷺ قَاعِدٌ قَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ فَدَخَلْتُ عَلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ لَهٗ اَلَا اَعْرِضُ عَلَيْكَ مَا حَدَّثَتْنِيْ عَآئِشَةُ عَنْ مَّرَضِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ هَاتِ فَعَرَضْتُ حَدِيْثَهَا عَلَيْهِ فَمَا اَنْكَرَ مِنْهُ شَيْئًا غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ اَسَمَّتْ لَكَ الرَّجُلَ الَّذِيْ كَانَ مَعَ الْعَبَّاسِ قُلْتُ لَا قَالَ هُوَ عَلِيٌّ رَّضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ.

البخاری (٦٨٧) النسائی (٨٣٣)

ہو گئے' آپ نے پوچھا کیا لوگوں نے نماز پڑھ لی ہے؟ ہم نے عرض کیا نہیں یا رسول اللہ! وہ آپ کا انتظار کر رہے ہیں' آپ نے فرمایا: اچھا میرے لیے ٹب میں پانی رکھو' ہم نے پانی رکھا اور رسول اللہ ﷺ نے غسل کیا' غسل کے بعد آپ اٹھنے لگے تو رسول اللہ ﷺ پر بے ہوشی طاری ہو گئی' پھر آپ ہوش میں آئے تو آپ نے فرمایا کیا لوگوں نے نماز پڑھ لی ہے؟ ہم نے عرض کیا نہیں یا رسول اللہ! وہ آپ کا انتظار کر رہے ہیں' آپ نے فرمایا میرے لیے ٹب میں پانی رکھو' ہم نے پانی رکھ دیا آپ نے غسل فرمایا' غسل کے بعد آپ اٹھنے لگے تو آپ پر پھر بے ہوشی طاری ہو گئی' پھر آپ ہوش میں آئے تو آپ نے پوچھا کیا لوگوں نے نماز پڑھ لی ہے؟ ہم نے عرض کیا نہیں' یا رسول اللہ! وہ آپ کا انتظار کر رہے ہیں آپ نے فرمایا میرے لیے ٹب میں پانی رکھو' ہم نے پانی رکھا' آپ نے غسل کیا اس کے بعد آپ اٹھنے لگے تو پھر بے ہوش ہو گئے جب ہوش میں آئے تو پھر دریافت کیا' کیا لوگوں نے نماز پڑھ لی ہے؟ ہم نے عرض کیا نہیں یا رسول اللہ! وہ آپ کا انتظار کر رہے ہیں' حضرت عائشہ (رضی اللہ عنہا) نے فرمایا کہ لوگ مسجد میں بیٹھے عشاء کی نماز کے لیے آپ کا انتظار کر رہے تھے' حضرت عائشہ نے فرمایا کہ پھر رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابو بکر (رضی اللہ عنہ) کے پاس ایک شخص کو یہ پیغام دے کر بھیجا کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں' اس شخص نے حضرت ابو بکر کے پاس جا کر کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ آپ لوگوں کو نماز پڑھائیں' حضرت ابو بکر بہت رقیق القلب تھے' انہوں نے حضرت عمر سے کہا اے عمر! تم لوگوں کو نماز پڑھاؤ' حضرت عمر نے کہا آپ امامت کے زیادہ حقدار ہیں۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ پھر ان ایام میں حضرت ابو بکر امامت کراتے رہے' پھر جب رسول اللہ ﷺ نے کچھ افاقہ محسوس فرمایا تو آپ دو آدمیوں کے سہارے ظہر پڑھنے کے لیے مسجد میں تشریف لائے' ان دو میں سے ایک حضرت عباس تھے اس وقت حضرت ابو بکر لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے' جب ابو بکر نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا تو

www.alahazratnetwork.org

(مصلّی سے) پیچھے ہٹنے لگے' نبی کریم ﷺ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو پیچھے نہ ہٹنے کا اشارہ کیا اور دونوں سے فرمایا مجھے ابوبکر کے پہلو میں بٹھا دو' انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو ابوبکر کے پہلو میں بٹھا دیا' حضرت ابوبکر کھڑے ہو کر رسول اللہ ﷺ کی اقتداء کرنے لگے' اور لوگ حضرت ابوبکر کی تکبیرات سن کر نماز پڑھتے رہے جبکہ رسول اللہ ﷺ بیٹھ کر امامت فرما رہے تھے' عبیداللہ کہتے ہیں کہ میں عبداللہ بن عباس کے پاس گیا اور میں نے کہا کیا میں آپ کو رسول اللہ ﷺ کے ایام علالت کی حدیث نہ سناؤں جو میں نے حضرت عائشہ سے سنی ہے؟ انہوں نے کہا سناؤ' میں نے وہ روایت سنائی' انہوں نے حدیث میں کسی چیز سے اختلاف نہیں کیا سوا اس بات کے کہ انہوں نے پوچھا کیا حضرت عائشہ نے حضرت عباس کے ساتھ والے دوسرے شخص کا نام بتایا تھا میں نے کہا نہیں' فرمایا وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ تھے۔

٩٣٦- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالَا نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنَا مَعْمَرٌ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَاَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ اَنَّ عَائِشَةَ اَخْبَرَتْهُ اَنَّهَا قَالَتْ اَوَّلُ مَا اشْتَكٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِي بَيْتِ مَيْمُوْنَةَ وَاسْتَاذَنَ اَزْوَاجَهُ اَنْ يُمَرَّضَ فِي بَيْتِهَا فَاَذِنَّ قَالَتْ فَخَرَجَ وَيَدٌ لَهُ عَلَى الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ وَيَدٌ عَلٰى رَجُلٍ اٰخَرَ وَهُوَ يَخُطُّ بِرِجْلَيْهِ فِي الْاَرْضِ فَقَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ فَحَدَّثْتُ بِهٖ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ اَتَدْرِيْ مَنِ الرَّجُلُ الَّذِيْ لَمْ تُسَمِّ عَائِشَةُ وَهُوَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ. البخاری (۱۹۸-٦٦٥-۲۵۸۸-۳۰۹۹-٤٤٤٢-٥٧١٤) ابن ماجہ (١٦١٨)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر ابتداً بیمار ہوئے' پھر رسول اللہ ﷺ نے تمام ازواج مطہرات سے حضرت عائشہ کے گھر ایام علالت میں رہنے کی اجازت طلب کی' تمام ازواج نے آپ کو اجازت دے دی' حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فضل بن عباس اور ایک اور شخص کے سہارے چل کر اس حال میں گئے کہ آپ کے پیر زمین پر گھسٹ رہے تھے۔ عبیداللہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس نے مجھ سے پوچھا کہ جس شخص کا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نام نہیں لیا جانتے ہو وہ کون تھا؟ وہ "حضرت علی" رضی اللہ عنہ تھے۔

٩٣٧- حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنِي اَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ اَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ لَمَّا ثَقُلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَاشْتَدَّ بِهٖ وَجَعُهُ اِسْتَاْذَنَ اَزْوَاجَهُ فِي اَنْ يُمَرَّضَ فِي بَيْتِي فَاَذِنَّ لَهُ فَخَرَجَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ تَخُطُّ رِجْلَاهُ فِي

نبی کریم ﷺ کی زوجہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ بیمار ہوئے اور آپ کا درد شدید ہو گیا تو آپ نے تمام ازواج مطہرات سے میرے گھر ایام علالت میں رہنے کی اجازت طلب کی' تمام ازواج نے اجازت دے دی' پھر رسول اللہ ﷺ دو آدمیوں کے ساتھ اس حال میں تشریف لائے کہ آپ کے پیر زمین پر گھسٹ رہے

www.alahazratnetwork.org

الْاَرْضِ بَيْنَ عَبَّاسٍ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَبَيْنَ رَجُلٍ اٰخَرَ قَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ فَاَخْبَرْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بِالَّذِيْ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقَالَ لِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ هَلْ تَدْرِيْ مَنِ الرَّجُلُ الْاٰخَرُ الَّذِيْ لَمْ تُسَمِّ عَائِشَةُ قَالَ قُلْتُ لَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ هُوَ عَلِيٌّ.

سابقہ (۹۳۶)

تھے' ایک حضرت عباس تھے اور دوسرے ایک اور شخص' عبید اللہ کہتے ہیں میں نے یہ حدیث حضرت ابن عباس سے بیان کی تو حضرت ابن عباس نے فرمایا تمہیں معلوم ہے وہ دوسرا شخص کون تھا جس کا حضرت عائشہ نے نام نہیں لیا' میں نے عرض کیا نہیں فرمایا وہ حضرت علی تھے (رضی اللہ عنہ)۔

۹۳۸- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ جَدِّيْ قَالَ حَدَّثَنِيْ عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ اَخْبَرَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ لَقَدْ رَاجَعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فِيْ ذٰلِكَ وَمَا حَمَلَنِيْ عَلٰى كَثْرَةِ مُرَاجَعَتِهٖ اِلَّا اَنَّهٗ لَمْ يَقَعْ فِيْ قَلْبِيْ اَنْ يُّحِبَّ النَّاسُ بَعْدَهٗ رَجُلًا قَامَ مَقَامَهٗ اَبَدًا وَّاِلَّا اِنِّيْ كُنْتُ اَرٰى اَنَّهٗ لَنْ يَّقُوْمَ مَقَامَهٗ اَحَدٌ اِلَّا تَشَاءَمَ النَّاسُ بِهٖ فَاَرَدْتُّ اَنْ تَعْدِلَ ذٰلِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ اَبِيْ بَكْرٍ. البخاری (٤٤٤٥)

نبی کریم ﷺ کی زوجہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے (حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے امام نہ بنانے پر) رسول اللہ ﷺ سے اصرار کیا' اور اس کی وجہ یہ تھی کہ مجھے اس بات کا خیال نہ تھا کہ لوگ اس شخص سے محبت کریں گے جو آپ کی جگہ کھڑا ہو' بلکہ میرا خیال یہ تھا کہ جو شخص آپ کی جگہ کھڑا ہوگا لوگ اس سے بدشگونی لیں گے اس لیے میں نے چاہا کہ رسول اللہ ﷺ حضرت ابوبکر کی جگہ کسی اور شخص کو امام بنالیں۔

۹۳۹- حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَاللَّفْظُ لِاَبِيْ رَافِعٍ قَالَ عَبْدٌ اَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنَا مَعْمَرٌ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَاَخْبَرَنِيْ حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بَيْتِيْ قَالَ مُرُوْا اَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ رَقِيْقٌ اِذَا قَرَاَ الْقُرْاٰنَ لَا يَمْلِكُ دَمْعَهٗ فَلَوْ اَمَرْتَ عُمَرَ اَبَا بَكْرٍ قَالَتْ وَاللّٰهُ مَا بِيْ اِلَّا كَرَاهِيَةَ اَنْ يَّتَشَاءَمَ النَّاسُ بِاَوَّلِ مَنْ يَّقُوْمُ فِيْ مَقَامِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ فَرَاجَعْتُهٗ مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا فَقَالَ لِيُصَلِّ بِالنَّاسِ اَبُوْ بَكْرٍ فَاِنَّكُنَّ صَوَاحِبُ يُوْسُفَ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (١٦٠٦١)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ میرے گھر تشریف لائے تو آپ نے فرمایا: ''ابوبکر سے کہو کہ وہ جماعت کرائیں'' میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ابوبکر رقیق القلب ہیں جب وہ قرآن شریف کی تلاوت کرتے ہیں تو اپنے آنسوؤں کو نہیں روک سکتے' آپ حضرت ابوبکر کی جگہ کسی اور شخص کو نماز پڑھانے کا حکم دے دیں۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ قسم بخدا یہ بات میں نے صرف اس وجہ سے کہی تھی کہ کہیں لوگ یہ بدشگونی نہ لیں کہ جو شخص سب سے پہلے رسول اللہ ﷺ کے مصلّٰی پر کھڑا ہوا وہ ابوبکر تھے' آپ فرماتی ہیں میں نے دو تین بار اصرار کیا لیکن رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ابوبکر رضی اللہ عنہ جماعت کرائیں تم یوسف علیہ السلام کے عہد کی عورتوں کی طرح ہو۔

۹۴۰- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ وَوَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ اَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا ثَقُلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ جَاءَ بِلَالٌ يُّؤْذِنُهٗ بِالصَّلٰوةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بیمار ہوگئے اور حضرت بلال رسول اللہ ﷺ کو نماز کے لیے بلانے آئے' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''ابوبکر سے کہو کہ وہ جماعت کرائیں'' حضرت عائشہ فرماتی ہیں' میں نے

www.alahazratnetwork.org

فَقَالَ مُرُوْا اَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ اَسِيْفٌ وَاِنَّهٗ مَتٰى يَقُمْ مَقَامَكَ لَا يُسْمِعُ النَّاسَ فَلَوْ اَمَرْتَ عُمَرَ قَالَ مُرُوْا اَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ قَالَتْ فَقُلْتُ لِحَفْصَةَ قُوْلِيْ لَهٗ اِنَّ اَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ اَسِيْفٌ وَاِنَّهٗ مَتٰى يَقُمْ مَقَامَكَ لَا يُسْمِعُ النَّاسَ فَلَوْ اَمَرْتَ عُمَرَ فَقَالَتْ لَهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّكُنَّ لَاَنْتُنَّ صَوَاحِبُ يُوْسُفَ مُرُوْا اَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَقُلْتُ فَلَمَّا دَخَلَ فِي الصَّلٰوةِ وَجَدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ نَفْسِهٖ خِفَّةً فَقَامَ يُهَادٰى بَيْنَ رَجُلَيْنِ وَرِجْلَاهُ تَخُطَّانِ فِي الْاَرْضِ قَالَتْ فَلَمَّا دَخَلَ الْمَسْجِدَ سَمِعَ اَبُوْ بَكْرٍ حِسَّهٗ ذَهَبَ يَتَاَخَّرُ فَاَوْمٰى اِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قُمْ مَكَانَكَ فَجَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ حَتّٰى جَلَسَ عَنْ يَسَارِ اَبِيْ بَكْرٍ قَالَتْ فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّيْ بِالنَّاسِ جَالِسًا وَاَبُوْ بَكْرٍ قَائِمًا يَقْتَدِيْ اَبُوْ بَكْرٍ بِصَلٰوةِ النَّبِيِّ ﷺ وَيَقْتَدِي النَّاسُ بِصَلٰوةِ اَبِيْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ.

البخاری (٦٦٤-٧١٢-٧١٣) ابن ماجہ (١٢٣٢)

عرض کیا یا رسول اللہ! ابو بکر بہت رقیق القلب ہیں جب وہ آپ کی جگہ کھڑے ہوں گے تو لوگوں کو قرآن نہیں سنا سکیں گے آپ حضرت عمر کو امامت کے لیے فرمائیں' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "ابو بکر سے کہو کہ وہ لوگوں کو جماعت کرائیں" حضرت عائشہ فرماتی ہیں پھر میں نے حضرت حفصہ سے کہا کہ رسول اللہ ﷺ سے عرض کرو کہ ابو بکر رقیق القلب ہیں جب وہ آپ کی جگہ کھڑے ہوں گے تو لوگوں کو قرآن نہیں سنا سکیں گے' آپ حضرت عمر کو نماز پڑھانے کا حکم دیں' حضرت حفصہ نے یہی کہا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم حضرت یوسف کے زمانہ کی عورتوں کی طرح ہو' ابو بکر سے کہو کہ وہ جماعت کرائیں۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں جب حضرت ابو بکر نے نماز شروع کی تو رسول اللہ ﷺ نے مرض میں تخفیف محسوس کی آپ دو آدمیوں کے سہارے سے آئے' درآں حالیکہ آپ کے پیروں سے لکیریں پڑ رہی تھیں' حضرت عائشہ فرماتی ہیں جب آپ مسجد میں آئے تو حضرت ابو بکر نے آپ کی آہٹ محسوس کی تو مصلیٰ سے پیچھے ہٹنے لگے' رسول اللہ ﷺ نے انہیں اشارہ کیا کہ اپنی جگہ کھڑے رہیں۔ پھر رسول اللہ ﷺ مسجد میں آ کر حضرت ابو بکر کی بائیں جانب بیٹھ گئے' حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بیٹھ کر جماعت کرا رہے تھے اور حضرت ابو بکر کھڑے ہوئے رسول اللہ ﷺ کی اقتداء میں نماز پڑھ رہے تھے اور لوگ حضرت ابو بکر (رضی اللہ عنہ) کی تکبیرات پر نماز ادا کر رہے تھے۔

٩٤١- حَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيْمِيُّ قَالَ اَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنَا عِيْسٰى يَعْنِي ابْنَ يُوْنُسَ كِلَاهُمَا عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ وَفِيْ حَدِيْثِهِمَا لَمَّا مَرِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَرَضَهُ الَّذِيْ تُوُفِّيَ فِيْهِ وَفِيْ حَدِيْثِ ابْنِ مُسْهِرٍ فَاَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ حَتّٰى اُجْلِسَ اِلٰى جَنْبِهٖ وَكَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُصَلِّيْ بِالنَّاسِ وَاَبُوْ بَكْرٍ يُسْمِعُهُمُ التَّكْبِيْرَ وَفِيْ حَدِيْثِ عِيْسٰى فَجَلَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّيْ وَاَبُوْ بَكْرٍ اِلٰى جَنْبِهٖ وَاَبُوْ بَكْرٍ يُسْمِعُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مرض وفات میں (بعض روایات میں ہے کہ) رسول اللہ ﷺ کو لا کر (حضرت) ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پاس بٹھا دیا گیا' رسول اللہ ﷺ جماعت کرانے لگے اور حضرت ابو بکر بلند آواز سے تکبیر پڑھتے رہے۔

www.alahazratnetwork.org

النَّاسَ. سابقہ(۹٤۰)

۹٤۲- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا نَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُمْ مُتَقَارِبَةٌ قَالَ نَا اَبِيْ قَالَ نَا هِشَامٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَبَا بَكْرٍ يُصَلِّيْ بِالنَّاسِ فِيْ مَرَضِهِ فَكَانَ يُصَلِّيْ بِهِمْ قَالَ عُرْوَةُ فَوَجَدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ نَفْسِهِ خِفَّةً فَخَرَجَ وَاِذَا اَبُوْ بَكْرٍ يَؤُمُّ النَّاسَ فَلَمَّا رَاٰهُ اَبُوْ بَكْرٍ اِسْتَاْخَرَ فَاَشَارَ اِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنْ كَمَا اَنْتَ فَجَلَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ حِذَاءَ اَبِيْ بَكْرٍ اِلٰى جَنْبِهِ فَكَانَ اَبُوْ بَكْرٍ يُصَلِّيْ بِصَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَالنَّاسُ يُصَلُّوْنَ بِصَلٰوةِ اَبِيْ بَكْرٍ. البخاری(٦٨٣) ابن ماجہ(۱۲۳۳)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی بیماری میں حکم دیا کہ ابو بکر جماعت کرائیں' حضرت ابوبکر نماز پڑھاتے رہے' عروہ کہتے ہیں پھر رسول اللہ ﷺ کو آرام محسوس ہوا تو آپ باہر تشریف لائے' اس وقت حضرت ابوبکر جماعت کرا رہے تھے' جب (حضرت) ابو بکر نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا تو پیچھے ہٹنے لگے' رسول اللہ ﷺ نے اشارہ سے ان کو وہیں کھڑے رہنے کے لیے فرمایا' پھر رسول اللہ ﷺ آ کر (حضرت) ابو بکر کے پہلو میں بیٹھ گئے' پھر رسول اللہ ﷺ نے جماعت کرائی اور لوگوں نے حضرت ابو بکر کی تکبیروں کی آواز سن کر ارکانِ نماز ادا کیے۔

۹٤۳- حَدَّثَنِيْ عَمْرٌو النَّاقِدُ وَحَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ اَخْبَرَنِيْ وَقَالَ الْاٰخَرَانِ نَا يَعْقُوْبُ وَهُوَ ابْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ نَا اَبِيْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ اَنَّ اَبَا بَكْرٍ كَانَ يُصَلِّيْ لَهُمْ فِيْ وَجَعِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ الَّذِيْ تُوُفِّيَ فِيْهِ حَتّٰى اِذَا كَانَ يَوْمُ الْاِثْنَيْنِ وَهُوَ صُفُوْفٌ فِي الصَّلٰوةِ كَشَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ سِتْرَ الْحُجْرَةِ فَنَظَرَ اِلَيْنَا وَهُوَ قَائِمٌ كَاَنَّ وَجْهَهُ وَرَقَةُ مُصْحَفٍ ثُمَّ تَبَسَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ضَاحِكًا قَالَ فَبُهِتْنَا وَنَحْنُ فِي الصَّلٰوةِ مِنْ فَرَحٍ بِخُرُوْجِ النَّبِيِّ ﷺ وَنَكَصَ اَبُوْ بَكْرٍ عَلٰى عَقِبَيْهِ لِيَصِلَ الصَّفَّ وَظَنَّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ خَارِجٌ لِلصَّلٰوةِ فَاَشَارَ اِلَيْهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِيَدِهِ اَنْ اَتِمُّوْا صَلٰوتَكُمْ قَالَ ثُمَّ دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَاَرْخَى السِّتْرَ قَالَ فَتُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ يَوْمِهِ ذٰلِكَ.

مسلم، تحفۃ الاشراف(۱۵۱۰)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے مرض الموت میں (حضرت) ابو بکر جماعت کراتے تھے حتیٰ کہ پیر کے دن جب تمام صحابہ صف باندھے نماز پڑھ رہے تھے تو اچانک رسول اللہ ﷺ نے حجرہ کا پردہ اٹھایا پھر کھڑے ہو کر ہماری طرف دیکھا اس وقت آپ کا رخ انور ورق قرآن کی طرح لگتا تھا' پھر رسول اللہ ﷺ مسکرا کر ہنسے' حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی تشریف آوری اور زیارت سے نماز کی حالت میں ہم خوشی سے دیوانے ہو گئے' اور حضرت ابو بکر اس گمان سے کہ رسول اللہ ﷺ نماز کے لیے تشریف لا رہے ہیں' پیچھے ہٹ کر صف میں ملنے لگے' تو رسول اللہ ﷺ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کر کے صحابہ سے فرمایا کہ تم اپنی نماز پوری کرو' پھر رسول اللہ ﷺ حجرہ میں واپس چلے گئے اور پردہ گرا دیا' اور اسی روز رسول اللہ ﷺ نے وصال فرمایا۔

۹٤٤- وَحَدَّثَنِيْهِ عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَنَسٍ قَالَ اٰخِرُ نَظْرَةٍ نَظَرْتُهَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ كَشَفَ السِّتَارَةَ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ بِهٰذِهِ الْقِصَّةِ وَحَدِيْثُ صَالِحٍ اَتَمُّ وَاَشْبَعُ.

النسائی(۱۸۳۰) ابن ماجہ(۱٦۲٤)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آخری بار رسول اللہ ﷺ کو پیر کے دن اس وقت دیکھا جب آپ نے حجرہ کا پردہ اٹھا کر دیکھا۔

www.alahazratnetwork.org

۹۴۵- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيْعًا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ الْاِثْنَيْنِ بِنَحْوِ حَدِيْثِهِمَا. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۵۴۳)

امام مسلم فرماتے ہیں کہ ایک اور سند کے ساتھ بھی حضرت انس سے ایسی ہی حدیث مروی ہے۔

۹۴۶- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَهَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا نَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ سَمِعْتُ اَبِيْ يُحَدِّثُ قَالَ نَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ عَنْ اَنَسٍ قَالَ لَمْ يَخْرُجْ اِلَيْنَا نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ ثَلَاثًا فَاُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَذَهَبَ اَبُوْ بَكْرٍ يَتَقَدَّمُ فَقَامَ نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ بِالْحِجَابِ فَرَفَعَهُ فَلَمَّا وَضَحَ لَنَا وَجْهُ نَبِيِّ اللّٰهِ ﷺ مَا نَظَرْنَا مَنْظَرًا قَطُّ كَانَ اَعْجَبَ اِلَيْنَا مِنْ وَّجْهِ النَّبِيِّ ﷺ حِيْنَ وَضَحَ لَنَا فَاَوْمٰى نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ بِيَدِهٖ اِلٰى اَبِيْ بَكْرٍ اَنْ يَّتَقَدَّمَ وَاَرْخٰى نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ الْحِجَابَ فَلَمْ نَقْدِرْ عَلَيْهِ حَتّٰى مَاتَ ﷺ. البخاری (۶۸۱)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تین دن تک ہمارے پاس تشریف نہیں لائے' اور ان ایام میں (حضرت) ابوبکر جماعت کراتے رہے' اس کے بعد ایک دن رسول اللہ ﷺ (حجرہ کے) پردہ کے پاس کھڑے ہوئے اور پردہ اٹھا دیا' پھر جب ہمیں رسول اللہ ﷺ کا رخ انور دکھائی دیا اور ہم نے نبی ﷺ کے چہرۂ زیبا سے بڑھ کر خوبصورت کوئی چیز نہیں دیکھی' پھر رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابوبکر کی طرف اشارہ کیا کہ وہ آگے بڑھ کر نماز پڑھائیں' اس کے بعد رسول اللہ ﷺ نے حجرہ کا پردہ گرا دیا' پھر رسول اللہ ﷺ کی وفات تک ہم آپ کا چہرہ نہ دیکھ سکے۔

۹۴۷- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ مَرِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَاشْتَدَّ مَرَضُهٗ فَقَالَ مُرُوْا اَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ رَقِيْقٌ مَتٰى يَقُمْ مَقَامَكَ لَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يُّصَلِّيَ بِالنَّاسِ فَقَالَ مُرِيْ اَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَاِنَّكُنَّ صَوَاحِبُ يُوْسُفَ قَالَ فَصَلّٰى بِهِمْ اَبُوْ بَكْرٍ حَيَاةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ. البخاری (۳۳۸۵-۶۷۸)

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بیمار ہو گئے اور جب آپ کا مرض شدید ہو گیا تو آپ نے فرمایا کہ ابوبکر سے کہو کہ وہ جماعت کرائیں' (حضرت) عائشہ نے کہا یا رسول اللہ! (حضرت) ابوبکر رقیق القلب ہیں' جب وہ آپ کی جگہ مصلیٰ پر کھڑے ہوں گے تو جماعت نہ کرا سکیں گے' آپ نے (حضرت عائشہ سے) فرمایا ابوبکر سے کہو کہ وہ جماعت کرائیں' تم تو یوسف علیہ السلام کے زمانہ کی عورتوں کی طرح ہو۔ پھر رسول اللہ ﷺ کی زندگی کے آخری لمحہ تک حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ہی نماز پڑھاتے رہے۔

۲۲- بَابُ تَقْدِيْمِ الْجَمَاعَةِ مَنْ يُّصَلِّيْ بِهِمْ اِذَا تَاَخَّرَ الْاِمَامُ وَلَمْ يَخَافُوْا مَفْسَدَةً بِالتَّقْدِيْمِ

جب امام کے آنے میں دیر ہو تو کسی اور شخص کو امام بنانے کا جواز

۹۴۸- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ ذَهَبَ اِلٰى بَنِيْ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ فَحَانَتِ الصَّلٰوةُ فَجَاءَ الْمُؤَذِّنُ اِلٰى اَبِيْ بَكْرٍ فَقَالَ اَتُصَلِّيْ

حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بنو عمرو بن عوف کے ہاں صلح کرانے تشریف لے گئے' جب نماز کا وقت آ گیا تو مؤذن حضرت ابوبکر کے پاس گیا اور کہنے لگا اگر آپ جماعت کرائیں تو میں

www.alahazratnetwork.org

بِالنَّاسِ فَأَقِيمَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَصَلَّى أَبُو بَكْرٍ قَالَ فَجَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَالنَّاسُ فِي الصَّلٰوةِ فَتَخَلَّصَ حَتّٰى وَقَفَ فِي الصَّفِّ فَصَفَّقَ النَّاسُ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ لَا يَلْتَفِتُ فِي الصَّلٰوةِ فَلَمَّا أَكْثَرَ النَّاسُ التَّصْفِيقَ الْتَفَتَ فَرَأَى رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فَأَشَارَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَنِ امْكُثْ مَكَانَكَ فَرَفَعَ أَبُو بَكْرٍ يَدَيْهِ فَحَمِدَ اللّٰهَ عَلٰى مَا أَمَرَهُ بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ ذٰلِكَ ثُمَّ اسْتَأْخَرَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حَتّٰى اسْتَوٰى فِي الصَّفِّ وَتَقَدَّمَ النَّبِيُّ ﷺ ثُمَّ انْصَرَفَ فَقَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَثْبُتَ إِذْ أَمَرْتُكَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ مَا كَانَ لِابْنِ أَبِي قُحَافَةَ أَنْ يُصَلِّيَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَالِي رَأَيْتُكُمْ أَكْثَرْتُمُ التَّصْفِيقَ مَنْ نَابَهُ شَيْءٌ فِي صَلٰوتِهِ فَلْيُسَبِّحْ فَإِنَّهُ إِذَا سَبَّحَ الْتُفِتَ إِلَيْهِ إِنَّمَا التَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ. البخاری (٦٨٤)

تکبیر کہوں' انہوں نے کہا ہاں' حضرت سہل کہتے ہیں کہ حضرت ابوبکر نے جماعت شروع کرادی' اور اسی اثناء میں رسول اللہ ﷺ تشریف لے آئے اور (پہلی) صف میں جا کر کھڑے ہو گئے حضرت ابوبکر چونکہ انتہائی انہماک اور استغراق سے نماز پڑھتے رہے۔ صحابہ کرام نے دیکھا کہ حضرت ابوبکر کو رسول اللہ ﷺ کے آنے کا پتا نہیں چلا' تو انہوں نے ہاتھ پر ہاتھ مارنا شروع کیے' جب بکثرت ہاتھ مارنے کی آواز سنائی دی' تو (حضرت) ابوبکر متوجہ ہوئے اور رسول اللہ ﷺ کو نماز میں دیکھا' رسول اللہ ﷺ نے انہیں اشارہ کیا کہ اسی طرح نماز پڑھاتے رہیں' حضرت ابوبکر نے دونوں ہاتھ بلند کر کے رسول اللہ ﷺ کے اس حکم پر اللہ تعالیٰ کی حمد کی پھر حضرت ابوبکر مصلی سے پیچھے ہٹ کر صف میں مل گئے اور نبی ﷺ نے مصلی پر آ کر (بقیہ نماز کی) جماعت کرائی' نماز سے فارغ ہونے کے بعد رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابوبکر سے فرمایا "اے ابوبکر! میرے حکم دینے کے بعد تم کو جماعت کرانے سے کس چیز نے روکا تھا؟ حضرت ابوبکر نے جواب دیا" "ابن قحافہ سے یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ رسول اللہ ﷺ کے ہوتے ہوئے وہ جماعت کرائے" پھر رسول اللہ ﷺ صحابہ کرام کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا تم اس قدر کثرت سے ہاتھ پر ہاتھ کیوں مار رہے تھے' جب نماز میں کوئی امر حادث ہو تو سبحان اللہ کہا کرو۔ جب سبحان اللہ کہا جائے گا تو امام متوجہ ہو جائے گا' البتہ عورتیں (امام کو ٹوکنے کے لیے) ہاتھ پر ہاتھ ماریں۔

٩٤٩- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي حَازِمٍ وَقَالَ قُتَيْبَةُ نَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَارِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكٍ وَفِي حَدِيثِهِمَا فَرَفَعَ أَبُو بَكْرٍ يَدَيْهِ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَرَجَعَ الْقَهْقَرٰى وَرَاءَهُ حَتّٰى قَامَ فِي الصَّفِّ.

البخاری (١٢٣٤) النسائی (٧٨٣)

امام مسلم نے ایک اور سند سے یہ حدیث بیان کی ہے اس میں یہ ہے کہ ابوبکر نے دونوں ہاتھ اٹھا کر اللہ تعالیٰ کی حمد کی اور الٹے پاؤں لوٹ کر صف میں مل گئے۔

٩٥٠- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَزِيعٍ قَالَ نَا عَبْدُ الْأَعْلٰى قَالَ نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بنی عمرو بن عوف میں صلح کرانے تشریف لے

www.alahazratnetwork.org

بِالسَّاعِدِيِّ قَالَ ذَهَبَ نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ يُصْلِحُ بَيْنَ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمْ وَزَادَ فَجَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَخَرَقَ الصُّفُوفَ حَتّٰى قَامَ عِنْدَ الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ وَفِيهِ اَنَّ اَبَا بَكْرٍ رَجَعَ الْقَهْقَرٰى. النسائی (۱۱۸۲)

گئے' بقیہ حدیث حسب سابق ہے البتہ اتنا اضافہ ہے کہ جب آپ آئے تو آپ صفوں کو چیر کر پہلی صف میں شامل ہو گئے اور حضرت ابوبکر الٹے پاؤں پیچھے لوٹ گئے۔

۰۰۰- بَابُ اِذَا تَخَلَّفَ الْاِمَامُ فَقَدَّمَ غَيْرُهُ

امام کی تاخیر کی صورت میں دوسرے کو آگے کرنا

۹۵۱- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَ حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ نَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ حَدِيثِ عِبَادِ بْنِ زِيَادٍ اَنَّ عُرْوَةَ ابْنَ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ اَخْبَرَهُ اَنَّ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ غَزَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ تَبُوكَ قَالَ الْمُغِيرَةُ فَتَبَرَّزَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ قِبَلَ الْغَائِطِ وَ حَمَلْتُ مَعَهُ اِدَاوَةً قَبْلَ صَلٰوةِ الْفَجْرِ فَلَمَّا رَجَعَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اِلَيَّ اَخَذْتُ اُهْرِيقُ عَلٰى يَدَيْهِ مِنَ الْاِدَاوَةِ وَ غَسَلَ يَدَيْهِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثُمَّ ذَهَبَ يُخْرِجُ جُبَّتَهُ عَنْ ذِرَاعَيْهِ فَضَاقَ كُمَّا جُبَّتِهِ فَاَدْخَلَ يَدَيْهِ فِي الْجُبَّةِ حَتّٰى اَخْرَجَ ذِرَاعَيْهِ مِنْ اَسْفَلِ الْجُبَّةِ وَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ اِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ثُمَّ تَوَضَّاَ اَعْلٰى خُفَّيْهِ ثُمَّ اَقْبَلَ قَالَ الْمُغِيرَةُ فَاَقْبَلْتُ مَعَهُ حَتّٰى نَجِدَ النَّاسَ قَدْ قَدَّمُوا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَوْفٍ فَصَلّٰى لَهُمْ فَاَدْرَكَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اِحْدَى الرَّكْعَتَيْنِ فَصَلّٰى مَعَ النَّاسِ الرَّكْعَةَ الْاٰخِرَةَ فَلَمَّا سَلَّمَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُتِمُّ صَلٰوتَهُ فَاَفْزَعَ ذٰلِكَ الْمُسْلِمِينَ فَاَكْثَرُوا التَّسْبِيحَ فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ ﷺ صَلٰوتَهُ اَقْبَلَ عَلَيْهِمْ ثُمَّ قَالَ اَحْسَنْتُمْ اَوْ قَالَ قَدْ اَصَبْتُمْ يَغْبِطُهُمْ اَنْ صَلَّوُا الصَّلٰوةَ لِوَقْتِهَا.

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غزوۂ تبوک کے جہاد میں تھے' رسول اللہ ﷺ قضاء حاجت کے لیے باہر نکلے' میں پانی کا ایک ڈول لے کر آپ کے ساتھ صبح کی نماز سے پہلے چلا' جب آپ لوٹے تو میں ڈول سے آپ کے ہاتھوں پر پانی ڈالنے لگا' آپ نے تین بار دونوں ہاتھوں کو دھویا پھر منہ دھویا' اس کے بعد آپ جبہ اپنے بازوؤں پر چڑھانے لگے تو آستینیں تنگ تھیں' اس لیے آپ نے اپنے دونوں ہاتھ جبے کے اندر کیے اور اندر کی جانب سے باہر نکال لیے اور پھر ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھویا اور موزوں پر مسح کیا اور پھر چل پڑے' میں بھی آپ کے ساتھ چلا جب پہنچے تو دیکھا کہ لوگوں نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف کو امام بنا لیا ہے رسول اللہ ﷺ کو ایک رکعت ملی' آپ نے دوسری رکعت لوگوں کے ساتھ پڑھی جب حضرت عبدالرحمٰن بن عوف نے سلام پھیرا اور نبی ﷺ دوسری رکعت پڑھنے کے لیے کھڑے ہوئے تو لوگ پریشان ہو گئے اور انہوں نے کثرت سے سبحان اللہ کہنا شروع کر دیا' جب رسول اللہ ﷺ نے نماز پوری کر لی تو ان کی جانب متوجہ ہوئے اور فرمایا تم نے اچھا کیا یا فرمایا تم نے ٹھیک کیا اور بروقت نماز پڑھنے پر ان کی تعریف فرمائی۔

سابقہ (۶۲۵)

ف: اس سے معلوم ہوا کہ اگر امام مقرر ہو اور وقت پر نہ آئے تو کوئی شخص جماعت کرا دے۔

۹۵۲- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَالْحُلْوَانِيُّ قَالَا نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ نَحْوَ حَدِيثِ عِبَادٍ قَالَ الْمُغِيرَةُ فَاَرَدْتُ تَاْخِيرَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ

امام مسلم فرماتے ہیں کہ ایک اور سند سے بھی یہ روایت منقول ہے اس میں یہ ہے کہ مغیرہ کہتے ہیں کہ میں نے عبدالرحمٰن بن عوف کو پیچھے کرنا چاہا' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رہنے دو۔

www.alahazratnetwork.org

عَوْفٍ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ دَعْهُ. سابقہ (٦٣٢)

٢٣- بَابُ تَسْبِيحِ الرَّجُلِ وَ تَصْفِيقِ الْمَرْاَةِ إِذَا نَابَهُمَا شَيْءٌ فِي الصَّلٰوةِ

امام کو متنبہ کرنے کے لیے مرد سبحان اللہ کہیں اور عورتیں ہاتھ پر ہاتھ ماریں

٩٥٣- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَ عَمْرٌو النَّاقِدُ وَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ح وَ حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ مَعْرُوْفٍ وَ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِي يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِي سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَاَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّهُمَا سَمِعَا اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَلتَّسْبِيْحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيْقُ لِلنِّسَاءِ زَادَ حَرْمَلَةُ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَقَدْ رَاَيْتُ رِجَالًا مِنْ اَهْلِ الْعِلْمِ يُسَبِّحُوْنَ وَيُشِيْرُوْنَ.

البخاری (١٢٠٣) ابوداؤد (٩٣٩) النسائی (١٢٠٦) ابن ماجہ (١٠٣٤)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مرد سبحان اللہ کہیں اور عورتیں ہاتھ پر ہاتھ مار کر دستک دیں۔

٩٥٤- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ نَا الْفُضَيْلُ يَعْنِي ابْنَ عِيَاضٍ ح وَ حَدَّثَنَا اَبُو كُرَيْبٍ قَالَ نَا اَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ نَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ كُلُّهُمْ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ. مسلم، تحفۃ الاشراف (١٢٤٥١)

امام مسلم فرماتے ہیں کہ ایک اور سند سے بھی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ایسی ہی روایت کی ہے۔

٩٥٥- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ نَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ وَزَادَ فِي الصَّلٰوةِ. مسلم، تحفۃ الاشراف (١٤٧٤٨)

امام مسلم نے ایک اور سند سے بھی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ایسی ہی روایت بیان کی لیکن اس میں نماز کا بھی اضافہ ہے۔

٢٤- بَابُ الْاَمْرِ بِتَحْسِيْنِ الصَّلٰوةِ وَاِتْمَامِهَا وَالْخُشُوْعِ فِيْهَا

نماز کو خضوع خشوع اور اچھی طرح سے پڑھنے کا حکم

٩٥٦- حَدَّثَنَا اَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ قَالَ نَا اَبُو اُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيْدِ يَعْنِي ابْنَ كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيْدُ بْنُ اَبِي سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَوْمًا ثُمَّ انْصَرَفَ وَقَالَ يَا فُلَانُ اَلَا تُحْسِنُ صَلٰوتَكَ اَلَا يَنْظُرُ الْمُصَلِّي اِذَا صَلّٰى كَيْفَ يُصَلِّي لِنَفْسِهِ اِنِّي وَاللّٰهِ لَاَبْصِرُ مِنْ وَرَائِي كَمَا اَبْصُرُ مِنْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک روز جماعت کرانے کے بعد ایک شخص کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا: اے شخص! تم نے نماز اچھی طرح کیوں نہیں ادا کی۔ کیا نمازی نماز پڑھتے وقت یہ غور نہیں کرتا کہ وہ کس طرح نماز پڑھ رہا ہے' وہ محض اپنے لیے نماز پڑھتا ہے! بخدا! اس بات میں کوئی شک نہیں کہ میں تم کو پس پشت بھی

www.alahazratnetwork.org

بَيْنِ يَدَيَّ. النسائی (۸۷۱)

یقیناً ایسے ہی دیکھتا ہوں جیسا کہ سامنے سے دیکھتا ہوں۔

۹۵۷- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ ابْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ هَلْ تَرَوْنَ قِبْلَتِي هٰهُنَا فَوَ اللّٰهِ لَا يَخْفٰى عَلَيَّ رُكُوعُكُمْ وَلَا سُجُودُكُمْ وَإِنِّي لَأَرَاكُمْ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِي.

البخاری (۷٤۱-٤۱۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ میں صرف قبلہ کی طرف دیکھتا ہوں' بخدا مجھ پر نہ تمہارا رکوع مخفی ہوتا ہے نہ سجود اور بے شک میں تم کو اپنی پس پشت سے بھی دیکھتا ہوں۔

۹۵۸- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَ ابْنُ بَشَّارٍ قَالَا نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ أَقِيمُوا الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ فَوَ اللّٰهِ إِنِّي لَأَرَاكُمْ مِنْ بَعْدِي وَرُبَّمَا قَالَ مِنْ بَعْدِ ظَهْرِي إِذَا رَكَعْتُمْ وَسَجَدْتُمْ. البخاری (۷٤۲)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نبی ﷺ نے فرمایا: رکوع اور سجود اچھی طرح ادا کیا کرو' قسم اللہ کی بلاشک وشبہ میں تمہیں اپنی پس پشت سے بھی دیکھتا ہوں۔ بعض دفعہ فرمایا: میں تم کو تمہارے رکوع اور سجدہ کی حالت میں بھی دیکھتا رہتا ہوں۔

۹۵۹- حَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ قَالَ نَا مُعَاذٌ يَعْنِي ابْنَ هِشَامٍ قَالَ أَنَا أَبِي ح وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ نَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ كِلَاهُمَا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ قَالَ أَتِمُّوا الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ فَوَ اللّٰهِ إِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ بَعْدِ ظَهْرِي إِذَا مَا رَكَعْتُمْ وَإِذَا مَا سَجَدْتُمْ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۳۷۷)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: رکوع اور سجدہ پورا پورا کیا کرو پس بخدا میں اپنی پشت کے پیچھے سے تم کو تمہارے رکوع اور سجدہ کی حالت میں بھی دیکھتا رہتا ہوں۔

۲۵- بَابُ تَحْرِيمِ سَبْقِ الْإِمَامِ بِرُكُوعٍ وَ سُجُودٍ وَ نَحْوِهِمَا

امام سے پہلے رکوع اور سجود وغیرہ کرنے کی ممانعت

۹۶۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالَ ابْنُ حُجْرٍ أَنَا وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ نَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ذَاتَ يَوْمٍ فَلَمَّا قَضَى الصَّلٰوةَ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي إِمَامُكُمْ فَلَا تَسْبِقُونِي بِالرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ وَلَا بِالْقِيَامِ وَلَا بِالْإِنْصِرَافِ فَإِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ أَمَامِي وَمِنْ خَلْفِي ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ رَأَيْتُمْ مَا رَأَيْتُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا قَالُوا وَمَا رَأَيْتَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ رَأَيْتُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ.

النسائی (۱۳٦۲)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی' نماز سے فارغ ہونے کے بعد ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: اے لوگو! میں تمہارا امام ہوں' تم رکوع' سجود' قیام اور نماز کے اختتام میں مجھ پر سبقت نہ کیا کرو' بلا ریب وشک میں تمہیں سامنے اور پس پشت سے (یکساں) دیکھتا ہوں۔ پھر فرمایا: قسم اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد کی جان ہے: اگر تم ان حقائق کو دیکھ لو جن کو میں دیکھتا ہوں تو تم ہنسو کم اور رؤو زیادہ' صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ نے کیا دیکھا؟ فرمایا: میں نے جنت اور دوزخ کو دیکھا۔

۹۶۱- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَا جَرِيرٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ

امام مسلم فرماتے ہیں کہ حضرت انس سے ایک اور سند

www.alahazratnetwork.org

سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

نُمَيْرٍ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ فُضَيْلٍ جَمِيعًا عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِهٰذَا الْحَدِيثِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ جَرِيرٍ وَلَا بِالْأَنْصَارِفِ.

سابقہ (۹۶۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص امام سے پہلے سر اٹھاتا ہے کیا وہ یہ خوف نہیں کرتا کہ اللہ اس کا سر گدھے کے سر (کی طرح) بنا دے۔

۹۶۲- حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ كُلُّهُمْ عَنْ حَمَّادٍ قَالَ خَلَفٌ نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ نَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ مُحَمَّدٌ ﷺ أَمَا يَخْشَى الَّذِي يَرْفَعُ رَأْسَهُ قَبْلَ الْإِمَامِ أَنْ يُحَوِّلَ اللّٰهُ رَأْسَهُ رَأْسَ الْحِمَارِ.

الترمذی (۵۸۲) النسائی (۸۲۷) ابن ماجہ (۹۶۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنی نماز میں امام سے پہلے سر اٹھاتا ہے کیا اس کو یہ خوف نہیں ہے کہ اللہ اس کی صورت گدھے کی صورت (کی طرح) بنا دے۔

۹۶۳- حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ يُونُسَ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَا يَأْمَنُ الَّذِي يَرْفَعُ رَأْسَهُ فِي صَلٰوتِهِ قَبْلَ الْإِمَامِ أَنْ يُحَوِّلَ اللّٰهُ صُورَتَهُ فِي صُورَةِ حِمَارٍ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۴۴۰۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا اس شخص کو یہ خوف نہیں ہے کہ اللہ اس کے منہ کو گدھے کے منہ (کی طرح) بنا دے۔

۹۶۴- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلَّامٍ الْجُمَحِيُّ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ مُسْلِمٍ جَمِيعًا عَنِ الرَّبِيعِ ابْنِ مُسْلِمٍ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ نَا أَبِي قَالَ نَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا وَكِيعٌ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ كُلُّهُمْ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مَا يَأْمَنُ الَّذِي بِهٰذَا غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ رَبِيعِ بْنِ مُسْلِمٍ أَنْ يَجْعَلَ اللّٰهُ وَجْهَهُ وَجْهَ حِمَارٍ.

البخاری (۶۹۱) ابوداؤد (۶۲۳)

۲۶- بَابُ النَّهْيِ عَنْ رَفْعِ الْبَصَرِ إِلَى السَّمَاءِ فِي الصَّلٰوةِ

نماز میں آسمان کی طرف دیکھنے کی ممانعت

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو لوگ نماز میں آسمان کی طرف نظر اٹھا کر دیکھتے ہیں وہ باز آ جائیں ورنہ ان کی بینائی جاتی رہے گی۔

۹۶۵- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا نَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ يَرْفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ فِي الصَّلٰوةِ أَوْ لَا تَرْجِعُ إِلَيْهِمْ. ابن ماجہ (۱۰۴۵)

www.alahazratnetwork.org

٩٦٦- حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَ عَمْرُو بْنُ سَوَادٍ قَالَا نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ سَعْدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ عَنْ رَفْعِهِمْ أَبْصَارَهُمْ عِنْدَ الدُّعَاءِ فِي الصَّلٰوةِ إِلَى السَّمَاءِ أَوْ لَتُخْطَفَنَّ أَبْصَارُهُمْ.

النسائی (۱۲۷۵)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو لوگ نماز میں آسمان کی طرف نظر اٹھا کر دیکھتے ہیں وہ باز آ جائیں ورنہ ان کی بینائی جاتی رہے گی۔

٢٧- بَابُ الْأَمْرِ بِالسُّكُونِ فِي الصَّلٰوةِ وَالنَّهْيِ عَنِ الْإِشَارَةِ بِالْيَدِ وَرَفْعِهَا عِنْدَ السَّلَامِ وَإِتْمَامِ الصُّفُوفِ الْأُوَلِ وَالتَّرَاصِّ فِيهَا وَالْأَمْرِ بِالْاِجْتِمَاعِ

سکون کے ساتھ نماز پڑھنے کا حکم' سلام کے وقت ہاتھ اٹھانے اور ہاتھوں سے اشارہ کرنے کی ممانعت اور پہلی صف کو مکمل کرنے اور مل کر کھڑے ہونے کا حکم

٩٦٧- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ أَبُو كُرَيْبٍ قَالَا نَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ مَالِي أَرَاكُمْ رَافِعِي أَيْدِيكُمْ كَأَنَّهَا أَذْنَابُ خَيْلٍ شُمْسٍ اسْكُنُوا فِي الصَّلٰوةِ قَالَ ثُمَّ خَرَجَ عَلَيْنَا فَرَآنَا حِلَقًا فَقَالَ مَالِي أَرَاكُمْ عِزِينَ قَالَ ثُمَّ خَرَجَ عَلَيْنَا فَقَالَ أَلَا تَصُفُّونَ كَمَا تَصُفُّ الْمَلٰئِكَةُ عِنْدَ رَبِّهَا قَالَ يُتِمُّونَ الصَّفَّ الْأَوَّلَ وَيَتَرَاصُّونَ فِي الصَّفِّ.

ابوداؤد (٦٦١-٩١٢-١٠٠٠) النسائی (٨١٥) ابن ماجہ (٩٩٢)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا: کیا وجہ ہے کہ میں تم کو سرکش گھوڑوں کی دموں کی طرح نماز میں رفع یدین کرتے ہوئے دیکھتا ہوں' نماز سکون کے ساتھ پڑھا کرو۔ پھر دوبارہ تشریف لائے تو ہم کو متفرق حلقوں میں بیٹھے ہوئے دیکھا' پھر آپ نے فرمایا کہ تم متفرق طور پر کیوں بیٹھتے ہو' تم اس طرح صف کیوں نہیں بناتے جس طرح ملائکہ اپنے رب کے سامنے صف بناتے ہیں' آپ نے فرمایا وہ پہلے پہلی صف پوری کرتے ہیں اور صف میں ایک دوسرے کے ساتھ مل کر کھڑے ہوتے ہیں۔

٩٦٨- حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ قَالَ نَا وَكِيعٌ ح وَ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ جَمِيعًا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ. سابقہ (٩٦٧)

امام مسلم فرماتے ہیں کہ ایک اور سند سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے۔

٩٦٩- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ أَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ مِسْعَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ الْقِبْطِيَّةِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قُلْنَا السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى الْجَانِبَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَلَامَ تُومُونَ بِأَيْدِيكُمْ كَأَنَّهَا أَذْنَابُ خَيْلٍ شُمْسٍ إِنَّمَا يَكْفِي

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جس وقت ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھتے (تو سلام پھیرنے کے وقت) السلام علیکم ورحمۃ اللہ' السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہتے اور دونوں جانب ہاتھ سے اشارہ کرتے تو رسول اللہ ﷺ نے اس فعل سے منع فرمایا اور فرمایا کہ تم سرکش گھوڑوں کی دموں کی طرح اشارہ کیوں کرتے ہو' تمہارے لیے یہ کافی ہے کہ تمہارے ہاتھ زانوں پر ہوں اور تم اپنے بھائی کی طرف دائیں

www.alahazratnetwork.org

اَحَدُكُمْ اَنْ يَّضَعَ يَدَهٗ عَلٰى فَخِذِهٖ ثُمَّ يُسَلِّمُ عَلٰى اَخِيْهِ مَنْ عَلٰى يَمِيْنِهٖ وَ شِمَالِهٖ.

بائیں سلام پھیرو۔

ابوداؤد (۹۹۸-۹۹۹) النسائی (۱۱۸٤-۱۳۱۷-۱۳۲۵)

۹۷۰- وَحَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنْ اِسْرَائِيْلَ عَنْ فُرَاتٍ يَعْنِي الْقَزَّازَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَكُنَّا اِذَا سَلَّمْنَا قُلْنَا بِاَيْدِيْنَا اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَنَظَرَ اِلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَا شَاْنُكُمْ تُشِيْرُوْنَ بِاَيْدِيْكُمْ كَاَنَّهَا اَذْنَابُ خَيْلٍ شُمْسٍ اِذَا سَلَّمَ اَحَدُكُمْ فَلْيَلْتَفِتْ اِلٰى صَاحِبِهٖ وَلَا يُوْمِيْ بِيَدِهٖ. سابقہ (۹٦۹)

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی' جب ہم سلام پھیرتے تو ہاتھوں کے اشارہ سے ''السلام علیکم'' ''السلام علیکم'' کہتے' رسول اللہ ﷺ نے ہماری طرف دیکھ کر فرمایا: کیا وجہ ہے کہ تم سرکش گھوڑوں کی دموں کی طرح ہاتھوں سے اشارہ کرتے ہو' جب تم میں سے کسی شخص نے سلام کرنا ہو تو اپنے ساتھی کی طرف متوجہ ہو اور ہاتھ سے اشارہ نہ کرے۔

۲۸- بَابُ تَسْوِيَةِ الصُّفُوْفِ وَاِقَامَتِهَا وَ فَضْلِ الصَّفِّ الْاَوَّلِ فَالْاَوَّلِ مِنْهَا الْاِزْدِحَامِ عَلَى الصَّفِّ الْاَوَّلِ وَالْمُسَابَقَةِ عَلَيْهَا وَ تَقْدِيْمِ اُولِي الْفَضْلِ وَ تَقْرِيْبِهِمْ مِنَ الْاِمَامِ

نماز کی صفوں کو درست کرنے اور بالترتیب اگلی صفوں کی افضلیت کا بیان

۹۷۱- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ وَ اَبُوْ مُعَاوِيَةَ وَوَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ التَّيْمِيِّ عَنْ اَبِيْ مَعْمَرٍ عَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَمْسَحُ مَنَاكِبَنَا فِي الصَّلٰوةِ وَيَقُوْلُ اِسْتَوُوْا وَلَا تَخْتَلِفُوْا فَتَخْتَلِفَ قُلُوْبُكُمْ لِيَلِنِيْ مِنْكُمْ اُولُوا الْاَحْلَامِ وَالنُّهٰى ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ قَالَ اَبُوْ مَسْعُوْدٍ فَاَنْتُمُ الْيَوْمَ اَشَدُّ اخْتِلَافًا.

حضرت ابو مسعود بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز کے وقت ہمارے کندھوں پر ہاتھ پھیرتے اور فرماتے' برابر کھڑے ہو' آگے پیچھے کھڑے مت ہو' ورنہ تمہارے دل مختلف ہو جائیں گے' میرے قریب بالغ اور عقلمند لوگ کھڑے ہوں' پھر جو ان کے قریب ہوں اور پھر جو ان کے قریب' حضرت ابو مسعود کہتے تھے کہ آج تو تم لوگوں میں بہت اختلاف ہو گیا ہے۔

ابوداؤد (٦۷٤) النسائی (۸۰٦-۸۱۱) ابن ماجہ (۹۷٦)

۹۷۲- وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ قَالَ اَنَا جَرِيْرٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنَا يَعْنِي ابْنَ يُوْنُسَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ قَالَ نَا ابْنُ عُيَيْنَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ. سابقہ (۹۷۱)

امام مسلم فرماتے ہیں کہ ایک اور سند کے ساتھ بھی یہ روایت منقول ہے۔

۹۷۳- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ الْحَارِثِيُّ وَ صَالِحُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ وَرْدَانَ قَالَا نَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ اَبِيْ مَعْشَرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لِيَلِنِيْ مِنْكُمْ اُولُوا الْاَحْلَامِ وَالنُّهٰى ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ثَلَاثًا وَاِيَّاكُمْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بالغ اور عقلمند لوگ میرے قریب کھڑے ہوں پھر جو ان کے قریب ہوں (اس طرح تین بار فرمایا) نیز آپ نے فرمایا بازار کی لغو باتوں سے بچو۔

www.alahazratnetwork.org

وَهَيْشَاتِ الْأَسْوَاقِ. ابوداؤد(٦٧٤)الترمذی(٢٢٨)

٩٧٤- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ سَوُّوا صُفُوفَكُمْ فَإِنَّ تَسْوِيَةَ الصَّفِّ مِنْ تَمَامِ الصَّلٰوةِ.

البخاری(٧٢٣)ابوداؤد(٦٦٨)ابن ماجہ(٩٩٣)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صفوں کو درست رکھا کرو کیونکہ نماز کی صفوں کو درست کرنا نماز کے اتمام میں سے ہے۔

٩٧٥- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ قَالَ نَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَهُوَ ابْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَتِمُّوا الصُّفُوفَ فَإِنِّي أَرَاكُمْ خَلْفَ ظَهْرِي.

البخاری(٧١٨)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنی صفوں کو مکمل کیا کرو کیونکہ میں تمہیں پس پشت بھی دیکھتا ہوں۔

٩٧٦- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ نَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ أَقِيمُوا الصَّفَّ فِي الصَّلٰوةِ فَإِنَّ إِقَامَةَ الصَّفِّ مِنْ حُسْنِ الصَّلٰوةِ.

مسلم تحفۃ الاشراف(١٤٧٥٣)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کئی احادیث بیان کیں جن میں سے ایک یہ تھی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نماز کی صفوں کو درست رکھو کیوں کہ صفوں کی درستی نماز کے حسن میں سے ہے۔

٩٧٧- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ أَبِي الْجَعْدِ الْغَطَفَانِيَّ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ لَتُسَوُّنَّ صُفُوفَكُمْ أَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللّٰهُ بَيْنَ وُجُوهِكُمْ.

البخاری(٧١٧)

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنی صفوں کو درست رکھو ورنہ اللہ تعالیٰ تمہارے درمیان پھوٹ ڈال دے گا۔

٩٧٨- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ أَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَيُسَوِّي صُفُوفَنَا حَتّٰى كَأَنَّمَا يُسَوِّي بِهَا الْقِدَاحَ حَتّٰى رَأٰى أَنَّا قَدْ عَقَلْنَا عَنْهُ ثُمَّ خَرَجَ يَوْمًا فَقَامَ حَتّٰى كَادَ يُكَبِّرُ فَرَأٰى رَجُلًا بَادِيًا صَدْرُهُ مِنَ الصَّفِّ وَقَالَ عِبَادَ اللّٰهِ لَتُسَوُّنَّ صُفُوفَكُمْ أَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللّٰهُ بَيْنَ وُجُوهِكُمْ. ابوداؤد(٦٦٣-٦٦٥)الترمذی(٢٢٧)النسائی(٨٠٩)ابن ماجہ(٩٩٤)

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہماری صفوں کو اس طرح درست کرتے تھے جس طرح تیروں کو برابر کر کے رکھتے ہیں' یہاں تک کہ آپ نے خیال فرمایا کہ ہم نے (صف درست کرنا) سمجھ لیا ہے پھر ایک دن آپ نماز پڑھانے تشریف لائے اور تکبیر کہنا چاہتے تھے کہ آپ نے ایک شخص کو دیکھا جس کا سینہ صف سے باہر نکلا ہوا تھا' اس وقت آپ نے فرمایا کہ اللہ کے بندو! اپنی صفیں سیدھی رکھا کرو ورنہ اللہ تعالیٰ تمہارے درمیان پھوٹ ڈال

www.alahazratnetwork.org

دے گا۔

۹۷۹- حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيْعِ وَ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَا نَا اَبُو الْاَحْوَصِ ح وَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ نَا اَبُوْعَوَانَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ. سابقہ(۹۷۸)

امام مسلم فرماتے ہیں کہ ایک اور سند سے بھی یہ روایت منقول ہے۔

۹۸۰- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلٰى اَبِيْ بَكْرٍ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي النِّدَآءِ وَالصَّفِّ الْاَوَّلِ ثُمَّ لَمْ يَجِدُوْا اِلَّا اَنْ يَّسْتَهِمُوْا عَلَيْهِ لَا سْتَهَمُوْا وَلَوْ يَعْلَمُوْنَ مَا فِي التَّهْجِيْرِ لَا سْتَبَقُوْا اِلَيْهِ وَلَوْ يَعْلَمُوْنَ مَا فِي الْعَتَمَةِ وَالصُّبْحِ لَاَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا.

البخاری (٦١٥- ٦٥٤-٧٢١-٢٦٨٩) الترمذی (٢٢٥) النسائی (٥٣٩-٦٧٠)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اگر لوگوں کو معلوم ہو جائے کہ اذان دینے اور صف اول میں بیٹھنے کا کتنا اجر ہے اور ان کو قرعہ اندازی کے سوا ان کاموں کا موقع نہ ملے تو وہ ضرور قرعہ اندازی کریں گے اور اگر ان کو سخت دوپہر میں نماز کے لیے جانے کے ثواب کا پتا چل جائے تو وہ ضرور جائیں گے اور اگر انہیں پتا چل جائے کہ عشاء اور صبح کی نماز میں جانے کا کتنا ثواب ہے تو وہ ان نمازوں کو پڑھنے کے لیے ضرور جائیں خواہ ان کو گھسٹ کر جانا پڑے۔

۹۸۱- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ قَالَ نَا اَبُو الْاَشْهَبِ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ الْعَبْدِيِّ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ رَاٰى فِيْ اَصْحَابِهٖ تَاَخُّرًا فَقَالَ لَهُمْ تَقَدَّمُوْا وَاْتَمُّوْا بِيْ وَلْيَاْتَمَّ بِكُمْ مَنْ بَعْدَكُمْ لَا يَزَالُ قَوْمٌ يَتَاَخَّرُوْنَ حَتّٰى يُؤَخِّرَهُمُ اللّٰهُ. ابوداؤد (٦٨٠) النسائی (٧٩٤) ابن ماجہ (٩٧٨)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کچھ لوگوں کو پیچھے ہٹتے دیکھا آپ نے فرمایا آگے بڑھو اور میری پیروی کرو اور میرے بعد والے تمہاری پیروی کریں گے اور ایک جماعت پیچھے ہٹتی رہے گی حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ ان کو (اپنے فضل سے) مؤخر کر دے گا۔

۹۸۲- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيُّ قَالَ نَا بِشْرُ بْنُ مَنْصُوْرٍ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ رَاٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَوْمًا فِيْ مُؤَخَّرِ الْمَسْجِدِ فَذَكَرَ مِثْلَهٗ.

النسائی (٧٩٥)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کچھ لوگوں کو مسجد کے آخر میں دیکھا (اس کے بعد مثل سابق حدیث ہے)۔

۹۸۳- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ دِيْنَارٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَا نَا عَمْرُو بْنُ الْهَيْثَمِ اَبُوْ قَطَنٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَوْ تَعْلَمُوْنَ اَوْ يَعْلَمُوْنَ مَا فِي الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ لَكَانَتْ قُرْعَةٌ وَقَالَ ابْنُ حَرْبٍ الصَّفِّ الْاَوَّلِ مَا كَانَتْ اِلَّا قُرْعَةً. ابن ماجہ (٩٩٨)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تمہیں معلوم ہو جائے کہ پہلی صف میں کھڑے ہونے کا کتنا اجر ہوتا ہے تو تم اس کے لیے قرعہ اندازی کیا کرو۔

۹۸۴- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا جَرِيْرٌ عَنْ سُهَيْلٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول

www.alahazratnetwork.org

عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ خَيْرُ صُفُوْفِ الرِّجَالِ اَوَّلُهَا وَ شَرُّهَا اٰخِرُهَا وَ خَيْرُ صُفُوْفِ النِّسَآءِ اٰخِرُهَا وَ شَرُّهَا اَوَّلُهَا. النسائی (۸۱۹)

اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مردوں کی بہترین صف پہلی ہے اور بدترین آخری اور عورتوں کی بہترین صف آخری ہے اور بدترین صف پہلی ہے۔

۹۸۵- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ نَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنْ سُهَيْلٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ.

امام مسلم فرماتے ہیں کہ ایک اور سند کے ساتھ بھی یہ حدیث منقول ہے۔

الترمذی (۲۲٤) ابن ماجہ (۱۰۰۰)

۲۹- بَابُ اَمْرِ النِّسَآءِ الْمُصَلِّيَاتِ وَرَآءَ الرِّجَالِ اَنْ لَّا يَرْفَعْنَ رُؤُسَهُنَّ مِنَ السُّجُوْدِ حَتّٰى يَرْفَعَ الرِّجَالُ

مردوں کے پیچھے نماز پڑھنے والی عورتیں مردوں سے پہلے سجدہ سے سر نہ اٹھائیں

۹۸٦- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ لَقَدْ رَاَيْتُ الرِّجَالَ عَاقِدِيْ اُزُرِهِمْ فِيْ اَعْنَاقِهِمْ مِثْلَ الصِّبْيَانِ مِنْ ضِيْقِ الْاُزُرِ خَلْفَ النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ قَآئِلٌ يَا مَعْشَرَ النِّسَآءِ لَا تَرْفَعْنَ رُؤُسَكُنَّ حَتّٰى يَرْفَعَ الرِّجَالُ.

حضرت سہل بن سعد بیان کرتے ہیں کہ میں نے دیکھا مردتنگی کی وجہ سے بچوں کی طرح تہبند گلے میں باندھ کر رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھتے تھے اس موقعہ پر کسی شخص نے کہا کہ ''اے عورتو! تم نماز میں (سجدہ کے وقت) مردوں سے پہلے اپنا سر نہ اٹھایا کرو''۔

البخاری (۳٦۲-۸۱٤-۱۲۱۵) ابوداؤد (٦۳۰) النسائی (۷٦۵)

ف: اس حدیث میں شرمگاہ کے ستر کا حکم ہے' عورتوں کو مردوں سے پہلے سجدہ سے سر اٹھانے سے اس لیے منع کیا ہے کہ کہیں سجدہ سے اٹھتے وقت مرد کی شرمگاہ کھل جائے اور اس پر عورت کی نظر پڑ جائے۔

۳۰- بَابُ خُرُوْجِ النِّسَآءِ اِلَى الْمَسَاجِدِ اِذَا لَمْ يَتَرَتَّبْ عَلَيْهِ فِتْنَةٌ وَّاَنَّهَا لَا تَخْرُجُ مُطَيَّبَةً

جب فتنہ کا خوف نہ ہو تو عورتوں کے مساجد میں جانے کا جواز بہ شرطیکہ وہ خوشبو نہ لگائیں

۹۸۷- حَدَّثَنِيْ عَمْرٌو النَّاقِدُ وَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ زُهَيْرٌ نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ سَمِعَ سَالِمًا يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْهِ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ اِذَا اسْتَاْذَنَتْ اَحَدَكُمُ امْرَاَتُهُ اِلَى الْمَسْجِدِ فَلَا يَمْنَعْهَا.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی شخص کی عورت مسجد میں جانے کی اجازت مانگے تو اسے منع نہ کرو۔

البخاری (۵۲۳۸) النسائی (۷۰۵)

۹۸۸- حَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ لَا تَمْنَعُوْا نِسَآءَكُمُ الْمَسَاجِدَ اِذَا اسْتَاْذَنَكُمْ اِلَيْهَا

حضرت عبداللہ بن عمر نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ جب تمہاری عورتیں مسجد میں جانے کی اجازت مانگیں تو ان کو مسجدوں میں جانے سے منع نہ کرو' حضرت عبداللہ بن عمر کے بیٹے بلال نے کہا قسم بخدا ہم ان کو مسجد میں جانے

www.alahazratnetwork.org

قَالَ فَقَالَ بِلَالُ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَاللّٰهِ لَنَمْنَعُهُنَّ قَالَ فَاَقْبَلَ عَلَيْهِ عَبْدُ اللّٰهِ فَسَبَّهُ سَبًّا سَيِّئًا مَا سَمِعْتُهُ سَبَّهُ مِثْلَهُ قَطُّ وَقَالَ اُخْبِرُكَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَتَقُوْلُ وَاللّٰهِ لَنَمْنَعُهُنَّ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۷۰۰۸)

سے ضرور منع کریں گے' راوی کہتا ہے کہ پھر عبداللہ بن عمر بلال پر اس قدر شدید ناراض ہوئے کہ اتنا کسی اور پر ناراض نہیں ہوئے تھے' اور فرمایا کہ میں تمہیں رسول اللہ ﷺ کا فرمان بیان کرتا ہوں اور تم کہتے ہو کہ میں ضرور منع کروں گا۔

۹۸۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ نَا اَبِيْ وَ ابْنُ اِدْرِيْسَ قَالَا نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا تَمْنَعُوْا اِمَاءَ اللّٰهِ مَسَاجِدَ اللّٰهِ.

البخاری (۹۰۰)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ کی بندیوں کو مساجد میں جانے سے نہ روکو۔

۹۹۰- حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ نَا اَبِيْ قَالَ نَا حَنْظَلَةُ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمًا يَقُوْلُ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اِذَا اسْتَاْذَنَكُمْ نِسَاؤُكُمْ اِلَى الْمَسَاجِدِ فَاْذَنُوْا لَهُنَّ. البخاری (۸۶۵)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تمہاری عورتیں مسجد میں جانے کی اجازت مانگیں تو انہیں اجازت دو۔

۹۹۱- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَ نَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا تَمْنَعُوا النِّسَاءَ مِنَ الْخُرُوْجِ اِلَى الْمَسَاجِدِ بِاللَّيْلِ فَقَالَ ابْنٌ لِعَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عُمَرَ لَا نَدَعُهُنَّ يَخْرُجْنَ فَيَتَّخِذْنَهُ دَغَلًا قَالَ فَزَجَرَهُ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَقَالَ اَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَتَقُوْلُ لَا نَدَعُهُنَّ.

البخاری (۸۹۹) ابوداؤد (۵۶۸) الترمذی (۵۷۰)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تمہاری عورتیں رات کو مسجد میں جانے کی اجازت مانگیں تو ان کو مسجد میں جانے سے نہ روکو' حضرت عبداللہ بن عمر کے بیٹے نے کہا ہم ان کو اجازت نہیں دیں گے ورنہ یہ برے کاموں کے لیے بہانہ بنالیں گی۔ راوی کہتا ہے کہ پھر حضرت عبداللہ بن عمر نے اپنے بیٹے کو خوب ڈانٹا اور فرمایا کہ میں رسول اللہ ﷺ کا فرمان بیان کرتا ہوں اور تم کہتے ہو کہ ہم اجازت نہیں دیں گے۔

۹۹۲- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَ اَنَا عِيْسٰى عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ. سابقہ (۹۹۱)

امام مسلم فرماتے ہیں کہ ایک اور سند کے ساتھ بھی یہ روایت اسی طرح منقول ہے۔

۹۹۳- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَ ابْنُ رَافِعٍ قَالَا نَا شَبَابَةُ قَالَ حَدَّثَنِيْ وَرْقَاءُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِئْذَنُوْا لِلنِّسَاءِ بِاللَّيْلِ اِلَى الْمَسَاجِدِ فَقَالَ ابْنٌ لَهٗ يُقَالُ لَهٗ وَاقِدٌ اِذًا يَتَّخِذْنَهُ دَغَلًا قَالَ فَضَرَبَ فِيْ صَدْرِهٖ وَقَالَ اُحَدِّثُكَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَتَقُوْلُ لَا. سابقہ (۹۹۱)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنی عورتوں کو رات کے وقت مسجد میں جانے کی اجازت دو' ان کے بیٹے واقد نے کہا پھر یہ عورتیں اس اجازت کو برائی کا بہانہ بنالیں گی' یہ سن کر حضرت عبداللہ بن عمر نے ان کے سینہ پر مارا اور فرمایا کہ میں رسول اللہ ﷺ کی حدیث بیان کرتا ہوں اور تم انکار کرتے ہو۔

۹۹٤- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ الْمُقْرِئُ قَالَ نَا سَعِيْدٌ يَعْنِي ابْنَ اَبِيْ اَيُّوْبَ قَالَ نَا

حضرت عبداللہ بن عمر نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے: عورتوں کو مسجد میں جانے کے ثواب سے نہ روکو جب

www.alahazratnetwork.org

كَعْبُ بْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ بِلَالِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا تَمْنَعُوا النِّسَآءَ حُظُوْظَهُنَّ مِنَ الْمَسَاجِدِ اِذَا اسْتَاْذَنَكُمْ فَقَالَ بِلَالٌ وَاللّٰهِ لَنَمْنَعُهُنَّ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ اَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَتَقُوْلُ اَنْتَ لَنَمْنَعُهُنَّ. مسلم، تحفۃ الاشراف (٦٦٦٣)

وہ تم سے اجازت لیں (ان کے بیٹے) بلال نے کہا قسم بخدا! ہم ان کو ضرور روکیں گے، حضرت عبداللہ بن عمر نے فرمایا میں تم کو رسول اللہ ﷺ کی حدیث بیان کرتا ہوں اور تم کہتے ہو کہ ہم ان کو ضرور روکیں گے۔

٩٩٥- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ قَالَ نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ مَخْرَمَةُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ بُسْرِ ابْنِ سَعِيْدٍ اَنَّ زَيْنَبَ الثَّقَفِيَّةَ كَانَتْ تُحَدِّثُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَنَّهُ قَالَ اِذَا شَهِدَتْ اِحْدَكُنَّ الْعِشَآءَ فَلَا تُطَيِّبْ تِلْكَ اللَّيْلَةَ.

النسائی (٥١٤٤-٥١٤٥-٥١٤٦-٥١٤٧-٥١٤٨-٥١٤٩)

زینب ثقفیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم (عورتوں) میں سے کوئی عشاء کی نماز پڑھنے جائے تو خوشبو لگا کر نہ جائے۔

٩٩٦- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ الْقَطَّانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ قَالَ حَدَّثَنِيْ بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ زَيْنَبَ امْرَاَةِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَتْ قَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا شَهِدَتْ اِحْدَكُنَّ الْمَسْجِدَ فَلَا تَمَسَّ طِيْبًا. سابقہ (٩٩٥)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی زوجہ حضرت زینب رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ہم سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی عورت مسجد میں جائے تو خوشبو نہ لگائے۔

٩٩٧- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ يَحْيٰى اَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ فَرْوَةَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ خُصَيْفَةَ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَيُّمَا امْرَاَةٍ اَصَابَتْ بُخُوْرًا فَلَا تَشْهَدْ مَعَنَا الْعِشَآءَ الْاٰخِرَةَ. ابوداؤد (٤١٧٥) النسائی (٥١٤٣)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو عورت خوشبو لگائے وہ ہمارے ساتھ عشاء کی نماز میں شریک نہ ہو۔

٩٩٨- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ قَالَ نَا سُفْيَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ يَحْيٰى وَهُوَ ابْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ تَقُوْلُ لَوْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ رَاٰى مَا اَحْدَثَ النِّسَاءُ لَمَنَعَهُنَّ الْمَسْجِدَ كَمَا مُنِعَتْ نِسَاءُ بَنِيْ اِسْرَآءِيْلَ قَالَ فَقُلْتُ لِعَمْرَةَ اَنِسَاءُ بَنِيْ اِسْرَآئِيْلَ مُنِعْنَ الْمَسْجِدَ قَالَتْ نَعَمْ. البخاری (٨٦٩) ابوداؤد (٥٦٩)

نبی ﷺ کی زوجہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ اگر رسول اللہ ﷺ اس (بناؤ سنگھار) کو دیکھ لیتے جو عورتیں اب کرتی ہیں تو ان کو مسجد میں آنے سے روک دیتے جیسے بنی اسرائیل کی عورتوں کو مسجد میں آنے سے روک دیا گیا تھا۔ میں نے عمرہ سے پوچھا کیا بنی اسرائیل کی عورتوں کو مسجد میں آنے سے روک دیا گیا تھا؟ انہوں نے کہا ہاں۔

٩٩٩- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي الثَّقَفِيَّ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَ نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا اَبُوْ خَالِدٍ

امام مسلم بیان کرتے ہیں کہ دیگر اسانید سے بھی یہ روایت منقول ہے۔

www.alahazratnetwork.org

الْاَعْمَشِ ح وَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ كُلُّهُمْ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ.

سابقہ (۹۹۸)

۳۱- بَابُ التَّوَسُّطِ فِي الْقِرَآءَةِ فِي الصَّلٰوةِ الْجَهْرِيَّةِ بَيْنَ الْجَهْرِ وَالْاِسْرَارِ اِذَا خَافَ مِنَ الْجَهْرِ مَفْسَدَةً

جہری نمازوں میں متوسط آواز کے ساتھ قرآن مجید پڑھنا

۱۰۰۰- حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَ عَمْرُو النَّاقِدُ جَمِيْعًا عَنْ هُشَيْمٍ قَالَ ابْنُ الصَّبَّاحِ نَا هُشَيْمٌ قَالَ اَنَا اَبُوْ بِشْرٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِيْ قَوْلِهٖ عَزَّوَجَلَّ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلٰوتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا قَالَ نَزَلَتْ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مُتَوَارٍ بِمَكَّةَ فَكَانَ اِذَا صَلّٰى بِاَصْحَابِهٖ رَفَعَ صَوْتَهٗ بِالْقُرْاٰنِ فَاِذَا سَمِعَ ذٰلِكَ الْمُشْرِكُوْنَ سَبُّوا الْقُرْاٰنَ وَمَنْ اَنْزَلَهٗ وَمَنْ جَآءَ بِهٖ فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ لِنَبِيِّهٖ ﷺ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلٰوتِكَ فَيَسْمَعُ الْمُشْرِكُوْنَ قِرَاءَتَكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا عَنْ اَصْحَابِكَ اَسْمِعْهُمُ الْقُرْاٰنَ وَلَا تَجْهَرْ ذٰلِكَ الْجَهْرَ وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا يَقُوْلُ بَيْنَ الْجَهْرِ وَالْمُخَافَتَةِ. البخاری (٤٧٢٢-٧٤٩٠-٧٥٢٥-٧٥٤٧) الترمذی (٣١٤٥-٣١٤٦) النسائی (١٠١٠-١٠١١)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما قرآن کریم کی آیت مبارکہ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلٰوتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا کی تفسیر میں بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مکہ میں چھپ کر بلند آواز سے قرآن پڑھ کر صحابہ کو جماعت کراتے' مشرکین جب قرآن سنتے تو قرآن مجید کو' قرآن مجید نازل کرنے والے اللہ تعالیٰ کو اور قرآن لانے والے کو برا کہتے' اس وقت اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی ﷺ سے فرمایا: اس قدر بلند آواز سے قرآن مجید نہ پڑھیں کہ مشرکین سن لیں' اور نہ اتنا آہستہ پڑھیں کہ آپ کے صحابہ بھی نہ سن سکیں' بلندی اور پستی کے درمیان قرآن شریف پڑھیں۔

۱۰۰۱- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ فِيْ قَوْلِهٖ تَعَالٰى وَلَا تَجْهَرْ بِصَلٰوتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا قَالَ اُنْزِلَ بِهٰذَا فِي الدُّعَآءِ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۷۲۹۷)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ آیہ کریمہ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلٰوتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا دعا کے بیان میں نازل ہوئی ہے۔

۱۰۰۲- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَقَالَ نَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ ح وَ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا اَبُوْ اُسَامَةَ وَوَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَ نَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۶۸۰۶-۱۶۸۶۵-۱۷۲۱۶-۱۷۲۷۸)

امام مسلم بیان کرتے ہیں کہ ایک اور سند کے ساتھ بھی یہ روایت منقول ہے۔

۳۲- بَابُ الْاِسْتِمَاعِ لِلْقُرْاٰنِ

قرآن مجید سننے کا حکم

۱۰۰۳- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ كُلُّهُمْ عَنْ جَرِيْرٍ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ نَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما آیت مبارک لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ جب جبرائیل وحی

www.alahazratnetwork.org

جَرِيْرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيْدِ عَنْ مُوْسَى بْنِ عَآئِشَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِيْ قَوْلِهٖ تَعَالٰى لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ اِذَا نَزَلَ عَلَيْهِ جِبْرِيْلُ بِالْوَحْيِ كَانَ مِمَّا يُحَرِّكُ بِهٖ لِسَانَهٗ وَشَفَتَيْهِ فَيَشْتَدُّ عَلَيْهِ فَكَانَ ذٰلِكَ يُعْرَفُ مِنْهُ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَ تَعَالٰى لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ اَخْذُهٗ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَ قُرْاٰنَهٗ اِنَّ عَلَيْنَا اَنْ نَّجْمَعَهٗ فِيْ صَدْرِكَ وَ قُرْاٰنَهٗ فَتَقْرَاَهٗ فَاِذَا قَرَاْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ قَالَ اَنْزَلْنَاهُ فَاسْتَمِعْ لَهٗ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ اَنْ نُّبَيِّنَهٗ بِلِسَانِكَ فَكَانَ اِذَا اَتَاهُ جِبْرِيْلُ اَطْرَقَ فَاِذَا ذَهَبَ قَرَاَهٗ كَمَا وَعَدَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى. البخاری (٥-٤٩٢٧-٤٩٢٨-٤٩٢٩-٥٠٤٤-٧٥٢٤) الترمذی (٣٣٢٩)

لے کر نازل ہوتے تو رسول اللہ ﷺ (یاد کرنے کی خاطر) اپنی زبان مبارک اور ہونٹوں کو جلدی جلدی ہلاتے' اس وقت اللہ تبارک وتعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَ قُرْاٰنَهٗ ''آپ یاد کرنے کی خاطر زبان کو جلدی نہ ہلایئے' قرآن کو آپ کے سینہ میں جمع کرنا اور آپ سے پڑھوانا ہمارے ذمہ ہے اور فَاِذَا قَرَاْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ. کی تفسیر میں فرمایا جب ہم آپ پر قرآن نازل کریں تو آپ غور سے سنیں اور اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ. کی تفسیر میں فرمایا: ہم آپ کی زبان سے قرآن بیان کرائیں گے' اس کے بعد جب جبرائیل آتے تو آپ گردن جھکا کر بیٹھ جاتے اور جب وہ چلے جاتے تو آپ اللہ تعالیٰ کے وعدہ کے مطابق پڑھنا شروع کر دیتے۔

١٠٠٤- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ نَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ مُوْسَى بْنِ اَبِيْ عَآئِشَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِيْ قَوْلِهٖ تَعَالٰى لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُعَالِجُ مِنَ التَّنْزِيْلِ شِدَّةً كَانَ يُحَرِّكُ شَفَتَيْهِ فَقَالَ لِيْ ابْنُ عَبَّاسٍ اَنَا اُحَرِّكُهُمَا لَكَ كَمَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُحَرِّكُهُمَا فَحَرَّكَ شَفَتَيْهِ فَقَالَ سَعِيْدٌ اَنَا اُحَرِّكُهُمَا كَمَا كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يُحَرِّكُهُمَا فَحَرَّكَ شَفَتَيْهِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ قَالَ جَمْعُهٗ فِيْ صَدْرِكَ ثُمَّ تَقْرَاُهٗ فَاِذَا قَرَاْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ قَالَ فَاسْتَمِعْ وَاَنْصِتْ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا اَنْ تَقْرَاَهٗ قَالَ فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا اَتَاهُ جِبْرِيْلُ اسْتَمَعَ فَاِذَا انْطَلَقَ جِبْرِيْلُ قَرَاَهُ النَّبِيُّ ﷺ كَمَا اَقْرَاَهٗ.

سابقہ (١٠٠٣)

حضرت ابن عباس لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ قرآن کے نزول کے وقت بہت مشقت اٹھاتے تھے اور اپنے ہونٹ ہلاتے تھے' یہ کہہ کر حضرت ابن عباس نے سعید بن جبیر سے کہا میں تم کو ہونٹ ہلا کر دکھاتا ہوں جس طرح رسول اللہ ﷺ ہونٹ ہلاتے تھے پھر سعید نے کہا میں تم کو ہونٹ ہلا کر دکھلاتا ہوں جس طرح حضرت ابن عباس نے ہونٹ ہلائے تھے' اس موقع پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیات نازل فرمائیں لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَ قُرْاٰنَهٗ۔ حضرت ابن عباس نے اس کی تفسیر میں کہا کہ قرآن مجید کو آپ کے سینہ میں جمع کریں گے اور آپ سے پڑھوائیں گے اور فَاِذَا قَرَاْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ۔ اس کی تفسیر میں فرمایا آپ خاموشی سے قرآن مجید سنیں پھر ہم پر لازم ہے کہ ہم آپ سے قرآن مجید پڑھوائیں' اس کے بعد جب حضرت جبرائیل علیہ السلام آتے تو رسول اللہ ﷺ قرآن مجید سنتے اور جب جبرائیل چلے جاتے تو آپ اس کی قرأت کے مطابق قرآن مجید پڑھتے۔

٣٣- بَابُ الْجَهْرِ بِالْقِرَآءَةِ فِي الصُّبْحِ وَالْقِرَآءَةِ عَلَى الْجِنِّ

صبح کی نماز میں جہراً قرأت کرنا اور جنوں پر قرآن مجید پڑھنا

www.alahazratnetwork.org

۱۰۰۵- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ قَالَ نَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ اَبِيْ بِشْرٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا قَرَءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَلَى الْجِنِّ وَمَا رَاٰهُمْ انْطَلَقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِيْ طَائِفٍ مِّنْ اَصْحَابِهٖ عَامِدِيْنَ اِلٰى سُوْقِ عُكَاظٍ وَقَدْ حِيْلَ بَيْنَ الشَّيَاطِيْنِ وَبَيْنَ خَبَرِ السَّمَآءِ وَاُرْسِلَتْ عَلَيْهِمُ الشُّهُبُ فَرَجَعَتِ الشَّيَاطِيْنُ اِلٰى قَوْمِهِمْ فَقَالُوْا مَالَكُمْ قَالُوْا حِيْلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ خَبَرِ السَّمَآءِ وَاُرْسِلَتْ عَلَيْنَا الشُّهُبُ قَالُوْا مَا ذَاكَ اِلَّا مِنْ شَيْءٍ حَدَثَ فَاضْرِبُوْا مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا فَانْظُرُوْا مَا هٰذَا الَّذِيْ حَالَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ السَّمَآءِ فَانْطَلَقُوْا يَضْرِبُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا فَمَرَّ النَّفَرُ الَّذِيْنَ اَخَذُوْا نَحْوَ تِهَامَةَ وَهُوَ بِنَخْلٍ عَامِدِيْنَ اِلٰى سُوْقِ عُكَاظٍ وَهُوَ يُصَلِّيْ بِاَصْحَابِهٖ صَلٰوةَ الْفَجْرِ فَلَمَّا سَمِعُوا الْقُرْاٰنَ اسْتَمَعُوْا لَهٗ وَقَالُوْا هٰذَا الَّذِيْ حَالَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ خَبَرِ السَّمَآءِ فَرَجَعُوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَقَالُوْا يَا قَوْمَنَا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا يَّهْدِيْ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَا اَحَدًا فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى نَبِيِّهٖ مُحَمَّدٍ ﷺ قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ.

البخاری (۷۷۳-۴۹۲۱) الترمذی (۳۳۲۳)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نہ جنات کے سامنے قرآن پڑھا اور نہ ان کو دیکھا (بلکہ اصل واقعہ یہ ہے) کہ رسول اللہ ﷺ اپنے صحابہ کے ساتھ عکاظ کے بازار کی طرف جا رہے تھے اور اس وقت جنات کا آسمان پر جانا اور وہاں سے خبریں لانا بند ہو چکا تھا اور ان پر شہاب ثاقب پھینکے جانے لگے' اس موقعہ پر جنات اپنی قوم کے پاس گئے اور پوچھا کیا ماجرا ہے؟ قوم نے کہا ہمارے اور آسمان کی خبروں کے درمیان کوئی چیز حائل ہو گئی ہے اور ہم پر شہاب ثاقب پھینکے جاتے ہیں' انہوں نے کہا کہ اس کا سبب ضرور کوئی نیا واقعہ ہے اس لیے تمام مشرق اور مغرب میں پھرو اور دیکھو وہ کیا چیز ہے جو ہمارے اور آسمانی خبروں کے درمیان حائل ہو گئی ہے' اس کے بعد جنات نے روئے زمین کے تمام مشرق و مغرب کا دورہ کیا ان میں سے کچھ تہامہ گئے' اس وقت رسول اللہ ﷺ عکاظ کے بازار میں مقام نخل میں صحابہ کرام کو صبح کی نماز پڑھا رہے تھے' جب جنات نے قرآن مجید کی آواز سنی تو غور سے سننا شروع کر دیا اور کہنے لگے کہ یہی وہ چیز ہے جو ہمارے اور آسمانی خبروں کے درمیان حائل ہو گئی ہے پھر وہ اپنی قوم کے پاس واپس گئے اور کہنے لگے اے قوم! ہم نے ایک عجیب کلام سنا ہے جو سیدھی راہ کی طرف ہدایت دیتا ہے ہم اس پر ایمان لاتے ہیں اور اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتے اس وقت اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی سیدنا محمد ﷺ پر یہ آیت نازل کی قل اوحی الی انہ استمع نفر من الجن "آپ کہیے کہ مجھ پر یہ وحی نازل کی گئی ہے کہ جنات کی ایک جماعت نے قرآن سنا"۔

۱۰۰۶- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ دَاوٗدَ عَنْ عَامِرٍ قَالَ سَاَلْتُ عَلْقَمَةَ هَلْ كَانَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ شَهِدَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ لَيْلَةَ الْجِنِّ قَالَ فَقَالَ عَلْقَمَةُ اَنَا سَاَلْتُ ابْنَ مَسْعُوْدٍ فَقُلْتُ هَلْ شَهِدَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مَّعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ لَيْلَةَ الْجِنِّ قَالَ لَا وَلٰكِنَّا كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَفَقَدْنَاهُ فَالْتَمَسْنَاهُ فِي الْاَوْدِيَةِ

عامر کہتے ہیں کہ میں نے علقمہ سے پوچھا کیا حضرت عبد اللہ بن مسعود لیلۃ الجن (جنات سے ملاقات کی رات) رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے؟ علقمہ نے کہا میں نے یہ بات حضرت عبد اللہ بن مسعود سے پوچھی تھی کہ کیا آپ میں سے کوئی لیلۃ الجن کو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا؟ انہوں نے فرمایا نہیں لیکن ایک رات ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے

www.alahazratnetwork.org

وَالشِّعَابِ فَقُلْنَا اسْتُطِيرَ اَوِ اغْتِيلَ قَالَ فَبِتْنَا بِشَرِّ لَيْلَةٍ بَاتَ بِهَا قَوْمٌ فَلَمَّا اَصْبَحْنَا اِذَا هُوَ جَاءٌ مِنْ قِبَلِ حِرَاءَ قَالَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَقَدْنَاكَ فَطَلَبْنَاكَ فَلَمْ نَجِدْكَ فَبِتْنَا بِشَرِّ لَيْلَةٍ بَاتَ بِهَا قَوْمٌ فَقَالَ اَتَانِي دَاعِيُ الْجِنِّ فَذَهَبْتُ مَعَهُ فَقَرَاْتُ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنَ قَالَ فَانْطَلَقَ بِنَا فَاَرَانَا اٰثَارَهُمْ وَاٰثَارَ نِيرَانِهِمْ وَسَاَلُوهُ الزَّادَ فَقَالَ لَكُمْ كُلُّ عَظْمٍ ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ يَقَعُ فِي اَيْدِيكُمْ اَوْفَرَ مَا يَكُونُ لَحْمًا وَكُلُّ بَعْرَةٍ عَلَفٌ لِدَوَابِّكُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَا تَسْتَنْجُوا بِهِمَا فَاِنَّهُمَا طَعَامُ اِخْوَانِكُمْ. ابوداؤد (۸۵) الترمذی (۳۲۵۸)

(اچانک) آپ نگاہوں سے اوجھل ہو گئے' ہم پہاڑوں کی گھاٹیوں اور وادیوں میں آپ کو تلاش کرنے لگے' ہم نے سوچا کہ (شاید) آپ کو جن لے گئے یا کسی نے آپ کو شہید کر دیا' وہ رات ہم نے سخت بے چینی سے گذاری' جب صبح ہوئی تو ہم نے دیکھا کہ آپ (غار) حرا کی جانب سے آ رہے ہیں' ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! رات کو آپ ہم سے اوجھل ہو گئے' ہم نے بہت ڈھونڈا مگر آپ نہیں ملے۔ یہ رات ہم نے اسی طرح گذاری جیسے کوئی قوم سخت کرب اور بے چینی سے رات گزارتی ہے' آپ نے فرمایا: میرے پاس جنات کی طرف سے ایک نمائندہ آیا تھا میں اس کے ساتھ گیا اور جنات کے سامنے قرآن پڑھا' پھر آپ ہمیں اپنے ساتھ لے گئے اور ہم کو جنات کے اور ان کی آگ کے آثار دکھائے۔ جنات نے آپ سے اپنی خوراک کے بارے میں پوچھا' آپ نے فرمایا ہر وہ جانور جس کو اللہ کے نام پر ذبح کیا گیا اس کی ہڈی تمہاری خوراک ہے' تمہارے پاس آتے ہی وہ گوشت سے پُر ہو جائے گی اور ہر اونٹ کی مینگنی تمہارے جانوروں کا چارہ ہے' پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ان دونوں چیزوں سے استنجاء نہ کیا کرو' کیونکہ یہ تمہارے بھائیوں کی خوراک ہے۔

۱۰۰۷- وَحَدَّثَنِيهِ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ قَالَ نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ عَنْ دَاوُدَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ اِلٰى قَوْلِهِ وَاٰثَارَ نِيرَانِهِمْ. سابقہ (۱۰۰۶)

امام مسلم نے ایک اور سند بیان کی۔

۱۰۰۸- قَالَ الشَّعْبِيُّ وَسَاَلُوهُ الزَّادَ وَكَانُوا مِنْ جِنِّ الْجَزِيرَةِ اِلٰى اٰخِرِ الْحَدِيثِ مِنْ قَوْلِ الشَّعْبِيِّ مُفَصَّلًا مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللّٰهِ. سابقہ (۱۰۰۶)

امام مسلم نے ایک اور سند سے یہ حدیث بیان کی اور اس میں صرف یہ اضافہ ہے کہ وہ تمام جن جزیرہ کے تھے۔

۱۰۰۹- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اِلٰى قَوْلِهِ وَاٰثَارَ نِيرَانِهِمْ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ. سابقہ (۱۰۰۶)

امام مسلم نے ایک اور سند بیان کی اور کہا اس سند کے ساتھ روایت میں حدیث کا آخری حصہ نہیں ہے۔

۱۰۱۰- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ اَبِي مَعْشَرٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں جنات سے ملاقات کی رات کو رسول اللہ ﷺ کے

www.alahazratnetwork.org

عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ لَمْ اَكُنْ لَيْلَةَ الْجِنِّ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ وَوَدِدْتُ اِنِّيْ كُنْتُ مَعَهٗ. مسلم تحفۃ الاشراف (۹٤۱٦)

ساتھ نہیں تھا اور میری یہ تمنا تھی کہ کاش میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ہوتا۔

۱۰۱۱- حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَرْمِيُّ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا نَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ مَعْنٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبِيْ قَالَ سَاَلْتُ مَسْرُوْقًا مَنْ اٰذَنَ النَّبِيَّ ﷺ بِالْجِنِّ لَيْلَةَ اسْتَمَعُوا الْقُرْاٰنَ فَقَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْكَ يَعْنِيْ ابْنَ مَسْعُوْدٍ اٰذَنَتْهُ بِهِمْ شَجَرَةٌ. البخاری (۳۸۵۹)

معن کے والد نے مسروق سے پوچھا کہ جس رات جنات نے قرآن سنا اس رات نبی ﷺ کو کس نے خبر دی تھی؟ مسروق نے کہا مجھے تمہارے باپ یعنی ابن مسعود نے بتلایا ہے کہ آپ کو ایک درخت نے جنات کی خبر دی تھی۔

٣٤- بَابُ الْقِرَاءَةِ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ

ظہر اور عصر کی نمازوں میں قرأت

۱۰۱۲- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى الْعَنَزِيُّ قَالَ نَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنِ الْحَجَّاجِ يَعْنِي الصَّوَّافَ عَنْ يَحْيٰى وَهُوَ ابْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ اَبِيْ قَتَادَةَ وَاَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّيْ بِنَا فَيَقْرَاُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْاُوْلَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُوْرَتَيْنِ وَيُسْمِعُنَا الْاٰيَةَ اَحْيَانًا وَكَانَ يُطَوِّلُ الرَّكْعَةَ الْاُوْلٰى مِنَ الظُّهْرِ وَيُقَصِّرُ الثَّانِيَةَ وَكَذٰلِكَ فِي الصُّبْحِ.

البخاری (۷۵۹-۷٦۲-۷۷٦-۷۷۸-۷۷۹) ابوداؤد (۷۹۸-۷۹۹-۸۰۰) النسائی (۹۷۳-۹۷٤-۹۷۵-۹۷٦-۹۷۷) ابن ماجہ (۸۲۹)

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں ظہر اور عصر کی نماز پڑھاتے تو پہلی دو رکعتوں میں سورۂ فاتحہ اور کوئی دو سورتیں پڑھا کرتے تھے اور کبھی کبھی ہمیں (تعلیم کے لیے) سناتے بھی تھے اور ظہر کی پہلی رکعت میں دوسری رکعت کی نسبت زیادہ قرأت کرتے تھے اسی طرح صبح کی نماز میں کرتے تھے۔

۱۰۱۳- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ قَالَ اَنَا هَمَّامٌ وَّاَبَانُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقْرَاُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْاُوْلَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُوْرَةٍ وَيُسْمِعُنَا الْاٰيَةَ اَحْيَانًا وَيَقْرَاُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْاُخْرَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ. سابقہ (۱۰۱۲)

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ظہر اور عصر کی پہلی دو رکعتوں میں سورۂ فاتحہ اور ایک ایک سورت پڑھا کرتے تھے اور کبھی کبھی ایک آدھ آیت ہمیں بھی سنا دیتے تھے اور آخری دو رکعتوں میں سورۂ فاتحہ پڑھا کرتے تھے۔

۱۰۱٤- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ جَمِيْعًا عَنْ هُشَيْمٍ قَالَ يَحْيٰى نَا هُشَيْمٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ اَبِي الصِّدِّيْقِ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كُنَّا نَحْزُرُ قِيَامَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فَحَزَرْنَا قِيَامَهٗ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْاُوْلَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ قَدْرَ قِرَاءَةِ الٓمّٓ تَنْزِيْلُ السَّجْدَةِ وَحَزَرْنَا قِيَامَهٗ فِي الْاُخْرَيَيْنِ قَدْرَ النِّصْفِ مِنْ ذٰلِكَ وَحَزَرْنَا قِيَامَهٗ فِي الرَّكْعَتَيْنِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم ظہر اور عصر کی نمازوں میں رسول اللہ ﷺ کے قیام کا اندازہ کرتے تھے تو معلوم ہوا کہ آپ ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں اتنی دیر قیام کرتے تھے جتنی دیر میں سورۂ الم تنزیل السجدہ پڑھی جائے اور ظہر کی آخری دو رکعتوں میں اس سے نصف مقدار تک قیام کرتے اور عصر کی پہلی دو رکعتوں میں آپ ظہر کی آخری دو رکعتوں کے برابر قیام کرتے اور عصر کی آخری دو

www.alahazratnetwork.org

الْأُوْلَيَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ عَلٰى قَدْرِ قِيَامِهٖ فِي الْأُخْرَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَفِي الْأُخْرَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَفِي الْأُخْرَيَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ ذٰلِكَ وَلَمْ يَذْكُرْ اَبُوْ بَكْرٍ فِيْ رِوَايَتِهٖ اَتَمَّ تَنْزِيْلُ وَقَالَ قَدْرَ ثَلَاثِيْنَ اٰيَةً.

ابوداؤد(۸۰٤) النسائی(٤٧٤)

رکعتوں میں پہلی دو رکعتوں کی نسبت نصف قیام کرتے۔

۱۰۱۵- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ قَالَ نَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ مُسْلِمٍ اَبِيْ بِشْرٍ عَنْ اَبِي الصِّدِّيْقِ النَّاجِيِّ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقْرَاُ فِيْ صَلٰوةِ الظُّهْرِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُوْلَيَيْنِ فِيْ كُلِّ رَكْعَةٍ قَدْرَ ثَلٰثِيْنَ اٰيَةً وَّفِي الْأُخْرَيَيْنِ قَدْرَ خَمْسَ عَشْرَ اٰيَةً اَوْ قَالَ نِصْفُ ذٰلِكَ وَفِي الْعَصْرِ فِيْ رَكْعَتَيِ الْأُوْلَيَيْنِ فِيْ كُلِّ رَكْعَةٍ قَدْرَ قِرَاءَةِ خَمْسَ عَشْرَةَ وَفِي الْأُخْرَيَيْنِ قَدْرَ نِصْفِ ذٰلِكَ. سابقہ(۱۰۱٤)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں تیس آیتوں کی مقدار قرأت کرتے تھے اور آخری دو رکعتوں میں پندرہ آیتوں کے برابر یا اس (تیس آیات) کی آدھی مقدار اور عصر کی پہلی دو رکعتوں میں پندرہ آیتوں کی مقدار قرأت کرتے اور آخری دو رکعتوں میں اس کی آدھی مقدار۔

۱۰۱٦- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ نَا هُشَيْمٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ اَنَّ اَهْلَ الْكُوْفَةِ شَكَوْا سَعْدًا اِلٰى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَذَكَرُوْا مِنْ صَلٰوتِهٖ فَاَرْسَلَ عَلَيْهِ عُمَرُ فَقَدِمَ عَلَيْهِ فَذَكَرَ لَهٗ مَا عَابُوْهُ بِهٖ مِنْ اَمْرِ الصَّلٰوةِ فَقَالَ اِنِّيْ لَاُصَلِّيْ بِهِمْ صَلٰوةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مَا اَخْرِمُ عَنْهَا اِنِّيْ لَاَرْكُدُ بِهِمْ فِي الْأُوْلَيَيْنِ وَاَحْذِفُ فِي الْأُخْرَيَيْنِ فَقَالَ ذَاكَ الظَّنُّ بِكَ يَا اَبَا اِسْحٰقَ.

البخاری(۷۵۵-۷۵۸-۷۷۰) ابوداؤد(۸۰۳) النسائی(۱۰۰۱-۱۰۰۲)

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اہل کوفہ نے حضرت عمر بن خطاب سے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے نماز پڑھانے کی شکایت کی' حضرت عمر نے حضرت سعد کو بلوایا اور ان سے اہل کوفہ کی شکایت کا ذکر کیا' حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں ان کو اس طرح نماز پڑھاتا ہوں جس طرح رسول اللہ ﷺ نماز پڑھاتے تھے' میں پہلی دو رکعتوں میں زیادہ قیام کرتا ہوں اور آخری دو رکعتوں میں اس سے کم۔ حضرت عمر نے حضرت سعد سے کہا اے ابواسحاق! تم سے مجھے یہی حسن ظن تھا۔

۱۰۱۷- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ جَرِيْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ.

سابقہ(۱۰۱٦)

امام مسلم فرماتے ہیں کہ ایک اور سند سے بھی یہ روایت اسی طرح منقول ہے۔

۱۰۱۸- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ نَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ عَوْنٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ عُمَرُ لِسَعْدٍ قَدْ شَكَوْكَ فِيْ كُلِّ شَيْءٍ حَتّٰى فِي الصَّلٰوةِ قَالَ اَمَّا اَنَا فَاَمُدُّ فِي الْأُوْلَيَيْنِ وَاَحْذِفُ فِي الْأُخْرَيَيْنِ وَمَا اٰلُوْا مَا اقْتَدَيْتُ بِهٖ مِنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

حضرت جابر بن سمرہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر نے حضرت سعد سے کہا کہ لوگ تمہاری ہر بات کی شکایت کرتے ہیں حتیٰ کہ نماز پڑھانے کی بھی شکایت کرتے ہیں' حضرت سعد نے کہا میں پہلی دو رکعتوں میں زیادہ قیام کرتا ہوں اور آخری دو رکعتوں میں کم اور جس طرح رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھائی

www.alahazratnetwork.org

ﷺ فَقَالَ ذَاكَ الظَّنُّ بِكَ اَوْ ذَاكَ ظَنِّيْ بِكَ.

سابقہ (۱۰۱۶)

تھی میں اس میں کوئی کمی نہیں کرتا' حضرت عمر نے فرمایا تم سے یہی حسن ظن تھا۔

۱۰۱۹- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَ نَا ابْنُ بِشْرٍ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ وَ اَبِيْ عَوْنٍ عَنْ جَابِرِ ابْنِ سَمُرَةَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِهِمْ وَزَادَ فَقَالَ تُعَلِّمُنِي الْاَعْرَابُ بِالصَّلٰوةِ.

سابقہ (۱۰۱۶)

امام مسلم فرماتے ہیں ایک اور سند سے بھی یہ روایت منقول ہے مگر اس میں یہ اضافہ ہے کہ (اہل کوفہ کی شکایت پر) حضرت سعد نے کہا یہ دیہاتی مجھے نماز سکھاتے ہیں۔

۱۰۲۰- حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رَشِيْدٍ قَالَ نَا الْوَلِيْدُ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيْدٍ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ لَقَدْ كَانَتْ صَلٰوةُ الظُّهْرِ تُقَامُ فَيَذْهَبُ الذَّاهِبُ اِلَى الْبَقِيْعِ فَيَقْضِيْ حَاجَتَهٗ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ ثُمَّ يَاْتِيْ وَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِي الرَّكْعَةِ الْاُوْلٰى مِمَّا يُطَوِّلُهَا. النسائی (۹۷۲) ابن ماجہ (۸۲۵)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ظہر کی جماعت کھڑی ہو جاتی اور پھر کوئی شخص بقیع جا کر اپنا کام کر آتا پھر وضو کرتا اور رسول اللہ ﷺ ابھی پہلی رکعت میں ہوتے' رسول اللہ ﷺ ظہر کی نماز اس قدر طویل پڑھتے تھے۔

۱۰۲۱- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ رَبِيْعَةَ قَالَ حَدَّثَنِيْ قَزَعَةُ قَالَ اَتَيْتُ اَبَا سَعِيْدِ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَهُوَ مَكْثُوْرٌ عَلَيْهِ فَلَمَّا تَفَرَّقَ النَّاسُ عَنْهُ قُلْتُ اِنِّيْ لَا اَسْئَلُكَ عَمَّا سَاَلَكَ هٰؤُلَاءِ عَنْهُ قُلْتُ اَسْاَلُكَ عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَالَكَ فِيْ ذٰلِكَ مِنْ خَيْرٍ فَاَعَادَهَا عَلَيْهِ فَقَالَ كَانَتْ صَلٰوةُ الظُّهْرِ تُقَامُ فَيَنْطَلِقُ اَحَدُنَا اِلَى الْبَقِيْعِ فَيَقْضِيْ حَاجَتَهٗ ثُمَّ يَاْتِيْ اَهْلَهٗ فَيَتَوَضَّأُ ثُمَّ يَرْجِعُ اِلَى الْمَسْجِدِ وَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِي الرَّكْعَةِ الْاُوْلٰى. سابقہ (۱۰۲۰)

قزعہ بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت ابوسعید خدری کے پاس گیا اس وقت وہاں بہت سے لوگ موجود تھے' جب وہ آدمی چلے گئے تو میں نے کہا میں آپ سے وہ باتیں پوچھنے نہیں آیا جو باتیں یہ لوگ پوچھ رہے ہیں بلکہ میں آپ سے رسول اللہ (ﷺ) کی نماز کے بارے میں پوچھنے آیا ہوں' حضرت ابوسعید نے فرمایا کہ اس سوال میں تیرے لیے بھلائی نہیں ہے (کیونکہ تم ایسی نماز نہیں پڑھ سکتے) اس نے جب زیادہ اصرار کیا تو حضرت ابوسعید خدری نے فرمایا ظہر کی جماعت کھڑی ہو جاتی اور ہم میں سے کوئی شخص بقیع جا کر اپنے کام سے فارغ ہو کر آ جاتا پھر اپنے گھر سے وضو کر کے مسجد میں جاتا تو ابھی رسول اللہ ﷺ پہلی رکعت میں ہوتے۔

۳۵- بَابُ الْقِرَآءَةِ فِي الصُّبْحِ

صبح کی نماز میں قرأت

۱۰۲۲- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ نَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ نَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ يَقُوْلُ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ سُفْيَانَ وَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَ عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ الْمُسَيَّبِ بْنِ الْعَابِدِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّائِبِ

حضرت عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں مکہ مکرمہ میں صبح کی نماز پڑھائی اور سورۃ المؤمنون کی قرأت شروع کی' جب موسیٰ و ہارون علیہما السلام کا ذکر آیا یا عیسیٰ علیہ السلام کا (راوی کو شک ہے) تو رسول اللہ ﷺ کو کھانسی آ گئی تو آپ نے قرأت موقوف کر دی اور رکوع میں چلے گئے۔

www.alahazratnetwork.org

قَالَ صَلّٰى لَنَا النَّبِيُّ ﷺ الصُّبْحَ بِمَكَّةَ فَاسْتَفْتَحَ سُوْرَةَ الْمُؤْمِنِيْنَ حَتّٰى جَآءَ ذِكْرُ مُوْسٰى وَهَارُوْنَ اَوْ ذِكْرُ عِيْسٰى مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ يَشُكُّ اَوِ اخْتَلَفُوْا عَلَيْهِ اَخَذَتِ النَّبِيَّ ﷺ سَعْلَةٌ فَرَكَعَ وَعَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ السَّآئِبِ حَاضِرٌ ذٰلِكَ وَفِيْ حَدِيْثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ فَحَذَفَ فَرَكَعَ وَفِيْ حَدِيْثِهِمْ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو وَلَمْ يَقُلِ ابْنِ الْعَاصِ.

البخاری (۷۷٤) ابوداؤد (٦٤٩) النسائی (١٠٠٦) ابن ماجہ (۸۲۰)

۱۰۲۳- حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنِيْ اَبُوْ كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ اَنَا ابْنُ بِشْرٍ عَنْ مِسْعَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْوَلِيْدُ بْنُ سَرِيْعٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُوَيْرِثٍ اَنَّهٗ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ يَقْرَاُ فِي الْفَجْرِ وَاللَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۰۷۲۰)

حضرت عمرو بن حویرث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے صبح کی نماز میں وَالَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ سنا۔

۱۰۲٤- حَدَّثَنِيْ اَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ قَالَ نَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ قُطْبَةَ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَلَّيْتُ وَصَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَقَرَاَ قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ حَتّٰى قَرَاَ وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ قَالَ فَجَعَلْتُ اُرَدِّدُهَا وَلَا اَدْرِيْ مَا قَالَ.

الترمذی (۳۰٦) النسائی (۹٤۹) ابن ماجہ (۸۱٦)

حضرت قطبہ بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی اقتداء میں جماعت کے ساتھ نماز پڑھی آپ نے سورۂ قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ. وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ تک پڑھی' میں اس آیت کو دہراتا رہا' راوی کہتا ہے مجھے پتا نہیں انہوں نے کیا کہا؟

۱۰۲۵- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا شَرِيْكٌ وَابْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ قُطْبَةَ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ يَقْرَاُ فِي الْفَجْرِ وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ. سابقہ (۱۰۲٤)

حضرت قطبہ بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے صبح کی نماز میں سنا آپ پڑھ رہے تھے۔ وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ.

۱۰۲٦- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ عَمِّهٖ اَنَّهٗ صَلّٰى مَعَ النَّبِيِّ ﷺ الصُّبْحَ فَقَرَاَ فِيْ رَكْعَةٍ وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ وَرُبَّمَا قَالَ قٓ. سابقہ (۱۰۲٤)

زیاد بن علاقہ اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ ان کے چچا نے رسول اللہ ﷺ کی اقتداء میں صبح کی نماز کی پہلی رکعت میں وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ کی قرأت کی اور بسا اوقات کہتے ہیں کہ آپ نے سورۂ قٓ کو پڑھا۔

۱۰۲۷- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ قَالَ نَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ صبح کی نماز کی پہلی رکعت میں ق والقرآن

www.alahazratnetwork.org

سَمُرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ بِقٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ وَكَانَ صَلٰوتُهٗ بَعْدُ تَخْفِيْفًا.

الْمَجِيْدِ پڑھتے اور دوسری رکعت میں تخفیف کرتے۔

مسلم، تحفۃ الاشراف (۲۱۵۲)

۱۰۲۸- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ قَالَ نَا زُهَيْرٌ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَاَلْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ عَنْ صَلٰوةِ النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ كَانَ يُخَفِّفُ الصَّلٰوةَ وَلَا يُصَلِّيْ صَلٰوةَ هٰؤُلَاءِ قَالَ وَاَنْبَاَنِيْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ بِقٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ وَنَحْوَهَا. مسلم، تحفۃ الاشراف (۲۱۵۸)

سماک کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ ﷺ کی نماز کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ تخفیف سے نماز پڑھتے تھے اور لوگوں کی طرح لمبی نماز نہیں پڑھتے تھے بلکہ صبح کی نماز میں قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ یا اس کی مثل سورتیں پڑھتے تھے۔

۱۰۲۹- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنًّى قَالَ نَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ ابْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ بِاللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى وَفِي الْعَصْرِ نَحْوَ ذٰلِكَ وَفِي الصُّبْحِ اَطْوَلَ مِنْ ذٰلِكَ.

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ظہر کی نماز میں وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى اور عصر کی نماز میں اس کی مثل قرأت کرتے اور صبح کی نماز میں اس سے لمبی قرأت کرتے۔

مسلم، تحفۃ الاشراف (۲۱۸۵)

۱۰۳۰- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا اَبُوْ دَاوٗدَ الطَّيَالِسِيُّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَفِي الصُّبْحِ بِاَطْوَلَ مِنْ ذٰلِكَ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۲۱۸۵)

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ظہر کی نماز میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى اور صبح کی نماز میں اس سے لمبی قرأت کرتے تھے۔

۱۰۳۱- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنِ التَّيْمِيِّ عَنْ اَبِي الْمِنْهَالِ عَنْ اَبِيْ بَرْزَةَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقْرَأُ فِيْ صَلٰوةِ الْغَدَاةِ مِنَ السِّتِّيْنَ اِلَى الْمِائَةِ. النسائی (۹۴۷) ابن ماجہ (۸۱۸)

حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ صبح کی نماز میں ساٹھ آیتوں سے لے کر سو آیتوں تک پڑھتے تھے۔

۱۰۳۲- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَ نَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ اَبِي الْمِنْهَالِ عَنْ اَبِيْ بَرْزَةَ الْاَسْلَمِيِّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ بَيْنَ السِّتِّيْنَ اِلَى الْمِائَةِ. سابقہ (۱۰۳۱)

حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ صبح کی نماز میں ساٹھ آیتوں سے لے کر سو آیتوں تک پڑھتے تھے۔

۰۰۰- بَابُ الْقِرَاءَةِ فِي الْمَغْرِبِ

مغرب کی نماز میں قرأت

۱۰۳۳- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اِنَّ اُمَّ الْفَضْلِ بِنْتَ الْحَارِثِ سَمِعَتْهُ وَهُوَ يَقْرَاُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت ام فضل رضی اللہ عنہا نے مجھ کو سورۂ والمرسلات عرفا پڑھتے ہوئے سنا وہ کہنے لگیں اے میرے بیٹے! تمہارے اس

www.alahazratnetwork.org

وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا فَقَالَتْ يَا بُنَيَّ لَقَدْ ذَكَّرَتْنِي بِقِرَاءَتِكَ هٰذِهِ السُّوْرَةَ إِنَّهَا لَآخِرُ مَا سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقْرَأُ بِهَا فِي الْمَغْرِبِ. البخاری (٧٦٣-٤٤٢٩) ابوداؤد (٨١٠) الترمذی (٣٠٨) النسائی (٩٨٥) ابن ماجہ (٨٣٨)

سورت کو پڑھنے سے مجھے یاد آ گیا کہ میں نے آخری مرتبہ یہ سورت رسول اللہ ﷺ سے مغرب کی نماز میں سنی تھی۔

١٠٣٤- حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ قَالَا نَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ أَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُوْنُسُ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنَا مَعْمَرٌ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ قَالَ نَا يَعْقُوْبُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ نَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ فِي حَدِيْثِ صَالِحٍ ثُمَّ مَا صَلّٰى بَعْدُ حَتّٰى قَبَضَهُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ. سابقہ (١٠٣٣)

ایک اور سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے مگر اس میں یہ اضافہ ہے کہ پھر آپ نے اپنی وفات تک نماز نہیں پڑھائی۔

١٠٣٥- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَأْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقْرَأُ بِالطُّوْرِ فِي الْمَغْرِبِ. البخاری (٧٦٥-٣٠٥٠-٤٠٢٣-٤٨٥٤) ابوداؤد (٨١١) النسائی (٩٨٦) ابن ماجہ (٨٣٢)

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے مغرب کی نماز میں سورۂ طور سنی۔

١٠٣٦- وَحَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا نَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ أَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُوْنُسُ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنَا مَعْمَرٌ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ. سابقہ (١٠٣٥)

امام مسلم فرماتے ہیں کہ ایک اور سند کے ساتھ بھی یہ روایت اسی طرح منقول ہے۔

٣٦- بَابُ الْقِرَاءَةِ فِي الْعِشَاءِ

عشاء کی نماز میں قرأت

١٠٣٧- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ نَا أَبِي قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ كَانَ فِي سَفَرٍ فَصَلّٰى الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ فَقَرَأَ فِي إِحْدَى الرَّكْعَتَيْنِ وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ. البخاری (٧٦٧-٧٦٩-٤٩٥٢-٧٥٤٦) ابوداؤد (١٢٢١) الترمذی (٣١٠) النسائی (٩٩٩-١٠٠٠) ابن ماجہ (٨٣٤-٨٣٥)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ نے عشاء کی ایک رکعت میں سورۂ والتین والزیتون پڑھی۔

www.alahazratnetwork.org

۱۰۳۸- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ نَا لَيْثٌ عَنْ يَحْيٰى وَهُوَ ابْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ الْبَرَآءِ بْنِ عَازِبٍ اَنَّهٗ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ الْعِشَآءَ فَقَرَاَ بِالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ. سابقہ(۱۰۳۷)

حضرت براء بن عازب بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ عشاء کی نماز پڑھی' آپ نے سورۂ والتین والزیتون پڑھی۔

۱۰۳۹- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ نَا اَبِیْ قَالَ نَا مِسْعَرٌ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَآءَ ابْنَ عَازِبٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِیَّ ﷺ قَرَاَ فِی الْعِشَآءِ بِالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ فَمَا سَمِعْتُ اَحَدًا اَحْسَنَ صَوْتًا مِّنْهُ.

سابقہ(۱۰۳۷)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے عشاء کی نماز میں سورۂ والتین والزیتون سنی' آپ کے علاوہ کسی اور شخص کو میں نے ایسی خوش الحانی سے قرآن پڑھتے ہوئے نہیں سنا۔

۱۰۴۰- حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ قَالَ نَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ مُعَاذٌ يُصَلِّیْ مَعَ النَّبِیِّ ﷺ ثُمَّ يَاْتِیْ فَيَؤُمُّ قَوْمَهٗ فَصَلّٰی لَيْلَةً مَعَ النَّبِیِّ ﷺ الْعِشَآءَ ثُمَّ اَتٰی قَوْمَهٗ فَاَمَّهُمْ فَافْتَتَحَ بِسُوْرَةِ الْبَقَرَةِ فَانْحَرَفَ رَجُلٌ فَسَلَّمَ ثُمَّ صَلّٰی وَحْدَهٗ وَانْصَرَفَ فَقَالُوْا لَهٗ اَنَافَقْتَ يَا فُلَانُ قَالَ لَا وَاللّٰهِ وَلَاٰتِيَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَلَاُخْبِرَنَّهٗ فَاَتٰی رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ اِنَّا اَصْحَابُ نَوَاضِحَ نَعْمَلُ بِالنَّهَارِ وَاَنَّ مُعَاذًا صَلّٰی مَعَكَ الْعِشَآءَ ثُمَّ اَتٰی فَافْتَتَحَ بِسُوْرَةِ الْبَقَرَةِ فَاَقْبَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَلٰی مُعَاذٍ فَقَالَ يَا مُعَاذُ اَفَتَّانٌ اَنْتَ اِقْرَاْ بِكَذَا وَاقْرَاْ بِكَذَا قَالَ سُفْيَانُ فَقُلْتُ لِعَمْرٍو اَنَّ اَبَا الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا عَنْ جَابِرٍ اَنَّهٗ قَالَ اِقْرَاْ وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰی وَسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰی فَقَالَ عَمْرٌو نَحْوَ هٰذَا. ابوداؤد(۶۰۰-۷۹۰) النسائی(۸۳۴)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ معاذ بن جبل نبی اکرم ﷺ کے ساتھ نماز پڑھتے پھر آ کر اپنی قوم کو نماز پڑھاتے' ایک رات انہوں نے نبی اکرم ﷺ کے ساتھ عشاء کی نماز پڑھی پھر آ کر اپنی قوم کو جماعت کرائی اور اس میں سورۂ بقرہ شروع کر دی' ایک شخص سلام پھیر کر جماعت سے نکل گیا اور اپنی علیحدہ نماز پڑھ کر چلا گیا' لوگوں نے اس سے کہا کیا تم منافق ہو گئے ہو؟ اس نے کہا نہیں بخدا میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوں گا اور تمہاری شکایت کروں گا پھر وہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں گیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! ہم دن بھر اونٹوں پر پانی لاد کر لاتے ہیں اور معاذ آپ کے ساتھ عشاء کی نماز پڑھ کر آیا' پھر آ کر ہماری جماعت کرائی' اور نماز میں سورۂ بقرہ شروع کر دی' پھر رسول اللہ ﷺ معاذ کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: اے معاذ! کیا تم فتنہ پرور ہو؟ (نماز میں) فلاں فلاں سورت پڑھا کرو' حضرت جابر کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا' وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰی' سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰی جیسی سورتیں بتائی تھیں۔

۱۰۴۱- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ نَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ قَالَ اَنَا اللَّيْثُ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّهٗ قَالَ صَلّٰی مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ الْاَنْصَارِیُّ بِاَصْحَابِهِ الْعِشَآءَ فَطَوَّلَ عَلَيْهِمْ فَانْصَرَفَ رَجُلٌ مِّنَّا فَصَلّٰی فَاُخْبِرَ مُعَاذٌ عَنْهُ فَقَالَ اِنَّهٗ مُنَافِقٌ فَلَمَّا بَلَغَ ذٰلِكَ الرَّجُلَ دَخَلَ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ معاذ بن جبل انصاری نے اپنے ساتھیوں کو عشاء کی جماعت کرائی اور نماز میں قرأت بہت لمبی کر دی تو ہم میں سے ایک شخص نے جماعت سے علیحدہ ہو کر نماز پڑھی' حضرت معاذ کو جب اس بات کا پتہ چلا تو انہوں نے کہا وہ شخص منافق ہے اور جب اس

www.alahazratnetwork.org

فَاَخْبَرَهُ مَا قَالَ مُعَاذٌ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ اَتُرِيْدُ اَنْ تَكُوْنَ فَتَّانًا يَا مُعَاذُ اِذَا اَمَمْتَ النَّاسَ فَاقْرَاْ بِالشَّمْسِ وَضُحٰهَا وَسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَاقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى. النسائی (۹۹۷) ابن ماجہ (۹۸٦)

شخص تک یہ بات پہنچی تو وہ رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور بتایا کہ (اس بناء پر) حضرت معاذ نے اس کو منافق کہا ہے' رسول اللہ ﷺ نے حضرت معاذ سے کہا۔ اے معاذ! کیا تم فتنہ برپا کرنا چاہتے ہو؟ جب تم جماعت کراؤ تو وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا' سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى' اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ اور وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى (جیسی سورتیں) پڑھا کرو۔

۱۰٤۲- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ كَانَ يُصَلِّيْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ الْعِشَاءَ الْاٰخِرَةَ ثُمَّ يَرْجِعُ اِلٰى قَوْمِهٖ فَيُصَلِّيْ بِهِمْ تِلْكَ الصَّلٰوةَ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۲۵٦۹)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ معاذ بن جبل رسول اللہ ﷺ کے ساتھ عشاء کی نماز پڑھتے پھر جا کر اپنی قوم کو عشاء کی نماز پڑھاتے۔

۱۰٤۳- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَاَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ اَبُو الرَّبِيْعِ نَا حَمَّادٌ قَالَ نَا اَيُّوْبُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَانَ مُعَاذٌ يُصَلِّيْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ الْعِشَاءَ ثُمَّ يَاْتِيْ مَسْجِدَ قَوْمِهٖ فَيُصَلِّيْ بِهِمْ.

البخاری (۷۱۱)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ عشاء کی نماز پڑھتے پھر اپنی مسجد میں جا کر لوگوں کو جماعت کراتے۔

۳۷- بَابُ اَمْرِ الْاَئِمَّةِ بِتَخْفِيْفِ الصَّلٰوةِ فِيْ تَمَامٍ

ائمہ کو تخفیف سے نماز پڑھانے کا حکم

۱۰٤٤- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنَا هُشَيْمٌ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اَبِيْ خَالِدٍ عَنْ قَيْسٍ عَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ اِنِّيْ لَاَتَاَخَّرُ عَنْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ مِنْ اَجْلِ فُلَانٍ مِمَّا يُطِيْلُ بِنَا فَمَا رَاَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ غَضِبَ فِيْ مَوْعِظَةٍ قَطُّ اَشَدَّ مِمَّا غَضِبَ يَوْمَئِذٍ فَقَالَ يَاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ مِنْكُمْ مُنَفِّرِيْنَ فَاَيُّكُمْ اَمَّ النَّاسَ فَلْيُوْجِزْ فَاِنَّ مِنْ وَّرَائِهِ الْكَبِيْرَ وَالضَّعِيْفَ وَذَا الْحَاجَةِ.

البخاری (۹۰-۷۰۲-۷۰٤-۶۱۱۰-۷۱۵۹) ابن ماجہ (۹۸٤)

حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ایک شخص آیا اور کہنے لگا کہ میں فلاں شخص کی لمبی قرأت کرنے کی وجہ سے صبح کی نماز سے رہ جاتا ہوں' (حضرت ابو مسعود کہتے ہیں) کہ میں نے اس دن سے پہلے نصیحت کے موقع پر کبھی نبی ﷺ کو اس سے زیادہ غضب میں نہیں دیکھا تھا' آپ نے فرمایا: اے لوگو! تم میں سے بعض اشخاص لوگوں کو دین سے متنفر کرتے ہیں' تم میں سے جو شخص بھی نماز پڑھائے تو تخفیف کرے' اس لیے کہ اس کے پیچھے بوڑھے' کمزور اور ضرورت مند اشخاص بھی ہوتے ہیں۔

۱۰٤۵- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا هُشَيْمٌ

امام مسلم فرماتے ہیں کہ ایک اور سند سے بھی حدیث

www.alahazratnetwork.org

وَوَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ نَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ نَا سُفْيَانُ كُلُّهُمْ عَنْ إِسْمٰعِيلَ فِي هٰذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِ حَدِيثِ هُشَيْمٍ. سابقہ (١٠٤٤)

سابق کی مثل روایت منقول ہے۔

١٠٤٦- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَا الْمُغِيرَةُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحِزَامِيُّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ إِذَا أَمَّ أَحَدُكُمُ النَّاسَ فَلْيُخَفِّفْ فَإِنَّ فِيهِمُ الصَّغِيرَ وَالْكَبِيرَ وَالضَّعِيفَ وَالْمَرِيضَ فَإِذَا صَلّٰى وَحْدَهُ فَلْيُصَلِّ كَيْفَ شَاءَ. الترمذی (٢٣٦)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص جماعت کرائے تو تخفیف کرے (یعنی زیادہ لمبی نماز نہ پڑھائے) اس لیے کہ جماعت میں بچے، بوڑھے، کمزور اور بیمار بھی ہوتے ہیں اور جب تنہا نماز پڑھے تو جس طرح چاہے پڑھے۔

١٠٤٧- وَحَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ نَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ ﷺ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا مَا أَمَّ أَحَدُكُمُ النَّاسَ فَلْيُخَفِّفِ الصَّلٰوةَ فَإِنَّ فِيهِمُ الصَّغِيرَ وَالْكَبِيرَ وَالضَّعِيفَ وَإِذَا قَامَ وَحْدَهُ فَلْيُصَلِّ صَلٰوتَهُ مَا شَاءَ. مسلم تحفۃ الاشراف (١٤٧٥٢)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھائے تو تخفیف سے پڑھائے، کیونکہ جماعت میں بوڑھے بھی ہوتے ہیں اور کمزور بھی اور جب اکیلا نماز پڑھے تو جس طرح چاہے پڑھے۔

١٠٤٨- وَحَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ أَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا صَلّٰى أَحَدُكُمْ لِلنَّاسِ فَلْيُخَفِّفْ فَإِنَّ فِي النَّاسِ الضَّعِيفَ وَالسَّقِيمَ ذَا الْحَاجَةِ. مسلم تحفۃ الاشراف (١٥٣٤١)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص لوگوں کو نماز پڑھائے تو تخفیف کرے کیونکہ لوگوں میں کمزور، بیمار اور ضرورت مند بھی ہوتے ہیں۔

١٠٤٩- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ بَدَلَ السَّقِيمِ الْكَبِيرَ. مسلم تحفۃ الاشراف (١٤٨٦٧)

امام مسلم فرماتے ہیں کہ ایک اور سند سے بھی یہ روایت اس طرح منقول ہے مگر اس میں بیمار کی جگہ بوڑھے کا لفظ ہے۔

١٠٥٠- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ أَنَا أَبِي قَالَ نَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ نَا مُوسَى بْنُ طَلْحَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاصِ الثَّقَفِيُّ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَهُ أُمَّ قَوْمَكَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي أَجِدُ فِي نَفْسِي

حضرت عثمان بن ابی العاص ثقفی بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا کہ تم اپنی قوم کی امامت کیا کرو، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے کچھ جھجک محسوس ہوتی ہے، آپ نے فرمایا میرے قریب ہو پھر آپ نے اپنا ہاتھ

www.alahazratnetwork.org

شَيْئًا قَالَ أَدْنُهُ فَجَلَسَنِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ ثُمَّ وَضَعَ كَفَّهُ فِيْ صَدْرِيْ بَيْنَ ثَدْيَيَّ ثُمَّ قَالَ تَحَوَّلْ فَوَضَعَهَا فِيْ ظَهْرِيْ بَيْنَ كَتِفَيَّ ثُمَّ قَالَ أُمَّ قَوْمَكَ فَمَنْ أَمَّ قَوْمًا فَلْيُخَفِّفْ فَإِنَّ فِيْهِمُ الْكَبِيْرَ فَإِنَّ فِيْهِمُ الْمَرِيْضَ فَإِنَّ فِيْهِمُ الضَّعِيْفَ وَإِنَّ فِيْهِمْ ذَا الْحَاجَةِ فَإِذَا صَلّٰى أَحَدُكُمْ وَحْدَهُ فَلْيُصَلِّ كَيْفَ شَاءَ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۹۷۷۳)

میرے سینہ کے درمیان میں رکھا' پھر کہا پیٹھ موڑ لو پھر میرے کندھوں کے درمیان اپنا ہاتھ رکھا پھر فرمایا اپنی قوم کو امامت کراؤ اور جو شخص جماعت کرائے اسے تخفیف سے کام لینا چاہیے کیوں کہ لوگوں میں بوڑھے بھی ہوتے ہیں اور ان میں مریض بھی ہوتے ہیں اور ان میں ضرورت مند بھی ہوتے ہیں اور جب تم میں سے کوئی شخص اکیلا نماز پڑھے تو جس طرح چاہے پڑھے۔

۱۰۵۱- **حَدَّثَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَ ابْنُ بَشَّارٍ قَالَا نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيْدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ قَالَ حَدَّثَنِيْ عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاصِ قَالَ آخِرُ مَا عَهِدَ إِلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا أَمَّمْتَ قَوْمًا فَأَخِفَّ بِهِمُ الصَّلٰوةَ. ابن ماجہ (۹۸۷)

حضرت عثمان بن ابی العاص ثقفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جو مجھے آخری نصیحت کی تھی وہ یہ تھی کہ جب تم جماعت کراؤ تو اس میں تخفیف سے کام لو۔

۱۰۵۲- **حَدَّثَنَا** خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَ أَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَا نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يُوْجِزُ فِي الصَّلٰوةِ وَيُتِمُّ. ابن ماجہ (۹۸۵)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز تخفیف سے اور کامل پڑھاتے تھے۔

۱۰۵۳- **وَحَدَّثَنَا** يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ يَحْيٰى أَنَا وَ قَالَ قُتَيْبَةُ نَا أَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ مِنْ أَخَفِّ النَّاسِ صَلٰوةً فِيْ تَمَامٍ.

الترمذی (۲۳۷) النسائی (۸۲۳)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز سب لوگوں کی بہ نسبت تخفیف سے اور کامل پڑھاتے تھے۔

۱۰۵٤- **وَحَدَّثَنَا** يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَ يَحْيَى بْنُ أَيُّوْبَ وَ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى أَنَا وَقَالَ الْآخَرُوْنَ نَا إِسْمٰعِيْلُ يَعْنُوْنَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ شَرِيْكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ مَا صَلَّيْتُ وَرَاءَ إِمَامٍ قَطُّ أَخَفَّ صَلٰوةً وَّلَا أَتَمَّ صَلٰوةً مِّنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ. البخاری (۷۰۸)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے کسی امام کی اقتداء میں رسول اللہ ﷺ کی بہ نسبت کامل اور تخفیف سے نماز نہیں پڑھی۔

۱۰۵۵- **وَحَدَّثَنَا** يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ أَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ مَعَ أُمِّهِ وَهُوَ فِي الصَّلٰوةِ فَيَقْرَأُ بِالسُّوْرَةِ الْخَفِيْفَةِ أَوْ بِالسُّوْرَةِ الْقَصِيْرَةِ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۲۷۰)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں کسی ایسے بچہ کے رونے کی آواز سنتے جو اپنی ماں کے ساتھ ہوتا تو چھوٹی سورت پڑھ کر نماز میں تخفیف کر دیتے۔

www.alahazratnetwork.org

١٠٥٦- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِنْهَالٍ الضَّرِيرُ قَالَ نَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِنِّي لَأَدْخُلُ الصَّلٰوةَ أُرِيدُ إِطَالَتَهَا فَأَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ فَأُخَفِّفُ مِنْ شِدَّةِ وَجْدِ أُمِّهِ.

البخاری (۷۰۹-۷۱۰) ابن ماجہ (۹۸۹)

حضرت انس بن مالک بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں نماز پڑھانی شروع کرتا ہوں اور اسے لمبا کرنے کا ارادہ کرتا ہوں' پھر کسی بچہ کے رونے کی آواز آتی ہے تو اس خیال سے نماز میں تخفیف کر دیتا ہوں کہ اس کی ماں کو اس کے رونے کی وجہ سے سخت تکلیف ہوگی۔

٣٨- بَابُ اِعْتِدَالِ اَرْكَانِ الصَّلٰوةِ وَ تَخْفِيفِهَا فِي تَمَامٍ

نماز کے ارکان میں اعتدال کرنا اور نماز کو مکمل کرنے میں تخفیف کرنا

١٠٥٧- حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِيُّ وَ أَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي عَوَانَةَ قَالَ حَامِدٌ نَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلٰى عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ رَمَقْتُ الصَّلٰوةَ مَعَ مُحَمَّدٍ ﷺ فَوَجَدْتُ قِيَامَهُ فَرَكْعَتَهُ فَاعْتِدَالَهُ بَعْدَ رُكُوعِهِ فَسَجْدَتَهُ فَجِلْسَتَهُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ فَسَجْدَتَهُ فَجِلْسَتَهُ وَمَا بَيْنَ التَّسْلِيمِ وَالْإِنْصِرَافِ قَرِيبًا مِنَ السَّوَاءِ.

البخاری (۷۹۲-۸۰۱-۸۲۰) ابوداؤد (۸۵۲-۸۵۴) الترمذی (۲۷۹-۲۸۰) النسائی (۱۰٦٤-۱۱٤۷-۱۳۳۱)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے محمد ﷺ کی نماز کو غور سے دیکھا تو میں نے مشاہدہ کیا کہ آپ کا قیام' رکوع' رکوع کے بعد سیدھے کھڑے ہونا پھر سجدہ' دو سجدوں کے درمیان بیٹھنا پھر سجدہ اور اس کے بعد بیٹھنا' نماز سے فارغ ہونے تک بیٹھنا یہ تمام افعال اپنی اپنی حیثیت کے اعتبار سے سب برابر تھے۔

١٠٥٨- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ نَا أَبِي قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ غَلَبَ عَلَى الْكُوفَةِ رَجُلٌ قَدْ سَمَّاهُ زَمَنَ ابْنِ الْأَشْعَثِ فَأَمَرَ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ فَكَانَ يُصَلِّي فَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَامَ قَدْرَ مَا أَقُولُ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلَاءَ السَّمٰوٰتِ وَ مِلَاءَ الْأَرْضِ وَمِلَاءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ أَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ قَالَ الْحَكَمُ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلٰى فَقَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُولُ كَانَتْ صَلٰوةُ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَرُكُوعُهُ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ وَسُجُودُهُ وَمَا بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ قَرِيبًا مِنَ السَّوَاءِ قَالَ شُعْبَةُ فَذَكَرْتُهُ لِعَمْرِو بْنِ مُرَّةَ فَقَالَ قَدْ رَأَيْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلٰى فَلَمْ تَكُنْ صَلٰوتُهُ هٰكَذَا. سابقہ (۱۰۵۷)

کوفہ کے امیر نے عبید اللہ بن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے کہا کہ آپ امامت کرائیں وہ جماعت کراتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو اتنی دیر کھڑے ہوتے کہ میں یہ دعا پڑھ لیتا: اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلَاءَ السَّمٰوٰتِ وَمِلَاءَ الْأَرْضِ وَمِلَاءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ أَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ. (اے اللہ! تو اس ستائش اور تعریف کا مستحق ہے جن سے تمام آسمان اور زمین اور جتنی جگہ تو چاہے بھر جائے تو ہی تعریف اور بڑائی کے لائق ہے جس کو تو کچھ عطا کرے اس سے کوئی چھین نہیں سکتا اور جس سے تو کوئی چیز لے لے اسے کوئی دے نہیں سکتا اور نہ کوئی کوشش تیرے مقابلہ میں کامیاب ہو سکتی ہے) راوی کہتا ہے کہ میں نے یہ حدیث عبد الرحمٰن بن ابی لیلیٰ کو سنائی انہوں نے کہا حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے تھے کہ

www.alahazratnetwork.org

رسول اللہ ﷺ نماز اس طرح پڑھتے تھے جس میں رکوع اور جب رکوع سے سر اٹھا کر کھڑے ہوتے' سجدہ اور دو سجدوں کے درمیان بیٹھنا تقریباً برابر ہوتے تھے' شعبہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث عمرو بن مرہ سے بیان کی تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ کو دیکھا ہے وہ اس کیفیت سے نماز نہیں پڑھتے تھے۔

امام مسلم فرماتے ہیں کہ یہی حدیث ایک اور سند سے بھی مروی ہے۔

۱۰۵۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ اَنَّ مَطَرَ ابْنَ نَاجِيَةَ لَمَّا ظَهَرَ عَلَى الْكُوْفَةِ اَمَرَ اَبَا عُبَيْدَةَ اَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ. سابقہ (۱۰۵۷)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں تمہیں ایسی نماز پڑھانے میں کوئی کمی نہیں کرتا جیسی نماز رسول اللہ ﷺ پڑھاتے تھے' راوی (ثابت) کہتا ہے کہ میں تم لوگوں کی نماز میں وہ چیز نہیں دیکھتا جو حضرت انس رضی اللہ عنہ کی نماز میں تھی' وہ جب رکوع سے سر اٹھا کر کھڑے ہوتے تو قومہ میں اتنی دیر لگاتے کہ کوئی شخص گمان کرتا کہ شاید آپ بھول گئے ہیں اسی طرح جب سجدہ کر کے بیٹھتے تو اتنی دیر لگاتے کہ لوگ سمجھتے کہ شاید آپ بھول گئے ہیں۔

۱۰۶۰- حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ اِنِّيْ لَا اٰلُوْ اَنْ اُصَلِّيَ بِكُمْ كَمَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّيْ بِنَا قَالَ فَكَانَ اَنَسٌ يَصْنَعُ شَيْئًا لَا اَرَاكُمْ تَصْنَعُوْنَهٗ كَانَ اِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ انْتَصَبَ قَائِمًا حَتّٰى يَقُوْلَ الْقَائِلُ قَدْ نَسِيَ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ السَّجْدَةِ مَكَثَ حَتّٰى يَقُوْلَ الْقَائِلُ قَدْ نَسِيَ.

البخاری (۸۰۰-۸۲۱)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ جیسی نماز کسی شخص کے پیچھے نہیں پڑھی جو تخفیف سے ہونے کے باوجود کامل ہو۔ رسول اللہ ﷺ کی نماز کے تمام ارکان متناسب ہوتے تھے اسی طرح حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی نماز بھی متناسب ہوتی تھی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنے دور خلاف میں صبح کی نماز لمبی پڑھتے تھے اور رسول اللہ ﷺ جب سمع اللہ لمن حمدہ کہتے تو اتنی دیر کھڑے رہتے کہ ہم یہ گمان کرتے کہ شاید آپ بھول گئے' اسی طرح دو سجدوں کے درمیان آپ اتنی دیر بیٹھتے کہ ہمیں یہ وہم ہوتا کہ شاید آپ بھول گئے۔

۱۰۶۱- وَحَدَّثَنِيْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ الْعَبْدِيُّ قَالَ نَا بَهْزٌ قَالَ نَا حَمَّادٌ قَالَ اَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسٍ قَالَ مَا صَلَّيْتُ خَلْفَ اَحَدٍ اَوْجَزَ صَلٰوةً مِّنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِيْ تَمَامٍ كَانَتْ صَلٰوةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مُتَقَارِبَةً وَكَانَتْ صَلٰوةُ اَبِيْ بَكْرٍ مُتَقَارِبَةً فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مَدَّ فِيْ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ قَامَ حَتّٰى نَقُوْلَ قَدْ اَوْهَمَ ثُمَّ يَسْجُدُ وَيَقْعُدُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ حَتّٰى نَقُوْلَ قَدْ اَوْهَمَ. ابوداؤد (۸۵۳)

۳۹- بَابُ مُتَابَعَةِ الْاِمَامِ وَالْعَمَلِ بَعْدَهٗ

امام کی پیروی کرنا اور اس کے عمل کے بعد عمل کرنا

www.alahazratnetwork.org

۱۰۶۲- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ نَا زُهَيْرٌ قَالَ نَا اَبُوْ اِسْحٰقَ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنِي الْبَرَآءُ وَهُوَ غَيْرُ كَذُوْبٍ اَنَّهُمْ كَانُوْا يُصَلُّوْنَ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ لَمْ اَرَ اَحَدًا يَحْنِيْ ظَهْرَهٗ حَتّٰى يَضَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ جَبْهَتَهٗ عَلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَخِرُّ مَنْ وَّرَآءَهٗ سُجَّدًا. البخاری (۶۹۰-۷۴۷-۸۱۱) ابوداؤد (۶۲۰) الترمذی (۲۸۱) النسائی (۸۲۸)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں (اور وہ جھوٹے نہیں ہیں) کہ وہ رسول اللہ ﷺ کی اقتداء میں نماز پڑھتے تھے اور جس وقت رسول اللہ ﷺ سجدہ میں جانے کے لیے رکوع سے سر اٹھاتے تو میں نے نہیں دیکھا کہ کسی شخص نے سجدہ میں جانے کے لیے اپنی کمر جھکائی ہو حتیٰ کہ رسول اللہ ﷺ جبین اقدس زمین پر رکھ دیتے اس کے بعد سب سجدہ میں جاتے۔

۱۰۶۳- وَحَدَّثَنِيْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ قَالَ اَنَا يَحْيٰى يَعْنِي ابْنَ سَعِيْدٍ قَالَ نَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ اِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنِي الْبَرَآءُ وَهُوَ غَيْرُ كَذُوْبٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ لَمْ يَحْنِ اَحَدٌ مِّنَّا ظَهْرَهٗ حَتّٰى يَقَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ سَاجِدًا ثُمَّ نَقَعُ سُجُوْدًا بَعْدَهٗ. سابقہ (۱۰۶۲)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں (اور وہ جھوٹے نہیں ہیں) کہ رسول اللہ ﷺ جب سمع اللہ لمن حمدہ فرماتے تو ہم میں سے کوئی شخص اپنی پشت کو نہیں جھکاتا تھا یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ سجدہ میں چلے جاتے پھر آپ کے بعد ہم سجدہ میں جاتے۔

۱۰۶۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَهْمٍ الْاَنْطَاكِيُّ قَالَ نَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ اَبُوْ اِسْحٰقَ الْفَزَارِيُّ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ يَزِيْدَ يَقُوْلُ عَلَى الْمِنْبَرِ حَدَّثَنَا الْبَرَآءُ اَنَّهُمْ كَانُوْا يُصَلُّوْنَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَاِذَا رَكَعَ رَكَعُوْا فَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ فَقَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ لَمْ نَزُلْ قِيَامًا حَتّٰى نَرَاهُ قَدْ وَضَعَ جَبْهَتَهٗ فِي الْاَرْضِ ثُمَّ نَتْبَعُهٗ.

ابوداؤد (۶۲۰)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ صحابہ کرام رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھتے جب حضور رکوع کرتے تو صحابہ رکوع کرتے اور جب حضور رکوع سے سر اٹھاتے تو فرماتے سمع اللہ لمن حمدہ' تو ہم کھڑے ہوئے حضور کو دیکھتے رہتے تھے حتیٰ کہ آپ جبین اقدس زمین پر رکھ دیتے پھر ہم آپ کی اتباع میں سجدہ کرتے۔

۱۰۶۵- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَ ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ اَنَا اَبَانُ وَغَيْرُهٗ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى عَنِ الْبَرَآءِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ لَا يَحْنُوْا اَحَدٌ مِّنَّا ظَهْرَهٗ حَتّٰى نَرَاهُ قَدْ سَجَدَ وَقَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الْكُوْفِيُّوْنَ اَبَانٌ وَغَيْرُهٗ قَالَ حَتّٰى نَرَاهُ يَسْجُدُ. ابوداؤد (۶۲۱)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھتے' ہم میں سے کوئی شخص سجدہ کرنے کے لیے اپنی کمر کو نہیں جھکاتا تھا جب تک کہ وہ رسول اللہ ﷺ کو سجدہ کرتے ہوئے نہ دیکھ لیتا۔

۱۰۶۶- حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ عَوْنِ بْنِ اَبِيْ عَوْنٍ قَالَ نَا خَلَفُ بْنُ خَلِيْفَةَ الْاَشْجَعِيُّ اَبُوْ اَحْمَدَ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ سَرِيْعٍ

حضرت عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کی اقتداء میں صبح کی نماز پڑھی' اس وقت آپ

www.alahazratnetwork.org

مَوْلَى اٰلِ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ ﷺ الْفَجْرَ فَسَمِعْتُهُ يَقْرَأُ فَلَا اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ وَ كَانَ لَا يَحْنِيْ رَجُلٌ مِنَّا ظَهْرَهُ حَتّٰى يَسْتَتِمَّ سَاجِدًا. مسلم، تحفة الاشراف (۱۰۷۲۱)

یہ آیات تلاوت فرما رہے تھے فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ۔ اور ہم میں سے کوئی شخص اس وقت اپنی پشت نہیں جھکاتا تھا جب تک کہ رسول اللہ ﷺ پوری طرح سجدہ میں نہ چلے جاتے۔

ف: رکوع سے سر اٹھانے کے بعد امام کیا کہے اس میں احناف اور شوافع کا اختلاف ہے' شوافع کہتے ہیں کہ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ اور رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ دونوں کلمات کہے جبکہ احناف یہ کہتے ہیں کہ امام صرف سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہے اور مقتدی رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہیں اس حدیث میں احناف کے مسلک پر واضح دلیل ہے۔

ان احادیث سے صحابہ کرام کی رسول اللہ ﷺ سے والہانہ محبت کا اظہار بھی ہوتا ہے کیوں کہ ان کے لیے نماز میں جب تک رسول اللہ ﷺ کو دیکھنا ممکن ہوتا وہ آپ کو دیکھتے رہتے تھے۔

٤٠- بَابُ مَا يَقُوْلُ اِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ

نمازی رکوع سے سر اٹھا کر کیا کہے؟

۱۰٦۷- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ وَ وَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْحَسَنِ عَنِ ابْنِ اَبِيْ اَوْفٰى قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا رَفَعَ ظَهْرَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْاَ السَّمٰوٰتِ وَ مِلْاَ الْاَرْضِ وَ مِلْاَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ. ابوداؤد (۸٤٦) ابن ماجہ (۸۷۸)

حضرت ابن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب رکوع سے پشت مبارک اٹھاتے تو یہ کلمات فرماتے اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْاَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْاَ الْاَرْضِ وَ مِلْاَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ. اے اللہ! تو اس تعریف کا مستحق ہے جس سے تمام آسمان اور زمین بھر جائیں اور اس کے بعد تو جو چاہے وہ بھر جائے۔

۱۰٦۸- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَ ابْنُ بَشَّارٍ قَالَا نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْحَسَنِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِيْ اَوْفٰى قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَدْعُوْا بِهٰذَا الدُّعَآءِ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْاَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْاَ الْاَرْضِ وَمِلْاَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ.

سابقہ (۱۰٦۷)

حضرت عبد اللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ان کلمات کے ساتھ دعا مانگتے تھے (ترجمہ:) اے اللہ! تو ہی اس حمد کا مستحق ہے جس سے تمام آسمان اور زمین بھر جائیں اور اس کے بعد جس ظرف کو تو چاہے وہ بھر جائے۔

۱۰٦۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰى وَ ابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ مُثَنّٰى نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ مُجَزَّاةَ ابْنِ زَاهِرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِيْ اَوْفٰى يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْاَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْاَ الْاَرْضِ وَمِلْاَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِيْ بِالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَمَآءِ الْبَارِدِ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِيْ مِنَ الذُّنُوْبِ وَالْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْوَسَخِ. النسائی (٤۰۰-٤۰۱)

حضرت عبد اللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ان کلمات کے ساتھ دعا فرماتے تھے (ترجمہ:) اے اللہ! تو ہی اس حمد کے لائق ہے جس سے آسمان اور زمین بھر جائیں اور جس ظرف کو تو چاہے وہ بھر جائے' اے اللہ! مجھے برف' اولوں اور ٹھنڈے پانی سے پاک کر دے' اے اللہ! مجھے گناہوں اور خطاؤں سے ایسا پاک صاف کر دے جیسے سفید کپڑا میل کچیل سے صاف ہو جاتا ہے۔

www.alahazratnetwork.org

۱۰۷۰- حَدَّثَنَاهُ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ نَا أَبِيْ ح وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ فِيْ رِوَايَةِ مُعَاذٍ كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّرَنِ وَفِيْ رِوَايَةِ يَزِيْدَ مِنَ الدَّنَسِ.

سابقہ (۱۰۶۸)

امام مسلم بیان کرتے ہیں کہ ایک اور سند سے بھی یہ روایت اسی طرح منقول ہے۔

۱۰۷۱- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ قَالَ أَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ نَا سَعِيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ قَزَعَةَ بْنِ يَحْيٰى عَنْ أَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ قَالَ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْأَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمِلْأَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ أَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ أَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ. ابوداؤد (۸٤۷) النسائی (۱۰٦۷)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب رکوع سے سر اٹھاتے تو فرماتے (ترجمہ:) اے اللہ! تو ایسی حمد کا مستحق ہے جس سے تمام آسمان اور زمین بھر جائے اور جس ظرف کو تو چاہے وہ بھر جائے' تو ہی ثناء اور بزرگی کے لائق اور بندے کے قول کا سب سے زیادہ حقدار ہے اور ہم سب تیرے بندے ہیں' اے اللہ! جو چیز تو عطا کر دے اسے کوئی چھیننے والا نہیں اور جس سے تو کوئی چیز لے لے اسے کوئی دینے والا نہیں اور تیرے مقابلہ میں کسی کوشش کرنے والے کی کوشش سودمند نہیں ہے۔

۱۰۷۲- حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا هُشَيْمُ بْنُ بُشَيْرٍ قَالَ أَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ قَيْسِ ابْنِ سَعْدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ قَالَ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْأَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْأَ الْأَرْضِ وَبَيْنَهُمَا وَمِلْأَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ أَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ وَلَيْسَ فِيْهِ أَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ. النسائی (۱۰٦۵)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جس وقت رسول اللہ ﷺ رکوع سے سر اٹھاتے تو فرماتے: اللھم ربنا لک الحمد ملأ السموت وملأ الارض وما بینھما وملأ ماشئت من شیء بعد اھل الثناء والمجد لا مانع لما اعطیت ولا معطی لما منعت ولا ینفع ذا الجد منک الجد اس حدیث میں احق ما قال العبد و کلنا لک عبد کے الفاظ نہیں ہیں۔

۱۰۷۳- حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ نَا حَفْصٌ قَالَ نَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ قَالَ نَا قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ إِلٰى قَوْلِهِ مِلْأَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ. سابقہ (۱۰۷۲)

امام مسلم نے ایک اور سند سے یہ روایت نقل کی ہے جس میں ملأ ما شئت من شیء بعد تک دعا منقول ہے اور اس کے بعد کے الفاظ نہیں ہیں۔

٤١- بَابُ النَّهْيِ عَنْ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ فِي الرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ

رکوع اور سجود میں قرآن مجید پڑھنے کی ممانعت

۱۰۷٤- حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَأَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوْا نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے (مرض وفات میں) حجرہ کا پردہ اٹھایا اس

www.alahazratnetwork.org

اَخْبَرَنِیْ سُلَیْمَانُ بْنُ سُحَیْمٍ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْبَدٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَشَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ السِّتَارَةَ وَ النَّاسُ صُفُوْفٌ خَلْفَ اَبِیْ بَكْرٍ فَقَالَ اَیُّهَا النَّاسُ اِنَّهٗ لَمْ یَبْقَ مِنْ مُبَشِّرَاتِ النُّبُوَّةِ اِلَّا الرُّؤْیَا الصَّالِحَةُ یَرَاهَا الْمُسْلِمُ اَوْ تُرٰی لَهٗ اَلَا وَ اِنِّیْ نُهِیْتُ اَنْ اَقْرَاَ الْقُرْاٰنَ رَاكِعًا اَوْ سَاجِدًا فَاَمَّا الرُّكُوْعُ فَعَظِّمُوْا فِیْهِ الرَّبَّ وَاَمَّا السُّجُوْدُ فَاجْتَهِدُوْا فِی الدُّعَآءِ اَنْ یُّسْتَجَابَ لَكُمْ.

ابوداؤد (۸۷۶) النسائی (۱۱۱۹-۱۰٤٤) ابن ماجہ (۳۸۹۹)

وقت صحابہ کرام حضرت ابو بکر کی اقتداء میں صف باندھے کھڑے تھے آپ نے فرمایا: اے لوگو! بشارات نبوت میں سے اب صرف اچھے خواب باقی رہ گئے ہیں جنہیں ایک مسلمان خود دیکھتا ہے یا اس کے لیے کوئی اور شخص دیکھتا ہے اور یاد رکھو مجھے رکوع اور سجدہ کی حالت میں قرآن پڑھنے سے منع کیا گیا' رہا رکوع تو اس میں سبحان رب العظیم کہو اور سجدہ میں خوب کوشش سے دعا مانگو امید ہے کہ تمہاری دعا مقبول ہوگی۔

۱۰۷۵- قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ سُلَیْمَانَ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ اَیُّوْبَ قَالَ نَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ سُلَیْمَانُ بْنُ سُحَیْمٍ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْبَدِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَشَفَ عَلِیًّا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ السِّتْرَ وَرَاْسُهٗ مَعْصُوْبٌ فِیْ مَوْضِعِهِ الَّذِیْ مَاتَ فِیْهِ فَقَالَ اَللّٰهُمَّ بَلَّغْتُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ اَنَّهٗ لَمْ یَبْقَ مِنْ مُبَشِّرَاتِ النُّبُوَّةِ اِلَّا الرُّؤْیَا الصَّالِحَةُ یَرَاهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ اَوْ تُرٰی لَهٗ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِیْثِ سُفْیَانَ. سابقہ (۱۰۷٤)

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ مرض الموت میں رسول اللہ ﷺ نے (حجرہ کا) پردہ اٹھایا اس وقت آپ کے سر پر پٹی باندھی ہوئی تھی' آپ نے تین بار فرمایا: اے اللہ! میں نے تبلیغ کر دی ہے نیز فرمایا بشارات نبوت میں سے اب صرف اچھے خواب باقی رہ گئے ہیں جس کو نیک شخص دیکھتا ہے یا اس کے لیے کوئی اور دیکھتا ہے۔ بقیہ حدیث مثل سابق ہے۔

۱۰۷٦- حَدَّثَنِیْ اَبُو الطَّاهِرِ وَ حَرْمَلَةُ قَالَا نَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ یُوْنُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ اِبْرَاهِیْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَیْنٍ اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ عَلِیَّ بْنَ اَبِیْ طَالِبٍ نَهَانِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنْ اَقْرَاَ رَاكِعًا اَوْ سَاجِدًا.

ابوداؤد (٤٠٤٤ - ٤٠٤٥ - ٤٠٤٦) الترمذی (۲٦٤ - ۱۷۲۵ - ۱۷۳۷) النسائی (۱۰٤۳ - ۱۱۱۸ - ۵۱۸۹ - ۵۱۹۰ - ۵۱۹۳ - ۵۱۹٤ - ۵۱۹۵ - ۵۱۹٦ - ۵۱۹۷ - ۵۲۸۳ - ۵۲۸٤ - ۵۲۸۵ - ۵۲۸٦ - ۵۲۸۷ - ۵۳۳۳ - ۵۱۹۲) ابن ماجہ (۳٦۰۲ - ۳٦٤۲)

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے رکوع اور سجدہ میں قرآن مجید پڑھنے سے منع فرمایا۔

۱۰۷۷- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَیْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَآءِ قَالَ نَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنِ الْوَلِیْدِ یَعْنِی ابْنَ كَثِیْرٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ اِبْرَاهِیْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَیْنٍ عَنْ اَبِیْهِ اَنَّ سَمِعَ عَلِیَّ بْنَ اَبِیْ طَالِبٍ یَقُوْلُ نَهَانِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ قِرَآءَةِ الْقُرْاٰنِ وَ اَنَا رَاكِعٌ اَوْ سَاجِدٌ. سابقہ (۱۰۷٦)

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے رکوع اور سجدہ کی حالت میں قرآن کریم پڑھنے سے منع فرمایا۔

۱۰۷۸- وَحَدَّثَنِیْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَ اَنَا ابْنُ اَبِیْ

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں

www.alahazratnetwork.org

مَسْلَمَ قَالَ اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ اَنَّهٗ قَالَ نَهَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْقِرَآءَةِ فِي الرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ وَلَا اَقُوْلُ نَهَاكُمْ. سابقہ(۱۰۷۶)

کہ رسول اللہ ﷺ نے رکوع اور سجدہ میں مجھے قرآن شریف پڑھنے سے منع کیا اور میں یہ نہیں کہتا کہ تم کو منع کیا ہے۔

۱۰۷۹- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَا اَنَا اَبُوْ عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ قَالَ نَا دَاوٗدُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِيْ حِبِّيْ اَنْ اَقْرَاَ رَاكِعًا اَوْ سَاجِدًا.

النسائی(۱۰۴۰-۱۱۱۷-۵۱۸۷-۵۱۸۸-۵۲۸۱-۵۲۸۲)

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میرے محبوب نے مجھے رکوع اور سجدہ کی حالت میں قرآن کریم پڑھنے سے منع کیا ہے۔

۱۰۸۰- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ ح وَحَدَّثَنِيْ عِيْسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ قَالَ اَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ ح وَحَدَّثَنِيْ هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ نَا ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ قَالَ نَا الضَّحَّاكُ ابْنُ عُثْمَانَ ح وَحَدَّثَنَا الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ نَا يَحْيٰى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ ح وَحَدَّثَنِيْ هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ قَالَ نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوْا نَا اِسْمٰعِيْلُ يَعْنُوْنَ ابْنَ جَعْفَرٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ عَمْرٍو ح وَحَدَّثَنِيْ حَمَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَ نَا عَبْدَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ كُلُّ هٰؤُلَاءِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَلِيٍّ اِلَّا الضَّحَّاكَ وَابْنَ عَجْلَانَ فَاِنَّهُمَا زَادَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ كُلُّهُمْ قَالُوْا نَهَانِيْ عَنْ قِرَآءَةِ الْقُرْاٰنِ وَاَنَا رَاكِعٌ وَلَمْ يَذْكُرُوْا فِيْ رِوَايَتِهِمُ النَّهْيَ عَنْهَا فِي السُّجُوْدِ كَمَا ذَكَرَ الزُّهْرِيُّ وَزَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ وَالْوَلِيْدُ بْنُ كَثِيْرٍ وَدَاوٗدُ بْنُ قَيْسٍ. سابقہ(۱۰۷۶-۱۰۷۹)

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے رکوع کی حالت میں قرآن کریم پڑھنے سے منع کیا ہے (اس روایت میں سجدہ کا ذکر نہیں ہے)۔

۱۰۸۱- وَحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ حَاتِمِ بْنِ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ عَلِيٍّ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي السُّجُوْدِ.

سابقہ(۱۰۷۶)

امام مسلم نے ایک اور سند سے مثل سابق حدیث ذکر کی ہے۔

۱۰۸۲- وَحَدَّثَنِيْ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ مجھ کو

www.alahazratnetwork.org

جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِیْ بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهٗ قَالَ نُهِيْتُ اَنْ اَقْرَاَ الْقُرْاٰنَ وَاَنَا رَاكِعٌ لَا يَذْكُرُ فِي الْاِسْنَادِ عَلِيًّا. سابقہ (۱۰۷۹)

رکوع میں قرآن کریم پڑھنے سے روکا گیا ہے۔

٤٢- بَابُ مَا يَقُوْلُ فِي الرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ

رکوع اور سجود میں کیا کہے؟

۱۰۸۳- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ مَعْرُوْفٍ وَعَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ قَالَا نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلٰى اَبِيْ بَكْرٍ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا صَالِحٍ ذَكْوَانَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اَقْرَبُ مَا يَكُوْنُ الْعَبْدُ مِنْ رَّبِّهٖ وَهُوَ سَاجِدٌ فَاَكْثِرُوا الدُّعَاءَ فِي السُّجُوْدِ. النسائی (۱۱۳۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ بندہ سجدہ کی حالت میں اپنے رب سے بہت زیادہ قریب ہوتا ہے اس لیے تم سجدہ میں بہ کثرت دعا کیا کرو۔

۱۰۸٤- وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ وَيُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ اَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلٰى اَبِيْ بَكْرٍ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَقُوْلُ فِيْ سُجُوْدِهٖ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ كُلَّهٗ دِقَّهٗ وَجِلَّهٗ وَاَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ وَعَلَانِيَتَهٗ وَسِرَّهٗ. ابوداؤد (۸۷۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سجدہ میں یہ دعا مانگتے تھے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ كُلَّهٗ دِقَّهٗ وَجِلَّهٗ وَاَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ وَعَلَانِيَتَهٗ وَسِرَّهٗ۔ اے اللہ! میرے تمام گناہ معاف فرما دے، خواہ وہ صغیرہ ہوں یا کبیرہ، اول ہوں یا آخر، ظاہر ہوں یا باطن)۔

۱۰۸۵- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَا نَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اَبِي الضُّحٰى عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُكْثِرُ اَنْ يَّقُوْلَ فِيْ رُكُوْعِهٖ وَسُجُوْدِهٖ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ يَتَاَوَّلُ الْقُرْاٰنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ.

البخاری (۷۹٤-۸۱۷-٤۲۹۳-٤۹٦۷-٤۹٦۸) ابوداؤد (۸۷۷) النسائی (۱۰٤٦-۱۱۲۱-۱۱۲۲) ابن ماجہ (۸۸۹)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رکوع اور سجود میں بہ کثرت پڑھتے سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ۔ (اے اللہ! ہمارے رب تو ہی پاک ہے اور حمد تجھ ہی کو زیبا ہے، اے اللہ! میری مغفرت فرما) یہ دعا مانگ کر رسول اللہ ﷺ قرآن کریم کی اس آیت پر عمل کرتے تھے: فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ اپنے رب کی پاکیزگی اور حمد بیان کرو اور اس سے مغفرت چاہو"۔

۱۰۸٦- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا نَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُكْثِرُ اَنْ يَّقُوْلَ قَبْلَ اَنْ يَّمُوْتَ سُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا هٰذِهِ الْكَلِمٰتُ الَّتِيْ اَرَاكَ اَحْدَثْتَهَا تَقُوْلُهَا قَالَ جُعِلَتْ لِيْ عَلَامَةٌ فِيْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ وصال سے پہلے بکثرت یہ کلمات فرماتے تھے سبحانک اللھم ربنا و بحمدک استغفرک واتوب الیک. میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ نے اب یہ کلمات کیوں پڑھنے شروع کر دیے، جنہیں میں آپ کو پڑھتے ہوئے دیکھتی ہوں، آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے میری امت کی ایک

www.alahazratnetwork.org

أُمَّتِي إِذَا رَأَيْتُهَا قُلْتُهَا إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ إِلَى آخِرِ السُّوْرَةِ. سابقہ(۱۰۸۵)

علامت مقرر کر رکھی ہے جب میں امت میں اس علامت کو دیکھتا ہوں تو سورۂ اذا جاء نصر اللہ والفتح' پڑھتا ہوں (یعنی اس سورت میں جو حکم ہے اس پر عمل کرتا ہوں)۔

۱۰۸۷- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ثَنَا مُفَضَّلٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَلِيمِ بْنِ صُبَيْحٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ مُنْذُ نَزَلَ عَلَيْهِ إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ يُصَلِّي صَلٰوةً إِلَّا دَعَا أَوْ قَالَ فِيهَا سُبْحَانَكَ رَبِّي وَبِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي.

سابقہ(۱۰۸۵)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب سے سورۂ اذا جاء نصر اللہ والفتح آپ پر نازل ہوئی اس وقت سے میں دیکھتی ہوں کہ رسول اللہ ﷺ جب بھی نماز پڑھتے تو یہ دعا مانگتے: ''سُبْحَانَكَ رَبِّي وَبِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي اے میرے رب! تو پاک ہے اور تجھی کو حمد زیبا ہے' اے اللہ! میری مغفرت فرما''۔

۱۰۸۸- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْأَعْلٰى قَالَ ثَنَا دَاوُدُ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُكْثِرُ مِنْ قَوْلِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَرَاكَ تُكْثِرُ مِنْ قَوْلِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ فَقَالَ خَبَّرَنِي رَبِّي أَنِّي سَأَرَى عَلَامَةً فِي أُمَّتِي فَإِذَا رَأَيْتُهَا أَكْثَرْتُ مِنْ قَوْلِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ فَقَدْ رَأَيْتُهَا إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ (فَتْحُ مَكَّةَ) وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللّٰهِ أَفْوَاجًا فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا.

مسلم، تحفۃ الاشراف(۱۷۶۲٤)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بہ کثرت فرماتے تھے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ (اللہ تعالیٰ کی حمد اور تسبیح کے ساتھ میں اس سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں) میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں دیکھتی ہوں کہ آپ بہ کثرت یہ دعا فرماتے ہیں سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ۔ آپ نے فرمایا مجھے میرے پروردگار نے خبر دی ہے کہ میں عنقریب اپنی امت میں ایک نشانی دیکھوں گا اور جب میں اس نشانی کو دیکھ لوں تو کثرت سے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ۔ پڑھوں اور میں نے اب وہ نشانی دیکھ لی ہے اور وہ یہ ہے إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللّٰهِ أَفْوَاجًا فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا. (یعنی فتح مکہ کے بعد لوگوں کا جوق در جوق دین اسلام میں داخل ہونا اور اس نعمت پر اللہ تعالیٰ کی حمد اور تسبیح بیان کرنا اور اس سے مغفرت چاہنا)۔

۱۰۸۹- وَحَدَّثَنِي حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَا ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ كَيْفَ تَقُولُ أَنْتَ فِي الرُّكُوعِ قَالَ أَمَّا سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ فَأَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ افْتَقَدْتُ النَّبِيَّ ﷺ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ

حضرت ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک رات مجھے رسول اللہ ﷺ نہیں ملے' میں یہ سمجھی کہ شاید آپ بعض دوسری ازواج کے پاس گئے ہیں' میں نے آپ کو ڈھونڈا اور میں پھر واپس آئی تو آپ رکوع یا سجدہ میں تھے' اور یہ پڑھ رہے تھے سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ لَا

www.alahazratnetwork.org

ذَهَبَ إِلَى بَعْضِ نِسَائِهِ فَتَجَسَّسْتُ ثُمَّ رَجَعْتُ فَإِذَا هُوَ رَاكِعٌ أَوْ سَاجِدٌ يَقُولُ سُبْحَانَكَ وَ بِحَمْدِكَ لَآ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ فَقُلْتُ لِأَبِي أَنْتَ وَ أُمِّي إِنِّي لَفِي شَأْنٍ وَإِنَّكَ لَفِي آخَرَ. النسائی (۱۱۳۰-۳۹۷۱-۳۹۷۲)

الہ الا انت (اے اللہ! حمد اور تسبیح تجھ ہی کو زیبا ہے اور تیرے سوا کوئی مستحق عبادت نہیں ہے) میں نے کہا میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں میں کیا سمجھ رہی تھی اور آپ کس حال میں ہیں؟

۱۰۹۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَقَدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ لَيْلَةً مِنَ الْفِرَاشِ فَالْتَمَسْتُهُ فَوَقَعَتْ يَدِي عَلَى بَطْنِ قَدَمَيْهِ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ وَهُمَا مَنْصُوبَتَانِ وَهُوَ يَقُولُ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ.

ابوداؤد (۸۷۹) النسائی (۱۶۹-۱۰۹۹) ابن ماجہ (۳۸٤۱)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک رات میں نے رسول اللہ ﷺ کو اپنے بستر پر نہ دیکھا' میں آپ کو ڈھونڈنے لگی تو میرا ہاتھ آپ کے تلوے پر پڑا اور در آنحالیکہ آپ سجدہ میں تھے اور آپ کے دونوں پیر کھڑے تھے اور آپ اس وقت یہ پڑھ رہے تھے: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَآ اُحْصِیْ ثَنَآءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ۔ ''اے اللہ! میں تیرے غصہ سے تیری خوشنودی کی پناہ میں آتا ہوں اور تیری سزا سے تیری معافی کی پناہ میں آتا ہوں اور تجھ سے ڈر کر تیری ہی پناہ میں آتا ہوں' میں تیری حمد وثناء ایسی نہیں کر سکا جیسی حمد وثناء تو خود اپنے لیے کرتا ہے''۔

۱۰۹۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ قَالَ نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شِخِّيرٍ أَنَّ عَائِشَةَ نَبَّأَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ وَ سُجُودِهِ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّنَا وَ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ.

ابوداؤد (۸۷۲) النسائی (۱۰٤۷-۱۱۳۳)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رکوع اور سجود میں یہ پڑھتے تھے: سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّنَا وَ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ۔

۱۰۹۲- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ نَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ نَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي قَتَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ الشِّخِّيرِ قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَ حَدَّثَنِي هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِهٰذَا الْحَدِيثِ.

سابقہ (۱۰۹۱)

امام مسلم فرماتے ہیں کہ ایک اور سند سے بھی حضرت عائشہ صدیقہ سے ایسی ہی روایت منقول ہے۔

٤٣- بَابُ فَضْلِ السُّجُودِ وَالْحَثِّ عَلَيْهِ

سجدہ کی فضیلت اور اس کی ترغیب

۱۰۹۳- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ سَمِعْتُ الْأَوْزَاعِيَّ قَالَ حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ هِشَامٍ الْمُعَيْطِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي مَعْدَانُ بْنُ أَبِي طَلْحَةَ

معدان بن طلحہ یعمری بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے غلام حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے ملا اور میں نے ان سے عرض کیا مجھے ایسا عمل بتلایئے جس کو کرنے سے اللہ

www.alahazratnetwork.org

الْيَعْمَرِيُّ قَالَ لَقِيتُ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقُلْتُ أَخْبِرْنِي بِعَمَلٍ أَعْمَلُهُ يُدْخِلُنِي اللّٰهُ بِهِ الْجَنَّةَ أَوْ قَالَ قُلْتُ بِأَحَبِّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللّٰهِ فَسَكَتَ ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَسَكَتَ ثُمَّ سَأَلْتُهُ الثَّالِثَةَ فَقَالَ سَأَلْتُ عَنْ ذٰلِكَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ عَلَيْكَ بِكَثْرَةِ السُّجُودِ لِلّٰهِ فَإِنَّكَ لَا تَسْجُدُ لِلّٰهِ سَجْدَةً إِلَّا رَفَعَكَ اللّٰهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْكَ بِهَا خَطِيئَةً قَالَ مَعْدَانُ ثُمَّ لَقِيتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ لِي مِثْلَ مَا قَالَ لِي ثَوْبَانُ.

الترمذی (۳۸۸-۳۸۹) النسائی (۱۱۳۸) ابن ماجہ (۱۴۲۳)

تعالیٰ مجھے جنت میں داخل کر دے یا یہ کہا کہ مجھے وہ عمل بتلایئے جو اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ محبوب ہو' حضرت ثوبان خاموش رہے میں نے دوبارہ سوال کیا وہ پھر خاموش رہے میں نے سہ بارہ سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے بھی رسول اللہ ﷺ سے یہ بات پوچھی تھی تو آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے لیے کثرتِ سجود کو لازم کر لو اللہ تعالیٰ کے لیے صرف ایک سجدہ کرنے سے اللہ تعالیٰ تمہارا ایک درجہ بلند کرے گا اور تمہارا ایک گناہ مٹا دے گا' معدان کہتے ہیں کہ اس کے بعد میری ملاقات حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے ہوئی میں نے ان سے بھی یہی سوال کیا اور انہوں نے بھی حضرت ثوبان والا جواب دیا۔

۱۰۹٤- حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى أَبُو صَالِحٍ قَالَ نَا مَعْقِلُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ الْأَوْزَاعِيَّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ كَعْبٍ الْأَسْلَمِيُّ قَالَ كُنْتُ أَبِيتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَأَتَيْتُهُ بِوَضُوئِهِ وَحَاجَتِهِ فَقَالَ لِي سَلْ فَقُلْتُ أَسْأَلُكَ مُرَافَقَتَكَ فِي الْجَنَّةِ فَقَالَ أَوْ غَيْرَ ذٰلِكَ قُلْتُ هُوَ ذَاكَ قَالَ فَأَعِنِّي عَلَى نَفْسِكَ بِكَثْرَةِ السُّجُودِ. ابوداؤد (۱۳۲۰) الترمذی (۳٤۱٦) النسائی (۱۱۳۷-۱٦۱۷) ابن ماجہ (۳۸۷۹)

حضرت ربیعہ بن کعب اسلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں رات کو رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں رہا کرتا تھا اور آپ کے استنجاء اور وضو کے لیے پانی لاتا ایک مرتبہ آپ نے فرمایا "مانگ کیا مانگتا ہے" میں نے عرض کیا میں آپ سے جنت کی رفاقت مانگتا ہوں آپ نے فرمایا اس کے علاوہ "اور کچھ" میں نے کہا مجھے یہی کافی ہے آپ نے فرمایا: تو پھر زیادہ سجدے کر کے اپنے معاملے میں میری مدد کرو۔

٤٤- بَابُ أَعْضَاءِ السُّجُودِ وَالنَّهْيِ عَنْ كَفِّ الشَّعْرِ وَالثَّوْبِ وَعَقْصِ الرَّأْسِ فِي الصَّلٰوةِ

اعضاء سجود کا بیان اور سر پر جوڑا باندھنے اور نماز میں کپڑے موڑنے کی ممانعت

۱۰۹۵- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ يَحْيَى أَنَا وَقَالَ أَبُو الرَّبِيعِ نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أُمِرَ النَّبِيُّ ﷺ أَنْ يَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمٍ وَنُهِيَ أَنْ يَكُفَّ شَعْرَهُ أَوْ ثِيَابَهُ هٰذَا حَدِيثُ يَحْيَى وَقَالَ أَبُو الرَّبِيعِ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمٍ وَنُهِيَ أَنْ يَكُفَّ شَعْرَهُ وَثِيَابَهُ الْكَفَّيْنِ وَالرُّكْبَتَيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ وَالْجَبْهَةِ.

البخاری (۸۰۹-۸۱۰-۸۱۵-۸۱٦) ابوداؤد (۸۸۹-۸۹۰) الترمذی

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا حکم دیا اور نماز کی حالت میں بالوں کو سنوارنے اور کپڑے سمیٹنے سے منع کیا گیا ہے' یہ حدیث یحییٰ کی روایت کے مطابق ہے اور ابوالربیع کی روایت میں سات ہڈیوں پر (سجدہ کرنے) اور بالوں کو سنوارنے اور کپڑوں کو سمیٹنے کی ممانعت کا ذکر ہے (وہ سات ہڈیاں یہ ہیں)' دو ہتھیلیاں' دو گھٹنے' دونوں قدم اور پیشانی۔

www.alahazratnetwork.org

(۲۷۳)النسائی(۱۰۹۲-۱۱۱۲-۱۱۱٤)ابن ماجہ(۸۸۳-۱۰٤۰)

۱۰۹٦- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ نَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اُمِرْتُ اَنْ اَسْجُدَ عَلٰى سَبْعَةِ اَعْظُمٍ وَّلَا اَكُفَّ ثَوْبًا وَّشَعْرًا. سابقہ(۱۰۹۵)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے سات ہڈیوں پر سجدہ کا حکم دیا گیا اور یہ کہ (نماز میں) نہ بالوں کو سنواروں اور نہ کپڑوں کو موڑوں۔

۱۰۹۷- حَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ قَالَ نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اُمِرَ النَّبِيُّ ﷺ اَنْ يَّسْجُدَ عَلٰى سَبْعَةٍ وَّنُهِيَ اَنْ يَّكُفَّ الشَّعْرَ وَالثِّيَابَ.

البخاری(۸۱۲)النسائی(۱۰۹۵-۱۰۹٦-۱۰۹۷)ابن ماجہ(۸۸٤)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو سات (اعضاء) پر سجدہ کا حکم دیا گیا اور بال سنوارنے اور کپڑوں کو موڑنے سے منع کیا گیا۔

۱۰۹۸- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ نَا بَهْزٌ قَالَ نَا وُهَيْبٌ قَالَ نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اُمِرْتُ اَنْ اَسْجُدَ عَلٰى سَبْعَةِ اَعْظُمٍ الْجَبْهَةِ وَاَشَارَ بِيَدِهٖ عَلٰى اَنْفِهٖ وَالْيَدَيْنِ وَالرِّجْلَيْنِ وَاَطْرَافِ الْقَدَمَيْنِ وَلَا نَكْفِتَ الثِّيَابَ وَلَا الشَّعْرَ.

سابقہ(۱۰۹۷)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا' پیشانی پر اور اپنے ہاتھ سے ناک کی طرف اشارہ کر کے فرمایا اور دونوں ہاتھوں' دونوں گھٹنوں اور دونوں قدموں کی انگلیوں پر اور یہ حکم دیا گیا ہے کہ نہ بالوں کو سنواروں اور نہ کپڑوں کو موڑوں۔

۱۰۹۹- حَدَّثَنَا اَبُو الطَّاهِرِ قَالَ اَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اُمِرْتُ اَنْ اَسْجُدَ عَلٰى سَبْعٍ وَّلَا اَكْفِتَ الشَّعْرَ وَلَا الثِّيَابَ الْجَبْهَةِ وَالْاَنْفِ وَالْيَدَيْنِ وَالرُّكْبَتَيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ. سابقہ(۱۰۹۷)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مجھے سات (اعضاء) پر سجدہ کا حکم دیا گیا اور یہ کہ نہ بالوں کو سنواروں اور نہ کپڑوں کو موڑوں ''پیشانی اور ناک دونوں ہاتھ' دو گھٹنے اور دونوں قدم''۔

۱۱۰۰- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ' حَدَّثَنَا بَكْرٌ وَهُوَ ابْنُ مُضَرَ' عَنِ ابْنِ الْهَادِ' عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ' عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ' عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ اِذَا سَجَدَ الْعَبْدُ سَجَدَ مَعَهٗ سَبْعَةُ اَطْرَافٍ وَجْهُهٗ وَكَفَّاهُ وَرُكْبَتَاهُ وَقَدَمَاهُ. ابوداؤد(۸۹۱)الترمذی(۲۷۲)النسائی(۱۰۹۳-۱۰۹۸)ابن ماجہ(۸۸۵)

حضرت عباس بن عبدالمطلب نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ جب بندہ سجدہ کرتا ہے تو اس کے ساتھ سات اطراف یعنی اس کا چہرہ' اس کی ہتھیلیاں' اس کے گھٹنے اور اس کے قدم بھی سجدہ کرتے ہیں۔

۰۰۰- بَابُ نَهْيِ الرَّجُلِ عَنِ الصَّلٰوةِ وَرَاْسُهٗ مَعْقُوْصٌ

مرد کو بالوں کا جوڑا باندھ کر نماز پڑھنے کی ممانعت

۱۱۰۱- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ الْعَامِرِيُّ قَالَ اَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ اَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ اَنَّ بُكَيْرًا حَدَّثَهٗ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے عبداللہ بن حارث کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا اور انہوں نے سر کے پیچھے

www.alahazratnetwork.org

اَنَّ كُرَيْبًا مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ رَاٰى عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْحَارِثِ يُصَلِّيْ وَ رَاْسُهُ مَعْقُوْصٌ مِّنْ وَّرَآئِهٖ فَقَامَ فَجَعَلَ يَحُلُّهُ فَلَمَّا انْصَرَفَ اَقْبَلَ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ مَالَكَ وَرَاْسِيْ فَقَالَ اِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ اِنَّمَا مَثَلُ هٰذَا مَثَلُ الَّذِيْ يُصَلِّيْ وَهُوَ مَكْتُوْفٌ.

ابوداؤد (٦٤٧) النسائی (١١١٣)

بالوں کا جوڑا باندھا ہوا تھا' حضرت ابن عباس نے کھڑے ہو کر وہ جوڑا کھولنا شروع کر دیا' عبداللہ بن حارث نماز پڑھ کر حضرت ابن عباس کی طرف متوجہ ہوئے اور پوچھا تم میرے سر کو کیوں چھیڑ رہے تھے؟ حضرت ابن عباس نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص بالوں کا جوڑا باندھ کر نماز پڑھے وہ اس شخص کی طرح ہے جس کی مشکیں کسی ہوئی ہوں اور وہ نماز پڑھ رہا ہو۔

٤٥- بَابُ الْاِعْتِدَالِ فِي السُّجُوْدِ وَوَضْعِ الْكَفَّيْنِ عَلَى الْاَرْضِ وَرَفْعِ الْمِرْفَقَيْنِ عَنِ الْجَنْبَيْنِ وَرَفْعِ الْبَطْنِ عَنِ الْفَخِذَيْنِ فِي السُّجُوْدِ

اعتدال سے سجدہ کرنا' سجدہ میں زمین پر ہتھیلیاں رکھنا' کہنیوں کو پہلوؤں سے اوپر رکھنا اور پیٹ کو رانوں سے اوپر رکھنا

١١٠٢- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا وَكِيْعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِعْتَدِلُوْا فِي السُّجُوْدِ وَلَا يَبْسُطُ اَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ اِنْبِسَاطَ الْكَلْبِ.

البخاری (٨٢٢) ابوداؤد (٨٩٧) الترمذی (٢٧٦) النسائی (١١٠٩)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سجدہ اعتدال سے کرو اور تم میں سے کوئی شخص کلائیوں کو (سجدہ میں) کتے کی طرح نہ بچھائے۔

نوٹ: یہ حکم مردوں کے لیے ہے۔

١١٠٣- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَ ابْنُ بَشَّارٍ قَالَا نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ قَالَ نَا خَالِدٌ يَعْنِيْ ابْنَ الْحَارِثِ قَالَ نَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَفِيْ حَدِيْثِ ابْنِ جَعْفَرٍ وَلَا يَبْسُطُ اَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ اِنْبِسَاطَ الْكَلْبِ. راجع (١١٠٢)

امام مسلم کہتے ہیں ابن جعفر کی روایت میں ہے تم میں سے کوئی شخص اپنی کلائیاں کتے کی طرح نہ بچھائے۔

١١٠٤- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اِيَادِ بْنِ لَقِيْطٍ عَنِ الْبَرَآءِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا سَجَدْتَّ فَضَعْ كَفَّيْكَ وَارْفَعْ مِرْفَقَيْكَ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (١٧٥٠)

حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم سجدہ کرو تو اپنی ہتھیلیاں (زمین پر) رکھو اور کہنیاں زمین سے بلند رکھو۔

٤٦- بَابُ مَا يُجْمَعُ صِفَةُ الصَّلٰوةِ وَمَا يُفْتَتَحُ بِهٖ وَيُخْتَمُ بِهٖ وَصِفَةِ الرُّكُوْعِ وَالْاِعْتِدَالِ مِنْهُ وَالسُّجُوْدِ وَالْاِعْتِدَالِ مِنْهُ

نماز کی جامع صفت' نماز کا افتتاح اور نماز کا اختتام' رکوع اور سجود کا طریقہ مع اعتدال' چار رکعت کی نماز میں ہر دو رکعت کے بعد تشہد' دو

www.alahazratnetwork.org

وَالتَّشَهُّدِ بَعْدَ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ مِنَ الرُّبَاعِيَّةِ وَصِفَةِ الْجُلُوسِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ وَفِي التَّشَهُّدِ الْأَوَّلِ

سجدوں کے درمیان اور تشہد اول میں بیٹھنے کے طریقہ کا بیان

۱۱۰۵- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَا بَكْرٌ وَهُوَ ابْنُ مُضَرَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ مَالِكِ بْنِ بُحَيْنَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ إِذَا صَلّٰى فَرَّجَ بَيْنَ يَدَيْهِ حَتّٰى يَبْدُوَ بَيَاضُ إِبْطَيْهِ.

البخاری (۳۹۰-۸۰۷) النسائی (۱۱۰۵)

حضرت عبداللہ بن مالک بن بحسینہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جس وقت نماز پڑھتے تو اپنے ہاتھوں کو اس قدر کشادہ رکھتے کہ آپ کی بغلوں کی سفیدی نظر آجاتی۔

۱۱۰۶- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ قَالَ أَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَفِي رِوَايَةِ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا سَجَدَ يُجَنِّحُ فِي سُجُودِهِ حَتّٰى يُرٰى وَضَحُ إِبْطَيْهِ وَفِي رِوَايَةِ اللَّيْثِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ إِذَا سَجَدَ فَرَّجَ يَدَيْهِ عَنْ إِبْطَيْهِ حَتّٰى إِنِّي لَأَرٰى بَيَاضَ إِبْطَيْهِ. سابقہ (۱۱۰۵)

حضرت عمرو بن حارث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھوں کو کشادہ رکھتے یہاں تک کہ آپ کی بغل کی سفیدی (یا سفیدی کی جگہ۔ سفید) نظر آتی اور لیث کی روایت میں یوں ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھ بغلوں سے جدا رکھتے حتیٰ کہ میں آپ کی بغلوں کی سفیدی دیکھ لیتا۔

۱۱۰۷- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ يَحْيٰى أَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَصَمِّ عَنْ عَمِّهِ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا سَجَدَ لَوْ شَاءَتْ بُهْمَةٌ أَنْ تَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ لَمَرَّتْ.

ابوداؤد (۸۹۸) النسائی (۱۱۰۸-۱۱٤٦) ابن ماجہ (۸۸۰)

حضرت ام المؤمنین میمونہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اس طرح سجدہ کرتے کہ اگر بکری کا بچہ آپ کی بغلوں کے درمیان میں سے گذرنا چاہتا تو گذر جاتا۔

۱۱۰۸- حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ قَالَ أَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ قَالَ نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ الْأَصَمِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ عَنْ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا سَجَدَ حَوٰى بِيَدَيْهِ وَجَنَّحَ حَتّٰى يُرٰى وَضَحُ إِبْطَيْهِ مِنْ وَرَائِهِ وَإِذَا قَعَدَ اطْمَأَنَّ عَلٰى فَخِذِهِ الْيُسْرٰى. سابقہ (۱۱۰۷)

حضرت ام المؤمنین میمونہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جس وقت سجدہ فرماتے پشت سے آپ کی بغلوں کی سفیدی نظر آتی اور جب آپ بیٹھتے تو بائیں پیر پر بیٹھتے۔

۱۱۰۹- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو قَالَ إِسْحٰقُ أَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ نَا وَكِيعٌ قَالَ نَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ

حضرت میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جس وقت سجدہ فرماتے تو دونوں ہاتھوں کو (پہلوؤں سے) جدا رکھتے حتیٰ کہ پشت سے آپ کی بغلوں کی

www.alahazratnetwork.org

عَنْ بَنِيْ عَبْدِ بْنِ الْاَصَمِّ عَنْ مَيْمُوْنَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا سَجَدَ جَافٰى حَتّٰى يُرٰى مِنْ تَحْتِهِ وَضَحُ اِبْطَيْهِ قَالَ وَرُكِعَ تَعْنِيْ بَيَاضَهُمَا. سابقہ (۱۱۰۷)

سفیدی نظر آتی۔

ف: علامہ نووی نے لکھا ہے کہ اس ہیئت سے سجدہ کرنے میں زیادہ تواضع اور تذلل ہے۔

۱۱۱۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ نَا اَبُوْ خَالِدٍ يَعْنِي الْاَحْمَرَ عَنْ حُسَيْنِ الْمُعَلِّمِ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ اَنَا عِيْسٰى بْنُ يُوْنُسَ قَالَ نَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ اَبِي الْجَوْزَاءِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَسْتَفْتِحُ الصَّلٰوةَ بِالتَّكْبِيْرِ وَالْقِرَاءَةِ بِالْحَمْدِ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَكَانَ اِذَا رَكَعَ لَمْ يُشْخِصْ رَاْسَهٗ وَلَمْ يُصَوِّبْهُ وَلٰكِنْ بَيْنَ ذٰلِكَ وَكَانَ اِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ لَمْ يَسْجُدْ حَتّٰى يَسْتَوِيَ قَائِمًا وَكَانَ اِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ السَّجْدَةِ لَمْ يَسْجُدْ حَتّٰى يَسْتَوِيَ جَالِسًا وَكَانَ يَقُوْلُ فِيْ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ التَّحِيَّةَ وَكَانَ يُفْرِشُ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى وَيَنْصِبُ رِجْلَهُ الْيُمْنٰى وَكَانَ يَنْهٰى عَنْ عُقْبَةِ الشَّيْطٰنِ وَيَنْهٰى اَنْ يَفْتَرِشَ الرَّجُلُ افْتِرَاشَ السَّبُعِ وَكَانَ يَخْتِمُ الصَّلٰوةَ بِالتَّسْلِيْمِ وَفِيْ رِوَايَةِ ابْنِ نُمَيْرٍ عَنْ اَبِيْ خَالِدٍ وَكَانَ يَنْهٰى عَنْ عِقْبِ الشَّيْطَانِ.

ابوداؤد (۷۸۳) ابن ماجہ (۸۱۲-۸۶۹-۸۹۳)

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز کا افتتاح اللہ اکبر سے کرتے اور قرأت الحمد للہ رب العالمین سے شروع کرتے اور رکوع میں پشت کو بالکل سیدھا رکھتے' سر نیچا رکھتے نہ اوپر' اور رکوع سے جب سر اٹھاتے تو سیدھے کھڑے ہوئے بغیر سجدہ نہ کرتے اور جب سجدہ سے سر اٹھاتے تو دوسرا سجدہ اس وقت تک نہ کرتے جب تک سیدھے بیٹھ نہ جاتے' ہر دو رکعات کے بعد التحیات پڑھتے (بیٹھتے وقت) بایاں پیر بچھاتے اور دایاں پیر کھڑا رکھتے۔ شیطان کی طرح بیٹھنے اور درندوں کی طرح کلائیاں بچھانے سے منع فرماتے اور سلام کے ساتھ نماز کو ختم کرتے اور ایک روایت میں ہے کہ آپ عقبہ شیطان سے منع کرتے تھے (عقبہ شیطان کی تشریح شرح میں ملاحظہ کریں)۔

٤٧- بَابُ سُتْرَةِ الْمُصَلِّيْ

نمازی کے سترہ

۱۱۱۱- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ يَحْيٰى اَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ نَا اَبُوْ الْاَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ مُوْسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا وَضَعَ اَحَدُكُمْ بَيْنَ يَدَيْهِ مِثْلَ مُؤَخِّرَةِ الرَّحْلِ فَلْيُصَلِّ وَلَا يُبَالِ مَنْ مَرَّ وَرَاءَ ذٰلِكَ.

ابوداؤد (۶۸۵) الترمذی (۳۳۵) ابن ماجہ (۹۴۰)

حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص جب نماز پڑھے تو اپنے سامنے پالان کی پچھلی لکڑی کے برابر کوئی چیز رکھ لے' پھر اس کے آگے سے گذرنے والے کی پرواہ نہ کرے۔

۱۱۱۲- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اِسْحٰقُ اَنَا وَقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ نَا عَمْرُو بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مُوْسَى بْنِ

حضرت طلحہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نماز پڑھتے تھے اور جانور ہمارے سامنے سے گذرتے تھے' ہم نے رسول اللہ ﷺ سے اس کا ذکر کیا آپ نے فرمایا کہ اگر پالان کی پچھلی لکڑی

www.alahazratnetwork.org

طَلْحَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كُنَّا نُصَلِّيْ وَ الدَّوَابُّ تَمُرُّ بَيْنَ اَيْدِيْنَا فَذَكَرْنَا ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ مِثْلَ مُؤَخِّرَةِ الرَّحْلِ تَكُوْنُ بَيْنَ يَدَيْ اَحَدِكُمْ ثُمَّ لَا يَضُرُّهٗ مَا مَرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ وَقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ فَلَا يَضُرُّ مَنْ مَرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ. سابقہ(۱۱۱۱)

کے برابر کوئی چیز تمہارے سامنے ہو تو پھر اس کے آگے سے کسی چیز کا گذرنا تمہارے لیے مضر نہیں ہے۔

۱۱۱۳- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ قَالَ اَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ سُتْرَةِ الْمُصَلِّيْ فَقَالَ مِثْلَ مُؤَخِّرَةِ الرَّحْلِ. النسائی(۷٤٥)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے نمازی کے سترہ کے بارے میں پوچھا گیا' آپ نے فرمایا کہ پالان کی پچھلی لکڑی کے برابر ہو۔

۱۱۱٤- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ قَالَ اَنَا حَيْوَةُ عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ سُئِلَ فِيْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ عَنْ سُتْرَةِ الْمُصَلِّيْ فَقَالَ كَمُؤَخِّرَةِ الرَّحْلِ. سابقہ(۱۱۱۳)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ غزوۂ تبوک میں رسول اللہ ﷺ سے نمازی کے سترہ کے بارے میں پوچھا گیا' آپ نے فرمایا کہ پالان کی پچھلی لکڑی کے برابر ہو۔

۱۱۱۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ نَا اَبِيْ قَالَ نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ اِذَا خَرَجَ يَوْمَ الْعِيْدِ اَمَرَ بِالْحِرْبَةِ فَتُوْضَعُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَيُصَلِّيْ اِلَيْهَا وَالنَّاسُ وَرَآءَهٗ وَكَانَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ فِي السَّفَرِ فَمِنْ ثَمَّ اتَّخَذَهَا الْاُمَرَآءُ. البخاری(٤٩٤) ابوداؤد(٦٨٧)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب عید کی نماز پڑھنے جاتے تو نیزہ گاڑنے کا حکم دیتے' آپ کے سامنے نیزہ گاڑ دیا جاتا' پھر لوگوں کو جماعت کراتے' آپ سفر میں اس کا اہتمام کرتے تھے اس بناء پر حکام بھی نیزہ رکھتے ہیں۔

۱۱۱٦- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا نَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَرْكُزُ وَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ يَغْرِزُ الْعَنَزَةَ وَيُصَلِّيْ اِلَيْهَا زَادَ ابْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ وَهِيَ الْحِرْبَةُ.

مسلم، تحفۃ الاشراف(۸۰۹۲)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نیزہ گاڑ کر اس کی طرف نماز پڑھتے۔

۱۱۱۷- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ نَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَعْرِضُ رَاحِلَتَهٗ وَهُوَ يُصَلِّيْ اِلَيْهَا. البخاری(۵۰۷)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ اونٹنی کی آڑ میں نماز پڑھ لیتے تھے۔

۱۱۱۸- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا نَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يُصَلِّيْ اِلٰى رَاحِلَتِهٖ وَقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ اونٹنی کی آڑ میں نماز پڑھ لیتے تھے اور ایک روایت میں اونٹ کا ذکر ہے۔

www.alahazratnetwork.org

اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ صَلّٰی اِلٰی بَعِیْرٍ. ابوداؤد (۶۹۲) الترمذی (۳۵۲)

۱۱۱۹- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَ زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِیْعًا عَنْ وَكِیْعٍ قَالَ زُهَیْرٌ نَا وَكِیْعٌ قَالَ نَا سُفْیَانُ قَالَ نَا عَوْنُ بْنُ اَبِیْ جُحَیْفَةَ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ اَتَیْتُ النَّبِیَّ ﷺ بِمَكَّةَ وَهُوَ بِالْاَبْطَحِ فِیْ قُبَّةٍ لَهٗ حَمْرَآءَ مِنْ اَدَمٍ قَالَ فَخَرَجَ بِلَالٌ بِوَضُوْئِهٖ فَمِنْ نَّآئِلٍ وَّ نَاضِحٍ قَالَ فَخَرَجَ النَّبِیُّ ﷺ وَ عَلَیْهِ حُلَّةٌ حَمْرَآءُ كَاَنِّیْ اَنْظُرُ اِلٰی بَیَاضِ سَاقَیْهِ قَالَ فَتَوَضَّاَ وَاَذَّنَ بِلَالٌ قَالَ فَجَعَلْتُ اَتَتَبَّعُ فَاهُ هٰهُنَا وَهٰهُنَا یَقُوْلُ یَمِیْنًا وَّشِمَالًا یَقُوْلُ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ قَالَ ثُمَّ رُكِزَتْ لَهٗ عَنَزَةٌ فَتَقَدَّمَ فَصَلّٰی الظُّهْرَ رَكْعَتَیْنِ یَمُرُّ بَیْنَ یَدَیْهِ الْحِمَارُ وَالْكَلْبُ لَا یَمْنَعُ ثُمَّ صَلَّی الْعَصْرَ رَكْعَتَیْنِ ثُمَّ لَمْ یَزَلْ یُصَلِّیْ رَكْعَتَیْنِ حَتّٰی رَجَعَ اِلَی الْمَدِیْنَةِ.

ابوداؤد (۵۲۰) الترمذی (۱۹۷) النسائی (۵۳۹۳)

حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں مکہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا' آپ مقام ابطح میں سرخ چمڑے کے ایک خیمہ میں تشریف فرما تھے' اس وقت حضرت بلال (رضی اللہ عنہ) رسول اللہ ﷺ کے وضو کا بچا ہوا پانی لے کر باہر نکلے لوگوں نے اس پانی کو مل لیا' کسی کو پانی مل گیا اور کسی نے اس پانی کو چھڑک لیا' پھر رسول اللہ ﷺ سرخ حلّہ (دو چادریں) پہنے ہوئے نکلے گویا میں اس وقت رسول اللہ ﷺ کی پنڈلیوں کی سفیدی کی طرف دیکھ رہا ہوں' آپ نے وضو فرمایا اور حضرت بلال نے اذان دی میں ان کے منہ کی طرف دیکھتا رہا' وہ منہ کو دائیں بائیں کر کے حی علی الصلوۃ اور حی علی الفلاح کہتے تھے پھر آپ کے لیے نیزہ گاڑا گیا اور آپ نے آگے بڑھ کر ظہر کی دو رکعات پڑھائیں (بوجہ سفر کے) آپ کے آگے سے گدھے اور کتے گذرتے رہے' لیکن آپ نے انہیں نہیں روکا پھر اس کے بعد آپ نے عصر کی دو رکعات پڑھیں' پھر آپ یونہی (چار رکعات والی نماز کی) دو رکعات پڑھتے رہے یہاں تک کہ مدینہ لوٹ آئے۔

۱۱۲۰- حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ نَا بَهْزٌ قَالَ نَا عَمْرُو بْنُ اَبِیْ زَآئِدَةَ قَالَ حَدَّثَنِیْ عَوْنُ بْنُ اَبِیْ جُحَیْفَةَ اَنَّ اَبَاهُ رَاٰی رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فِیْ قُبَّةٍ حَمْرَآءَ مِنْ اَدَمٍ قَالَ وَ رَاَیْتُ بِلَالًا اَخْرَجَ وَضُوْءً فَرَاَیْتُ النَّاسَ یَبْتَدِرُوْنَ ذٰلِكَ الْوَضُوْءَ فَمَنْ اَصَابَ مِنْهُ شَیْئًا تَمَسَّحَ بِهٖ وَمَنْ لَّمْ یُصِبْ مِنْهُ اَخَذَ مِنْ بَلَلِ یَدِ صَاحِبِهٖ ثُمَّ رَاَیْتُ بِلَالًا اَخْرَجَ عَنَزَةً فَرَكَزَهَا وَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِیْ حُلَّةٍ حَمْرَآءَ مُشَمِّرًا فَصَلّٰی اِلَی الْعَنَزَةِ بِالنَّاسِ رَكْعَتَیْنِ وَرَاَیْتُ النَّاسَ وَالدَّوَآبَّ یَمُرُّوْنَ بَیْنَ یَدَیِ الْعَنَزَةِ. البخاری (۳۷۶- ۵۷۸۶-۵۸۵۹)

حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو سرخ چمڑے کے خیمہ میں دیکھا وہ کہتے ہیں کہ میں نے بلال کو دیکھا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے وضو کا بچا ہوا پانی لے کر نکلے' میں نے دیکھا کہ لوگ اس پانی کو لینے کے لیے جھپٹنے لگے پھر جس کو پانی مل گیا اس نے بدن پر مل لیا اور جس کو پانی نہیں ملا اس نے اپنے ساتھی کے ہاتھ سے ہاتھ تر کر لیا' پھر میں نے دیکھا کہ بلال نے ایک نیزہ نکال کر گاڑا اور رسول اللہ ﷺ سرخ حلّہ پہنے ہوئے اس کو سمیٹتے ہوئے نکلے اور نیزے کی طرف کھڑے ہو کر لوگوں کو دو رکعات نماز پڑھائی' اور میں نے دیکھا کہ آدمی اور جانور اس نیزہ کے سامنے سے گذر رہے ہیں (کیونکہ امام کا سترہ پوری جماعت کا سترہ ہوتا ہے۔ سعیدی غفرلہ)۔

۱۱۲۱- حَدَّثَنِیْ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَ عَبْدُ بْنُ حُمَیْدٍ

امام مسلم نے ابوجحیفہ سے اس کی مثل ایک اور روایت

www.alahazratnetwork.org

قَالَا اَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ قَالَ اَنَا اَبُوْ عُمَيْسٍ ح وَحَدَّثَنِيْ الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ نَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ قَالَ نَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَوْنِ ابْنِ اَبِيْ جُحَيْفَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِنَحْوِ حَدِيْثِ سُفْيَانَ وَ عَمْرُو بْنُ اَبِيْ زَائِدَةَ يَزِيْدُ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ وَفِيْ حَدِيْثِ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ فَلَمَّا كَانَ بِالْهَاجِرَةِ خَرَجَ بِلَالٌ فَنَادٰى بِالصَّلٰوةِ.

البخاری (۳۵۶۶-۶۳۳)

ذکر کی ہے' لیکن اس میں یہ اضافہ ہے حضرت بلال (رضی اللہ عنہ) دوپہر کے وقت نکلے اور اذان دی۔

۱۱۲۲- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰى وَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ مُثَنّٰى نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا جُحَيْفَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِالْهَاجِرَةِ اِلَى الْبَطْحَاءِ فَتَوَضَّاَ فَصَلّٰى الظُّهْرَ رَكْعَتَيْنِ وَالْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ وَ بَيْنَ يَدَيْهِ عَنَزَةٌ قَالَ شُعْبَةُ وَزَادَ فِيْهِ عَوْنٌ عَنْ اَبِيْهِ اَبِيْ جُحَيْفَةَ وَكَانَ يَمُرُّ مِنْ وَّرَآءِ هَا الْمَرْاَةُ وَالْحِمَارُ.

البخاری (۱۸۷-۱-۵۰۱-۳۵۵۳) النسائی (٤٦٩)

حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ دوپہر کو بطحاء کی طرف گئے' آپ نے وضو کیا اور ظہر اور عصر کی دو دو رکعات پڑھیں' آپ کے آگے نیزہ تھا جس کے پار عورتیں اور گدھے گذر رہے تھے۔

۱۱۲۳- حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَا نَا ابْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ نَا شُعْبَةُ بِالْاِسْنَادَيْنِ جَمِيْعًا مِّثْلَهٗ وَزَادَ فِيْ حَدِيْثِ الْحَكَمِ فَجَعَلَ النَّاسُ يَاْخُذُوْنَ مِنْ فَضْلِ وُضُوْئِهٖ. سابقہ (۱۱۲۲)

امام مسلم کہتے ہیں کہ ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے لیکن اس میں یہ زیادتی بھی ہے کہ لوگ آپ کے وضو سے بچے ہوئے پانی کو حاصل کر رہے تھے۔

۱۱۲٤- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَقْبَلْتُ رَاكِبًا عَلٰى اَتَانٍ وَّاَنَا يَوْمَئِذٍ قَدْ نَاهَزْتُ الْاِحْتِلَامَ وَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّيْ بِالنَّاسِ بِمِنًى فَمَرَرْتُ بَيْنَ يَدَيِ الصَّفِّ فَنَزَلْتُ فَاَرْسَلْتُ الْاَتَانَ تَرْتَعُ وَ دَخَلْتُ فِي الصَّفِّ فَلَمْ يُنْكِرْ ذٰلِكَ عَلَيَّ اَحَدٌ.

البخاری (۷٦-٤۹۳-۸٦۱-۱۸۵۷-٤٤۱۲) ابوداؤد (۷۱۵) الترمذی (۳۳۷) النسائی (۷۵۱) ابن ماجہ (۹٤۷)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں جس زمانہ میں بلوغت کے قریب تھا میں گدھی پر سوار ہو کر آیا' رسول اللہ ﷺ منیٰ میں جماعت کرا رہے تھے' میں صف کے سامنے آ کر اترا اور گدھی کو چرنے چھوڑ دیا وہ چرنے لگی اور میں صف میں شریک ہو گیا اور مجھ پر کسی نے اعتراض نہیں کیا۔

۱۱۲۵- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ اَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ اَقْبَلَ عَلٰى حِمَارٍ وَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ بِمِنًى فِيْ حَجَّةِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حجۃ الوداع کے موقع پر منیٰ میں جماعت کرا رہے تھے' حضرت ابن عباس گدھے پر سوار ہو کر آئے' گدھا بعض صفوں کے سامنے سے گزرا وہ اس سے اتر کر صف میں

www.alahazratnetwork.org

الْوِدَاعِ يُصَلِّيْ بِالنَّاسِ قَالَ فَسَارَ الْحِمَارُ بَيْنَ يَدَيْ بَعْضِ الصَّفِّ ثُمَّ نَزَلَ عَنْهُ فَصَفَّ مَعَ النَّاسِ. سابقہ(۱۱۲٤)

شامل ہوگئے۔

۱۱۲٦- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَ عَمْرٌو النَّاقِدُ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ قَالَ وَالنَّبِيُّ ﷺ يُصَلِّيْ بِعَرَفَةَ. سابقہ(۱۱۲٤)

امام مسلم فرماتے ہیں کہ ایک اور سند کے ساتھ یہ روایت ہے اس میں ہے کہ آپ عرفات میں نماز پڑھ رہے تھے۔

۱۱۲۷- حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ وَ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيْهِ مِنًى وَلَا عَرَفَةَ وَقَالَ فِيْ حَجَّةِ الْوِدَاعِ اَوْ يَوْمَ الْفَتْحِ. سابقہ(۱۱۲٤)

امام مسلم فرماتے ہیں کہ ایک اور سند سے روایت ہے اس میں نہ منٰی کا ذکر ہے نہ عرفات کا' فتح مکہ یا حجۃ الوداع کا ذکر ہے۔

٤٨- بَابُ (مَنْعِ الْمَارِّ) بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّيْ

نمازی کے سامنے سے گزرنے والے کو روکنا

۱۱۲۸- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ إِذَا كَانَ اَحَدُكُمْ يُصَلِّيْ فَلَا يَدَعْ اَحَدًا يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلْيَدْرَاْهُ مَا اسْتَطَاعَ فَإِنْ اَبٰى فَلْيُقَاتِلْهُ فَإِنَّمَا هُوَ شَيْطَانٌ.

ابوداؤد(۶۹۷-۶۹۸) النسائی(۷۵۶) ابن ماجہ(۹۵٤)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہو تو اپنے سامنے سے کسی کو گذرنے نہ دے جہاں تک ہو سکے اس کو دفع کرے اگر نہ مانے تو اس سے لڑے کیونکہ وہ شیطان ہے (اِنَّ فِی الصَّلٰوۃِ لَشغلًا سے یہ حکم منسوخ ہے' سعیدی غفرلہ)۔

۱۱۲۹- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ قَالَ نَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ قَالَ نَا ابْنُ هِلَالٍ يَعْنِيْ حُمَيْدًا قَالَ بَيْنَمَا اَنَا وَ صَاحِبٌ لِيْ نَتَذَاكَرُ حَدِيْثًا إِذْ قَالَ اَبُوْ صَالِحٍ السَّمَّانُ اَنَا اُحَدِّثُكَ مَا سَمِعْتُ مِنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ وَرَاَيْتُ مِنْهُ قَالَ بَيْنَمَا اَنَا مَعَ اَبِيْ سَعِيْدٍ يُصَلِّيْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِلٰى شَيْءٍ يَسْتُرُهُ مِنَ النَّاسِ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ شَابٌّ مِنْ اَبِيْ مُعَيْطٍ اَرَادَ اَنْ يَجْتَازَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَدَفَعَ فِيْ نَحْرِهٖ فَنَظَرَ فَلَمْ يَجِدْ مَسَاغًا إِلَّا بَيْنَ يَدَيْ اَبِيْ سَعِيْدٍ فَعَادَ فَدَفَعَ فِيْ نَحْرِهٖ اَشَدَّ مِنَ الدَّفْعَةِ الْاُوْلٰى فَنَالَ قَائِمًا فَنَالَ مِنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ ثُمَّ زَاحَمَ النَّاسَ فَخَرَجَ فَدَخَلَ عَلٰى مَرْوَانَ فَشَكٰى إِلَيْهِ مَا لَقِيَ قَالَ وَ دَخَلَ اَبُوْ سَعِيْدٍ عَلٰى مَرْوَانَ فَقَالَ لَهٗ مَرْوَانُ مَالَكَ وَلِابْنِ اَخِيْكَ جَاءَ يَشْكُوْكَ فَقَالَ اَبُوْ سَعِيْدٍ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ إِذَا صَلّٰى اَحَدُكُمْ إِلٰى شَيْءٍ يَسْتُرُهٗ مِنَ النَّاسِ فَاَرَادَ اَحَدٌ اَنْ يَجْتَازَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَلْيَدْفَعْ فِيْ نَحْرِهٖ فَإِنْ اَبٰى فَلْيُقَاتِلْهُ

ابوصالح کہتے ہیں کہ میں حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کے ساتھ جمعہ کے دن سترہ کی آڑ میں نماز پڑھ رہا تھا' اتنے میں ابومعیط کا ایک جوان آیا اور اس نے ان کے سامنے سے گذرنا چاہا' حضرت ابوسعید نے اس کے سینہ پر مارا اس نے ادھر اُدھر دیکھا اور کوئی راستہ نہ پایا وہ پھر گذرنے لگا' حضرت ابوسعید نے پہلے سے زیادہ زور کے ساتھ دھکا دیا' وہ سیدھا کھڑا ہو کر ابوسعید سے لڑنے لگا' اس نے ابوسعید کو گالی دی اور لوگوں کو دھکا دیا' وہ وہاں سے گیا اور مروان سے جا کر شکایت کی' حضرت ابوسعید' مروان کے پاس گئے' مروان نے کہا کہ تمہارے بھتیجے کو تم سے کیا شکایت ہے؟ حضرت ابوسعید نے کہا میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص سترہ قائم کر کے نماز پڑھے پھر کوئی شخص تمہارے آگے سے گذرے تو اس کے سینے پر مارے پھر بھی نہ مانے تو اس سے لڑے کیونکہ وہ شیطان ہے۔

www.alahazratnetwork.org

فَإِنَّمَا هُوَ شَيْطَانٌ. البخاری (٥٠٩-٣٢٧٤) ابوداؤد (٧٠٠)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہو تو کسی کو اپنے سامنے سے نہ گذرنے دے اگر وہ نہ مانے اس سے قتال کرے کیونکہ اس کے ساتھ شیطان ہے۔

١١٣٠- حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَا نَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ عَنِ الضَّحَّاكِ ابْنِ عُثْمَانَ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يُصَلِّي فَلَا يَدَعْ أَحَدًا يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَإِنْ أَبَى فَلْيُقَاتِلْهُ فَإِنَّهُ مَعَهُ الْقَرِينُ.

ابن ماجہ (٩٥٥)

امام مسلم کہتے ہیں کہ ایک اور سند سے بھی اس روایت کی مثل منقول ہے۔

١١٣١- حَدَّثَنِي إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ نَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ قَالَ نَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ نَا صَدَقَةُ بْنُ يَسَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ بِمِثْلِهِ. سابقہ (١١٣٠)

بسر بن سعید بیان کرتے ہیں کہ زید بن خالد جہنی نے انہیں حضرت ابوجہیم انصاری کے پاس یہ معلوم کرنے کے لیے بھیجا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے نمازی کے آگے سے گذرنے والے شخص کے بارے میں کیا سنا ہے؟ حضرت ابوجہیم نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اگر نمازی کے آگے سے گذرنے والا یہ جان لے کہ اس پر کیا گناہ ہے تو نمازی کے آگے سے گذرنے کی نسبت چالیس تک کھڑے رہنا اس کے لیے بہتر ہے۔ ابوالنضر کہتے ہیں میں نہیں جانتا بسر نے چالیس دن کہا تھا چالیس ماہ یا چالیس سال۔

١١٣٢- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَأْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ أَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيَّ أَرْسَلَهُ إِلٰى أَبِي جُهَيْمٍ يَسْأَلُهُ مَاذَا سَمِعَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي الْمَمَرِّ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّي قَالَ أَبُو جُهَيْمٍ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَوْ يَعْلَمُ الْمَارُّ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّي مَاذَا عَلَيْهِ لَكَانَ أَنْ يَقِفَ أَرْبَعِينَ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ أَبُو النَّضْرِ لَا أَدْرِي قَالَ أَرْبَعِينَ يَوْمًا أَوْ أَرْبَعِينَ شَهْرًا أَوْ أَرْبَعِينَ سَنَةً. البخاری (٥١٠) ابوداؤد (٧٠١) الترمذی (٣٣٦) النسائی (٧٥٥) ابن ماجہ (٩٤٥)

امام مسلم فرماتے ہیں کہ ایک اور سند سے بھی اس روایت کی مثل منقول ہے۔

١١٣٣- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هَاشِمِ بْنِ الْحَيَّانِ الْعَبْدِيُّ قَالَ نَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ أَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيَّ أَرْسَلَ إِلٰى أَبِي جُهَيْمٍ الْأَنْصَارِيِّ مَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ فَذَكَرَ بِمَعْنٰى حَدِيثِ مَالِكٍ. سابقہ (١١٣٢)

٤٩- بَابُ دَنْوِ الْمُصَلِّي مِنَ السُّتْرَةِ

نمازی کا سترہ کے قریب ہونا

حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے مصلیٰ اور دیوار کے درمیان ایک بکری کے گزرنے کے برابر جگہ رہتی تھی۔

١١٣٤- حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ قَالَ نَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ سَهْلِ ابْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ كَانَ بَيْنَ مُصَلّٰى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَبَيْنَ الْجِدَارِ مَمَرُّ الشَّاةِ. البخاری (٤٩٦) ابوداؤد (٦٩٦)

www.alahazratnetwork.org

۱۱۳۵- حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَ مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰى وَاللَّفْظُ لِابْنِ مُثَنّٰى قَالَ إِسْحٰقُ أَنَا وَقَالَ ابْنُ مُثَنّٰى نَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ وَهُوَ ابْنُ الْأَكْوَعِ أَنَّهُ كَانَ يَتَحَرّٰى مَوْضِعَ مَكَانَ الْمُصْحَفِ يُسَبِّحُ فِيهِ وَ ذَكَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَتَحَرّٰى ذٰلِكَ الْمَكَانَ وَ كَانَ بَيْنَ الْمِنْبَرِ وَ الْقِبْلَةِ قَدْرُ مَمَرِّ الشَّاةِ.

البخاری (٤٩٧-٥٠٢) ابوداؤد (١٠٨٢) ابن ماجہ (١٤٣٠)

یزید بن ابی عبید کہتے ہیں کہ حضرت سلمہ بن اکوع مصحف کے قریب نماز پڑھنے کے لیے کوئی جگہ تلاش کر رہے تھے اور انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ بھی اس جگہ کا قصد کرتے تھے اور منبر اور قبلہ کے درمیان ایک بکری کے گذرنے کی جگہ تھی۔

۱۱۳۶- حَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ نَا مَكِّيٌّ قَالَ يَزِيدُ أَخْبَرَنَا قَالَ كَانَ سَلَمَةُ يَتَحَرَّى الصَّلٰوةَ عِنْدَ الْأُسْطُوَانَةِ الَّتِي عِنْدَ الْمُصْحَفِ فَقُلْتُ لَهُ يَا أَبَا مُسْلِمٍ أَرَاكَ تَتَحَرَّى الصَّلٰوةَ عِنْدَ هٰذِهِ الْأُسْطُوَانَةِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَتَحَرَّى الصَّلٰوةَ عِنْدَهَا. سابقہ (١١٣٥)

یزید کہتے ہیں کہ حضرت سلمہ اس ستون کے قریب جو مصحف کے پاس تھا نماز کا قصد کر رہے تھے' میں نے کہا اے ابو مسلم! تم اس ستون کے پاس نماز پڑھنے کا قصد کرتے ہو' انہوں نے کہا کہ میں نے نبی ﷺ کو اس ستون کے پاس نماز کا قصد کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

٥٠- بَابُ قَدْرِ مَا يَسْتُرُ الْمُصَلِّيَ

نمازی کے سامنے سترہ کی مقدار

۱۱۳۷- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ يُونُسَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ يُصَلِّي فَإِنَّهُ يَسْتُرُهُ إِذَا كَانَ بَيْنَ يَدَيْهِ مِثْلُ آخِرَةِ الرَّحْلِ فَإِذَا لَمْ يَكُنْ بَيْنَ يَدَيْهِ مِثْلُ آخِرَةِ الرَّحْلِ فَإِنَّهُ يَقْطَعُ صَلٰوتَهُ الْحِمَارُ وَ الْمَرْأَةُ وَالْكَلْبُ الْأَسْوَدُ قُلْتُ يَا أَبَا ذَرٍّ مَا بَالُ الْكَلْبِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْكَلْبِ الْأَحْمَرِ مِنَ الْكَلْبِ الْأَصْفَرِ قَالَ يَا ابْنَ أَخِي سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَمَا سَأَلْتَنِي فَقَالَ الْكَلْبُ الْأَسْوَدُ شَيْطَانٌ. ابوداؤد (٧٠٢) الترمذی (٣٣٨) النسائی (٧٤٩) ابن ماجہ (٩٥٢-٣٢١٠)

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھنے کے لیے کھڑا ہو اور اس کے سامنے پالان کی پچھلی لکڑی کے برابر کوئی شے ہو تو وہ سترہ کے لیے کافی ہے اگر اس کے سامنے پالان کی پچھلی لکڑی کے برابر کوئی شے نہ ہو تو گدھا' عورت اور سیاہ کتا اس کی نماز کو منقطع کر دیتا ہے' میں نے کہا ابوذر سیاہ کتے کی کیا تخصیص ہے؟ اگر لال یا زرد کتا ہو تو پھر کیا حکم ہے؟ انہوں نے کہا اے بھتیجے! میں نے رسول اللہ ﷺ سے تمہاری طرح سوال کیا تھا' آپ نے فرمایا سیاہ کتا شیطان ہوتا ہے۔

ف: (چونکہ دوسری احادیث سے سترہ کے بغیر عورت کا نمازی کے آگے ہونا ثابت ہے اس لیے جمہور فقہاء کے نزدیک اس حدیث کا یہ معنی ہے کہ ان چیزوں کے گذرنے سے نماز کا خضوع اور خشوع جاتا رہتا ہے' بشرطیکہ نمازی ان چیزوں کی طرف متوجہ ہو ورنہ وہ بھی نہیں۔ (سعیدی غفرلہ)

۱۱۳۸- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ قَالَ نَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَ ابْنُ بَشَّارٍ قَالَا نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ

امام مسلم فرماتے ہیں کہ متعدد اسانید سے اس روایت کی مثل منقول ہے۔

www.alahazratnetwork.org

اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ قَالَ نَا اَبِيْ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ اَيْضًا قَالَ اَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ مُسْلِمَ بْنَ اَبِي الذَّيَّالِ ح وَحَدَّثَنِيْ يُوْسُفُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَعْنِيُّ قَالَ نَا زِيَادُ الْبُكَائِيُّ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ كُلُّ هٰؤُلَاءِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ بِاِسْنَادِ يُوْنُسَ كَنَحْوِ حَدِيْثِهٖ.

سابقہ (۱۱۳۷)

۱۱۳۹- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنَا الْمَخْزُوْمِيُّ قَالَ نَا عَبْدُ الْوَاحِدِ وَهُوَ ابْنُ زِيَادٍ قَالَ نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ ابْنُ عَمْرٍو اللُّؤْمِيُّ الْاَصَمِّ قَالَ نَا يَزِيْدُ ابْنُ الْاَصَمِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَقْطَعُ الصَّلٰوةَ الْمَرْاَةُ وَالْحِمَارُ وَالْكَلْبُ وَيُتَّقٰى ذٰلِكَ مِثْلُ مُؤَخِّرَةِ الرَّحْلِ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱٤۸۲۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ عورت، گدھے اور کتے کے سامنے سے گذرنے سے نماز منقطع ہو جاتی ہے اور اس سے محفوظ رہنے کا طریقہ یہ ہے کہ نمازی کے آگے پالان کی پچھلی لکڑی کے برابر کوئی چیز ہو۔

۵۱- بَابُ الْاِعْتِرَاضِ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّيْ

نمازی کے سامنے عرض میں لیٹنا

۱۱٤۰- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوْا نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يُصَلِّيْ مِنَ اللَّيْلِ وَاَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ كَاعْتِرَاضِ الْجَنَازَةِ.

ابن ماجہ (۹۵٦)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رات کو نماز پڑھتے اور میں آپ کے اور قبلہ کے درمیان عرض میں جنازہ کی طرح لیٹی ہوتی۔

ف: اس حدیث سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ بغیر سترہ کے اگر نمازی کے سامنے عورت ہو تو اس کی اصل نماز نہیں ٹوٹی، صرف نماز کا خضوع وخشوع جاتا رہتا ہے، بشرطیکہ ان چیزوں کی طرف متوجہ ہو یا آپ کا منع کرنا تنزیہ کے لیے تھا اور عمل بیان جواز کے لیے ہے۔

۱۱٤۱- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا وَكِيْعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُصَلِّيْ صَلٰوتَهٗ مِنَ اللَّيْلِ كُلَّهَا وَاَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَاِذَا اَرَادَ اَنْ يُّوْتِرَ اَيْقَظَنِيْ فَاَوْتَرْتُ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۷۲۷٦)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ پوری تہجد کی نماز ادا کرتے اور میں آپ کے اور قبلہ کے درمیان عرض میں لیٹی ہوتی، اور جب حضور وتر پڑھنے کا ارادہ کرتے تو مجھے بھی جگا دیتے اور میں وتر پڑھ لیتی۔

۱۱٤۲- وَحَدَّثَنِيْ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ عَنْ عُرْوَةَ ابْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ مَا يَقْطَعُ الصَّلٰوةَ قَالَ قُلْنَا الْمَرْاَةُ وَالْحِمَارُ فَقَالَتْ اِنَّ الْمَرْاَةَ لَدَابَّةُ سُوْءٍ لَقَدْ رَاَيْتُنِيْ بَيْنَ يَدَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مُعْتَرِضَةً كَاعْتِرَاضِ الْجَنَازَةِ وَهُوَ يُصَلِّيْ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۷۳٦۸)

عروہ بن زبیر کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا کیا چیز نماز کو توڑ دیتی ہے؟ ہم نے کہا عورت اور گدھا۔ حضرت عائشہ نے فرمایا عورت بُرا جانور ہے؟ میں نے خود دیکھا ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے سامنے جنازہ کی طرح لیٹی رہتی تھی اور حضور نماز پڑھتے رہتے تھے۔

www.alahazratnetwork.org

۱۱٤۳- حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَاَبُو سَعِيْدِ الْاَشَجُّ قَالَا نَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ نَا اَبِيْ قَالَ نَا الْاَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ الْاَعْمَشُ وَحَدَّثَنِيْ مُسْلِمُ بْنُ صُبَيْحٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ وَ ذَكَرَ عِنْدَهَا مَا يَقْطَعُ الصَّلٰوةَ الْكَلْبُ وَالْحِمَارُ وَالْمَرْاَةُ فَقَالَتْ عَائِشَةُ قَدْ شَبَّهْتُمُوْنَا بِالْحَمِيْرِ وَالْكِلَابِ وَاللّٰهِ لَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّيْ وَاِنِّيْ عَلَى السَّرِيْرِ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ مُضْطَجِعَةً فَتَبْدُوْ لِيَ الْحَاجَةُ فَاَكْرَهُ اَنْ اَجْلِسَ فَاُوْذِيَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَاَنْسَلُّ مِنْ عِنْدِ رِجْلَيْهِ.

البخاری (٥١٤-٥١١-٦٢٧٦)

مسروق بیان کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ کے سامنے یہ ذکر کیا گیا کہ کتے' گدھے اور عورت کے گذرنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے' حضرت عائشہ نے فرمایا تم نے ہم کو کتوں اور گدھوں کے مشابہ کر دیا۔ بخدا میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ نماز پڑھ رہے تھے اور میں آپ کے سامنے قبلہ کے درمیان چارپائی پر لیٹی ہوئی تھی' مجھے کوئی کام درپیش ہوتا تو میں بیٹھ کر رسول اللہ ﷺ کو ایذاء دینا ناپسند کرتی' چارپائی کے پایوں کے پاس سے کھسک کر نکل جاتی تھی۔

۱۱٤٤- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ عَدَلْتُمُوْنَا بِالْكِلَابِ وَالْحُمُرِ لَقَدْ رَاَيْتُنِيْ مُضْطَجِعَةً عَلَى السَّرِيْرِ فَيَجِيْءُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَيَتَوَسَّطُ السَّرِيْرَ فَيُصَلِّيْ فَاَكْرَهُ اَنْ اَسْنِحَهُ فَاَنْسَلُّ مِنْ قِبَلِ رِجْلَيِ السَّرِيْرِ حَتّٰى اَنْسَلَّ مِنْ لِحَافِيْ. البخاری (٥٠٨) النسائی (٧٥٤)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ تم نے ہم کو کتوں اور گدھوں کے برابر کر دیا حالانکہ میں نے خود دیکھا ہے کہ میں چارپائی پر لیٹی رہتی تھی' رسول اللہ ﷺ تشریف لاتے اور چارپائی کے درمیان میں نماز پڑھتے' مجھے آپ کے سامنے سے نکلنا برا محسوس ہوتا تو میں چارپائی کے پایوں کی طرف کھسک کر لحاف سے باہر آتی۔

۱۱٤٥- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ اَبِي النَّضْرِ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اَنَامُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَرِجْلَايَ فِيْ قِبْلَتِهِ فَاِذَا سَجَدَ غَمَزَنِيْ فَقَبَضْتُ رِجْلَيَّ وَاِذَا قَامَ بَسَطْتُهُمَا قَالَتْ وَالْبُيُوْتُ يَوْمَئِذٍ لَيْسَ فِيْهَا مَصَابِيْحُ.

البخاری (٣٨٢-٥١٣-١٢٠٩) ابوداؤد (٧١٣) النسائی (١٦٨)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے سامنے سوتی تھی اور میری ٹانگیں آپ کے قبلہ کی جانب ہوتی تھیں' پس جب رسول اللہ ﷺ سجدہ میں جاتے تو میرا پیر دبا دیتے میں ٹانگیں سمیٹ لیتی اور جب حضور قیام کرتے تو میں ٹانگیں پھیلا دیتی' ام المؤمنین فرماتی ہیں کہ ان دنوں گھروں میں چراغ نہیں ہوتے تھے۔

۱۱٤٦- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا عَبَّادُ ابْنُ الْعَوَّامِ جَمِيْعًا عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَنْ مَيْمُوْنَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّيْ وَاَنَا حَائِضٌ وَرُبَّمَا اَصَابَنِيْ ثَوْبُهُ اِذَا سَجَدَ.

البخاری (٣٣٣-٣٧٩-٥١٧-٥١٨) ابوداؤد (٦٥٦) ابن ماجہ (١٠٢٨)

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز پڑھتے تھے اور میں حیض کی حالت میں ہوتی تھی اور کبھی سجدہ کرتے ہوئے آپ کا کپڑا مجھ سے لگ جاتا تھا۔

www.alahazratnetwork.org

۱۱٤۷- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ زُهَيْرٌ نَا وَكِيْعٌ قَالَ نَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيٰى عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُصَلِّيْ مِنَ اللَّيْلِ وَاَنَا اِلٰى جَنْبِهٖ وَاَنَا حَائِضٌ وَعَلَيَّ مِرْطٌ وَعَلَيْهِ بَعْضُهٗ اِلٰى جَنْبِهٖ.

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رات کو نماز پڑھتے اور میں حالت حیض میں آپ کے پہلو کی طرف ہوتی' مجھ پر جو چادر ہوتی اس کا کچھ حصہ آپ پر بھی ہوتا۔

ابوداؤد (۳۷۰) النسائی (۷٦۷) ابن ماجہ (٦٥۲)

۵۲- بَابُ الصَّلٰوةِ فِيْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ وَّ صِفَةِ لُبْسِهٖ

ایک کپڑا پہن کر نماز پڑھنے اور آپ کے لباس کی صفت کا بیان

۱۱٤۸- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ سَائِلًا سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الصَّلٰوةِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ فَقَالَ اَوَ لِكُلِّكُمْ ثَوْبَانِ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا کہ ایک کپڑا پہن کر نماز پڑھنا جائز ہے' آپ نے فرمایا؟ کیا تم میں سے ہر شخص کے پاس دو کپڑے ہیں۔

البخاری (۳۵۸) ابوداؤد (٦۲۵) النسائی (۷٦۲)

۱۱٤۹- حَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ ح وَحَدَّثَنِيْ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ جَدِّيْ قَالَ حَدَّثَنِيْ عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَاَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهٖ.

امام مسلم فرماتے ہیں کہ ایک اور سند سے بھی اس روایت کی مثل منقول ہے۔

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۳۲۱۹-۱۳۳٥٤)

۱۱٥۰- حَدَّثَنِيْ عَمْرٌو النَّاقِدُ وَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ عَمْرٌو نَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ نَادٰى رَجُلُ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ اَيُصَلِّيْ اَحَدُنَا فِيْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ فَقَالَ اَوَ كُلُّكُمْ يَجِدُ ثَوْبَيْنِ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے باآواز بلند پوچھا کیا ہم میں سے کوئی شخص ایک کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا کیا تم میں سے ہر شخص کے پاس دو کپڑے ہیں؟

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱٤٤۰۷)

۱۱٥۱- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَ عَمْرٌو النَّاقِدُ وَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ زُهَيْرٌ نَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا يُصَلِّيْ اَحَدُكُمْ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلٰى عَاتِقَيْهِ مِنْهُ شَيْءٌ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص ایک کپڑا پہن کر اس طرح نماز نہ پڑھے کہ اس کے شانوں پر کچھ کپڑا نہ ہو۔

ابوداؤد (٦۲٦) النسائی (۷٦۸)

۱۱٥۲- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَ نَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ

عمر بن ابی سلمہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ

www.alahazratnetwork.org

بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ عُمَرَ بْنَ اَبِيْ سَلَمَةَ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّيْ فِيْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ مُشْتَمِلًا بِهٖ فِيْ بَيْتِ اُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا وَاضِعًا طَرَفَيْهِ عَلٰى عَاتِقَيْهِ.

البخاری (۳۵٤- ۳۵۵-۳۵٦) الترمذی (۳۳۹) النسائی (۷٦۳) ابن ماجہ (۱۰٤۹)

ﷺ کو دیکھا آپ حضرت ام سلمہ کے مکان میں اس طرح ایک کپڑا لپیٹے ہوئے نماز پڑھ رہے تھے کہ اس کے دونوں کنارے آپ کے کندھوں پر تھے۔

۱۱۵۳- حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ وَكِيْعٍ قَالَ نَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ بِهٰذَا غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ مُتَوَشِّحًا وَلَمْ يَقُلْ مُشْتَمِلًا. سابقہ (۱۱۵۲)

امام مسلم فرماتے ہیں کہ ایک اور سند سے بھی اس کی مثل روایت مذکور ہے مگر اس میں توشح کا بھی ذکر ہے (توشح کا مطلب یہ ہے کہ کپڑے کا جو کنارہ دائیں شانہ پر ہو اسے بائیں ہاتھ کے نیچے سے لے جائے اور جو بائیں شانہ پر ہو اسے دائیں ہاتھ کے نیچے سے لے جائے پھر دونوں کناروں کو ملا کر سینہ پر باندھ لے)۔

۱۱۵٤- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عُمَرَ ابْنِ اَبِيْ سَلَمَةَ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّيْ فِيْ بَيْتِ اُمِّ سَلَمَةَ فِيْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ قَدْ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ. سابقہ (۱۱۵۲)

عمر بن ابی سلمہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ام المؤمنین ام سلمہ کے مکان میں ایک کپڑا پہنے ہوئے نماز پڑھتے دیکھا' آپ نے اس کپڑے کے دونوں کناروں میں تبدیلی کر رکھی تھی۔

۱۱۵۵- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَيَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَا نَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِيْ سَلَمَةَ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّيْ فِيْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ مُلْتَحِفًا مُخَالِفًا بَيْنَ طَرَفَيْهِ زَادَ يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ فِيْ رِوَايَتِهٖ قَالَ عَلٰى مَنْكِبَيْهِ. ابوداؤد (٦۲۸)

عمر بن ابی سلمہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایک کپڑے میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا' آپ نے اس کو لپیٹا ہوا تھا اور دونوں طرفوں میں مخالفت کی ہوئی تھی۔

۱۱۵٦- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا وَكِيْعٌ قَالَ نَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ رَاَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ يُصَلِّيْ فِيْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهٖ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۲۷۵۲)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایک کپڑا میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا جس میں آپ نے توشح کیا ہوا تھا۔

۱۱۵۷- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ نَا اَبِيْ قَالَ نَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ نَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ جَمِيْعًا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَفِيْ حَدِيْثِ ابْنِ نُمَيْرٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۲۷۵۲)

امام مسلم کہتے ہیں کہ یہ روایت کئی سندوں سے منقول ہے' ابن نمیر کی روایت میں یہ اضافہ ہے کہ میں حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔

۱۱۵۸- حَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ نَا ابْنُ وَهْبٍ

ابوالزبیر بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر کو ایک

www.alahazratnetwork.org

قَالَ اَخْبَرَنِیْ عَمْرٌو اَنَّ اَبَا الزُّبَیْرِ الْمَکِّیَّ حَدَّثَهٗ اَنَّهٗ رَاٰی جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ یُصَلِّیْ فِیْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهٖ عِنْدَهٗ ثِیَابُهٗ وَقَالَ جَابِرٌ اَنَّهٗ رَاٰی رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ یَصْنَعُ ذٰلِکَ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۲۸۹۶)

کپڑے میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا حالانکہ ان کے پاس اور کپڑے موجود تھے' حضرت جابر نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

۱۱۵۹- حَدَّثَنِیْ عَمْرٌو النَّاقِدُ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنِیْ عِیْسٰی بْنُ یُوْنُسَ قَالَ نَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِیْ سُفْیَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبُوْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیُّ اَنَّهٗ دَخَلَ عَلَی النَّبِیِّ ﷺ قَالَ فَرَاَیْتُهٗ یُصَلِّیْ عَلٰی حَصِیْرٍ یَسْجُدُ عَلَیْهِ قَالَ وَرَاَیْتُهٗ یُصَلِّیْ فِیْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهٖ. الترمذی (۳۳۲) ابن ماجہ (۱۰۲۹-۱۰۴۸)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو دیکھا کہ آپ ایک چٹائی پر نماز پڑھ رہے ہیں' اور اسی پر سجدہ کرتے ہیں اور میں نے آپ کو ایک کپڑے میں توشح کیے ہوئے نماز پڑھتے دیکھا۔

۱۱۶۰- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَاَبُوْ کُرَیْبٍ قَالَا نَا اَبُوْ مُعَاوِیَةَ ح وَحَدَّثَنِیْهِ سُوَیْدُ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ نَا عَلِیُّ بْنُ مُسْهِرٍ کِلَاهُمَا عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَفِیْ رِوَایَةِ اَبِیْ کُرَیْبٍ وَاضِعًا طَرَفَیْهِ عَلٰی عَاتِقَیْهِ وَفِیْ رِوَایَةِ اَبِیْ بَکْرٍ وَسُوَیْدٍ مُتَوَشِّحًا بِهٖ. سابقہ (۱۱۵۹)

امام مسلم فرماتے ہیں کہ یہ روایت اور بھی کئی اسانید سے منقول ہے ابوکریب کی روایت میں ہے کہ آپ نے کپڑے کی دونوں طرفیں اپنے کندھوں پر ڈالی ہوئی تھیں اور ابوبکر اور سوید کی روایت میں توشح کا ذکر ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

۵ - کِتَابُ الْمَسَاجِدِ وَ مَوَاضِعِ الصَّلٰوةِ

مساجد اور نماز کی جگہیں

۰۰۰- بَابُ الْمَسَاجِدِ وَ مَوَاضِعِ الصَّلٰوةِ

مساجد اور نماز کی جگہوں کا بیان

۱۱۶۱- حَدَّثَنَا اَبُوْ کَامِلٍ الْجَحْدَرِیُّ قَالَ نَا عَبْدُ الْوَاحِدِ قَالَ نَا الْاَعْمَشُ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَاَبُوْ کُرَیْبٍ قَالَا نَا اَبُوْ مُعَاوِیَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ التَّیْمِیِّ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَیُّ الْمَسَاجِدِ وُضِعَ فِی الْاَرْضِ اَوَّلُ قَالَ الْمَسْجِدُ الْحَرَامُ قُلْتُ ثُمَّ اَیٌّ قَالَ الْمَسْجِدُ الْاَقْصٰی قُلْتُ کَمْ بَیْنَهُمَا قَالَ اَرْبَعُوْنَ سَنَةً وَاَیْنَمَا اَدْرَکَتْکَ الصَّلٰوةُ فَصَلِّهْ فَهُوَ مَسْجِدٌ وَفِیْ حَدِیْثِ اَبِیْ کَامِلٍ ثُمَّ حَیْثُمَا اَدْرَکَتْکَ الصَّلٰوةُ فَصَلِّهْ فَاِنَّهٗ مَسْجِدٌ.

البخاری (۳۳۶۶-۳۴۲۵) النسائی (۶۸۹-۸۹) ابن ماجہ (۷۵۳)

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے عرض کیا' یارسول اللہ! زمین پر سب سے پہلے کون سی مسجد بنائی گئی؟ آپ نے فرمایا: ''مسجد حرام'' (کعبہ معظمہ) میں نے عرض کیا' اس کے بعد کون سی؟ آپ نے فرمایا ''مسجد اقصیٰ''۔ (بیت المقدس) میں نے عرض کیا ان دونوں کی تعمیر میں کتنا عرصہ ہے؟ آپ نے فرمایا چالیس سال کا۔ اور جہاں نماز کا وقت آجائے وہیں نماز پڑھ لو' وہی مسجد ہے۔

www.alahazratnetwork.org

۱۱۶۲- حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ قَالَ أَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ قَالَ نَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ التَّيْمِيِّ قَالَ قُلْتُ أَقَرَأُ عَلَى أَبِي الْقُرْآنَ فِي السُّدَّةِ فَإِذَا قَرَأْتُ السَّجْدَةَ سَجَدَ فَقُلْتُ لَهُ يَا أَبَتِ أَتَسْجُدُ فِي الطَّرِيقِ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يَقُولُ سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ عَنْ أَوَّلِ مَسْجِدٍ وُضِعَ فِي الْأَرْضِ قَالَ الْمَسْجِدُ الْحَرَامُ قُلْتُ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ الْمَسْجِدُ الْأَقْصَى قَالَ كَمْ بَيْنَهُمَا قَالَ أَرْبَعُونَ عَامًا ثُمَّ الْأَرْضُ لَكَ مَسْجِدٌ فَحَيْثُ مَا أَدْرَكَتْكَ الصَّلَاةُ فَصَلِّ. سابقہ (۱۱۶۱)

حضرت ابراہیم بن یزید تیمی بیان کرتے ہیں کہ میں اپنے والد کو مسجد کے باہر سائبان میں قرآن سنایا کرتا تھا' جب میں سجدہ کی آیت تلاوت کرتا تو وہ سجدہ کر لیتے؟ میں نے عرض کیا اے باپ! کیا آپ راستہ ہی میں سجدہ کر لیتے ہیں' انہوں نے کہا میں نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے سنا ہے' وہ کہتے تھے میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا ''زمین پر سب سے پہلے کون سی مسجد بنائی گئی؟ آپ نے فرمایا ''مسجد حرام''۔ میں نے عرض کیا پھر کونسی؟ آپ نے فرمایا ''مسجد اقصیٰ''۔ میں نے عرض کیا۔ ان دونوں کے درمیان کتنا عرصہ ہے؟ آپ نے فرمایا چالیس سال کا۔ اور پھر ساری زمین تمہارے لیے مسجد ہے جہاں نماز کا وقت آئے وہیں نماز پڑھ لو۔''

۰۰۰- بَابُ جُعِلَتْ لِيَ الْأَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهُورًا

نبی ﷺ کا فرمان: ''تمام روئے زمین کو میرے لیے مسجد اور پاک کرنے والی بنا دیا گیا''

۱۱۶۳- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ أَنَا هُشَيْمٌ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ يَزِيدَ الْفَقِيرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أُعْطِيتُ خَمْسًا لَمْ يُعْطَهُنَّ أَحَدٌ قَبْلِي كَانَ كُلُّ نَبِيٍّ يُبْعَثُ إِلَى قَوْمِهِ خَاصَّةً وَبُعِثْتُ إِلَى كُلِّ أَحْمَرَ وَأَسْوَدَ وَأُحِلَّتْ لِيَ الْغَنَائِمُ وَلَمْ تَحِلَّ لِأَحَدٍ قَبْلِي وَجُعِلَتْ لِيَ الْأَرْضُ طَيِّبَةً طَهُورًا وَمَسْجِدًا فَأَيُّمَا رَجُلٍ أَدْرَكَتْهُ الصَّلَاةُ صَلِّ حَيْثُ كَانَ وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ بَيْنَ يَدَيْ مَسِيرَةِ شَهْرٍ وَأُعْطِيتُ الشَّفَاعَةَ.

البخاری (۳۳۵-۴۳۸) النسائی (۴۳۰-۷۳۵-۳۱۲۲)

حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے پانچ ایسی چیزیں عطا کی گئی ہیں جو مجھ سے پہلے کسی کو نہیں دی گئیں۔ پہلے ہر نبی صرف اپنی قوم کی طرف بھیجا جاتا تھا اور میں ہر سرخ و سیاہ (مشرقی و مغربی قومیں) کی طرف مبعوث کیا گیا ہوں۔ پہلے کسی نبی کے لیے مالِ غنیمت حلال نہیں ہوتا تھا وہ صرف میرے لیے حلال کر دیا گیا ہے اور صرف میرے لیے تمام روئے زمین مطہر اور مسجد بنا دی گئی لہٰذا جو شخص جس جگہ بھی نماز کا وقت پالے وہاں نماز پڑھ سکتا ہے۔'' اور میری ایسے رُعب سے مدد کی گئی جو (لوگوں پر) ایک ماہ کی مسافت سے طاری ہو جاتا ہے'' اور مجھی کو شفاعت عطا کی گئی۔

۱۱۶۴- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا سَيَّارٌ قَالَ نَا يَزِيدُ الْفَقِيرُ قَالَ أَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ. سابقہ (۱۱۶۳)

امام مسلم کہتے ہیں کہ اسی مضمون کی ایک روایت حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے بھی منقول ہے۔

۱۱۶۵- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فُضِّلْنَا عَلَى النَّاسِ بِثَلَاثٍ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہمیں اور انسانوں پر تین وجہ سے فضیلت دی گئی ہے۔ ہماری صفیں فرشتوں کی صفوں کی طرح بنا دی گئیں'

www.alahazratnetwork.org

جُعِلَتْ صُفُوْفُنَا كَصُفُوْفِ الْمَلٰٓئِكَةِ وَجُعِلَتْ لَنَا الْاَرْضُ كُلُّهَا مَسْجِدًا وَّجُعِلَتْ تُرْبَتُهَا لَنَا طَهُوْرًا اِذَا لَمْ نَجِدِ الْمَآءَ وَذَكَرَ خَصْلَةً اُخْرٰى. مسلم، تحفۃ الاشراف (۳۳۱٤)

ہمارے لیے تمام روئے زمین مسجد بنادی گئی اور اس کی مٹی پانی نہ ملنے کے وقت ہمارے لیے پاک کرنے والی بنا دی گئی (راوی نے) ایک اور خصوصیت کا ذکر بھی کیا (وہ خصوصیت سورۂ بقرہ کی آخری آیات ہیں)۔

۱۱٦٦- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَآءِ قَالَ اَنَا ابْنُ اَبِىْ زَآئِدَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ قَالَ حَدَّثَنِىْ رِبْعِىُّ بْنُ خِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِمِثْلِهٖ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۳۳۱٤)

امام مسلم کہتے ہیں کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے ایک اور سند کے ساتھ بھی ایسی ہی روایت منقول ہے۔

۱۱٦۷- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَ عَلِىُّ بْنُ حُجْرٍ قَالُوْا نَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَآءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ فُضِّلْتُ عَلَى الْاَنْبِيَآءِ بِسِتٍّ اُعْطِيْتُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَاُحِلَّتْ لِىَ الْمَغَانِمُ وَجُعِلَتْ لِىَ الْاَرْضُ طَهُوْرًا وَّ مَسْجِدًا وَ اُرْسِلْتُ اِلَى الْخَلْقِ كَآفَّةً وَّخُتِمَ بِىَ النَّبِيُّوْنَ.

الترمذی (۱۵۵۳) ابن ماجہ (٥٦۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مجھے چھ وجوہ سے اور انبیاء کرام پر فضیلت دی گئی ہے۔ مجھے جوامع کلم عطا کیے گئے' میرا رعب طاری کر کے مدد کی گئی' میرے لیے مال غنیمت کو حلال کر دیا گیا' میرے لیے تمام روئے زمین پاک کرنے والی اور نماز کی جگہ بنا دی گئی' مجھے تمام مخلوق کی طرف مبعوث کیا گیا اور مجھ پر نبوت ختم کر دی گئی۔

۱۱٦۸- وَحَدَّثَنِىْ اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا اَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِىْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بُعِثْتُ بِجَوَامِعِ الْكَلِمِ وَ نُصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَ بَيْنَا اَنَا نَآئِمٌ اُوْتِيْتُ بِمَفَاتِيْحِ خَزَآئِنِ الْاَرْضِ فَوُضِعَتْ فِىْ يَدَىَّ قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ فَذَهَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَاَنْتُمْ تَنْتَثِلُوْنَهَا. النسائی (۳۰۸۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں جوامع کلم کے ساتھ مبعوث کیا گیا' میری رعب کے ذریعہ مدد کی گئی' خواب میں زمین کے خزانوں کی چابیاں لا کر میرے ہاتھوں میں رکھ دی گئیں۔ حضرت ابو ہریرہ کہتے ہیں کہ حضور ﷺ تو دنیا سے تشریف لے گئے اور تم وہ خزانے نکال رہے ہو۔

ف: یعنی اسلامی فتوحات (جوامع کلم سے مراد زیادہ معانی پر مشتمل کم عبارت ہے)۔

۱۱٦۹- وَحَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ الْوَلِيْدِ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِىِّ عَنِ الزُّهْرِىِّ قَالَ اَخْبَرَنِىْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَاَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ مِثْلَ حَدِيْثِ يُوْنُسَ.

النسائی (۳۰۸۹)

ایک اور سند کے ساتھ بھی حضرت ابو ہریرہ سے ایسی ہی روایت منقول ہے۔

۱۱۷۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَاَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِىِّ ﷺ بِمِثْلِهٖ.

مزید ایک سند کے ساتھ حضرت ابو ہریرہ سے یہی روایت منقول ہے۔

www.alahazratnetwork.org

النسائی (۳۰۸۷)

۱۱۷۱- وَحَدَّثَنِیْ اَبُو الطَّاهِرِ قَالَ اَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ اَبِیْ یُوْنُسَ مَوْلٰی اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّهٗ حَدَّثَهٗ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَنَّهٗ قَالَ نُصِرْتُ بِالرُّعْبِ عَلَی الْعَدُوِّ وَ اُوْتِیْتُ جَوَامِعَ الْکَلِمِ وَ بَیْنَا اَنَا نَائِمٌ اُوْتِیْتُ بِمَفَاتِیْحِ خَزَائِنِ الْاَرْضِ فَوُضِعَ فِیْ یَدَیَّ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۵۴۷۵)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: دشمن پر رعب کے ذریعہ میری مدد کی گئی' مجھے جوامع کلم دیے گئے' خواب میں زمین کے خزانوں کی چابیاں لاکر میرے ہاتھوں میں رکھ دی گئیں۔

۱۱۷۲- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ نَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْ هُرَیْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَذَکَرَ اَحَادِیْثَ مِنْهَا وَقَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ نُصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَ اُوْتِیْتُ جَوَامِعَ الْکَلِمِ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۴۷۵۵)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرا رعب طاری کر کے میری مدد کی گئی اور مجھے جوامع کلم دیے گئے۔

۱- بَابُ اِبْتِنَاءِ مَسْجِدِ النَّبِیِّ ﷺ

حضور ﷺ کا مسجد تعمیر کروانا

۱۱۷۳- حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی وَ شَیْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ کِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ یَحْیٰی اَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ ابْنُ سَعِیْدٍ عَنْ اَبِی التَّیَّاحِ الضُّبَعِیِّ قَالَ نَا اَنَسُ بْنُ مَالِکٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَدِمَ الْمَدِیْنَةَ فَنَزَلَ فِیْ عُلْوِ الْمَدِیْنَةِ فِیْ حَیٍّ یُقَالُ لَهُمْ بَنُوْ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ فَاَقَامَ فِیْهِمْ اَرْبَعَ عَشْرَةَ لَیْلَةً ثُمَّ اِنَّهٗ اَرْسَلَ اِلَی الْمَلَاِ بَنِی النَّجَّارِ فَجَعَلُوْا مُتَقَلِّدِیْنَ سُیُوْفَهُمْ قَالَ فَکَاَنِّیْ اَنْظُرُ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ عَلٰی رَاحِلَتِهٖ وَ اَبُوْ بَکْرٍ رِدْفُهٗ وَمَلَاُ بَنِی النَّجَّارِ حَوْلَهٗ حَتّٰی اَلْقٰی بِفِنَاءِ اَبِیْ اَیُّوْبَ قَالَ فَکَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ یُصَلِّیْ حَیْثُ اَدْرَکَتْهُ الصَّلٰوةُ وَ یُصَلِّیْ فِیْ مَرَابِضِ الْغَنَمِ ثُمَّ اِنَّهٗ اَمَرَ بِالْمَسْجِدِ قَالَ فَاَرْسَلَ اِلَی الْمَلَاِ بَنِی النَّجَّارِ فَجَاءُوْا فَقَالَ یَا بَنِی النَّجَّارِ ثَامِنُوْنِیْ بِحَائِطِکُمْ هٰذَا قَالُوْا لَا وَ اللّٰهِ مَا نَطْلُبُ ثَمَنَهٗ اِلَّا اِلَی اللّٰهِ تَعَالٰی قَالَ اَنَسٌ فَکَانَ فِیْهِ مَا اَقُوْلُ کَانَ فِیْهِ نَخْلٌ وَ قُبُوْرُ الْمُشْرِکِیْنَ وَ خَرِبٌ فَاَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِالنَّخْلِ فَقُطِعَ وَ بِقُبُوْرِ الْمُشْرِکِیْنَ فَنُبِشَتْ وَ بِالْخَرِبِ فَسُوِّیَتْ قَالَ فَصَفُّوا النَّخْلَ قِبْلَةً وَ جَعَلُوْا عِضَادَتَیْهِ حِجَارَةً قَالَ فَکَانُوْا یَرْتَجِزُوْنَ وَ رَسُوْلُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مدینہ پہنچے اور شہر کے بالائی علاقہ کے ایک محلہ میں تشریف لے گئے (جو بنو عمرو بن عوف کا محلہ کہلاتا تھا) آپ نے وہاں چودہ دن قیام فرمایا۔(۱) پھر آپ نے قبیلہ بنو نجار کے بلوایا' وہ اپنی تلواریں لٹکائے ہوئے حاضر ہوئے۔ حضرت انس کہتے ہیں یہ منظر آج بھی میری آنکھوں کے سامنے ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کو دیکھ رہا تھا' آپ اونٹنی پر سوار تھے اور حضرت ابو بکر آپ کے پیچھے بیٹھے ہوئے تھے اور بنو نجار آپ کے اردگرد تھے' آپ حضرت ابو ایوب کے گھر کے صحن میں اترے۔ حضرت انس کہتے ہیں کہ جہاں نماز کا وقت آ جاتا تھا رسول اکرم ﷺ وہیں نماز پڑھ لیتے تھے حتیٰ کہ بکریوں کے باڑہ میں بھی نماز پڑھ لیتے تھے۔ اس کے بعد آپ نے مسجد بنانے کا ارادہ کیا اور بنو نجار (کے سرداروں) کو بلوایا جب وہ آئے تو فرمایا "تم اپنا باغ مجھے فروخت کر دو"۔ انہوں نے عرض کیا بخدا ہم آپ سے اس باغ کی قیمت نہیں لیں گے۔ ہم اس کا معاوضہ صرف خدا سے چاہتے ہیں (۲) حضرت انس کہتے ہیں کہ اس باغ میں جو چیزیں تھیں انہیں میں بتاتا

www.alahazratnetwork.org

اللّٰہِ ﷺ مَعَهُمْ وَهُمْ يَقُولُونَ.
اَللّٰهُمَّ لَا خَيْرَ اِلَّا خَيْرُ الْاٰخِرَةِ
فَانْصُرِ الْاَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرَةَ

البخاری (۴۲۸-۱۸۶۸-۳۹۳۲-۲۱۰۶-۲۷۷۱-۲۷۷۴-۲۷۷۹) ابوداؤد (۴۵۳-۴۵۴) النسائی (۷۰۱) ابن ماجہ (۷۴۲)

ہوں (۳) اس میں کچھ کھجوروں کے درخت مشرکین کی قبریں اور کھنڈرات تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے کھجور کے درختوں کو کاٹنے کا حکم دیا وہ کاٹ دیے گئے (۴) مشرکین کی قبریں اکھاڑ کر پھینک دی گئیں اور کھنڈرات ہموار کر دیے گئے اور کھجور کی لکڑیاں قبلہ کی جانب گاڑ دی گئیں اور اس کے دونوں جانب پتھر لگا دیے گئے۔ (اس کام کے دوران) رسول اللہ ﷺ اور صحابہ کرام رجزیہ کلمات پڑھ رہے تھے۔ (۶) جو یہ تھے "اے اللہ! خیر صرف آخرت میں ہے تو مہاجرین اور انصار کی مدد فرما"۔

۰۰۰- بَابُ الصَّلٰوةِ فِيْ مَرَابِضِ الْغَنَمِ

بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھنے کا بیان

۱۱۷۴- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ نَا اَبِيْ قَالَ نَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُو التَّيَّاحِ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّيْ فِيْ مَرَابِضِ الْغَنَمِ قَبْلَ اَنْ تُبْنَى الْمَسْجِدُ. البخاری (۲۳۴-۴۲۹) الترمذی (۳۵۰)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مسجد بننے سے پہلے بکریوں کے باڑہ میں نماز پڑھا کرتے تھے۔

۱۱۷۵- وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ نَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسًا يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِمِثْلِهٖ. سابقہ (۱۱۷۴)

ایک اور سند کے ساتھ بھی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے ایسی ہی روایت منقول ہے۔

۲- بَابُ تَحْوِيْلِ الْقِبْلَةِ مِنَ الْقُدْسِ اِلَى الْكَعْبَةِ

بیت المقدس کی بجائے بیت اللہ کو قبلہ قرار دینا

۱۱۷۶- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَآءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ اِلٰى بَيْتِ الْمَقْدِسِ سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا حَتّٰى نَزَلَتِ الْاٰيَةُ الَّتِيْ فِي الْبَقَرَةِ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ فَنَزَلَتْ بَعْدَ مَا صَلَّى النَّبِيُّ ﷺ فَانْطَلَقَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ فَمَرَّ بِنَاسٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ وَهُمْ يُصَلُّوْنَ فَحَدَّثَهُمْ بِالْحَدِيْثِ فَوَلَّوْا وُجُوْهَهُمْ قِبَلَ الْبَيْتِ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۸۶۳)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بیت المقدس کی طرف (منہ کر کے) سولہ مہینوں تک نماز پڑھی یہاں تک کہ سورۂ بقرہ کی یہ آیت نازل ہوئی: "تم جہاں کہاں بھی ہو (نماز کے وقت) اپنا منہ کعبہ کی طرف کر لو"۔ یہ آیت اس وقت نازل ہوئی جب رسول اللہ ﷺ نماز پڑھ چکے تھے۔ جماعت میں سے ایک شخص یہ حکم سن کر چلا' راستہ میں اس نے انصار کی ایک جماعت کو نماز پڑھتے ہوئے پایا' اس نے ان کو یہ حکم سنایا یہ سنتے ہی وہ لوگ (حالتِ نماز میں) بیت اللہ کی طرف پھر گئے۔

۱۱۷۷- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ جَمِيْعًا عَنْ يَحْيٰى قَالَ ابْنُ مُثَنّٰى نَا يَحْيَى ابْنُ سَعِيْدٍ عَنْ

حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سولہ یا سترہ مہینوں تک بیت المقدس

www.alahazratnetwork.org

سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يَقُولُ صَلَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ نَحْوَ بَيْتِ الْمُقَدَّسِ سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا أَوْ سَبْعَةَ عَشَرَ شَهْرًا ثُمَّ صُرِفْنَا نَحْوَ الْكَعْبَةِ.

البخاری (٤٤٩٢) النسائی (٤٨٧)

کی طرف (منہ کرکے) نماز پڑھی پھر ہم کو کعبہ کی طرف پھیر دیا گیا۔

١١٧٨- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ قَالَ نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ مَالِكِ ابْنِ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَيْنَمَا النَّاسُ فِي صَلٰوةِ الصُّبْحِ بِقُبَاءٍ إِذَا جَاءَهُمْ آتٍ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَدْ أُنْزِلَ عَلَيْهِ اللَّيْلَةَ وَقَدْ أُمِرَ أَنْ يَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ فَاسْتَقْبِلُوهَا وَكَانَتْ وُجُوهُهُمْ إِلَى الشَّامِ فَاسْتَدَارُوا إِلَى الْكَعْبَةِ.

البخاری (٤٠٣-٤٤٩١-٧٢٥١) النسائی (٤٩٢-٧٤٤)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ لوگ قبا میں صبح کی نماز پڑھ رہے تھے' اتنے میں ایک آنے والا آیا اور کہا۔ ''رات کو رسول اللہ ﷺ پر قرآن نازل ہوا ہے اور اس میں آپ کو نماز میں قبلہ کی طرف منہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے' یہ سنتے ہی لوگوں نے کعبہ کی طرف منہ کرلیا حالانکہ اس سے پہلے ان کے منہ شام کی طرف تھے۔

١١٧٩- حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَيْنَمَا النَّاسُ فِي صَلٰوةِ الْغَدَاةِ إِذَا جَاءَهُمْ رَجُلٌ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكٍ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (٧٢٥٦)

امام مسلم کہتے ہیں کہ ایک اور سند کے ساتھ بھی حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے حسب سابق روایت منقول ہے۔

١١٨٠- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا عَفَّانُ قَالَ نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّي نَحْوَ بَيْتِ الْمُقَدَّسِ فَنَزَلَتْ قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَمَرَّ رَجُلٌ مِنْ بَنِي سَلَمَةَ وَهُمْ رُكُوعٌ فِي صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَقَدْ صَلَّوْا رَكْعَةً فَنَادٰى أَلَا إِنَّ الْقِبْلَةَ قَدْ حُوِّلَتْ فَمَالُوا كَمَا هُمْ نَحْوَ الْقِبْلَةِ. ابوداؤد (١٠٤٥)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بیت المقدس کی طرف منہ کرکے نماز پڑھا کرتے تھے کہ یہ آیت نازل ہوئی: ''لاریب ہم آپ کا چہرہ آسمان کی طرف پھرتا ہوا دیکھ رہے ہیں۔ ہم ضرور آپ کو اس طرف پھیر دیں گے جس جانب قبلہ بنانے پر آپ راضی ہیں' اپنا منہ کعبہ کی طرف پھیر لیجئے''۔ بنوسلمہ میں سے ایک شخص جارہا تھا اس نے نے لوگوں کو صبح کی نماز پڑھتے وقت حالت رکوع میں دیکھا درآں حالانکہ وہ ایک رکعت پڑھ چکے تھے اس نے باآواز بلند کہا کہ قبلہ تبدیل ہو چکا ہے' یہ سن کر وہ لوگ اسی حالت میں قبلہ کی طرف پھر گئے۔

٣- بَابُ النَّهْيِ عَنْ بِنَاءِ الْمَسْجِدِ عَلَى الْقُبُورِ وَاتِّخَاذِ الصُّوَرِ فِيهَا وَالنَّهْيِ عَنِ اتِّخَاذِ الْقُبُورِ مَسَاجِدَ

قبروں پر مسجد بنانے' ان پر تصاویر رکھنے اور ان کو سجدہ کرنے کی ممانعت

www.alahazratnetwork.org

۱۱۸۱- حَدَّثَنِیْ زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا یَحْیَی بْنُ سَعِیْدٍ یَعْنِی الْقَطَّانَ قَالَ نَا هِشَامٌ قَالَ اَخْبَرَنِیْ اَبِیْ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ اُمَّ حَبِیْبَةَ وَ اُمَّ سَلَمَةَ ذَکَرَتَا کَنِیْسَةً رَاَیْنَهَا بِالْحَبَشَةِ فِیْهَا تَصَاوِیْرُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ اُولٰٓئِکَ اِذَا کَانَ فِیْهِمُ الرَّجُلُ الصَّالِحُ فَمَاتَ بَنَوْا عَلٰی قَبْرِهٖ مَسْجِدًا وَصَوَّرُوْا فِیْهِ تِلْکَ الصُّوَرَ اُولٰٓئِکَ شِرَارُ الْخَلْقِ عِنْدَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ.

البخاری (۴۲۷-۳۸۷۳) النسائی (۷۰۳)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضرت ام حبیبہ اور حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہما نے رسول اللہ ﷺ سے ایک گرجا کا ذکر کیا جسے انہوں نے حبش میں دیکھا تھا اور اس میں تصویریں آویزاں تھیں' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان لوگوں کا وہی حال تھا کہ جب ان میں کوئی نیک آدمی مرجاتا تو وہ اس کی قبر کو سجدہ گاہ بناتے اور اس میں تصاویر آویزاں کرتے' یہ لوگ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے بدترین لوگ ہوں گے۔

۱۱۸۲- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَ عَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَا نَا وَکِیْعٌ قَالَ نَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهُمْ تَذَاکَرُوْا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِیْ مَرَضِهٖ فَذَکَرَتْ اُمُّ سَلَمَةَ وَ اُمُّ حَبِیْبَةَ کَنِیْسَةً ثُمَّ ذَکَرَ نَحْوَهٗ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۷۲۶۶)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے وصال کے وقت لوگ آپس میں باتیں کر رہے تھے۔ حضرت ام سلمہ' حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہما نے بھی گرجا کا تذکرہ کیا۔ بقیہ حدیث حسب سابق ہے۔

۱۱۸۳- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ کُرَیْبٍ قَالَ نَا اَبُوْ مُعَاوِیَةَ قَالَ نَا هِشَامٌ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ ذَکَرْنَ اَزْوَاجُ النَّبِیِّ ﷺ کَنِیْسَةً رَاَیْنَهَا بِاَرْضِ الْحَبَشَةِ یُقَالُ لَهَا مَارِیَةُ بِمِثْلِ حَدِیْثِهِمْ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۷۲۱۵)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی ازواج نے ایک گرجا کا تذکرہ کیا جو انہوں نے ملک حبش میں دیکھا تھا اس کا نام "ماریہ" تھا۔ اس کے بعد حدیث مثل سابق ہے۔

۱۱۸۴- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَا نَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ نَا شَیْبَانُ عَنْ هِلَالِ بْنِ اَبِیْ حُمَیْدٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَیْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِیْ مَرَضِهِ الَّذِیْ لَمْ یَقُمْ مِنْهُ لَعَنَ اللّٰهُ الْیَهُوْدَ وَ النَّصَارٰی اتَّخَذُوْا قُبُوْرَ اَنْبِیَائِهِمْ مَسَاجِدَ قَالَتْ فَلَوْ لَا ذٰلِکَ لَاُبْرِزَ قَبْرُهٗ غَیْرَ اَنَّهٗ خَشِیَ اَنْ یُّتَّخَذَ مَسْجِدًا وَ فِیْ رِوَایَةِ بْنِ اَبِیْ شَیْبَةَ وَلَوْ لَا ذَاکَ یُذْکَرُ قَالَتْ.

البخاری (۱۳۳۰-۱۳۹۰-۴۴۴۱)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جس بیماری کے بعد حضور ﷺ تندرست نہیں ہوئے اس میں آپ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ یہود اور نصاریٰ پر لعنت فرمائے کہ انہوں نے اپنے رسولوں کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا' حضرت عائشہ بیان کرتی ہیں کہ اگر حضور ﷺ کو اس بات کا خیال نہ ہوتا تو آپ اپنی قبر کو ظاہر کر دیتے مگر آپ کو یہ خیال تھا کہ لوگ آپ کی قبر کو سجدہ گاہ بنالیں گے۔

۱۱۸۵- حَدَّثَنِیْ هَارُوْنُ بْنُ سَعِیْدٍ الْاَیْلِیُّ قَالَ نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ وَ مَالِکٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ سَعِیْدُ بْنُ الْمُسَیَّبِ اَنَّ اَبَا هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَاتَلَ اللّٰهُ الْیَهُوْدَ اتَّخَذُوْا قُبُوْرَ اَنْبِیَائِهِمْ مَسَاجِدَ.

البخاری (۴۳۷) ابوداؤد (۳۲۲۷)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ یہود کو تباہ و برباد کرے انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا ڈالا۔

www.alahazratnetwork.org

۱۱۸۶- وَحَدَّثَنِیْ قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ نَا الْفَزَارِیُّ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَصَمِّ قَالَ نَا یَزِیْدُ بْنُ الْاَصَمِّ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَعَنَ اللّٰهُ الْیَهُوْدَ وَالنَّصَارٰی اتَّخَذُوْا قُبُوْرَ اَنْبِیَآئِهِمْ مَسَاجِدَ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۴۸۲۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہود پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو انہوں نے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا ڈالا۔

۱۱۸۷- وَحَدَّثَنِیْ هَارُوْنُ بْنُ سَعِیْدٍ الْاَیْلِیُّ وَحَرْمَلَةُ بْنُ یَحْیٰی قَالَ حَرْمَلَةُ اَنَا وَقَالَ هَارُوْنُ نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ عَائِشَةَ وَعَبْدَ اللّٰهِ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَا لَمَّا نَزَلَتْ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ طَفِقَ یَطْرَحُ خَمِیْصَةً لَهٗ عَلٰی وَجْهِهٖ فَاِذَا اغْتَمَّ كَشَفَهَا عَنْ وَجْهِهٖ فَقَالَ وَهُوَ كَذٰلِكَ لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَی الْیَهُوْدِ وَالنَّصَارٰی اتَّخَذُوْا قُبُوْرَ اَنْبِیَآئِهِمْ مَسَاجِدَ یُحَذِّرُ مَا صَنَعُوْا.

البخاری (۴۳۶-۳۴۵۴-۴۴۴۴-۵۸۱۶) النسائی (۷۰۲)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ کے وصال کا وقت قریب آیا تو آپ نے اپنے منہ پر چادر ڈال دی جب آپ گھبراتے تو چادر کو منہ سے ہٹا دیتے اور فرماتے یہود پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو۔ انہوں نے اپنے نبیوں کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا ڈالا اور آپ ان کے افعال سے ڈراتے تھے۔

۱۱۸۸- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَاِسْحٰقُ ابْنُ اِبْرَاهِیْمَ وَاللَّفْظُ لِاَبِیْ بَكْرٍ قَالَ اِسْحٰقُ اَنَا وَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ نَا زَكَرِیَّا ابْنُ عَدِیٍّ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ زَیْدِ بْنِ اَبِیْ اُنَیْسَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ الْحَارِثِ النَّجْرَانِیِّ قَالَ حَدَّثَنِیْ جُنْدُبٌ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَبْلَ اَنْ یَّمُوْتَ بِخَمْسٍ وَهُوَ یَقُوْلُ اِنِّیْ اَبْرَءُ اِلَی اللّٰهِ اَنْ یَّكُوْنَ لِیْ مِنْكُمْ خَلِیْلٌ فَاِنَّ اللّٰهَ قَدِ اتَّخَذَنِیْ خَلِیْلًا كَمَا اتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرَاهِیْمَ عَلَیْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ خَلِیْلًا وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا مِّنْ اُمَّتِیْ خَلِیْلًا لَاتَّخَذْتُ اَبَا بَكْرٍ خَلِیْلًا اَلَا وَاِنَّ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ كَانُوْا یَتَّخِذُوْنَ قُبُوْرَ اَنْبِیَآئِهِمْ وَصَالِحِیْهِمْ مَسَاجِدَ اَلَا فَلَا تَتَّخِذُوا الْقُبُوْرَ مَسَاجِدَ اِنِّیْ اَنْهَاكُمْ عَنْ ذٰلِكَ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۳۲۶۰)

حضرت جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کے وصال سے پانچ روز قبل سنا' آپ نے فرمایا: میں اللہ تعالیٰ کے سامنے اس چیز سے بری ہوتا ہوں کہ تم میں سے کسی کو اپنا خلیل بناؤں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنا خلیل بنالیا ہے جیسا حضرت ابراہیم کو خلیل بنایا تھا اور اگر میں امت میں سے کسی کو خلیل بناتا تو "ابوبکر" کو خلیل بناتا۔ سنو! تم میں سے پہلے لوگ اپنے نبیوں اور نیک لوگوں کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیتے تھے۔ سنو! تم قبروں کو سجدہ گاہ نہ بنانا میں تم کو اس سے روکتا ہوں۔

٤- بَابُ فَضْلِ بِنَآءِ الْمَسْجِدِ وَالْحَثِّ عَلَیْهَا

مسجد بنانے کی فضیلت اور اس کی ترغیب

۱۱۸۹- حَدَّثَنِیْ هَارُوْنُ بْنُ سَعِیْدٍ الْاَیْلِیُّ وَاَحْمَدُ ابْنُ عِیْسٰی قَالَا نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عَمْرٌو اَنَّ بُكَیْرًا حَدَّثَهٗ اَنَّ عَاصِمَ بْنَ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ حَدَّثَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ عُبَیْدَ

عبداللہ خولانی بیان کرتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے جب مسجد نبوی کو بنایا تو انہوں نے لوگوں کو اس مسئلہ میں چہ میگوئیاں کرتے سنا آپ نے فرمایا تم نے اس مسئلہ میں

www.alahazratnetwork.org

اللّٰهِ الْخَوْلَانِيَّ يَذْكُرُ أَنَّهُ سَمِعَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ عِنْدَ قَوْلِ النَّاسِ فِيهِ حِينَ بَنَى مَسْجِدَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ إِنَّكُمْ قَدْ أَكْثَرْتُمْ وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ بَنَى مَسْجِدًا لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ بُكَيْرٌ حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ يَبْتَغِي بِهِ وَجْهَ اللّٰهِ تَعَالَى بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَقَالَ ابْنُ عِيسَى فِي رِوَايَتِهِ مِثْلَهُ فِي الْجَنَّةِ. البخاری (٤٥٠)

بہت لے دے کی ہے حالانکہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے: ''جو شخص اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی کے لیے مسجد بنائے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنائے گا''۔

١١٩٠- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُثَنًّى وَاللَّفْظُ لِابْنِ مُثَنًّى قَالَا نَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ أَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ أَرَادَ بِنَاءَ الْمَسْجِدِ فَكَرِهَ النَّاسُ ذٰلِكَ فَأَحَبُّوا أَنْ يَدَعَهُ عَلَى هَيْئَتِهِ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ بَنَى مَسْجِدًا لِلّٰهِ بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ. الترمذی (٣١٨) ابن ماجہ (٧٣٦)

محمود بن لبید بیان کرتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے مسجد نبوی کو بنانا چاہا تو لوگوں نے اس کو ناپسند کیا وہ چاہتے تھے کہ مسجد کو اس کی حالت پر چھوڑ دیا جائے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے آپ نے فرمایا ''جو شخص اللہ تعالیٰ کی (رضا جوئی) کے لیے مسجد بنائے گا اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں اس جیسا مکان بنا دے گا۔

٥- بَابُ النَّدْبِ إِلَى وَضْعِ الْأَيْدِي عَلَى الرُّكَبِ فِي الرُّكُوعِ وَنَسْخِ التَّطْبِيقِ

حالتِ رکوع میں ہاتھوں کا گھٹنوں پر رکھنا اور تطبیق کا منسوخ ہونا

١١٩١- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِي وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا نَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ وَعَلْقَمَةَ قَالَا أَتَيْنَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ فِي دَارِهِ فَقَالَ أَصَلَّى هٰؤُلَاءِ خَلْفَكُمْ فَقُلْنَا لَا قَالَ فَقُومُوا فَصَلُّوا فَلَمْ يَأْمُرْنَا بِأَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ قَالَ وَذَهَبْنَا لِنَقُومَ خَلْفَهُ فَأَخَذَ بِأَيْدِينَا فَجَعَلَ أَحَدَنَا عَنْ يَمِينِهِ وَالْآخَرَ عَنْ شِمَالِهِ قَالَ فَلَمَّا رَكَعَ وَضَعْنَا أَيْدِيَنَا عَلَى رُكَبِنَا قَالَ فَضَرَبَ أَيْدِيَنَا وَطَبَّقَ بَيْنَ كَفَّيْهِ ثُمَّ أَدْخَلَهُمَا بَيْنَ فَخِذَيْهِ قَالَ فَلَمَّا صَلَّى قَالَ إِنَّهُ سَيَكُونُ عَلَيْكُمْ أُمَرَاءُ يُؤَخِّرُونَ الصَّلَاةَ عَنْ مِيقَاتِهَا وَيَخْنُقُونَهَا إِلَى شَرَقِ الْمَوْتَى فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمْ قَدْ فَعَلُوا ذٰلِكَ فَصَلُّوا الصَّلَاةَ لِمِيقَاتِهَا وَاجْعَلُوا صَلَاتَكُمْ مَعَهُمْ سُبْحَةً وَإِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَصَلُّوا جَمِيعًا وَإِذَا كُنْتُمْ أَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَلْيَؤُمَّكُمْ أَحَدُكُمْ وَإِذَا رَكَعَ أَحَدُكُمْ فَلْيُفْرِشْ ذِرَاعَيْهِ عَلَى فَخِذَيْهِ وَلْيُحَنِّ وَلْيُطَبِّقْ بَيْنَ كَفَّيْهِ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى اخْتِلَافِ أَصَابِعِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَأَرَاهُمْ.

اسود اور علقمہ بیان کرتے ہیں کہ ہم دونوں حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے گھر آئے انہوں نے کہا ''کیا ان لوگوں نے تمہارے پیچھے نماز پڑھ لی''؟ ہم نے کہا نہیں' انہوں نے کہا تو اٹھو اور نماز پڑھ لو''۔ اور ہمیں اذان اور اقامت کا حکم نہیں دیا' ہم ان کے پیچھے کھڑے ہونے لگے تو انہوں نے ہمارا ہاتھ پکڑ کر ایک کو دائیں طرف اور دوسرے کو بائیں طرف کر دیا جب انہوں نے رکوع کیا تو ہم نے اپنے گھٹنوں پر ہاتھ رکھا انہوں نے ہمارے ہاتھوں پر (ہاتھ) مارا' اور ہتھیلیوں کو جوڑ کر رانوں کے درمیان رکھا۔ جب نماز پڑھ چکے تو فرمایا ''عنقریب تم پر ایسے امراء اور حکام مسلط ہوں گے جو نمازوں کو ان کے اوقات سے مؤخر کر کے پڑھیں گے اور وقت کو بہت تنگ کر دیں گے' جب تم ان کو ایسا کرتے دیکھو تو نماز اپنے وقت پر پڑھ لو اور ان کے ساتھ دوبارہ نفل پڑھ لو اور جب تم تین آدمی ہو تو مل کر نماز پڑھو اور جب تین سے زیادہ ہو تو تم میں سے ایک شخص امام ہو جائے اور جب رکوع کرو اپنے

www.alahazratnetwork.org

النسائی (۷۱۸-۱۰۲۸-۱۰۲۹)

ہاتھوں کو رانوں کے درمیان ملا کر رکھو (یہ منظر اب بھی میری آنکھوں کے سامنے ہے) کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی انگلیاں کچھ کشادہ کر کے رکھی ہوئی ہیں۔

۱۱۹۲- وَحَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ قَالَ أَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ ح وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا جَرِيرٌ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا يَحْيَى ابْنُ آدَمَ قَالَ نَا مُفَضَّلٌ كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ أَنَّهُمَا دَخَلَا عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ بِمَعْنَى حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ مُسْهِرٍ وَجَرِيرٍ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى اخْتِلَافِ أَصَابِعِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ رَاكِعٌ.

سابقہ (۱۱۹۱)

امام مسلم بیان کرتے ہیں کہ ایک اور سند کے ساتھ بھی علقمہ اور اسود سے ایسی ہی روایت منقول ہے۔

۱۱۹۳- وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ قَالَ أَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ أَنَّهُمَا دَخَلَا عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ فَقَالَ أَصَلَّى مَنْ خَلْفَكُمْ قَالَا نَعَمْ فَقَامَ بَيْنَهُمَا وَجَعَلَ أَحَدَهُمَا عَنْ يَمِينِهِ وَالْآخَرَ عَنْ شِمَالِهِ ثُمَّ رَكَعْنَا فَوَضَعْنَا أَيْدِيَنَا عَلَى رُكَبِنَا فَضَرَبَ أَيْدِيَنَا ثُمَّ طَبَّقَ بَيْنَ يَدَيْهِ ثُمَّ جَعَلَهُمَا بَيْنَ فَخِذَيْهِ فَلَمَّا صَلَّى قَالَ هٰكَذَا فَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ. سابقہ (۱۱۹۱)

علقمہ اور اسود بیان کرتے ہیں کہ وہ دونوں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور آپ نے کہا "کیا دوسرے لوگ نماز پڑھ چکے ہیں؟" انہوں نے کہا "ہاں"۔ پھر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ان کے درمیان کھڑے ہوئے ایک کو دائیں اور دوسرے کو بائیں جانب کھڑا کیا پھر رکوع کیا ہم نے اپنے ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھا' حضرت عبداللہ بن مسعود نے ہمارے ہاتھوں پر (ہاتھ) مارا اور دونوں ہاتھوں کو ملا کر رانوں کے درمیان رکھا (اس عمل کو تطبیق کہتے ہیں۔ سعیدی) جب نماز پڑھ چکے تو فرمایا رسول اللہ ﷺ نے اسی طرح کیا ہے۔

ف: تطبیق صرف عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے تفردات میں سے ہے۔ باقی صحابہ' تابعین اور تمام ائمہ کے نزدیک تطبیق منسوخ ہے۔ ناسخ کا ذکر اگلی حدیث میں ہے۔ (سعیدی)

۱۱۹۴- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ قَالَا نَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي يَعْفُورَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ أَبِي قَالَ وَجَعَلْتُ يَدَيَّ بَيْنَ رُكْبَتَيَّ فَقَالَ لِي أَبِي اضْرِبْ بِكَفَّيْكَ عَلَى رُكْبَتَيْكَ قَالَ ثُمَّ فَعَلْتُ ذٰلِكَ مَرَّةً أُخْرَى فَضَرَبَ يَدَيَّ وَقَالَ إِنَّا نُهِينَا عَنْ هٰذَا وَأُمِرْنَا أَنْ نَضْرِبَ بِالْأَكُفِّ عَلَى الرُّكَبِ.

البخاری (۷۹۰) ابوداؤد (۸۶۷) النسائی (۱۰۳۱-۱۰۳۲) الترمذی (۲۵۹) ابن ماجہ (۸۷۳)

حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے اپنے والد کے پہلو میں نماز پڑھی اور اپنے ہاتھ دونوں گھٹنوں کے درمیان رکھے۔ میرے والد نے کہا "تم اپنے دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھ لو" وہ کہتے ہیں میں نے پھر ایسے ہی کیا انہوں نے پھر میرے ہاتھوں پر مارا اور فرمایا "ہم اس سے روک دیے گئے ہیں اور ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھیں"۔

www.alahazratnetwork.org

۱۱۹۵- حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ نَا اَبُو الْاَحْوَصِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ قَالَ نَا سُفْیَانُ کِلَاهُمَا عَنْ اَبِیْ یَعْفُوْرَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ اِلٰی قَوْلِهٖ فَنُهِیْنَا عَنْهُ وَلَمْ یَذْکُرْ مَا بَعْدُ. سابقہ(۱۱۹٤)

امام مسلم فرماتے ہیں کہ ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت منقول ہے۔

۱۱۹٦- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ قَالَ نَا وَکِیْعٌ عَنْ اِسْمٰعِیْلَ بْنِ اَبِیْ خَالِدٍ عَنِ الزُّبَیْرِ بْنِ عَدِیٍّ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ رَکَعْتُ فَعَلْتُ بِیَدَیَّ هٰکَذَا یَعْنِیْ طَبَّقَ بِهِمَا وَ وَضَعَهُمَا بَیْنَ فَخِذَیْهِ فَقَالَ اَبِیْ قَدْ کُنَّا نَفْعَلُ هٰذَا ثُمَّ اُمِرْنَا بِالرُّکَبِ. سابقہ(۱۱۹٤)

حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے رکوع کیا اور دونوں ہاتھوں کو ملا کر رانوں کے درمیان رکھ لیا۔ میرے والد نے کہا پہلے ہم ایسا ہی کرتے تھے مگر بعد میں ہمیں گھٹنوں پر ہاتھ رکھنے کا حکم دیا گیا۔

۱۱۹۷- حَدَّثَنِی الْحَکَمُ بْنُ مُوْسٰی قَالَ اَنَا عِیْسَی بْنُ یُوْنُسَ قَالَ نَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ اَبِیْ خَالِدٍ عَنِ الزُّبَیْرِ ابْنِ عَدِیٍّ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ قَالَ صَلَّیْتُ اِلٰی جَنْبِ اَبِیْ فَلَمَّا رَکَعْتُ شَبَّکْتُ اَصَابِعِیْ وَجَعَلْتُهُمَا بَیْنَ رُکْبَتَیَّ فَضَرَبَ یَدَیَّ فَلَمَّا صَلّٰی قَالَ قَدْ کُنَّا نَفْعَلُ هٰذَا ثُمَّ اُمِرْنَا اَنْ نَّرْفَعَ اِلَی الرُّکَبِ. سابقہ(۱۱۹٤)

حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے اپنے والد کے پہلو میں نماز پڑھی تو ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ میں ڈال کر دونوں گھٹنوں کے درمیان رکھ لیا انہوں نے میرے ہاتھ پر (ہاتھ) مارا اور نماز کے بعد فرمایا: ''پہلے ہم ایسا کرتے تھے پھر ہمیں گھٹنوں پر ہاتھ رکھنے کا حکم دیا گیا۔

ف: اس حدیث میں تطبیق کے علاوہ مندرجہ ذیل امور بھی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے تفردات میں سے ہیں۔

- جماعت کے لیے امام کے علاوہ تین آدمیوں کا ہونا۔
- اگر امام کے علاوہ دو آدمی ہوں تو ایک امام کے دائیں جانب اور دوسرا بائیں جانب ہو۔
- گھر میں جماعت کے لیے اذان اور اقامت کا نہ ہونا

دیگر فوائد

- اگر امام وقت مختار میں نماز نہ پڑھائے تو لوگ وقت مختار میں نماز پڑھیں اور بہتر یہ ہے کہ جماعت کے ساتھ پڑھیں۔
- عذر شرعی کی بناء پر جماعت کو چھوڑا جا سکتا ہے۔
- امام کے ساتھ دوبارہ نفل پڑھنا جائز ہے۔ اور اس سے فجر عصر اور مغرب کی نمازیں دیگر دلائل سے مستثنیٰ ہیں۔
- اگر امام تاخیر سے جماعت کراتا ہو پھر بھی نفل کی نیت سے امام کے ساتھ نماز پڑھیں تاکہ امت انتشار، افتراق اور نفاق کا شکار نہ ہو۔

٦- بَابُ جَوَازِ الْاِقْعَاءِ عَلَی الْعَقِبَیْنِ

نماز میں ایڑیوں پر بیٹھنا

۱۱۹۸- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَکْرٍ ح وَحَدَّثَنَا حَسَنُ الْحُلْوَانِیُّ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَ تَقَارَبَا فِی اللَّفْظِ قَالَا جَمِیْعًا اَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ اَبُو الزُّبَیْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ طَاوُسًا یَقُوْلُ قُلْنَا لِابْنِ عَبَّاسٍ فِی

طاؤس بیان کرتے ہیں کہ ہم نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے قدموں پر بیٹھنے کے متعلق پوچھا انہوں نے کہا ''یہ تو سنت ہے''۔ ہم نے کہا۔ ''ہمارا خیال ہے اس میں مشقت ہے'' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ''نہیں! یہ

www.alahazratnetwork.org

الْإِقْعَاءِ عَلٰى قَدَمَيْنِ فَقَالَ هِيَ السُّنَّةُ فَقُلْنَا لَهُ إِنَّا لَنَرَاهُ جَفَاءً بِالرَّجُلِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ بَلْ هِيَ سُنَّةُ نَبِيِّكَ ﷺ.

تمہارے نبی اکرم ﷺ کی سنت ہے"۔

ابوداؤد (۸۴۵) الترمذی (۲۸۳)

۷- بَابُ تَحْرِيمِ الْكَلَامِ فِي الصَّلٰوةِ وَ نَسْخِ مَا كَانَ مِنْ إِبَاحَتِهِ

نماز میں کلام کو حرام کرنا اور اباحتِ سابقہ کو منسوخ کرنا

۱۱۹۹- وَحَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ تَقَارَبَا فِي لَفْظِ الْحَدِيثِ قَالَا نَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ حَجَّاجٍ الصَّوَّافِ عَنْ يَحْيَى ابْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ عَطَاءِ ابْنِ يَسَارٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ ابْنِ الْحَكَمِ السُّلَمِيِّ قَالَ بَيْنَا أَنَا أُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ إِذْ عَطَسَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فَقُلْتُ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ فَرَمَانِي الْقَوْمُ بِأَبْصَارِهِمْ فَقُلْتُ وَاثُكْلَ أُمِّيَاهْ مَا شَأْنُكُمْ تَنْظُرُونَ إِلَيَّ فَجَعَلُوا يَضْرِبُونَ بِأَيْدِيهِمْ عَلٰى أَفْخَاذِهِمْ فَلَمَّا رَأَيْتُهُمْ يُصَمِّتُونَنِي لٰكِنِّي سَكَتُّ فَلَمَّا صَلّٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَبِأَبِي هُوَ وَأُمِّي مَا رَأَيْتُ مُعَلِّمًا قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ أَحْسَنَ تَعْلِيمًا مِنْهُ فَوَاللّٰهِ مَا كَهَرَنِي وَلَا ضَرَبَنِي وَلَا شَتَمَنِي ثُمَّ قَالَ إِنَّ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ لَا يَصْلُحُ فِيهَا شَيْءٌ مِنْ كَلَامِ النَّاسِ إِنَّمَا هُوَ التَّسْبِيحُ وَالتَّكْبِيرُ وَ قِرَاءَةُ الْقُرْآنِ أَوْ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي حَدِيثُ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ وَقَدْ جَاءَ اللّٰهُ بِالْإِسْلَامِ وَإِنَّ مِنَّا رِجَالًا يَأْتُونَ الْكُهَّانَ قَالَ فَلَا تَأْتِهِمْ قَالَ وَمِنَّا رِجَالٌ يَتَطَيَّرُونَ قَالَ ذَاكَ شَيْءٌ يَجِدُونَهُ فِي صُدُورِهِمْ فَلَا يَصُدَّنَّهُمْ وَقَالَ ابْنُ الصَّبَّاحِ فَلَا يَصُدَّنَّكُمْ قَالَ قُلْتُ وَمِنَّا رِجَالٌ يَخُطُّونَ قَالَ كَانَ نَبِيٌّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ يَخُطُّ فَمَنْ وَافَقَ خَطَّهُ فَذَاكَ قَالَ وَكَانَتْ لِي جَارِيَةٌ تَرْعٰى غَنَمًا لِي قِبَلَ أُحُدٍ وَالْجَوَانِيَةِ فَاطَّلَعْتُ ذَاتَ يَوْمٍ فَإِذَا الذِّئْبُ قَدْ ذَهَبَ بِشَاةٍ مِنْ غَنَمِهَا وَأَنَا رَجُلٌ مِنْ بَنِي آدَمَ آسَفُ كَمَا يَأْسَفُونَ لٰكِنِّي صَكَكْتُهَا صَكَّةً فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فَعَظَّمَ ذٰلِكَ عَلَيَّ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَفَلَا أُعْتِقُهَا قَالَ ائْتِنِي بِهَا فَأَتَيْتُهُ بِهَا فَقَالَ لَهَا أَيْنَ اللّٰهُ قَالَتْ فِي السَّمَاءِ قَالَ مَنْ أَنَا

حضرت معاویہ بن حکم اسلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز میں شریک تھا کہ جماعت میں کسی شخص کو چھینک آئی۔ میں نے کہا "یرحمک اللہ" لوگوں نے مجھے گھورنا شروع کر دیا۔ میں نے کہا "کاش یہ مر چکا ہوتا تم مجھے کیوں گھور رہے ہو؟" یہ سن کر انہوں نے اپنی رانوں پر ہاتھ مارنا شروع کر دیا جب میں نے سمجھا وہ مجھے خاموش کرانا چاہتے ہیں تو میں خاموش ہو گیا۔ رسول اللہ ﷺ پر میرے ماں باپ فدا ہوں میں نے آپ سے پہلے اور آپ کے بعد آپ سے بہتر کوئی سمجھانے والا نہیں دیکھا۔ خدا کی قسم! آپ نے مجھے جھڑکا نہ برا بھلا کہا' نہ مارا' نماز سے فارغ ہونے کے بعد آپ نے فرمایا: "نماز میں باتیں نہیں کرنی چاہئیں' نماز میں صرف تسبیح' تکبیر اور تلاوت کرنی چاہیے۔ (اوکما قال رسول اللہ ﷺ) میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں دورِ جاہلیت کے قریب تھا اور اللہ تعالیٰ نے دولتِ اسلام سے سرفراز کر دیا' ہم میں سے بعض لوگ کاہنوں (انکل پچو سے غیب کی خبریں بتانے والے) کے پاس جاتے ہیں فرمایا' تم ان کے پاس مت جاؤ" میں نے عرض کیا ہم میں سے بعض لوگ بدشگون لیتے ہیں' فرمایا: "یہ ان کی من گھڑت بات ہے تم اس کے درپے مت ہو"۔ میں نے پھر عرض کیا ہم میں سے بعض لوگ عمل رمل (زائچہ بنانا) کرتے ہیں' آپ نے فرمایا: "انبیاء (کرام) میں سے ایک نبی کو یہ علم دیا گیا تھا جس شخص کا عمل اس کے مطابق ہو تو صحیح ہے"۔ حضرت معاویہ بن حکم نے کہا میری ایک لونڈی تھی جو احد اور جوانیہ میں میری بکریاں چرایا کرتی تھی۔ ایک دن میں وہاں گیا تو دیکھا کہ بھیڑیا ایک بکری کو اٹھا کر لے گیا ہے میں بھی آخر انسانوں میں سے ایک انسان ہوں اور

www.alahazratnetwork.org

قَالَتْ اَنْتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ قَالَ اَعْتِقْهَا فَاِنَّهَا مُؤْمِنَةٌ.

ابوداؤد(۳۰-۹۳۰-۳۲۸۲-۳۹۰۹)النسائی(۱۲۱۷)

سب کی طرح مجھے بھی غصہ آتا ہے میں نے اس کے ایک تھپڑ مار دیا پھر مجھے افسوس ہوا اور میں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا۔ ''میں اس لونڈی کو آزاد نہ کر دوں؟'' آپ نے فرمایا اس کو میرے پاس لے کر آؤ' میں اسے آپ کے پاس لے کر آیا۔ آپ نے اس سے پوچھا ''اللہ کہاں ہے؟'' اس نے کہا ''آسمان پر'' آپ نے فرمایا ''میں کون ہوں؟'' اس نے کہا ''اللہ کے رسول'' آپ نے فرمایا ''اس کو آزاد کر دو یہ مؤمنہ ہے''۔

۱۲۰۰- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ قَالَ نَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ. سابقہ(۱۱۹۹)

امام مسلم فرماتے ہیں کہ ایک اور سند سے بھی یہ روایت اسی طرح منقول ہے۔

۱۲۰۱- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَ زُهَيْرُ ابْنُ حَرْبٍ وَ ابْنُ نُمَيْرٍ وَ اَبُوْ سَعِيْدِ الْاَشَجُّ وَ اَلْفَاظُهُمْ مُتَقَارِبَةٌ قَالُوْا نَا ابْنُ فُضَيْلٍ قَالَ نَا الْاَعْمَشُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنَّا نُسَلِّمُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ فِي الصَّلٰوةِ فَيَرُدُّ عَلَيْنَا فَلَمَّا رَجَعْنَا مِنْ عِنْدِ النَّجَاشِيِّ سَلَّمْنَا عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْنَا فَقُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كُنَّا نُسَلِّمُ عَلَيْكَ فِي الصَّلٰوةِ فَتَرُدُّ عَلَيْنَا فَقَالَ اِنَّ فِي الصَّلٰوةِ شُغْلًا.

البخاری(۱۱۹۹-۱۱۹۹-۳۸۷۵)ابوداؤد(۹۲۳)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم زمانۂ رسالت میں رسول اللہ ﷺ کو حالتِ نماز میں سلام کر لیا کرتے تھے اور آپ ہمیں سلام کا جواب دیتے تھے۔ جب ہم نجاشی کے ہاں سے لوٹ کر آئے اور آپ کو (حالتِ نماز میں) سلام کیا تو آپ نے جواب نہیں دیا' ہم نے عرض کیا یارسول اللہ! ہم (پہلے) آپ کو (حالتِ نماز میں) سلام کرتے تھے اور آپ جواب دیتے تھے۔ آپ نے فرمایا: ''نماز میں **صرف نماز ہی کی طرف مشغول رہنا چاہیے**'' (یعنی نماز میں افعال نماز کے علاوہ کوئی اور کام یا کلام نہیں کرنا چاہیے)۔

۱۲۰۲- حَدَّثَنِي ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اِسْحٰقُ ابْنُ مَنْصُوْرٍ السَّلُوْلِيُّ قَالَ نَا مَرْيَمُ بْنُ سُفْيَانَ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ. سابقہ(۱۲۰۱)

امام مسلم فرماتے ہیں کہ ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت منقول ہے۔

۱۲۰۳- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ نَا هُشَيْمٌ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اَبِيْ خَالِدٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ شُبَيْلٍ عَنْ اَبِيْ عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ كُنَّا نَتَكَلَّمُ فِي الصَّلٰوةِ يُكَلِّمُ الرَّجُلُ صَاحِبَهُ وَهُوَ اِلٰى جَنْبِهِ فِي الصَّلٰوةِ حَتّٰى نَزَلَتْ وَ قُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ فَاُمِرْنَا بِالسُّكُوْتِ وَ نُهِيْنَا عَنِ الْكَلَامِ. البخاری(۱۲۰۰-۴۵۳۴)ابوداؤد(۹۴۹)الترمذی(۴۰۵-۲۹۸۶)النسائی(۱۲۱۸)

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ پہلے ہم نماز میں باتیں کیا کرتے تھے' ہر ایک شخص نماز میں اپنے صاحب سے بات کرتا تھا حتیٰ کہ یہ آیت نازل ہوئی و قوموا للہ قانتین۔ اس کے بعد ہمیں (نماز میں) خاموش رہنے کا حکم دیا گیا اور باتوں سے روک دیا گیا۔

www.alahazratnetwork.org

۱۲۰۴- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ قَالَ نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَ وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ ابْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ كُلُّهُمْ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اَبِیْ خَالِدٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ. سابقہ (۱۲۰۳)

امام مسلم فرماتے ہیں کہ ایک اور سند کے ساتھ بھی یہ روایت اسی طرح منقول ہے۔

۰۰۰- بَابُ الْاِشَارَةِ بِالسَّلَامِ فِی الصَّلٰوةِ

نماز میں سلام کا اشارہ کرنا

۱۲۰۵- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ نَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَ اَنَا اللَّيْثُ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهٗ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ بَعَثَنِیْ لِحَاجَةٍ ثُمَّ اَدْرَكْتُهٗ وَهُوَ يَسِيْرُ قَالَ قُتَيْبَةُ يُصَلِّیْ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَاَشَارَ اِلَیَّ فَلَمَّا فَرَغَ دَعَانِیْ فَقَالَ اِنَّكَ سَلَّمْتَ اٰنِفًا وَاَنَا اُصَلِّیْ وَهُوَ مُتَوَجِّهٌ حِيْنَئِذٍ قِبَلَ الْمَشْرِقِ.

النسائی (۱۱۸۸) ابن ماجہ (۱۰۱۸)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے کسی کام سے بھیجا پھر میں حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا' راوی کہتے ہیں کہ اس وقت حضور ﷺ سواری پر نفل پڑھ رہے تھے' حضرت جابر کہتے ہیں کہ میں نے آپ کو سلام کیا' آپ نے اشارہ سے جواب دیا' نماز سے فارغ ہونے کے بعد آپ نے مجھے بلایا اور فرمایا: ''تم نے مجھے ابھی سلام کیا حالانکہ میں نماز پڑھ رہا تھا۔ حضرت جابر کہتے ہیں اس وقت آپ کا چہرہ مشرق کی جانب تھا۔

۱۲۰۶- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ اَرْسَلَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ مُنْطَلِقٌ اِلٰی بَنِی الْمُصْطَلِقِ فَاَتَيْتُهٗ وَهُوَ يُصَلِّیْ عَلٰی بَعِيْرِهٖ فَكَلَّمْتُهٗ فَقَالَ لِیْ بِيَدِهٖ هٰكَذَا وَ اَوْمٰی زُهَيْرٌ بِيَدِهٖ ثُمَّ كَلَّمْتُهٗ فَقَالَ لِیْ هٰكَذَا وَ اَوْمٰی زُهَيْرٌ اَيْضًا بِيَدِهٖ نَحْوَ الْاَرْضِ وَاَنَا اَسْمَعُهٗ يَقْرَاُ يُوْمِیْ بِرَاْسِهٖ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ مَا فَعَلْتَ فِی الَّذِیْ اَرْسَلْتُكَ لَهٗ فَاِنَّهٗ لَمْ يَمْنَعْنِیْ اَنْ اُكَلِّمَكَ اِلَّا اَنِّیْ كُنْتُ اُصَلِّیْ قَالَ زُهَيْرٌ وَاَبُو الزُّبَيْرِ جَالِسٌ مُسْتَقْبِلَ الْكَعْبَةِ فَقَالَ بِيَدِهٖ اَبُو الزُّبَيْرِ اِلٰی بَنِی الْمُصْطَلِقِ فَقَالَ بِيَدِهٖ اِلٰی غَيْرِ الْكَعْبَةِ. ابوداؤد (۹۲۶)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بنو مصطلق کی طرف جا رہے تھے راستہ میں آپ نے مجھے کسی کام سے بھیجا جب میں لوٹ کر آپ کے پاس آیا تو آپ اپنے اونٹ پر نماز پڑھ رہے تھے' میں نے بات شروع کی تو آپ نے ہاتھ سے اشارہ کیا' اس وقت آپ قرآن پڑھ رہے تھے اور (رکوع اور سجدہ کے لیے) سر سے اشارہ کرتے تھے' نماز سے فارغ ہونے کے بعد آپ نے فرمایا: ''جس کام کے لیے میں نے تمہیں بھیجا تھا تم نے اس کا کیا کیا؟ کیونکہ نماز میں مشغول ہونے کی وجہ سے میں تمہاری بات کا جواب نہیں دے سکا۔ نیز بیان کرتے ہیں کہ ابوالزبیر نے بتایا کہ بنو مصطلق کا رخ قبلہ کی طرف نہیں تھا۔

۱۲۰۷- حَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِیُّ قَالَ نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ كَثِيْرٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِیِّ ﷺ فِیْ سَفَرٍ فَبَعَثَنِیْ فِیْ حَاجَةٍ فَرَجَعْتُ وَهُوَ يُصَلِّیْ عَلٰی رَاحِلَتِهٖ وَوَجْهُهٗ عَلٰی غَيْرِ الْقِبْلَةِ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَیَّ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ اِنَّهٗ لَمْ يَمْنَعْنِیْ اَنْ اَرُدَّ عَلَيْكَ اِلَّا اَنِّیْ كُنْتُ اُصَلِّیْ. البخاری (۱۲۱۷)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے' آپ نے مجھے کسی کام سے بھیجا' جب میں لوٹ کر آیا تو آپ اپنے اونٹ پر نماز پڑھ رہے تھے اور آپ کا منہ قبلہ کی طرف نہ تھا' میں نے سلام کیا تو آپ نے جواب نہیں دیا' نماز سے فارغ ہونے کے بعد آپ نے فرمایا کہ میں نے جواب صرف اس وجہ سے نہیں دیا کہ میں

www.alahazratnetwork.org

نماز پڑھ رہا تھا۔

۱۲۰۸- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ نَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ نَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَا كَثِيرُ بْنُ شِنْظِيرٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي حَاجَةٍ بِمَعْنَى حَدِيثِ حَمَّادٍ۔ سابقہ (۱۲۰۷)

امام مسلم فرماتے ہیں کہ ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت جابر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

۸- بَابُ جَوَازِ لَعْنِ الشَّيْطَانِ فِي أَثْنَاءِ الصَّلٰوةِ وَ التَّعَوُّذِ مِنْهُ وَ جَوَازِ الْعَمَلِ الْقَلِيلِ فِي الصَّلٰوةِ

نماز میں شیطان پر لعنت کرنا' اس سے پناہ مانگنا اور عمل قلیل کا جائز ہونا

۱۲۰۹- حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَا نَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ أَنَا شُعْبَةُ قَالَ نَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِنَّ عِفْرِيتًا مِنَ الْجِنِّ جَعَلَ يَفْتِكُ عَلَيَّ الْبَارِحَةَ لِيَقْطَعَ عَلَيَّ الصَّلٰوةَ وَإِنَّ اللّٰهَ أَمْكَنَنِي مِنْهُ فَدَعَتُّهُ فَلَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَرْبِطَهُ إِلٰى جَنْبِ سَارِيَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ حَتّٰى تُصْبِحُوا تَنْظُرُونَ إِلَيْهِ أَجْمَعُونَ أَوْ كُلُّكُمْ ثُمَّ ذَكَرْتُ قَوْلَ أَخِي سُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَهَبْ لِي مُلْكًا لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِنْ بَعْدِي فَرَدَّهُ اللّٰهُ خَاسِئًا.

البخاری (۴۶۱-۱۲۱۰-۳۲۸۴-۳۴۲۳-۴۸۰۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گذشتہ شب ایک زبردست جن میری طرف بڑھا تا کہ میری نماز توڑ دے لیکن اللہ تعالیٰ نے اُسے میرے قابو میں کر دیا' میں نے اس کا گلا گھونٹ دیا اور ارادہ کیا کہ اسے مسجد کے ستونوں میں سے کسی ستون کے ساتھ باندھ دوں حتیٰ کہ صبح ہوتے ہی تم سب اسے دیکھ لو۔ پھر مجھے اپنے بھائی سلیمان علیہ السلام کی یہ دعا یاد آئی۔ ''اے اللہ! مجھے معاف فرما دے اور مجھے ایسی سلطنت دے جو میرے بعد کسی اور کو نہ ملے''۔ پھر اللہ تعالیٰ نے اس جن کو ناکام و نامراد لوٹا دیا۔

۱۲۱۰- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ نَا مُحَمَّدٌ هُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا شَبَابَةُ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ فِي هٰذَا الْإِسْنَادِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ ابْنِ جَعْفَرٍ قَوْلُهُ فَدَعَتُّهُ وَأَمَّا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ فَقَالَ فِي رِوَايَتِهِ فَدَعَتُّهُ. سابقہ (۱۲۰۹)

امام مسلم فرماتے ہیں کہ ایک اور سند سے بھی یہ روایت اسی طرح منقول ہے۔

۱۲۱۱- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ قَالَ نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَسَمِعْنَاهُ يَقُولُ أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْكَ ثُمَّ قَالَ أَلْعَنُكَ بِلَعْنَةِ اللّٰهِ ثَلَاثًا وَبَسَطَ يَدَهُ كَأَنَّهُ يَتَنَاوَلُ شَيْئًا فَلَمَّا فَرَغَ مِنَ الصَّلٰوةِ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَدْ

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز شروع کرنے کے بعد یہ کلمات فرما رہے تھے اعوذ باللہ منک (میں تجھ سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں) پھر فرمایا میں تین بار تجھ پر اللہ تعالیٰ کی لعنت کرتا ہوں پھر اپنا داہنا ہاتھ بڑھایا جیسے کوئی چیز پکڑ رہے ہوں۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم نے آج

www.alahazratnetwork.org

سَمِعْنَاکَ تَقُوْلُ فِی الصَّلٰوۃِ شَیْئًا لَمْ نَسْمَعْکَ تَقُوْلُہٗ قَبْلَ ذٰلِکَ وَ رَاَیْنَاکَ بَسَطْتَّ یَدَکَ قَالَ اِنَّ عَدُوَّ اللّٰہِ اِبْلِیْسَ جَآءَ بِشِھَابٍ مِّنْ نَّارٍ لِیَجْعَلَہٗ فِیْ وَجْھِیْ فَقُلْتُ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْکَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قُلْتُ اَلْعَنُکَ بِلَعْنَۃِ اللّٰہِ التَّآمَّۃِ فَلَمْ یَسْتَاْخِرْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ اَرَدْتُّ اَخْذَہٗ وَاللّٰہِ لَوْ لَا دَعْوَۃُ اَخِیْنَا سُلَیْمَانَ لَاَصْبَحَ مَوْثِقًا یَلْعَبُ بِہٖ وِلْدَانُ اَھْلِ الْمَدِیْنَۃِ. النسائی (۱۲۱۴)

آپ سے نماز میں ایسے کلمات سنے جو پہلے نہ سنے تھے اور آپ کو نماز میں ہاتھ بڑھاتے ہوئے بھی دیکھا' آپ نے فرمایا: اللہ کا دشمن ابلیس (العیاذ باللہ) میرا منہ جلانے کے لیے انگارے لے کر آیا تو میں نے تین بار کہا اعوذ باللہ منک۔ پھر میں نے تین بار کہا میں اللہ تعالیٰ کی مکمل لعنت تجھ پر ڈالتا ہوں۔ وہ پیچھے نہیں ہٹا بالآخر میں نے اسے پکڑنے کا ارادہ کیا بخدا اگر مجھے سلیمان علیہ السلام کی دعا کا خیال نہ ہوتا تو وہ صبح تک بندھا رہتا اور مدینہ کے بچے اس کے ساتھ کھیلتے۔

۹- بَابُ جَوَازِ حَمْلِ الصِّبْیَانِ فِی الصَّلٰوۃِ وَاَنَّ ثِیَابَھُمْ مَحْمُوْلَۃٌ عَلَی الطَّھَارَۃِ حَتّٰی یَتَحَقَّقَ نِجَاسَتُھَا وَاَنَّ الْفِعْلَ الْقَلِیْلَ لَا یُبْطِلُ الصَّلٰوۃَ وَکَذَا اِذَا فَرَّقَ الْاَفْعَالَ

حالتِ نماز میں بچوں کے اٹھانے کا جواز' جب تک نجاست متحقق نہ ہو کپڑوں کا پاک ہونا اور عمل قلیل سے نماز کا باطل نہ ہونا

۱۲۱۲- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ مَسْلَمَۃَ بْنِ قَعْنَبٍ وَقُتَیْبَۃُ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَا نَا مَالِکٌ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ الزُّبَیْرِ ح وَحَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی قَالَ قُلْتُ لِمَالِکٍ حَدَّثَکَ عَامِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ الزُّبَیْرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَیْمٍ الزُّرَقِیِّ عَنْ اَبِیْ قَتَادَۃَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ کَانَ یُصَلِّیْ وَھُوَ حَامِلٌ اُمَامَۃَ بِنْتِ زَیْنَبَ بِنْتِ رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ لِاَبِی الْعَاصِ بْنِ الرَّبِیْعِ فَاِذَا قَامَ حَمَلَھَا وَاِذَا سَجَدَ وَضَعَھَا قَالَ یَحْیٰی قَالَ مَالِکٌ نَعَمْ. البخاری (۵۱۶-۵۹۹۶) ابوداؤد (۹۱۷-۹۱۸-۹۱۹-۹۲۰) النسائی (۸۲۶-۷۱۰-۱۲۰۴-۱۲۰۳)

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز پڑھ رہے تھے اور آپ نماز میں اپنی نواسی امامہ کو اٹھائے ہوئے تھے (یہ آپ کی صاحبزادی حضرت زینب رضی اللہ عنہا کی بیٹی تھی جو ابوالعاص کے نکاح سے پیدا ہوئی تھیں) حالت قیام میں آپ امامہ کو اٹھا لیتے اور جب آپ سجدہ کرتے تو انہیں زمین پر بٹھا دیتے۔

۱۲۱۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِیْ عُمَرَ قَالَ نَا سُفْیَانُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِیْ سُلَیْمَانَ وَ ابْنُ عَجْلَانَ سَمِعَا عَامِرَ ابْنَ عَبْدِ اللّٰہِ ابْنِ الزُّبَیْرِ یُحَدِّثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَیْمٍ الزُّرَقِیِّ عَنْ اَبِیْ قَتَادَۃَ الْاَنْصَارِیِّ قَالَ رَاَیْتُ النَّبِیَّ ﷺ یَؤُمُّ النَّاسَ وَ اُمَامَۃُ بِنْتُ اَبِی الْعَاصِ وَھِیَ بِنْتُ زَیْنَبَ بِنْتِ رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ عَلٰی عَاتِقِہٖ وَاِذَا رَکَعَ وَضَعَ وَاِذَا رَفَعَ مِنَ السُّجُوْدِ اَعَادَھَا. سابقہ (۱۲۱۲)

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے دیکھا رسول اللہ ﷺ نماز پڑھا رہے تھے اور امامہ بنت ابی العاص (جو کہ حضرت زینب بنت رسول اللہ کی صاحبزادی تھیں) آپ کے کندھے پر تھیں جب آپ رکوع میں جاتے تو آپ انہیں اتار دیتے اور جب سجدہ سے اٹھتے تو پھر اٹھا لیتے۔

۱۲۱۴- حَدَّثَنِیْ اَبُو الطَّاھِرِ قَالَ نَا ابْنُ وَھْبٍ عَنْ مَخْرَمَۃَ بْنِ بُکَیْرٍ ح وَھَارُوْنُ بْنُ سَعِیْدٍ الْاَیْلِیُّ قَالَ نَا ابْنُ

حضرت ابوقتادہ انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے دیکھا رسول اللہ ﷺ نماز پڑھا رہے ہیں اور

www.alahazratnetwork.org

وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ مَخْرَمَةُ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَیْمٍ الزُّرَقِیِّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا قَتَادَةَ الْاَنْصَارِیَّ یَقُوْلُ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ یُصَلِّیْ لِلنَّاسِ وَاُمَامَةُ بِنْتُ اَبِی الْعَاصِ عَلٰی عُنُقِهٖ فَاِذَا سَجَدَ وَضَعَهَا. سابقہ (۱۲۱۲)

امامہ بنت العاص رضی اللہ عنہا آپ کی گردن پر ہیں' جب آپ سجدہ کرتے تو ان کو بٹھا دیتے۔

۱۲۱۵- حَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ نَا لَیْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی قَالَ نَا اَبُوْ بَكْرٍ الْحَنَفِیُّ قَالَ عَبْدُ الْحَمِیْدِ بْنُ جَعْفَرٍ جَمِیْعًا عَنْ سَعِیْدٍ الْمَقْبُرِیِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَیْمٍ الزُّرَقِیِّ سَمِعَ اَبَا قَتَادَةَ یَقُوْلُ بَیْنَا نَحْنُ فِی الْمَسْجِدِ جُلُوْسٌ خَرَجَ عَلَیْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِنَحْوِ حَدِیْثِهِمْ غَیْرَ اَنَّهٗ لَمْ یَذْكُرْ اَنَّهٗ اَمَّ النَّاسَ فِیْ تِلْكَ الصَّلٰوةِ. سابقہ (۱۲۱۲)

حضرت ابو قتادہ انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے' رسول اللہ ﷺ تشریف لائے۔ امام مسلم فرماتے ہیں اس کے بعد حدیث مثل سابق ہے۔ البتہ اس میں یہ ذکر نہیں ہے کہ آپ نے اس میں لوگوں کی امامت کرائی۔

۱۰- بَابُ جَوَازِ الْخُطْوَةِ وَالْخُطْوَتَیْنِ فِی الصَّلٰوةِ وَاَنَّهٗ لَا كَرَاهَةَ فِیْ ذٰلِكَ اِذَا كَانَ لِحَاجَةٍ وَجَوَازِ صَلٰوةِ الْاِمَامِ عَلٰی مَوْضِعٍ اَرْفَعَ مِنَ الْمَاْمُوْمِیْنَ لِلْحَاجَةِ كَتَعْلِیْمِ الصَّلٰوةِ اَوْ غَیْرِ ذٰلِكَ

نماز میں ضرورت کی بناء پر ایک دو قدم چلنا اور امام کا مقتدیوں سے بلند جگہ پر ہونا

۱۲۱۶- حَدَّثَنَا یَحْیٰی بْنُ یَحْیٰی وَقُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الْعَزِیْزِ قَالَ یَحْیٰی اَنَا عَبْدُ الْعَزِیْزِ بْنُ اَبِیْ حَازِمٍ عَنْ اَبِیْهِ اَنَّ نَفَرًا جَاءُوْا اِلٰی سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَدْ تَمَارَوْا فِی الْمِنْبَرِ مِنْ اَیِّ عُوْدٍ هُوَ فَقَالَ اَمَا وَاللّٰهِ اِنِّیْ لَاَعْرِفُ مِنْ اَیِّ عُوْدٍ هُوَ وَمَنْ عَمِلَهٗ وَرَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَوَّلَ یَوْمٍ جَلَسَ عَلَیْهِ قَالَ فَقُلْتُ لَهٗ یَا اَبَا الْعَبَّاسِ فَحَدِّثْنَا قَالَ اَرْسَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِلٰی امْرَاَةٍ قَالَ اَبُوْ حَازِمٍ اَنَّهٗ لَیُسَمِّیْهَا یَوْمَئِذٍ اُنْظُرِیْ غُلَامَكِ النَّجَّارَ یَعْمَلْ لِیْ اَعْوَادًا اُكَلِّمُ النَّاسَ عَلَیْهَا فَعَمِلَ هٰذِهِ الثَّلَاثَ دَرَجَاتٍ ثُمَّ اَمَرَ بِهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَوُضِعَتْ هٰذَا الْمَوْضِعَ فَهِیَ مِنْ طَرْفَاءِ الْغَابَةِ وَلَقَدْ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَامَ عَلَیْهِ فَكَبَّرَ وَكَبَّرَ النَّاسُ وَرَاءَهٗ وَهُوَ عَلَی الْمِنْبَرِ ثُمَّ رَفَعَ فَنَزَلَ الْقَهْقَرٰی حَتّٰی سَجَدَ فِیْ اَصْلِ الْمِنْبَرِ ثُمَّ عَادَ حَتّٰی فَرَغَ

ابو حازم بیان کرتے ہیں کہ کچھ لوگ سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کے پاس آئے درآں حالیکہ وہ لوگ اس بات میں بحث کر رہے تھے کہ منبر نبوی کس لکڑی کا بنا ہوا تھا؟ حضرت سہل نے کہا خدا کی قسم! میں جانتا ہوں کہ وہ منبر کس لکڑی کا تھا اور اسے کس نے بنایا تھا اور مجھے وہ وقت یاد ہے جب رسول اللہ ﷺ اس منبر پر پہلی بار رونق افروز ہوئے تھے۔ ابو حازم کہتے ہیں میں نے کہا اے ابوالعباس! آپ یہ واقعہ بیان کیجئے۔ انہوں نے بتلایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک عورت کے پاس قاصد بھیجا' (ابو حازم کہتے ہیں کہ سہل نے اس عورت کا نام بھی بتلایا تھا۔) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اپنے لڑکے سے کہو کہ وہ میرے لیے لکڑی کا ایک منبر بنا دے جس پر بیٹھ کر میں لوگوں سے خطاب کروں' اس لڑکے نے تین سیڑھیوں کا جھاؤ کی لکڑی سے ایک منبر بنا دیا' رسول اللہ ﷺ کے حکم سے

www.alahazratnetwork.org

مِنْ اٰخِرِ صَلٰوتِهٖ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ اِنَّمَا صَنَعْتُ هٰذَا لِتَاْتَمُّوْا بِيْ وَلِتَعَلَّمُوْا صَلٰوتِيْ .

البخاری (٤٤٨)

وہ منبر اس جگہ رکھ دیا گیا' میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس پر کھڑے ہو کر تکبیر کہی اور لوگوں نے بھی آپ کی اقتداء میں تکبیر کہی درآں حالیکہ آپ منبر پر تھے پھر آپ نے رکوع سے سر اٹھایا الٹے پاؤں نیچے اتر کر منبر کی جڑ میں سجدہ کیا پھر منبر پر کھڑے ہو گئے حتیٰ کہ نماز پوری کر لی اس کے بعد لوگوں سے متوجہ ہو کر فرمایا: اے لوگو! میں نے یہ کام اس لیے کیا ہے تا کہ تم میری اقتداء کرو اور میری نماز کو جان لو!

۱۲۱۷- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ نَا يَعْقُوْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَبْدِ الْقَارِيِّ الْقُرَشِيُّ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ حَازِمٍ اَنَّ رِجَالًا اَتَوْ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ اَبِيْ عُمَرَ قَالُوْا نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ قَالَ اَتَوْا سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ فَسَاَلُوْهُ مِنْ اَيِّ شَيْءٍ مِنْبَرُ النَّبِيِّ ﷺ وَ سَاقُوا الْحَدِيْثَ بِنَحْوِ حَدِيْثِ ابْنِ اَبِيْ حَازِمٍ.

البخاری (۳۷۷-۹۱۷) ابوداؤد (۱۰۸۰) النسائی (۷۳۸) ابن ماجہ (١٤١٦)

امام مسلم نے ایک اور سند سے بھی یہ روایت اسی طرح بیان کی ہے۔

۱۱- بَابُ كَرَاهَةِ الْاِخْتِصَارِ فِي الصَّلٰوةِ

نماز میں کوکھ پر ہاتھ رکھنے کی ممانعت

۱۲۱۸- حَدَّثَنِي الْحَكَمُ بْنُ مُوْسَى الْقَنْطَرِيُّ قَالَ نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ ابْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا اَبُوْ خَالِدٍ وَ اَبُوْ اُسَامَةَ جَمِيْعًا عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ اَنَّهٗ نَهٰى اَنْ يُّصَلِّيَ الرَّجُلُ مُخْتَصِرًا وَفِيْ رِوَايَةِ اَبِيْ بَكْرٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ.

الترمذی (۳۸۳) النسائی (۸۸۹)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کوکھ پر ہاتھ رکھ کر نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔

۱۲- بَابُ كَرَاهَةِ مَسْحِ الْحَصٰى وَتَسْوِيَةِ التُّرَابِ فِي الصَّلٰوةِ

نماز میں کنکریاں ہٹانے اور مٹی صاف کرنے کی کراہت

۱۲۱۹- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا وَكِيْعٌ قَالَ نَا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ مُعَيْقِيْبٍ قَالَ ذَكَرَ النَّبِيُّ ﷺ الْمَسْحَ فِي الْمَسْجِدِ يَعْنِي الْحَصٰى قَالَ اِنْ كُنْتَ لَا بُدَّ فَاعِلًا فَوَاحِدَةً. البخاری (۱۲۰۷) ابوداؤد (٩٤٦) الترمذی (۳۷۹) النسائی

حضرت معیقیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے نماز میں سجدہ گاہ سے کنکریاں ہٹانے کے بارے میں فرمایا: ''اگر تمہیں ایسا کرنا ہی پڑے تو ایک بار کرو''۔

www.alahazratnetwork.org

(۱۱۹۱) ابن ماجہ (۱۰۲۶)

۱۲۲۰- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ يَحْيَى ابْنُ عُبَيْدٍ عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ اَبِي كَثِيرٍ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ مُعَيْقِيبٍ اَنَّهُمْ سَاَلُوا النَّبِيَّ ﷺ عَنِ الْمَسْحِ فِي الصَّلٰوةِ فَقَالَ وَاحِدَةً. سابقہ (۱۲۱۹)

حضرت معیقیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ صحابہ کرام نے رسول اللہ ﷺ سے نماز میں کنکریوں کے بارے میں پوچھا' فرمایا: ایک بار۔

۱۲۲۱- وَحَدَّثَنِيهِ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ نَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ قَالَ نَا هِشَامٌ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ فِيهِ حَدَّثَنِي مُعَيْقِيبٌ. سابقہ (۱۲۱۹)

امام مسلم نے ایک اور سند سے حضرت معیقیب سے ایسی ہی روایت کی ہے۔

۱۲۲۲- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسٰى قَالَ نَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيٰى عَنْ اَبِي سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي مُعَيْقِيبٌ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ فِي الرَّجُلِ يُسَوِّي التُّرَابَ حَيْثُ يَسْجُدُ قَالَ اِنْ كُنْتَ فَاعِلًا فَوَاحِدَةً. سابقہ (۱۲۱۹)

حضرت معیقیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سجدہ گاہ سے مٹی برابر کرنے والے شخص سے فرمایا: اگر تمہیں ایسا کرنا ہی پڑے تو ایک بار کرو۔

۱۳- بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْبُصَاقِ فِي الْمَسْجِدِ فِي الصَّلٰوةِ وَغَيْرِهَا

مسجد میں تھوکنے کی ممانعت

۱۲۲۳- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ رَاٰى بُصَاقًا فِي جِدَارِ الْقِبْلَةِ فَحَكَّهُ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ اِذَا كَانَ اَحَدُكُمْ يُصَلِّي فَلَا يَبْصُقْ قِبَلَ وَجْهِهِ فَاِنَّ اللّٰهَ قِبَلَ وَجْهِهِ اِذَا صَلّٰى. البخاری (۴۰۶) النسائی (۷۲۳)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قبلہ کی جانب دیوار میں تھوک لگا ہوا دیکھا' آپ نے اسے کھرچ ڈالا پھر لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا: جب تم نماز میں ہو تو اپنے سامنے نہ تھوکو کیونکہ اللہ تعالیٰ نماز کے وقت نمازی کے سامنے ہوتا ہے۔

۱۲۲۴- حَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ اَبُو اُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ نَا اَبِي جَمِيعًا عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا اِسْمٰعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ عَنْ اَيُّوبَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ قَالَ اَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ ح وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ نَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّهُ رَاٰى نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ اِلَّا الضَّحَّاكَ فَاِنَّ فِي حَدِيثِهِ نُخَامَةً فِي

امام مسلم فرماتے ہیں دیگر کئی اسانید سے اس کی مثل مروی ہے۔

www.alahazratnetwork.org

الْقِبْلَةِ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ مَالِكٍ.

البخاری (۷۵۳-۱۲۱۳-۷۵۳) ابوداؤد (۴۷۹) ابن ماجہ (۷۶۳)

۱۲۲۵- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَ عَمْرٌو النَّاقِدُ جَمِيْعًا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ يَحْيٰى اَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ رَاٰى نُخَامَةً فِيْ قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَحَكَّهَا بِحَصَاةٍ ثُمَّ نَهٰى اَنْ يَّبْزُقَ الرَّجُلُ عَنْ يَمِيْنِهٖ اَوْ اَمَامِهٖ وَلٰكِنْ يَّبْزُقُ عَنْ يَسَارِهٖ اَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرٰى. البخاری (۴۰۸-۴۰۹-۴۱۰-۴۱۱-۴۱۴) النسائی (۷۲۴) ابن ماجہ (۷۶۱)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قبلہ کی جانب مسجد میں بلغم دیکھا۔ آپ نے اسے ایک کنکری سے کھرچ ڈالا پھر آپ نے دائیں جانب یا سامنے تھوکنے سے منع فرمایا اور بائیں جانب یا قدم کے نیچے تھوکنے کی اجازت دی۔

۱۲۲۶- وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ وَ حَرْمَلَةُ قَالَا نَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُوْنُسَ ح وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ نَا اَبِيْ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ وَ اَبَا سَعِيْدٍ اَخْبَرَاهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ رَاٰى نُخَامَةً بِمِثْلِ حَدِيْثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ.

سابقہ (۱۲۲۵)

امام مسلم نے ایک اور سند ذکر کر کے فرمایا اس سے بھی مثل سابق مروی ہے۔

۱۲۲۷- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكٍ ابْنِ اَنَسٍ فِيْمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ رَاٰى بُصَاقًا فِيْ جِدَارِ الْقِبْلَةِ اَوْ مُخَاطًا اَوْ نُخَامَةً فَحَكَّهٗ. البخاری (۴۰۷)

حضرت ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے قبلہ کی جانب دیوار میں تھوک یا رینٹ یا بلغم دیکھا تو اسے کھرچ ڈالا۔

۱۲۲۸- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ قَالَ زُهَيْرٌ نَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ رَاٰى نُخَامَةً فِيْ قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَاَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ مَا بَالُ اَحَدِكُمْ يَقُوْمُ مُسْتَقْبِلَ رَبِّهٖ فَيَتَنَخَّعُ اَمَامَهٗ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّسْتَقْبِلَ فَيُتَنَخَّعَ فِيْ وَجْهِهٖ فَاِذَا تَنَخَّمَ اَحَدُكُمْ فَلْيَتَنَخَّعْ عَنْ يَسَارِهٖ تَحْتَ قَدَمِهِ فَاِنْ لَّمْ يَجِدْ فَلْيَقُلْ هٰكَذَا وَوَصَفَ الْقَاسِمُ فَتَفَلَ فِيْ ثَوْبِهٖ ثُمَّ مَسَحَ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ. النسائی (۳۰۸) ابن ماجہ (۱۰۲۲)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قبلہ کی جانب مسجد میں تھوک دیکھا تو لوگوں سے متوجہ ہو کر فرمایا ''تم لوگ کیا کرتے ہو؟ ایک شخص اپنے رب کی طرف منہ کر کے کھڑا ہوتا ہے پھر اپنے سامنے تھوکتا ہے کیا تم لوگ یہ پسند کرتے ہو کہ کوئی شخص تمہارے سامنے کھڑا ہو کر تمہارے سامنے تھوک دے؟ جب تم میں سے کسی کو تھوکنا ہو تو بائیں طرف قدم کے نیچے تھوکے یا کپڑے میں تھوک کر اسے صاف کرے (یہ عمل آپ نے کر کے دکھایا۔ حدیث کے راویوں نے بھی ایسا کیا)۔

۱۲۲۹- وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ قَالَ نَا عَبْدُ الْوَارِثِ

امام مسلم فرماتے ہیں کہ کئی اور اسناد سے بھی اس کی مثل

www.alahazratnetwork.org

ح وَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنَا هُشَيْمٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰى قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ كُلُّهُمْ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ نَحْوَ حَدِيْثِ بْنِ عُلَيَّةَ وَزَادَ فِيْ حَدِيْثِ هُشَيْمٍ قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ كَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ يَرُدُّ ثَوْبَهٗ بَعْضُهٗ عَلٰى بَعْضٍ. سابقہ(۱۲۲۸)

مروی ہے۔ البتہ ایک سند میں یہ زیادتی ہے کہ حضرت ابو ہریرہ یہ کہتے ہیں کہ گویا میں دیکھتا تھا کہ رسول اللہ ﷺ (تھوک کو) کپڑے میں مل دیتے تھے۔

۱۲۳۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا كَانَ اَحَدُكُمْ فِي الصَّلٰوةِ فَاِنَّهٗ يُنَاجِيْ رَبَّهٗ فَلَا يَبْزُقَنَّ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَا عَنْ يَمِيْنِهٖ وَلٰكِنْ عَنْ شِمَالِهٖ اَوْ تَحْتَ قَدَمِهٖ. البخاری(۴۱۲-۴۱۳-۱۲۱۴)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص جب نماز پڑھتا ہے تو وہ اپنے رب سے مناجات میں مشغول ہوتا ہے اس لیے اپنے سامنے اور دائیں طرف نہ تھوکے ہاں بائیں جانب یا قدم کے نیچے تھوک سکتا ہے۔

۱۲۳۱- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ يَحْيٰى اَنَا وَقَالَ قُتَيْبَةُ نَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَلْبُزَاقُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيْئَةٌ وَ كَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا.

ابوداؤد(۴۷۵) الترمذی(۵۷۲) النسائی(۷۲۲)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ اس کو دفن کر دینا ہے۔

۱۲۳۲- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ الْحَارِثِيُّ قَالَ اَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ قَالَ نَا شُعْبَةُ قَالَ سَاَلْتُ قَتَادَةَ عَنِ التَّفْلِ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ التَّفْلُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيْئَةٌ وَ كَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا. البخاری(۴۱۵) ابوداؤد(۴۷۴)

شعبہ بیان کرتے ہیں میں نے قتادہ سے مسجد میں تھوکنے کے بارے میں دریافت کیا انہوں نے کہا میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سنا وہ فرما رہے تھے مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ اس کو دفن کرنا ہے۔

۱۲۳۳- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَسْمَاءَ الضَّبَعِيُّ وَ شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ قَالَا حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ ابْنُ مَيْمُوْنَ قَالَ نَا وَاصِلٌ مَوْلٰى اَبِيْ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُقَيْلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمُرَ عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ الدِّيْلِيِّ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ عُرِضَتْ عَلَيَّ اَعْمَالُ اُمَّتِيْ حَسَنُهَا وَ سَيِّئُهَا فَوَجَدْتُ فِيْ مَحَاسِنِ اَعْمَالِهَا الْاَذٰى يُمَاطُ عَنِ الطَّرِيْقِ وَ وَجَدْتُ فِيْ مَسَاوِئِ اَعْمَالِهَا النُّخَامَةُ تَكُوْنُ فِي الْمَسْجِدِ وَلَا تُدْفَنُ. مسلم، تحفۃ الاشراف(۱۱۹۳۱)

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مجھ پر میری امت کے اچھے اور برے تمام اعمال پیش کیے گئے میں نے امت کے اچھے اعمال میں "راستہ میں ایذا دینے والی چیز کا ہٹانا" دیکھا اور برے اعمال میں مسجد میں "وہ تھوک دیکھا جس کو دفن نہ کیا گیا ہو"۔

www.alahazratnetwork.org

۱۲۳۴- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ نَا اَبِيْ قَالَ نَا كَهْمَسٌ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ الشِّخِّيْرِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَرَاَيْتُهٗ تَنَخَّعَ فَدَلَكَهَا بِنَعْلِهٖ. ابوداؤد (۴۸۳-۴۸۴)

حضرت عبداللہ بن شخیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی' میں نے دیکھا آپ نے تھوکا اور اسے اپنے (بائیں) جوتے سے مل ڈالا۔

۱۲۳۵- وَحَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ نَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ اَبِي الْعَلَاءِ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيْرِ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهٗ صَلّٰى مَعَ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ فَتَنَخَّعَ فَدَلَكَهٗ بِنَعْلِهِ الْيُسْرٰى. سابقہ (۱۲۳۴)

حضرت عبداللہ بن شخیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی' آپ نے تھوکا اور اسے اپنے بائیں جوتے سے مل ڈالا۔

۱۴- بَابُ جَوَازِ الصَّلٰوةِ فِي النَّعْلَيْنِ

جوتے پہن کر نماز پڑھنے کا جواز

۱۲۳۶- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ سَعِيْدِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ قُلْتُ لِاَنَسِ بْنِ مَالِكٍ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّيْ فِي النَّعْلَيْنِ قَالَ نَعَمْ. البخاری (۳۸۶-۵۸۵۰) الترمذی (۴۰۰) النسائی (۷۷۴)

سعید بن زید کہتے ہیں میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا' کیا رسول اللہ ﷺ جوتے پہن کر نماز پڑھتے تھے؟ انہوں نے کہا' ہاں!

۱۲۳۷- حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ نَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ قَالَ نَا سَعِيْدُ بْنُ يَزِيْدَ اَبُوْ مَسْلَمَةَ قَالَ سَاَلْتُ اَنَسًا بِمِثْلِهٖ. سابقہ (۱۲۳۶)

امام مسلم کہتے ہیں کہ ایک اور سند سے بھی مثل سابق مروی ہے۔

۱۵- بَابُ كَرَاهَةِ الصَّلٰوةِ فِيْ ثَوْبٍ لَهٗ اَعْلَامٌ

بیل بوٹے دار کپڑوں میں نماز کی کراہت

۱۲۳۸- حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالُوْا نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلّٰى فِيْ خَمِيْصَةٍ لَهَا اَعْلَامٌ وَقَالَ شَغَلَتْنِيْ اَعْلَامُ هٰذِهٖ فَاذْهَبُوْا بِهَا اِلٰى اَبِيْ جَهْمٍ وَاْتُوْنِيْ بِاَنْبِجَانِيَّتِهٖ. البخاری (۷۵۲) ابوداؤد (۹۱۴-۴۰۵۳) النسائی (۷۷۰) ابن ماجہ (۳۵۵۰)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک نقشین چادر میں نماز پڑھی پھر فرمایا: اس چادر کے نقوش میرے انہماک میں خلل انداز ہوئے یہ چادر ابوجہم کو دے دو اور اس کی چادر مجھے لا دو۔

۱۲۳۹- وَحَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّيْ فِيْ خَمِيْصَةٍ ذَاتِ اَعْلَامٍ فَنَظَرَ اِلٰى عَلَمِهَا فَلَمَّا قَضٰى صَلٰوتَهٗ قَالَ اذْهَبُوْا بِهٰذِهِ الْخَمِيْصَةِ اِلٰى اَبِيْ جَهْمِ بْنِ حُذَيْفَةَ وَاْتُوْنِيْ بِاَنْبِجَانِيَّةِ اَبِيْ جَهْمٍ فَاِنَّهَا اَلْهَتْنِيْ اٰنِفًا فِيْ صَلٰوتِيْ.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک نقشین چادر اوڑھ کر نماز پڑھنے لگے' نماز میں آپ کی نظر اس کے نقوش پر پڑی' نماز سے فارغ ہونے کے بعد آپ نے فرمایا: یہ چادر ابوجہم بن حذیفہ کے پاس لے جاؤ اور ان کی چادر مجھے لا دو کیونکہ اس چادر نے میری توجہ میں خلل ڈال دیا۔

www.alahazratnetwork.org

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۶۷۳۲)

۱۲۴۰- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ قَالَ نَا وَكِيْعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ كَانَتْ لَهٗ خَمِيْصَةٌ لَهَا عَلَمٌ فَكَانَ يَتَشَاغَلُ بِهَا فِی الصَّلٰوةِ فَاَعْطَاهَا اَبَا جَهْمٍ وَ اَخَذَ كِسَاءً لَهٗ اَنْبِجَانِيًّا.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ آپ کے پاس ایک نقشین چادر تھی جس کے نقوش کی وجہ سے آپ کی توجہ میں خلل ہوتا تھا آپ نے وہ چادر ابوجہم کو دے دی اور اس سے سادہ چادر لے لی۔

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۷۲۷۵)

۱۶- بَابُ كَرَاهَةِ الصَّلٰوةِ بِحَضْرَةِ الطَّعَامِ الَّذِیْ يُرِيْدُ اَكْلَهٗ فِی الْحَالِ

کھانے کے وقت نماز کی کراہت

۱۲۴۱- اَخْبَرَنِیْ عَمْرُو النَّاقِدُ وَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ قَالُوْا نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ اِذَا حَضَرَ الْعَشَاءُ فَاُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَابْدَءُوْا بِالْعَشَاءِ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر نماز کی اقامت (تکبیر) کے وقت شام کا کھانا تیار ہو تو پہلے کھانا کھالو۔

الترمذی (۳۵۳) النسائی (۸۵۲) ابن ماجہ (۹۳۳)

۱۲۴۲- وَحَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِیُّ قَالَ نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عَمْرٌو عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِذَا قُرِّبَ الْعَشَاءُ وَحَضَرَتِ الصَّلٰوةُ فَابْدَءُوْا بِهٖ قَبْلَ اَنْ تُصَلُّوْا صَلٰوةَ الْمَغْرِبِ وَلَا تَعْجَلُوْا عَنْ عِشَائِكُمْ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب مغرب کی نماز کھڑی ہونے لگے اور شام کا کھانا تیار ہو تو پہلے کھانا کھالو کھانے سے پہلے نماز نہ پڑھو۔

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۵۲۱)

۱۲۴۳- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ قَالَ نَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَحَفْصٌ وَوَكِيْعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيْثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ اَنَسٍ.

ایک اور سند سے بھی حضرت انس کی ایسی ہی روایت منقول ہے۔

ابن ماجہ (۹۳۵)

۱۲۴۴- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ نَا اَبِیْ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ نَا اَبُوْ اُسَامَةَ قَالَا نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا وُضِعَ عَشَاءُ اَحَدِكُمْ وَ اُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَابْدَءُوْا بِالْعَشَاءِ وَلَا يَعْجَلَنَّ حَتّٰى يَفْرُغَ مِنْهُ. البخاری (۶۷۳)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کے سامنے شام کا کھانا رکھ دیا جائے اور جماعت بھی کھڑی ہو جائے تو وہ پہلے کھانا کھائے اور کھانے سے فراغت سے پہلے نماز کے لیے جلدی نہ کرے۔

۱۲۴۵- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ الْمُسَيَّبِیُّ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَنَسٌ يَعْنِی ابْنَ عِيَاضٍ عَنْ مُوْسَی بْنِ عُقْبَةَ ح

ایک اور سند سے بھی حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی ایسی ہی روایت منقول ہے۔

www.alahazratnetwork.org

وَحَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ نَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنُ مَسْعَدَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ نَا سُفْيَانُ بْنُ مُوْسٰى عَنْ اَيُّوْبَ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِنَحْوِهٖ. البخاری (۶۷۳-۵۶۳) ابن ماجہ (۹۳۴)

ابن ابی عتیق بیان کرتے ہیں کہ میں اور قاسم بن محمد (حضرت عائشہ کے بھتیجے) حضرت عائشہ سے ایک حدیث بیان کرنے لگے۔ قاسم بن محمد بہت باتونی تھے (ان کی ماں ام ولد تھیں) حضرت عائشہ نے ان سے فرمایا "کیا بات ہے تم اس بھتیجے کی طرح بات کیوں نہیں کرتے؟ میں جانتی ہوں تم کہاں سے آئے ہو اسے اس کی ماں نے ادب سکھایا ہے اور تمہیں تمہاری ماں نے"۔ یہ سن کر قاسم رنجیدہ ہوئے اور حضرت عائشہ سے اپنے رنج کا اظہار بھی کیا' قاسم نے جب دیکھا کہ حضرت عائشہ دستر خوان لگوا رہی ہیں تو وہ اٹھ کر کھڑے ہو گئے' حضرت عائشہ نے پوچھا "کہاں جا رہے ہو؟" کہنے لگے "نماز پڑھنے"۔ حضرت عائشہ نے فرمایا "بیٹھ جاؤ"۔ وہ کہنے لگے "میں نماز پڑھنے جا رہا ہوں"۔ دوسری بار حضرت عائشہ نے فرمایا: "اے بے وفا! بیٹھ جا! میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے آپ نے فرمایا: نہ کھانے کے وقت نماز پڑھو نہ حوائج ضروریہ کے وقت (یعنی جس وقت تم قضاء حاجت کو روک رہے ہو)۔

۱۲۴۶- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ قَالَ نَا حَاتِمٌ هُوَ ابْنُ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ يَعْقُوْبَ بْنِ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ اَبِيْ عَتِيْقٍ قَالَ تَحَدَّثْتُ اَنَا وَالْقَاسِمُ عِنْدَ عَائِشَةَ حَدِيْثًا وَ كَانَ الْقَاسِمُ رَجُلًا لَحَّانَةً وَكَانَ لِاُمِّ وَلَدٍ فَقَالَتْ لَهٗ عَائِشَةُ مَالَكَ لَا تُحَدِّثُ كَمَا يُحَدِّثُ ابْنُ اَخِيْ هٰذَا اَمَا اِنِّيْ قَدْ عَلِمْتُ مِنْ اَيْنَ اُتِيْتَ هٰذَا اَدَّبَتْهُ اُمُّهٗ وَاَنْتَ اَدَّبَتْكَ اُمُّكَ قَالَ فَغَضِبَ الْقَاسِمُ وَاَضَبَّ عَلَيْهَا فَلَمَّا رَاٰى مَائِدَةَ عَائِشَةَ قَدْ اُتِيَ بِهَا قَامَ قَالَتْ اَيْنَ قَالَ اُصَلِّيْ قَالَتِ اجْلِسْ قَالَ اِنِّيْ اُصَلِّيْ قَالَتِ اجْلِسْ غَدَرْتَ اِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ لَا صَلٰوةَ بِحَضْرَةِ طَعَامٍ وَلَا وَهُوَ يُدَافِعُهُ الْاَخْبَثَانِ.

ابوداؤد (۸۹)

ایک اور سند سے بھی حضرت عائشہ کی یہ روایت منقول ہے لیکن اس میں قاسم بن محمد کا قصہ نہیں ہے۔

۱۲۴۷- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى ابْنُ اَيُّوْبَ وَ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَ ابْنُ حُجْرٍ قَالُوْا نَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ حَرْزَةَ الْقَاضِيْ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ اَبِيْ عَتِيْقٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهٖ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي الْحَدِيْثِ قِصَّةَ الْقَاسِمِ.

سابقہ (۱۲۴۶)

۱۷- بَابُ نَهْيِ مَنْ اَكَلَ ثُوْمًا اَوْ بَصَلًا اَوْ كُرَّاثًا اَوْ نَحْوَهَا مِمَّا لَهٗ رَائِحَةٌ كَرِيْهَةٌ مِنْ حُضُوْرِ الْمَسْجِدِ حَتّٰى يَذْهَبَ ذٰلِكَ الرِّيْحُ وَاِخْرَاجِهٖ مِنَ الْمَسْجِدِ

لہسن یا کوئی اور بدبودار چیز کھا کر مسجد میں جانے کی کراہت

۱۲۴۸- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول

www.alahazratnetwork.org

قَالَ نَا يَحْيٰى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ اَخْبَرَنِيْ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ فِيْ غَزْوَةِ خَيْبَرَ مَنْ اَكَلَ مِنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ يَعْنِي الثُّوْمَ فَلَا يَاْتِيَنَّ الْمَسَاجِدَ قَالَ زُهَيْرٌ فِيْ غَزْوَةٍ وَلَمْ يَذْكُرْ خَيْبَرَ.

البخاری (۸۵۳) ابوداؤد (۳۸۲۵)

اللہ ﷺ نے غزوۂ خیبر میں فرمایا: جو اس درخت یعنی لہسن سے کھائے وہ مسجدوں میں نہ آئے۔

۱۲۴۹- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا ابْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ نَا اَبِيْ قَالَ نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ اَكَلَ مِنْ هٰذِهِ الْبَقْلَةِ فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا حَتّٰى يَذْهَبَ رِيْحُهَا يَعْنِي الثُّوْمَ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۷۹۶۳)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اس ترکاری یعنی لہسن کو کھائے وہ اس وقت تک ہماری مسجد میں نہ آئے جب تک اس کے منہ سے بدبو نہ چلی جائے۔

۱۲۵۰- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا اِسْمٰعِيْلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ وَهُوَ ابْنُ صُهَيْبٍ قَالَ سُئِلَ اَنَسٌ عَنِ الثُّوْمِ فَقَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ اَكَلَ هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَلَا يَقْرَبْنَا وَلَا يُصَلِّيْ مَعَنَا.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۰۰۶)

ابن صہیب بیان کرتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے لہسن کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا ''رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو اس درخت سے کھائے وہ ہمارے قریب آئے نہ ہمارے ساتھ نماز پڑھے''۔

۱۲۵۱- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ اَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ اَكَلَ مِنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا وَلَا يُؤْذِيْنَا بِرِيْحِ الثُّوْمِ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۳۲۹۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اس درخت سے کھائے وہ ہماری مسجد کے قریب آئے نہ ہمیں لہسن کی بُو سے تکلیف دے۔

۱۲۵۲- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا كَثِيْرُ بْنُ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ اَكْلِ الْبَصَلِ وَالْكُرَّاثِ فَغَلَبَتْنَا الْحَاجَةُ فَاَكَلْنَا مِنْهُمَا فَقَالَ مَنْ اَكَلَ مِنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ الْمُنْتِنَةِ فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا فَاِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَتَاَذّٰى مِمَّا يَتَاَذّٰى مِنْهُ الْاِنْسُ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۲۹۸۱)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پیاز اور گندنا کھانے سے منع فرمایا' ہم نے ضرورت سے مغلوب ہو کر انہیں کھالیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو ان بدبودار درختوں سے کھائے وہ ہماری مسجد کے قریب نہ آئے کیونکہ فرشتوں کو بھی ان چیزوں سے تکلیف ہوتی ہے جن سے انسانوں کو تکلیف ہوتی ہے''۔

۱۲۵۳- وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ وَ حَرْمَلَةُ قَالَا اَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَطَاءُ بْنُ اَبِيْ رَبَاحٍ اَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ وَفِيْ رِوَايَةِ حَرْمَلَةَ وَزَعَمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ اَكَلَ ثُوْمًا اَوْ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص پیاز یا لہسن کھائے وہ ہم سے الگ رہے یا ہماری مسجد سے علیحدہ رہے اسے چاہیے کہ اپنے گھر بیٹھے۔ ایک مرتبہ آپ کی خدمت میں پتیلی لائی گئی جس

www.alahazratnetwork.org

بَصَلًا فَلْيَعْتَزِلْنَا أَوْ لِيَعْتَزِلْ مَسْجِدَنَا وَلْيَقْعُدْ فِي بَيْتِهِ وَإِنَّهُ أُتِيَ بِقِدْرٍ فِيهِ خَضِرَاتٌ مِنْ بُقُولٍ فَوَجَدَ لَهَا رِيحًا فَسَأَلَ فَأُخْبِرَ بِمَا فِيهَا مِنَ الْبُقُولِ فَقَالَ قَرِّبُوهَا إِلَى بَعْضِ أَصْحَابِهِ فَلَمَّا رَآهُ كَرِهَ أَكْلَهَا قَالَ كُلْ فَإِنِّي أُنَاجِي مَنْ لَا تُنَاجِي. البخاری (۸۵۵-۵۴۵۲-۷۳۵۹) ابوداؤد (۳۸۲۲)

میں ترکاری تھی آپ نے اس میں بدبو محسوس کی' آپ نے اس ترکاری کے بارے میں دریافت کیا' آپ کو اس کے بارے میں بتلایا گیا' آپ نے کسی صحابی کے پاس اسے بھیجنے کا حکم دیا' اس صحابی نے آپ کی کراہت کی وجہ سے اسے ناپسند کیا' آپ نے فرمایا تم کھا سکتے ہو کیونکہ میں بالعموم ان (فرشتوں) سے محو کلام رہتا ہوں جن سے تم محو گفتگو نہیں رہتے۔

۱۲۵۴- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ أَكَلَ مِنْ هٰذِهِ الْبَقْلَةِ الثُّومَ وَقَالَ مَرَّةً مَنْ أَكَلَ الْبَصَلَ وَالثُّومَ وَالْكُرَّاثَ فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَتَأَذَّى مِمَّا يَتَأَذَّى مِنْهُ بَنُو آدَمَ. البخاری (۸۵۴) الترمذی (۱۸۰۶) النسائی (۷۰۶)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص اس لہسن کو کھائے (ایک مرتبہ لہسن اور پیاز دونوں کا ذکر کیا) وہ ہماری مسجد کے قریب نہ آئے کیونکہ فرشتوں کو بھی ان چیزوں سے ایذاء پہنچتی ہے جن سے انسانوں کو ایذاء پہنچتی ہے۔

۱۲۵۵- وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَا جَمِيعًا أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مَنْ أَكَلَ مِنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ يُرِيدُ الثُّومَ فَلَا يَغْشَنَا فِي مَسْجِدِنَا وَلَمْ يَذْكُرِ الْبَصَلَ وَالْكُرَّاثَ. سابقہ (۱۲۵۴)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت منقول ہے۔

۱۲۵۶- وَحَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَ نَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ لَمْ نَعُدْ أَنْ فُتِحَتْ خَيْبَرُ فَوَقَعْنَا أَصْحَابُ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي بِلْكَ الْبَقْلَةِ الثُّومَ وَالنَّاسُ جِيَاعٌ فَأَكَلْنَا مِنْهَا أَكْلًا شَدِيدًا ثُمَّ رُحْنَا إِلَى الْمَسْجِدِ فَوَجَدَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ الرِّيحَ فَقَالَ مَنْ أَكَلَ مِنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ الْخَبِيثَةِ شَيْئًا فَلَا يَقْرَبَنَا فِي مَسْجِدِنَا فَقَالَ النَّاسُ حُرِّمَتْ حُرِّمَتْ فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ لَيْسَ بِي تَحْرِيمُ مَا أَحَلَّ اللّٰهُ لِي وَلٰكِنَّهَا شَجَرَةٌ أَكْرَهُ رِيحَهَا. مسلم، تحفۃ الاشراف (۴۳۳۳)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم لوٹے نہ تھے حتیٰ کہ خیبر کا قلعہ فتح ہو گیا اس روز ہم اصحاب رسول اللہ ﷺ بھوک کی وجہ سے لہسن کے پودوں پر ٹوٹ پڑے اور ہم نے خوب سیر ہو کر لہسن کھایا پھر ہم مسجد کی طرف گئے' رسول اللہ ﷺ نے بدبو محسوس کی تو فرمایا: جس شخص نے اس خبیث درخت سے کچھ کھایا ہو وہ ہماری مسجد کے قریب نہ آئے' لوگوں نے کہا لہسن حرام ہو گیا' نبی اکرم ﷺ تک یہ بات پہنچی تو آپ نے فرمایا: ''اے لوگو! میں اللہ تعالیٰ کی حلال کردہ چیز کو حرام نہیں کر سکتا لیکن میں لہسن کی بُو کو ناپسند کرتا ہوں۔

۱۲۵۷- وَحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسٰى قَالَا نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنِ ابْنِ حَبَّابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ کا اپنے صحابہ کے ساتھ ایک پیاز کے کھیت سے گزر ہوا' ان میں سے کچھ لوگوں نے کھیت میں جا

www.alahazratnetwork.org

اللّٰهِ ﷺ مَرَّ عَلٰى زِرَاعَةٍ بَصَلٍ هُوَ وَاَصْحَابُهُ فَنَزَلَ نَاسٌ مِنْهُمْ فَاَكَلُوْا مِنْهُ وَلَمْ يَاْكُلْ اٰخَرُوْنَ فَرُحْنَا اِلَيْهِ فَدَعَا الَّذِيْنَ لَمْ يَاْكُلُوا الْبَصَلَ وَاَخَّرَ الْاٰخَرِيْنَ حَتّٰى ذَهَبَ رِيْحُهَا.

مسلم، تحفۃ الاشراف (٤٠٩٩)

کر پیاز کھائی اور کچھ نے نہیں کھائی' آپ نے ان لوگوں کو بلا لیا جنہوں نے پیاز نہیں کھائی تھی اور ان کو مؤخر کر دیا جنہوں نے پیاز کھائی تھی یہاں تک کہ اس کی بُو ختم ہوگئی۔

۰۰۰- بَابُ اِخْرَاجِ مَنْ وُّجِدَ مِنْهُ رِيْحُ الْبَصَلِ وَالثُّوْمِ فِى الْمَسْجِدِ

کچا لہسن اور پیاز کھا کر مسجد میں آنا منع ہے

۱۲۵۸- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ نَا يَحْيَى ابْنُ سَعِيْدٍ قَالَ نَا هِشَامٌ قَالَ نَا قَتَادَةُ عَنْ سَالِمِ ابْنِ اَبِى الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ اَبِىْ طَلْحَةَ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ خَطَبَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَذَكَرَ نَبِىَّ اللّٰهِ ﷺ وَ ذَكَرَ اَبَا بَكْرٍ قَالَ اِنِّىْ رَاَيْتُ كَاَنَّ دِيْكًا نَقَرَنِىْ ثَلٰثَ نَقَرَاتٍ وَاِنِّىْ لَا اَرَاهُ اِلَّا حُضُوْرَ اَجَلِىْ وَاِنَّ اَقْوَامًا يَاْمُرُوْنَنِىْ اَنْ اَسْتَخْلِفَ فَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى لَمْ يَكُنْ لِيُضِيْعَ دِيْنَهٗ وَلَا خِلَافَتَهٗ وَلَا الَّذِىْ بَعَثَهٗ بِهٖ نَبِيَّهٗ ﷺ فَاِنْ عَجِلَ بِىْ اَمْرٌ فَالْخِلَافَةُ شُوْرٰى بَيْنَ هٰؤُلَاءِ السِّتَّةِ الَّذِيْنَ تُوُفِّىَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ عَنْهُمْ رَاضٍ وَاِنِّىْ قَدْ عَلِمْتُ اَنَّ اَقْوَامًا يَطْعَنُوْنَ فِىْ هٰذَا الْاَمْرِ اَنَا ضَرَبْتُهُمْ بِيَدِىْ هٰذِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ فَاِنْ فَعَلُوْا ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ اَعْدَاءُ اللّٰهِ الْكَفَرَةُ الضَّلَالُ ثُمَّ اِنِّىْ لَا اَدَعُ بَعْدِىْ شَيْئًا اَهَمَّ عِنْدِىْ مِنَ الْكَلَالَةِ مَا رَاجَعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فِىْ شَىْءٍ مَا رَاجَعْتُهٗ فِى الْكَلَالَةِ وَمَا اَغْلَظَ لِىْ فِىْ شَىْءٍ مَا اَغْلَظَ لِىْ فِيْهِ حَتّٰى طَعَنَ بِاِصْبَعِهٖ فِىْ صَدْرِىْ فَقَالَ يَا عُمَرُ اَلَا تَكْفِيْكَ اٰيَةُ الصَّيْفِ الَّتِىْ فِىْ اٰخِرِ سُوْرَةِ النِّسَآءِ وَاِنِّىْ اِنْ اَعِشْ اَقْضِ فِيْهَا بِقَضِيَّةٍ يَقْضِىْ بِهَا مَنْ يَّقْرَاُ الْقُرْاٰنَ وَمَنْ لَّا يَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ ثُمَّ قَالَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اُشْهِدُكَ عَلٰى اُمَرَآءِ الْاَمْصَارِ فَاِنِّىْ اِنَّمَا بَعَثْتُهُمْ عَلَيْهِمْ لِيَعْدِلُوْا عَلَيْهِمْ وَلِيُعَلِّمُوا النَّاسَ دِيْنَهُمْ وَسُنَّةَ نَبِيِّهِمْ وَيَقْسِمُوْا فِيْهِمْ فَيْئَهُمْ وَيَرْفَعُوْا اِلَىَّ مَا اَشْكَلَ عَلَيْهِمْ مِنْ اَمْرِهِمْ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ تَاْكُلُوْنَ شَجَرَتَيْنِ لَا اَرَاهُمَا اِلَّا خَبِيْثَتَيْنِ هٰذَا الْبَصَلَ وَالثُّوْمَ وَلَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اِذَا وَجَدَ رِيْحَهُمَا مِنَ الرَّجُلِ فِى الْمَسْجِدِ اَمَرَ بِهٖ فَاُخْرِجَ اِلَى الْبَقِيْعِ فَمَنْ اَكَلَهُمَا

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے جمعہ کے خطبہ میں رسول اللہ ﷺ اور ابو بکر صدیق کا ذکر فرمایا اور فرمایا میں نے خواب دیکھا ہے کہ ایک مرغ نے مجھے تین ٹھونگیں ماریں۔ میرے خیال میں اس کی تعبیر صرف یہ ہے کہ میری موت قریب آ گئی۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ تم کسی کو اپنا خلیفہ نامزد کر دو' اللہ تعالیٰ اپنے دین' جناب رسالت مآب کی شریعت اور آپ کی خلافت کو ضائع نہیں ہونے دے گا' اگر میری موت جلدی آ گئی تو ان چھ حضرات میں سے کسی ایک کو خلیفہ منتخب کر لینا جن سے رسول اللہ ﷺ تاحیات راضی رہے۔ (یعنی عثمان' علی' طلحہ' زبیر' سعد بن ابی وقاص اور عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہم) آپ نے مزید فرمایا میرا خیال ہے جن لوگوں سے میں نے دین اسلام کے لیے جہاد کیا ہے وہ لوگ اس خلافت پر طعنہ زن ہوں گے۔ اگر انہوں نے ایسا کیا تو بہر حال وہ اللہ تعالیٰ کے دشمن' گمراہ اور کافر ہیں' مجھ پر زندگی بھر کلالہ (وہ شخص جو فوت ہو جائے اور اس کے ورثاء میں نہ والدین ہوں نہ اولاد) کا مسئلہ (کما حقہ) منکشف نہیں ہوا۔ رسول اللہ ﷺ سے میں نے کلالہ کے بارے میں جس قدر سوالات کیے ہیں کسی اور مسئلہ کے بارے میں نہیں کیے اور آپ نے بھی اس مسئلہ میں شدت فرمائی' یہاں تک کہ آپ نے میری انگلی میرے سینہ میں مار کر فرمایا: ''اے عمر! کیا تمہاری تسلی سورۂ نساء کی آخری آیت سے نہیں ہوئی جو گرمیوں میں نازل ہوئی ہے اگر میں زندہ رہا تو کلالہ کی ایسی تفسیر کر کے جاؤں گا جس کی مدد سے آنے والی نسلیں اس کے بارے میں فیصلہ کر لیں گی خواہ انہوں نے قرآن مجید پڑھا ہو یا نہ'' ''اے اللہ! میں تجھے گواہ کر

www.alahazratnetwork.org

فَلْيُمِتْهَا طَبْخًا. النسائی (۷۰۷) ابن ماجہ (۱۰۱۴-۲۷۲۶-۳۳۶۳)

کے کہتا ہوں میں نے شہروں میں حکام اس لیے مقرر کیے تھے کہ وہ لوگوں کے درمیان انصاف کریں' انہیں دین کی باتیں سکھائیں نبی علیہ السلام کی سنت کی تعلیم دیں' مال (غنیمت) ان میں تقسیم کریں اور جس مسئلہ میں انہیں دشواری ہو اس میں مجھ سے رجوع کریں۔ اے لوگو! تم لہسن اور پیاز کے درختوں سے کھاتے ہو۔ حالانکہ میں ان کو خبیث ہی سمجھتا ہوں۔ مجھے یاد ہے کہ دور رسالت مآب ﷺ میں جس شخص کے منہ سے ان کی بدبو آتی آپ اسے حکم دیتے کہ وہ مسجد سے نکل کر بقیع کے قبرستان کی طرف چلا جائے۔ لہٰذا جو شخص انہیں کھانا چاہے وہ انہیں پکا کر ان کی بدبو ختم کر دے۔

۱۲۵۹- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عُلَيَّةَ عَنْ اَبِيْ عُرْوَبَةَ ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ كِلَاهُمَا عَنْ شَبَابَةَ بْنِ سَوَّارٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ جَمِيْعًا عَنْ قَتَادَةَ فِيْ هٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ. سابقہ (۱۲۵۸)

قتادہ رضی اللہ عنہ سے اسی سند کے ساتھ اسی طرح ایک اور روایت منقول ہے۔

۱۸- بَابُ النَّهْيِ عَنْ نَشْدِ الضَّالَّةِ فِي الْمَسْجِدِ وَمَا يَقُوْلُهُ مَنْ سَمِعَ النَّاشِدَ

مسجد میں گمشدہ چیز تلاش کرنے کی ممانعت

۱۲۶۰- وَحَدَّثَنَا اَبُو الطَّاهِرِ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ نَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ حَيْوَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ مَوْلٰى شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ سَمِعَ رَجُلًا يَنْشُدُ ضَالَّةً فِي الْمَسْجِدِ فَلْيَقُلْ لَا رَدَّهَا اللّٰهُ عَلَيْكَ فَاِنَّ الْمَسَاجِدَ لَمْ تُبْنَ لِهٰذَا.

ابوداؤد (۴۷۳) ابن ماجہ (۷۶۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص با آواز بلند کسی شخص کو مسجد میں اپنی گمشدہ چیز تلاش کرتے ہوئے سنے تو کہے "اللہ کرے تیری چیز نہ ملے" کیونکہ مساجد اس لیے نہیں بنائی گئیں۔

۱۲۶۱- وَحَدَّثَنِيْهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا الْمُقْرِئُ قَالَ نَا حَيْوَةُ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الْاَسْوَدِ يَقُوْلُ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مَوْلٰى شَدَّادٍ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ بِمِثْلِهِ. سابقہ (۱۲۶۰)

ایک اور سند سے حسب سابق روایت منقول ہے۔

۱۲۶۲- وَحَدَّثَنِيْ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَجُلًا نَشَدَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ مَنْ

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے مسجد میں اعلان کر کے کہا "سرخ اونٹ کون لے گیا ہے؟" نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: "تجھے نہ ملے"۔ مساجد صرف انہی

www.alahazratnetwork.org

دَعٰی اِلَی الْجَمَلِ الْاَحْمَرِ فَقَالَ النَّبِیُّ ﷺ لَا وَجَدْتَ اِنَّمَا بُنِیَتِ الْمَسَاجِدُ لِمَا بُنِیَتْ لَهٗ. ابن ماجہ (۷۶۵)

کاموں کے لیے ہیں جن کے لیے بنائی گئی ہیں۔

۱۲۶۳- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ قَالَ نَا وَكِیْعٌ عَنْ اَبِیْ سِنَانٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ بُرَیْدَةَ عَنْ اَبِیْهِ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ لَمَّا صَلّٰی قَامَ رَجُلٌ فَقَالَ مَنْ دَعٰی اِلَی الْجَمَلِ الْاَحْمَرِ فَقَالَ النَّبِیُّ ﷺ لَا وَجَدْتَ اِنَّمَا بُنِیَتِ الْمَسَاجِدُ لِمَا بُنِیَتْ لَهٗ. سابقہ (۱۲۶۲)

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کے نماز سے فارغ ہونے کے بعد ایک شخص نے کہا۔ ''سرخ اونٹ کون لے گیا ہے؟'' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تجھے نہ ملے''۔ مساجد صرف انہی کاموں کے لیے ہیں جن کے لیے بنائی گئی ہیں۔

۱۲۶۴- حَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ نَا جَرِیْرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شَیْبَةَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ ابْنِ بُرَیْدَةَ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ جَاءَ اَعْرَابِیٌّ بَعْدَ مَا صَلَّی النَّبِیُّ ﷺ صَلٰوةَ الْفَجْرِ فَاَدْخَلَ رَاْسَهٗ مِنْ بَابِ الْمَسْجِدِ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِیْثِهِمَا قَالَ مُسْلِمٌ هُوَ شَیْبَةُ بْنُ نُعَامَةَ اَبُوْ نُعَامَةَ رَوٰی عَنْهُ مِسْعَرٌ وَّهُشَیْمٌ وَّ جَرِیْرٌ وَّ غَیْرُهُمْ مِنَ الْكُوْفِیِّیْنَ. سابقہ (۱۲۶۲)

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ کے نماز پڑھنے کے بعد ایک دیہاتی مسجد کے دروازہ سے اندر داخل ہوا۔۔۔۔ بقیہ حدیث مثلِ سابق ہے۔

۱۹- بَابُ السَّهْوِ فِی الصَّلٰوةِ وَالسُّجُوْدِ لَهٗ

سجدۂ سہو کا بیان

۱۲۶۵- وَحَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی قَالَ قَرَاْتُ عَلٰی مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِنَّ اَحَدَكُمْ اِذَا قَامَ یُصَلِّیْ جَاءَهُ الشَّیْطٰنُ فَلَبَسَ عَلَیْهِ حَتّٰی لَا یَدْرِیْ كَمْ صَلّٰی فَاِذَا وَجَدَ ذٰلِكَ اَحَدُكُمْ فَلْیَسْجُدْ سَجْدَتَیْنِ وَهُوَ جَالِسٌ. البخاری (۱۲۳۲) ابوداؤد (۱۰۳۰) النسائی (۱۲۵۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے جب کوئی شخص نماز پڑھتا ہے تو شیطان آ کر (ارکان نماز) اس پر خلط ملط اور مشتبہ کر دیتا ہے حتیٰ کہ اسے یاد نہیں رہتا کہ اس نے کتنی رکعات پڑھیں؟ جب تم میں سے کسی شخص کو یہ امر پیش آئے وہ بیٹھ کر دو سجدۂ سہو کرے۔

۱۲۶۶- حَدَّثَنِیْ عَمْرُو النَّاقِدُ وَزُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا نَا سُفْیَانُ وَهُوَ ابْنُ عُیَیْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ عَنِ اللَّیْثِ بْنِ سَعْدٍ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِیِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ. الترمذی (۳۹۷)

ایک اور سند سے بھی یہی روایت منقول ہے۔

۱۲۶۷- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی قَالَ نَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ یَحْیَی بْنِ اَبِیْ كَثِیْرٍ قَالَ نَا اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ اَبَا هُرَیْرَةَ حَدَّثَهُمْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِذَا نُوْدِیَ بِالْاَذَانِ اَدْبَرَ الشَّیْطَانُ لَهٗ ضُرَاطٌ حَتّٰی لَا یَسْمَعَ الْاَذَانَ فَاِذَا قُضِیَ الْاَذَانُ اَقْبَلَ فَاِذَا ثُوِّبَ بِهَا اَدْبَرَ فَاِذَا قُضِیَ التَّثْوِیْبُ اَقْبَلَ حَتّٰی یَخْطُرَ بَیْنَ الْمَرْءِ وَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب اذان ہوتی ہے تو شیطان پیٹھ پھیر کر گوز مارتا ہوا بھاگتا ہے تا کہ اذان نہ سن سکے' اذان کے بعد پھر آ جاتا ہے اور جب تکبیر ہوتی ہے تو پھر بھاگ جاتا ہے' تکبیر کے بعد آ کر نمازی کو وسوسہ ڈالنا شروع کر دیتا ہے اور اس کی بھولی ہوئی باتوں کے بارے میں کہتا ہے: ''فلاں بات یاد کرو

www.alahazratnetwork.org

نَفْسِهٖ يَقُوْلُ اُذْكُرْ كَذَا وَاذْكُرْ كَذَا لِمَا لَمْ يَذْكُرْ حَتّٰى يَظَلَّ الرَّجُلُ اَنْ يَدْرِيَ كَمْ صَلّٰى فَاِذَا لَمْ يَدْرِ اَحَدُكُمْ كَمْ صَلّٰى فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ.

البخاری (۱۲۳۱) النسائی (۱۲۵۲)

فلاں بات یاد کر" حتیٰ کہ نمازی کو یاد نہیں رہتا کہ اس نے کتنی رکعات پڑھی ہیں؟ جب تم میں سے کسی شخص کو یہ یاد نہ رہے کہ اس نے کتنی رکعات پڑھی ہیں تو وہ بیٹھ کر دو سجدۂ سہو کرے۔

۱۲۶۸- وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَمْرٌو عَنْ عَبْدِ رَبِّهٖ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِنَّ الشَّيْطٰنَ اِذَا نُوْدِيَ بِالصَّلٰوةِ وَلّٰى وَلَهٗ ضُرَاطٌ فَذَكَرَ نَحْوَهٗ وَزَادَ فَهَنَّاهُ وَمَنَّاهُ وَذَكَرَ مِنْ حَاجَاتِهٖ مَالَمْ يَكُنْ يَذْكُرْ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۳۹۴۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب نماز کی تکبیر ہوتی ہے تو شیطان گوز مارتا ہوا پیٹھ موڑ کر چلا جاتا ہے' بقیہ حدیث مثل سابق ہے۔ اور یہ زیادہ ہے کہ پھر وہ اسے آ کر رغبتیں اور آرزوئیں دلاتا ہے اور اس کی وہ ضرورت یاد دلاتا ہے جو اسے یاد نہ تھی۔

۱۲۶۹- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُحَيْنَةَ قَالَ صَلّٰى لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ رَكْعَتَيْنِ مِنْ بَعْضِ الصَّلَوَاتِ ثُمَّ قَامَ فَلَمْ يَجْلِسْ فَقَامَ النَّاسُ مَعَهٗ فَلَمَّا قَضٰى صَلٰوتَهٗ وَنَظَرْنَا تَسْلِيْمَهٗ كَبَّرَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ التَّسْلِيْمِ ثُمَّ سَلَّمَ.

البخاری (۸۲۹-۸۳۰-۱۲۲۴-۱۲۲۵-۱۲۳۰-۶۶۷۰)
ابوداؤد (۱۰۳۴-۱۰۳۵) الترمذی (۳۹۱) النسائی (۱۱۷۶-۱۱۷۷-۱۲۲۱-۱۲۲۲-۱۲۶۰) ابن ماجہ (۱۲۰۶-۱۲۰۷)

حضرت عبداللہ بن بحینہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ دو رکعت نماز پڑھا کر بغیر قعدہ کیے کھڑے ہو گئے' لوگ بھی آپ کے ساتھ کھڑے ہو گئے۔ جب آپ نے نماز پوری کر لی اور ہم سلام کا انتظار کر رہے تھے کہ آپ نے تکبیر کہی اور بیٹھے ہوئے سلام سے پہلے دو سجدے کیے۔

۱۲۷۰- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ نَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ قَالَ اَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُحَيْنَةَ الْاَسَدِيِّ حَلِيْفِ بَنِيْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَامَ فِيْ صَلٰوةِ الظُّهْرِ وَعَلَيْهِ جُلُوْسٌ فَلَمَّا اَتَمَّ صَلٰوتَهٗ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ يُكَبِّرُ فِيْ كُلِّ سَجْدَةٍ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ اَنْ يُّسَلِّمَ وَسَجَدَهُمَا النَّاسُ مَعَهٗ مَكَانَ مَانَسِيَ مِنَ الْجُلُوْسِ. سابقہ (۱۲۶۹)

حضرت عبداللہ بن بحینہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ظہر کی نماز میں قعدہ کیے بغیر تیسری رکعت میں کھڑے ہو گئے' نماز پوری کرنے کے بعد آپ نے بیٹھے ہوئے سلام سے پہلے دو سجدے کیے ہر سجدہ کے ساتھ تکبیر کہی یہ سجدے اس قعدہ کے عوض تھے جو آپ بھول گئے تھے' لوگوں نے بھی آپ کے ساتھ سجدہ کیا۔

۱۲۷۱- وَحَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ نَا حَمَّادٌ هُوَ ابْنُ زَيْدٍ قَالَ نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَالِكٍ اِبْنِ بُحَيْنَةَ الْاَزْدِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَامَ فِي الشَّفْعِ الَّذِيْ يُرِيْدُ اَنْ يَّجْلِسَ فِيْ صَلٰوتِهٖ

حضرت عبداللہ بن بحینہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اس دگانہ کے بعد کھڑے ہو گئے جس کے بعد آپ کا بیٹھنے کا ارادہ تھا۔ اس کے بعد آپ نماز پڑھتے رہے حتیٰ کہ آخر میں سلام سے پہلے سجدہ کیا۔

www.alahazratnetwork.org

فَمَضٰى فِيْ صَلٰوتِهٖ فَلَمَّا كَانَ فِيْ اٰخِرِ الصَّلٰوةِ سَجَدَ قَبْلَ اَنْ يُّسَلِّمَ ثُمَّ سَلَّمَ. سابقہ(۱۲۶۹)

۱۲۷۲- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِيْ خَلَفٍ قَالَ نَا مُوْسٰى بْنُ دَاوٗدَ قَالَ نَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَآءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا شَكَّ اَحَدُكُمْ فِيْ صَلٰوتِهٖ فَلَمْ يَدْرِ كَمْ صَلّٰى ثَلَاثًا اَمْ اَرْبَعًا فَلْيَطْرَحِ الشَّكَّ وَلْيَبْنِ عَلٰى مَا اسْتَيْقَنَ ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ اَنْ يُّسَلِّمَ فَاِنْ كَانَ صَلّٰى خَمْسًا شَفَعْنَ لَهٗ صَلٰوتَهٗ وَاِنْ كَانَ صَلّٰى اِتْمَامًا لِاَرْبَعٍ كَانَتَا تَرْغِيْمًا لِلشَّيْطٰنِ. ابوداؤد(۱۰۲۴-۱۰۲۶-۱۰۲۷) النسائی(۱۲۳۷) ابن ماجہ(۱۲۱۰)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی شخص کو نماز میں شک ہو جائے اور پتا نہ چلے کہ اس نے تین رکعت پڑھی ہے یا چار، تو شک کو ساقط کر دے اور جتنی رکعات کا یقین ہو اس کے مطابق نماز پڑھے اور سلام سے پہلے دو سجدے کر لے۔ اب اگر اس نے (واقع میں) پانچ رکعت پڑھی ہیں تو ان دو سجدوں کے ساتھ چھ رکعات ہو جائیں گی اور اگر چار رکعات پڑھی ہیں تو یہ دو سجدے شیطان کی ذلت کا سبب ہو جائیں گے۔

۱۲۷۳- حَدَّثَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَمِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ دَاوٗدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَ فِيْ مَعْنَاهُ قَالَ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ السَّلَامِ كَمَا قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ. سابقہ(۱۲۷۲)

ایک اور سند سے مثل سابق حدیث مروی ہے۔

۱۲۷۴- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ وَّ عُثْمَانُ ابْنَا اَبِيْ شَيْبَةَ وَ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ جَمِيْعًا عَنْ جَرِيْرٍ قَالَ عُثْمَانُ نَا جَرِيْرٌ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِبْرَاهِيْمُ زَادَ اَوْ نَقَصَ فَلَمَّا سَلَّمَ قِيْلَ لَهٗ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَحَدَثَ فِي الصَّلٰوةِ شَيْءٌ؟ قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالُوْا صَلَّيْتَ كَذَا وَ كَذَا قَالَ فَثَنٰى رِجْلَيْهِ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهٖ فَقَالَ اِنَّهٗ لَوْ حَدَثَ فِي الصَّلٰوةِ شَيْءٌ اَنَبَّاْتُكُمْ بِهٖ وَلٰكِنْ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ اَنْسٰى كَمَا تَنْسَوْنَ فَاِذَا نَسِيْتُ فَذَكِّرُوْنِيْ وَاِذَا شَكَّ اَحَدُكُمْ فِيْ صَلٰوتِهٖ فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ فَلْيُتِمَّ عَلَيْهِ ثُمَّ اَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ.

البخاری(۴۰۱-۶۶۷۱) ابوداؤد(۱۰۲۰) النسائی(۱۲۴۰-۱۲۴۱-۱۲۴۲-۱۲۴۳) ابن ماجہ(۱۲۱۱-۱۲۱۲)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھائی (راوی ابراہیم کہتے ہیں) آپ نے نماز میں کچھ کمی یا زیادتی کر دی، جب آپ نے سلام پھیرا تو آپ سے کہا گیا: "یا رسول اللہ! کیا نماز میں کوئی نیا حکم نازل ہوا ہے؟" آپ نے فرمایا کیوں؟ لوگوں نے کہا آپ نے اس اس طرح نماز پڑھی ہے۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں آپ نے پیر پلٹے اور قبلہ کی طرف رخ پھیر لیا دو سجدے کیے پھر سلام پھیر دیا پھر چہرۂ مبارک ہماری طرف متوجہ کیا اور فرمایا اگر نماز کے بارے میں کوئی نیا حکم نازل ہوتا تو میں تمہیں اس کی خبر دیتا لیکن میں تمہاری طرح بشر ہوں اور تمہاری طرح بھول جاتا ہوں لہٰذا جب میں بھولوں تو تم مجھے یاد دلا دیا کرو۔ اور تم میں سے جب کسی کی نماز میں شک پیدا ہو غور کرے جو ٹھیک اور صحیح معلوم ہو اس کے مطابق نماز پوری کرے پھر دو سجدے کر کے سلام پھیر دے۔

www.alahazratnetwork.org

۱۲۷۵- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَ نَا ابْنُ بِشْرٍ ح وَ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ نَا وَكِيْعٌ كِلَاهُمَا عَنْ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ مَنْصُوْرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَفِيْ رِوَايَةِ ابْنِ بِشْرٍ فَلْيَنْظُرْ اَحْرٰى ذٰلِكَ لِلصَّوَابِ وَفِيْ رِوَايَةِ وَكِيْعٍ فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ. سابقہ(۱۲۷٤)

ایک اور سند کے ساتھ کچھ تغیر سے یہ روایت منقول ہے۔

۱۲۷٦- وَحَدَّثَنَاهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ قَالَ نَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانٍ قَالَ نَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ نَا مَنْصُوْرٌ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَ قَالَ مَنْصُوْرٌ فَلْيَنْظُرْ اُحْرٰى لِلصَّوَابِ. سابقہ(۱۲۷٤)

ایک اور سند کے ساتھ یہ حدیث مروی ہے جس میں یہ ہے جب شبہ پیدا ہو تو غور کرے (نماز کی) درستگی کے لیے یہی مناسب ہے۔

۱۲۷۷- وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنَا عُبَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاُمَوِيُّ قَالَ نَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُوْرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ. سابقہ(۱۲۷٤)

ایک اور سند کے ساتھ بھی کچھ تغیر سے یہ حدیث مروی ہے۔

۱۲۷۸- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰى قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُوْرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ فَلْيَتَحَرَّ اَقْرَبُ ذٰلِكَ لِلصَّوَابِ. سابقہ(۱۲۷٤)

ایک اور سند کے ساتھ یہ حدیث مروی ہے جس میں ہے جو صحیح ہو اس کے بارے میں غور کرے یہی چیز درستگی کے زیادہ قریب ہے۔

۱۲۷۹- وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنَا فُضَيْلُ ابْنُ عِيَاضٍ عَنْ مَنْصُوْرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَ قَالَ فَلْيَتَحَرَّ الَّذِيْ يَرٰى اَنَّهُ الصَّوَابُ. سابقہ(۱۲۷٤)

ایک اور سند کے ساتھ یہ حدیث مروی ہے جس میں ہے جو صحیح ہو اس کے بارے میں غور کرے۔

۱۲۸۰- وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ قَالَ نَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ عَنْ مَنْصُوْرٍ بِاِسْنَادِ هٰؤُلَاءِ وَقَالَ فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ. سابقہ(۱۲۷٤)

ایک سند کے ساتھ ہے صحیح امر تلاش کرے۔

۱۲۸۱- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ نَا اَبِيْ قَالَ شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ صَلّٰى الظُّهْرَ خَمْسًا فَلَمَّا سَلَّمَ قِيْلَ لَهٗ اَزِيْدَ فِي الصَّلٰوةِ قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالُوْا صَلَّيْتَ خَمْسًا فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ. البخاری(٤٠٤-١٢٢٦-٧٢٤٩) ابوداؤد(١٠١٩) الترمذی(٣٩٢) النسائی(١٢٥٣-١٢٥٤) ابن ماجہ(١٢٠٥)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ظہر کی پانچ رکعات پڑھا دیں' جب آپ نے سلام پھیرا تو آپ سے کہا گیا "کیا نماز زیادہ ہو گئی ہے؟"۔ آپ نے فرمایا: "کیسے؟" عرض کیا گیا آپ نے پانچ رکعات پڑھا دیں تب آپ نے دو سجدے کیے۔

۱۲۸۲- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ نَا ابْنُ اِدْرِيْسَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ اَنَّهٗ صَلّٰى بِهِمْ خَمْسًا. ابوداؤد(١٠٢٢) النسائی(١٢٥٥-١٢٥٧)

حضرت علقمہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے پانچ رکعت پڑھا دیں۔

www.alahazratnetwork.org

۱۲۸۳- وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ نَا جَرِیْرٌ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰهِ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ سُوَیْدٍ قَالَ صَلّٰی بِنَا عَلْقَمَةُ الظُّهْرَ خَمْسًا فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ الْقَوْمُ یَا اَبَا شِبْلٍ قَدْ صَلَّیْتَ خَمْسًا قَالَ کَلَّا مَا فَعَلْتُ قَالُوْا بَلٰی قَالَ وَ کُنْتُ فِیْ نَاحِیَةِ الْقَوْمِ وَاَنَا غُلَامٌ فَقُلْتُ بَلٰی قَدْ صَلَّیْتَ خَمْسًا قَالَ لِیْ وَاَنْتَ اَیْضًا یَا اَعْوَرُ تَقُوْلُ ذَاکَ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَانْفَتَلَ فَسَجَدَ سَجْدَتَیْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ صَلّٰی بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ خَمْسًا فَلَمَّا انْفَتَلَ تَوَشْوَشَ الْقَوْمُ بَیْنَهُمْ فَقَالَ مَا شَاْنُکُمْ قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلْ زِیْدَ فِی الصَّلٰوةِ قَالَ لَا قَالُوْا فَاِنَّکَ قَدْ صَلَّیْتَ خَمْسًا فَانْفَتَلَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَیْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ قَالَ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِثْلُکُمْ اَنْسٰی کَمَا تَنْسَوْنَ زَادَ ابْنُ نُمَیْرٍ فِیْ حَدِیْثِهٖ فَاِذَا نَسِیَ اَحَدُکُمْ فَلْیَسْجُدْ سَجْدَتَیْنِ.

سابقہ (۱۲۸۲)

ابراہیم بن سوید کہتے ہیں کہ علقمہ نے ظہر کی نماز پانچ رکعات پڑھا دیں جب سلام پھیرا تو لوگوں نے کہا اے ابو شبل! آپ نے پانچ رکعات نماز پڑھائی ہیں' انہوں نے کہا: ''ہرگز نہیں!'' لوگوں نے کہا آپ نے پڑھائی ہیں' ابراہیم کہتے ہیں میں ایک کونے میں تھا اور اس وقت تھا بھی کم سن! میں نے بھی کہا ہاں! آپ نے پانچ رکعات پڑھائی ہیں۔ وہ کہنے لگے: ''اے کانے! تو بھی یہ کہتا ہے!'' میں نے کہا ہاں' یہ سن کر وہ مڑے اور دو سجدے کیے اور پھر سلام پھیرا۔ اور پھر کہا حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا رسول اللہ ﷺ نے ہمیں پانچ رکعات نماز پڑھائی جب نماز سے فارغ ہوئے تو لوگوں نے ایک دوسرے سے پوچھنا شروع کر دیا آپ نے پوچھا کیا بات ہے؟ انہوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا نماز کچھ زائد ہوگئی ہے' فرمایا: ''نہیں!'' حاضرین نے کہا آپ نے پانچ رکعات پڑھائی ہیں۔ آپ نے قبلہ کی طرف رخ کیا اور دو سجدے کیے پھر سلام پھیر دیا اور فرمایا ہرگاہ میں تمہاری طرح بشر ہوں' جس طرح تم بھولتے ہو' بھول جاتا ہوں۔ ایک روایت میں ہے جب تم میں سے کوئی شخص بھول جائے تو دو سجدے کرے۔

۱۲۸۴- وَحَدَّثَنَاهُ عَوْنُ بْنُ سَلَّامٍ الْکُوْفِیُّ قَالَ اَنَا اَبُوْ بُکَیْرٍ النَّهْشَلِیُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَسْوَدِ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ صَلّٰی بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ خَمْسًا فَقُلْنَا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَزِیْدَ فِی الصَّلٰوةِ قَالَ وَمَا ذَاکَ قَالُوْا صَلَّیْتَ خَمْسًا قَالَ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِثْلُکُمْ اَذْکُرُ کَمَا تَذْکُرُوْنَ وَ اَنْسٰی کَمَا تَنْسَوْنَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَیِ السَّهْوِ.

النسائی (۱۲۵۸)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں پانچ رکعات نماز پڑھا دیں' ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا نماز میں زیادتی ہوگئی؟ آپ نے فرمایا وہ کیسے؟ حاضرین نے کہا آپ نے پانچ رکعات پڑھائی ہیں' آپ نے فرمایا: ہرگاہ میں تمہاری طرح بشر ہوں مجھے بھی اسی طرح بات یاد آتی ہے جس طرح تمہیں یاد آتی ہے اور جس طرح تم بھولتے ہو اس طرح میں بھی بھول جاتا ہوں پھر آپ نے سہو کے دو سجدے کیے۔

۱۲۸۵- وَحَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِیْمِیُّ قَالَ اَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ صَلّٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَزَادَ وَ نَقَصَ اَوْ نَقَصَ قَالَ اِبْرَاهِیْمُ وَالْوَهْمُ مِنِّیْ فَقِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَزِیْدَ فِی

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کچھ کمی یا زیادتی کے ساتھ نماز پڑھا دی (ابراہیم کہتے ہیں کہ یہ وہم میری طرف سے ہے) آپ سے عرض کیا گیا: یا رسول اللہ! کیا نماز میں کچھ زیادتی ہوگئی ہے

www.alahazratnetwork.org

الصَّلٰوةِ شَيْءٌ فَقَالَ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ اَنْسٰى كَمَا تَنْسَوْنَ فَاِذَا نَسِيَ اَحَدُكُمْ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ ثُمَّ تَحَوَّلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ .

ابوداؤد (۱۰۲۱) ابن ماجہ (۱۲۰۳)

آپ نے فرمایا: ہرگاہ میں تمہاری طرح بشر ہوں۔ جس طرح تم بھولتے ہو' بھول جاتا ہوں' جب تم میں سے کوئی شخص بھول جائے تو بیٹھ کر دو سجدے کرے پھر رسول اللہ ﷺ (قبلہ کی طرف) پھرے اور دو سجدے کیے۔

۱۲۸۶- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَ اَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا نَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ نَا حَفْصٌ وَ اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ بَعْدَ السَّلَامِ وَالْكَلَامِ.

سابقہ (۱۲۸۵)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے سلام پھیرنے اور گفتگو فرمانے کے بعد دو سہو کے سجدے کیے۔

۱۲۸۷- وَحَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ نَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ صَلَّيْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَاِمَّا زَادَ اَوْ نَقَصَ قَالَ اِبْرَاهِيْمُ وَ اَيْمُ اللّٰهِ مَا جَآءَ ذَاكَ اِلَّا مِنْ قِبَلِيْ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَحَدَثَ فِي الصَّلٰوةِ شَيْءٌ فَقَالَ لَا قَالَ فَقُلْنَا لَهُ الَّذِيْ صَنَعَ فَقَالَ اِذَا زَادَ الرَّجُلُ اَوْ نَقَصَ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ قَالَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ .

الترمذی (۳۵۳) النسائی (۱۳۲۸)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی۔ آپ نے نماز میں کچھ زیادتی یا کمی کر دی' راوی ابراہیم کہتے ہیں بخدا یہ شبہ مجھے لاحق ہوا ہے' حضرت ابن مسعود کہتے ہیں ہم نے کہا یا رسول اللہ! کیا نماز میں کوئی نیا حکم آ گیا ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں!' حضرت ابن مسعود کہتے ہیں پھر ہم نے ذکر کیا کہ آپ نے اس طرح نماز پڑھی ہے' آپ نے فرمایا: جب کسی شخص سے نماز میں زیادتی ہو یا کمی ہو تو وہ دو سجدۂ سہو کرے' پھر آپ نے دو سجدۂ سہو کیے۔

۱۲۸۸- وَحَدَّثَنِيْ عَمْرٌو النَّاقِدُ وَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ عَمْرٌو نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ نَا اَيُّوْبُ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سِيْرِيْنَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِحْدٰى صَلٰوتَيِ الْعَشِيِّ اِمَّا الظُّهْرَ وَاِمَّا الْعَصْرَ فَسَلَّمَ فِيْ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ اَتَى جِذْعًا فِيْ قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَاسْتَنَدَ اِلَيْهَا مُغْضَبًا وَفِي الْقَوْمِ اَبُوْ بَكْرٍ وَّ عُمَرُ فَهَابَا اَنْ يَتَكَلَّمَا وَخَرَجَ سَرْعَانُ النَّاسِ يَقُوْلُوْنَ قُصِرَتِ الصَّلٰوةُ فَقَامَ ذُو الْيَدَيْنِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَقُصِرَتِ الصَّلٰوةُ اَمْ نَسِيْتَ فَنَظَرَ النَّبِيُّ ﷺ يَمِيْنًا وَ شِمَالًا فَقَالَ مَا يَقُوْلُ ذُو الْيَدَيْنِ قَالُوْا صَدَقَ لَمْ تُصَلِّ اِلَّا رَكْعَتَيْنِ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ وَسَلَّمَ ثُمَّ كَبَّرَ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ كَبَّرَ فَرَفَعَ ثُمَّ كَبَّرَ وَ سَجَدَ ثُمَّ كَبَّرَ وَ رَفَعَ قَالَ وَ اُخْبِرْتُ عَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ظہر یا عصر کی نماز پڑھائی اور دو رکعات پڑھا کر سلام پھیر دیا' پھر مسجد میں قبلہ کی جانب لگے ہوئے ایک ستون کی طرف آئے اور غصہ میں اس پر ٹیک لگا کر کھڑے ہو گئے۔ نمازیوں میں حضرت ابوبکر اور عمر بھی تھے۔ ان دونوں کو اس مسئلہ میں آپ سے بات کرتے ہوئے ڈر لگا' اور لوگ جلدی سے یہ کہتے ہوئے نکل گئے کہ نماز میں کمی ہو گئی' حضرت ذوالیدین نے عرض کیا یا رسول اللہ! آیا نماز میں کمی ہو گئی ہے یا آپ بھول گئے ہیں؟ یہ سن کر رسول اللہ ﷺ نے دائیں بائیں دیکھا اور پوچھا کہ ذوالیدین کیا کہتا ہے؟ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! وہ سچ کہتا ہے' آپ نے صرف دو رکعت نماز پڑھی ہے!' آپ نے دو رکعت نماز پڑھا کر سلام

www.alahazratnetwork.org

عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ اَنَّهٗ قَالَ وَسَلَّمَ.
مسلم، تحفۃ الاشراف (۱٤٤٣٩)

پھیرا' اس کے بعد آپ نے اللہ اکبر کہہ پھر سجدہ کیا' پھر اللہ اکبر کہہ کر سجدے سے سر اٹھایا پھر تکبیر کہہ کر سجدے میں گئے پھر تکبیر کہہ کر سر اٹھایا۔ محمد بن سیرین کہتے ہیں کہ مجھے حضرت عمران بن حصین نے یہ خبر دی تھی کہ آپ نے سلام پھیر دیا۔

۱۲۸۹- وَحَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ نَا حَمَّادٌ قَالَ نَا اَيُّوْبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِحْدٰى صَلٰوةِ الْعَشِيِّ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ سُفْيَانَ.
ابوداؤد (۱۰۰۸-۱۰۱۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم کو ظہر یا عصر کی نماز پڑھائی' اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

۱۲۹۰- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ دَاوٗدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ مَوْلَى ابْنِ اَبِيْ اَحْمَدَ اَنَّهٗ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ صَلٰوةَ الْعَصْرِ فَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ فَقَامَ ذُو الْيَدَيْنِ فَقَالَ اَقُصِرَتِ الصَّلٰوةُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَمْ نَسِيْتَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ كُلُّ ذٰلِكَ لَمْ يَكُنْ فَقَالَ قَدْ كَانَ بَعْضُ ذٰلِكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَاَقْبَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ اَصَدَقَ ذُو الْيَدَيْنِ فَقَالُوْا نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَاَتَمَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَا بَقِيَ مِنَ الصَّلٰوةِ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَ التَّسْلِيْمِ. النسائی (۱۲۲۵)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عصر کی نماز پڑھائی اور دو رکعت پڑھا کر سلام پھیر دیا' حضرت ذوالیدین نے کھڑے ہو کر عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا نماز کم ہو گئی ہے یا آپ بھول گئے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان میں سے کچھ بھی نہیں ہوا' انہوں نے کہا: یا رسول اللہ! ان میں سے کچھ تو ہو گیا ہے! رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا: کیا ذوالیدین سچ کہتے ہیں؟ صحابہ نے عرض کیا: جی یا رسول اللہ! رسول اللہ ﷺ نے باقی ماندہ رکعات پڑھیں اور بیٹھ کر سہو کے دو سجدے کیے۔

۱۲۹۱- وَحَدَّثَنِيْ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَ نَا هَارُوْنُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الْخَزَّازُ قَالَ عَلِيٌّ وَهُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ نَا يَحْيٰى قَالَ نَا اَبُوْ سَلْمَةَ قَالَ نَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ مِنْ صَلٰوةِ الظُّهْرِ ثُمَّ سَلَّمَ فَاَتَاهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِيْ سُلَيْمٍ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَقُصِرَتِ الصَّلٰوةُ اَمْ نَسِيْتَ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱٥٤٠٨)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ظہر کی دو رکعت پڑھیں' پھر سلام پھیر دیا۔ بنو سلیم میں سے ایک شخص نے آ کر عرض کیا یا رسول اللہ! آیا نماز میں کچھ کمی کر دی گئی ہے یا آپ بھول گئے ہیں؟ باقی حدیث حسب سابق ہے۔

۱۲۹۲- وَحَدَّثَنِيْ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ اَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ يَحْيٰى عَنْ اَبِيْ سَلْمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَا اَنَا اُصَلِّيْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ صَلٰوةَ الظُّهْرِ سَلَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ فَقَامَ رَجُلٌ مِّنْ بَنِيْ سُلَيْمٍ وَاقْتَصَّ الْحَدِيْثَ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱٥۳۷٦)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ظہر کی نماز پڑھ رہا تھا کہ رسول اللہ ﷺ نے دو رکعت کے بعد سلام پھیر دیا' بنو سلیم کا ایک شخص کھڑا ہوا اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

۱۲۹۳- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

www.alahazratnetwork.org

حَرْبٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ قَالَ زُهَيْرٌ نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ صَلَّى الْعَصْرَ فَسَلَّمَ فِي ثَلٰثِ رَكَعَاتٍ ثُمَّ دَخَلَ مَنْزِلَهُ فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ الْخِرْبَاقُ وَكَانَ فِي يَدِهِ طُولٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَذَكَرَ لَهُ صَنِيعَهُ وَخَرَجَ غَضْبَانَ يَجُرُّ رِدَاءَهُ حَتّٰى انْتَهٰى إِلَى النَّاسِ فَقَالَ أَصَدَقَ هٰذَا قَالُوا نَعَمْ فَصَلّٰى رَكْعَةً ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ.

ابوداؤد (۱۰۱۸) النسائی (۱۲۳۶-۱۳۳۰) ابن ماجہ (۱۲۱۵)

رسول اللہ ﷺ نے عصر کی نماز پڑھائی اور تین رکعات کے بعد سلام پھیر دیا اور گھر جانے لگے' پھر لمبے ہاتھوں والے خرباق نام کے ایک شخص کھڑے ہوئے اور انہوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اور آپ کے تین رکعت نماز پڑھانے کا ذکر کیا' آپ نے غصہ میں چادر کھینچتے ہوئے نکلے اور نمازیوں سے جا کر پوچھا: کیا یہ سچ کہتے ہیں؟ انہوں نے کہا جی! آپ نے ایک اور رکعت نماز پڑھا کر سلام پھیر دیا پھر دو سجدے کر کے سلام پھیرا۔

۱۲۹۴- وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ قَالَ نَا خَالِدٌ وَهُوَ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ سَلَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي ثَلٰثِ رَكَعَاتٍ مِنَ الْعَصْرِ ثُمَّ قَامَ فَدَخَلَ الْحُجْرَةَ فَقَامَ رَجُلٌ يَسِيطُ الْيَدَيْنِ فَقَالَ أَقَصُرَتِ الصَّلٰوةُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَخَرَجَ مُغْضَبًا فَصَلَّى الرَّكْعَةَ الَّتِي كَانَ تَرَكَ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ ثُمَّ سَلَّمَ.

سابقہ (۱۲۹۳)

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عصر کی تین رکعات نماز پڑھا کر سلام پھیر دیا' پھر آپ کھڑے ہو کر حجرے میں جانے لگے' ایک لمبے ہاتھوں والے شخص نے کہا: یا رسول اللہ! کیا نماز کم ہو گئی ہے؟ آپ غصہ میں آئے اور جو رکعت رہ گئی تھی وہ پڑھا دی پھر آپ نے سلام پھیرا پھر دو سجدۂ سہو کیے اور سلام پھیر دیا۔

۲۰- بَابُ سُجُودِ التِّلَاوَةِ

سجودِ تلاوت

۱۲۹۵- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُبَيْدُ اللّٰهِ ابْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى كُلُّهُمْ عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ قَالَ زُهَيْرٌ نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ فَيَقْرَأُ سُورَةً فِيهَا سَجْدَةٌ فَيَسْجُدُ وَنَسْجُدُ مَعَهُ حَتّٰى مَا يَجِدُ بَعْضُنَا مَوْضِعًا لِمَكَانِ جَبْهَتِهِ.

البخاری (۱۰۷۵-۱۰۷۹) ابوداؤد (۱۴۱۲)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب سجدۂ تلاوت والی سورت کی تلاوت فرماتے تو سجدہ کرتے اور ہم بھی آپ کے ساتھ سجدہ کرتے حتیٰ کہ ہم میں سے بعض کو اپنی پیشانی رکھنے کے لیے جگہ نہیں ملتی تھی۔

۱۲۹۶- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رُبَّمَا قَرَأَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ الْقُرْآنَ فَيَمُرُّ بِالسَّجْدَةِ فَيَسْجُدُ بِنَا حَتّٰى إِذْ دَحَمْنَا عِنْدَهُ حَتّٰى مَا يَجِدُ أَحَدُنَا مَكَانًا يَسْجُدُ فِيهِ فِي غَيْرِ صَلٰوةٍ. مسلم تحفۃ الاشراف (۸۰۹۶)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں۔ بسا اوقات رسول اللہ ﷺ نماز کے علاوہ قرآن مجید پڑھتے اور آیت سجدہ تلاوت کرتے تو ہمارے ساتھ سجدۂ تلاوت ادا کرتے حتیٰ کہ ہجوم کی وجہ سے ہم میں سے کسی کو سجدہ کی جگہ نہ ملتی۔

www.alahazratnetwork.org

۱۲۹۷- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ الْاَسْوَدَ یُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ اَنَّهٗ قَرَءَ وَ النَّجْمِ فَسَجَدَ فِیْهَا وَ سَجَدَ مَنْ کَانَ مَعَهٗ غَیْرَ اَنَّ شَیْخًا اَخَذَ کَفًّا مِّنْ حَصًی اَوْ تُرَابٍ فَرَفَعَهٗ اِلٰی جَبْهَتِهٖ وَقَالَ یَکْفِیْنِیْ هٰذَا قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ لَقَدْ رَاَیْتُهٗ بَعْدُ قُتِلَ کَافِرًا.

البخاری (۱۰۶۷-۱۰۷۰-۳۸۵۳-۳۹۷۲-۴۸۶۳) ابوداؤد (۱۴۰۶) النسائی (۹۵۸)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے سورۂ والنجم پڑھی اور سجدہ (تلاوت) ادا کیا۔ آپ کے پاس جتنے لوگ تھے ان سب نے سجدہ کیا' سوا ایک بوڑھے شخص کے' اس نے مٹی کی ایک مٹھی بھر کر اپنی پیشانی سے لگائی اور کہا مجھے یہی کافی ہے۔ حضرت عبد اللہ بن مسعود کہتے ہیں کہ وہ شخص اس کے بعد کفر ہی کی حالت میں قتل کیا گیا۔

۱۲۹۸- حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی وَ یَحْیَی بْنُ اَیُّوْبَ وَ قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ وَ ابْنُ حُجْرٍ قَالَ یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی اَنَا وَقَالَ الْاٰخَرُوْنَ نَا اِسْمٰعِیْلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ یَزِیْدَ بْنِ خُصَیْفَةَ عَنِ ابْنِ قُسَیْطٍ عَنْ عَطَآءِ بْنِ یَسَارٍ اَنَّهٗ سَاَلَ زَیْدَ بْنَ ثَابِتٍ عَنِ الْقِرَاءَةِ مَعَ الْاِمَامِ فَقَالَ لَا قِرَاءَةَ مَعَ الْاِمَامِ فِیْ شَیْءٍ وَزَعَمَ اَنَّهٗ قَرَءَ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَ النَّجْمِ اِذَا هَوٰی فَلَمْ یَسْجُدْ. البخاری (۱۰۷۲-۱۰۷۳) ابوداؤد (۱۴۰۴) الترمذی (۵۷۶) النسائی (۹۵۹)

عطاء بن یسار کہتے ہیں کہ میں نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ کیا امام کے پیچھے قرأت کرنی جائز ہے؟ فرمایا امام کے پیچھے قرأت ہرگز جائز نہیں اور کہا رسول اللہ ﷺ نے وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰی کی قرأت کی اور سجدہ نہیں کیا۔

۱۲۹۹- حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی قَالَ قَرَاْتُ عَلٰی مَالِکٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ یَزِیْدَ مَوْلَی الْاَسْوَدِ بْنِ سُفْیَانَ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ اَبَا هُرَیْرَةَ قَرَءَ لَهُمْ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ فَسَجَدَ فِیْهَا فَلَمَّا انْصَرَفَ اَخْبَرَهُمْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ سَجَدَ فِیْهَا. النسائی (۹۶۰)

حضرت ابوسلمہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ پڑھی اور سجدۂ تلاوت ادا کیا اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد کہا رسول اللہ ﷺ نے اس سورت میں سجدہ کیا ہے۔

۱۳۰۰- وَحَدَّثَنِیْ اِبْرَاهِیْمُ بْنُ مُوْسٰی قَالَ اَنَا عِیْسٰی عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی قَالَ نَا ابْنُ اَبِیْ عَدِیٍّ عَنْ هِشَامٍ کِلَاهُمَا عَنْ یَحْیَی ابْنِ اَبِیْ کَثِیْرٍ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ بِمِثْلِهٖ.

البخاری (۱۰۷۴)

ایک اور سند سے ایسی ہی روایت منقول ہے۔

۱۳۰۱- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَ عَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَا نَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ عَنْ اَیُّوْبَ بْنِ مُوْسٰی عَنْ عَطَآءِ بْنِ مِیْنَآءَ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ سَجَدْنَا مَعَ النَّبِیِّ ﷺ فِیْ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وَاقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّکَ. ابوداؤد (۱۴۰۷) الترمذی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ اور اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّکَ میں سجدہ کیا۔

www.alahazratnetwork.org

(۵۷۳) النسائی (۹۶۶) ابن ماجہ (۱۰۵۸)

۱۳۰۲- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَ نَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ أَبِي حَبِيْبٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْأَعْرَجِ مَوْلٰى بَنِي مَخْزُوْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ سَجَدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِي إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ وَاقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۳۵۹۸-۱۳۶۵۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ اور اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّکَ میں سجدہ کیا۔

۱۳۰۳- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بِمِثْلِهِ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۳۹۴۶)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت منقول ہے۔

۱۳۰۴- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلٰى قَالَ نَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ بَكْرٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ صَلٰوةَ الْعَتَمَةِ فَقَرَأَ إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ فَسَجَدَ فِيْهَا فَقُلْتُ مَا هٰذِهِ السَّجْدَةُ قَالَ سَجَدْتُ بِهَا خَلْفَ أَبِي الْقَاسِمِ ﷺ فَلَا أَزَالُ أَسْجُدُ بِهَا حَتّٰى أَلْقَاهُ وَقَالَ ابْنُ عَبْدِ الْأَعْلٰى فَلَا أَزَالُ أَسْجُدُهَا.

ابو رافع بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی اقتداء میں عشاء کی نماز پڑھی' انہوں نے اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ تلاوت کی اور سجدہ کیا' میں نے پوچھا آپ نے یہ کیسا سجدہ کیا؟ انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ ﷺ کی اقتداء میں بھی یہ سجدہ کیا تھا اور تا حیات یہ سجدہ کرتا رہوں گا۔

البخاری (۷۶۶-۷۶۸-۱۰۷۸) ابوداؤد (۱۴۰۸) النسائی (۹۶۷)

۱۳۰۵- حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَ نَا عِيْسَى ابْنُ يُوْنُسَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُوْ كَامِلٍ قَالَ نَا يَزِيْدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ قَالَ نَا سُلَيْمُ ابْنُ أَخْضَرَ كُلُّهُمْ عَنِ التَّيْمِيِّ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُمْ لَمْ يَقُوْلُوْا خَلْفَ أَبِي الْقَاسِمِ ﷺ. سابقہ (۱۳۰۴)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت منقول ہے۔

۱۳۰۶- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ ابْنِ أَبِي مَيْمُوْنَةَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَسْجُدُ فِي إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ فَقُلْتُ تَسْجُدُ فِيْهَا فَقَالَ نَعَمْ رَأَيْتُ خَلِيْلِي ﷺ سَجَدَ فِيْهَا فَلَا أَزَالُ أَسْجُدُ فِيْهَا حَتّٰى أَلْقَاهُ قَالَ شُعْبَةُ فَقُلْتُ لِلنَّبِيِّ ﷺ قَالَ نَعَمْ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۴۶۶۸)

ابو رافع بیان کرتے ہیں میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ کی تلاوت کے بعد سجدہ کرتے دیکھا میں نے ان سے پوچھا تو انہوں نے کہا میں نے اپنے خلیل ﷺ کو اس آیت کے بعد سجدہ کرتے دیکھا ہے اور میں تا حیات یہ سجدہ کرتا رہوں گا۔

۲۱- بَابُ صِفَةِ الْجُلُوْسِ فِي الصَّلٰوةِ وَكَيْفِيَّةِ وَضْعِ الْيَدَيْنِ عَلَى الْفَخِذَيْنِ

نماز میں بیٹھنے کا طریقہ

www.alahazratnetwork.org

۱۳۰۷- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرِ بْنِ رِبْعِيٍّ الْقَيْسِيُّ قَالَ نَا أَبُوْ هِشَامٍ الْمَخْزُوْمِيُّ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ وَهُوَ ابْنُ زِيَادٍ قَالَ نَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيْمٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَامِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا قَعَدَ فِي الصَّلٰوةِ جَعَلَ قَدَمَهُ الْيُسْرٰى بَيْنَ فَخِذِهِ وَسَاقِهِ وَفَرَشَ قَدَمَهُ الْيُمْنٰى وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرٰى عَلٰى رُكْبَتِهِ الْيُسْرٰى وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْيُمْنٰى وَأَشَارَ بِإِصْبَعِهِ.

ابوداؤد (۹۸۸) النسائی (۱۲۷۴)

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز میں بیٹھتے تو بائیں پیر کو ران اور پنڈلی کے درمیان کھڑا کر لیتے اور دایاں پاؤں بچھاتے اور بایاں ہاتھ بائیں گھٹنے پر اور دایاں ہاتھ دائیں ران پر رکھتے اور (شہادت کے وقت) انگلی سے اشارہ کرتے۔

۱۳۰۸- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ نَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ نَا أَبُوْ خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا قَعَدَ يَدْعُوْ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْيُمْنٰى وَيَدَهُ الْيُسْرٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْيُسْرٰى وَأَشَارَ بِإِصْبَعِهِ السَّبَّابَةِ وَوَضَعَ إِبْهَامَهُ عَلٰى إِصْبَعِهِ الْوُسْطٰى وَيُلْقِمُ كَفَّهُ الْيُسْرٰى عَلٰى رُكْبَتِهِ.

سابقہ (۱۳۰۷)

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ دعا کے وقت اس طرح بیٹھے ہوتے کہ دایاں ہاتھ دائیں ران پر اور بایاں ہاتھ بائیں ران پر ہوتا اور شہادت کی انگلی سے اشارہ کرتے' انگوٹھا بیچ کی انگلی پر رکھتے اور بایاں ہاتھ گھٹنوں پر رکھتے۔

۱۳۰۹- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ أَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا جَلَسَ فِي الصَّلٰوةِ وَضَعَ يَدَيْهِ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ وَرَفَعَ إِصْبَعَهُ الْيُمْنٰى الَّتِيْ تَلِي الْإِبْهَامَ فَدَعَا بِهَا وَيَدَهُ الْيُسْرٰى عَلٰى رُكْبَتِهِ الْيُسْرٰى بَاسِطُهَا عَلَيْهَا.

الترمذی (۲۹۴) النسائی (۱۲۶۸) ابن ماجہ (۹۱۳)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز میں بیٹھتے تو اپنے ہاتھ اپنے گھٹنوں پر رکھتے اور جو انگلی انگوٹھے کے قریب ہے اس سے اشارہ کرتے درآں حالیکہ آپ کا بایاں ہاتھ بائیں گھٹنے پر بچھا ہوتا۔

۱۳۱۰- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ نَا يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ إِذَا قَعَدَ فِي التَّشَهُّدِ وَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرٰى عَلٰى رُكْبَتِهِ الْيُسْرٰى وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلٰى رُكْبَتِهِ الْيُمْنٰى وَعَقَدَ ثَلَاثًا وَخَمْسِيْنَ وَأَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۷۵۸۰)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب تشہد میں بیٹھتے تو بایاں ہاتھ بائیں گھٹنے پر رکھتے اور دایاں' دائیں پر اور شہادت کے وقت ترپن کا عقد بناتے اور انگشتِ شہادت سے اشارہ کرتے۔

۱۳۱۱- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَأْتُ عَلٰى

عبدالرحمٰن معادی بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن

www.alahazratnetwork.org

مَالِكٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ اَبِیْ مَرْيَمَ عَنْ عَلِیِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمُعَاوِیِّ اَنَّهٗ قَالَ رَاٰنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ وَاَنَا اَعْبَثُ بِالْحَصٰی فِی الصَّلٰوةِ فَلَمَّا انْصَرَفَ نَهَانِیْ فَقَالَ اصْنَعْ كَمَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَصْنَعُ قُلْتُ وَكَيْفَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَصْنَعُ قَالَ كَانَ اِذَا جَلَسَ فِی الصَّلٰوةِ وَضَعَ كَفَّهُ الْيُمْنٰی عَلٰی فَخِذِهِ الْيُمْنٰی وَقَبَضَ اَصَابِعَهٗ كُلَّهَا وَاَشَارَ بِاِصْبَعِهِ الَّتِیْ تَلِی الْاِبْهَامَ وَوَضَعَ كَفَّهُ الْيُسْرٰی عَلٰی فَخِذِهِ الْيُسْرٰی. ابوداؤد (۹۸۷) النسائی (۱۱۵۹-۱۲۶۵-۱۲۶۶)

عمر رضی اللہ عنہما نے مجھے نماز میں کنکریوں سے کھیلتے ہوئے دیکھا۔ انہوں نے نماز سے فارغ ہونے کے بعد مجھے اس سے منع کیا اور کہا اس طرح کیا کرو جیسے رسول اللہ ﷺ کرتے تھے۔ میں نے پوچھا آپ کیسے کیا کرتے تھے؟ کہا جب آپ نماز میں بیٹھتے تو دائیں ہتھیلی اپنی دائیں ران پر رکھتے اور سب انگلیوں کو بند کر کے جو انگلی انگوٹھے کے قریب ہے اس سے اشارہ فرماتے اور بائیں ہتھیلی بائیں ران پر رکھتے۔

۱۳۱۲- وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ قَالَ نَا سُفْيَانُ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ اَبِیْ مَرْيَمَ عَنْ عَلِیِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمُعَاوِیِّ قَالَ صَلَّيْتُ اِلٰی جَنْبِ ابْنِ عُمَرَ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيْثِ مَالِكٍ وَزَادَ قَالَ سُفْيَانُ وَكَانَ يَحْيَی ابْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا بِهٖ عَنْ مُسْلِمٍ ثُمَّ حَدَّثَنِيْهِ مُسْلِمٌ. سابقہ (۱۳۱۱)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت منقول ہے۔

۲۲- بَابُ السَّلَامِ لِلتَّحْلِيْلِ مِنَ الصَّلٰوةِ عِنْدَ فَرَاغِهَا وَكَيْفِيَّتِهٖ

سلام سے نماز کا اختتام

۱۳۱۳- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا يَحْيَی ابْنُ سَعِيْدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ وَمَنْصُوْرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ اَبِیْ مَعْمَرٍ اَنَّ اَمِيْرًا كَانَ بِمَكَّةَ يُسَلِّمُ تَسْلِيْمَتَيْنِ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ اَنّٰی عَلِمَتْهَا قَالَ الْحَكَمُ فِیْ حَدِيْثِهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَفْعَلُهٗ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۹۳۳۹)

ابو معمر بیان کرتے ہیں کہ مکہ کا امیر دونوں طرف سلام پھیرا کرتا تھا۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا اس نے یہ سنت کہاں سے حاصل کی؟ اور حکم کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اسی طرح کیا کرتے تھے (یعنی دونوں طرف سلام پھیرتے تھے)۔

۱۳۱۴- وَحَدَّثَنِیْ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ نَا يَحْيَی ابْنُ سَعِيْدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ وَمَنْصُوْرٍ وَعَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ اَبِیْ مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ شُعْبَةُ رَفَعَهٗ مَرَّةً اَنَّ اَمِيْرًا اَوْ رَجُلًا سَلَّمَ تَسْلِيْمَتَيْنِ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ اَنّٰی عَلِمَتْهَا. مسلم، تحفۃ الاشراف (۹۳۳۹)

ابو معمر بیان کرتے ہیں کہ مکہ کا امیر دونوں طرف سلام پھیرتا تھا حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا اس نے یہ کہاں سے سیکھا؟

۱۳۱۵- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنَا اَبُوْ عَامِرٍ الْعَقَدِیُّ قَالَ نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كُنْتُ اَرٰی رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِيْنِهٖ وَعَنْ يَسَارِهٖ حَتّٰی اَرٰی بَيَاضَ خَدِّهٖ. النسائی (۱۳۱۵-۱۳۱۶) ابن ماجہ (۹۱۵)

حضرت سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کو دائیں اور بائیں طرف سلام پھیرتے ہوئے دیکھتا تھا حتیٰ کہ میں آپ کے رخساروں کی سفیدی دیکھتا۔

www.alahazratnetwork.org

۲۳- بَابُ الذِّكْرِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ

ذکر بعد از نماز

۱۳۱۶- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو قَالَ اَخْبَرَنِيْ بِذَا اَبُوْ مَعْبَدٍ ثُمَّ اَنْكَرَهُ بَعْدُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنَّا نَعْرِفُ انْقِضَآءَ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بِالتَّكْبِيْرِ. البخاری (۸۴۲) ابوداؤد (۱۰۰۲) النسائی (۱۳۳۴)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ہم رسول اللہ ﷺ کی نماز ختم ہونے کو اللہ اکبر (کی آواز) کے ساتھ پہچان لیتے تھے۔

۱۳۱۷- حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ قَالَ نَا سُفْيَانُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو ابْنِ دِيْنَارٍ عَنْ اَبِيْ مَعْبَدٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهٗ سَمِعَهٗ يُخْبِرُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا كُنَّا نَعْرِفُ انْقِضَآءَ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اِلَّا بِالتَّكْبِيْرِ قَالَ عَمْرٌو فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِاَبِيْ مَعْبَدٍ فَاَنْكَرَهٗ وَقَالَ لَمْ اُحَدِّثْكَ بِهٰذَا قَالَ عَمْرٌو وَقَدْ اَخْبَرَنِيْهِ قَبْلَ ذٰلِكَ. سابقہ (۱۳۱۶)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ہم رسول اللہ ﷺ کی نماز ختم ہونے کو صرف اللہ اکبر (کی آواز) کے ساتھ پہچانتے تھے' عمرو بن دینار کہتے ہیں میں نے ابومعبد سے دوبارہ یہ حدیث بیان کی تو انہوں نے نہیں پہچانا اور کہا کہ میں نے یہ حدیث نہیں بیان کی حالانکہ اس سے پہلے انہوں نے ہی بیان کی تھی (ظاہر ہے ابومعبد کو نسیان لاحق ہو گیا تھا)۔

۱۳۱۸- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ اَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنِيْ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ اَنَّ اَبَا مَعْبَدٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ اَخْبَرَهٗ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ اِنَّ رَفْعَ الصَّوْتِ بِالذِّكْرِ حِيْنَ يَنْصَرِفُ النَّاسُ مِنَ الْمَكْتُوْبَةِ كَانَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَاَنَّهٗ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ كُنْتُ اَعْلَمُ اِذَا انْصَرَفُوْا بِذٰلِكَ اِذَا سَمِعْتُهٗ. البخاری (۸۴۱) ابوداؤد (۱۰۰۳)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں فرض نماز کے بعد باآواز بلند ذکر معروف طریقہ تھا۔ حضرت ابن عباس کہتے ہیں کہ جب میں اس ذکر کی آواز سنتا تو جان لیتا کہ لوگ نماز سے فارغ ہو چکے ہیں۔

۲۴- بَابُ اِسْتِحْبَابِ التَّعَوُّذِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ جَهَنَّمَ وَ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَ الْمَمَاتِ وَفِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَمِنَ الْمَاْثَمِ وَ الْمَغْرَمِ بَيْنَ التَّشَهُّدِ وَ التَّسْلِيْمِ

تشہد اور سلام کے درمیان عذابِ قبر وغیرہ سے پناہ مانگنا

۱۳۱۹- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ وَ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ هَارُوْنُ نَا وَقَالَ حَرْمَلَةُ اَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ بْنُ يَزِيْدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ اَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَ عِنْدِيْ اِمْرَاَةٌ مِّنَ الْيَهُوْدِ وَهِيَ تَقُوْلُ هَلْ شَعَرْتِ اَنَّكُمْ تُفْتَنُوْنَ فِي الْقُبُوْرِ قَالَتْ فَارْتَاعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَقَالَ اِنَّمَا تُفْتَنُ يَهُوْدُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَلَبِثْنَا لَيَالِيَ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے درآں حالیکہ میرے پاس ایک یہودی عورت بیٹھی ہوئی تھی وہ کہنے لگی "کیا تمہیں معلوم ہے قبروں میں تمہاری آزمائش کی جائے گی؟" یہ سن کر رسول اللہ ﷺ خوفزدہ ہو گئے اور فرمایا آزمائش میں صرف یہود مبتلا ہوں گے' چند دن گذرنے کے بعد رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا تمہیں پتا چلا مجھ پر وحی نازل کی گئی ہے ہرگاہ تمہاری قبروں

www.alahazratnetwork.org

اللّٰهِ ﷺ هَلْ شَعَرْتِ اَنَّهٗ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّکُمْ تُفْتَنُوْنَ فِی الْقُبُوْرِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَسَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ بَعْدُ یَسْتَعِیْذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ. النسائی (۲۰۶۳)

میں آزمائش کی جائے گی! حضرت عائشہ کہتی ہیں اس کے بعد سے رسول اللہ ﷺ عذاب قبر سے پناہ مانگتے تھے۔

۱۳۲۰- وَحَدَّثَنِیْ هَارُوْنُ بْنُ سَعِیْدٍ وَ حَرْمَلَةُ بْنُ یَحْیٰی وَ عَمْرُو بْنُ سَوَادٍ قَالَ حَرْمَلَةُ اَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَیْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ بَعْدَ ذٰلِکَ یَسْتَعِیْذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ. النسائی (۲۰۶۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ اس کے بعد عذاب قبر سے پناہ مانگتے تھے۔

۱۳۲۱- حَدَّثَنَا زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ کِلَاهُمَا عَنْ جَرِیْرٍ قَالَ زُهَیْرٌ نَا جَرِیْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَتْ عَلَیَّ عَجُوْزَانِ مِنْ عَجُزِ یَهُوْدِ الْمَدِیْنَةِ فَقَالَتَا اِنَّ اَهْلَ الْقُبُوْرِ یُعَذَّبُوْنَ فِیْ قُبُوْرِهِمْ قَالَتْ فَکَذَّبْتُهُمَا وَلَمْ اُنْعِمْ اَنْ اُصَدِّقَهُمَا فَخَرَجَتَا وَ دَخَلَ عَلَیَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَقُلْتُ لَهٗ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ عَجُوْزَتَیْنِ مِنْ عَجُزِ یَهُوْدِ الْمَدِیْنَةِ دَخَلَتَا عَلَیَّ فَزَعَمَتَا اَنَّ اَهْلَ الْقُبُوْرِ یُعَذَّبُوْنَ فِیْ قُبُوْرِهِمْ فَقَالَ صَدَقَتَا اِنَّهُمْ یُعَذَّبُوْنَ عَذَابًا تَسْمَعُهُ الْبَهَائِمُ ثُمَّ قَالَتْ فَمَا رَاَیْتُهٗ بَعْدُ فِیْ صَلٰوةٍ اِلَّا یَتَعَوَّذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ.

البخاری (۶۳۶۶) النسائی (۲۰۶۵)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں دو یہودی بوڑھی عورتیں میرے پاس آئیں اور کہنے لگیں قبر والوں کو قبر میں عذاب ہوتا ہے' میں نے انہیں جھٹلایا اور ان کی تصدیق مجھے اچھی نہ لگی پھر وہ دونوں چلی گئیں اور ان کے جانے کے بعد رسول اللہ ﷺ تشریف لائے میں نے ان سے عرض کیا کہ مدینہ کے یہودیوں میں سے دو بوڑھی عورتیں میرے پاس آئیں تھیں اور کہہ رہی تھیں کہ قبر والوں کو قبر میں عذاب ہوگا آپ نے فرمایا: انہوں نے سچ کہا ہے' اہل قبور کو ایسا عذاب ہوتا ہے جس کو جانور تک سنتے ہیں' حضرت عائشہ کہتی ہیں میں نے دیکھا اس واقعہ کے بعد آپ ہر نماز میں عذاب قبر سے پناہ مانگتے تھے۔

۱۳۲۲- حَدَّثَنَا هُنَّادُ بْنُ السَّرِیِّ قَالَ نَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَشْعَثَ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ بِهٰذَا الْحَدِیْثِ وَفِیْهِ قَالَتْ وَمَا صَلّٰی صَلٰوةً بَعْدُ ذٰلِکَ اِلَّا سَمِعْتُهٗ یَتَعَوَّذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ.

البخاری (۱۳۷۲) النسائی (۱۳۰۷)

ایک اور سند سے یہ حدیث بیان کی گئی ہے جس میں حضرت عائشہ کا یہ قول ہے اس کے بعد میں ہر نماز کے بعد آپ سے عذاب قبر سے پناہ کی دعا سنتی تھی۔

۲۵- بَابُ مَا یُسْتَعَاذُ مِنْهُ فِی الصَّلٰوةِ

نماز میں فتنہ وغیرہ سے پناہ مانگنا

۱۳۲۳- حَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ وَزُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا نَا یَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ نَا اَبِیْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَیْرِ اَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ یَسْتَعِیْذُ فِیْ صَلٰوتِهٖ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ. البخاری (۸۳۳-۷۱۲۹)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنی نماز میں دجال کے فتنہ سے پناہ مانگتے تھے۔

www.alahazratnetwork.org

۱۳۲٤- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَ أَبُو كُرَيْبٍ وَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ وَكِيعٍ قَالَ أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ نَا وَكِيعٌ قَالَ نَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ حَسَّانِ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَ عَنْ يَحْيَى ابْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا تَشَهَّدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنْ أَرْبَعٍ يَقُولُ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ. ابوداؤد(۹۸۳)النسائی(۱۳۰۹)ابن ماجہ(۹۰۹)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص تشہد پڑھے تو چار چیزوں سے پناہ مانگے۔ یوں کہے ''اے اللہ! میں جہنم کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں' عذاب قبر سے' زندگی اور موت کی آزمائش سے اور مسیح دجال کے شر سے۔

۱۳۲۵- حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحٰقَ قَالَ أَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَدْعُو فِي الصَّلٰوةِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ قَالَتْ فَقَالَ لَهُ قَائِلٌ مَا أَكْثَرَ مَا تَسْتَعِيذُ مِنَ الْمَغْرَمِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَقَالَ إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا غَرِمَ حَدَّثَ فَكَذَبَ وَ وَعَدَ فَأَخْلَفَ.

البخاری(۸۳۲-۲۳۹۷)ابوداؤد(۸۸۰)النسائی(۱۳۰۸)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں یہ دعا مانگا کرتے تھے: اے اللہ! میں عذاب قبر سے تیری پناہ مانگتا ہوں' مسیح دجال کے فتنہ سے تیری پناہ مانگتا ہوں زندگی اور موت کی آزمائش سے تیری پناہ مانگتا ہوں' گناہ اور قرض سے تیری پناہ مانگتا ہوں' آپ سے کسی کہنے والے نے کہا یا رسول اللہ! آپ قرض سے کس قدر زیادہ پناہ مانگتے ہیں؟ آپ نے فرمایا جب آدمی مقروض ہو جاتا ہے تو جھوٹ بولتا ہے اور وعدہ خلافی کرتا ہے۔

۱۳۲٦- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ ثَنِي الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ نَا حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَائِشَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا فَرَغَ أَحَدُكُمْ مِنَ التَّشَهُّدِ الْآخِرِ فَلْيَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنْ أَرْبَعٍ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ وَحَدَّثَنِيهِ الْحَكَمُ بْنُ مُوسٰى قَالَ نَا هِقْلُ بْنُ زِيَادٍ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَ أَنَا عِيسٰى يَعْنِي ابْنَ يُونُسَ جَمِيعًا عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَ قَالَا إِذَا فَرَغَ أَحَدُكُمْ مِنَ التَّشَهُّدِ وَلَمْ يَذْكُرِ الْآخِرَ. سابقہ(۱۳۲٤)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص آخری تشہد سے فارغ ہو جائے تو چار چیزوں سے اللہ کی پناہ مانگے' جہنم کے عذاب سے' قبر کے عذاب سے' زندگی اور موت کی آزمائش سے اور مسیح دجال کے فتنہ سے۔ ایک اور سند سے یہی روایت منقول ہے لیکن اس میں تشہد کے ساتھ آخر کا لفظ نہیں ہے۔

۱۳۲۷- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ نَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ

www.alahazratnetwork.org

عَنْ هِشَامٍ عَنْ يَحْيٰى عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَشَرِّ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ. البخاری (۱۳۷۷)

ﷺ فرماتے تھے: اے اللہ! میں عذاب قبر سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور عذاب نار سے دنیا اور آخرت کی آزمائش سے اور مسیح دجال کے شر سے۔

۱۳۲۸- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ قَالَ نَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاؤُسٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عُوْذُوْا بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ عُوْذُوْا بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ عُوْذُوْا بِاللّٰهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ عُوْذُوْا بِاللّٰهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ.

النسائی (۵۵۲۸-۵۵۲۳- ۵۵۳۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگو اللہ تعالیٰ کے عذاب سے اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگو قبر کے عذاب سے اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگو مسیح دجال کے فتنہ سے اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگو زندگی اور موت کی آزمائش سے۔

۱۳۲۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ قَالَ نَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ طَاؤُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مِثْلَهٗ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۳۵۲۸)

ایک اور سند سے ایسی ہی روایت منقول ہے۔

۱۳۳۰- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوْا نَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مِثْلَهٗ.

النسائی (۵۵۲۳-۵۵۲۸- ۵۵۲۹)

ایک اور سند سے بھی اس کی مثل منقول ہے۔

۱۳۳۱- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ بُكَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّهٗ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ جَهَنَّمَ وَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ. النسائی (۵۵۳۲)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ عذاب قبر سے، عذاب جہنم سے اور فتنۂ دجال سے پناہ مانگتے تھے۔

۱۳۳۲- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ فِيْمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ طَاؤُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُعَلِّمُهُمْ هٰذَا الدُّعَاءَ كَمَا يُعَلِّمُهُمُ السُّوْرَةَ مِنَ الْقُرْاٰنِ يَقُوْلُ قُوْلُوْا اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ قَالَ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ بَلَغَنِيْ اَنَّ طَاؤُسًا قَالَ لِابْنِهٖ دَعَوْتَ بِهَا فِيْ صَلٰوتِكَ قَالَ لَا قَالَ اَعِدْ صَلٰوتَكَ لِاَنَّ طَاؤُسًا رَوَاهُ عَنْ ثَلٰثَةٍ اَوْ اَرْبَعَةٍ اَوْ كَمَا قَالَ.

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ قرآن کریم کی سورت کی طرح اس دعا کی تعلیم دیتے تھے۔ ''اے اللہ! ہم عذاب جہنم سے تیری پناہ مانگتے ہیں، میں عذاب قبر سے تیری پناہ مانگتا ہوں، مسیح دجال کے فتنہ سے تیری پناہ مانگتا ہوں، میں زندگی اور موت کے فتنہ سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ راوی کہتا ہے کہ طاؤس نے اپنے بیٹے سے کہا تو نے نماز میں یہ دعا مانگی؟ اس نے کہا نہیں، طاؤس نے کہا نماز پھر پڑھ کیونکہ طاؤس نے اس حدیث کو تین چار راویوں سے نقل کیا ہے۔

www.alahazratnetwork.org

ابوداؤد (۱۵۴۲) الترمذی (۳۴۹۴) النسائی (۲۰۶۲-۵۵۲۷)

۲۶- بَابُ اِسْتِحْبَابِ الذِّكْرِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ وَ بَيَانِ صِفَتِهٖ

نماز کے بعد ذکر کا طریقہ اور اس کا استحباب

۱۳۳۳- حَدَّثَنَا دَاوٗدُ بْنُ رَشِيْدٍ قَالَ نَا الْوَلِيْدُ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنْ اَبِيْ عَمَّارٍ اِسْمُهٗ شَدَّادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْ اَسْمَآءَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا انْصَرَفَ مِنْ صَلٰوتِهٖ اسْتَغْفَرَ ثَلَاثًا وَقَالَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ قَالَ الْوَلِيْدُ فَقُلْتُ لِلْاَوْزَاعِيِّ كَيْفَ الْاِسْتِغْفَارُ قَالَ يَقُوْلُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ. ابوداؤد (۱۵۱۳) الترمذی (۳۰۰) النسائی (۱۳۳۶) ابن ماجہ (۹۲۸)

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز سے فارغ ہونے کے بعد تین بار استغفار کرتے اور فرماتے: اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔ راوی کہتے ہیں میں نے اوزاعی سے پوچھا استغفار کیسے کرتے تھے؟ کہا فرماتے تھے: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ۔

۱۳۳۴- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَ ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ نَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ اِذَا سَلَّمَ لَمْ يَقْعُدْ اِلَّا مِقْدَارَ مَا يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَفِيْ رِوَايَةِ ابْنِ نُمَيْرٍ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ.

ابوداؤد (۱۵۱۲) الترمذی (۲۹۸) النسائی (۱۳۳۷) ابن ماجہ (۹۲۴)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سلام پھیرنے کے بعد صرف اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ پڑھنے کی مقدار تک بیٹھتے تھے اور ابن نمیر کی روایت میں يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ہے۔

۱۳۳۵- وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ نَا اَبُوْ خَالِدٍ يَعْنِي الْاَحْمَرَ عَنْ عَاصِمٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ. سابقہ (۱۳۳۴)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت منقول ہے۔

۱۳۳۶- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَا حَدَّثَنِيْ اَبِيْ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ وَ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ كِلَاهُمَا عَنْ عَآئِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ بِمِثْلِهٖ غَيْرَ اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ. سابقہ (۱۳۳۴)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ایک اور سند کے ساتھ یہ روایت منقول ہے اور اس میں بھی يا ذا الجلال والاكرام ہے۔

۱۳۳۷- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ وَرَّادٍ مَوْلَى الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ كَتَبَ الْمُغِيْرَةُ بْنُ شُعْبَةَ اِلٰى مُعَاوِيَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ اِذَا فَرَغَ مِنَ الصَّلٰوةِ وَسَلَّمَ قَالَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو لکھا رسول اللہ ﷺ نماز سے فارغ ہونے کے بعد فرماتے تھے (ترجمہ:) اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ یگانہ ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کا ملک ہے

www.alahazratnetwork.org

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ.

اور اسی کے لیے ستائش ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ! تو جو چیز دے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جس چیز کو تو روک لے اس کو کوئی دینے والا نہیں اور کسی کوشش کرنے والے کی کوشش تیرے مقابلے میں سودمند نہیں۔

البخاری (۸۴۴-۶۳۳۰-۶۴۷۲-۶۶۱۵-۷۲۹۲) ابوداؤد (۱۵۰۵) النسائی (۱۳۴۰-۱۳۴۱-۱۳۴۲)

۱۳۳۸- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَاَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ قَالُوْا نَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ وَرَّادٍ مَوْلَى الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنِ الْمُغِيْرَةِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهٖ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ فِيْ رِوَايَتِهِمَا قَالَ فَامْلَاهَا عَلَيَّ الْمُغِيْرَةُ فَكَتَبْتُ بِهَا اِلٰى مُعَاوِيَةَ. سابقہ (۱۳۳۷)

ایک اور سند سے بھی یہ حدیث منقول ہے۔

۱۳۳۹- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ اَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَبْدَةُ بْنُ اَبِيْ لُبَابَةَ اَنَّ وَرَّادًا مَوْلَى الْمُغِيْرَةِ ابْنِ شُعْبَةَ قَالَ كَتَبَ الْمُغِيْرَةُ بْنُ شُعْبَةَ اِلٰى مُعَاوِيَةَ كَتَبَ ذٰلِكَ الْكِتَابَ لَهٗ وَرَّادٌ اَنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ حِيْنَ سَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِهِمَا اِلَّا قَوْلَهٗ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ فَاِنَّهٗ لَمْ يَذْكُرْهُ.

سابقہ (۱۳۳۷)

ایک اور سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے لیکن اس میں وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ کے الفاظ نہیں ہیں۔

۱۳۴۰- وَحَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِيُّ قَالَ نَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ الْمُفَضَّلِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنِيْ اَزْهَرُ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنْ وَرَّادٍ كَاتِبِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ كَتَبَ مُعَاوِيَةُ اِلَى الْمُغِيْرَةِ بِمِثْلِ حَدِيْثِ مَنْصُوْرٍ وَالْاَعْمَشِ. سابقہ (۱۳۳۷)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت منقول ہے۔

۱۳۴۱- وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ الْمَكِّيُّ قَالَ نَا سُفْيَانُ قَالَ نَا عَبْدَةُ بْنُ اَبِيْ لُبَابَةَ وَعَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ سَمِعَا وَرَّادًا كَاتِبَ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ يَقُوْلُ كَتَبَ مُعَاوِيَةُ اِلَى الْمُغِيْرَةِ اكْتُبْ اِلَيَّ بِشَيْءٍ سَمِعْتَهٗ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ فَكَتَبَ اِلَيْهِ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ اِذَا قَضَى الصَّلٰوةَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کے کاتب بیان کرتے ہیں کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کو لکھا کہ مجھے کوئی ایسی حدیث لکھ بھیجو جو تم نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہو' حضرت مغیرہ نے انہیں لکھ کر بھیجا کہ میں نے سنا ہے رسول اللہ ﷺ جب نماز سے فارغ ہوتے تو پڑھتے (ذکر کا ترجمہ:) اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں' وہ یگانہ ہے' اس کا کوئی شریک نہیں' اسی کی

www.alahazratnetwork.org

اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ. سابقہ (۱۳۳۷)

بادشاہی ہے اور اسی کے لیے ستائش ہے' وہ ہر چیز پر قادر ہے' اے اللہ! تو جو چیز دے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جس چیز کو تو روک لے اس کو کوئی دینے والا نہیں اور کسی کوشش کرنے والے کی کوشش تیرے مقابلہ میں فائدہ مند نہیں ہے۔

۱۳۴۲- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ نَا اَبِيْ قَالَ نَا هِشَامٌ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ كَانَ ابْنُ الزُّبَيْرِ يَقُوْلُ فِيْ دُبُرِ كُلِّ صَلٰوةٍ حِيْنَ يُسَلِّمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ. وَقَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُهَلِّلُ بِهِنَّ فِيْ دُبُرِ كُلِّ صَلٰوةٍ.

ابوداؤد (۱۵۰۶-۱۵۰۷) النسائی (۱۳۳۸-۱۳۳۹)

حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما ہر نماز میں سلام پھیرنے کے بعد فرماتے تھے: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ. اور انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ ان کلمات کو ہر نماز کے بعد بلند آواز سے فرماتے تھے۔

ف: یہ حدیث ذکر بالجہر پر واضح دلیل ہے۔ مشکوٰۃ میں اس حدیث کو مجملاً بیان کیا ہے۔ سعیدی۔

۱۳۴۳- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ مَوْلًى لَّهُمْ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ كَانَ يُهَلِّلُ دُبُرَ كُلِّ صَلٰوةٍ بِمِثْلِ حَدِيْثِ ابْنِ نُمَيْرٍ وَ قَالَ فِيْ اٰخِرِهٖ ثُمَّ يَقُوْلُ ابْنُ الزُّبَيْرِ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُهَلِّلُ بِهِنَّ دُبُرَ كُلِّ صَلٰوةٍ. سابقہ (۱۳۴۲)

ایک اور سند کے ساتھ یہ روایت منقول ہے۔ اور اس کے آخر میں ہے رسول اللہ ﷺ ان کلمات کو بآواز بلند فرماتے تھے۔

۱۳۴۴- وَحَدَّثَنِيْ يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّوْرَقِيُّ قَالَ نَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ نَا الْحَجَّاجُ بْنُ اَبِيْ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ يَخْطُبُ عَلٰى هٰذَا الْمِنْبَرِ وَهُوَ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ اِذَا سَلَّمَ فِيْ دُبُرِ الصَّلٰوةِ اَوِ الصَّلَوَاتِ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ هِشَامِ ابْنِ عُرْوَةَ. سابقہ (۱۳۴۲)

ابوالزبیر بیان کرتے ہیں کہ میں نے سنا حضرت عبداللہ بن زبیر منبر پر خطبہ دے رہے تھے اور فرماتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں سلام پھیرنے کے بعد فرماتے تھے' پھر ان کلمات کا ذکر کیا۔

۱۳۴۵- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ قَالَ نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ اَنَّ اَبَا الزُّبَيْرِ الْمَكِّيَّ حَدَّثَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ وَهُوَ يَقُوْلُ فِيْ اَثَرِ الصَّلٰوةِ اِذَا سَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِهِمَا وَقَالَ فِيْ اٰخِرِهٖ وَكَانَ يَذْكُرُ ذٰلِكَ عَنْ رَّسُوْلِ

ابوالزبیر بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما سے سنا آپ نماز میں سلام پھیرنے کے بعد فرماتے تھے پھر مثل سابق بیان کیا اور اس حدیث کے آخر میں ہے وہ یہ کہتے تھے کہ یہ حدیث انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے۔

www.alahazratnetwork.org

اللہ ﷺ. سابقہ (۱۳۴۲)

۱۳۴۶- حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ التَّيْمِيُّ قَالَ نَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ نَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ كِلَاهُمَا عَنْ سُمَيٍّ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ وَ هٰذَا حَدِيْثُ قُتَيْبَةَ اَنَّ فُقَرَآءَ الْمُهَاجِرِيْنَ اَتَوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَقَالُوْا قَدْ ذَهَبَ اَهْلُ الدُّثُوْرِ بِالدَّرَجَاتِ الْعُلٰى وَ النَّعِيْمِ الْمُقِيْمِ فَقَالَ وَمَا ذَاكَ قَالُوْا يُصَلُّوْنَ كَمَا نُصَلِّيْ وَ يَصُوْمُوْنَ كَمَا نَصُوْمُ وَ يَتَصَدَّقُوْنَ وَ لَا نَتَصَدَّقُ وَ يُعْتِقُوْنَ وَلَا نُعْتِقُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَفَلَا اُعَلِّمُكُمْ شَيْئًا تُدْرِكُوْنَ بِهٖ مَنْ سَبَقَكُمْ وَتَسْبِقُوْنَ بِهٖ مَنْ بَعْدَكُمْ وَلَا يَكُوْنُ اَحَدٌ اَفْضَلَ مِنْكُمْ اِلَّا مَنْ صَنَعَ مِثْلَ مَا صَنَعْتُمْ قَالُوْا بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ تُسَبِّحُوْنَ وَ تُكَبِّرُوْنَ وَ تَحْمَدُوْنَ فِيْ دُبُرِ كُلِّ صَلٰوةٍ ثَلَاثًا وَ ثَلَاثِيْنَ مَرَّةً قَالَ اَبُوْ صَالِحٍ فَرَجَعَ فُقَرَآءُ الْمُهَاجِرِيْنَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالُوْا سَمِعَ اِخْوَانُنَا اَهْلُ الْاَمْوَالِ بِمَا فَعَلْنَا فَفَعَلُوْا مِثْلَهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَزَادَ غَيْرُ قُتَيْبَةَ فِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ عَنِ اللَّيْثِ عَنِ ابْنِ عِجْلَانَ قَالَ سُمَيٌّ فَحَدَّثْتُ بَعْضَ اَهْلِيْ هٰذَا الْحَدِيْثَ فَقَالَ وَهِمْتَ اِنَّمَا قَالَ تُسَبِّحُ اللّٰهَ ثَلٰثًا وَّ ثَلٰثِيْنَ وَ تَحْمَدُ اللّٰهَ ثَلَاثًا وَّ ثَلَاثِيْنَ وَ تُكَبِّرُ اللّٰهَ ثَلَاثًا وَّ ثَلَاثِيْنَ فَرَجَعْتُ اِلٰى اَبِيْ صَالِحٍ فَقُلْتُ لَهٗ ذٰلِكَ فَاَخَذَ بِيَدِيْ فَقَالَ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ حَتّٰى تَبْلُغَ مِنْ جَمِيْعِهِنَّ ثَلَاثَةً وَّثَلَاثِيْنَ قَالَ ابْنُ عَجْلَانَ فَحَدَّثْتُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ رِجَآءَ بْنَ حَيْوَةَ فَحَدَّثَنِيْ بِمِثْلِهٖ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ. البخاری (۸۴۳-۶۳۲۹)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں فقراء مہاجرین حاضر ہوئے اور کہنے لگے کہ مالدار بلند درجات اور ہمیشہ کی نعمتیں لے گئے' آپ نے فرمایا وہ کیسے؟ کہا وہ ہماری طرح نماز پڑھتے ہیں اور ہماری طرح روزہ رکھتے ہیں اور وہ صدقہ دیتے ہیں اور ہم صدقہ نہیں دے سکتے اور وہ غلام آزاد کرتے ہیں اور ہم نہیں آزاد کر سکتے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسا کام نہ بتلاؤں جس کے سبب تم ان کی سبقت کو حاصل کر لو اور بعد والوں پر سبقت لے جاؤ اور کوئی تم پر نہ بڑھ سکے الا یہ کہ وہ بھی ایسا ہی کرے انہوں نے عرض کیا کیوں نہیں! یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا ہر نماز کے بعد تینتیس بار سبحان اللہ' اللہ اکبر اور الحمد للہ کہو۔ راوی کہتے ہیں کہ فقراء مہاجرین پھر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا ہمارے مالدار بھائیوں نے ہماری تسبیح کو سن لیا اور وہ بھی ہماری طرح پڑھنے لگے۔ آپ نے فرمایا یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے عطا فرما دے۔ سمی کہتے ہیں میں نے یہ حدیث اپنے گھر والوں کو بیان کی تو انہوں نے کہا تم بھول گئے آپ نے فرمایا تینتیس بار سبحان اللہ' تینتیس بار الحمد للہ اور چونتیس بار اللہ اکبر پڑھے۔ پھر میں صالح کے پاس گیا انہوں نے میرا ہاتھ پکڑ کر کہا اللہ اکبر اور سبحان اللہ اور الحمد للہ اور اللہ اکبر' سبحان اللہ اور الحمد للہ اس طرح کہ کل تعداد ۹۹ ہو جائے۔ ابن عجلان نے کہا میں نے یہ حدیث رجاء بن حیوہ سے بیان کی انہوں نے مجھ سے اسی طرح سند کے ساتھ بیان کی۔

۱۳۴۷- وَحَدَّثَنِيْ اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ الْعَيْشِيُّ قَالَ نَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ نَا رَوْحٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَنَّهُمْ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ذَهَبَ اَهْلُ الدُّثُوْرِ بِالدَّرَجَاتِ الْعُلٰى وَالنَّعِيْمِ الْمُقِيْمِ بِمِثْلِ حَدِيْثِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ' رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ فقراء مہاجرین نے عرض کیا: یا رسول اللہ! مالدار لوگ بلند درجات اور جنت لے گئے۔ باقی حدیث مثل سابق ہے مگر یہ کہ اس میں سہیل کا قول ہے تینوں کلمات گیارہ

www.alahazratnetwork.org

قُتَيْبَةَ عَنِ اللَّيْثِ إِلَّا أَنَّهُ أَدْرَجَ فِي حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَوْلَ أَبِي صَالِحٍ ثُمَّ رَجَعَ فُقَرَاءُ الْمُهَاجِرِينَ إِلَى آخِرِ الْحَدِيثِ وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ يَقُولُ سُهَيْلٌ إِحْدَى عَشْرَةَ إِحْدَى عَشْرَةَ فَجَمِيعُ ذَلِكَ كُلُّهُ ثَلَاثَةٌ وَثَلَاثِينَ.

گیارہ مرتبہ کہے تاکہ کل تعداد تینتیس ہو جائے۔ مگر لیث نے حضرت ابو ہریرہ کی روایت میں یہ اضافہ کیا ہے کہ فقراء مہاجرین پھر حضور کے پاس آئے۔

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۲۶۴۶)

ف: سہیل کی روایت میں گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھنے کا ذکر ہے تاکہ کل تعداد تینتیس مرتبہ ہو لیکن چونکہ بعض روایت میں تینتیس، تینتیس مرتبہ پڑھنے کا بھی ذکر ہے جیسا کہ کعبی کی روایت میں ذکر ہے اس لیے احتیاط یہ ہے کہ سبحان اللہ، الحمد للہ کو تینتیس بار پڑھے اور اللہ اکبر کو چونتیس بار پڑھے تاکہ کل تعداد سو ہو جائے، سعیدی۔

۱۳۴۸- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى قَالَ نَا ابْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ أَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَكَمَ بْنَ عُيَيْنَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ مُعَقِّبَاتٌ لَا يَخِيبُ قَائِلُهُنَّ أَوْ فَاعِلُهُنَّ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ تَسْبِيحَةً وَثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ تَحْمِيدَةً وَأَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ تَكْبِيرَةً. الترمذی (۳۴۱۲) النسائی (۱۳۴۸)

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نماز کے بعد کچھ اذکار ایسے ہیں جنہیں پڑھنے والا کبھی محروم نہیں ہوتا۔ تینتیس بار سبحان اللہ، تینتیس بار الحمد للہ اور چونتیس بار اللہ اکبر۔

۱۳۴۹- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ قَالَ نَا أَبُو أَحْمَدَ قَالَ نَا حَمْزَةُ الزَّيَّاتُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ مُعَقِّبَاتٌ لَا يَخِيبُ قَائِلُهُنَّ أَوْ فَاعِلُهُنَّ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ تَسْبِيحَةً وَثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ تَحْمِيدَةً وَأَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ تَكْبِيرَةً فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ. سابقہ (۱۳۴۸)

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نماز کے بعد کچھ اذکار ایسے ہیں جنہیں پڑھنے والا کبھی محروم نہیں ہوتا۔ ہر نماز کے بعد تینتیس بار سبحان اللہ، تینتیس بار الحمد للہ اور چونتیس بار اللہ اکبر۔

۱۳۵۰- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ نَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ نَا عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ الْمُلَائِيُّ عَنِ الْحَكَمِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ. سابقہ (۱۳۴۸)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت منقول ہے۔

۱۳۵۱- حَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ أَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ الْمُدَّ حَجِّيِّ قَالَ مُسْلِمٌ مَوْلَى سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مَنْ سَبَّحَ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَحَمِدَ اللَّهَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَكَبَّرَ اللَّهَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ فَتِلْكَ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ وَقَالَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے ہر نماز کے بعد تینتیس بار سبحان اللہ، تینتیس بار الحمد للہ اور تینتیس بار اللہ اکبر کہا تو یہ ننانوے کلمات ہو گئے اور سو کا عدد پورا کرنے کے لیے کہا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔ تو اس کے تمام گناہ معاف کر

www.alahazratnetwork.org

تَمَامَ الْمِائَةِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ غُفِرَتْ خَطَايَاهُ وَاِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۴۲۱۴)

دیے جائیں گے خواہ وہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔

۱۳۵۲- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ نَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْ عُبَيْدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِمِثْلِهٖ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۴۲۱۴)

ایک اور سند سے بھی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کا یہی ارشاد نقل کیا ہے۔

۲۷- بَابُ مَا يُقَالُ بَيْنَ تَكْبِيْرَةِ الْاِحْرَامِ وَالْقِرَاءَةِ

تکبیر تحریمہ کے بعد دعا

۱۳۵۳- حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا جَرِيْرٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا كَبَّرَ فِي الصَّلٰوةِ سَكَتَ هُنَيَّةً قَبْلَ اَنْ يَّقْرَاَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ اَرَاَيْتَ سَكُوْتَكَ بَيْنَ التَّكْبِيْرِ وَالْقِرَاءَةِ مَا تَقُوْلُ قَالَ اَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ نَقِّنِيْ مِنْ خَطَايَايَ كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْنِيْ مِنْ خَطَايَايَ بِالثَّلْجِ وَالْمَآءِ وَالْبَرَدِ.

البخاری (۷۴۴) ابوداؤد (۷۸۱) النسائی (۶۰-۸۹۴) ابن ماجہ (۸۰۵)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تکبیر تحریمہ کے بعد نماز میں قرأت کرنے سے پہلے کچھ دیر خاموش رہتے تھے۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں مجھے بتلایئے کہ تکبیر اور قرأت کے سکوت کے درمیان آپ کیا پڑھتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: میں پڑھتا ہوں (ترجمہ:) اے اللہ! میرے اور میرے گناہوں کے درمیان اس قدر بُعد کر دے جس قدر مشرق اور مغرب کے درمیان بُعد ہے' اے اللہ! مجھے گناہوں سے اس طرح صاف کر دے جس طرح سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کر دیا جاتا ہے' اے اللہ! میرے گناہوں کو برف' پانی اور اولوں سے دھو دے۔

۱۳۵۴- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا نَا ابْنُ فُضَيْلٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ قَالَ نَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِيْ بْنَ زِيَادٍ كِلَاهُمَا عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيْثِ جَرِيْرٍ. سابقہ (۱۳۵۳)

ایک اور سند سے ایسی ہی روایت منقول ہے۔

۱۳۵۵- قَالَ مُسْلِمٌ وَحُدِّثْتُ عَنْ يَحْيَى بْنِ حَسَّانٍ وَيُوْنُسَ الْمُؤَدِّبِ وَغَيْرِهِمَا قَالُوْا نَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِيْ ابْنَ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عُمَارَةُ بْنُ الْقَعْقَاعِ قَالَ نَا اَبُوْ زُرْعَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا نَهَضَ مِنَ الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ اسْتَفْتَحَ الْقِرَاءَةَ بِالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَلَمْ يَسْكُتْ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۴۹۱۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب دوسری رکعت میں کھڑے ہوتے تو اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ سے قرأت شروع کرتے اور خاموش نہیں ہوتے تھے۔

www.alahazratnetwork.org

۱۳۵۶- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا عَفَّانُ قَالَ نَا حَمَّادٌ قَالَ اَنَا قَتَادَةُ وَ ثَابِتٌ وَ حُمَيْدٌ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَجُلًا جَآءَ فَدَخَلَ الصَّفَّ وَ قَدْ حَفَزَهُ النَّفَسُ فَقَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ فَلَمَّا قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ صَلٰوتَهٗ قَالَ اَيُّكُمُ الْمُتَكَلِّمُ بِالْكَلِمَاتِ فَاَرَمَّ الْقَوْمُ فَقَالَ اَيُّكُمُ الْمُتَكَلِّمُ بِهَا فَاِنَّهٗ لَمْ يَقُلْ بَاْسًا فَقَالَ رَجُلٌ جِئْتُ وَقَدْ حَفَزَنِي النَّفَسُ فَقُلْتُهَا فَقَالَ لَقَدْ رَاَيْتُ اِثْنَا عَشَرَ مَلَكًا يَبْتَدِرُوْنَهَا اَيُّهُمْ يَرْفَعُهَا. ابوداؤد (۷۶۳) النسائی (۹۰۰)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص آ کر صف میں شامل ہو گیا اس کا سانس پھول رہا تھا اس نے کہا: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ جب رسول اللہ ﷺ نماز سے فارغ ہو گئے تو فرمایا: تم میں سے ان کلمات کا کہنے والا کون ہے؟ لوگ چپ رہے۔ آپ نے دوبارہ فرمایا تم میں سے ان کلمات کا کہنے والا کون ہے؟ اس نے کوئی بری بات نہیں کہی تب ایک شخص نے کہا میں جب آیا تو میرا سانس پھول رہا تھا تب میں نے یہ کلمات کہے آپ نے فرمایا: میں نے بارہ فرشتوں کو دیکھا جو ان کلمات کو اوپر لے جانے کے لیے جھپٹ رہے تھے۔

۱۳۵۷- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عُلَيَّةَ قَالَ اَخْبَرَنِي الْحَجَّاجُ بْنُ اَبِي عُثْمَانَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ نُصَلِّيْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اِذَا قَالَ رَجُلٌ فِي الْقَوْمِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ قَائِلُ كَلِمَةَ كَذَا وَ كَذَا قَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ اَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ عَجِبْتُ لَهَا فُتِحَتْ لَهَا اَبْوَابُ السَّمَآءِ قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَمَا تَرَكْتُهُنَّ مُنْذُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ ذٰلِكَ.

الترمذی (۳۵۹۲) النسائی (۸۸۴-۸۸۵)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کی اقتداء میں نماز پڑھ رہے تھے۔ ناگاہ نمازیوں میں سے ایک شخص نے کہا: اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان کلمات کا کہنے والا کون ہے؟ نمازیوں میں سے ایک شخص نے کہا: یارسول اللہ! میں ہوں آپ نے فرمایا مجھے تعجب ہوا کہ ان کلمات کے لیے آسمان کے دروازے کھولے گئے۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ جب سے میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ بات سنی ہے ان کلمات کو کبھی نہیں چھوڑا۔

۲۸- بَابُ اِسْتِحْبَابِ اِتْيَانِ الصَّلٰوةِ بِوَقَارٍ وَ سَكِيْنَةٍ وَّ النَّهْيِ عَنْ اِتْيَانِهَا سَعْيًا

نماز میں آنے کے لیے وقار اور سکون کا حکم

۱۳۵۸- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَ عَمْرُو النَّاقِدُ وَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوْا نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدٍ وَ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ح وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ نَا اِبْرَاهِيْمُ يَعْنِي ابْنَ سَعِيْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدٍ وَاَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ح وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ اَبَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب جماعت کھڑی ہو جائے تو (جماعت میں شامل ہونے کے لیے) دوڑتے ہوئے نہ آؤ' اطمینان سے چلتے ہوئے آؤ جو رکعات مل جائیں انہیں پڑھ لو اور جو رہ جائیں انہیں (بعد میں) پورا کر لو۔

www.alahazratnetwork.org

هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ إِذَا أُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَلَا تَأْتُوْهَا تَسْعَوْنَ وَأْتُوْهَا تَمْشُوْنَ وَ عَلَيْكُمُ السَّكِيْنَةَ فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوْا وَمَا فَاتَكُمْ فَأَتِمُّوْا.

ابوداؤد (۵۷۲) الترمذی (۳۲۹) النسائی (۸۶۰) ابن ماجہ (۷۷۵)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب نماز کی اقامت (کہی) جائے تو دوڑتے ہوئے نہ آؤ' سکون اور وقار کے ساتھ آؤ جو رکعات مل جائیں انہیں پڑھ لو اور جو رہ جائیں انہیں (بعد میں) پورا کرلو کیونکہ جس وقت تم میں سے کوئی شخص نماز کا ارادہ کر لیتا ہے اس وقت سے وہ نماز (کے حکم) میں ہوتا ہے۔

۱۳۵۹- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوْبَ وَ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَ ابْنُ حُجْرٍ عَنْ إِسْمٰعِيْلَ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ ابْنُ أَيُّوْبَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيْلُ قَالَ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ إِذَا ثُوِّبَ بِالصَّلٰوةِ فَلَا تَأْتُوْهَا وَ أَنْتُمْ تَسْعَوْنَ وَأْتُوْهَا وَعَلَيْكُمُ السَّكِيْنَةَ فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوْا وَمَا فَاتَكُمْ فَأَتِمُّوْا فَإِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا كَانَ يَعْمِدُ إِلَى الصَّلٰوةِ فَهُوَ فِيْ صَلٰوةٍ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۳۹۹۲)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب اذان کہی جائے تو دوڑتے ہوئے نہ آؤ' اطمینان سے چلتے ہوئے آؤ' جو رکعات تمہیں مل جائیں انہیں پڑھ لو اور جو رہ جائیں ان کو پورا کرلو۔

۱۳۶۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُوْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَذَكَرَ أَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا نُوْدِيَ بِالصَّلٰوةِ فَأْتُوْهَا وَ أَنْتُمْ تَمْشُوْنَ وَ عَلَيْكُمُ السَّكِيْنَةَ فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوْا وَمَا فَاتَكُمْ فَأَتِمُّوْا.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۴۷۴۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب نماز کی اقامت کہی جائے تو تم میں سے کوئی شخص دوڑتا ہوا نہ آئے لیکن سکون اور وقار سے چلتا ہوا آئے جو (رکعات) تم کو مل جائیں پڑھ لو اور جو رہ جائیں ان کو بعد میں ادا کرو۔

۱۳۶۱- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ نَا الْفُضَيْلُ يَعْنِي ابْنَ عِيَاضٍ عَنْ هِشَامٍ ح وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ نَا إِسْمٰعِيْلُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ نَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا ثُوِّبَ بِالصَّلٰوةِ فَلَا يَسْعَى عَلَيْهَا أَحَدُكُمْ وَلٰكِنْ لِيَمْشِ وَعَلَيْهِ السَّكِيْنَةُ وَ الْوَقَارُ صَلِّ مَا أَدْرَكْتَ وَاقْضِ مَا سَبَقَكَ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۴۵۱۰)

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کی اقتداء میں نماز پڑھ رہے تھے آپ نے دوڑنے کی آواز سنی' نماز کے بعد آپ نے پوچھا کیا بات ہوئی؟ انہوں نے عرض کیا ہم نے نماز کے لیے جلدی کی تھی' آپ نے فرمایا: اس طرح نہ کیا کرو جب تم نماز پڑھنے آؤ تو سکون اور وقار کے ساتھ آؤ جو (رکعات) تمہیں مل جائیں انہیں

۱۳۶۲- وَحَدَّثَنِيْ إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ الصُّوْرِيُّ قَالَ نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ كَثِيْرٍ قَالَ أَخْبَرَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِيْ قَتَادَةَ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ نُصَلِّيْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَسَمِعَ جَلَبَةً فَقَالَ مَا شَأْنُكُمْ قَالُوْا اسْتَعْجَلْنَا إِلَى الصَّلٰوةِ قَالَ فَلَا تَفْعَلُوْا إِذَا أَتَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَعَلَيْكُمُ السَّكِيْنَةَ فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوْا

www.alahazratnetwork.org

وَمَا سَبَقَكُمْ فَاتِمُّوْا. البخاری (٦٣٥)

جائیں انہیں پڑھ لو اور جو رہ جائیں انہیں بعد میں پورا کرلو۔

١٣٦٣- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ قَالَ نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ نَا شَيْبَانُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ. سابقہ (١٣٦٢)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت اسی طرح منقول ہے۔

٢٩- بَابُ مَتٰى يَقُوْمُ النَّاسُ لِلصَّلٰوةِ

نماز کے لیے کس وقت کھڑا ہو؟

١٣٦٤- وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا نَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ حَجَّاجٍ الصَّوَّافِ قَالَ نَا يَحْيٰى بْنُ اَبِیْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ وَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِیْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا اُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَلَا تَقُوْمُوْا حَتّٰى تَرَوْنِیْ وَقَالَ ابْنُ حَاتِمٍ اِذَا اُقِيْمَتْ اَوْ نُوْدِیَ. البخاری (٦٣٧-٦٣٨-٩٠٩) ابوداؤد (٥٣٩-٥٤٠) الترمذی (٥٩٢) النسائی (٦٨٦-٧٨٩)

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب نماز کی اقامت (تکبیر) ہو تو اس وقت تک کھڑے مت ہو جب تک مجھے دیکھ نہ لو۔۔۔۔۔۔ ابن ابی حاتم نے کہا جب نماز کی اقامت یا اذان ہو۔

١٣٦٥- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ قَالَ نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ وَحَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ حَجَّاجٍ بْنِ اَبِیْ عُثْمَانَ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ وَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ وَ قَالَ اِسْحٰقُ اَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ شَيْبَانَ كُلُّهُمْ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِیْ كَثِيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ اَبِیْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ وَزَادَ اِسْحٰقُ فِیْ رِوَايَتِهٖ حَدِيْثَ مَعْمَرٍ وَ شَيْبَانَ حَتّٰى تَرَوْنِیْ قَدْ خَرَجْتُ. سابقہ (١٣٦٤)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت حسب سابق منقول ہے۔

١٣٦٦- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ مَعْرُوْفٍ وَ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ اُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَقُمْنَا فَعَدَلْنَا الصُّفُوْفَ قَبْلَ اَنْ يَّخْرُجَ اِلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَاَتٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ حَتّٰى اِذَا قَامَ فِیْ مُصَلَّاهُ قَبْلَ اَنْ يُّكَبِّرَ ذَكَرَ فَانْصَرَفَ وَقَالَ لَنَا مَكَانَكُمْ فَلَمْ نَزَلْ قِيَامًا نَنْتَظِرُهٗ حَتّٰى خَرَجَ اِلَيْنَا وَقَدِ اغْتَسَلَ يَنْطُفُ رَاْسُهٗ مَاءً فَكَبَّرَ فَصَلّٰى بِنَا.

البخاری (٢٧٥) ابوداؤد (٢٣٥)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نماز کی اقامت کہی گئی اور ہم نے رسول اللہ ﷺ کے تشریف لانے سے پہلے کھڑے ہو کر صفیں برابر کرنی شروع کر دیں' رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور اپنے مصلیٰ پر کھڑے ہو گئے' تکبیر تحریمہ کہنے سے پہلے آپ کو (غسل کرنا) یاد آیا آپ لوٹ گئے اور ہم سے فرمایا: اپنی اپنی جگہ کھڑے رہو' ہم آپ کے انتظار میں کھڑے رہے حتیٰ کہ آپ تشریف لائے درآں حالیکہ آپ کے سر اقدس سے پانی کے قطرے گر رہے تھے پھر آپ نے تکبیر کہہ کر ہم کو نماز پڑھائی۔

١٣٦٧- وَحَدَّثَنِیْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ نَا اَبُوْ عَمْرٍو يَعْنِی الْاَوْزَاعِیَّ قَالَ نَا الزُّهْرِیُّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نماز کی اقامت کہی گئی اور لوگوں نے اپنی اپنی صفیں باندھ لیں اور

www.alahazratnetwork.org

عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ اُقِیْمَتِ الصَّلٰوةُ وَصَفَّ النَّاسُ صُفُوْفَهُمْ وَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَقَامَ مَقَامَهٗ فَاَوْمٰی اِلَیْهِمْ بِیَدِهٖ اَنْ مَکَانَکُمْ فَخَرَجَ وَقَدِ اغْتَسَلَ وَ رَاْسُهٗ یَنْطُفُ الْمَآءَ فَصَلّٰی بِهِمْ.

البخاری (۶۳۹-۶۴۰) ابوداؤد (۲۳۵-۵۴۱) النسائی (۷۹۱)

رسول اللہ ﷺ تشریف لا کر اپنی جگہ کھڑے ہو گئے پھر آپ نے ہمیں اشارہ کیا کہ اپنی جگہوں پر رہو پھر آپ تشریف لے گئے آپ نے غسل کیا (جب آپ آئے) تو سر سے پانی ٹپک رہا تھا پھر آپ نے سب کو نماز پڑھائی۔

۱۳۶۸- وَحَدَّثَنِیْ اِبْرَاهِیْمُ بْنُ مُوْسٰی قَالَ نَا الْوَلِیْدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ عَنِ الزُّهْرِیِّ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبُوْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ الصَّلٰوةَ کَانَتْ تُقَامُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَیَاْخُذُ النَّاسُ مَصَافَّهُمْ قَبْلَ اَنْ یَّقُوْمَ النَّبِیُّ ﷺ مَقَامَهٗ.

سابقہ (۱۳۶۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نماز کی اقامت رسول اللہ ﷺ کے آنے پر کہی جاتی تھی' اور لوگ رسول اللہ ﷺ کے تشریف لانے سے پہلے اپنی صفیں درست کر لیتے تھے۔

۱۳۶۹- وَحَدَّثَنِیْ سَلَمَةُ بْنُ شَبِیْبٍ قَالَ نَا الْحَسَنُ ابْنُ اَعْیَنَ قَالَ نَا زُهَیْرٌ قَالَ نَا سِمَاکُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ کَانَ بِلَالٌ یُؤَذِّنُ اِذَا دَحَضَتْ فَلَا یُقِیْمُ حَتّٰی یَخْرُجَ النَّبِیُّ ﷺ فَاِذَا خَرَجَ اَقَامَ الصَّلٰوةَ حِیْنَ یَرَاهُ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۲۱۵۹)

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ بلال زوالِ آفتاب کے بعد اذان کہتے اور اقامت اس وقت تک نہیں کہتے تھے جب تک کہ رسول اللہ ﷺ کو تشریف لاتے نہ دیکھ لیتے۔

۳۰- بَابُ مَنْ اَدْرَکَ رَکْعَةً مِّنَ الصَّلٰوةِ فَقَدْ اَدْرَکَ تِلْکَ الصَّلٰوةَ

جس نے نماز کی ایک رکعت پالی اس نے نماز کو پالیا

۱۳۷۰- وَحَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی قَالَ قَرَاْتُ عَلٰی مَالِکٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ قَالَ مَنْ اَدْرَکَ رَکْعَةً مِّنَ الصَّلٰوةِ فَقَدْ اَدْرَکَ الصَّلٰوةَ.

البخاری (۵۸۰) ابوداؤد (۱۱۲۱) النسائی (۵۵۲)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے نماز کی ایک رکعت پالی اس نے اس نماز کو پالیا۔

۱۳۷۱- وَحَدَّثَنِیْ حَرْمَلَةُ بْنُ یَحْیٰی قَالَ اَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ اَدْرَکَ رَکْعَةً مِّنَ الصَّلٰوةِ مَعَ الْاِمَامِ فَقَدْ اَدْرَکَ الصَّلٰوةَ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۵۳۳۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے امام کے ساتھ ایک رکعت پالی' اس نے نماز کو پالیا۔

۱۳۷۲- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ شَیْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَ زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوْا نَا ابْنُ عُیَیْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ کُرَیْبٍ قَالَ اَنَا ابْنُ الْمُبَارَکِ عَنْ مَعْمَرٍ وَ الْاَوْزَاعِیِّ وَ مَالِکِ بْنِ

کئی اور اسانید سے بھی ایسی ہی روایات منقول ہیں' ایک روایت میں فَقَدْ اَدْرَکَ الصَّلٰوةَ کُلَّهَا کے الفاظ ہیں۔ اور کسی حدیث میں مع الامام کے الفاظ نہیں ہیں۔

www.alahazratnetwork.org

اَنَسٍ وَ يُوْنُسَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ نَا اَبِیْ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰی قَالَ نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ جَمِيْعًا عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ كُلُّ هٰؤُلَآءِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِیْ سَلْمَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيْثِ يَحْيٰی عَنْ مَالِكٍ وَلَيْسَ فِیْ حَدِيْثِ اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَعَ الْاِمَامِ وَفِیْ حَدِيْثِ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ فَقَدْ اَدْرَكَ الصَّلٰوةَ كُلَّهَا.

الترمذی (۵۲۴) النسائی (۵۵۳-۵۵۴-۱۴۲۴) ابن ماجہ (۱۱۲۲)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے طلوع آفتاب سے قبل فجر کی ایک رکعت پالی اس نے فجر کی نماز کو پالیا اور جس شخص نے غروب آفتاب سے قبل عصر کی ایک رکعت پالی اس نے عصر کی نماز پالی۔

۱۳۷۳- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰی قَالَ قَرَاْتُ عَلٰی مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَآءِ بْنِ يَسَارٍ وَ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ وَ عَنِ الْاَعْرَجِ حَدَّثُوْهُ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ اَدْرَكَ رَكْعَةً مِّنَ الصُّبْحِ قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ اَدْرَكَ الصُّبْحَ وَمَنْ اَدْرَكَ رَكْعَةً مِّنَ الْعَصْرِ قَبْلَ اَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ اَدْرَكَ الْعَصْرَ.

البخاری (۵۷۹) الترمذی (۱۸۶) النسائی (۵۱۶) ابن ماجہ (۶۹۹)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت منقول ہے۔

۱۳۷۴- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ. ابن ماجہ (۷۰۰)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں جس شخص نے غروب آفتاب سے پہلے عصر کا ایک سجدہ پالیا یا جس شخص نے طلوع آفتاب سے قبل فجر کا ایک سجدہ پالیا' اس نے اس نماز (فجر یا عصر) کو پالیا اور سجدہ سے مراد رکعت ہے۔

۱۳۷۵- وَحَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيْعِ قَالَ نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ يَزِيْدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ نَا عُرْوَةُ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ح وَحَدَّثَنِیْ اَبُو الطَّاهِرِ وَ حَرْمَلَةُ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَالسِّيَاقُ لِحَرْمَلَةَ قَالَ اَخْبَرَنِیْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ اَدْرَكَ مِنَ الْعَصْرِ سَجْدَةً قَبْلَ اَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ اَوْ مِنَ الصُّبْحِ قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ فَقَدْ اَدْرَكَهَا وَالسَّجْدَةُ اِنَّمَا هِیَ الرَّكْعَةُ. النسائی (۵۵۰) ابن ماجہ (۷۰۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے غروب آفتاب سے پہلے عصر کی ایک رکعت کو پالیا اس نے (عصر کو) پالیا۔ اور جس شخص نے طلوع آفتاب سے پہلے فجر کی ایک رکعت کو پالیا اس

۱۳۷۶- وَحَدَّثَنَا حَسَنُ ابْنُ الرَّبِيْعِ قَالَ نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ اَدْرَكَ مِنَ الْعَصْرِ رَكْعَةً قَبْلَ اَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ

www.alahazratnetwork.org

اَدْرَکَ وَمَنْ اَدْرَکَ مِنَ الْفَجْرِ رَکْعَةً قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ اَدْرَکَ. ابوداؤد(٤١٢) النسائی(٥١٣)

نے (فجر کو) پالیا۔

١٣٧٧- وَحَدَّثَنَاهُ عَبْدُ الْاَعْلٰی بْنُ حَمَّادٍ قَالَ نَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ مَعْمَرًا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ. سابقہ(١٣٧٦)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت منقول ہے۔

٣١- بَابُ اَوْقَاتِ الصَّلٰوةِ الْخَمْسِ

پانچ نمازوں کے اوقات

١٣٧٨- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ نَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَ اَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيْزِ اَخَّرَ الْعَصْرَ شَيْئًا فَقَالَ لَهٗ عُرْوَةُ اَمَا اِنَّ جِبْرِيْلَ قَدْ نَزَلَ فَصَلّٰی اَمَامَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ لَهٗ عُمَرُ اِعْلَمْ مَا تَقُوْلُ يَا عُرْوَةُ فَقَالَ سَمِعْتُ بَشِيْرَ بْنَ اَبِیْ مَسْعُوْدٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا مَسْعُوْدٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ نَزَلَ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ فَاَمَّنِیْ فَصَلَّيْتُ مَعَهٗ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهٗ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهٗ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهٗ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهٗ يَحْسِبُ بِاَصَابِعِهٖ خَمْسَ صَلَوَاتٍ. البخاری(٥٢١- ٣٢٢١- ٤٠٠٧) ابوداؤد(٣٩٤) النسائی(٤٩٣) ابن ماجہ(٦٦٨)

ابن شہاب زہری بیان کرتے ہیں کہ ایک دن عمر بن عبدالعزیز نے عصر کی نماز تاخیر سے پڑھی تو عروہ نے ان سے کہا جبرئیل امین نازل ہوئے اور انہوں نے نماز پڑھی درآں حالیکہ وہ رسول اللہ ﷺ کے امام تھے۔ عمر بن عبدالعزیز نے کہا اے عروہ! کیا کہہ رہے ہو؟ عروہ نے کہا میں نے بشیر بن ابی مسعود سے سنا انہوں نے حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ سے سنا وہ کہتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جبرئیل علیہ الصلوٰۃ والسلام نازل ہوئے اور انہوں نے امام بن کر نماز پڑھائی میں نے ان کے ساتھ نماز پڑھی' پھر ان کے ساتھ نماز پڑھی' پھر ان کے ساتھ نماز پڑھی' پھر ان کے ساتھ نماز پڑھی' پھر ان کے ساتھ نماز پڑھی' وہ پانچ نمازوں کا اپنی انگلیوں سے شمار کرتے تھے۔

ف: جبرائیل کا امام ہونا اس وجہ سے نہ تھا کہ وہ سرکار سے افضل تھے بلکہ اس لیے تھا تاکہ آپ کی زندگی میں مقتدی ہونے کا بھی نمونہ ہو۔ (سعیدی)

١٣٧٩- اَخْبَرَنَا يَحْيَی بْنُ يَحْيَی التَّمِيْمِیُّ قَالَ قَرَاْتُ عَلٰی مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيْزِ اَخَّرَ الصَّلٰوةَ يَوْمًا فَدَخَلَ عَلَيْهِ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ فَاَخْبَرَهٗ اَنَّ الْمُغِيْرَةَ بْنَ شُعْبَةَ اَخَّرَ الصَّلٰوةَ يَوْمًا وَهُوَ بِالْكُوْفَةِ فَدَخَلَ عَلَيْهِ اَبُوْ مَسْعُوْدٍ الْاَنْصَارِیُّ فَقَالَ مَا هٰذَا يَا مُغِيْرَةُ اَلَيْسَ قَدْ عَلِمْتَ اَنَّ جِبْرِيْلَ نَزَلَ فَصَلّٰی وَصَلّٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ثُمَّ صَلّٰی فَصَلّٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ثُمَّ صَلّٰی فَصَلّٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ثُمَّ صَلّٰی فَصَلّٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ثُمَّ صَلّٰی فَصَلّٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ثُمَّ قَالَ بِهٰذَا اُمِرْتُ فَقَالَ عُمَرُ لِعُرْوَةَ اُنْظُرْ مَا تُحَدِّثُ يَا عُرْوَةُ اَوَ اِنَّ جِبْرِيْلَ هُوَ اَقَامَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَقْتَ الصَّلٰوةِ فَقَالَ عُرْوَةُ كَذٰلِكَ كَانَ بَشِيْرُ بْنُ اَبِیْ مَسْعُوْدٍ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْهِ. سابقہ(١٣٧٨)

ابن شہاب زہری بیان کرتے ہیں ایک دن عمر بن عبد العزیز نے عصر کی نماز میں تاخیر کی' ان کے پاس عروہ بن زبیر تشریف لائے اور فرمایا حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے ایک دن عصر کی نماز میں تاخیر کردی تو ان کے پاس حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور کہا مغیرہ یہ کیا کیا؟ کیا تم نہیں جانتے کہ جبرائیل امین نازل ہوئے تھے۔ انہوں نے نماز پڑھی اور حضور نے (ان کی اقتداء میں) نماز پڑھی پھر انہوں نے نماز پڑھی اور حضور نے بھی نماز پڑھی' پھر انہوں نے نماز پڑھی اور حضور نے بھی نماز پڑھی' پھر انہوں نے نماز پڑھی اور حضور نے بھی نماز پڑھی' پھر انہوں نے نماز پڑھی اور حضور نے بھی نماز پڑھی' پھر جبرئیل نے حضور ﷺ سے کہا آپ کو ان نمازوں کا حکم دیا گیا ہے۔ عمر بن عبدالعزیز نے کہا: اے

www.alahazratnetwork.org

عروہ! دیکھو تم کیا بیان کر رہے ہو؟ کیا جبرئیل نے رسول اللہ ﷺ کو اوقاتِ نماز کی تعلیم دی تھی؟ عروہ نے کہا بشیر بن ابی مسعود اپنے باپ سے اسی طرح روایت کرتے ہیں۔

ف: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ عالم کا فرض ہے کہ امراء اگر غلط کام کریں تو ان کو ٹوک دیں جیسے عروہ نے عمر بن عبدالعزیز کو ٹوک دیا اگرچہ انہوں نے صرف وقت مستحب سے تاخیر کی تھی۔

۱۳۸۰- قَالَ عُرْوَةُ وَلَقَدْ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ فِي حُجْرَتِهَا قَبْلَ أَنْ تَظْهَرَ الْفَيْءُ.

البخاری (۵۲۲) ابوداؤد (۴۰۷)

عروہ نے کہا مجھ سے ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا زوجۂ رسول اللہ ﷺ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ عصر کی نماز پڑھتے درآں حالیکہ دھوپ ان کے صحن میں ہوتی تھی اور سایہ ظاہر نہ ہوتا تھا۔

۱۳۸۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَ عَمْرٌو نَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ طَالِعَةٌ فِي حُجْرَتِي لَمْ يَفِئِ الْفَيْءُ بَعْدُ وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ لَمْ يَظْهَرِ الْفَيْءُ بَعْدُ. البخاری (۵۴۶) ابن ماجہ (۶۸۳)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عصر کی نماز پڑھتے تھے درآں حالیکہ میرے حجرہ میں سورج چمک رہا ہوتا تھا اور ابھی تک دھوپ بلند نہیں ہوتی تھی۔

ف: حضرت عائشہ کے حجرہ کی دیواریں چھوٹی تھیں اس لیے دیر تک ان کے حجرہ میں دھوپ رہتی تھی ان احادیث کا یہ مطلب نہیں کہ عصر کا وقت ایک مثل سایہ کے بعد شروع ہوتا ہے۔ (سعیدی)

۱۳۸۲- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ أَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ فِي حُجْرَتِهَا لَمْ يَظْهَرِ الْفَيْءُ مِنْ حُجْرَتِهَا. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۶۷۳۳)

نبی اکرم ﷺ کی زوجہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عصر کی نماز پڑھتے تھے اور دھوپ صحن میں ہوتی تھی، دیواروں پر اس وقت تک نہیں چڑھتی تھی۔

۱۳۸۳- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا نَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ وَاقِعَةٌ فِي حُجْرَتِي. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۷۲۶۷)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عصر کی نماز پڑھتے تھے درآں حالیکہ دھوپ میرے حجرہ میں ہوتی تھی۔

۱۳۸۴- حَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمَسْمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا نَا مُعَاذٌ وَهُوَ ابْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ قَالَ إِذَا صَلَّيْتُمُ الْفَجْرَ فَإِنَّهُ وَقْتٌ إِلَى أَنْ يَطْلُعَ قَرْنُ الشَّمْسِ الْأَوَّلِ ثُمَّ إِذَا صَلَّيْتُمُ الظُّهْرَ فَإِنَّهُ وَقْتٌ إِلَى أَنْ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صبح کی نماز پڑھنے کے بعد اس وقت تک صبح کا وقت رہتا ہے جب تک سورج کا بالائی کنارہ طلوع نہ ہو اور ظہر کی نماز پڑھنے کے بعد عصر تک اس کا وقت رہتا ہے اور عصر کی نماز پڑھنے کے بعد جب تک سورج پیلا نہ پڑ جائے

www.alahazratnetwork.org

يَحْضُرَ الْعَصْرُ فَإِذَا صَلَّيْتُمُ الْعَصْرَ فَإِنَّهُ وَقْتٌ إِلَى أَنْ تَصْفَرَّ الشَّمْسُ فَإِذَا صَلَّيْتُمُ الْمَغْرِبَ فَإِنَّهُ وَقْتٌ إِلَى أَنْ يَسْقُطَ الشَّفَقُ فَإِذَا صَلَّيْتُمُ الْعِشَاءَ فَإِنَّهُ وَقْتٌ إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ.

ابوداؤد (۳۹۶) النسائی (۵۲۱)

اس کا وقت رہتا ہے اور مغرب کی نماز پڑھنے کے بعد شفق کے غائب ہونے تک اس کا وقت باقی رہتا ہے اور عشاء کی نماز پڑھنے کے بعد آدھی رات تک اس کا (مستحب) وقت باقی رہتا ہے۔

۱۳۸۵- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ وَاسْمُهُ يَحْيَى بْنُ مَالِكٍ الْأَزْدِيُّ وَيُقَالُ الْمَرَاغِيُّ وَالْمَرَاغُ حَيٌّ مِنَ الْأَزْدِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ وَقْتُ الظُّهْرِ مَالَمْ يَحْضُرِ الْعَصْرُ وَوَقْتُ الْعَصْرِ مَالَمْ تَصْفَرَّ الشَّمْسُ وَوَقْتُ الْمَغْرِبِ مَالَمْ يَسْقُطْ نُورُ الشَّفَقِ وَوَقْتُ الْعِشَاءِ إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ وَوَقْتُ الْفَجْرِ مَالَمْ تَطْلُعِ الشَّمْسُ. سابقہ (۱۳۸۴)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: عصر شروع ہونے تک ظہر کا وقت باقی رہتا ہے اور آفتاب زرد ہونے تک عصر کا وقت باقی رہتا ہے اور شفق کی تیزی مدہم پڑنے تک مغرب کا وقت باقی رہتا ہے اور عشاء کا (مستحب) وقت آدھی رات تک اور طلوع آفتاب تک صبح کا وقت باقی رہتا ہے۔

۱۳۸۶- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِهِمَا قَالَ شُعْبَةُ رَفَعَهُ مَرَّةً وَلَمْ يَرْفَعْهُ مَرَّتَيْنِ. سابقہ (۱۳۸۵)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت منقول ہے۔

۱۳۸۷- وَحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ قَالَ نَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ نَا هَمَّامٌ قَالَ نَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ وَقْتُ الظُّهْرِ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ وَكَانَ ظِلُّ الرَّجُلِ كَطُولِهِ مَالَمْ يَحْضُرِ الْعَصْرُ وَوَقْتُ الْعَصْرِ مَالَمْ تَصْفَرَّ الشَّمْسُ وَوَقْتُ صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ مَالَمْ يَغِبِ الشَّفَقُ وَوَقْتُ صَلٰوةِ الْعِشَاءِ إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ الْأَوْسَطِ وَوَقْتُ صَلٰوةِ الصُّبْحِ مِنْ طُلُوعِ الْفَجْرِ مَالَمْ تَطْلُعِ الشَّمْسُ فَإِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَأَمْسِكْ عَنِ الصَّلٰوةِ فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيِ الشَّيْطَانِ. سابقہ (۱۳۸۵)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ظہر کی نماز کا وقت سورج ڈھل جانے کے بعد ہوتا ہے جب آدمی کا سایہ طول میں اس کے برابر ہو جائے اور عصر کی نماز کا وقت شروع ہونے تک ظہر کا وقت رہتا ہے اور عصر کا وقت آفتاب کے پیلے پڑ جانے تک رہتا ہے اور مغرب کی نماز کا وقت شفق کے غائب ہونے تک رہتا ہے اور عشاء کی نماز کا (مستحب) وقت درمیانی رات کے نصف تک ہوتا ہے اور صبح کی نماز کا وقت طلوع فجر سے طلوع آفتاب تک رہتا ہے۔ جب سورج طلوع ہو جائے تو نماز سے رک جاؤ کیونکہ وہ شیطان کے دو سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے۔

ف: اس جگہ یہ اشکال ہے کہ طلوع شمس تو ہر وقت کسی نہ کسی جگہ ہو رہا ہے تو شیطان کا کیا یہی کام ہے کہ وہ سورج کے ساتھ ساتھ پھرتا رہے اس کا جواب یہ ہے کہ شیطان کی بے شمار ذرّیات ہیں اس لیے ہو سکتا ہے کہ اس نے اس کام پر اپنے کسی نائب کی ڈیوٹی لگا دی ہو۔ (سعیدی)

www.alahazratnetwork.org

۱۳۸۸- وَحَدَّثَنِی اَحْمَدُ بْنُ یُوْسُفَ الْاَزْدِیُّ قَالَ نَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ رَزِیْنٍ قَالَ نَا اِبْرَاھِیْمُ یَعْنِی ابْنَ طَھْمَانَ عَنِ الْحَجَّاجِ وَھُوَ ابْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ قَتَادَۃَ عَنْ اَبِی اَیُّوْبَ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اَنَّہٗ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ عَنْ وَقْتِ الصَّلَوَاتِ فَقَالَ وَقْتُ صَلٰوۃِ الْفَجْرِ مَالَمْ یَطْلُعْ قَرْنُ الشَّمْسِ الْاَوَّلِ وَوَقْتُ صَلٰوۃِ الظُّھْرِ اِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ عَنْ بَطْنِ السَّمَآءِ مَالَمْ تَحْضُرِ الْعَصْرُ وَوَقْتُ صَلٰوۃِ الْعَصْرِ مَالَمْ تَصْفَرَّ الشَّمْسُ وَ یَسْقُطْ قَرْنُھَا الْاَوَّلُ وَوَقْتُ صَلٰوۃِ الْمَغْرِبِ اِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ مَالَمْ یَسْقُطِ الشَّفَقُ وَوَقْتُ صَلٰوۃِ الْعِشَآءِ اِلٰی نِصْفِ اللَّیْلِ. سابقہ (۱۳۸۵)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے نمازوں کے اوقات پوچھے گئے' آپ نے فرمایا: صبح کی نماز کا وقت اس وقت تک رہتا ہے جب تک سورج کا اوپر کا کنارہ نہ نکلے اور ظہر کی نماز کا وقت سورج ڈھلنے کے بعد سے عصر تک رہتا ہے جب تک سورج پیلا نہ پڑ جائے عصر کی نماز کا وقت ہے اور غروب آفتاب سے لے کر شفق غائب ہونے تک مغرب کی نماز کا وقت ہے اور عشاء کی نماز کا (مستحب) وقت آدھی رات تک ہے۔

۱۳۸۹- حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیَی التَّمِیْمِیُّ قَالَ اَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ یَحْیَی ابْنِ اَبِیْ کَثِیْرٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبِیْ یَقُوْلُ لَا یُسْتَطَاعُ الْعِلْمُ بِرَاحَۃِ الْجِسْمِ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۹۵۴۰)

یحییٰ بن ابی کثیر بیان کرتے ہیں کہ علم آرام طلبی سے حاصل نہیں ہوتا۔

۱۳۹۰- حَدَّثَنِیْ زُھَیْرُ بْنُ حَرْبٍ وَ عُبَیْدُ اللّٰہِ بْنُ سَعِیْدٍ کِلَاھُمَا عَنِ الْاَزْرَقِ قَالَ زُھَیْرٌ نَا اِسْحٰقُ ابْنُ یُوْسُفَ الْاَزْرَقُ قَالَ نَا سُفْیَانُ عَنْ عَلْقَمَۃَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ بُرَیْدَۃَ عَنْ اَبِیْہِ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَہٗ عَنْ وَقْتِ الصَّلٰوۃِ فَقَالَ لَہٗ صَلِّ مَعَنَا ھٰذَیْنِ یَعْنِی الْیَوْمَیْنِ فَلَمَّا زَالَتِ الشَّمْسُ اَمَرَ بِلَالًا فَاَذَّنَ ثُمَّ اَمَرَہٗ فَاَقَامَ الظُّھْرَ ثُمَّ اَمَرَہٗ فَاَقَامَ الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَۃٌ بَیْضَآءُ نَقِیَّۃٌ ثُمَّ اَمَرَہٗ فَاَقَامَ الْمَغْرِبَ حِیْنَ غَابَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ اَمَرَہٗ فَاَقَامَ الْعِشَآءَ حِیْنَ غَابَ الشَّفَقُ ثُمَّ اَمَرَہٗ فَاَقَامَ الْفَجْرَ حِیْنَ طَلَعَ الْفَجْرُ فَلَمَّا اَنْ کَانَ الْیَوْمُ الثَّانِیْ اَمَرَہٗ فَاَبْرَدَ بِالظُّھْرِ فَاَبْرَدَ بِھَا فَاَنْعَمَ اَنْ یَّبْرُدَ وَصَلَّی الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَۃٌ اَخَّرَھَا فَوْقَ الَّذِیْ کَانَ وَصَلَّی الْمَغْرِبَ قَبْلَ اَنْ یَّغِیْبَ الشَّفَقُ وَصَلَّی الْعِشَآءَ بَعْدَ مَا ذَھَبَ ثُلُثُ اللَّیْلِ وَ صَلَّی الْفَجْرَ فَاَسْفَرَ بِھَا ثُمَّ قَالَ اَیْنَ السَّآئِلُ عَنْ وَقْتِ الصَّلٰوۃِ فَقَالَ الرَّجُلُ اَنَا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ وَقْتُ صَلٰوتِکُمْ بَیْنَ مَا رَاَیْتُمْ.

الترمذی (۱۵۲) النسائی (۵۱۸) ابن ماجہ (۶۶۷)

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے ایک شخص نے نماز کا وقت پوچھا' آپ نے فرمایا: تم دو روز ہمارے ساتھ نماز پڑھ کر دیکھ لو' جب آفتاب نصف النہار سے ڈھل گیا تو آپ نے حضرت بلال کو اذان دینے کا حکم دیا' اذان کے بعد آپ نے اقامت کا حکم دیا' اس کے بعد ابھی سورج بلند اور سفید تھا تو عصر کی اقامت کہی پھر آفتاب غروب ہونے کے بعد مغرب کی اقامت کہی' پھر شفق غائب ہونے کے بعد عشاء کی اقامت کہی' پھر طلوع فجر کے بعد فجر کی اقامت کہی' دوسرے دن آپ نے ظہر کو ٹھنڈے وقت میں پڑھنے کا حکم دیا اور ظہر خوب ٹھنڈے وقت میں پڑھی گئی اور پہلے دن سے مؤخر کر کے عصر کی نماز پڑھی جس وقت سورج بلند تھا اور شفق غائب ہونے سے پہلے مغرب کی نماز پڑھی اور تہائی رات کے بعد عشاء کی نماز پڑھی اور سفیدی پھیل جانے کے بعد فجر کی نماز پڑھی پھر فرمایا وہ شخص کہاں ہے جو اوقات نماز پوچھ رہا تھا؟ اس شخص نے کہا حاضر ہوں یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا جو اوقات تم نے دیکھے ان کے درمیان تمہاری

www.alahazratnetwork.org

نمازوں کا وقت ہے۔

۱۳۹۱- حَدَّثَنِیْ اِبْرَاهِیْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُرْعُرَةَ السَّامِیُّ قَالَ نَا حَرَمِیُّ بْنُ عُمَارَةَ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ بُرَیْدَةَ عَنْ اَبِیْهِ اَنَّ رَجُلًا اَتَی النَّبِیَّ ﷺ فَسَاَلَهٗ عَنْ مَوَاقِیْتِ الصَّلٰوةِ فَقَالَ اشْهَدْ مَعَنَا الصَّلٰوةَ فَاَمَرَ بِلَالًا فَاَذَّنَ بِغَلَسٍ فَصَلَّی الصُّبْحَ حِیْنَ طَلَعَ الْفَجْرُ ثُمَّ اَمَرَهٗ بِالظُّهْرِ حِیْنَ زَالَتِ الشَّمْسُ عَنْ بَطْنِ السَّمَآءِ ثُمَّ اَمَرَهٗ بِالْعَصْرِ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ ثُمَّ اَمَرَهٗ بِالْمَغْرِبِ حِیْنَ وَجَبَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ اَمَرَهٗ بِالْعِشَآءِ حِیْنَ وَقَعَ الشَّفَقُ ثُمَّ اَمَرَهٗ الْغَدَ فَنَوَّرَ بِالصُّبْحِ ثُمَّ اَمَرَهٗ بِالظُّهْرِ فَاَبْرَدَ ثُمَّ اَمَرَهٗ بِالْعَصْرِ وَالشَّمْسُ بَیْضَآءُ نَقِیَّةٌ لَمْ تُخَالِطْهَا صُفْرَةٌ ثُمَّ اَمَرَهٗ بِالْمَغْرِبِ قَبْلَ اَنْ یَّقَعَ الشَّفَقُ ثُمَّ اَمَرَهٗ بِالْعِشَآءِ عِنْدَ ذِهَابِ ثُلُثِ اللَّیْلِ اَوْ بَعْضِهٖ شَکَّ حَرَمِیٌّ فَلَمَّا اَصْبَحَ قَالَ اَیْنَ السَّائِلُ مَا بَیْنَ مَا رَاَیْتَ وَقْتٌ.

سابقہ (۱۳۹۰)

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے پاس ایک شخص آیا اور نمازوں کے اوقات دریافت کیے آپ نے فرمایا: تم ہمارے ساتھ نماز پڑھو' پھر بلال کو منہ اندھیرے اذان دینے کا حکم دیا پھر طلوع فجر ہوتے ہی صبح کی نماز پڑھی پھر جب آفتاب وسط آسمان سے ڈھل گیا تو ظہر کا حکم دیا اور ابھی سورج بلند تھا تو عصر کا حکم دیا' سورج غروب ہونے کے بعد مغرب کا حکم دیا اور شفق غائب ہونے کے بعد عشاء کا حکم دیا پھر دوسرے دن سفیدی پھیلنے کے بعد فجر کا حکم دیا' ٹھنڈا وقت کر کے ظہر کا حکم دیا اور عصر کا اس وقت حکم دیا جب سورج سفید اور چمکدار تھا اور اس میں پیلاہٹ نہیں آئی تھی اور شفق غائب ہونے سے پہلے مغرب پڑھنے کا حکم دیا اور تہائی شب گذر جانے یا قدرے کم وقت کے بعد عشاء کا حکم دیا۔ (یہ راوی کا شک ہے) پھر صبح کے وقت فرمایا سائل کہاں ہے؟ اور فرمایا جو تم نے دیکھا اس کے درمیان نمازوں کا وقت ہے۔

۱۳۹۲- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَیْرٍ قَالَ نَا اَبِیْ قَالَ نَا بَدْرُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ نَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ مُوْسٰی عَنْ اَبِیْهِ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَنَّهٗ اَتَاهُ سَائِلٌ یَسْاَلُهٗ عَنْ مَّوَاقِیْتِ الصَّلٰوةِ فَلَمْ یَرُدَّ عَلَیْهِ شَیْئًا قَالَ فَاَقَامَ الْفَجْرَ حِیْنَ انْشَقَّ الْفَجْرُ وَالنَّاسُ لَا یَکَادُ یَعْرِفُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا ثُمَّ اَمَرَهٗ فَاَقَامَ بِالظُّهْرِ حِیْنَ زَالَتِ الشَّمْسُ وَالْقَائِلُ یَقُوْلُ قَدِ انْتَصَفَ النَّهَارُ وَهُوَ کَانَ اَعْلَمُ مِنْهُمْ ثُمَّ اَمَرَهٗ فَاَقَامَ بِالْعَصْرِ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ ثُمَّ اَمَرَهٗ فَاَقَامَ بِالْمَغْرِبِ حِیْنَ وَقَعَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ اَمَرَهٗ فَاَقَامَ الْعِشَآءَ حِیْنَ غَابَ الشَّفَقُ ثُمَّ اَخَّرَ الْفَجْرَ مِنَ الْغَدِ حَتّٰی انْصَرَفَ مِنْهَا وَالْقَائِلُ یَقُوْلُ قَدْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ اَوْ کَادَتْ ثُمَّ اَخَّرَ الظُّهْرَ حَتّٰی کَانَ قَرِیْبًا مِّنْ وَّقْتِ الْعَصْرِ بِالْاَمْسِ ثُمَّ اَخَّرَ الْعَصْرَ حَتّٰی انْصَرَفَ مِنْهَا وَالْقَائِلُ یَقُوْلُ قَدِ احْمَرَّتِ الشَّمْسُ ثُمَّ اَخَّرَ الْمَغْرِبَ حَتّٰی کَانَ عِنْدَ سُقُوْطِ الشَّفَقِ ثُمَّ اَخَّرَ الْعِشَآءَ حَتّٰی کَانَ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آ کر نمازوں کے اوقات پوچھے' آپ نے اس وقت کوئی جواب نہ دیا۔ راوی کہتے ہیں آپ نے طلوع فجر کے بعد صبح کی نماز پڑھائی۔ اس وقت (اندھیرے کی وجہ سے) لوگ ایک دوسرے کو پہچان نہیں پا رہے تھے پھر سورج ڈھل جانے کے بعد ظہر پڑھائی' کہنے والا کہتا تھا نصف النہار ہو چکا ہے اور آپ اس کو خوب جانتے تھے پھر ابھی سورج بلند تھا تو آپ نے عصر کی نماز پڑھائی اور سورج غروب ہونے کے بعد مغرب کی نماز پڑھائی اور شفق غائب ہو جانے کے بعد عشاء کی نماز پڑھائی پھر دوسرے دن فجر کی نماز اس قدر دیر سے پڑھائی کہ نماز سے فارغ ہونے کے بعد کہنے والے کہتے تھے کہ سورج نکل چکا ہے یا نکلنے والا ہے پھر ظہر کی نماز پہلے روز کی عصر کے قریب پڑھائی پھر عصر کی نماز اس قدر تاخیر سے پڑھائی کہ نماز

www.alahazratnetwork.org

ثُلُثُ اللَّيْلِ الْاَوَّلُ ثُمَّ اَصْبَحَ فَدَعَا السَّائِلَ فَقَالَ الْوَقْتُ مَابَيْنَ هٰذَيْنِ. ابوداؤد(۳۹۵) النسائی(۵۲۲)

سے فارغ ہونے کے بعد کہنے والے کہتے تھے کہ سورج پیلا پڑ گیا پھر مغرب کی نماز اس قدر تاخیر سے پڑھائی کہ شفق ڈوبنے کے قریب ہوگئی پھر عشاء کی نماز تہائی رات کے اول وقت میں پڑھائی۔ صبح آپ نے سائل کو بلا کر فرمایا ان دو وقتوں کے درمیان نماز کا وقت ہے۔

۱۳۹۳- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا وَكِيْعٌ عَنْ بَدْرِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ اَبِيْ مُوْسٰى سَمِعْتُهُ مِنْهُ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ سَائِلًا اَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَسَاَلَهُ عَنْ مَّوَاقِيْتِ الصَّلٰوةِ بِمِثْلِ حَدِيْثِ ابْنِ نُمَيْرٍ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ قَبْلَ اَنْ يَّغِيْبَ الشَّفَقُ فِي الْيَوْمِ الثَّانِيْ. سابقہ(۱۳۹۲)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت منقول ہے لیکن اس میں یہ ہے کہ مغرب کی نماز دوسرے دن غروب شفق سے پہلے پڑھائی۔

ف: اس باب کی احادیث میں اوقات خمسہ اجمالاً بیان کیے گئے ہیں۔ آئندہ ابواب میں ہر نماز کا علیحدہ وقت ذکر کیا گیا ہے۔

۳۲- بَابُ اِسْتِحْبَابِ الْاِبْرَادِ بِالظُّهْرِ فِيْ شِدَّةِ الْحَرِّ لِمَنْ يَّمْضِيْ اِلٰى جَمَاعَةٍ وَّ يَنَالُهُ الْحَرُّ فِيْ طَرِيْقِهٖ

گرمیوں میں ظہر کو ٹھنڈے وقت پڑھنے کا استحباب

۱۳۹۴- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ اَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَ اَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّهُ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَاَبْرِدُوْا عَنِ الصَّلٰوةِ فَاِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ.

ابوداؤد(۴۰۲) الترمذی(۱۵۷) النسائی(۴۹۹) ابن ماجہ(۶۷۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب گرمی کی شدت ہو تو ظہر کی نماز کو ٹھنڈے وقت میں پڑھو کیونکہ گرمی کی شدت دوزخ کے سانس کی وجہ سے ہے۔

۱۳۹۵- وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ اَنَّ ابْنَ شِهَابٍ اَخْبَرَهُ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ وَ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ اَنَّهُمَا سَمِعَا اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِمِثْلِهٖ سَوَآءً.

مسلم، تحفۃ الاشراف(۱۳۳۵۳)

ایک اور سند سے بھی ایسا ہی منقول ہے۔

۱۳۹۶- وَحَدَّثَنِيْ هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ وَ عَمْرُو بْنُ سَوَادٍ وَ اَحْمَدُ بْنُ عِيْسٰى قَالَ عَمْرٌو اَنَا وَ قَالَ الْاٰخَرَانِ نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَمْرٌو اَنَّ بُكَيْرًا حَدَّثَهُ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ وَ سُلَيْمَانَ الْاَغَرِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِذَا كَانَ يَوْمُ الْحَارِّ فَاَبْرِدُوْا بِالصَّلٰوةِ فَاِنَّ شِدَّةَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب گرمی ہو تو ظہر کی نماز کو ٹھنڈے وقت میں پڑھو کیونکہ گرمی کی شدت دوزخ کے سانس کی وجہ سے ہے۔

www.alahazratnetwork.org

الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ قَالَ عَمْرٌو وَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ نَحْوَ ذٰلِكَ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۲۲۰۹)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ گرمی دوزخ کے سانس کی وجہ سے ہے لہٰذا نماز کو ٹھنڈے وقت میں پڑھو۔

۱۳۹۷- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ نَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِنَّ هٰذَا الْحَرَّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَاَبْرِدُوْا بِالصَّلٰوةِ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۴۰۵۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گرمی میں نماز کو ٹھنڈے وقت میں پڑھو کیونکہ گرمی کی شدت دوزخ کے سانس کی وجہ سے ہے۔

۱۳۹۸- وَحَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ نَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَبْرِدُوْا عَنِ الْحَرِّ فِي الصَّلٰوةِ فَاِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۴۷۴۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے مؤذن نے ظہر کی اذان دی تو آپ نے فرمایا: ٹھنڈا وقت ہونے دو! ٹھنڈا وقت ہونے دو یا فرمایا (ذرا) انتظار کرو (ذرا) انتظار کرو اور فرمایا گرمی کی شدت دوزخ کے سانس کی وجہ سے ہے' جب گرمی زیادہ ہو تو ظہر کو ٹھنڈے وقت میں پڑھو۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اتنی دیر کی گئی کہ ہم نے ٹیلوں کے سائے دیکھ لیے۔

۱۳۹۹- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ مُهَاجِرًا اَبَا الْحَسَنِ يُحَدِّثُ اَنَّهٗ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ وَهْبٍ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ اَذَّنَ مُؤَذِّنُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بِالظُّهْرِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَبْرِدْ اَبْرِدْ اَوْ قَالَ اِنْتَظِرْ اِنْتَظِرْ وَقَالَ اِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَاِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَاَبْرِدُوْا عَنِ الصَّلٰوةِ قَالَ اَبُوْ ذَرٍّ حَتّٰى رَاَيْنَا فَيْءَ التُّلُوْلِ. البخاری (۵۳۵-۵۳۹-۶۲۹-۳۲۵۸)

ابوداؤد (۴۰۱) الترمذی (۱۵۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جہنم کی آگ نے اپنے رب سے شکایت کی اور عرض کیا کہ اے میرے رب! میرا بعض حصہ' بعض حصے کو کھا گیا' تب اللہ تعالیٰ نے اسے دو سانس لینے کی اجازت دی۔ ایک سانس سردی میں اور ایک سانس گرمی میں اور سردی اور گرمی کی شدت جو تم محسوس کرتے ہو وہ اس کے سانسوں کی وجہ سے ہے۔

۱۴۰۰- وَحَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ وَ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى وَاللَّفْظُ لِحَرْمَلَةَ قَالَ اَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِي يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي اَبُوْ سَلَمَةَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اشْتَكَتِ النَّارُ اِلٰى رَبِّهَا فَقَالَتْ يَا رَبِّ اَكَلَ بَعْضِي بَعْضًا فَاَذِنَ لَهَا بِنَفَسَيْنِ نَفَسٌ فِي الشِّتَاءِ وَ نَفَسٌ فِي الصَّيْفِ فَهُوَ اَشَدُّ مَا تَجِدُوْنَ مِنَ الْحَرِّ وَاَشَدُّ مَا تَجِدُوْنَ مِنَ الزَّمْهَرِيْرِ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۵۳۳۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب گرمی ہو تو نماز ٹھنڈے وقت میں پڑھو کیونکہ گرمی کی شدت

۱۴۰۱- وَحَدَّثَنِي اِسْحٰقُ بْنُ مُوْسَى الْاَنْصَارِيُّ قَالَ نَا مَعْنٌ قَالَ نَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ مَوْلَى الْاَسْوَدِ بْنِ

www.alahazratnetwork.org

سُفْيَانَ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِذَا كَانَ الْحَرُّ فَاَبْرِدُوْا عَنِ الصَّلٰوةِ فَاِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ وَ ذَكَرَ اَنَّ النَّارَ اشْتَكَتْ اِلٰى رَبِّهَا فَاَذِنَ لَهَا فِیْ كُلِّ عَامٍ بِنَفَسَيْنِ نَفَسٍ فِی الشِّتَآءِ وَ نَفَسٍ فِی الصَّيْفِ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۴۵۹۲)

جہنم کے سانس کی وجہ سے ہے اور ذکر کیا کہ جہنم نے اپنے رب سے شکایت کی تو اسے ایک سال میں دو سانس لینے کی اجازت دی ایک سانس سردی میں اور ایک سانس گرمی میں۔

۱۴۰۲- وَحَدَّثَنِیْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ نَا حَيْوَةُ قَالَ حَدَّثَنِیْ يَزِيْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ قَالَتِ النَّارُ رَبِّ اَكَلَ بَعْضِیْ بَعْضًا فَاْذَنْ لِیْ اَتَنَفَّسْ فَاَذِنَ لَهَا بِنَفَسَيْنِ نَفَسٍ فِی الشِّتَآءِ وَ نَفَسٍ فِی الصَّيْفِ فَمَا وَجَدْتُمْ مِّنْ بَرْدٍ اَوْ زَمْهَرِيْرٍ فَمِنْ نَّفَسِ جَهَنَّمَ وَ مَا وَجَدْتُمْ مِنْ حَرٍّ اَوْ حُرُوْرٍ فَمِنْ نَّفَسِ جَهَنَّمَ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۵۰۰۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جہنم نے کہا اے میرے رب! میرا بعض حصہ بعض کو کھا گیا ہے لہٰذا مجھے سانس لینے کی اجازت عطا فرما۔ تب اللہ تعالیٰ نے اسے دو سانس لینے کی اجازت دی ایک سانس سردی میں اور ایک سانس گرمی میں' تم لوگ جو سردی محسوس کرتے ہو وہ جہنم کے سانس سے ہے اور جو گرمی محسوس کرتے ہو وہ بھی جہنم کے سانس سے ہے۔

۳۳- بَابُ اِسْتِحْبَابِ تَقْدِيْمِ الظُّهْرِ فِیْ اَوَّلِ الْوَقْتِ فِیْ غَيْرِ شِدَّةِ الْحَرِّ

گرمی نہ ہونے پر ظہر کو اول وقت میں پڑھنے کا استحباب

۱۴۰۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ كِلَاهُمَا عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ وَ ابْنِ مَهْدِيٍّ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنِیْ يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ نَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِیُّ ﷺ يُصَلِّی الظُّهْرَ اِذَا دَحَضَتِ الشَّمْسُ. ابوداؤد (۸۰۶) النسائی (۹۷۹) ابن ماجہ (۶۷۳)

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ آفتاب ڈھل جانے کے بعد ظہر کی نماز پڑھاتے تھے۔

۱۴۰۴- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ قَالَ نَا اَبُوْ الْاَحْوَصِ سَلَّامُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ خَبَّابٍ قَالَ شَكَوْنَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ الصَّلٰوةَ فِی الرَّمْضَآءِ فَلَمْ يُشْكِنَا. النسائی (۴۹۶)

حضرت خباب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے گرمی میں نماز کی شکایت کی' آپ نے اس شکایت کو دور نہیں فرمایا۔

۱۴۰۴م- وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ ' وَعَوْنُ بْنُ سَلَّامٍ قَالَ عَوْنٌ اَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ يُوْنُسَ وَاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ ' عَنْ سَعِيْدِ بْنِ وَهْبٍ ' عَنْ خَبَّابٍ

حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے بھی اسی طرح کی ایک روایت مروی ہے۔

www.alahazratnetwork.org

قَالَ شَكَوْنَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ الصَّلَاةَ فِي الرَّمْضَاءِ فَلَمْ يُشْكِنَا. (مسلم)

حضرت خباب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور گرمی کی شدت کی شکایت کی۔ آپ نے اس شکایت کو دور نہیں فرمایا۔ زبیر کہتے ہیں میں نے ابی اسحٰق سے کہا کیا ظہر میں؟ کہا ہاں! میں نے کہا ظہر کو جلدی پڑھنے کے لیے کہا تھا؟ کہا ہاں!

١٤٠٥- وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ وَعَوْنُ بْنُ سَلَّامٍ قَالَ عَوْنٌ أَنَا وَقَالَ ابْنُ يُونُسَ وَاللَّفْظُ لَهُ نَا زُهَيْرٌ قَالَ أَبُو إِسْحٰقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ خَبَّابٍ قَالَ أَتَيْنَا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فَشَكَوْنَا إِلَيْهِ حَرَّ الرَّمْضَاءِ فَلَمْ يُشْكِنَا قَالَ زُهَيْرٌ قُلْتُ لِأَبِي إِسْحٰقَ أَفِي الظُّهْرِ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ أَفِي تَعْجِيلِهَا قَالَ نَعَمْ. سابقہ(١٤٠٤)

١٤٠٦- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ نَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ غَالِبٍ الْقَطَّانِ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ أَنَسِ ابْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي شِدَّةِ الْحَرِّ فَإِذَا لَمْ يَسْتَطِعْ أَحَدُنَا أَنْ يُمَكِّنَ جَبْهَتَهُ مِنَ الْأَرْضِ بَسَطَ ثَوْبَهُ فَسَجَدَ عَلَيْهِ. البخاری(٣٨٥-٥٤٢-١٢٠٨)

ابوداؤد(٦٦٠) الترمذی(٥٨٤) النسائی(١١١٥) ابن ماجہ(١٠٣٣)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم سخت دھوپ میں رسول اللہ ﷺ کی اقتداء میں نماز پڑھتے تھے۔ اگر ہم میں سے کسی شخص کے لیے اپنی پیشانی کو سجدہ گاہ پر رکھنا دشوار ہوتا تو وہ اپنا کپڑا بچھا کر اس پر سجدہ کر لیتا۔

٣٤- بَابُ اسْتِحْبَابِ التَّبْكِيرِ بِالْعَصْرِ

عصر کو اوّل وقت میں پڑھنے کا استحباب

١٤٠٧- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَ أَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ حَيَّةٌ فَيَذْهَبُ الذَّاهِبُ إِلَى الْعَوَالِي فَيَأْتِي الْعَوَالِيَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ لَمْ يَذْكُرْ قُتَيْبَةُ فَيَأْتِي الْعَوَالِيَ. ابوداؤد(٤٠٤) النسائی(٥٠٦) ابن ماجہ(٦٨٢)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عصر کی نماز پڑھتے درآں حالیکہ سورج بلند اور تابندہ ہوتا کوئی جانے والا بالائی بستیوں میں جاتا اور وہاں پہنچنے کے بعد بھی سورج تابندہ ہوتا تھا۔ قتیبہ نے اپنی روایت میں بالائی بستیوں کا ذکر نہیں کیا۔

١٤٠٨- وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ قَالَ نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ بِمِثْلِهِ سَوَاءً.

مسلم بتحفۃ الاشراف(١٥٢٠)

ایک اور سند سے بھی اسی طرح منقول ہے۔

١٤٠٩- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي الْعَصْرَ ثُمَّ يَذْهَبُ الذَّاهِبُ إِلَى قُبَاءٍ فَيَأْتِيهِمْ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ. البخاری(٥٤٨) النسائی(٥٠٥)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نماز عصر پڑھتے پھر کوئی جانے والا قبا کو جاتا اور وہاں پہنچنے کے بعد آفتاب بلند ہوتا تھا۔

١٤١٠- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

www.alahazratnetwork.org

مَالِكٍ عَنْ إِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي الْعَصْرَ ثُمَّ يَخْرُجُ الْإِنْسَانُ إِلٰى بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ فَيَجِدُهُمْ يُصَلُّوْنَ الْعَصْرَ. سابقہ(۱۴۰۹)

ہم عصر کی نماز پڑھتے پھر کوئی جانے والا بنوعمرو بن عوف کے محلہ میں جاتا اور ان لوگوں کو نماز عصر پڑھتے ہوئے پاتا۔

۱۴۱۱- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوْبَ وَ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَ قُتَيْبَةُ بْنُ حُجْرٍ قَالُوْا نَا إِسْمٰعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّهُ دَخَلَ عَلٰى أَنَسِ ابْنِ مَالِكٍ فِيْ دَارِهِ بِالْبَصْرَةِ حِيْنَ انْصَرَفَ مِنَ الظُّهْرِ وَدَارُهُ بِجَنْبِ الْمَسْجِدِ فَلَمَّا دَخَلْنَا عَلَيْهِ قَالَ أَصَلَّيْتُمُ الْعَصْرَ فَقُلْنَا لَهُ إِنَّمَا انْصَرَفْنَا السَّاعَةَ مِنَ الظُّهْرِ قَالَ فَصَلُّوا الْعَصْرَ فَقُمْنَا فَصَلَّيْنَا فَلَمَّا انْصَرَفْنَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ تِلْكَ صَلٰوةُ الْمُنَافِقِ يَجْلِسُ يَرْقُبُ الشَّمْسَ حَتّٰى إِذَا كَانَتْ بَيْنَ قَرْنَيِ الشَّيْطٰنِ قَامَ فَنَقَرَهَا أَرْبَعًا لَا يَذْكُرُ اللّٰهَ فِيْهَا إِلَّا قَلِيْلًا.

ابوداؤد(۴۱۳) الترمذی(۱۶۰) النسائی(۵۱۰)

علاء بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں کہ وہ بصرہ میں ظہر کی نماز پڑھ کر حضرت انس رضی اللہ عنہ کے گھر گئے' ان کا گھر مسجد کے پہلو میں تھا' جب ہم حضرت انس کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے پوچھا کیا تم نے عصر کی نماز پڑھ لی ہے ہم نے کہا؟ ہم تو ابھی ظہر کی نماز سے فارغ ہوئے ہیں انہوں نے کہا عصر پڑھ لو! ہم نے کھڑے ہو کر عصر کی نماز پڑھی جب ہم نماز عصر سے فارغ ہوئے تو حضرت انس نے کہا میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے آپ نے فرمایا: یہ منافق کی نماز ہے جو سورج کا انتظار کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ جب سورج شیطان کے دو سینگوں کے درمیان ہو جاتا ہے تو وہ کھڑا ہو کر چار ٹھونگیں مارتا ہے اور اللہ تعالیٰ کا ذکر بہت تھوڑا کرتا ہے۔

۱۴۱۲- وَحَدَّثَنَا مَنْصُوْرُ بْنُ أَبِيْ مُزَاحِمٍ قَالَ نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ أَبِيْ بَكْرِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ بْنَ سَهْلٍ يَقُوْلُ صَلَّيْنَا مَعَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ الظُّهْرَ ثُمَّ خَرَجْنَا حَتّٰى دَخَلْنَا عَلٰى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَوَجَدْنَا يُصَلِّي الْعَصْرَ فَقُلْنَا يَا عَمِّ مَا هٰذِهِ الصَّلٰوةُ الَّتِيْ صَلَّيْتَ قَالَ الْعَصْرُ وَهٰذِهِ صَلٰوةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ الَّتِيْ كُنَّا نُصَلِّيْ مَعَهُ. البخاری(۵۴۹) النسائی(۵۰۸)

ابو امامہ بن سہل بیان کرتے ہیں کہ ہم نے عمر بن عبد العزیز کے ساتھ ظہر کی نماز پڑھی پھر حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس گئے تو دیکھا وہ عصر کی نماز پڑھ رہے تھے' میں نے کہا اے چچا! یہ آپ نے کونسی نماز پڑھی ہے؟ فرمایا عصر کی اور یہ رسول اللہ ﷺ کی وہ نماز ہے جو ہم آپ کے ساتھ پڑھا کرتے تھے۔

۱۴۱۳- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَادٍ الْعَامِرِيُّ وَ مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُمْ مُتَقَارِبَةٌ قَالَ عَمْرٌو أَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ أَبِيْ حَبِيْبٍ أَنَّ مُوْسٰى بْنَ سَعْدٍ الْأَنْصَارِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ حَفْصِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ صَلّٰى لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الْعَصْرَ فَلَمَّا انْصَرَفَ أَتَاهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِيْ سَلَمَةَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنَّا نُرِيْدُ أَنْ نَنْحَرَ جُزُوْرًا لَنَا وَنَحْنُ نُحِبُّ أَنْ تَحْضُرَهَا قَالَ نَعَمْ فَانْطَلَقَ وَانْطَلَقْنَا مَعَهُ فَوَجَدْنَا الْجُزُوْرَ لَمْ تُنْحَرْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں عصر کی نماز پڑھائی جب آپ نماز سے فارغ ہو گئے تو بنوسلمہ کا ایک آدمی آیا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ! ہم اپنا ایک اونٹ ذبح کرنا چاہتے ہیں اور ہماری خواہش ہے کہ آپ بھی اس موقع پر تشریف لے چلیں آپ نے فرمایا اچھا! اور تشریف لے گئے ہم بھی آپ کے ساتھ گئے' ہم نے دیکھا کہ اونٹ ابھی ذبح نہیں ہوا تھا پھر وہ ذبح کیا گیا' اس کا گوشت کاٹ کر پکایا گیا ہم نے اس کو کھایا اور ابھی سورج غروب نہیں ہوا تھا۔

www.alahazratnetwork.org

فَنُحِرَتْ ثُمَّ قُطِعَتْ ثُمَّ طُبِخَ مِنْهَا ثُمَّ اَكَلْنَا قَبْلَ اَنْ تَغِيْبَ الشَّمْسُ. مسلم، تحفۃ الاشراف (٥٤٦)

١٤١٤- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ قَالَ نَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ نَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ اَبِي النَّجَاشِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيْجٍ يَقُوْلُ كُنَّا نُصَلِّي الْعَصْرَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ثُمَّ تُنْحَرُ الْجُزُوْرُ فَتُقْسَمُ عَشَرَ قَسْمٍ ثُمَّ تُطْبَخُ فَنَاْكُلُ لَحْمًا نَضِيْجًا قَبْلَ مَغِيْبِ الشَّمْسِ. البخاری (٢٤٨٥)

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ عصر کی نماز پڑھتے پھر اونٹ کو ذبح کر کے دس حصوں میں تقسیم کیا جاتا پھر اس کو پکایا جاتا اور ہم اس کا پکا ہوا گوشت غروبِ آفتاب سے پہلے کھا لیتے تھے۔

١٤١٥- حَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ وَ شُعَيْبُ بْنُ اِسْحٰقَ الدِّمَشْقِيُّ قَالَا نَا الْاَوْزَاعِيُّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ نَنْحَرُ الْجُزُوْرَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بَعْدَ الْعَصْرِ وَلَمْ يَقُلْ كُنَّا نُصَلِّيْ مَعَهٗ.

سابقہ (١٤١٤)

اوزاعی کی سند میں یہ فرق ہے کہ وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں اونٹ ذبح کیا جاتا تھا اور یہ نہیں بیان کیا کہ ہم آپ کے ساتھ نماز پڑھتے تھے۔

٣٥- بَابُ التَّغْلِيْظِ فِيْ تَفْوِيْتِ صَلٰوةِ الْعَصْرِ

نمازِ عصر کے ترک پر تغلیظ

١٤١٦- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِنَّ الَّذِيْ تَفُوْتُهٗ صَلٰوةُ الْعَصْرِ فَكَاَنَّمَا وُتِرَ اَهْلَهٗ وَمَالَهٗ.

البخاری (٥٥٢) ابوداؤد (٤١٤)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص سے نماز عصر فوت ہو جائے گویا اس کا گھر بار اور مال ہلاک ہو گیا۔

١٤١٧- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَ عَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَا نَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ عَمْرٌو يَبْلُغُ بِهٖ وَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ رَفَعَهٗ. النسائی (٥١١) ابن ماجہ (٦٨٥)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت منقول ہے۔

١٤١٨- وَحَدَّثَنِيْ هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ وَ اللَّفْظُ لَهٗ قَالَ نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ فَاتَتْهُ الْعَصْرُ فَكَاَنَّمَا وُتِرَ اَهْلَهٗ وَمَالَهٗ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (٦٨٩٨)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص سے نماز عصر فوت ہو گئی گویا اس کا گھر بار اور مال ہلاک ہو گیا۔

٠٠٠- بَابُ مَا جَآءَ فِي الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى

درمیانی نماز کا بیان

١٤١٩- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عُبَيْدَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ الْاَحْزَابِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَلَاَ اللّٰهُ قُبُوْرَهُمْ وَ بُيُوْتَهُمْ نَارًا كَمَا حَبَسُوْنَا وَشَغَلُوْنَا عَنِ الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے غزوۂ احزاب کے دن فرمایا: اللہ تعالیٰ ان مشرکین کی قبروں اور گھروں کو آگ سے بھر دے جس طرح (جنگ میں) مشغول کر کے انہوں نے ہمیں نمازِ عصر سے روک دیا۔

www.alahazratnetwork.org

حَتّٰی غَابَتِ الشَّمْسُ. البخاری (۲۹۳۱-۴۱۱۱-۴۵۳۳-۶۳۹۶)
ابوداؤد (۴۰۹) الترمذی (۲۹۸۴) النسائی (۴۷۲)

یہاں تک کہ سورج غروب ہوگیا۔

۱۴۲۰- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِیْ بَكْرِ الْمُقَدَّمِیُّ قَالَ نَا یَحْیَی بْنُ سَعِیْدٍ ح وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ اَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَیْمَانَ جَمِیْعًا عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ.

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت منقول ہے۔

سابقہ (۱۴۱۹)

۳۶- بَابُ الدَّلِیْلِ لِمَنْ قَالَ الصَّلٰوةُ الْوُسْطٰی هِیَ صَلٰوةُ الْعَصْرِ

نمازِ وسطیٰ، نمازِ عصر ہے

۱۴۲۱- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی وَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰی نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ یُحَدِّثُ عَنْ اَبِیْ حَسَّانٍ عَنْ عُبَیْدَةَ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ یَوْمَ الْاَحْزَابِ شَغَلُوْنَا عَنْ صَلٰوةِ الْوُسْطٰی حَتّٰی غَابَتِ الشَّمْسُ مَلَاَ اللّٰهُ قُبُوْرَهُمْ نَارًا وَ بُیُوْتَهُمْ اَوْ بُطُوْنَهُمْ شَكَّ شُعْبَةُ فِی الْبُیُوْتِ وَالْبُطُوْنِ.

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے غزوۂ احزاب کے دن فرمایا: (مشرکوں نے) ہمیں نمازِ عصر پڑھنے سے روکے رکھا یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ ان کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھر دے۔ راوی کو شک ہے شاید یوں فرمایا اللہ تعالیٰ ان کے پیٹوں اور قبروں کو آگ سے بھر دے۔

سابقہ (۱۴۱۹)

۱۴۲۲- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی قَالَ نَا ابْنُ عَدِیٍّ عَنْ سَعِیْدٍ عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ بُیُوْتَهُمْ وَ قُبُوْرَهُمْ وَلَمْ یَشُكَّ. سابقہ (۱۴۱۹)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔ قتادہ کی روایت میں بغیر شک کے بیوت اور قبور کے الفاظ ہیں۔

۱۴۲۳- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَ زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا نَا وَكِیْعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ یَحْیَی بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ عَلِیٍّ ح وَحَدَّثَنَاهُ عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ یَحْیٰی سَمِعَ عَلِیًّا یَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ یَوْمَ الْاَحْزَابِ وَهُوَ قَاعِدٌ عَلٰی قُرْضَةٍ مِنْ قُرَضِ الْخَنْدَقِ شَغَلُوْنَا عَنِ الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰی حَتّٰی غَرَبَتِ الشَّمْسُ مَلَاَ اللّٰهُ قُبُوْرَهُمْ وَ بُیُوْتَهُمْ اَوْ قَالَ قُبُوْرَهُمْ اَوْ بُطُوْنَهُمْ نَارًا. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۰۳۱۵)

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے غزوۂ خندق کے دن فرمایا: درآں حالیکہ آپ خندق کے راستوں میں سے ایک راستہ پر بیٹھے ہوئے تھے (مشرکوں نے) ہمیں صلوٰۃ وسطیٰ (درمیانی نماز) سے روکے رکھا حتیٰ کہ سورج غروب ہوگیا، اللہ تعالیٰ ان کی قبروں اور گھروں کو آگ سے بھر دے یا قبروں اور پیٹوں فرمایا۔

۱۴۲۴- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَ زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ وَ اَبُوْ كُرَیْبٍ قَالُوْا نَا اَبُوْ مُعَاوِیَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَیْحٍ عَنْ شُتَیْرِ بْنِ شَكَلٍ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ یَوْمَ الْاَحْزَابِ شَغَلُوْنَا عَنِ الصَّلٰوةِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے غزوۂ احزاب کے دن فرمایا: (مشرکوں نے) ہمیں صلوٰۃ وسطیٰ صلوٰۃ عصر سے روک دیا، اللہ تعالیٰ ان کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھر دے۔ پھر آپ نے مغرب اور عشاء

www.alahazratnetwork.org

الْوُسْطٰى صَلٰوةِ الْعَصْرِ مَلَأَ اللّٰهُ بُيُوْتَهُمْ وَ قُبُوْرَهُمْ نَارًا ثُمَّ صَلَّاهَا بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَ الْعِشَاءِ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۰۱۲۳)

کے درمیان عصر کی نماز پڑھی۔

۱۴۲۵- وَحَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ سَلَّامٍ الْكُوْفِيُّ قَالَ اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ الْيَامِيُّ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَبَسَ الْمُشْرِكُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَنْ صَلٰوةِ الْعَصْرِ حَتّٰى احْمَرَّتِ الشَّمْسُ اَوِ اصْفَرَّتْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ شَغَلُوْنَا عَنِ الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى صَلٰوةِ الْعَصْرِ مَلَأَ اللّٰهُ اَجْوَافَهُمْ وَ قُبُوْرَهُمْ نَارًا اَوْحَشَى اللّٰهُ اَجْوَافَهُمْ وَ قُبُوْرَهُمْ نَارًا. الترمذی (۱۸۱-۲۹۸۵) ابن ماجہ (۶۸۶)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مشرکین نے رسول اللہ ﷺ کو عصر کی نماز سے روکے رکھا حتیٰ کہ سورج سرخ یا زرد پڑ گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (مشرکوں نے) ہمیں صلوٰۃ وسطیٰ صلوٰۃ عصر سے روکے رکھا اللہ تعالیٰ ان کے پیٹوں اور قبروں کو آگ سے بھر دے۔

نوٹ: رسول اللہ ﷺ نے جو بعض مواقع پر کچھ مشرکوں کے لیے دعا ضرر فرمائی ہے اس کو بددعا سے تعبیر کرنا جائز نہیں ہے۔ کیونکہ آپ کی طرف کسی بھی اعتبار سے لفظ بد کو استعمال کرنا صحیح نہیں ہے۔

۱۴۲۶- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيْمِيُّ قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ اَبِيْ يُوْنُسَ مَوْلٰى عَائِشَةَ اَنَّهٗ قَالَ اَمَرَتْنِيْ عَائِشَةُ اَنْ اَكْتُبَ لَهَا مُصْحَفًا وَقَالَتْ اِذَا بَلَغْتَ هٰذِهِ الْاٰيَةَ فَاٰذِنِّيْ حَافِظُوْا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى قَالَ فَلَمَّا بَلَغْتُهَا اٰذَنْتُهَا فَاَمْلَتْ عَلَيَّ حَافِظُوْا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى وَصَلٰوةِ الْعَصْرِ وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ قَالَتْ عَائِشَةُ سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى وَصَلٰوةِ الْعَصْرِ وَ قُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ. ابوداؤد (۴۱۰) الترمذی (۲۹۸۲) النسائی (۴۷۱)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے غلام بیان کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھے قرآن کریم لکھنے کا حکم دیا اور فرمایا جس وقت "حَافِظُوْا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى" پر پہنچو تو مجھے بتلا دینا۔ چنانچہ جب میں اس آیت پر پہنچا تو آپ کو اطلاع دی' آپ نے فرمایا یہ آیت اس طرح لکھو "حَافِظُوْا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى وَ صَلٰوةِ الْعَصْرِ وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ"۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ آیت اسی طرح سنی ہے۔

۱۴۲۷- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِيُّ قَالَ اَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ قَالَ نَا الْفُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوْقٍ عَنْ شَقِيْقِ بْنِ عُقْبَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ حَافِظُوْا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَصَلٰوةِ الْعَصْرِ فَقَرَاْنَاهَا مَا شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ نَسَخَهَا اللّٰهُ فَنَزَلَتْ حَافِظُوْا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى فَكَانَ رَجُلٌ جَالِسًا عِنْدَ شَقِيْقٍ لَهٗ هِيَ اِذًا صَلٰوةُ الْعَصْرِ فَقَالَ الْبَرَاءُ قَدْ اَخْبَرْتُكَ كَيْفَ نَزَلَتْ وَكَيْفَ نَسَخَهَا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ قَالَ وَرَوَاهُ الْاَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ شَقِيْقِ بْنِ عُقْبَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَرَاْنَاهَا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ زَمَانًا بِمِثْلِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ "حَافِظُوْا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَصَلٰوةِ الْعَصْرِ" نازل ہوئی جب تک اللہ تعالیٰ نے چاہا ہم اس آیت کو (اسی طرح) پڑھتے رہے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے اس کو منسوخ کر دیا اور اس طرح نازل فرمائی "حَافِظُوْا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى"۔ ایک شخص شقیق کے پاس بیٹھا ہوا تھا وہ کہنے لگا اب تو نماز عصر ہی صلوٰۃ وسطیٰ ہے' حضرت براء بن عازب نے کہا میں تمہیں یہ بتلا چکا ہوں کہ یہ آیت کیسے نازل ہوئی اور کس طرح اللہ تعالیٰ نے اسے منسوخ کیا؟ واللہ اعلم' امام مسلم ایک اور سند سے بیان کرتے ہیں حضرت براء بن عازب رضی اللہ

www.alahazratnetwork.org

حَدِيْثِ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوْقٍ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۷۶۸)

عنہ نے فرمایا ہم نبی اکرم ﷺ کے ساتھ ایک عرصہ تک اس آیت کی ایسے ہی تلاوت کرتے رہے۔

۱۴۲۸- وَحَدَّثَنِيْ اَبُوْ غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى عَنْ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ اَبُوْ غَسَّانَ نَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ يَحْيَى بْنِ كَثِيْرٍ قَالَ نَا اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَوْمَ الْخَنْدَقِ جَعَلَ يَسُبُّ كُفَّارَ قُرَيْشٍ وَ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ وَاللّٰهِ مَا كِدْتُ اَنْ اُصَلِّيَ الْعَصْرَ حَتّٰى كَادَتِ اَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَوَ اللّٰهِ اِنْ صَلَّيْتُهَا فَنَزَلْنَا اِلٰى بُطْحَانَ فَتَوَضَّاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَ تَوَضَّاْنَا فَصَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الْعَصْرَ بَعْدَ مَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلّٰى بَعْدَهَا الْمَغْرِبَ. البخاری (۵۹۶-۵۹۸-۶۴۱-۹۴۵-۴۱۱۲) الترمذی (۱۸۰) النسائی (۱۳۶۵)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق غزوۂ خندق کے دن کفار قریش کو برا بھلا کہنے لگے اور عرض کیا یا رسول اللہ! بخدا! سورج غروب کو آ پہنچا اور میں نے ابھی تک نماز عصر نہیں پڑھی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: واللہ میں نے بھی ابھی عصر نہیں پڑھی پھر ہم پتھریلی زمین پر آئے اور رسول اللہ ﷺ نے وضو فرمایا اور ہم نے بھی وضو کیا پھر رسول اللہ ﷺ نے غروب آفتاب کے بعد عصر کی نماز پڑھی پھر اس کے بعد مغرب کی نماز پڑھی۔

۱۴۲۹- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ نَا وَ قَالَ اِسْحٰقُ اَنَا وَكِيْعٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ كَثِيْرٍ فِيْ هٰذَا الْاِسْنَادِ.

سابقہ (۱۴۲۸)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت اسی طرح منقول ہے۔

۳۷- بَابُ فَضْلِ صَلٰوةِ الصُّبْحِ وَالْعَصْرِ وَ الْمُحَافَظَةِ عَلَيْهِمَا

صبح اور عصر کی نماز کی فضیلت اور ان کی حفاظت

۱۴۳۰- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ يَتَعَاقَبُوْنَ فِيْكُمْ مَلَآئِكَةٌ بِاللَّيْلِ وَمَلَآئِكَةٌ بِالنَّهَارِ وَ يَجْتَمِعُوْنَ فِيْ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَصَلٰوةِ الْعَصْرِ ثُمَّ يَعْرُجُ الَّذِيْنَ بَاتُوْا فِيْكُمْ فَيَسْاَلُهُمْ رَبُّهُمْ وَهُوَ اَعْلَمُ بِهِمْ كَيْفَ تَرَكْتُمْ عِبَادِيْ فَيَقُوْلُوْنَ تَرَكْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّوْنَ وَاَتَيْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّوْنَ.

البخاری (۵۵۵-۷۴۲۹-۷۴۸۶) النسائی (۴۸۴)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''رات اور دن کے فرشتے تمہارے پاس باری باری آتے ہیں اور صبح اور عصر کی نماز میں ان کا اجتماع ہوتا ہے' پھر یہ ڈیوٹی کے اعتبار سے اوپر چلے جاتے ہیں پھر ان کا رب ان سے دریافت کرتا ہے حالانکہ وہ ان سے زیادہ جاننے والا ہے کہ تم میرے بندوں کو کس حال میں چھوڑ کر آئے ہو؟ فرشتے عرض کرتے ہیں ہم جب ان کے پاس سے گئے تو وہ نماز پڑھ رہے تھے اور جب ہم ان کے پاس پہنچے تو وہ نماز پڑھ رہے تھے''۔

۱۴۳۱- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ نَا مَعْمَرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

www.alahazratnetwork.org

ﷺ قَالَ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ يَتَعَاقَبُوْنَ فِيْكُمْ بِمِثْلِ حَدِيْثِ اَبِي الزِّنَادِ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۴۷۵۰)

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں بیٹھے ہوتے تھے ناگاہ آپ نے چودھویں رات کے چاند کی طرف دیکھ کر فرمایا: ''لاریب تم اپنے رب کو اس طرح دیکھو گے جس طرح اس چاند کو دیکھ رہے ہو اور اس کو دیکھنے میں تم کسی قسم کی تکلیف محسوس نہیں کرو گے' پس اگر ہو سکے تو طلوع آفتاب اور غروب آفتاب سے پہلے کی نمازوں یعنی عصر اور فجر کو قضا نہ ہونے دو''۔ پھر جریر نے یہ آیت پڑھی: (ترجمہ) ''طلوع آفتاب اور غروب آفتاب سے پہلے اپنے رب کی تسبیح حمد کے ساتھ بیان کرو''۔

۱۴۳۲- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ قَالَ اَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَبِيْ خَالِدٍ قَالَ نَا قَيْسُ بْنُ اَبِيْ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ جَرِيْرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ وَهُوَ يَقُوْلُ كُنَّا جُلُوْسًا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اِذْ اَنْظَرَ اِلَى الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ فَقَالَ اَمَا اِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ رَبَّكُمْ كَمَا تَرَوْنَ هٰذَا الْقَمَرَ لَا تُضَامُّوْنَ فِيْ رُؤْيَتِهٖ فَاِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ لَّا تُغْلَبُوْا عَلٰى صَلٰوةٍ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا يَعْنِي الْعَصْرَ وَالْفَجْرَ ثُمَّ قَرَءَ جَرِيْرٌ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَ قَبْلَ غُرُوْبِهَا.

البخاری (۵۵۴-۵۷۳-۴۸۵۱-۷۴۳۴-۷۴۳۵-۷۴۳۶)

ابوداؤد (۴۷۲۹) الترمذی (۲۵۵۱) ابن ماجہ (۱۷۷)

اسی سند کے ساتھ ایک روایت میں یوں ہے تم عنقریب اپنے رب کے سامنے پیش کیے جاؤ گے اور اس کو اس طرح دیکھو گے جس طرح چاند کو دیکھتے ہو پھر آیت کی تلاوت فرمائی۔

۱۴۳۳- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَ اَبُوْ اُسَامَةَ وَوَكِيْعٌ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ اَمَا اِنَّكُمْ سَتُعْرَضُوْنَ عَلٰى رَبِّكُمْ فَتَرَوْنَهٗ كَمَا تَرَوْنَ هٰذَا الْقَمَرَ وَ قَالَ ثُمَّ قَرَاَ وَلَمْ يَقُلْ جَرِيْرٌ. سابقہ (۱۴۳۲)

حضرت عمارہ بن رویبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا' آپ فرما رہے تھے کہ جس شخص نے طلوع آفتاب اور غروب آفتاب سے پہلے یعنی فجر اور عصر پڑھی وہ ہرگز دوزخ میں نہیں جائے گا' بصرہ کے ایک شخص نے ان سے پوچھا کیا تم نے یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے خود سنی ہے؟ حضرت عمارہ نے کہا ہاں! اس شخص نے کہا میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے بھی رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث سنی ہے۔ میرے کانوں نے اس کو سنا اور دل نے یاد رکھا۔

۱۴۳۴- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَ اَبُوْ كُرَيْبٍ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ جَمِيْعًا عَنْ وَكِيْعٍ قَالَ اَبُوْ كُرَيْبٍ نَا وَكِيْعٌ عَنِ ابْنِ اَبِيْ خَالِدٍ وَ مُسْعِرٍ وَالْبَخْتَرِيِّ بْنِ الْمُخْتَارِ سَمِعُوْهُ مِنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ عُمَارَةَ بْنِ رُوَيْبَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ لَنْ يَّلِجَ النَّارَ اَحَدٌ صَلّٰى قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَ قَبْلَ غُرُوْبِهَا يَعْنِي الْفَجْرَ وَ الْعَصْرَ فَقَالَ لَهٗ رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ الْبَصْرَةِ اَنْتَ سَمِعْتَ هٰذَا مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ نَعَمْ قَالَ الرَّجُلُ وَاَنَا اَشْهَدُ اَنِّيْ سَمِعْتُهٗ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ سَمِعَتْهُ اُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِيْ.

ابوداؤد (۴۲۷) النسائی (۴۷۰-۴۸۶)

حضرت عمارہ بن رویبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے طلوع آفتاب اور غروب آفتاب سے پہلے نماز پڑھی وہ دوزخ میں نہیں جائے

۱۴۳۵- وَحَدَّثَنِيْ يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّوْرَقِيُّ قَالَ نَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ بُكَيْرٍ قَالَ نَا شَيْبَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَارَةَ بْنِ رُوَيْبَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

www.alahazratnetwork.org

اللّٰہِ ﷺ لَا یَلِجُ النَّارَ مَنْ صَلّٰی قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَ قَبْلَ غُرُوْبِهَا وَ عِنْدَهٗ رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ الْبَصْرَةِ فَقَالَ اَنْتَ سَمِعْتَ هٰذَا مِنَ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ نَعَمْ اَشْهَدُ بِهٖ عَلَیْهِ قَالَ وَاَنَا اَشْهَدُ لَقَدْ سَمِعْتُ النَّبِیَّ ﷺ یَقُوْلُهٗ بِالْمَكَانِ الَّذِیْ سَمِعْتُهٗ مِنْهُ.

سابقہ (۱۴۳۴)

گا۔ حضرت عمارہ کے پاس ایک بصرہ کا رہنے والا بیٹھا تھا' اس نے کہا کیا تم نے رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث سنی ہے؟ حضرت عمارہ نے کہا ہاں! میں اس پر گواہ ہوں۔ یہ سن کر وہ شخص بولا میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس جگہ یہ فرماتے ہوئے سنا جہاں سے میں سن سکتا تھا۔

۱۴۳۶- وَحَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ الْاَزْدِیُّ قَالَ نَا هَمَّامُ بْنُ یَحْیٰی قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبُوْ جَمْرَةَ الضُّبَعِیُّ عَنْ اَبِیْ بَكْرٍ عَنْ اَبِیْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ صَلَّی الْبَرْدَیْنِ دَخَلَ الْجَنَّةَ. البخاری (۵۷۴-۵۷۴)

ابو بکرہ کے والد (رضی اللہ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے دو ٹھنڈی نمازیں (عصر اور فجر) پڑھیں وہ جنت میں جائے گا۔

۱۴۳۷- حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ قَالَ نَا بِشْرُ بْنُ السَّرِیِّ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ خِرَاشٍ قَالَ نَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ قَالَا جَمِیْعًا نَا هَمَّامٌ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ. سابقہ (۱۴۳۶)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی حدیث مروی ہے۔

۳۸- بَابُ بَیَانِ اَنَّ اَوَّلَ وَقْتِ الْمَغْرِبِ عِنْدَ غُرُوْبِ الشَّمْسِ

مغرب کا اوّل وقت غروبِ آفتاب کے بعد ہے

۱۴۳۸- حَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ نَا حَاتِمٌ وَهُوَ ابْنُ اِسْمٰعِیْلَ عَنْ یَزِیْدَ بْنِ اَبِیْ عُبَیْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ یُصَلِّی الْمَغْرِبَ اِذَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَتَوَارَتْ بِالْحِجَابِ.

البخاری (۵۶۱) ابوداؤد (۴۱۷) الترمذی (۱۶۴) ابن ماجہ (۶۸۸)

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اس وقت نماز مغرب پڑھا کرتے تھے جب آفتاب غروب ہو کر نظروں سے اوجھل ہو جاتا۔

۱۴۳۹- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِیُّ قَالَ نَا الْوَلِیْدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ نَا الْاَوْزَاعِیُّ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبُو النَّجَاشِیِّ قَالَ سَمِعْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِیْجٍ یَقُوْلُ كُنَّا نُصَلِّی الْمَغْرِبَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَیَنْصَرِفُ اَحَدُنَا وَاِنَّهٗ لَیُبْصِرُ مَوَاقِعَ نَبْلِهٖ. البخاری (۵۵۹) ابن ماجہ (۶۸۷)

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز مغرب پڑھتے تھے اور نماز کے بعد جا کر کوئی شخص بھی اپنے تیر گرنے کی جگہ دیکھ سکتا تھا۔

۱۴۴۰- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ الْحَنْظَلِیُّ قَالَ اَنَا شُعَیْبُ بْنُ اِسْحٰقَ الدِّمَشْقِیُّ قَالَ نَا الْاَوْزَاعِیُّ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبُو النَّجَاشِیِّ قَالَ حَدَّثَنِیْ رَافِعُ بْنُ خَدِیْجٍ قَالَ كُنَّا نُصَلِّی الْمَغْرِبَ بِنَحْوِهٖ. سابقہ (۱۴۳۹)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ذکر کی گئی ہے۔

۳۹- بَابُ وَقْتِ الْعِشَآءِ وَ تَاْخِیْرِهَا

عشاء کی نماز کا وقت اور اس میں تاخیر

۱۴۴۱- وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ الْعَامِرِیُّ وَ حَرْمَلَةُ بْنُ

نبی اکرم ﷺ کی زوجہ سیدتنا حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ

www.alahazratnetwork.org

يَحْيٰى قَالَا نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ اَنَّ ابْنَ شِهَابٍ اَخْبَرَهُ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ اَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ قَالَتْ اِعْتَمَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَيْلَةً مِّنَ اللَّيَالِيْ بِصَلٰوةِ الْعِشَاءِ وَهِيَ الَّتِيْ تُدْعَى الْعَتَمَةُ وَلَمْ يَخْرُجْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ حَتّٰى قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ نَامَ النِّسَاءُ وَالصِّبْيَانُ فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ لِاَهْلِ الْمَسْجِدِ حِيْنَ خَرَجَ عَلَيْهِمْ مَا يَنْتَظِرُهَا اَحَدٌ مِّنْ اَهْلِ الْاَرْضِ غَيْرُكُمْ وَذٰلِكَ قَبْلَ اَنْ يَّفْشُوا الْاِسْلَامُ فِي النَّاسِ زَادَ حَرْمَلَةُ فِيْ رِوَايَتِهٖ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَذُكِرَ لِيْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ وَمَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تَنْزِرُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَلَى الصَّلَوَاتِ وَذٰلِكَ حِيْنَ صَاحَ عُمَرُ ابْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۶۷۲۵)

عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک رات رسول اللہ ﷺ نے عشاء کی نماز میں دیر کی (جس کو لوگ عتمہ کہتے ہیں) رسول اللہ ﷺ نماز کے لیے تشریف نہ لائے حتیٰ کہ حضرت عمر بن الخطاب نے عرض کیا "بچے اور عورتیں سو گئے" رسول اللہ ﷺ باہر تشریف لائے اور آتے وقت نمازیوں سے فرمایا۔ "روئے زمین پر تمہارے سوا اور کوئی نماز کا انتظار نہیں کر رہا"۔ یہ لوگوں میں اسلام کی اشاعت سے پہلے کا واقعہ ہے۔ ایک روایت میں اس طرح ہے کہ جب حضرت عمر نے چیخ کر نماز کے لیے بلایا تو آپ نے فرمایا "تمہارے لیے یہ جائز نہیں کہ اللہ کے رسول (ﷺ) سے نماز کا تقاضا کرو!"۔

۱۴۴۲- وَحَدَّثَنِيْ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ جَدِّيْ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ الزُّهْرِيِّ وَذُكِرَ لِيْ وَمَا بَعْدَهٗ. البخاری (۵۶۶)

ایک اور روایت میں بھی ایسا ہی ہے۔

۱۴۴۳- حَدَّثَنِيْ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ كِلَاهُمَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَكْرٍ ح وَحَدَّثَنِيْ هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ نَا الْحَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ ح وَحَدَّثَنِيْ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَا نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَاَلْفَاظُهُمْ مُتَقَارِبَةٌ قَالُوْا جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِي الْمُغِيْرَةُ بْنُ حَكِيْمٍ عَنْ اُمِّ كُلْثُوْمٍ بِنْتِ اَبِيْ بَكْرٍ اَنَّهَا اَخْبَرَتْهُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ اعْتَمَّ النَّبِيُّ ﷺ ذَاتَ لَيْلَةٍ حَتّٰى ذَهَبَ عَامَّةُ اللَّيْلِ وَحَتّٰى نَامَ اَهْلُ الْمَسْجِدِ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلّٰى فَقَالَ اِنَّهٗ لَوَقْتُهَا لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلٰى اُمَّتِيْ وَفِيْ حَدِيْثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ لَوْلَا اَنْ يَّشُقَّ عَلٰى اُمَّتِيْ. النسائی (۵۳۵)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک رات رسول اللہ ﷺ نے عشاء کی نماز میں دیر کی حتیٰ کہ رات کا اکثر حصہ گذر گیا حتیٰ کہ نمازی مسجد میں سو گئے پھر رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور فرمایا: "اگر مجھے امت کی دشواری کا خیال نہ ہوتا تو عشاء کا یہی وقت ہوتا!"۔

۱۴۴۴- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اِسْحٰقُ اَنَا وَقَالَ زُهَيْرٌ نَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ مَكَثْنَا ذَاتَ لَيْلَةٍ نَنْتَظِرُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ لِصَلٰوةِ الْعِشَاءِ الْاٰخِرَةِ فَخَرَجَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ہم ایک رات عشاء کی نماز کے لیے رسول اللہ ﷺ کا انتظار کرتے رہے۔ نہ جانے رسول اللہ ﷺ گھر کے اندر کسی کام میں مشغول تھے یا کیا وجہ تھی؟ بہرحال آپ تہائی رات یا اس

www.alahazratnetwork.org

إِلَيْنَا حِيْنَ ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ أَوْ بَعْدَهُ فَلَا نَدْرِي أَشَيْءٌ شَغَلَهُ فِي أَهْلِهِ أَوْ غَيْرُ ذٰلِكَ فَقَالَ حِيْنَ خَرَجَ إِنَّكُمْ لَتَنْتَظِرُوْنَ صَلٰوةً مَا يَنْتَظِرُهَا أَهْلُ دِيْنٍ غَيْرُكُمْ وَلَوْ لَا أَنْ يَثْقُلَ عَلٰى أُمَّتِي لَصَلَّيْتُ بِهِمْ هٰذِهِ السَّاعَةَ ثُمَّ أَمَرَ الْمُؤَذِّنَ فَأَقَامَ الصَّلٰوةَ وَصَلّٰى. ابوداؤد (۴۲۰) النسائی (۵۳۶)

کے بھی بعد تشریف لائے۔ آتے وقت آپ نے فرمایا ''تم اس نماز کا انتظار کر رہے تھے جس کا انتظار تمہارے سوا کسی اور دین کو ماننے والا نہیں کرتا' اگر میری امت پر دشوار نہ ہوتا تو میں اسی وقت نماز پڑھایا کرتا!'' پھر آپ نے مؤذن کو اقامت کہنے کا حکم دیا اور نماز پڑھادی۔

۱۴۴۵- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ قَالَ نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ شَغَلَ عَنْهَا لَيْلَةً فَأَخَّرَهَا حَتّٰى رَقَدْنَا فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ اسْتَيْقَظْنَا ثُمَّ رَقَدْنَا ثُمَّ اسْتَيْقَظْنَا ثُمَّ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ثُمَّ قَالَ لَيْسَ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ اللَّيْلَةَ يَنْتَظِرُ الصَّلٰوةَ غَيْرُكُمْ.

البخاری (۵۷۰) ابوداؤد (۱۹۹)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک رات عشاء کی نماز کے وقت کسی کام میں مشغول ہو گئے اور عشاء کی نماز کو مؤخر کر دیا حتیٰ کہ ہم مسجد میں سو گئے پھر ہم بیدار ہوئے پھر سو گئے پھر جب بیدار ہوئے تو رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور فرمایا: ''تمہارے علاوہ روئے زمین پر آج کی رات کوئی بھی نماز کے انتظار میں نہیں ہے''۔

۱۴۴۶- وَحَدَّثَنِي أَبُوْ بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ الْعَبْدِيُّ قَالَ نَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ الْعَمِّيُّ قَالَ نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ أَنَّهُمْ سَأَلُوْا أَنَسًا عَنْ خَاتَمِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ أَخَّرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الْعِشَاءَ ذَاتَ لَيْلَةٍ إِلٰى شَطْرِ اللَّيْلِ أَوْ كَادَ يَذْهَبُ شَطْرُ اللَّيْلِ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ إِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا وَنَامُوْا وَإِنَّكُمْ لَمْ تَزَالُوْا فِي صَلٰوةٍ مَا انْتَظَرْتُمُ الصَّلٰوةَ قَالَ أَنَسٌ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلٰى وَبِيْصِ خَاتَمِهِ مِنْ فِضَّةٍ وَرَفَعَ إِصْبَعَهُ الْيُسْرٰى بِالْخِنْصَرِ. النسائی (۵۳۰۰)

ثابت بیان کرتے ہیں کہ لوگوں نے حضرت انس سے رسول اللہ ﷺ کی انگوٹھی کا حال معلوم کیا۔ انہوں نے کہا رسول اللہ ﷺ نے ایک رات عشاء کی نماز کو نصف شب یا اس کے لگ بھگ تک مؤخر کر دیا پھر آپ تشریف لائے اور فرمایا ''لوگ نماز پڑھ کر سو گئے اور تم جس وقت تک نماز کا انتظار کرتے رہو گے نماز ہی (کے حکم) میں رہو گے''۔ حضرت انس کہتے ہیں میری آنکھوں کے سامنے اب بھی یہ منظر ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کی چاندی کی انگوٹھی کی چمک دیکھ رہا ہوں انہوں نے بائیں ہاتھ کی چھنگلی سے اشارہ کر کے کہا انگوٹھی اس ہاتھ میں تھی۔

۱۴۴۷- وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَ نَا أَبُوْ زَيْدٍ سَعِيْدُ بْنُ الرَّبِيْعِ قَالَ نَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ نَظَرْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ لَيْلَةً حَتّٰى كَانَ قَرِيْبًا مِنْ نِصْفِ اللَّيْلِ ثُمَّ جَاءَ فَصَلّٰى ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَكَأَنَّمَا أَنْظُرُ إِلٰى وَبِيْصِ خَاتَمِهِ فِي يَدِهِ مِنْ فِضَّةٍ.

النسائی (۵۲۱۷)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک رات ہم نے رسول اللہ ﷺ کا آدھی رات تک انتظار کیا پھر آپ تشریف لائے اور نماز ادا کی پھر ہماری طرف متوجہ ہوئے اور یہ منظر اب بھی میرے سامنے ہے کہ میں آپ کی چاندی کی انگوٹھی کی چمک دیکھ رہا ہوں۔

۱۴۴۸- وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْعَطَّارُ قَالَ نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيْدِ الْحَنَفِيُّ قَالَ نَا قُرَّةُ بِهٰذَا

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے لیکن اس میں ہماری طرف متوجہ ہونے کا ذکر نہیں۔

www.alahazratnetwork.org

الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ. سابقہ (۱۴۴۷)

۱۴۴۹- وَحَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْأَشْعَرِيُّ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا نَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ كُنْتُ وَ أَصْحَابِي الَّذِينَ قَدِمُوا مَعِي فِي السَّفِينَةِ نُزُولًا فِي بَقِيعِ بَطْحَانَ وَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِالْمَدِينَةِ فَكَانَ يَتَنَاوَبُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عِنْدَ صَلٰوةِ الْعِشَاءِ كُلَّ لَيْلَةٍ نَفَرٌ مِنْهُمْ قَالَ أَبُو مُوسَى فَوَافَقْنَا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ أَنَا وَأَصْحَابِي وَلَهُ بَعْضُ الشُّغْلِ فِي أَمْرِهِ حَتّٰى اعْتَمَّ بِالصَّلٰوةِ حَتّٰى ابْهَارَّ اللَّيْلُ ثُمَّ خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَصَلّٰى بِهِمْ فَلَمَّا قَضٰى صَلٰوتَهُ قَالَ لِمَنْ حَضَرَهُ عَلٰى رِسْلِكُمْ أَعْلِمْكُمْ وَأَبْشِرُوا إِنَّ مِنْ نِعْمَةِ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ أَنَّهُ لَيْسَ مِنَ النَّاسِ أَحَدٌ يُصَلِّي هٰذِهِ السَّاعَةَ أَحَدٌ غَيْرُكُمْ أَوْ قَالَ مَا صَلّٰى هٰذِهِ السَّاعَةَ أَحَدٌ غَيْرُكُمْ لَا نَدْرِي أَيَّ الْكَلِمَتَيْنِ قَالَ قَالَ أَبُو مُوسَى فَرَجَعْنَا فَرِحِينَ بِمَا سَمِعْنَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ.

البخاری (۵۶۷)

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں اور میرے جو ساتھی کشتی سے آئے تھے یہ سب بقیع کی پتھریلی زمین میں اترے تھے اور رسول اللہ ﷺ مدینہ میں تشریف فرما تھے اور ہماری ایک جماعت باری باری رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوتی تھی' حضرت ابوموسیٰ کہتے ہیں ایک دن میں چند ساتھیوں کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ حضور ﷺ کسی کام میں مشغول تھے حتیٰ کہ آدھی رات گذر گئی پھر رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور آپ نے ہم کو نماز پڑھائی' نماز سے فارغ ہونے کے بعد آپ نے حاضرین سے فرمایا: ''ذرا ٹھہرو! میں تم کو بتاتا ہوں کہ تمہیں بشارت ہو کہ یہ اللہ تعالیٰ کا تم پر انعام ہے کہ تمہارے سوا اس وقت کوئی اور نماز نہیں پڑھ رہا یا فرمایا تمہارے سوا اس وقت کسی نے نماز نہیں پڑھی۔ راوی کہتا ہے یاد نہیں ابوموسیٰ نے کون سا جملہ کہا تھا؟ حضرت ابوموسیٰ نے کہا رسول اللہ ﷺ سے یہ بشارت سن کر ہم لوگ خوشی خوشی واپس چلے گئے۔

۱۴۵۰- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ أَيَّ حِينٍ أَحَبُّ إِلَيْكَ أَنْ أُصَلِّيَ الْعِشَاءَ الَّتِي يَقُولُهَا النَّاسُ الْعَتَمَةَ إِمَامًا وَ خَلْوًا قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَقُولُ أَعْتَمَ نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ ذَاتَ لَيْلَةِ الْعِشَاءِ قَالَ حَتّٰى رَقَدَ نَاسٌ وَاسْتَيْقَظُوا وَرَقَدُوا وَاسْتَيْقَظُوا فَقَامَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ الصَّلٰوةَ فَقَالَ عَطَاءٌ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فَخَرَجَ نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ الْآنَ يَقْطُرُ رَأْسُهُ مَاءً وَاضِعًا يَدَهُ عَلٰى شِقِّ رَأْسِهِ قَالَ لَوْ لَا أَنْ يَشُقَّ عَلٰى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ أَنْ يُصَلُّوهَا كَذٰلِكَ قَالَ فَاسْتَثْبَتُّ عَطَاءً كَيْفَ وَضَعَ النَّبِيُّ ﷺ عَلٰى رَأْسِهِ يَدَهُ كَمَا أَنْبَأَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فَبَدَّدَ لِي عَطَاءٌ بَيْنَ أَصَابِعِهِ شَيْئًا مِنْ تَبْدِيدٍ ثُمَّ وَضَعَ أَطْرَافَ أَصَابِعِهِ عَلٰى قَرْنِ الرَّأْسِ ثُمَّ صَبَّهَا يَمُرُّهَا كَذٰلِكَ عَلَى الرَّأْسِ حَتّٰى مَسَّتْ إِبْهَامُهُ

ابن جریج کہتے ہیں میں نے عطاء سے کہا تمہارے نزدیک عشاء کی نماز (جس کو لوگ عتمہ کہتے ہیں) پڑھنے کے لیے کون سا وقت بہتر ہے خواہ جماعت سے پڑھے یا تنہا؟ عطاء نے کہا میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سنا وہ فرما رہے تھے کہ ایک رات رسول اللہ ﷺ نے عشاء کی نماز میں تاخیر کی' حتیٰ کہ لوگ سو گئے پھر بیدار ہوئے اور سو گئے پھر بیدار ہوئے تو حضرت عمر بن الخطاب نے کھڑے ہو کر با آواز بلند کہا: ''الصلوۃ'' عطاء کہتے ہیں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ تشریف لائے درآں حالیکہ آپ کے سر اقدس سے پانی ٹپک رہا تھا اور آپ نے اپنے سر مبارک پر اپنا ہاتھ رکھا ہوا تھا۔'' آپ نے فرمایا: اگر میری امت پر دشوار نہ ہوتا تو میں اس کو اسی وقت نماز پڑھنے کا حکم دیتا!'' میں نے عطاء سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے سر پر کس طرح ہاتھ رکھا ہوا تھا اور حضرت ابن عباس نے تمہیں

www.alahazratnetwork.org

طَرْفَ الْأُذُنِ مِمَّا يَلِي الْوَجْهَ ثُمَّ عَلَى الصُّدْغِ وَنَاحِيَةِ اللِّحْيَةِ لَا يُقَصِّرُ وَلَا يَبْطِشُ بِشَيْءٍ إِلَّا كَذٰلِكَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ كَمْ ذَكَرَ لَكَ آخَرَ النَّبِيُّ ﷺ لَيْلَتَئِذٍ قَالَ لَا أَدْرِي قَالَ عَطَاءٌ أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ أُصَلِّيَهَا إِمَامًا وَخِلْوًا مُؤَخَّرَةً كَمَا صَلَّاهَا النَّبِيُّ ﷺ لَيْلَتَئِذٍ فَإِنْ شَقَّ عَلَيْكَ ذٰلِكَ خِلْوًا أَوْ عَلَى النَّاسِ فِي الْجَمَاعَةِ وَأَنْتَ إِمَامُهُمْ فَصَلِّهَا وَسْطًا لَا مُعَجَّلَةً وَلَا مُؤَخَّرَةً.

البخاری (۵۷۱-۷۲۳۹) النسائی (۵۳۰-۵۳۱)

کس طرح بتلایا تھا؟ عطاء نے اپنی انگلیاں تھوڑی سی کھولیں اور پھر اپنی انگلیوں کے کنارے اپنے سر پر رکھے پھر ان کو سر سے جھکایا اور سر پر پھیرا حتیٰ کہ ان کا انگوٹھا' کان کے اس کنارے کی جانب پہنچا جو منہ کی طرف ہے پھر ان کا انگوٹھا کنپٹی تک اور ہاتھ ڈاڑھی تک کسی چیز کو چھوتا تھا نہ کسی چیز کو پکڑتا تھا۔ میں نے عطاء سے دریافت کیا انہوں نے یہ بھی بتلایا تھا کہ اس رات رسول اللہ ﷺ نے کتنی تاخیر فرمائی تھی۔ اس نے کہا میں نہیں جانتا پھر عطاء نے کہا میں اس بات کو پسند کرتا ہوں کہ اس وقت نماز پڑھوں جس وقت اس رات رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھائی تھی خواہ میں امام ہوں یا تنہا' اگر تم کو خود اتنی دیر بار گزرے یا تم امام ہو اور لوگوں کو اتنی دیر گراں گزرے تو متوسط وقت میں نماز پڑھ لیا کرو نہ جلدی نہ دیر سے۔

۱۴۵۱- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ يَحْيٰى أَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ نَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُؤَخِّرُ صَلٰوةَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ.

النسائی (۵۳۲)

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عشاء کی نماز دیر سے پڑھا کرتے تھے۔

۱۴۵۲- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَا نَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّي الصَّلٰوةَ نَحْوًا مِنْ صَلٰوتِكُمْ وَكَانَ يُؤَخِّرُ الْعَتَمَةَ بَعْدَ صَلٰوتِكُمْ شَيْئًا وَكَانَ يُخَفِّفُ الصَّلٰوةَ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي كَامِلٍ يُخَفِّفُ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۲۱۹۸)

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ انہی اوقات میں نماز پڑھا کرتے تھے جن میں تم پڑھتے ہو البتہ عشاء کی نماز تاخیر سے پڑھتے تھے اور آپ نماز میں تخفیف کرتے تھے۔

۱۴۵۳- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ زُهَيْرٌ نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي لَبِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ لَا تَغْلِبَنَّكُمُ الْأَعْرَابُ عَلَى اسْمِ صَلٰوتِكُمْ أَلَا إِنَّهَا الْعِشَاءُ وَهُمْ يُعْتِمُونَ بِالْإِبِلِ.

ابوداؤد (۴۹۸۴) النسائی (۵۴۰-۵۴۱) ابن ماجہ (۷۰۴)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا' آپ نے فرمایا: تمہاری نماز کے نام پر گنوار غالب نہ آ جائیں (اعرابی عشاء کی نماز کو عتمہ کہتے تھے' عتمہ اندھیرا چھا جانے کو کہتے ہیں۔ سعیدی) سنو! یہ نماز عشاء ہے اور وہ اس وقت دیر کر کے دودھ دوہتے ہیں'' (اس لیے عتمہ کہتے ہیں)۔

۱۴۵۴- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا وَكِيعٌ قَالَ نَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي لَبِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دیہاتی لوگ عشاء کی نماز کے نام

www.alahazratnetwork.org

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا تَغْلِبَنَّكُمُ الْأَعْرَابُ عَلَى اسْمِ صَلٰوتِكُمُ الْعِشَاءِ فَإِنَّهَا فِي كِتَابِ اللّٰهِ الْعِشَاءُ وَإِنَّهَا تُعْتِمُ بِحِلَابِ الْإِبِلِ. سابقہ (۱۴۵۳)

میں تم پر غالب نہ آ جائیں کیونکہ یہ اللہ کی کتاب میں "عشاء" ہے اور وہ تاخیر سے اونٹوں کا دودھ دوہتے ہیں (اس لیے عتمہ کہتے ہیں۔ سعیدی)۔

۴۰- بَابُ اِسْتِحْبَابِ التَّبْكِيرِ بِالصُّبْحِ فِي أَوَّلِ وَقْتِهَا وَهُوَ التَّغْلِيسُ وَبَيَانِ قَدْرِ الْقِرَاءَةِ فِيهَا

صبح کی نماز جلد پڑھنا اور اس میں قرأت کی مقدار

۱۴۵۵- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ كُلُّهُمْ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا أَنَّ نِسَاءَ الْمُؤْمِنَاتِ كُنَّ يُصَلِّينَ الصُّبْحَ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ ثُمَّ يَرْجِعْنَ مُتَلَفِّعَاتٍ بِمُرُوطِهِنَّ لَا يُعْرَفُهُنَّ أَحَدٌ.

النسائی (۵۴۵) ابن ماجہ (۶۶۹)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ مسلمانوں کی عورتیں صبح کی نماز رسول اللہ ﷺ کے ساتھ پڑھتی تھیں' پھر اپنی چادروں میں لپٹی ہوئی واپس آتی تھیں درآں حالیکہ انہیں کوئی نہیں پہچانتا تھا۔

۱۴۵۶- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ أَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ لَقَدْ كَانَ نِسَاءٌ مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ يَشْهَدْنَ الْفَجْرَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ مُتَلَفِّعَاتٍ بِمُرُوطِهِنَّ ثُمَّ يَنْقَلِبْنَ إِلَى بُيُوتِهِنَّ وَمَا يُعْرَفُ مِنْ تَغْلِيسِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ بِالصَّلٰوةِ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۶۷۳۴)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ مسلمان عورتیں اپنی چادروں میں لپٹی ہوئیں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ صبح کی نماز میں حاضر ہوتی تھیں' پھر اپنے گھروں کو لوٹ جاتی تھیں اور چونکہ رسول اللہ ﷺ منہ اندھیرے نماز پڑھتے تھے اس لیے انہیں کوئی پہچانتا نہیں تھا۔

۱۴۵۷- وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَإِسْحٰقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ قَالَا نَا مَعْنٌ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ إِنْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَيُصَلِّي الصُّبْحَ فَيَنْصَرِفُ النِّسَاءُ مُتَلَفِّعَاتٌ بِمُرُوطِهِنَّ مَا يُعْرَفْنَ مِنَ الْغَلَسِ وَقَالَ النَّضْرِيُّ فِي رِوَايَتِهِ مُتَلَفِّفَاتٍ.

البخاری (۸۶۷) ابوداؤد (۴۲۳) الترمذی (۱۵۳) النسائی (۵۴۴)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ صبح کی نماز پڑھاتے تھے اور عورتیں اپنی چادروں میں لپٹی ہوئی واپس جاتی تھیں وہ اندھیرے کی بناء پر پہچانی نہیں جاتی تھیں۔

۱۴۵۸- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنًّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ نَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جب حجاج مدینہ منورہ آیا تو ہم نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے نمازوں کے متعلق دریافت کیا' انہوں نے فرمایا

www.alahazratnetwork.org

عَمْرِو بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ لَمَّا قَدِمَ الْحَجَّاجُ الْمَدِيْنَةَ فَسَأَلْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فَقَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّي الظُّهْرَ بِالْهَاجِرَةِ وَالْعَصْرَ وَالشَّمْسُ نَقِيَّةٌ وَالْمَغْرِبَ إِذَا وَجَبَتْ وَالْعِشَاءَ أَحْيَانًا يُؤَخِّرُهَا وَأَحْيَانًا يُعَجِّلُ كَانَ إِذَا رَآهُمْ قَدِ اجْتَمَعُوْا عَجَّلَ وَإِذَا رَآهُمْ قَدِ ابْطَأُوْا أَخَّرَ وَالصُّبْحَ كَانُوْا أَوْ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُصَلِّيْهَا بِغَلَسٍ.

البخاری (۵۶۰-۵۶۵) ابوداؤد (۳۹۷) النسائی (۵۲۶)

رسول اللہ ﷺ ظہر کی نماز دوپہر کے وقت پڑھا کرتے تھے' عصر اس وقت پڑھتے جب آفتاب سفید ہوتا (یعنی پیلا نہ پڑا ہوتا) مغرب غروب آفتاب کے بعد پڑھتے' عشاء میں کبھی تاخیر کرتے اور کبھی جلدی پڑھتے' اگر لوگ (جلدی) جمع ہو جاتے تو جلدی پڑھتے اور اگر لوگ دیر سے آتے تو دیر سے پڑھتے اور صبح کی نماز منہ اندھیرے پڑھتے تھے۔

۱۴۵۹- وَحَدَّثَنَاهُ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ نَا أَبِي قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدٍ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْحَسَنِ ابْنِ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ الْحَجَّاجُ يُؤَخِّرُ الصَّلَوَاتِ فَسَأَلْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا بِمِثْلِ حَدِيْثِ غُنْدَرٍ.

سابقہ (۱۴۵۸)

حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حجاج نمازوں میں تاخیر کرتا تھا۔ ہم نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا باقی روایت حسب سابق ہے۔

۱۴۶۰- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ الْحَارِثِيُّ قَالَ نَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ نَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي سَيَّارُ بْنُ سَلَامَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَسْأَلُ أَبَا بَرْزَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ قُلْتُ أَأَنْتَ سَمِعْتَهُ قَالَ فَقَالَ كَأَنَّمَا أَسْمَعُهُ السَّاعَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَسْأَلُهُ عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ كَانَ لَا يُبَالِي بَعْضَ تَأْخِيْرِهَا قَالَ يَعْنِي الْعِشَاءَ إِلٰى نِصْفِ اللَّيْلِ وَلَا يُحِبُّ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَالْحَدِيْثَ بَعْدَهَا قَالَ شُعْبَةُ ثُمَّ لَقِيْتُهُ بَعْدُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ وَكَانَ يُصَلِّي الظُّهْرَ حِيْنَ تَزُوْلُ الشَّمْسُ وَالْعَصْرَ حِيْنَ يَذْهَبُ الرَّجُلُ إِلٰى أَقْصَى الْمَدِيْنَةِ وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ قَالَ وَالْمَغْرِبَ لَا أَدْرِي أَيَّ حِيْنٍ ذَكَرَ قَالَ ثُمَّ لَقِيْتُهُ بَعْدُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ وَكَانَ يُصَلِّي الصُّبْحَ فَيَنْصَرِفُ الرَّجُلُ فَيَنْظُرُ إِلٰى وَجْهِ جَلِيْسِهِ الَّذِي يَعْرِفُ فَيَعْرِفُهُ قَالَ وَكَانَ يَقْرَأُ فِيْهَا بِالسِّتِّيْنَ إِلَى الْمِائَةِ. البخاری (۵۴۱-۵۴۷-۵۹۹-۷۷۱) ابوداؤد (۳۹۸-۴۸۴۹) النسائی (۴۹۴-۵۲۴-۵۲۹) ابن ماجہ (۶۷۴)

شعبہ کہتے ہیں کہ سیار بن سلامہ نے مجھے خبر دی انہوں نے کہا کہ میں نے اپنے والد سے سنا انہوں نے حضرت ابو برزہ سے رسول اللہ ﷺ کی نماز کے بارے میں سوال کیا' شعبہ نے کہا کیا تم نے خود اپنے والد سے سنا تھا؟ انہوں نے کہا گویا کہ میں اس وقت بھی سن رہا ہوں' انہوں نے کہا میں نے خود سنا میرے والد نے حضرت ابو برزہ سے حضور کی نماز کے بارے میں سوال کیا حضرت ابو برزہ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ عشاء کی نماز کو آدھی رات تک مؤخر کرنے کی پروا نہیں کرتے تھے اور نماز سے پہلے سونے اور نماز کے بعد باتیں کرنے کو نا پسند فرماتے تھے (شعبہ کہتے ہیں میں سیار کے والد سے پھر ملا اور ان سے اوقات نماز کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے بتایا کہ آپ آفتاب ڈھل جانے کے بعد ظہر کی نماز پڑھتے تھے اور عصر اس وقت پڑھتے تھے جب آدمی مدینہ کے آخری حصہ تک چلا جاتا تھا اور سورج باقی رہتا تھا (سیار کے والد کہتے ہیں مجھے یاد نہیں ابو برزہ نے مغرب کے وقت کے بارے میں کیا بتایا تھا؟)۔ شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے ان سے پھر ملاقات کی اور دریافت کیا تو کہا صبح کی نماز ایسے وقت پڑھتے تھے کہ آدمی

www.alahazratnetwork.org

اپنے ساتھ بیٹھے ہوئے شناسا شخص کو پہچان لیتا تھا اور اس میں آپ ساٹھ سے لے کر سو آیتوں تک پڑھتے تھے۔

١٤٦١- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ نَا اَبِیْ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ سَيَّارِ بْنِ سَلَامَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا بَرْزَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا يُبَالِیْ بَعْضَ تَاْخِيْرِ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ اِلٰی نِصْفِ اللَّيْلِ وَ كَانَ لَا يُحِبُّ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَلَا الْحَدِيْثَ بَعْدَهَا قَالَ شُعْبَةُ ثُمَّ لَقِيْتُهٗ مَرَّةً اُخْرٰی فَقَالَ اَوْ ثُلُثِ اللَّيْلِ. سابقہ (١٤٦٠)

حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ آدھی رات تک عشاء کی نماز مؤخر کرنے کی پروا نہیں کرتے تھے اور عشاء سے پہلے سونے کو اور اس کے بعد باتوں کو ناپسند کرتے تھے ایک اور موقع پر حضرت ابو برزہ نے تہائی رات تک تاخیر کا ذکر کیا۔

١٤٦٢- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَ نَا سُوَيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْكَلْبِیُّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ سَيَّارِ بْنِ سَلَامَةَ اَبِی الْمِنْهَالِ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا بَرْزَةَ الْاَسْلَمِیَّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُؤَخِّرُ الْعِشَآءَ اِلٰی ثُلُثِ اللَّيْلِ وَ يَكْرَهُ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَالْحَدِيْثَ بَعْدَهَا وَ كَانَ يَقْرَاُ فِی الصَّلٰوةِ الْفَجْرِ مِنَ الْمِائَةِ اِلَی السِّتِّيْنَ وَ كَانَ يَنْصَرِفُ حِيْنَ يَعْرِفُ بَعْضُنَا وَجْهَ بَعْضٍ. سابقہ (١٤٦٠)

حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عشاء کی نماز تہائی رات تک مؤخر کرتے تھے اور عشاء کی نماز سے پہلے سونے اور اس کے بعد باتیں کرنے کو ناپسند کرتے تھے اور صبح کی نماز میں سو سے لے کر ساٹھ آیتوں تک پڑھتے تھے اور صبح کی نماز سے اس وقت فارغ ہوتے تھے کہ (اجالے کی وجہ سے) ہم میں سے ایک شخص دوسرے کو پہچان لیتا تھا۔

٤١- بَابُ كَرَاهَةِ تَاْخِيْرِ الصَّلٰوةِ عَنْ وَقْتِهَا الْمُخْتَارِ وَمَا يَفْعَلُهُ الْمَاْمُوْمُ اِذَا اَخَّرَهَا الْاِمَامُ

مستحب وقت سے مؤخر کر کے نماز پڑھنا مکروہ ہے اور ایسی صورت میں مقتدیوں کا حکم

١٤٦٣- حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنِیْ اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِیُّ وَاَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِیُّ قَالَا نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَبِیْ عِمْرَانَ الْجَوْنِیِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ كَيْفَ اَنْتَ اِذَا كَانَتْ عَلَيْكَ اُمَرَآءُ يُؤَخِّرُوْنَ الصَّلٰوةَ عَنْ وَقْتِهَا اَوْ يُمِيْتُوْنَ الصَّلٰوةَ عَنْ وَقْتِهَا قَالَ قُلْتُ فَمَا تَاْمُرُنِیْ قَالَ صَلِّ الصَّلٰوةَ لِوَقْتِهَا فَاِنْ اَدْرَكْتَهَا مَعَهُمْ فَصَلِّ فَاِنَّهَا لَكَ نَافِلَةٌ لَمْ يَذْكُرْ خَلَفٌ عَنْ وَقْتِهَا.

ابوداؤد (٤٣١) الترمذی (١٧٦) ابن ماجہ (١٢٥٦-٢٨٦٢)

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: ''جب تم پر ایسے حاکم مسلط ہو جائیں جو نماز کو (مستحب) وقت سے مؤخر کر کے پڑھیں یا فرمایا نماز کے (مستحب) وقت کو ختم کر کے پڑھیں تو تم کیا کرو گے؟ میں نے عرض کیا جو آپ ارشاد فرمائیں! آپ نے فرمایا تم اپنے وقت پر نماز پڑھ لیا کرو پھر اگر ان کے ساتھ نماز پاؤ تو وہ بھی پڑھ لینا کیونکہ وہ تمہارے لیے نفل ہو جائے گی (خلف نے عَنْ وَقْتِهَا کا لفظ نہیں بیان کیا)۔

١٤٦٤- وَحَدَّثَنَا يَحْيَی بْنُ يَحْيٰی قَالَ اَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِیْ عِمْرَانَ الْجَوْنِیِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: ''میرے بعد ایسے حاکم آئیں گے جو نماز کو (مستحب) وقت گذار کر پڑھیں گے تم نماز کو وقت پر

www.alahazratnetwork.org

ﷺ يَا اَبَا ذَرٍّ اِنَّهٗ سَيَكُوْنُ بَعْدِىْ اُمَرَآءُ يُمِيْتُوْنَ الصَّلٰوةَ فَصَلِّ الصَّلٰوةَ لِوَقْتِهَا فَاِنْ صَلَّيْتَ لِوَقْتِهَا كَانَتْ لَكَ نَافِلَةً وَاِلَّا كُنْتَ قَدْ اَحْرَزْتَ صَلٰوتَكَ. سابقہ(۱۴۶۳)

پڑھنا' اگر تم نے نماز وقت پر پڑھ لی ہے تو ان کے ساتھ نفل ہو جائے گی اور اگر تم نے ان کے ساتھ نماز نہیں پڑھی تو تم اپنی نماز تو پڑھ ہی چکے ہو"۔

۱۴۶۵- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ قَالَ نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اَبِىْ عِمْرَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ اَبِىْ ذَرٍّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اِنَّ خَلِيْلِىْ اَوْصَانِىْ اَنْ اَسْمَعَ وَاَطِيْعَ وَاِنْ كَانَ عَبْدًا مُجَدَّعَ الْاَطْرَافِ وَاَنْ اُصَلِّىَ الصَّلٰوةَ لِوَقْتِهَا فَاِنْ اَدْرَكْتَ الْقَوْمَ قَدْ صَلَّوْا كُنْتَ قَدْ اَحْرَزْتَ صَلٰوتَكَ وَاِلَّا كَانَتْ لَكَ نَافِلَةً.

سابقہ(۱۴۶۳)

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میرے خلیل (ﷺ) نے مجھے وصیت کی ہے کہ میں (حکام کے) احکام سنوں اور ان کی اطاعت کروں خواہ وہ ہاتھ پیر کٹا غلام ہو' اور یہ کہ میں نماز کو اس کے وقت پر پڑھوں آپ نے فرمایا اگر یہ لوگ نماز پڑھ چکے تو تم اپنی نماز ادا کر چکے ہو' ورنہ ان کے ساتھ تمہاری نماز نفل ہو جائے گی۔

۱۴۶۶- وَحَدَّثَنِىْ يَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ الْحَارِثِىُّ قَالَ نَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ بُدَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الْعَالِيَةِ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ اَبِىْ ذَرٍّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَضَرَبَ فَخِذِىْ كَيْفَ اَنْتَ اِذَا بَقِيْتَ فِىْ قَوْمٍ يُؤَخِّرُوْنَ الصَّلٰوةَ عَنْ وَقْتِهَا قَالَ مَا تَاْمُرُ قَالَ صَلِّ الصَّلٰوةَ لِوَقْتِهَا ثُمَّ اذْهَبْ لِحَاجَتِكَ فَاِنْ اُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ وَاَنْتَ فِى الْمَسْجِدِ فَصَلِّ.

النسائی(۷۷۷-۸۵۸)

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے میری ران پر ہاتھ مارا اور فرمایا: جب تم ایسے لوگوں میں رہ جاؤ گے جو وقت گذار کر نماز پڑھیں گے تو تم کیا کرو گے؟ میں نے عرض کیا جو آپ حکم فرمائیں آپ نے فرمایا تم وقت پر اپنی نماز پڑھ کر اپنے کام پر چلے جانا' اس کے بعد اگر جماعت کھڑی ہو اور تم مسجد میں ہو تو نماز پڑھ لینا۔

۱۴۶۷- وَحَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِى الْعَالِيَةِ الْبَرَّآءِ قَالَ اَخَّرَ ابْنُ زِيَادٍ الصَّلٰوةَ فَجَآءَنِىْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّامِتِ فَاَلْقَيْتُ لَهٗ كُرْسِيًّا فَجَلَسَ عَلَيْهِ فَذَكَرْتُ لَهٗ صَنِيْعَ ابْنِ زِيَادٍ فَعَضَّ عَلٰى شَفَتِهٖ فَضَرَبَ فَخِذِىْ وَقَالَ اِنِّىْ سَاَلْتُ اَبَا ذَرٍّ كَمَا سَاَلْتَنِىْ فَضَرَبَ فَخِذِىْ كَمَا ضَرَبْتُ فَخِذَكَ وَقَالَ اِنِّىْ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَمَا سَاَلْتَنِىْ فَضَرَبَ فَخِذِىْ كَمَا ضَرَبْتُ فَخِذَكَ وَقَالَ صَلِّ الصَّلٰوةَ لِوَقْتِهَا فَاِنْ اَدْرَكَتْكَ الصَّلٰوةُ مَعَهُمْ فَصَلِّ وَلَا تَقُلْ اِنِّىْ قَدْ صَلَّيْتُ فَلَا اُصَلِّىْ. سابقہ(۱۴۶۶)

ابوالعالیہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن ابن زیاد نے نماز میں دیر کر دی' اتفاقاً میرے پاس حضرت عبداللہ بن صامت رضی اللہ عنہ تشریف لائے میں نے ان کے لیے کرسی پیش کی وہ اس پر بیٹھ گئے' میں نے اس سے عبداللہ بن زیاد کی نماز میں تاخیر کا ذکر کیا انہوں نے اپنے ہونٹ بھینچے اور میری ران پر ہاتھ مارا اور کہا میں نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے یہی سوال کیا تھا انہوں نے میری ران پر ایسے ہی ہاتھ مارا تھا جیسے میں نے تمہاری ران پر ہاتھ مارا ہے اور کہا کہ میں نے بھی رسول اللہ ﷺ سے اسی طرح سوال کیا تھا جس طرح تم نے مجھ سے سوال کیا ہے اور آپ نے بھی میری ران پر ایسے ہی ہاتھ مارا تھا جیسے میں نے تمہاری ران پر ہاتھ مارا ہے۔ پھر آپ نے فرمایا تھا: "نماز اپنے وقت پر پڑھو پھر اگر ان کے

www.alahazratnetwork.org

ساتھ نماز مل جائے تو ان کے ساتھ بھی پڑھ لینا اور یہ نہ کہنا کہ میں نماز پڑھ چکا ہوں' اب نہیں پڑھتا''۔

١٤٦٨- وَحَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ نَضْرٍ التَّيْمِيُّ قَالَ نَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ نُعَامَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَيْفَ اَنْتُمْ اَوْ قَالَ كَيْفَ اَنْتَ اِذَا بَقِيْتَ فِيْ قَوْمٍ يُؤَخِّرُوْنَ الصَّلٰوةَ عَنْ وَقْتِهَا فَصَلِّ الصَّلٰوةَ لِوَقْتِهَا ثُمَّ اِنْ اُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَصَلِّ مَعَهُمْ فَاِنَّهَا زِيَادَةُ خَيْرٍ. مسلم تحفۃ الاشراف (١١٩٥٧)

حضرت عبداللہ بن صامت بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ''اس وقت تمہارا کیا حال ہوگا جب تم ان لوگوں میں رہو گے جو نماز دیر سے پڑھتے ہیں؟ تم نماز کو اپنے وقت میں پڑھ لینا پھر اگر جماعت کھڑی ہو تو ان کے ساتھ بھی پڑھ لینا کیونکہ اس میں زیادہ خیر ہے۔

١٤٦٩- وَحَدَّثَنِيْ اَبُوْ غَسَّانَ الْمُسْمَعِيُّ قَالَ نَا مُعَاذٌ وَهُوَ ابْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ مَطَرٍ عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ الْبَرَّاءِ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ نُصَلِّيْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ خَلْفَ اُمَرَاءَ فَيُؤَخِّرُوْنَ الصَّلٰوةَ قَالَ فَضَرَبَ فَخِذِيْ ضَرْبَةً اَوْجَعَنِيْ وَقَالَ سَاَلْتُ اَبَا ذَرٍّ عَنْ ذَالِكَ فَضَرَبَ فَخِذِيْ وَقَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ صَلُّوا الصَّلٰوةَ لِوَقْتِهَا وَاجْعَلُوْا صَلٰوتَكُمْ مَعَهُمْ نَافِلَةً قَالَ وَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ ذُكِرَ لِيْ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ ضَرَبَ فَخِذَ اَبِيْ ذَرٍّ. سابقہ (١٤٦٦)

ابو العالیہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے کہا کہ ہم جمعہ کے دن حکام کی اقتداء میں نماز پڑھتے ہیں وہ نماز کو آخری وقت میں ادا کرتے ہیں۔ ابو العالیہ کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن صامت رضی اللہ عنہ نے میری ران پر اتنی زور سے ہاتھ مارا کہ مجھے درد ہونے لگا اور کہا کہ میں نے حضرت ابو ذر (رضی اللہ عنہ) سے یہی دریافت کیا تو انہوں نے بھی میری ران پر مارا اور کہا کہ میں نے بھی رسول اللہ ﷺ سے یہی بات دریافت کی تھی تو آپ نے فرمایا: تم (مسنون) وقت میں نماز پڑھا کرو اور جماعت کے ساتھ نماز کو بطور نفل پڑھ لیا کرو' راوی کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ نے مجھے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے بھی حضرت ابوذر کی ران پر (ہاتھ) مارا تھا۔

٤٢- بَابُ فَضْلِ صَلٰوةِ الْجَمَاعَةِ وَبَيَانِ التَّشْدِيْدِ فِي التَّخَلُّفِ عَنْهَا وَاَنَّهَا فَرْضُ كِفَايَةٍ

نماز باجماعت پڑھنے کی تاکید اور اس کے فرض کفایہ ہونے کا بیان

١٤٧٠- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ صَلٰوةُ الْجَمَاعَةِ اَفْضَلُ مِنْ صَلٰوةِ اَحَدِكُمْ وَحْدَهُ بِخَمْسٍ وَّعِشْرِيْنَ جُزْءًا.

الترمذی (٢١٦) النسائی (٨٣٧)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: باجماعت نماز پڑھنا تمہارے تنہا پڑھنے سے پچیس گنا افضل ہے۔

١٤٧١- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: باجماعت نماز پڑھنا تنہا پڑھنے سے پچیس

www.alahazratnetwork.org

أَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ تَفْضُلُ صَلٰوةُ الْجَمِیْعِ عَلٰی صَلٰوةِ الرَّجُلِ وَحْدَهٗ خَمْسًا وَّ عِشْرِیْنَ دَرَجَةً قَالَ وَ تَجْتَمِعُ مَلَآئِكَةُ اللَّیْلِ وَ مَلَآئِكَةُ النَّهَارِ فِیْ صَلٰوةِ الْفَجْرِ قَالَ اَبُوْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اِقْرَءُوْا اِنْ شِئْتُمْ وَ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا. البخاری (٤٧١٧)

گنا افضل ہے اور فرمایا رات اور دن کے فرشتے فجر کی نماز میں جمع ہوتے ہیں اور تم چاہو تو یہ آیت پڑھ لو (ترجمہ:) فجر میں قرآن کی تلاوت پر (فرشتے) حاضر کیے جاتے ہیں۔

١٤٧٢- وَحَدَّثَنِیْ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَ نَا اَبُو الْیَمَانِ قَالَ اَنَا شُعَیْبٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ قَالَ اَخْبَرَنِیْ سَعِیْدٌ وَ اَبُوْ سَلَمَةَ اَنَّ اَبَا هُرَیْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِیَّ ﷺ یَقُوْلُ بِمِثْلِ حَدِیْثِ عَبْدِ الْاَعْلٰی عَنْ مَّعْمَرٍ اِلَّا اَنَّهٗ قَالَ بِخَمْسٍ وَّ عِشْرِیْنَ جُزْءًا. البخاری (٦٤٨)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت منقول ہے۔

١٤٧٣- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ قَالَ نَا اَفْلَحُ عَنْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ سُلَیْمَانَ الْاَغَرِّ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ صَلٰوةُ الْجَمَاعَةِ تَعْدِلُ خَمْسًا وَّ عِشْرِیْنَ مِنْ صَلٰوةِ الْفَذِّ. مسلم، تحفۃ الاشراف (١٣٤٦٦)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: با جماعت نماز تنہا شخص کی پچیس نمازوں کے برابر ہے۔

١٤٧٤- حَدَّثَنِیْ هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَا نَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَیْجٍ اَخْبَرَنِیْ عَمْرُو بْنُ عَطَآءِ بْنِ اَبِیْ الْخُوَارِ اَنَّهٗ بَیْنَا هُوَ جَالِسٌ مَعَ نَافِعِ بْنِ جُبَیْرِ بْنِ مُطْعِمٍ اِذْ مَرَّ بِهِمْ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ خَتَنُ زَیْدِ بْنِ ثَابِتٍ مَوْلَی الْجُهَنِیِّیْنَ فَدَعَاهُ نَافِعٌ فَقَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَیْرَةَ یَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ صَلٰوةٌ مَعَ الْاِمَامِ اَفْضَلُ مِنْ خَمْسٍ وَّ عِشْرِیْنَ صَلٰوةً یُصَلِّیْهَا وَحْدَهٗ. مسلم، تحفۃ الاشراف (١٣٤٦٦)

عمر بن عطاء بیان کرتے ہیں کہ میں نافع بن جبیر بن مطعم کے پاس بیٹھا ہوا تھا ناگاہ وہاں سے ابو عبداللہ کا گذر ہوا' نافع نے انہیں بلایا اور کہا میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: امام کے ساتھ نماز پڑھنا تنہا پچیس نمازیں پڑھنے سے زیادہ فضیلت رکھتا ہے۔

١٤٧٥- حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی قَالَ قَرَاْتُ عَلٰی مَالِكٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ صَلٰوةُ الْجَمَاعَةِ اَفْضَلُ مِنْ صَلٰوةِ الْفَذِّ بِسَبْعٍ وَّ عِشْرِیْنَ دَرَجَةً. البخاری (٦٤٥) النسائی (٨٣٦)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا' تنہا نماز پڑھنے سے ستائیس درجہ افضل ہے۔

١٤٧٦- وَحَدَّثَنِیْ زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰی قَالَا نَا یَحْیٰی عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ قَالَ اَخْبَرَنِیْ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی شخص کا جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا تنہا

www.alahazratnetwork.org

عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ صَلٰوةُ الرَّجُلِ فِي الْجَمَاعَةِ تَزِيْدُ عَلٰى صَلٰوتِهٖ وَحْدَهٗ سَبْعًا وَّ عِشْرِيْنَ دَرَجَةً. ابن ماجہ (۷۸۹)

نماز پڑھنے سے ستائیس درجہ فضیلت رکھتا ہے۔

۱۴۷۷- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا اَبُوْ اُسَامَةَ وَ ابْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ نَا اَبِيْ قَالَا نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ بِضْعًا وَّ عِشْرِيْنَ وَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ فِيْ رِوَايَتِهٖ سَبْعًا وَّ عِشْرِيْنَ دَرَجَةً.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۷۸۴۷-۷۹۶۲)

ایک اور سند کے ساتھ ابن نمیر نے بیس اور کچھ درجہ کہا اور ابوبکر نے ستائیس درجہ۔

۱۴۷۸- وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ قَالَ اَنَا الضَّحَّاكُ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ بِضْعًا وَّ عِشْرِيْنَ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۷۶۹۷)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیس اور کچھ زیادہ۔

۰۰۰- بَابُ مَا رُوِيَ فِي التَّخَلُّفِ عَنِ الْجَمَاعَةِ

جماعت سے پیچھے رہ جانے والوں کا بیان

۱۴۷۹- وَحَدَّثَنِيْ عَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَ نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَقَدَ نَاسًا فِيْ بَعْضِ الصَّلَوَاتِ فَقَالَ لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ اٰمُرَ رَجُلًا يُّصَلِّيْ بِالنَّاسِ ثُمَّ اُخَالِفَ اِلٰى رِجَالٍ يَتَخَلَّفُوْنَ عَنْهَا فَاٰمُرَ بِهِمْ فَيُحَرِّقُوْا عَلَيْهِمْ بِحُزَمِ الْحَطَبِ بُيُوْتَهُمْ وَلَوْ عَلِمَ اَحَدُهُمْ اَنَّهٗ يَجِدُ عَظْمًا سَمِيْنًا لَشَهِدَهَا يَعْنِيْ صَلٰوةَ الْعِشَآءِ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۳۷۰۴)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کچھ لوگوں کو نماز میں نہیں پایا تو فرمایا: میں نے ارادہ کیا کہ ایک شخص کو حکم دوں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے' پھر میں ان لوگوں کی طرف جاؤں جو نماز میں نہیں آئے اور لکڑیاں جمع کرا کے ان کے گھروں میں آگ لگانے کا حکم دوں (ان لوگوں کا یہ حال ہے کہ) اگر کسی کو یہ معلوم ہو جائے کہ ان کو ایک پراز گوشت ہڈی ملے گی تو یہ اس نماز یعنی عشاء میں ضرور آئیں گے۔

۱۴۸۰- حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ نَا اَبِيْ قَالَ نَا الْاَعْمَشُ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُمَا قَالَا نَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ اَثْقَلَ صَلٰوةٍ عَلَى الْمُنَافِقِيْنَ صَلٰوةُ الْعِشَآءِ وَصَلٰوةُ الْفَجْرِ وَلَوْ يَعْلَمُوْنَ مَا فِيْهِمَا لَاَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا وَلَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ اٰمُرَ بِالصَّلٰوةِ فَتُقَامَ ثُمَّ اٰمُرَ رَجُلًا فَيُصَلِّيَ بِالنَّاسِ ثُمَّ اَنْطَلِقَ مَعِيَ بِرِجَالٍ مَّعَهُمْ حُزَمٌ مِّنْ حَطَبٍ اِلٰى قَوْمٍ لَا يَشْهَدُوْنَ الصَّلٰوةَ فَاُحَرِّقَ عَلَيْهِمْ بُيُوْتَهُمْ بِالنَّارِ. ابن ماجہ (۷۹۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: منافقین پر سب سے زیادہ دشوار عشاء اور فجر کی نماز ہے' اگر ان لوگوں کو ان نمازوں کا ثواب معلوم ہو جائے تو یہ ان نمازوں کو پڑھنے ضرور آئیں گے خواہ انہیں گھٹنوں کے بل چل کر آنا پڑے' میں نے ارادہ کیا تھا کہ ایک شخص کو نماز پڑھانے کا حکم دوں پھر چند لوگوں کے ساتھ لکڑیوں کا گٹھا لے کر ان لوگوں کے پاس جاؤں جو جماعت میں نہیں آتے اور ان کے گھروں کو آگ لگا دوں۔

www.alahazratnetwork.org

۱۴۸۱- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ نَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ فِتْيَانِي أَنْ يَجْمَعُوا لِي بِحُزَمٍ مِنْ حَطَبٍ ثُمَّ آمُرَ رَجُلًا يُصَلِّي بِالنَّاسِ ثُمَّ تُحَرَّقَ بُيُوتٌ عَلَى مَنْ فِيهَا.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۴۷۵۴)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے ارادہ کیا کہ اپنے جوانوں کو لکڑیاں اکٹھی کرنے کا حکم دوں پھر ایک شخص سے جماعت کرانے کے لیے کہوں پھر ان لوگوں سمیت (جو جماعت میں نہیں آتے) ان کے گھروں میں آگ لگا دوں۔

۱۴۸۲- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ وَكِيعٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِنَحْوِهِ.

ابوداؤد (۵۴۹) الترمذی (۲۱۷)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت منقول ہے۔

۱۴۸۳- وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُونُسَ قَالَ نَا زُهَيْرٌ قَالَ نَا أَبُو إِسْحٰقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ سَمِعَهُ مِنْهُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لِقَوْمٍ يَتَخَلَّفُونَ عَنِ الْجُمُعَةِ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ رَجُلًا يُصَلِّي بِالنَّاسِ ثُمَّ أُحَرِّقَ عَلَى رِجَالٍ يَتَخَلَّفُونَ عَنِ الْجُمُعَةِ بُيُوتَهُمْ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۹۵۱۲)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جمعہ میں حاضر نہ ہونے والوں کے بارے میں فرمایا: میں نے ارادہ کیا کہ ایک شخص کو جماعت کرانے کا حکم دوں پھر ان لوگوں کے گھروں میں آگ لگا دوں جو جمعہ میں نہیں آتے۔

ف: اس جملہ جمعہ سے مراد جماعت ہے۔

۴۳- بَابُ يَجِبُ إِتْيَانُ الْمَسْجِدِ عَلَى مَنْ سَمِعَ النِّدَاءَ

اذان سننے والے پر مسجد میں آنا واجب ہے!

۱۴۸۴- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَيَعْقُوبُ الدَّوْرَقِيُّ كُلُّهُمْ عَنْ مَرْوَانَ الْفَزَارِيِّ قَالَ قُتَيْبَةُ نَا الْفَزَارِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ الْأَصَمِّ قَالَ نَا يَزِيدُ بْنُ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ رَجُلٌ أَعْمٰى فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّهُ لَيْسَ لِي قَائِدٌ يَقُودُنِي إِلَى الْمَسْجِدِ فَسَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ أَنْ يُرَخِّصَ لَهُ فَيُصَلِّيَ فِي بَيْتِهِ فَرَخَّصَ لَهُ فَلَمَّا وَلّٰى دَعَاهُ فَقَالَ هَلْ تَسْمَعُ النِّدَاءَ بِالصَّلٰوةِ فَقَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَجِبْ.

النسائی (۸۴۹)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ایک نابینا شخص حاضر ہوا اور عرض کیا: یا رسول اللہ! مجھے مسجد تک پہنچانے والا کوئی نہیں ہے' اس شخص نے یہ درخواست اس لیے کی تھی کہ اسے گھر میں نماز پڑھنے کی رخصت مل جائے' آپ نے اسے اجازت دے دی' اس کے جانے کے بعد آپ نے اسے بلایا اور فرمایا کیا تم اذان کی آواز سنتے ہو؟ اس نے عرض کیا جی! آپ نے فرمایا تو پھر اذان پر لبیک کہو (یعنی مسجد میں آ کر نماز پڑھو)۔

ف: یہ سائل حضرت عبداللہ بن ام مکتوم تھے جیسا کہ ابوداؤد کی روایت میں تصریح ہے۔ (نووی)

www.alahazratnetwork.org

٤٤- بَابُ صَلٰوةِ الْجَمَاعَةِ مِنْ سُنَنِ الْهُدٰى

١٤٨٥- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرِ الْعَبْدِيُّ قَالَ نَا زَكَرِيَّا بْنُ اَبِيْ زَائِدَةَ قَالَ نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لَقَدْ رَاَيْتُنَا وَمَا يَتَخَلَّفُ عَنِ الصَّلٰوةِ اِلَّا مُنَافِقٌ قَدْ عُلِمَ نِفَاقُهٗ اَوْ مَرِيْضٌ اِنْ كَانَ الْمَرِيْضُ لَيَمْشِيْ بَيْنَ رَجُلَيْنِ حَتّٰى يَاْتِيَ الصَّلٰوةَ وَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَلَّمَنَا سُنَنَ الْهُدٰى وَاِنَّ مِنْ سُنَنِ الْهُدٰى الصَّلٰوةُ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِيْ يُؤَذَّنُ فِيْهِ. مسلم، تحفۃ الاشراف (٩٥٠٠)

١٤٨٦- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا الْفُضَيْلُ بْنُ دُكَيْنٍ عَنْ اَبِي الْعُمَيْسِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْاَقْمَرِ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ مَنْ سَرَّهٗ اَنْ يَلْقَى اللّٰهَ غَدًا مُسْلِمًا فَلْيُحَافِظْ عَلٰى هٰؤُلَاءِ الصَّلَوَاتِ حَيْثُ يُنَادٰى بِهِنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ شَرَعَ لِنَبِيِّكُمْ ﷺ سُنَنَ الْهُدٰى وَاِنَّهُنَّ مِنْ سُنَنِ الْهُدٰى وَلَوْ اَنَّكُمْ صَلَّيْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ كَمَا يُصَلِّيْ هٰذَا الْمُتَخَلِّفُ فِيْ بَيْتِهٖ لَتَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ وَلَوْ تَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ لَضَلَلْتُمْ وَمَا مِنْ رَجُلٍ يَتَطَهَّرُ فِيْ مُحْسِنُ الطُّهُوْرِ ثُمَّ يَعْمِدُ اِلٰى مَسْجِدٍ مِنْ هٰذِهِ الْمَسَاجِدِ اِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ بِكُلِّ خُطْوَةٍ يَخْطُوْهَا حَسَنَةً وَيَرْفَعُهٗ بِهَا دَرَجَةً وَيَحُطُّ عَنْهُ بِهَا سَيِّئَةً وَلَقَدْ رَاَيْتُنَا وَمَا يَتَخَلَّفُ عَنْهَا اِلَّا مُنَافِقٌ مَعْلُوْمُ النِّفَاقِ وَلَقَدْ كَانَ الرَّجُلُ يُؤْتٰى بِهٖ يُهَادٰى بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ حَتّٰى يُقَامَ فِي الصَّفِّ.

ابوداؤد (٥٥٠) النسائی (٨٤٨)

جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا سننِ ھدیٰ میں سے ہے

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہم سمجھتے تھے کہ جماعت چھوڑنے والا شخص یا تو منافق ہوتا تھا جس کا نفاق معروف ہو یا بیمار، بلکہ بیمار بھی دو شخصوں کے کاندھوں کا سہارا لے کر مسجد میں نماز پڑھنے آتا تھا، اور فرمایا رسول اللہ ﷺ نے ہمیں سننِ ہدیٰ کی تعلیم دی ہے اور ان میں سے یہ بھی سنت مؤکدہ ہے کہ جس مسجد میں اذان ہوتی ہو اس میں آ کر جماعت کے ساتھ نماز پڑھی جائے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا جس شخص کو حالت اسلام میں کل اللہ تعالیٰ سے ملاقات کا شوق ہو اس پر لازم ہے کہ جس جگہ اذان دی جاتی ہے وہاں ان نمازوں کی حفاظت کرے، اللہ تعالیٰ نے تمہارے نبی ﷺ کے لیے سننِ ہدیٰ مشروع فرمائی ہیں اور یہ (جماعت سے نماز پڑھنا) سنت مؤکدہ ہے اور اگر تم نے گھروں میں نماز پڑھی جیسا کہ یہ تارک جماعت پڑھتا ہے تو تم اپنے نبی (ﷺ) کی سنت چھوڑ دو گے اور اگر تم نے اپنے نبی کی سنت چھوڑ دی تو گمراہ ہو جاؤ گے جو شخص اچھی طرح وضو کر کے ان مساجد میں جانے کا قصد کرتا ہو تو لاریب اللہ تعالیٰ اس کے ہر قدم کے بدلہ میں ایک نیکی عطا فرماتا ہے، ایک درجہ بلند کرتا ہے اور ایک گناہ مٹا دیتا ہے، ہم یہ سمجھتے تھے کہ جماعت کو چھوڑنے والا صرف منافق ہوتا ہے جس کا نفاق معروف ہو اور ایک شخص دو آدمیوں کے سہارے مسجد میں لایا جاتا اور اس کو صف میں کھڑا کر دیا جاتا۔

٤٥- بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْخُرُوْجِ مِنَ الْمَسْجِدِ اِذَا اَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ

١٤٨٧- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ عَنْ اَبِي الشَّعْثَاءِ قَالَ كُنَّا قُعُوْدًا فِي الْمَسْجِدِ مَعَ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

مؤذن کے اذان دینے کے بعد مسجد سے نکلنے کی ممانعت

ابوالشعثاء کہتے ہیں کہ ہم مسجد میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے، اس وقت مؤذن نے اذان دی اور ایک شخص مسجد سے اٹھ کر جانے لگا، حضرت ابوہریرہ

www.alahazratnetwork.org

فَاَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ فَقَامَ رَجُلٌ مِّنَ الْمَسْجِدِ يَمْشِيْ فَاَتْبَعَهٗ اَبُوْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بَصَرَهٗ حَتّٰى خَرَجَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَقَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَمَّا هٰذَا فَقَدْ عَصٰى اَبَا الْقَاسِمِ ﷺ. ابوداؤد(٥٣٦) الترمذی(٢٠٤) النسائی(٦٨٢-٦٨٣) ابن ماجہ(٧٣٣)

رضی اللہ عنہ کی نگاہ اس کا تعاقب کرتی رہی حتیٰ کہ وہ مسجد سے نکل گیا پھر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس شخص نے حضرت ابوالقاسم ﷺ کی نافرمانی کی ہے۔

١٤٨٨- وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ الْمَكِّيُّ قَالَ نَا سُفْيَانُ هُوَ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَشْعَثَ بْنِ اَبِي الشَّعْثَاءِ الْمُحَارِبِيِّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَرَاٰى رَجُلًا يَجْتَازُ الْمَسْجِدَ خَارِجًا بَعْدَ الْاَذَانِ فَقَالَ اَمَّا هٰذَا فَقَدْ عَصٰى اَبَا الْقَاسِمِ. سابقہ(١٤٨٧)

ابو الشعثاء محاربی بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو اذان کے بعد مسجد سے جاتے ہوئے دیکھا تو فرمایا: اس شخص نے ابو القاسم (ﷺ) کی حکم عدولی کی ہے۔

ف: اگر کوئی عذر شرعی ہو تو اذان کے بعد مسجد سے جا سکتا ہے ورنہ بغیر نماز پڑھے جانا مکروہ تحریمی ہے۔

٤٦- بَابُ فَضْلِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ وَالصُّبْحِ فِيْ جَمَاعَةٍ

عشاء اور صبح کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھنے کی فضیلت

١٤٨٩- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنَا الْمُغِيْرَةُ بْنُ سَلَمَةَ الْمَخْزُوْمِيُّ قَالَ اَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ وَهُوَ ابْنُ زِيَادٍ قَالَ نَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيْمٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِيْ عَمْرَةَ قَالَ دَخَلَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ الْمَسْجِدَ بَعْدَ صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ فَقَعَدَ وَحْدَهٗ فَقَعَدْتُ اِلَيْهِ فَقَالَ يَا ابْنَ اَخِيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ مَنْ صَلَّى الْعِشَاءَ فِيْ جَمَاعَةٍ فَكَاَنَّمَا قَامَ نِصْفَ اللَّيْلِ وَمَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فِيْ جَمَاعَةٍ فَكَاَنَّمَا صَلَّى اللَّيْلَ كُلَّهٗ.

عبد الرحمٰن بن ابی عمرہ کہتے ہیں کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ مغرب کی نماز کے بعد مسجد میں آئے اور تنہا بیٹھ گئے میں بھی ان کے ساتھ بیٹھ گیا انہوں نے فرمایا: اے بھتیجے! رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے عشاء کی نماز باجماعت پڑھی تو گویا اس نے نصف رات قیام کیا اور جس نے صبح کی نماز باجماعت پڑھی تو گویا اس نے تمام رات قیام کیا (یعنی نوافل پڑھتے ہوئے رات گذاری)۔

ابوداؤد(٥٥٥) الترمذی(٢٢١)

١٤٩٠- وَحَدَّثَنِيْهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَسَدِيُّ ح وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ جَمِيْعًا عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِيْ سَهْلٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيْمٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ. سابقہ(١٤٨٩)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

١٤٩١- وَحَدَّثَنِيْ نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ قَالَ نَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُفَضَّلٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ سِيْرِيْنَ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدُبَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فَهُوَ فِيْ ذِمَّةِ اللّٰهِ فَلَا

حضرت جندب بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے صبح کی نماز پڑھی وہ اللہ کی ذمہ داری میں ہے اور جس شخص نے اللہ تعالیٰ کی ذمہ داری میں خلل ڈالا اللہ تعالیٰ اس کو اوندھے منہ جہنم میں ڈال

www.alahazratnetwork.org

يَطْلُبَنَّكُمُ اللّٰهُ فِيْ ذِمَّتِهٖ بِشَيْءٍ فَيُدْرِكُهٗ فَيَكُبَّهٗ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۳۲۵۲)

دے گا۔

۱۴۹۲- وَحَدَّثَنِيْهِ يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّوْرَقِيُّ قَالَ نَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ سِيْرِيْنَ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدُبَ الْقَسْرِيَّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ صَلّٰى صَلٰوةَ الصُّبْحِ فَهُوَ فِيْ ذِمَّةِ اللّٰهِ فَلَا يَطْلُبَنَّكُمُ اللّٰهُ مِنْ ذِمَّتِهٖ بِشَيْءٍ فَاِنَّهٗ مَنْ يَّطْلُبْهُ مِنْ ذِمَّتِهٖ بِشَيْءٍ يُدْرِكْهُ ثُمَّ يَكُبَّهٗ عَلٰى وَجْهِهٖ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۳۲۵۲)

حضرت جندب قسری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں جس شخص نے صبح کی نماز پڑھی وہ اللہ تعالیٰ کی امان میں ہے۔ پس کوئی شخص اللہ تعالیٰ کی امان میں خلل نہ ڈالے اور جس شخص نے اللہ تعالیٰ کی امان میں خلل ڈالا اللہ تعالیٰ اس کو اوندھے منہ جہنم کی آگ میں ڈال دے گا۔

۱۴۹۳- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ دَاوٗدَ بْنِ اَبِيْ هِنْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جُنْدُبِ ابْنِ سُفْيَانَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِهٰذَا وَلَمْ يَذْكُرْ فَيَكُبَّهٗ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ. الترمذی (۲۲۲)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے لیکن اس میں اوندھے منہ جہنم میں ڈالنے کا ذکر نہیں ہے۔

۴۷- بَابُ الرُّخْصَةِ فِي التَّخَلُّفِ عَنِ الْجَمَاعَةِ لِعُذْرٍ

عذر کی بناء پر جماعت ترک کرنے کی رخصت

۱۴۹۴- وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى التُّجِيْبِيُّ قَالَ اَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ مَحْمُوْدَ بْنَ الرَّبِيْعِ الْاَنْصَارِيَّ حَدَّثَهٗ اَنَّ عِتْبَانَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَهُوَ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا مِّنَ الْاَنْصَارِ اَنَّهٗ اَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ قَدْ اَنْكَرْتُ بَصَرِيْ وَاَنَا اُصَلِّيْ لِقَوْمِيْ وَاِذَا كَانَتِ الْاَمْطَارُ سَالَ الْوَادِي الَّذِيْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ وَلَمْ اَسْتَطِعْ اَنْ اٰتِيَ مَسْجِدَهُمْ فَاُصَلِّيَ لَهُمْ وَدِدْتُ اَنَّكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ تَاْتِيْ فَتُصَلِّيْ فِيْ مُصَلًّى اَتَّخِذُهٗ مُصَلًّى قَالَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ سَاَفْعَلُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ قَالَ عِتْبَانُ فَغَدَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَاَبُوْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عِنْدَ حِيْنَ ارْتَفَعَ النَّهَارُ فَاسْتَاْذَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَاَذِنْتُ لَهٗ فَلَمْ يَجْلِسْ حَتّٰى دَخَلَ الْبَيْتَ ثُمَّ قَالَ اَيْنَ تُحِبُّ اَنْ تُصَلِّيَ مِنْ بَيْتِكَ قَالَ فَاَشَرْتُ اِلٰى نَاحِيَةٍ مِّنَ الْبَيْتِ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَكَبَّرَ فَقُمْنَا وَرَاءَهٗ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ قَالَ وَحَبَسْنَاهُ

حضرت عتبان بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کے صحابی ہیں اور غزوۂ بدر میں شریک ہوئے وہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا' یا رسول اللہ! میری نظر کمزور ہوگئی ہے اور میں اپنی قوم کی امامت کرتا ہوں۔ جب بارشیں ہوتی ہیں تو میرے اور ان کے درمیان نالہ بہنے لگتا ہے جس کی وجہ سے میں ان کی مسجد میں نماز پڑھانے نہیں جا سکتا' یارسول اللہ! میری خواہش ہے کہ آپ (میرے گھر) تشریف لائیں اور کسی جگہ پر نماز پڑھ لیں تاکہ میں اس جگہ کو مصلّٰی بنا لوں' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''انشاء اللہ میں ایسا ہی کروں گا''۔ حضرت عتبان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اگلے دن صبح کو رسول اللہ ﷺ' حضرت ابوبکر (رضی اللہ عنہ) کے ساتھ تشریف لائے۔ رسول اللہ ﷺ نے اجازت طلب کی اور میں نے آپ کو بلا لیا' آپ گھر میں داخل ہونے کے بعد بیٹھے نہیں' فرمایا تم کیا چاہتے ہو! میں کس جگہ نماز پڑھوں؟ حضرت عتبان کہتے ہیں کہ میں نے مکان کی ایک

www.alahazratnetwork.org

عَلٰى خَزِيْرٍ صَنَعْنَاهُ لَهٗ قَالَ فَثَابَ رِجَالٌ مِّنْ اَهْلِ الدَّارِ حَوْلَنَا حَتّٰى اجْتَمَعَ فِى الْبَيْتِ رِجَالٌ ذُوْ عَدَدٍ فَقَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ اَيْنَ مَالِكُ بْنُ الدُّخْشُنِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ ذٰلِكَ مُنَافِقٌ لَا يُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا تَقُلْ لَهٗ ذٰلِكَ اَلَا تَرَاهُ قَدْ قَالَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يُرِيْدُ بِذٰلِكَ وَجْهَ اللّٰهِ قَالَ قَالُوا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ فَاِنَّا نَرٰى وَجْهَهٗ وَنَصِيْحَتَهٗ لِلْمُنَافِقِيْنَ قَالَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَاِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَرَّمَ عَلَى النَّارِ مَنْ قَالَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَبْتَغِىْ بِذٰلِكَ وَجْهَ اللّٰهِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ ثُمَّ سَاَلْتُ الْحُصَيْنَ بْنَ مُحَمَّدٍ الْاَنْصَارِىَّ وَهُوَ اَحَدُ بَنِىْ سَالِمٍ وَهُوَ مِنْ سَرَاتِهِمْ عَنْ حَدِيْثِ مَحْمُوْدِ بْنِ الرَّبِيْعِ فَصَدَّقَهٗ بِذٰلِكَ.

سابقہ (۱۴۸-۱۴۹)

سمت اشارہ کیا' رسول اللہ ﷺ نے کھڑے ہو کر تکبیر کہی اور ہم سب آپ کے پیچھے کھڑے ہو گئے' آپ نے دو رکعات نماز پڑھا کر سلام پھیر دیا۔ حضرت عتبان کہتے ہیں کہ ہم نے آپ کے لیے قیمہ کا کھانا پکا رکھا تھا اسے کھلانے کے لیے آپ کو روک لیا (آپ کی زیارت کے سبب) محلّہ کے تمام لوگ گھر میں آ گئے اور کسی کہنے والے نے کہا مالک بن دخشن کہاں ہے؟ کسی اور نے جواب دیا وہ منافق ہے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول سے محبت نہیں کرتا' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسے ایسا نہ کہو کیا تم نہیں جانتے کہ اس نے محض اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی کے لیے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہا ہے۔ حاضرین نے کہا اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول بہتر جاننے والے ہیں کسی شخص نے کہا ہم اس کو منافقین کے ساتھ ملتے جلتے دیکھتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس شخص نے محض اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی کے لیے (کلمہ) لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ پڑھا ہو اللہ تعالیٰ نے اس پر جہنم کی آگ حرام کر دی ہے۔ ابن شہاب بیان کرتے ہیں کہ پھر میں نے بنو سالم کے سردار حصین بن محمد سے محمود بن ربیع کی اس روایت کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے اس کی تصدیق کر دی۔

۱۴۹۵- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ قَالَ اَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِىِّ قَالَ حَدَّثَنِىْ مَحْمُوْدُ بْنُ الرَّبِيْعِ عَنْ عِتْبَانَ ابْنِ مَالِكٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ يُوْنُسَ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ اَيْنَ مَالِكُ بْنُ الدُّخْشُنِ اَوِ الدُّخَيْشِنِ وَزَادَ فِى الْحَدِيْثِ قَالَ مَحْمُوْدٌ فَحَدَّثْتُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ نَفَرًا فِيْهِمْ اَبُوْ اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِىُّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ مَا اَظُنُّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَا قُلْتُ قَالَ فَحَلَفْتُ اِنْ رَجَعْتُ اِلٰى عِتْبَانَ اَنْ اَسْاَلَهٗ قَالَ فَرَجَعْتُ اِلَيْهِ فَوَجَدْتُّهٗ شَيْخًا كَبِيْرًا قَدْ ذَهَبَ بَصَرُهٗ وَهُوَ اِمَامُ قَوْمِهٖ فَجَلَسْتُ اِلٰى جَنْبِهٖ فَسَاَلْتُهٗ عَنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ فَحَدَّثَنِيْهِ كَمَا حَدَّثَنِيْهِ اَوَّلَ مَرَّةٍ قَالَ الزُّهْرِىُّ ثُمَّ نَزَلْتُ بَعْدَ ذٰلِكَ فَرَائِضُ وَاُمُوْرٌ نَرٰى اَنَّ الْاَمْرَ انْتَهٰى

حضرت عتبان بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ باقی حدیث حسب سابق ہے اور یہ زیادتی ہے کہ ایک شخص نے کہا مالک بن دخشن یا دخیشن کہاں ہے؟ حضرت محمود بن ربیع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث ایک ایسی جماعت میں بیان کی جس میں حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ انہوں نے کہا میرا خیال ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ بات نہیں فرمائی ہو گی! (یعنی لا الہ الا اللہ پڑھنے سے جہنم کا حرام ہونا) حضرت محمود کہتے ہیں پھر میں نے قسم کھائی کہ جا کر حضرت عتبان بن مالک رضی اللہ عنہ سے اس کی تصدیق کروں گا۔ میں جب ان کے پاس پہنچا تو وہ انتہائی بوڑھے ہو چکے تھے اور ان کی بینائی جاتی رہی تھی اور وہ اس وقت بھی اپنی قوم کے امام تھے' میں ان کے پہلو میں جا کر بیٹھ گیا اور ان سے یہی

www.alahazratnetwork.org

اِلَيْهَا فَمَنِ اسْتَطَاعَ اَنْ لَّا يَفْتَرَّ فَلَا يَفْتَرَّ. سابقہ(۱۴۸-۱۴۹)

حدیث دریافت کی۔ انہوں نے مجھ سے وہ حدیث پہلے کی طرح بیان کر دی۔ زہری کہتے ہیں کہ اس واقعہ کے بعد بہت سی چیزیں فرہ ہوئیں اور بہت سے احکام نازل ہوئے اور دین مکمل ہو گیا۔ پس جو شخص دھوکا کھانا نہ چاہتا ہو وہ دھوکا نہ کھائے (کہ فرائض ادا کیے بغیر محض کلمہ پڑھنے سے جنت میں چلا جائے گا۔ (سعیدی)

۱۴۹۶- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ مَحْمُوْدِ بْنِ الرَّبِيْعِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اِنِّيْ لَاَعْقِلُ مَجَّةً مَجَّهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ دَلْوٍ فِيْ دَارِنَا قَالَ مَحْمُوْدٌ لَحَدَّثَنِيْ عِتْبَانُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ بَصَرِيْ قَدْ سَاءَ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ اِلٰى قَوْلِهٖ فَصَلّٰى بِنَا رَكْعَتَيْنِ وَحَبَسْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَلٰى جَرِيْشَةٍ صَنَعْنَاهَا لَهٗ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهٗ مِنْ زِيَادَةِ يُوْنُسَ وَ مَعْمَرٍ.

سابقہ(۱۴۸-۱۴۹)

حضرت محمود بن ربیع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ کا وہ کلی کرنا یاد ہے جو آپ نے ہمارے مکان کے ڈول سے کی تھی۔ حضرت محمود بیان کرتے ہیں کہ مجھ سے حضرت عتبان بن مالک (رضی اللہ عنہ) نے بیان کیا کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میری نظر کمزور ہو گئی ہے پھر حدیث سابق یہاں تک بیان کی کہ آپ نے ہمیں دو رکعات نماز پڑھائی اور ہم نے کھانا کھلانے کے لیے رسول اللہ ﷺ کو روک لیا جو ہم نے آپ کے لیے تیار کیا تھا' اور اس کے بعد کی زیادتی جو معمر اور یونس نے ذکر کی ہے' بیان نہیں کی۔

۴۸- بَابُ جَوَازِ الْجَمَاعَةِ فِي النَّافِلَةِ وَالصَّلٰوةِ عَلٰى حَصِيْرٍ وَخُمْرَةٍ وَ ثَوْبٍ وَ غَيْرِ هِمَا مِنَ الطَّاهِرَاتِ

جماعت کے ساتھ نوافل پڑھنے اور پاک چٹائی وغیرہ پر نماز پڑھنے کا جواز

۱۴۹۷- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ عَنْ طَلْحَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ جَدَّتَهٗ مُلَيْكَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا دَعَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ لِطَعَامٍ صَنَعَتْهُ فَاَكَلَ مِنْهُ ثُمَّ قَالَ قُوْمُوْا فَاُصَلِّيْ لَكُمْ قَالَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقُمْتُ اِلٰى حَصِيْرٍ لَنَا قَدِ اسْوَدَّ مِنْ طُوْلِ مَا لُبِسَ فَنَضَحْتُهٗ بِمَاءٍ فَقَامَ عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَصَفَفْتُ اَنَا وَالْيَتِيْمُ وَرَاءَهٗ وَالْعَجُوْزُ مِنْ وَّرَآءِ نَا فَصَلّٰى لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفَ. البخاری(۳۸۰-۸۶۰) ابوداؤد(۶۱۲) الترمذی(۲۳۴) النسائی(۸۰۰)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ان کی دادی حضرت ملیکہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ کی کھانا پکا کر دعوت کی' کھانا کھانے کے بعد آپ نے فرمایا: چلو میں تم کو نماز پڑھا دوں' حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں ایک چٹائی لے کر آیا جو کثرت استعمال کی وجہ سے سیاہ ہو چکی تھی میں نے اس کو پانی سے دھویا' پھر اس چٹائی پر رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے اور میں اور یتیم آپ کے پیچھے صف باندھ کر کھڑے ہوئے' اور بڑھیا ہمارے پیچھے تھی۔ رسول اللہ ﷺ ہم کو دو رکعت نماز پڑھانے کے بعد تشریف لے گئے۔

۱۴۹۸- وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ وَ اَبُو الرَّبِيْعِ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ شَيْبَانُ نَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ اَبِيْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سب سے اعلیٰ اور احسن اخلاق کے مالک تھے'

www.alahazratnetwork.org

التِّيَّاحِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَحْسَنَ النَّاسِ خُلُقًا فَرُبَّمَا تَحْضُرُ الصَّلٰوةُ وَهُوَ فِيْ بَيْتِنَا قَالَ فَيَاْمُرُ بِالْبِسَاطِ الَّذِيْ تَحْتَهُ فَيُكْنَسُ ثُمَّ يُنْضَحُ ثُمَّ يَؤُمُّ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَنَقُوْمُ خَلْفَهُ فَيُصَلِّيْ بِنَا قَالَ وَ كَانَ بِسَاطُهُمْ مِنْ جَرِيْدِ النَّخْلِ.

البخاری (۶۱۲۹-۶۲۰۳-۵۵۸۷-۵۹۷۱) الترمذی (۳۳۳-۱۹۸۹) ابن ماجہ (۳۷۲۰)

بعض اوقات آپ ہمارے گھر میں تشریف فرما ہوتے تھے اور نماز کا وقت آ جاتا تھا' تو جس چٹائی پر بیٹھے ہوئے ہوتے تھے اس کو اٹھانے کا حکم دیتے۔ اس کو صاف کر کے پانی سے دھویا جاتا پھر رسول اللہ ﷺ نماز پڑھاتے اور ہم آپ کے پیچھے کھڑے ہو جاتے' وہ چٹائی کھجور کے پتوں کی ہوتی تھی۔

۱۴۹۹- حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ نَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ ﷺ عَلَيْنَا وَمَا هُوَ اِلَّا اَنَا وَ اُمِّيْ وَ اُمُّ حَرَامٍ خَالَتِيْ فَقَالَ قُوْمُوْا فَلِاُصَلِّيَ بِكُمْ فِيْ غَيْرِ وَقْتِ صَلٰوةٍ فَصَلّٰى بِنَا فَقَالَ رَجُلٌ لِثَابِتٍ اَيْنَ جَعَلَ اَنَسًا مِنْهُ قَالَ جَعَلَهُ عَلٰى يَمِيْنِهِ ثُمَّ دَعَانَا اَهْلَ الْبَيْتِ بِكُلِّ خَيْرٍ مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَقَالَتْ اُمِّيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ خُوَيْدِمُكَ اُدْعُ اللّٰهَ لَهُ قَالَ فَدَعَالِيْ بِكُلِّ خَيْرٍ وَّكَانَ فِيْ اٰخِرِ مَا دَعَالِيْ بِهِ اَنْ قَالَ اَللّٰهُمَّ اَكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ وَ بَارِكْ لَهُ فِيْهِ. النسائی (۸۰۱)

حضرت انس بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے گھر تشریف لائے اور گھر میں صرف میں' میری ماں اور خالہ ام حرام تھیں' آپ نے فرمایا: اٹھو میں تمہیں نماز پڑھاؤں حالانکہ وہ کسی فرض نماز کا وقت نہیں تھا' (ایک شخص نے ثابت سے پوچھا' رسول اللہ ﷺ نے حضرت انس کو کس جگہ کھڑا کیا تھا؟ ثابت نے بتایا اپنی دائیں جانب) پھر رسول اللہ ﷺ نے ہم گھر والوں کے لیے دنیا اور آخرت کی ہر فلاح کے لیے دعا فرمائی۔ میری ماں نے کہا' یا رسول اللہ! انس آپ کا چھوٹا سا خادم ہے اس کے لیے خصوصی دعا فرمایئے' آپ نے میرے لیے ہر خیر کی دعا کی اور اخیر میں فرمایا "اے اللہ! اس کے مال اور اولاد میں کثرت اور برکت عطا فرما"۔

۱۵۰۰- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ نَا اَبِيْ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُخْتَارِ سَمِعَ مُوْسَى بْنَ اَنَسٍ يُحَدِّثُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ صَلّٰى بِهِ وَبِاُمِّهِ اَوْ خَالَتِهِ قَالَ فَاَقَامَنِيْ عَنْ يَمِيْنِهِ وَ اَقَامَ الْمَرْاَةَ خَلْفَنَا. ابوداؤد (۶۰۹) النسائی (۸۰۲-۸۰۴) ابن ماجہ (۹۷۵)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں اور ان کی ماں یا خالہ کو نماز پڑھائی اور بتایا کہ مجھے آپ نے دائیں جانب کھڑا کیا اور عورت کو ہمارے پیچھے۔

۱۵۰۱- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنِيْهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ قَالَا نَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ. سابقہ (۱۵۰۰)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت منقول ہے۔

۱۵۰۲- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيْمِيُّ قَالَ اَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ كِلَاهُمَا عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ حَدَّثَتْنِيْ مَيْمُوْنَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ

رسول اللہ ﷺ کی زوجہ ام المؤمنین سیدتنا حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ میرے برابر کھڑے ہو کر نماز پڑھتے اور بعض اوقات سجدہ کرتے وقت آپ کا لباس مجھ سے ٹکراتا۔ آپ جانماز پر نماز پڑھا کرتے

www.alahazratnetwork.org

اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّيْ وَ اَنَا حِذَآءَهٗ وَ رُبَمَا اَصَابَنِيْ ثَوْبُهٗ اِذَا سَجَدَ وَ كَانَ يُصَلِّيْ عَلٰى خُمْرَةٍ.

تھے۔

البخاری (۳۳۳-۳۷۹-۵۱۸) ابوداؤد (٦٥٦) ابن ماجہ (۱۰۲۸)

۱۵۰۳- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَ اَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا نَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنِيْ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ نَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ جَمِيْعًا عَنِ الْاَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ اَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ قَالَ نَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَا اَبُوْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيُّ اَنَّهٗ دَخَلَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَوَجَدَهٗ يُصَلِّيْ عَلٰى حَصِيْرٍ يَسْجُدُ عَلَيْهِ.

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو دیکھا آپ چٹائی پر نماز پڑھ رہے تھے اور اسی پر سجدہ کرتے تھے۔

الترمذی (۳۳۲) ابن ماجہ (۱۰۲۹-۱۰۴۸)

۴۹- بَابُ فَضْلِ الصَّلٰوةِ الْمَكْتُوْبَةِ فِيْ جَمَاعَةٍ وَ فَضْلِ اِنْتِظَارِ الصَّلٰوةِ وَ كَثْرَةِ الْخُطَا اِلَى الْمَسَاجِدِ وَ فَضْلِ الْمَشْيِ اِلَيْهَا

نماز باجماعت ادا کرنے' نماز کا انتظار کرنے اور مسجد میں دور سے آنے کی فضیلت

۱۵۰۴- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَ اَبُوْ كُرَيْبٍ جَمِيْعًا عَنْ اَبِيْ مُعَاوِيَةَ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ نَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ صَلٰوةُ الرَّجُلِ فِيْ جَمَاعَةٍ تَزِيْدُ عَلٰى صَلٰوتِهٖ فِيْ بَيْتِهٖ وَ صَلٰوتِهٖ فِيْ سُوْقِهٖ بِضْعًا وَّعِشْرِيْنَ دَرَجَةً وَ ذٰلِكَ اَنَّ اَحَدَهُمْ اِذَا تَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ الْوُضُوْءَ ثُمَّ اَتَى الْمَسْجِدَ لَا يَنْهَزُهٗ اِلَّا الصَّلٰوةُ لَا يُرِيْدُ اِلَّا الصَّلٰوةَ فَلَمْ يَخْطُ خُطْوَةً اِلَّا رُفِعَ لَهٗ بِهَا دَرَجَةٌ وَحُطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيْئَةٌ حَتّٰى يَدْخُلَ الْمَسْجِدَ فَاِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ كَانَ فِي الصَّلٰوةِ مَا كَانَتِ الصَّلٰوةُ هِيَ تَحْبِسُهٗ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يُصَلُّوْنَ عَلٰى اَحَدِكُمْ مَادَامَ فِيْ مَجْلِسِهِ الَّذِيْ صَلّٰى فِيْهِ يَقُوْلُوْنَ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْهُ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ اَللّٰهُمَّ تُبْ عَلَيْهِ مَا لَمْ يُؤْذِ مَا لَمْ يُحْدِثْ فِيْهِ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا' گھر اور بازار میں نماز پڑھنے کی بہ نسبت بیس سے زیادہ درجہ فضیلت رکھتا ہے' کیونکہ جب تم میں سے کوئی شخص صرف نماز پڑھنے کے لیے اچھی طرح وضو کر کے مسجد میں جاتا ہے تو مسجد میں پہنچنے تک اس کے ہر قدم کے بدلہ میں ایک درجہ بلند کیا جاتا ہے اور ایک گناہ مٹا دیا جاتا ہے' مسجد میں داخل ہونے کے بعد وہ جتنی دیر نماز کے انتظار میں بیٹھا رہتا ہے اس کو نماز میں شمار کیا جاتا ہے اور فرشتے تمہارے لیے اس وقت تک دعا کرتے رہتے ہیں جب تک تم میں سے کوئی شخص نماز کی جگہ بیٹھا رہتا ہے' جب تک وہ شخص وضو توڑ کر فرشتوں کو ایذا نہ دے۔ فرشتے کہتے رہتے ہیں یا اللہ! اس پر رحم فرما' یا اللہ اس کو بخش دے' یا اللہ! اس کی توبہ قبول فرما۔

البخاری (٤٧٧) ابوداؤد (٥٥٩) الترمذی (۲۱۵) ابن ماجہ (٧٨٦)

۱۵۰۵- حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِيُّ قَالَ اَنَا عَبْثَرٌ ح وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ الرَّيَّانِ قَالَ نَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت منقول ہے۔

www.alahazratnetwork.org

زَكَرِيَّاءَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ نَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ كُلُّهُمْ عَنِ الْاَعْمَشِ فِيْ هٰذَا الْاِسْنَادِ بِمِثْلِ مَعْنَاهُ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۲۳۳۴-۱-۱۲۴۰۱-۱۲۴۱۵)

۱۵۰۶- حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ قَالَ نَا سُفْيَانُ عَنْ اَيُّوْبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ الْمَلٰٓئِكَةَ تُصَلِّيْ عَلٰى اَحَدِكُمْ مَادَامَ فِيْ مَجْلِسِهٖ تَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْهُ مَالَمْ يُحْدِثْ وَاَحَدُكُمْ فِيْ صَلٰوةٍ مَا كَانَتِ الصَّلٰوةُ تَحْبِسُهٗ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۴۴۳۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تک تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھنے کی جگہ بیٹھا رہے اور وضو نہ توڑے اس کا نماز ہی میں شمار ہوتا ہے اور فرشتے اس کے لیے دعا کرتے رہتے ہیں "اے اللہ! اس کو بخش دے اے اللہ! اس پر رحم فرما"۔

۱۵۰۷- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ نَا بَهْزٌ قَالَ نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا يَزَالُ الْعَبْدُ فِيْ صَلٰوةٍ مَا كَانَ فِيْ مُصَلَّاهُ يَنْتَظِرُ الصَّلٰوةَ وَ تَقُوْلُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْهُ حَتّٰى يَنْصَرِفَ اَوْ يُحْدِثَ قُلْتُ مَا يُحْدِثُ قَالَ يَفْسُوْا وَ يَضْرِطُ. ابوداؤد (۴۷۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بندہ کا اس وقت تک نماز میں شمار ہوتا ہے جب تک وہ جانماز پر بیٹھا نماز کا انتظار کرتا رہتا ہے اور فرشتے دعا کرتے ہیں یا اللہ! اس کو بخش دے، اس پر رحم فرما! حتیٰ کہ وہ شخص اٹھ کر چلا جائے یا وضو توڑ دے، رافع کہتے ہیں میں نے حضرت ابو ہریرہ سے پوچھا وضو توڑنے سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے کہا ریح خارج کردے۔

۱۵۰۸- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا يَزَالُ اَحَدُكُمْ فِيْ صَلٰوةٍ مَا دَامَتِ الصَّلٰوةُ تَحْبِسُهٗ لَا يَمْنَعُهٗ اَنْ يَنْقَلِبَ اِلٰى اَهْلِهٖ اِلَّا الصَّلٰوةُ. البخاری (۶۵۹) ابوداؤد (۴۷۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تک تم میں سے کوئی شخص نماز کے انتظار میں رہتا ہے اور نماز کے علاوہ کوئی اور چیز اسے گھر جانے سے مانع نہیں ہوتی اس کا نماز میں ہی شمار ہوتا ہے۔

۱۵۰۹- حَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ ح وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ قَالَ نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ هُرْمُزَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اَحَدُكُمْ مَا قَعَدَ يَنْتَظِرُ الصَّلٰوةَ فِيْ صَلٰوةٍ مَالَمْ يُحْدِثْ تَدْعُوْ لَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْهُ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۳۹۶۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تک تم میں سے کوئی شخص نماز کے انتظار میں بیٹھا رہتا ہے اور وضو نہیں توڑتا فرشتے اس کے لیے دعا کرتے رہتے ہیں یا اللہ! اس کو بخش دے یا اللہ! اس پر رحم فرما۔

۱۵۱۰- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ نَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

www.alahazratnetwork.org

ﷺ بِنَحْوِ هٰذَا. الترمذی (۳۳۰)

۵۰- بَابُ فَضْلِ كَثْرَةِ الْخُطَا إِلَى الْمَسَاجِدِ

مساجد کی طرف چل کر آنے والے کی فضیلت

۱۵۱۱- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَرَّادٍ الْأَشْعَرِيُّ وَ أَبُو كُرَيْبٍ قَالَا نَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسٰى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِنَّ أَعْظَمَ النَّاسِ أَجْرًا فِي الصَّلٰوةِ أَبْعَدُهُمْ إِلَيْهَا مَمْشًى فَأَبْعَدُهُمْ وَالَّذِي يَنْتَظِرُ الصَّلٰوةَ حَتّٰى يُصَلِّيَهَا مَعَ الْإِمَامِ أَعْظَمُ أَجْرًا مِنَ الَّذِي يُصَلِّيهَا ثُمَّ يَنَامُ قَالَ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي كُرَيْبٍ حَتّٰى يُصَلِّيَهَا مَعَ الْإِمَامِ فِي الْجَمَاعَةِ. البخاری (۶۵۱)

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں میں سب سے زیادہ نماز کا اجر اس شخص کو ملتا ہے جو سب سے زیادہ دور سے نماز پڑھنے آئے اس کے بعد اسے اجر ملتا ہے جو اس کے بعد دور سے آنے والا ہو' جو شخص امام کے ساتھ نماز پڑھنے کا انتظار کرے اس کا اجر اس سے زیادہ ہے جو اپنی نماز پڑھ کر سو جائے اور ابوکریب کی روایت میں باجماعت نماز پڑھنے کا ذکر ہے۔

۱۵۱۲- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ أَنَا عَبْثَرٌ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ لَا أَعْلَمُ رَجُلًا أَبْعَدَ مِنَ الْمَسْجِدِ مِنْهُ وَكَانَ لَا تُخْطِئُهُ صَلٰوةٌ قَالَ فَقِيلَ لَهُ أَوْ قُلْتُ لَهُ لَوِ اشْتَرَيْتَ حِمَارًا تَرْكَبُهُ فِي الظَّلْمَاءِ وَفِي الرَّمْضَاءِ قَالَ مَا يَسُرُّنِي أَنَّ مَنْزِلِي إِلٰى جَنْبِ الْمَسْجِدِ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ يُكْتَبَ لِي مَمْشَايَ إِلَى الْمَسْجِدِ وَرُجُوعِي إِذَا رَجَعْتُ إِلٰى أَهْلِي فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ قَدْ جَمَعَ اللّٰهُ لَكَ ذٰلِكَ كُلَّهُ.

ابوداؤد (۵۵۷) ابن ماجہ (۷۸۳)

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں ایک شخص کو جانتا ہوں جس کا گھر مسجد سے سب سے زیادہ دور تھا اور اس کی نماز کبھی قضاء نہیں ہوتی تھی۔ میں نے اسے مشورہ دیا کہ دراز گوش خرید لو جس پر سوار ہو کر دھوپ اور اندھیرے میں آسانی سے آسکو۔ اس نے کہا اگر میرا گھر مسجد کے پہلو میں ہوتا تو یہ میرے لیے کوئی خوشی کی بات نہ تھی' میری نیت یہ ہے کہ گھر سے مسجد تک میرا آنا جانا لکھا جائے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے یہ تمام (ثواب) تمہارے لیے جمع کر دیا ہے۔

۱۵۱۳- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلٰى قَالَ نَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنَا جَرِيرٌ كِلَاهُمَا عَنِ التَّيْمِيِّ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ.

سابقہ (۱۵۱۲)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

۱۵۱۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ نَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ قَالَ نَا عَاصِمٌ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ بَيْتُهُ أَقْصَى بَيْتٍ فِي الْمَدِينَةِ فَكَانَ لَا تُخْطِئُهُ الصَّلٰوةُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ فَتَوَجَّعْنَا لَهُ فَقُلْتُ لَهُ يَا فُلَانُ لَوْ أَنَّكَ اشْتَرَيْتَ حِمَارًا تَقِيكَ مِنَ الرَّمْضَاءِ وَتَقِيكَ مِنْ هَوَامِّ الْأَرْضِ قَالَ أَمَا وَاللّٰهِ مَا أُحِبُّ أَنَّ بَيْتِي مُطَنَّبٌ بَيْتَ مُحَمَّدٍ ﷺ قَالَ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک انصاری کا گھر مدینہ میں سب سے زیادہ دور تھا اور ان کی رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کوئی نماز قضاء نہیں ہوتی تھی' حضرت ابی کہتے ہیں ہمیں ان کی تکلیف کا احساس ہوا' میں نے ان سے کہا' اے فلاں! کاش تم ایک دراز گوش خرید لیتے جو تمہیں دھوپ اور حشرات الارض سے بچاتا۔ انہوں نے کہا خدا کی قسم! مجھے یہ پسند نہیں ہے کہ میرا گھر محمد ﷺ کے گھر کے قریب ہوتا'

www.alahazratnetwork.org

فَحَمَلْتُ بِهٖ حَمْلًا حَتّٰى اَتَيْتُ نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ فَاَخْبَرْتُهٗ قَالَ فَدَعَاهُ فَقَالَ لَهٗ مِثْلَ ذٰلِكَ وَ ذَكَرَ لَهٗ اِنَّهٗ يَرْجُوْ فِيْ اَثَرِهِ الْاَجْرَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ اِنَّ لَكَ مَا احْتَسَبْتَ.

سابقہ (۱۵۱۲)

مجھے ان کی یہ بات ناگوار گزری میں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر آپ کو اس واقعہ سے مطلع کیا۔ آپ نے اس کو بلوایا اس نے آ کر یہی بیان کیا اور کہا میں اپنے آنے جانے کے اجر کی امید رکھتا ہوں' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تمہیں وہی اجر ملے گا جس کی تم نے نیت کی ہے۔

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

۱۵۱۵- حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِيُّ وَ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ عُمَرَ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَزْهَرَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ نَا وَكِيْعٌ قَالَ نَا اَبِيْ كُلُّهُمْ عَنْ عَاصِمٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ. سابقہ (۱۵۱۲)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ہمارے گھر مسجد سے دور تھے' ہم نے ارادہ کیا کہ اپنے گھر بیچ کر مسجد کے قریب گھر خرید لیں' رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع کیا اور فرمایا: تمہارے ہر قدم کے عوض ایک درجہ ہے۔

۱۵۱۶- وَحَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَ نَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ قَالَ نَا زَكَرِيَّا بْنُ اِسْحٰقَ قَالَ نَا اَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَانَتْ دِيَارُنَا نَائِيَةً مِنَ الْمَسْجِدِ فَاَرَدْنَا اَنْ نَبِيْعَ بُيُوْتَنَا فَنَقْرُبَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَنَهَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ اِنَّ لَكُمْ بِكُلِّ خُطْوَةٍ دَرَجَةً.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۲۷۱۱)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ مسجد کے قریب کچھ جگہ خالی ہوئی تو بنوسلمہ نے ارادہ کیا کہ مسجد کے قریب منتقل ہو جائیں' رسول اللہ ﷺ تک یہ خبر پہنچی تو آپ نے ان سے فرمایا: مجھے یہ خبر ملی ہے کہ تم مسجد کے قریب منتقل ہونا چاہتے ہو؟ انہوں نے کہا جی' یا رسول اللہ! ہمارا یہی ارادہ ہے۔ آپ نے فرمایا اے بنوسلمہ! اپنے گھروں میں رہو' تمہارے قدموں کے نشان لکھے جاتے ہیں (دوبارہ فرمایا) اپنے گھروں میں رہو' تمہارے قدموں کے نشان لکھے جاتے ہیں۔

۱۵۱۷- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰى قَالَ نَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ سَمِعْتُ اَبِيْ يُحَدِّثُ قَالَ حَدَّثَنِي الْجُرَيْرِيُّ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ خَلَتِ الْبِقَاعُ حَوْلَ الْمَسْجِدِ فَاَرَادَ بَنُوْ سَلِمَةَ اَنْ يَنْتَقِلُوْا قُرْبَ الْمَسْجِدِ فَبَلَغَ ذٰلِكَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ لَهُمْ اِنَّهٗ بَلَغَنِيْ اَنَّكُمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَنْتَقِلُوْا قُرْبَ الْمَسْجِدِ قَالُوْا نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ اَرَدْنَا ذٰلِكَ فَقَالَ يَا بَنِيْ سَلِمَةَ دِيَارَكُمْ تُكْتَبْ اٰثَارُكُمْ دِيَارَكُمْ تُكْتَبْ اٰثَارُكُمْ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۳۱۰۴)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ مسجد کے ساتھ جگہ خالی تھی تو بنوسلمہ نے مسجد کے قریب منتقل ہونے کا ارادہ کیا' نبی ﷺ تک یہ خبر پہنچی تو فرمایا: اے بنوسلمہ! اپنے گھروں میں رہو' تمہارے قدموں کے نشان لکھے جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا پھر ہمیں منتقل ہونے کی خواہش نہ رہی۔

۱۵۱۸- حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ التَّيْمِيُّ قَالَ نَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ كَهْمَسًا يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ اَرَادَ بَنُوْ سَلِمَةَ اَنْ يَتَحَوَّلُوْا اِلٰى قُرْبِ الْمَسْجِدِ قَالَ وَالْبِقَاعُ خَالِيَةٌ فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ يَا بَنِيْ سَلِمَةَ دِيَارَكُمْ تُكْتَبْ اٰثَارُكُمْ فَقَالُوْا مَا كَانَ يَسُرُّنَا اَنَّا كُنَّا تَحَوَّلْنَا. مسلم، تحفۃ الاشراف (۳۱۰۴)

www.alahazratnetwork.org

۵۱-بَابُ الْمَشْيِ إِلَى الصَّلَاةِ تُمْحَى بِهِ الْخَطَايَا وَتُرْفَعُ بِهِ الدَّرَجَاتُ

نماز کے لیے چل کر آنے والے کے اجر کا بیان

۱۵۱۹- حَدَّثَنِي إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ قَالَ أَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ ابْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ تَطَهَّرَ فِي بَيْتِهِ ثُمَّ مَشٰى إِلٰى بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِ اللّٰهِ لِيَقْضِيَ فَرِيضَةً مِنْ فَرَائِضِ اللّٰهِ وَكَانَتْ خُطْوَاتُهُ إِحْدَاهُمَا تَحُطُّ خَطِيئَةً وَالْأُخْرٰى تَرْفَعُ دَرَجَةً. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۳۴۱۵)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنے گھر میں وضو کرے پھر اللہ تعالیٰ کے کسی گھر میں کوئی فریضہ ادا کرنے کے لیے جائے تو اس کے ہر ایک قدم کے بدلہ ایک گناہ معاف ہوگا اور دوسرے قدم سے ایک درجہ بلند ہوگا۔

۱۵۲۰- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَا لَيْثٌ وَقَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا بَكْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُضَرَ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ وَفِي حَدِيثِ بَكْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ أَرَأَيْتُمْ لَوْ أَنَّ نَهْرًا بِبَابِ أَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ مِنْهُ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ هَلْ يُبْقِي مِنْ دَرَنِهِ شَيْئًا قَالُوا لَا يُبْقِي مِنْ دَرَنِهِ شَيْئًا قَالَ فَذٰلِكَ مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ يَمْحُو اللّٰهُ بِهِنَّ الْخَطَايَا.

البخاری (۵۲۸) الترمذی (۲۸۶۸) النسائی (۴۶۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بتاؤ! اگر تم میں سے کسی کے دروازہ پر ایک دریا ہو جس میں وہ ہر روز پانچ مرتبہ غسل کرے تو کیا اس (کے بدن) پر کچھ میل باقی رہے گا؟ صحابہ نے عرض کیا اس میں بالکل میل باقی نہیں رہے گا آپ نے فرمایا پانچ نمازوں کی ایسی ہی مثال ہے اللہ تعالیٰ ان کے سبب گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔

۱۵۲۱- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا نَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ كَمَثَلِ نَهْرٍ جَارٍ غَمْرٍ عَلٰى بَابِ أَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ مِنْهُ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ قَالَ قَالَ الْحَسَنُ وَمَا يُبْقِي ذٰلِكَ مِنَ الدَّرَنِ

مسلم، تحفۃ الاشراف (۲۳۱۹)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں پانچ نمازوں کی مثال اس وسیع اور رواں دریا کی طرح ہے جو تم میں سے کسی ایک کے دروازہ پر ہو اور وہ ہر روز پانچ مرتبہ اس دریا سے غسل کرتا ہو' راوی حسن نے کہا پھر اس کے بدن پر بالکل میل نہیں رہے گا۔

۱۵۲۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا نَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ غَدَا إِلَى الْمَسْجِدِ أَوْ رَاحَ أَعَدَّ اللّٰهُ لَهُ فِي الْجَنَّةِ نُزُلًا كُلَّمَا غَدَا أَوْ رَاحَ. البخاری (۶۶۲)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص صبح یا شام کو مسجد میں آتا ہے اللہ تعالیٰ نے جنت میں اس کے لیے صبح یا شام کی ضیافت تیار کر رکھی ہے۔

www.alahazratnetwork.org

۵۲- بَابُ فَضْلِ الْجُلُوْسِ فِیْ مُصَلَّاهُ بَعْدَ الصُّبْحِ وَ فَضْلِ الْمَسَاجِدِ

صبح کی نماز کے بعد اپنی جگہ پر بیٹھے رہنے کی اور مسجدوں کی فضیلت

۱۵۲۳- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُوْنُسَ قَالَ نَا زُهَيْرٌ قَالَ نَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ ح وَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ نَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَكُنْتَ تُجَالِسُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ نَعَمْ كَثِيْرًا كَانَ لَا يَقُوْمُ مِنْ مُصَلَّاهُ الَّذِيْ يُصَلِّيْ فِيْهِ الصُّبْحَ اَوِ الْغَدَاةَ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَاِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ قَامَ وَ كَانُوْا يَتَحَدَّثُوْنَ فَيَاْخُذُوْنَ فِيْ اَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ فَيَضْحَكُوْنَ وَ يَتَبَسَّمُ.

ابوداؤد (۱۲۹٤) النسائی (۱۳۵۷)

سماک بن حرب بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا آپ رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھتے تھے؟ انہوں نے کہا ہاں! بہت' آپ جس جگہ صبح کی نماز پڑھتے تھے' طلوع آفتاب سے پہلے وہاں سے نہیں اٹھتے تھے۔ طلوع آفتاب کے بعد وہاں سے اٹھتے درآں حالیکہ لوگ آپس میں باتیں کرتے زمانہ جاہلیت کا تذکرہ کر کے ہنستے تھے اور آپ بھی مسکرا دیتے تھے۔

۱۵۲٤- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ زَكَرِيَّا كِلَاهُمَا عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ اِذَا صَلَّى الْفَجْرَ جَلَسَ فِيْ مُصَلَّاهُ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ حَسَنًا. ابوداؤد (٤٨٥٠)

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ صبح کی نماز پڑھنے کے بعد اپنے مصلیٰ پر بیٹھے رہتے حتیٰ کہ سورج اچھی طرح نکل آتا۔

۱۵۲۵- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَا نَا اَبُو الْاَحْوَصِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ مُثَنّٰى وَ ابْنُ بَشَّارٍ قَالَا نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ كِلَاهُمَا عَنْ سِمَاكٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَمْ يَقُوْلَا حَسَنًا. الترمذی (۵۸۵) النسائی (۱۳۵٦)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

۰۰۰- بَابُ مَا رُوِيَ اَحَبُّ الْبِلَادِ اِلَى اللّٰهِ مَسَاجِدُهَا

اللہ تعالیٰ کی پسندیدہ ترین جگہ مساجد ہیں

۱۵۲٦- وَحَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ مَعْرُوْفٍ وَاِسْحٰقُ بْنُ مُوْسَى الْاَنْصَارِيُّ قَالَا نَا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ ابْنُ اَبِيْ ذُبَابٍ فِيْ رِوَايَتِهٖ هَارُوْنُ وَ فِيْ حَدِيْثِ الْاَنْصَارِيِّ حَدَّثَنِي الْحَارِثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ مَهْرَانَ مَوْلٰى اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اَحَبُّ الْبِلَادِ اِلَى اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ مَسَاجِدُهَا وَ اَبْغَضُ الْبِلَادِ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى اَسْوَاقُهَا. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۳٦۲۲)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کی پسندیدہ ترین جگہ مساجد ہیں اور سب سے زیادہ ناپسند جگہ بازار ہیں

۵۳- بَابُ مَنْ اَحَقُّ بِالْاِمَامَةِ

امامت کا مستحق

www.alahazratnetwork.org

۱۵۲۷- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا كَانُوا ثَلَاثَةً فَلْيَؤُمَّهُمْ أَحَدُهُمْ وَأَحَقُّهُمْ بِالْإِمَامَةِ أَقْرَأُهُمْ. النسائی (۷۸۱-۸۳۹)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تین نمازی ہوں تو ان میں سے ایک امامت کرے' اور امام بننے کا زیادہ مستحق وہ شخص ہے جسے قرآن کا زیادہ علم ہو۔

۱۵۲۸- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ نَا يَحْيَى ابْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ قَالَ نَا مُعَاذٌ وَهُوَ ابْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي كُلُّهُمْ عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ.

سابقہ (۱۵۲۷)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

۱۵۲۹- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنًّى قَالَ نَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ ح وَحَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عِيسَى قَالَ نَا ابْنُ الْمُبَارَكِ جَمِيعًا عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۴۳۳۴).

ایک دیگر سند بھی اس کی مثل منقول ہے۔

ف: اس حدیث میں تین آدمیوں میں سے ایک کو امام بننے کا حکم دیا ہے اور حدیث نمبر ۱۵۳۶ میں دو آدمی ہوں تو جماعت کا حکم دیا ہے اور احادیث سے یہی راجح ہے۔

۱۵۳۰- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي خَالِدٍ قَالَ نَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِسْمٰعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ أَوْسِ بْنِ ضَمْعَجٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَؤُمُّ الْقَوْمَ أَقْرَأُهُمْ لِكِتَابِ اللّٰهِ فَإِنْ كَانُوا فِي الْقِرَاءَةِ سَوَاءً فَأَعْلَمُهُمْ بِالسُّنَّةِ فَإِنْ كَانُوا فِي السُّنَّةِ سَوَاءً فَأَقْدَمُهُمْ هِجْرَةً فَإِنْ كَانُوا فِي الْهِجْرَةِ سَوَاءً فَأَقْدَمُهُمْ سِلْمًا وَلَا يَؤُمَّنَّ الرَّجُلُ الرَّجُلَ فِي سُلْطَانِهِ وَلَا يَقْعُدْ فِي بَيْتِهِ عَلَى تَكْرِمَتِهِ إِلَّا بِإِذْنِهِ قَالَ الْأَشَجُّ فِي رِوَايَتِهِ مَكَانَ سِلْمًا سِنًّا.

ابوداؤد (۵۸۲-۵۸۳-۵۸۴) الترمذی (۲۳۵) النسائی (۷۷۹-۷۸۲) ابن ماجہ (۹۸۰)

حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قوم کی امامت وہ شخص کرے جس کو سب سے زیادہ قرآن کا علم ہو' اگر قران مجید کے علم میں سب برابر ہوں تو پھر وہ امامت کرے جس کو حدیث کا سب سے زیادہ علم ہو اور اگر علم حدیث میں سب برابر ہوں تو جس شخص نے سب سے پہلے ہجرت کی ہو اور اگر ہجرت میں بھی سب برابر ہوں تو جو سب سے پہلے اسلام لایا ہو اور کوئی شخص کسی مقرر شدہ امام کے ہوتے ہوئے امامت نہ کرائے اور کسی کی مسند پر بلا اجازت نہ بیٹھے۔

۱۵۳۱- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ نَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ قَالَ أَنَا جَرِيرٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا الْأَشَجُّ قَالَ نَا ابْنُ فُضَيْلٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ نَا سُفْيَانُ كُلُّهُمْ

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت منقول ہے۔

www.alahazratnetwork.org

عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ.

سابقہ (۱۵۳۰)

۱۵۳۲- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰى وَ ابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ مُثَنّٰى نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ رَجَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ اَوْسَ بْنَ ضَمْعَجٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا مَسْعُوْدٍ يَقُوْلُ قَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَؤُمُّ الْقَوْمَ اَقْرَاُهُمْ لِكِتَابِ اللّٰهِ وَاَقْدَمُهُمْ قِرَاءَةً فَاِنْ كَانَتْ قِرَاءَتُهُمْ سَوَاءً فَلْيَؤُمَّهُمْ اَقْدَمُهُمْ هِجْرَةً فَاِنْ كَانُوْا فِي الْهِجْرَةِ سَوَاءً فَلْيَؤُمَّهُمْ اَكْبَرُهُمْ سِنًّا وَلَا يُؤَمَّنَّ الرَّجُلُ الرَّجُلَ فِيْ اَهْلِهٖ وَلَا فِيْ سُلْطَانِهٖ وَلَا يَجْلِسُ عَلٰى تَكْرِمَتِهٖ فِيْ بَيْتِهٖ اِلَّا اَنْ يَّاْذَنَ لَهٗ اَوْ بِاِذْنِهٖ. سابقہ (۱۵۳۰)

حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قوم کی امامت وہ شخص کرے جو کتاب اللہ کا سب سے زیادہ علم رکھتا ہو اور سب سے اچھی قرأت کرتا ہو اور اگر ان کی قرأت مساوی ہو تو وہ شخص امامت کرے جس نے ان میں سب سے پہلے ہجرت کی ہو اور اگر ہجرت میں سب مساوی ہوں تو وہ شخص امامت کرے جس کی عمر سب سے زیادہ ہو۔ کسی کے گھر اور اس کی حکومت میں کوئی شخص امام نہ بنے' اور نہ کسی کی اجازت کے بغیر اس کی مسند پر بیٹھے۔

۱۵۳۳- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ نَا اَيُّوْبُ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ اَتَيْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ وَنَحْنُ شَبَبَةٌ مُتَقَارِبُوْنَ فَاَقَمْنَا عِنْدَهٗ عِشْرِيْنَ لَيْلَةً وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ رَحِيْمًا رَفِيْقًا فَظَنَّ اَنَّا قَدِ اشْتَهَيْنَا اَهْلَنَا فَسَاَلَنَا عَمَّنْ تَرَكْنَا مِنْ اَهْلِنَا فَاَخْبَرْنَاهُ فَقَالَ ارْجِعُوْا اِلٰى اَهْلِيْكُمْ فَاَقِيْمُوْا فِيْهِمْ وَعَلِّمُوْهُمْ وَمُرُوْهُمْ فَاِذَا حَضَرَتِ الصَّلٰوةُ فَلْيُؤَذِّنْ لَكُمْ اَحَدُكُمْ ثُمَّ لِيَؤُمَّكُمْ اَكْبَرُكُمْ.

البخاری (۶۲۸۔ ۶۳۰- ۶۳۱- ۶۵۸- ۶۸۵- ۸۱۹- ۲۸۴۸- ۶۰۰۸- ۷۲۴۶) ابوداؤد (۵۸۹) الترمذی (۲۰۵) النسائی (۶۳۳- ۷۸۰- ۶۳۴- ۶۶۸) ابن ماجہ (۹۷۹)

حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم' ہم عمر نوجوان' رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ کے پاس بیس دن ٹھہرے' رسول اللہ ﷺ نہایت شفیق اور مہربان تھے آپ کو خیال ہوا کہ ہمیں گھر کی یاد ستا رہی ہو گی۔ آپ نے ہم سے پوچھا کہ تم گھر میں کن عزیزوں کو چھوڑ آئے ہو؟ ہم نے آپ کو بتلایا تو آپ نے فرمایا: اپنے اہل وعیال کے پاس جاؤ اور وہیں ٹھہرو اور انہیں دین سکھاؤ اور جب نماز کا وقت آ جائے تو تم میں سے ایک شخص اذان دے اور جو بڑا ہو وہ امامت کرائے۔

۱۵۳۴- وَحَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ وَ خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ نَا حَمَّادٌ عَنْ اَيُّوْبَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ. سابقہ (۱۵۳۳)

امام مسلم نے ایک اور سند بیان کی ہے۔

۱۵۳۵- وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ قَالَ نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ اَيُّوْبَ قَالَ قَالَ لِيْ اَبُوْ قِلَابَةَ نَا مَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ اَبُوْ سُلَيْمَانَ قَالَ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فِيْ نَاسٍ وَ نَحْنُ شَبَبَةٌ مُتَقَارِبُوْنَ وَ اقْتَصَّا جَمِيْعًا الْحَدِيْثَ بِنَحْوِ حَدِيْثِ ابْنِ عُلَيَّةَ. سابقہ (۱۵۳۳)

حضرت مالک بن حویرث بیان کرتے ہیں کہ میں کچھ لوگوں کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا جو سب ہم عمر جوان تھے۔ بقیہ حدیث مثل سابق ہے۔

۱۵۳۶- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِيُّ قَالَ اَنَا

حضرت مالک بن حویرث بیان کرتے ہیں کہ میں اور

www.alahazratnetwork.org

عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَنَا وَ صَاحِبٌ لِّيْ فَلَمَّا اَرَدْنَا الْاِنْقِلَابَ مِنْ عِنْدِهٖ قَالَ لَنَا اِذَا حَضَرَتِ الصَّلٰوةُ فَاَذِّنَا ثُمَّ اَقِيْمَا وَلْيَؤُمَّكُمَا اَكْبَرُكُمَا.

سابقہ (۱۵۳۳)

میرا ساتھی، رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے جب ہم نے واپس جانے کا ارادہ کیا تو آپ نے ہم سے فرمایا: جب نماز کا وقت آئے تو تم اذان دینا اور اقامت کہنا اور جو تم میں سے بڑا ہو وہ امامت کرائے۔

۱۵۳۷- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ سَعِيْدِ الْاَشَجُّ قَالَ نَا حَفْصٌ يَعْنِيْ ابْنَ غِيَاثٍ قَالَ نَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَزَادَ قَالَ الْحَذَّاءُ وَكَانَا مُتَقَارِبَيْنِ فِي الْقِرَاءَةِ. سابقہ (۱۵۳۳)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت ہے جس میں یہ زیادتی ہے کہ وہ دونوں قرأت میں برابر تھے۔

٥٤- بَابُ اِسْتِحْبَابِ الْقُنُوْتِ فِيْ جَمِيْعِ الصَّلَوَاتِ

قنوتِ نازلہ پڑھنے کا محل اور اس کا استحباب

اِذَا نَزَلَتْ بِالْمُسْلِمِيْنَ نَازِلَةٌ وَالْعِيَاذُ بِاللّٰهِ وَاسْتِحْبَابِهٖ فِي الصُّبْحِ دَائِمًا وَبَيَانِ اَنَّ مَحَلَّهٗ بَعْدَ رَفْعِ الرَّاْسِ مِنَ الرُّكُوْعِ فِي الرَّكْعَةِ الْاَخِيْرَةِ وَاسْتِحْبَابِ الْجَهْرِ بِهٖ

۱۵۳۸- حَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا اَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ بْنُ يَزِيْدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَاَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ اَنَّهُمَا سَمِعَا اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ حِيْنَ يَفْرُغُ مِنْ صَلٰوةِ الْفَجْرِ مِنَ الْقِرَاءَةِ وَيُكَبِّرُ وَيَرْفَعُ رَاْسَهٗ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ يَقُوْلُ وَهُوَ قَائِمٌ اَللّٰهُمَّ اَنْجِ الْوَلِيْدَ بْنَ الْوَلِيْدِ وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ وَعَيَّاشَ بْنَ اَبِيْ رَبِيْعَةَ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَللّٰهُمَّ اشْدُدْ وَطْاَتَكَ عَلٰى مُضَرَ وَاجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ كَسِنِيْ يُوْسُفَ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ لِحْيَانَ وَرِعْلًا وَذَكْوَانَ وَعُصَيَّةَ عَصَتِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ثُمَّ بَلَغَنَا اَنَّهٗ تَرَكَ ذٰلِكَ لَمَّا نَزَلَ لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۳۳۵۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فجر کی قرأت سے فارغ ہو کر رکوع سے سر اٹھا کر فرماتے سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ پھر کھڑے ہو کر یہ دعا پڑھتے (ترجمہ:) اے اللہ! ولید بن ولید، سلمہ بن ہشام اور عیاش بن ابی ربیعہ اور کمزور مسلمانوں کو کفار سے نجات دے، اے اللہ! (قبیلہ) مضر کو سختی سے روند ڈال اور ان پر حضرت یوسف (علیہ السلام) کے زمانہ کی طرح قحط کے سال مسلط کر دے۔ اے اللہ! لحیان، رعل، ذکوان اور عصیہ پر لعنت فرما جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرتے ہیں، پھر ہمیں پتا چلا کہ جب یہ آیت نازل ہوئی! "لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ" تو آپ نے اس دعا کو ترک فرما دیا۔

۱۵۳۹- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَا نَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ

ایک اور سند سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے كَسِنِيْ يُوْسُفَ تک روایت کیا ہے اس کے بعد اور کچھ نہیں

www.alahazratnetwork.org

أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ إِلَى قَوْلِهِ وَاجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ كَسِنِي يُوسُفَ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ.

البخاری (۶۲۰۰) ابن ماجہ (۱۲۴۴) النسائی (۱۰۷۲)

بیان کیا۔

۱۵۴۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ قَالَ نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ نَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُمْ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَنَتَ بَعْدَ الرَّكْعَةِ فِي صَلٰوةٍ شَهْرًا إِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ يَقُولُ فِي قُنُوتِهِ اَللّٰهُمَّ انْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ اَللّٰهُمَّ انْجِ سَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ اَللّٰهُمَّ نَجِّ عَيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ اَللّٰهُمَّ نَجِّ الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اَللّٰهُمَّ اشْدُدْ وَطْأَتَكَ عَلَى مُضَرَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ سِنِينَ كَسِنِي يُوسُفَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ثُمَّ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ تَرَكَ الدُّعَاءَ بَعْدُ فَقُلْتُ أَرَى رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَدْ تَرَكَ الدُّعَاءَ لَهُمْ قَالَ فَقِيلَ وَمَا تَرَاهُمْ قَدْ قَدِمُوا. ابوداؤد (۱۴۴۲)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے رکوع کے بعد ایک ماہ تک قنوت (نازلہ) پڑھی سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ۔ کہنے کے بعد کھڑے ہو کر دعا فرماتے: اے اللہ! ولید بن ولید کو نجات دے' اے اللہ! سلمہ بن ہشام کو نجات دے اے اللہ! عیاش بن ابی ربیعہ کو نجات دے۔ اے اللہ! کمزور مسلمانوں کو نجات دے۔ اے اللہ! مضر کو سختی سے پامال کر دے۔ ان پر یوسف (علیہ السلام) کے زمانہ جیسی قحط سالی نازل فرما۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے دیکھا اس کے بعد رسول اللہ ﷺ نے دعا کرنی چھوڑ دی۔ مجھ سے کہا گیا کیا تم نہیں دیکھتے وہ لوگ تو (خدا کے سامنے) پیش ہو گئے۔

۱۵۴۱- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ نَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ بَيْنَمَا هُوَ يُصَلِّي الْعِشَاءَ إِذْ قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ثُمَّ قَالَ قَبْلَ أَنْ يَسْجُدَ اَللّٰهُمَّ نَجِّ عَيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَى قَوْلِهِ كَسِنِي يُوسُفَ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ. البخاری (۴۵۹۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے عشاء کی نماز میں سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ۔ کہہ کر سجدہ سے پہلے یہ دعا کی: اے اللہ! عیاش بن ابی ربیعہ کو نجات دے' اس کے بعد كَسِنِي يُوسُفَ تک اوزاعی کے مطابق روایت کیا اور اس کے بعد کچھ ذکر نہیں کیا۔

۱۵۴۲- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنًّى قَالَ نَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ نَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ وَاللّٰهِ لَأُقَرِّبَنَّ بِكُمْ صَلٰوةَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقْنُتُ فِي الظُّهْرِ وَالْعِشَاءِ الْآخِرَةِ وَصَلٰوةِ الصُّبْحِ وَيَدْعُو لِلْمُؤْمِنِينَ وَيَلْعَنُ الْكُفَّارَ.

البخاری (۷۹۷) ابوداؤد (۱۴۴۰) النسائی (۱۰۷۴)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا خدا کی قسم! میں رسول اللہ ﷺ کی نماز کے قریب نماز پڑھاؤں گا' پھر انہوں نے ظہر' عشاء اور صبح کی نماز پڑھائی اور ان میں قنوت کیا یعنی مسلمانوں کے لیے دعا اور کفار پر لعنت کی۔

۰۰۰- بَابٌ مِنْهُ

قنوتِ نازلہ کا بیان

۱۵۴۳- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ

www.alahazratnetwork.org

مَالِكٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ دَعَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَلَى الَّذِينَ قَتَلُوا أَصْحَابَ بِئْرِ مَعُونَةَ ثَلَاثِينَ صَبَاحًا يَدْعُو عَلَى رِعْلٍ وَذَكْوَانَ وَلِحْيَانَ وَعُصَيَّةَ عَصَتِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ قَالَ أَنَسٌ أَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ فِي الَّذِينَ قُتِلُوا بِبِئْرِ مَعُونَةَ قُرْآنًا قَرَأْنَاهُ حَتّٰى نُسِخَ بَعْدَ أَنْ بَلِّغُوا قَوْمَنَا أَنْ قَدْ لَقِينَا رَبَّنَا فَرَضِيَ عَنَّا وَرَضِينَا عَنْهُ. البخاری (۴۰۹۵-۲۸۱۴)

ﷺ نے تیس دن تک ان لوگوں کے لیے دعاء ضرر کی جنہوں نے اصحاب بیرِ معونہ کو شہید کر دیا تھا۔ آپ نے رعل، ذکوان، لحیان اور عصیہ کے خلاف دعاء ضرر کی جنہوں نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی تھی۔ حضرت انس کہتے ہیں کہ جو صحابہ بیرِ معونہ میں شہید ہوئے تھے ان کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی (ترجمہ:) ''ہماری قوم تک یہ پیغام پہنچا دو کہ ہم نے اپنے رب سے ملاقات کی وہ ہم سے راضی ہوا اور ہم اس سے راضی ہو گئے''۔ ہم اس آیت کی تلاوت کرتے تھے بعد میں یہ آیت منسوخ ہو گئی۔

۱۵۴۴- وَحَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا نَا إِسْمٰعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ قُلْتُ لِأَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ هَلْ قَنَتَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي صَلٰوةِ الصُّبْحِ قَالَ نَعَمْ بَعْدَ الرُّكُوعِ يَسِيرًا. البخاری (۱۰۰۱) ابوداؤد (۱۴۴۴) النسائی (۱۰۷۰) ابن ماجہ (۱۱۸۴)

محمد کہتے ہیں میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا رسول اللہ ﷺ نے صبح کی نماز میں دعائے قنوت پڑھی ہے؟ انہوں نے کہا ہاں! کچھ عرصہ تک رکوع کے بعد۔

۱۵۴۵- وَحَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلٰى وَاللَّفْظُ لِابْنِ مُعَاذٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنْ أَنَسِ ابْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قَنَتَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ شَهْرًا بَعْدَ الرُّكُوعِ فِي صَلٰوةِ الصُّبْحِ يَدْعُو عَلٰى رِعْلٍ وَذَكْوَانَ وَيَقُولُ عُصَيَّةُ عَصَتِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ.

البخاری (۱۰۰۳-۴۰۹۴) النسائی (۱۰۶۹)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے صبح کی نماز میں ایک ماہ تک رکوع کے بعد رعل اور ذکوان کے خلاف دعائے ضرر فرمائی اور آپ نے فرمایا: عصیہ نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی ہے۔

۱۵۴۶- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ نَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ قَالَ نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَنَا أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَنَتَ شَهْرًا بَعْدَ الرُّكُوعِ فِي صَلٰوةِ الْفَجْرِ يَدْعُو عَلٰى بَنِي عُصَيَّةَ. ابوداؤد (۱۴۴۵)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے صبح کی نماز میں ایک ماہ تک رکوع کے بعد دعائے قنوت پڑھی جس میں آپ نے عصیہ کے لیے دعائے ضرر فرمائی۔

۱۵۴۷- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا نَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ سَأَلْتُهُ عَنِ الْقُنُوتِ قَبْلَ الرُّكُوعِ أَوْ بَعْدَ الرُّكُوعِ فَقَالَ قَبْلَ الرُّكُوعِ قَالَ قُلْتُ فَإِنَّ نَاسًا يَزْعُمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَنَتَ بَعْدَ الرُّكُوعِ

عاصم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا، رسول اللہ ﷺ نے رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھی ہے یا رکوع کے بعد؟ انہوں نے بتایا رکوع سے پہلے۔ میں نے کہا کچھ لوگ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے رکوع کے بعد

www.alahazratnetwork.org

فَقَالَ إِنَّمَا قَنَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ شَهْرًا يَدْعُوْ عَلٰى أُنَاسٍ قَتَلُوْا نَاسًا مِّنْ أَصْحَابِهٖ يُقَالُ لَهُمُ الْقُرَّاءُ.

البخاری (۱۰۰۲-۱۳۰۰-۳۱۷۰-۴۰۹۶-۶۳۹۴)

دعائے قنوت پڑھی ہے۔ حضرت انس نے کہا رسول اللہ ﷺ نے صرف ایک ماہ تک (رکوع کے بعد) قنوت پڑھی ہے جس میں ان لوگوں کے خلاف دعائے ضرر فرمائی جنہوں نے قراء صحابہ کو شہید کر دیا تھا۔

۱۵۴۸- حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِيْ عُمَرَ قَالَ نَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُوْلُ مَا رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ وَجَدَ عَلٰى سَرِيَّةٍ مَا وَجَدَ عَلَى السَّبْعِيْنَ الَّذِيْنَ أُصِيْبُوْا يَوْمَ بِئْرِ مَعُوْنَةَ كَانُوْا يَدْعُوْنَ الْقُرَّاءَ فَمَكَثَ شَهْرًا يَدْعُوْ عَلٰى قَتَلَتِهِمْ. سابقہ (۱۵۴۷)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو کسی لشکر کے لیے اتنا غمگین ہوتے نہیں دیکھا جتنا آپ ستر قراء صحابہ کے لیے غمگین ہوئے جو بیر معونہ کے دن شہید ہو گئے تھے' آپ ایک ماہ تک ان کے قاتلوں کے خلاف دعائے ضرر فرماتے رہے۔

۱۵۴۹- وَحَدَّثَنَا أَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَ نَا حَفْصٌ وَ ابْنُ فُضَيْلٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِيْ عُمَرَ قَالَ مَرْوَانُ كُلُّهُمْ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ وَ يَزِيْدُ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ. سابقہ (۱۵۴۷)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت منقول ہے اور بعض راویوں نے بعض کی روایت پر زیادتی کی ہے۔

۱۵۵۰- وَحَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ قَالَ نَا الْأَسْوَدُ ابْنُ عَامِرٍ قَالَ أَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَنَتَ شَهْرًا يَلْعَنُ رِعْلًا وَ ذَكْوَانَ وَ عُصَيَّةَ عَصَوُا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ.

النسائی (۱۰۷۶)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک ماہ تک دعاء قنوت (نازلہ) پڑھی جس میں آپ رعل' ذکوان اور عصیہ پر لعنت بھیجتے تھے جنہوں نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی تھی۔

۱۵۵۱- وَحَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ قَالَ نَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ أَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُوْسَى بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بِنَحْوِهٖ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۶۱۵)

ایک اور سند سے بھی ایسی روایت ہے۔

۱۵۵۲- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰى قَالَ نَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ نَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَنَتَ شَهْرًا يَدْعُوْ عَلٰى أَحْيَاءٍ مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ ثُمَّ تَرَكَهٗ.

البخاری (۴۰۸۹) النسائی (۱۰۷۶-۱۰۷۸) ابن ماجہ (۱۲۴۳)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک ماہ تک دعاء قنوت (نازلہ) پڑھی جس میں عرب کے کئی قبیلوں کے لیے دعائے ضرر فرمائی۔

۱۵۵۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِيْ لَيْلٰى قَالَ نَا الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَقْنُتُ فِي الصُّبْحِ وَالْمَغْرِبِ.

ابوداؤد (۱۴۴۱) الترمذی (۴۰۱) النسائی (۱۰۷۵)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ صبح اور مغرب کی نماز میں قنوت (نازلہ) پڑھا کرتے تھے۔

www.alahazratnetwork.org

۱۵۵۴- وَحَدَّثَنَا اِبْنُ نُمَيْرٍ قَالَ نَا اَبِیْ قَالَ نَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ اَبِیْ لَيْلٰى عَنِ الْبَرَآءِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَنَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِی الْفَجْرِ وَالْمَغْرِبِ. سابقہ(۱۵۵۳)

حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فجر اور مغرب میں قنوت (نازلہ) پڑھا کرتے تھے۔

۱۵۵۵- حَدَّثَنِیْ اَبُو الطَّاهِرِ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ الْمِصْرِیُّ قَالَ نَا ابْنُ وَهْبٍ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ اَبِیْ اَنَسٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَلِیٍّ عَنْ خُفَافِ ابْنِ اِيْمَآءَ الْغِفَارِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِیْ صَلٰوةٍ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ بَنِیْ لِحْيَانَ وَرِعْلًا وَ ذَكْوَانَ وَ عُصَيَّةَ عَصَوُا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ غِفَارٌ غَفَرَ اللّٰهُ لَهَا وَ اَسْلَمُ سَالَمَهَا اللّٰهُ.

مسلم(۶۳۸۱)، تحفۃ الاشراف(۳۵۳۶)

خفاف بن ایما غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز میں فرمایا: اے اللہ! بنولحیان، رعل، ذکوان اور عصیہ پر لعنت فرما جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی اور (قبیلہ) غفار کی مغفرت فرما اور قبیلہ اسلم کو سلامت رکھ۔

۱۵۵۶- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَ قُتَيْبَةُ وَ ابْنُ حُجْرٍ قَالَ ابْنُ اَيُّوْبَ نَا اِسْمٰعِيْلُ قَالَ اَخْبَرَنِیْ مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ عَمْرٍو عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَرْمَلَةَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ خُفَافٍ اَنَّهٗ قَالَ قَالَ خُفَافُ بْنُ اِيْمَاءٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ رَكَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ فَقَالَ غِفَارٌ غَفَرَ اللّٰهُ لَهَا وَ اَسْلَمُ سَالَمَهَا اللّٰهُ وَ عُصَيَّةُ عَصَتِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ بَنِیْ لِحْيَانَ وَالْعَنْ رِعْلًا وَ ذَكْوَانَ ثُمَّ وَقَعَ سَاجِدًا قَالَ خُفَافٌ فَجُعِلَتْ لَعْنَةُ الْكَفَرَةِ مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ.

سابقہ(۱۵۵۵)

خفاف بن ایماء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے رکوع کیا پھر رکوع سے سر اٹھا کر فرمایا: (قبیلہ) غفار کی اللہ تعالیٰ مغفرت فرمائے اور (قبیلہ) اسلم کو اللہ تعالیٰ محفوظ رکھے۔ عصیہ نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی ہے۔ اے اللہ! بنولحیان پر لعنت کر اور رعل اور ذکوان پر لعنت کر پھر آپ نے سجدہ کیا۔ خفاف کہتے ہیں کہ کفار پر اسی وجہ سے لعنت کی جاتی ہے۔

۱۵۵۷- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ قَالَ نَا اِسْمٰعِيْلُ قَالَ وَ اَخْبَرَنِیْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حَرْمَلَةَ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَلِیِّ بْنِ الْاَسْقَعِ عَنْ خُفَافِ بْنِ اِيْمَاءٍ بِمِثْلِهٖ اِلَّا اَنَّهٗ لَمْ يَقُلْ فَجُعِلَتْ لَعْنَةُ الْكَفَرَةِ مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ. سابقہ(۱۵۵۵)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت منقول ہے مگر اس میں کفار پر اسی وجہ سے لعنت کیے جانے کا ذکر نہیں ہے۔

۵۵- بَابُ قَضَآءِ الصَّلٰوةِ الْفَائِتَةِ وَ اِسْتِحْبَابِ تَعْجِيْلِ قَضَآئِهَا

قضاء نمازوں کی جلد ادائیگی کا استحباب

۱۵۵۸- حَدَّثَنِیْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى الْتُجِيْبِیُّ قَالَ اَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ حِيْنَ قَفَلَ مِنْ غَزْوَةِ خَيْبَرَ سَارَ لَيْلَةً حَتّٰى اِذَا اَدْرَكَهُ الْكَرٰى عَرَّسَ وَقَالَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ غزوۂ خیبر سے واپسی میں ساری رات سفر کرتے رہے حتیٰ کہ اخیر شب کے وقت آپ پر نیند کا غلبہ ہوا، آپ اس وقت ٹھہر گئے اور حضرت بلال سے فرمایا: تم آج رات ہماری

www.alahazratnetwork.org

لِبِلَالٍ اِكْلَأْ لَنَا اللَّيْلَ فَصَلّٰى بِلَالٌ مَا قُدِّرَ لَهٗ وَ نَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَاَصْحَابُهٗ فَلَمَّا تَقَارَبَ الْفَجْرُ اسْتَنَدَ بِلَالٌ اِلٰى رَاحِلَتِهٖ مُوَاجِهَ الْفَجْرِ فَغَلَبَتْ بِلَالًا عَيْنَاهُ وَهُوَ مُسْتَنِدٌ اِلٰى رَاحِلَتِهٖ فَلَمْ يَسْتَيْقِظْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَلَا بِلَالٌ وَلَا اَحَدٌ مِّنْ اَصْحَابِهٖ حَتّٰى ضَرَبَتْهُمُ الشَّمْسُ فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَوَّلَهُمْ اِسْتِيْقَاظًا فَفَزِعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ اَيْ بِلَالُ فَقَالَ بِلَالٌ اَخَذَ بِنَفْسِيَ الَّذِيْ اَخَذَ بِاَبِيْ اَنْتَ وَ اُمِّيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بِنَفْسِكَ فَقَالَ اقْتَادُوْا فَاقْتَادُوْا رَوَاحِلَهُمْ شَيْئًا ثُمَّ تَوَضَّاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَاَمَرَ بِلَالًا فَاَقَامَ الصَّلٰوةَ فَصَلّٰى بِهِمُ الصُّبْحَ فَلَمَّا قَضَى الصَّلٰوةَ قَالَ مَنْ نَسِيَ الصَّلٰوةَ فَلْيُصَلِّهَا اِذَا ذَكَرَهَا فَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى قَالَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ قَالَ يُوْنُسُ وَ كَانَ ابْنُ شِهَابٍ يَقْرَاُهَا لِلذِّكْرٰى. ابوداؤد (۴۳۵-۴۳۶) ابن ماجہ (۶۹۶)

حفاظت کرو۔ حضرت بلال بقدر استطاعت نوافل پڑھتے رہے اور رسول اللہ ﷺ اور باقی صحابہ سو گئے۔ فجر کے قریب حضرت بلال نے مطلع فجر کی طرف متوجہ ہو کر اپنی اونٹنی سے ٹیک لگا لی اور انہیں نیند آ گئی پھر رسول اللہ ﷺ کی آنکھ کھلی نہ حضرت بلال کی نہ کسی اور صحابی کی یہاں تک کہ ان پر دھوپ آ گئی۔ سب سے پہلے رسول اللہ ﷺ بیدار ہوئے (اور دھوپ دیکھ کر) گھبرا گئے اور فرمایا: اے بلال! حضرت بلال نے کہا یا رسول اللہ! آپ پر میرے ماں باپ فدا ہوں میری روح کو بھی اسی ذات نے خوابیدہ کر دیا تھا جس نے آپ کی روح کریم کو سلا دیا تھا۔ آپ نے فرمایا یہاں سے کوچ کرو۔ تھوڑی دیر چلنے کے بعد آپ نے وضو فرمایا اور حضرت بلال کو (اذان اور) اقامت کا حکم دیا۔ انہوں نے اقامت کہی' اور آپ نے صحابہ کو (قضاء) نماز پڑھائی۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد آپ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص جب نماز بھول جائے تو نماز یاد آتے ہی پڑھ لے کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (ترجمہ:) ''میری یاد کے لیے نماز قائم کرو'' راوی یونس بیان کرتے ہیں کہ ابن شہاب اس آیت کو للذکری پڑھا کرتے تھے۔

۱۵۵۹- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَ يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّوْرَقِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ يَحْيٰى قَالَ ابْنُ حَاتِمٍ نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ نَا يَزِيْدُ بْنُ كَيْسَانَ قَالَ نَا اَبُوْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ عَرَّسْنَا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فَلَمْ نَسْتَيْقِظْ حَتّٰى طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ لِيَاْخُذْ كُلُّ رَجُلٍ بِرَاْسِ رَاحِلَتِهٖ فَاِنَّ هٰذَا مَنْزِلٌ حَضَرَنَا فِيْهِ الشَّيْطَانُ قَالَ فَفَعَلْنَا ثُمَّ دَعَا بِالْمَاءِ فَتَوَضَّاَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَ قَالَ يَعْقُوْبُ ثُمَّ صَلّٰى سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ اُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَصَلَّى الْغَدَاةَ. النسائی (۶۲۲)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ اخیر شب میں قیام پذیر ہوئے اور ہم میں سے کوئی شخص بیدار نہیں ہوا حتیٰ کہ سورج طلوع ہو گیا' رسول اللہ ﷺ فرمایا: ہر شخص اپنی سواری کی لگام پکڑ کر یہاں سے روانہ ہو جائے کیونکہ جس جگہ ہم ٹھہرے وہاں شیطان (کا اثر) ہے' ہم نے ایسا ہی کیا پھر آپ نے پانی منگا کر وضو کیا اور دو رکعت نماز (فجر کی سنتیں) پڑھی پھر نماز کی اقامت کہی گئی اور آپ نے فجر کی نماز (قضاء کر کے) پڑھائی۔

۱۵۶۰- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ قَالَ نَا سُلَيْمٰنُ يَعْنِي ابْنَ الْمُغِيْرَةِ قَالَ نَا ثَابِتٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ رَبَاحٍ عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے (غزوۂ خیبر سے لوٹتے وقت) ہم سے فرمایا کہ تم دوپہر سے لیکر رات تک سفر کرو گے اور کل صبح ان شاء اللہ پانی

www.alahazratnetwork.org

إِنَّكُمْ تَسِيرُونَ عَشِيَّتَكُمْ وَلَيْلَتَكُمْ وَتَأْتُونَ الْمَاءَ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ غَدًا فَانْطَلَقَ النَّاسُ لَا يَلْوِي أَحَدٌ عَلَى أَحَدٍ قَالَ أَبُو قَتَادَةَ فَبَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَسِيرُ حَتَّى ابْهَارَّ اللَّيْلُ وَأَنَا إِلَى جَنْبِهِ قَالَ فَنَعَسَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَمَالَ عَنْ رَاحِلَتِهِ فَأَتَيْتُهُ فَدَعَمْتُهُ مِنْ غَيْرِ أَنْ أُوقِظَهُ حَتَّى اعْتَدَلَ عَلَى رَاحِلَتِهِ قَالَ ثُمَّ سَارَ حَتَّى تَهَوَّرَ اللَّيْلُ مَالَ عَنْ رَاحِلَتِهِ قَالَ فَدَعَمْتُهُ مِنْ غَيْرِ أَنْ أُوقِظَهُ حَتَّى اعْتَدَلَ عَلَى رَاحِلَتِهِ قَالَ ثُمَّ سَارَ حَتَّى إِذَا كَانَ مِنْ آخِرِ السَّحَرِ مَالَ مَيْلَةً هِيَ أَشَدُّ مِنَ الْمَيْلَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ حَتَّى كَادَ يَنْفَجِلُ فَأَتَيْتُهُ فَدَعَمْتُهُ فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ مَنْ هٰذَا قُلْتُ أَبُو قَتَادَةَ قَالَ مَتَى كَانَ هٰذَا مَسِيرُكَ مِنِّي قُلْتُ مَا زَالَ هٰذَا مَسِيرِي مُنْذُ اللَّيْلَةِ قَالَ حَفِظَكَ اللّٰهُ بِمَا حَفِظْتَ بِهِ نَبِيَّهُ ثُمَّ قَالَ هَلْ تَرَانَا نَخْفَى عَلَى النَّاسِ ثُمَّ قَالَ هَلْ تَرَى مِنْ أَحَدٍ قُلْتُ هٰذَا رَاكِبٌ ثُمَّ قُلْتُ هٰذَا رَاكِبٌ آخَرُ حَتَّى اجْتَمَعْنَا فَكُنَّا سَبْعَةُ رَكْبٍ قَالَ فَمَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الطَّرِيقِ فَوَضَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ قَالَ احْفَظُوا عَلَيْنَا صَلَاتَنَا فَكَانَ أَوَّلُ مَنِ اسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَالشَّمْسُ فِي ظَهْرِهِ قَالَ فَقُمْنَا فَزِعِينَ ثُمَّ قَالَ ارْكَبُوا فَرَكِبْنَا فَسِرْنَا حَتَّى إِذَا ارْتَفَعَتِ الشَّمْسُ نَزَلَ ثُمَّ دَعَا بِمِيضَأَةٍ كَانَتْ مَعِي فِيهَا شَيْءٌ مِنْ مَاءٍ قَالَ فَتَوَضَّأَ مِنْهَا وُضُوءًا دُونَ وُضُوءٍ قَالَ وَبَقِيَ فِيهَا شَيْءٌ مِنْ مَاءٍ ثُمَّ قَالَ لِأَبِي قَتَادَةَ احْفَظْ عَلَيْنَا مِيضَأَتَكَ فَسَيَكُونُ لَهَا نَبَأٌ ثُمَّ أَذَّنَ بِلَالٌ بِالصَّلَاةِ فَصَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ صَلَّى الْغَدَاةَ فَصَنَعَ كَمَا يَصْنَعُ كُلَّ يَوْمٍ قَالَ وَرَكِبَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَرَكِبْنَا مَعَهُ قَالَ فَجَعَلَ بَعْضُنَا يَهْمِسُ إِلَى بَعْضٍ مَا كَفَّارَةُ مَا صَنَعْنَا بِتَفْرِيطِنَا فِي صَلَاتِنَا ثُمَّ قَالَ أَمَا لَكُمْ فِيَّ أُسْوَةٌ ثُمَّ قَالَ إِنَّهُ لَيْسَ فِي النَّوْمِ تَفْرِيطٌ إِنَّمَا التَّفْرِيطُ عَلَى مَنْ لَمْ يُصَلِّ الصَّلَاةَ حَتَّى يَجِيءَ وَقْتُ الصَّلَاةِ الْأُخْرَى فَمَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ فَلْيُصَلِّهَا حِينَ يَنْتَبِهُ لَهَا فَإِذَا كَانَ الْغَدُ فَلْيُصَلِّهَا عِنْدَ وَقْتِهَا ثُمَّ قَالَ مَا تَرَوْنَ النَّاسَ صَنَعُوا قَالَ ثُمَّ قَالَ أَصْبَحَ النَّاسُ فَقَدُوا نَبِيَّهُمْ فَقَالَ أَبُو

پر پہنچو گے' لوگ ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہوئے بغیر سفر کرتے رہے حتیٰ کہ آدھی رات ہوگئی اس وقت میں آپ کے پہلو میں تھا' رسول اللہ ﷺ کو اونگھ آنے لگی جب آپ اپنی سواری پر جھکے تو میں نے جگائے بغیر آپ کو سہارا دیا' حتیٰ کہ آپ سیدھے ہو کر سواری پر بیٹھ گئے پھر چلتے رہے یہاں تک کہ رات ڈھل گئی پھر آپ سواری پر جھک گئے تو میں نے جگائے بغیر آپ کو سہارا دیا حتیٰ کہ آپ سیدھے ہو کر سواری پر بیٹھ گئے۔ یہاں تک کہ اخیر شب کا عمل ہو گیا آپ پھر سواری پر پہلی دو بار سے زیادہ جھک گئے قریب تھا کہ آپ گر پڑتے میں نے آپ کو سہارا دیا۔ آپ نے سر اقدس اٹھا کر پوچھا: تم کون ہو؟ میں نے عرض کیا ابو قتادہ! آپ نے پوچھا تم کب سے میرے ساتھ چل رہے ہو؟ میں نے عرض کیا میں پوری رات اسی طرح آپ کے ساتھ چلتا رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ تمہاری اسی طرح حفاظت کرے جس طرح تم نے اس کے نبی کی حفاظت کی ہے پھر فرمایا: تم دیکھ رہے ہو کہ ہم لوگوں کی نگاہوں سے اوجھل ہیں اور پوچھا کیا تمہیں کوئی شخص نظر آ رہا ہے؟ میں نے عرض کیا ایک سوار ہے پھر میں نے کہا ایک اور سوار بھی ہے یہاں تک کہ ہم سات سوار جمع ہوئے۔ رسول اللہ ﷺ راستہ سے ایک کنارے ہو گئے اور اپنا سر رکھ لیا اور فرمایا تم لوگ (جاگ کر) ہماری نماز (فجر) کا خیال رکھنا پھر سب سے پہلے رسول اللہ ﷺ بیدار ہوئے درآں حالیکہ آفتاب آپ کی پیٹھ پر آ چکا تھا پھر ہم لوگ بھی گھبرا کر اٹھ پڑے۔ آپ نے فرمایا چلو سوار ہو کر یہاں سے نکل چلو ہم چل پڑے جب سورج بلند ہو گیا تو آپ سواری سے اترے اور میرے پاس جو وضو کا برتن تھا منگوایا۔ اس میں تھوڑا سا پانی تھا۔ آپ نے عام اوقات کی بہ نسبت کم مرتبہ پانی ڈال کر اس برتن سے وضو کیا پھر آپ نے حضرت ابو قتادہ سے فرمایا اس برتن کی حفاظت کرنا عنقریب اس میں ایک عجیب خبر ظاہر ہوگی' پھر حضرت بلال نے اذان کہی' رسول اللہ ﷺ نے دو رکعت نماز (سنت فجر) پڑھی اور صحابہ کو صبح کی (فرض) نماز اس طرح

www.alahazratnetwork.org

بَكْرٍ وَّ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بَعْدَكُمْ لَمْ يَكُنْ لِمَنْ خَلَفَكُمْ وَقَالَ النَّاسُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ فَاِنْ يُطِيْعُوْا اَبَا بَكْرٍ وَّ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَرْشُدُوْا قَالَ فَانْتَهَيْنَا اِلَى النَّاسِ حِيْنَ امْتَدَّ النَّهَارُ وَحَمِيَ كُلُّ شَيْءٍ وَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلَكْنَا عَطِشْنَا فَقَالَ لَا هَلَكَ عَلَيْكُمْ ثُمَّ قَالَ اطْلُقُوْا اِلٰى عُمَرِيْ قَالَ وَ دَعَا بِمِيْضَاَةٍ فَجَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَصُبُّ وَ اَبُوْ قَتَادَةَ يَسْقِيْهِمْ فَلَمْ يَعُدْ اَنْ رَاَى النَّاسُ مَا فِي الْمِيْضَاَةِ تَكَابُّوْا عَلَيْهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَحْسِنُوا الْمَلَاَ كُلُّكُمْ سَيَرْوٰى قَالَ فَفَعَلُوْا فَجَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَصُبُّ وَاَسْقِيْهِمْ حَتّٰى مَا بَقِيَ غَيْرِيْ وَ غَيْرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ ثُمَّ صَبَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ لِيَ اشْرَبْ فَقُلْتُ لَا اَشْرَبُ حَتّٰى تَشْرَبَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اِنَّ سَاقِيَ الْقَوْمِ اٰخِرُهُمْ شُرْبًا قَالَ فَشَرِبْتُ وَ شَرِبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَالَ فَاَتَى النَّاسُ الْمَاءَ جَامِّيْنَ رَوَاءً قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَبَاحٍ اِنِّيْ لَاُحَدِّثُ هٰذَا الْحَدِيْثَ فِيْ مَسْجِدِ الْجَامِعِ اِذْ قَالَ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ اُنْظُرْ اَيُّهَا الْفَتٰى كَيْفَ تُحَدِّثُ فَاِنِّيْ اَحَدُ الرَّكْبِ تِلْكَ اللَّيْلَةَ قَالَ فَقُلْتُ اَنْتَ اَعْلَمُ بِالْحَدِيْثِ قَالَ مِمَّنْ اَنْتَ قُلْتُ مِنَ الْاَنْصَارِ قَالَ حَدِّثْ فَاَنْتَ اَعْلَمُ بِحَدِيْثِكُمْ قَالَ فَحَدَّثْتُ الْقَوْمَ قَالَ عِمْرَانُ لَقَدْ شَهِدْتُ تِلْكَ اللَّيْلَةَ وَمَا شَعَرْتُ اَنَّ اَحَدًا حَفِظَهُ كَمَا حَفِظْتُهُ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۲۰۹۰)

پڑھائی جس طرح پہلے پڑھایا کرتے تھے پھر رسول اللہ ﷺ سوار ہوئے اور ہم بھی آپ کے ساتھ سوار ہو گئے درآں حالیکہ ہم میں سے جو شخص ایک دوسرے سے سرگوشی کر رہا تھا کہ آج جو نماز ہم سے قضاء ہو گئی ہے اس کا کیا کفارہ ہو گا؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا تمہارے لیے میری زندگی میں نمونہ نہیں پھر فرمایا کہ نیند میں کوئی تقصیر نہیں ہے تقصیر اس صورت میں ہے جب کوئی شخص (جاگتے میں) نماز نہ پڑھے حتیٰ کہ دوسری نماز کا وقت آ جائے' جس کسی کو یہ صورت پیش آئے وہ بیدا رہونے کے بعد نماز پڑھ لے اور دوسرے دن نماز اپنے وقت پر پڑھے۔ پھر فرمایا تمہارا کیا خیال ہے؟ لوگوں نے کہا کیا ہو گا' پھر خود ہی فرمایا کہ لوگوں نے صبح کے وقت اپنے نبی کو نہیں دیکھا۔ ابو بکر' اور عمر (رضی اللہ عنہما) نے کہا رسول اللہ ﷺ تمہارے پیچھے ہیں' وہ تمہیں چھوڑنے والے نہیں ہیں۔ دوسرے لوگوں نے کہا رسول اللہ ﷺ تمارے آگے ہیں! اگر لوگ ابو بکر اور عمر (رضی اللہ عنہما) کی بات مان لیتے تو بہتر ہوتا۔ پھر ہم ان لوگوں کے پاس اس وقت پہنچے جب دن چڑھ چکا تھا اور ہر چیز گرم ہو گئی تھی' سب لوگ کہنے لگے یا رسول اللہ! ہم تو پیاس. سے ہلاک ہو گئے' آپ نے فرمایا تم ہلاک نہیں ہو گے' پھر رسول اللہ ﷺ نے پانی کا برتن منگوایا' رسول اللہ ﷺ نے اس برتن سے پانی انڈیلنا شروع کیا اور حضرت ابو قتادہ لوگوں کو پانی پلانے لگے۔ لوگوں نے جب دیکھا کہ پانی صرف ایک برتن میں ہے تو سب اس برتن پر ٹوٹ پڑے۔ آپ نے فرمایا اطمینان کے ساتھ پانی پیو تم سب سیر ہو جاؤ گے! پھر لوگ مطمئن ہو گئے۔ رسول اللہ ﷺ پانی انڈیلتے رہے اور میں پانی پلاتا رہا یہاں تک کہ سب سیر ہو گئے اور صرف میں اور رسول اللہ ﷺ باقی رہ گئے رسول اللہ ﷺ نے پانی انڈیلا اور مجھ سے فرمایا پیو! میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! جب تک آپ پانی نہیں پئیں گے میں نہیں پیوں گا۔ آپ نے فرمایا قوم کو پانی پلانے والا سب سے آخر میں پیتا ہے' چنانچہ میں نے پانی پی لیا اور رسول اللہ ﷺ نے بھی پانی پیا۔ پھر سب لوگ پانی تک

www.alahazratnetwork.org

آسودگی سے پہنچ گئے' راوی کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن رباح نے کہا میں جامع مسجد میں لوگوں سے یہی حدیث بیان کیا کرتا تھا۔ حضرت عمران بن حصین نے کہا: اے نوجوان! سوچ کیا کہہ رہے ہو؟ کیونکہ اس رات کے سواروں میں' میں بھی شامل تھا۔ میں نے کہا پھر تو آپ اس حدیث سے بخوبی واقف ہونگے 'انہوں نے پوچھا: تم کس قبیلہ سے ہو؟ میں نے کہا میں انصار میں سے ہوں۔ انہوں نے کہا پھر تو تم اپنی حدیثوں کو زیادہ جانتے ہو! پھر جب میں نے لوگوں کے سامنے پوری روایت بیان کی تو حضرت عمران بن حصین نے کہا میں بھی اس رات موجود تھا لیکن تم نے جس طرح اس واقعہ کو یاد رکھا ہے میں نہیں سمجھتا کہ کسی اور نے بھی اس طرح یاد رکھا ہوگا۔

۱۵۶۱-وَحَدَّثَنِیْ اَحْمَدُ بْنُ سَعِیْدِ بْنِ صَخْرٍ الدَّارِمِیُّ قَالَ نَا عُبَیْدُ اللّٰہِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِیْدِ قَالَ نَا اَسْلَمُ بْنُ زَرِیْرٍ الْعُطَارِدِیُّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا رَجَاءٍ الْعُطَارِدِیَّ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَیْنٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ کُنْتُ مَعَ نَبِیِّ اللّٰہِ ﷺ فِیْ مَسِیْرٍ لَہٗ فَادْلَجْنَا لَیْلَتَنَا حَتّٰی اِذَا کَانَ فِیْ وَجْہِ الصُّبْحِ عَرَّسْنَا فَلَبَّنَا اَعْیُنَّا حَتّٰی بَزَغَتِ الشَّمْسُ قَالَ فَکَانَ اَوَّلُ مَنِ اسْتَیْقَظَ مِنَّا اَبُوْ بَکْرٍ وَ کُنَّا لَا نُوْقِظُ نَبِیَّ اللّٰہِ ﷺ مِنْ مَنَامِہٖ اِذَا نَامَ حَتّٰی یَسْتَیْقِظَ ثُمَّ اسْتَیْقَظَ عُمَرُ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فَقَامَ عِنْدَ النَّبِیِّ ﷺ فَجَعَلَ یُکَبِّرُ وَ یَرْفَعُ صَوْتَہٗ حَتّٰی اسْتَیْقَظَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ فَلَمَّا رَفَعَ رَاْسَہٗ وَ رَاَی الشَّمْسَ قَدْ بَزَغَتْ فَقَالَ ارْتَحِلُوْا فَسَارَ بِنَا حَتّٰی اِذَا ابْیَضَّتِ الشَّمْسُ نَزَلَ فَصَلّٰی بِنَا الْغَدَاۃَ فَاعْتَزَلَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ لَمْ یُصَلِّ مَعَنَا فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ لَہٗ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ یَا فُلَانُ مَا مَنَعَکَ اَنْ تُصَلِّیَ مَعَنَا قَالَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ اَصَابَتْنِیْ جَنَابَۃٌ فَاَمَرَہٗ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ فَتَیَمَّمَ بِالصَّعِیْدِ فَصَلّٰی ثُمَّ عَجَّلَنِیْ فِیْ رَکْبٍ بَیْنَ یَدَیْہِ نَطْلُبُ الْمَآءَ وَقَدْ عَطِشْنَا عَطَشًا شَدِیْدًا فَبَیْنَا نَحْنُ نَسِیْرُ اِذْ نَحْنُ بِامْرَاَۃٍ سَادِلَۃٍ رِجْلَیْھَا بَیْنَ مَزَادَتَیْنِ فَقُلْنَا لَھَا اَیْنَ الْمَآءُ قَالَتْ اَیْھَاۃَ اَیْھَاۃَ لَا مَآءَ لَکُمْ قُلْنَا فَکَمْ بَیْنَ اَھْلِکِ وَبَیْنَ الْمَآءِ قَالَتْ مَسِیْرَۃُ یَوْمٍ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ تھا۔ ایک رات ہم سفر کر رہے تھے جب اخیر شب کا عمل ہوا تو ہم سواریوں سے اترے اور ہماری آنکھ لگ گئی (ہم سوتے رہے) حتیٰ کہ دھوپ نکل آئی۔ سب سے پہلے حضرت ابوبکر بیدار ہوئے۔ ہماری عادت تھی کہ ہم رسول اللہ ﷺ کو اس وقت تک بیدار نہیں کرتے تھے جب تک آپ خود بیدار نہ ہوں لیکن حضرت عمر رضی اللہ عنہ قوی اور بلند آواز شخص تھے انہوں نے بیدار ہو کے رسول اللہ ﷺ کے پاس کھڑے ہو کر با آواز بلند اللہ اکبر کہنا شروع کر دیا حتیٰ کہ رسول اللہ ﷺ بیدار ہو گئے۔ آپ نے اپنا سر اقدس اٹھا کر سورج کی طرف دیکھا کہ وہ نکل چکا ہے تو آپ نے فرمایا یہاں سے کوچ کرو۔ ہمارے ساتھ آپ بھی روانہ ہوئے' یہاں تک کہ جب دھوپ پھیل گئی تو آپ نے ہمارے ساتھ صبح کی نماز پڑھی۔ ایک شخص جماعت سے علیحدہ رہا اور اس نے ہمارے ساتھ نماز نہیں پڑھی۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے اس سے پوچھا کہ تم نے ہمارے ساتھ نماز کیوں نہیں پڑھی؟ اس نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے جنابت لاحق ہو گئی تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کو پاک مٹی سے تیمم کرنے کا حکم دیا' اس نے تیمم کر کے نماز پڑھی' پھر آپ

www.alahazratnetwork.org

وَلِسَيِّلَةٍ قُلْنَا انْطَلِقِي إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَتْ وَمَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَلَمْ نُمَلِّكْهَا مِنْ أَمْرِهَا شَيْئًا حَتَّى انْطَلَقْنَا بِهَا فَاسْتَقْبَلَنَا بِهَا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فَسَأَلَهَا فَأَخْبَرَتْهُ مِثْلَ الَّذِي أَخْبَرَتْنَا وَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا مُوتِمَةٌ لَهَا صِبْيَانٌ أَيْتَامٌ فَأَمَرَ بِرَوَايَاهَا فَأُنِيخَتْ فَمَجَّ فِي الْعَزْلَاوَيْنِ الْعُلْيَاوَيْنِ ثُمَّ بَعَثَ بِرَوَايَاهَا فَشَرِبْنَا وَ نَحْنُ أَرْبَعُونَ رَجُلًا عِطَاشًا حَتَّى رَوِينَا وَ مَلَأْنَا كُلَّ قِرْبَةٍ مَعَنَا وَ إِدَاوَةٍ وَ غَسَّلْنَا صَاحِبَنَا غَيْرَ أَنَّا لَمْ نَسْقِ بَعِيرًا وَهِيَ تَكَادُ تَنْضَرِجُ مِنَ الْمَاءِ يَعْنِي الْمَزَادَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ هَاتُوا مَا كَانَ عِنْدَكُمْ فَجَمَعْنَا لَهَا مِنْ كَسْرٍ وَ تَمْرٍ وَ صَرَّ لَهَا صُرَّةً فَقَالَ لَهَا اذْهَبِي فَأَطْعِمِي هٰذَا عِيَالَكِ وَ اعْلَمِي أَنَّا لَمْ نَرْزَأْ مِنْ مَائِكِ شَيْئًا فَلَمَّا أَتَتْ أَهْلَهَا قَالَتْ لَقَدْ لَقِيتُ أَسْحَرَ الْبَشَرِ أَوْ إِنَّهُ لَنَبِيٌّ كَمَا زَعَمَ كَانَ مِنْ أَمْرِهِ ذَيْتَ وَ ذَيْتَ فَهَدَى اللّٰهُ الصِّرْمَ بِتِلْكَ الْمَرْأَةِ فَأَسْلَمَتْ وَأَسْلَمُوا. البخاری (۳۵۷۱)

نے چند سواروں کے ساتھ مجھے پانی کی تلاش میں بھیجا' اس وقت ہم سخت پیاس کی حالت میں جا رہے تھے' ناگاہ ہم نے ایک عورت کو دیکھا جو اپنے دونوں پیر اکٹھے ہوئے دو مشکیزے رکھے ہوئے سواری پر جا رہی تھی' ہم نے اس سے پوچھا پانی کہاں ہے؟ اس نے کہا پانی بہت دور ہے تمہیں نہیں مل سکتا' ہم نے پوچھا تمہارے گھر سے پانی کتنی دور ہے؟ وہ کہنے لگی ایک دن کا راستہ ہے ہم نے اس سے کہا: تم رسول اللہ ﷺ کے پاس چلو' وہ کہنے لگی رسول اللہ (ﷺ) کون ہیں؟ پھر ہمارے پاس اس کو زبردستی لے جانے کے سوا اور کوئی چارہ کار نہ تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس سے اس کے احوال پوچھے تو اس نے وہی باتیں بتائیں جو ہمیں بتا چکی تھی نیز اس نے یہ بھی کہا کہ۔۔۔۔۔اور اس کے کئی یتیم بچے ہیں' آپ نے اس کی سواری کو بٹھانے کا حکم دیا' سواری بٹھا دی گئی۔ آپ نے اس کے مشکیزوں میں کلی کی پھر سواری کو کھڑا کر دیا پھر ہم سب نے اس مشکیزہ سے پانی پیا' ہم چالیس پیاسے آدمی تھے جو سب سیر ہو گئے اور ہم نے اپنی سب مشکیں اور برتن بھر بھی لیے اور ہمارے جس ساتھی کو جنابت لاحق تھی اس کو غسل بھی کرا دیا گیا' مگر کسی اونٹ کو پانی نہیں پلایا اور اس کے مشکیزے اسی طرح پانی سے بھرے ہوئے تھے' پھر آپ نے ہم سے فرمایا تمہارے پاس جو کچھ ہے وہ لے آؤ' ہم لوگ بہت سے روٹی کے ٹکڑے اور کھجوریں لے آئے آپ نے ان سب کو ایک تھیلی میں باندھ کر اس عورت سے فرمایا یہ چیزیں لے جاؤ اور اپنے بچوں کو کھلاؤ' اور یہ سمجھ لو کہ ہم نے تمہارے پانی سے کچھ کمی نہیں کی ہے وہ عورت اپنے گھر پہنچ کر کہنے لگی آج میں انسانوں میں سے سب سے بڑے جادوگر سے مل کر آئی' یا پھر وہ شخص اپنے دعوے کے مطابق نبی ہے آج اس کے ہاتھ پر ایسے ایسے نشانات ظاہر ہوئے ہیں' اللہ تعالیٰ نے اس عورت کی وجہ سے اس ساری بستی کو ہدایت عطا کی وہ عورت خود بھی مسلمان ہوئی اور اس کی بستی والے بھی مسلمان ہو گئے۔

۱۵۶۲- حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ قَالَ أَنَا

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

www.alahazratnetwork.org

النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ نَا عَوْفُ بْنُ اَبِیْ جَمِيْلَةَ الْاَعْرَابِیُّ عَنْ اَبِیْ رَجَاءٍ الْعُطَارِدِیِّ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِیْ سَفَرٍ فَسَرَيْنَا لَيْلَةً حَتّٰی اِذَا كَانَ مِنْ اٰخِرِ اللَّيْلِ قُبَيْلَ الصُّبْحِ وَقَعْنَا وَقْعَةً وَلَا وَقْعَةَ عِنْدَ الْمُسَافِرِ اَحْلٰی مِنْهَا فَمَا اَيْقَظَنَا اِلَّا حَرُّ الشَّمْسِ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِنَحْوِ حَدِيْثِ اَسْلَمَ بْنِ زَرِيْرٍ وَّزَادَ وَ نَقَصَ وَ قَالَ فِی الْحَدِيْثِ فَلَمَّا اسْتَيْقَظَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ وَرَاٰی مَا اَصَابَ النَّاسَ وَ كَانَ اَجْوَفَ جَلِيْدًا فَكَبَّرَ وَرَفَعَ صَوْتَهٗ بِالتَّكْبِيْرِ حَتّٰی اسْتَيْقَظَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لِشِدَّةِ صَوْتِهٖ فَلَمَّا اسْتَيْقَظَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ شَكَوْا اِلَيْهِ الَّذِیْ اَصَابَهُمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا ضَيْرَ اَوْ لَا يَضِيْرُ اَوْ اُقْتُصَّ الْحَدِيْثَ. سابقہ (۱۵۶۱)

ایک شب ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ روانہ ہوئے صبح کے قریب آخری شب میں ہم لیٹ گئے اور اس وقت کسی شخص کو بھی آرام سے زیادہ کوئی چیز عزیز نہیں تھی' پھر ہمیں دھوپ کی گرمی کے علاوہ اور کسی چیز نے بیدار نہیں کیا' ایک اور روایت میں یہ الفاظ بھی ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ جب بیدار ہوئے اور انہوں نے لوگوں کی یہ حالت دیکھی (اور وہ بلند آواز اور قوی شخص تھے) تو انہوں نے بلند آواز سے اللہ اکبر کہنا شروع کر دیا حتیٰ کہ رسول اللہ ﷺ بیدار ہو گئے' لوگوں نے اپنا حال بیان کرنا شروع کیا' آپ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں' یہاں سے چل پڑو۔

۱۵۶۳- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ' اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ' حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ' عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ' عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبَاحٍ' عَنْ اَبِیْ قَتَادَةَ' قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا كَانَ فِیْ سَفَرٍ' فَعَرَّسَ بِلَيْلٍ' اِضْطَجَعَ عَلٰی يَمِيْنِهٖ' وَاِذَا عَرَّسَ قُبَيْلَ الصُّبْحِ' نَصَبَ ذِرَاعَهٗ' وَوَضَعَ رَاْسَهٗ عَلٰی كَفِّهٖ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۲۰۸۷)

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب سفر میں ہوتے اور رات کو پڑاؤ کرتے تو اپنے دائیں پہلو لیٹتے اور اگر صبح سے تھوڑی دیر پہلے پڑاؤ ہوتا تو اپنے سر مبارک کو ہتھیلی پر رکھتے اور بازوؤں کو قائم رکھ کر لیٹتے تھے۔

۱۵۶۴- حَدَّثَنَا هُدَّابُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ نَا هَمَّامٌ قَالَ نَا قَتَادَةُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ نَسِیَ صَلٰوةً فَلْيُصَلِّهَا اِذَا ذَكَرَهَا لَا كَفَّارَةَ لَهَا اِلَّا ذٰلِكَ قَالَ قَتَادَةُ وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِیْ. البخاری (۵۹۷) ابوداؤد (۴۴۲)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص نماز پڑھنا بھول جائے تو جس وقت یاد آ جائے (اوقاتِ مکروہہ کے علاوہ) اس وقت پڑھ لے یہی اس کا کفارہ ہے۔ قتادہ نے وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِیْ والی آیت پڑھی۔

۱۵۶۵- وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيَی بْنُ يَحْيٰی وَ سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ جَمِيْعًا عَنْ اَبِیْ عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ بِمِثْلِهٖ وَلَمْ يَذْكُرْ لَا كَفَّارَةَ لَهَا اِلَّا ذٰلِكَ.

الترمذی (۱۷۸) النسائی (۶۱۲) ابن ماجہ (۶۹۶)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے ایک روایت حسب سابق منقول ہے مگر اس میں کفارہ کا تذکرہ نہیں ہے۔

۱۵۶۶- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی قَالَ نَا عَبْدُ الْاَعْلٰی قَالَ نَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کسی نماز کو بھول جائے یا

www.alahazratnetwork.org

قَالَ قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ مَنْ نَسِيَ صَلٰوةً اَوْ نَامَ عَنْهَا فَكَفَّارَتُهَا اَنْ يُّصَلِّيَهَا اِذَا ذَكَرَهَا. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۱۸۹)

سو جائے اس کا یہی کفارہ ہے کہ جب یاد آئے پڑھ لے۔

۱۵٦۷- وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ نَا الْمُثَنّٰى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا رَقَدَ اَحَدُكُمْ عَنِ الصَّلٰوةِ اَوْ غَفَلَ عَنْهَا فَلْيُصَلِّهَا اِذَا ذَكَرَهَا فَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَقُوْلُ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۳۲۹)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب نیند کی وجہ سے کسی شخص کی نماز رہ جائے یا غفلت سے نماز قضاء ہو جائے تو اسے یاد آنے پر نماز پڑھ لینا چاہیے کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (ترجمہ:) میری یاد کے لیے نماز پڑھو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

٦- كِتَابُ صَلٰوةِ الْمُسَافِرِيْنَ وَ قَصْرِهَا

مسافرین کی نماز اور قصر کے احکام

۱- بَابُ صَلٰوةِ الْمُسَافِرِيْنَ وَ قَصْرِهَا

مسافرین کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

۱۵٦۸- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّهَا قَالَتْ فُرِضَتِ الصَّلٰوةُ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ فِي الْحَضَرِ وَالسَّفَرِ فَاُقِرَّتْ صَلٰوةُ السَّفَرِ وَ زِيْدَ فِيْ صَلٰوةِ الْحَضَرِ.

البخاری (۳۵۰) ابوداؤد (۱۱۹۸) النسائی (٤٥٤)

رسول اللہ ﷺ کی زوجہ محترمہ حضرت عائشہ صدیقہ ام المؤمنین رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: کہ سفر اور حضر میں نماز دو دو رکعت فرض ہوئی تھی، سفر میں نماز اپنے حال پر قائم رکھی گئی اور حضر میں زیادہ کر دی گئی۔

۱۵٦۹- وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ وَ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ نَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ اَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ فَرَضَ اللّٰهُ الصَّلٰوةَ حِيْنَ فَرَضَهَا رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ اَتَمَّهَا فِي الْحَضَرِ فَاُقِرَّتْ صَلٰوةُ السَّفَرِ عَلَى الْفَرِيْضَةِ الْاُوْلٰى.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱٦۷۲۹)

نبی ﷺ کی زوجہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں جب اللہ تعالیٰ نے نماز فرض کی تو دو رکعت فرض کی تھی پھر حضر میں نماز پوری کر دی گئی اور سفر میں فرضیت سابقہ پر قائم رکھی گئی۔

۱۵۷۰- وَحَدَّثَنِيْ عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَ اَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ الصَّلٰوةَ اَوَّلُ مَا فُرِضَتْ رَكْعَتَيْنِ فَاُقِرَّتْ صَلٰوةُ السَّفَرِ وَاُتِمَّتْ صَلٰوةُ الْحَضَرِ قَالَ الزُّهْرِيُّ فَقُلْتُ لِعُرْوَةَ مَا بَالُ عَائِشَةَ تُتِمُّ فِي السَّفَرِ قَالَ اِنَّهَا تَاَوَّلَتْ كَمَا تَاَوَّلَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ. البخاری (۱۰۹۰) النسائی (٤٥٢)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ابتداء میں نماز دو رکعت فرض کی گئی تھی۔ سفر کی نماز برقرار رکھی گئی اور حضر میں نماز پوری کر دی گئی (راوی کہتے ہیں) میں نے عروہ سے دریافت کیا پھر حضرت عائشہ سفر میں پوری نماز کیوں پڑھتی ہیں؟ انہوں نے بتایا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس کی وہی تاویل کی جو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کی تھی۔

www.alahazratnetwork.org

١٥٧١- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَ اَبُوْ كُرَيْبٍ وَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اِسْحٰقُ اَنَا وَقَالَ الْاٰخَرُوْنَ نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ عَمَّارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَابَيْهِ عَنْ يَعْلَى بْنِ اُمَيَّةَ قَالَ قُلْتُ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ اِنْ خِفْتُمْ اَنْ يَّفْتِنَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَقَدْ اَمِنَ النَّاسُ فَقَالَ عَجِبْتُ مِمَّا عَجِبْتَ مِنْهُ فَسَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ صَدَقَةٌ تَصَدَّقَ اللّٰهُ بِهَا عَلَيْكُمْ فَاقْبَلُوْا صَدَقَتَهُ. ابوداؤد (۱۱۹۹-۱۲۰۰) الترمذی (۳۰۳٤) النسائی (۱٤۳۲) ابن ماجہ (۱۰٦٥)

یعلیٰ بن امیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ اللہ تعالیٰ تو فرماتا ہے (ترجمہ:) اگر تم نماز میں قصر کرلو (یعنی چار کی جگہ دو پڑھ لو) تو کوئی حرج نہیں ہے بشرطیکہ تم کو کافروں سے جنگ کا اندیشہ ہو۔ اور اب تو امن ہے (یعنی پھر سفر میں قصر کیوں پڑھتے ہیں؟) حضرت عمر نے فرمایا مجھے بھی اس بات پر تعجب ہوا تھا۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا تو آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے (سفر میں تخفیف نماز کا) صدقہ کیا ہے لہٰذا اللہ تعالیٰ کے صدقہ کو قبول کرو۔

١٥٧٢- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ نَا يَحْيٰى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ عَمَّارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَابَيْهِ عَنْ يَعْلَى بْنِ اُمَيَّةَ قَالَ قُلْتُ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ بِمِثْلِ حَدِيْثِ ابْنِ اِدْرِيْسَ. سابقہ (۱۵۷۱)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت منقول ہے۔

١٥٧٣- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَ سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَ اَبُو الرَّبِيْعِ وَ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ يَحْيٰى اَنَا وَقَالَ الْاٰخَرُوْنَ نَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْاَخْنَسِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فَرَضَ اللّٰهُ الصَّلٰوةَ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّكُمْ فِي الْحَضَرِ اَرْبَعًا وَفِي السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ وَفِي الْخَوْفِ رَكْعَةً. ابوداؤد (۱۲٤۷) النسائی (٤٥٥-۱٤٤٠-۱٤٤۱-۱٥۳۱) ابن ماجہ (۱۰٦۸)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے نبی ﷺ کی زبان سے حضر میں چار، سفر میں دو اور جہاد میں ایک رکعت نماز فرض کی ہے۔

١٥٧٤- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَ عَمْرٌو النَّاقِدُ جَمِيْعًا عَنْ قَاسِمِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ عَمْرٌو نَا قَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ الْمُزَنِيُّ قَالَ نَا اَيُّوْبُ عَنْ عَاتِكٍ الطَّائِيِّ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْاَخْنَسِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى فَرَضَ الصَّلٰوةَ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّكُمْ ﷺ عَلَى الْمُسَافِرِ رَكْعَتَيْنِ وَ عَلَى الْمُقِيْمِ اَرْبَعًا وَ فِي الْخَوْفِ رَكْعَةً. سابقہ (۱۵۷۳)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے نبی (ﷺ) کی زبان سے مسافر پر دو، مقیم پر چار اور جہاد میں ایک رکعت نماز فرض کی ہے۔

١٥٧٥- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَ ابْنُ بَشَّارٍ قَالَا نَا

ہذلی کہتے ہیں میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

www.alahazratnetwork.org

مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ مُوسَى بْنِ سَلَمَةَ الْهُذَلِيِّ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ كَيْفَ أُصَلِّي إِذَا كُنْتُ بِمَكَّةَ إِذَا لَمْ أُصَلِّ مَعَ الْإِمَامِ فَقَالَ رَكْعَتَيْنِ سُنَّةُ أَبِي الْقَاسِمِ ﷺ. النسائی (۱۴۴۲-۱۴۴۳)

سے پوچھا اگر مجھے مکہ میں تنہا نماز پڑھنی پڑے تو کیسے پڑھوں؟ انہوں نے کہا رسول اللہ ﷺ کی سنت دو رکعت نماز ہے۔

۱۵۷۶- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ مِنْهَالٍ الضَّرِيرُ قَالَ نَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ نَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ نَا أَبِي جَمِيعًا عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ. سابقہ (۱۵۷۵)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

۱۵۷۷- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ قَالَ نَا عِيسَى بْنُ حَفْصِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ صَحِبْتُ ابْنَ عُمَرَ فِي طَرِيقِ مَكَّةَ قَالَ فَصَلَّى لَنَا الظُّهْرَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ أَقْبَلَ وَأَقْبَلْنَا مَعَهُ حَتَّى جَاءَ رَحْلَهُ وَجَلَسَ وَجَلَسْنَا مَعَهُ فَحَانَتْ مِنْهُ الْتِفَاتَةٌ نَحْوَ حَيْثُ صَلَّى فَرَأَى نَاسًا قِيَامًا فَقَالَ مَا يَصْنَعُ هَؤُلَاءِ قُلْتُ يُسَبِّحُونَ قَالَ لَوْ كُنْتُ مُسَبِّحًا أَتْمَمْتُ صَلَاتِي يَا ابْنَ أَخِي إِنِّي صَحِبْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فِي السَّفَرِ فَلَمْ يَزِدْ عَلَى رَكْعَتَيْنِ حَتَّى قَبَضَهُ اللّٰهُ تَعَالَى وَصَحِبْتُ أَبَا بَكْرٍ فَلَمْ يَزِدْ عَلَى رَكْعَتَيْنِ حَتَّى قَبَضَهُ اللّٰهُ تَعَالَى وَصَحِبْتُ عُمَرَ فَلَمْ يَزِدْ عَلَى رَكْعَتَيْنِ حَتَّى قَبَضَهُ اللّٰهُ تَعَالَى وَصَحِبْتُ عُثْمَانَ فَلَمْ يَزِدْ عَلَى رَكْعَتَيْنِ حَتَّى قَبَضَهُ اللّٰهُ وَقَدْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ. البخاری (۱۱۰۱-۱۱۰۲) ابوداؤد (۱۲۲۳) النسائی (۱۴۵۷) ابن ماجہ (۱۰۷۱)

حضرت حفص بن عاصم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں سفر مکہ میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے ہمراہ تھا' انہوں نے ہمیں دو رکعت ظہر پڑھائی پھر وہ اور ہم اپنی قیام گاہ پر آ کر بیٹھ گئے اچانک حضرت عبداللہ بن عمر نے دیکھا لوگ نماز پڑھ رہے ہیں' پوچھا یہ لوگ کیا کر رہے ہیں؟ میں نے کہا یہ سنتیں پڑھ رہے ہیں' کہا اگر میں سنتیں پڑھتا تو فرض نماز پوری (چار رکعت) نہ پڑھ لیتا! اے بھتیجے! میں سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ رہا ہوں' آپ نے تاحیات' سفر میں دو رکعات سے زیادہ نہیں پڑھیں۔ میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ہمراہ بھی رہا انہوں نے بھی تاحیات (سفر میں) دو رکعت سے زیادہ نہیں پڑھیں اور میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ہمراہ بھی رہا انہوں نے بھی تاحیات (سفر میں) دو رکعت سے زیادہ نہیں پڑھیں اور میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ بھی رہا ہوں۔ انہوں نے بھی (سفر میں) دو رکعت سے زیادہ نہیں پڑھیں اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: (ترجمہ) رسول اللہ ﷺ کی زندگی میں تمہارے لیے بہترین نمونہ ہے۔

۱۵۷۸- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ قَالَ مَرِضْتُ مَرَضًا فَجَاءَنِي ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَعُودُنِي قَالَ وَسَأَلْتُهُ عَنِ السُّبْحَةِ فِي السَّفَرِ فَقَالَ صَحِبْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فِي السَّفَرِ فَمَا رَأَيْتُهُ يُسَبِّحُ وَلَوْ كُنْتُ مُسَبِّحًا لَأَتْمَمْتُ وَقَدْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ

حضرت حفص بن عاصم رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں بیمار ہوا اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما میری عیادت کے لیے آئے میں نے ان سے سفر میں سنتیں پڑھنے کے بارے میں پوچھا انہوں نے کہا میں رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ رہا ہوں۔ میں نے آپ کو سنتیں پڑھتے نہیں دیکھا اور اگر میں سنتیں پڑھتا تو فرض پورے پڑھ لیتا اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ

www.alahazratnetwork.org

اللّٰهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ. سابقہ(۱۵۷۷)

رسول اللہ ﷺ کی زندگی میں تمہارے لیے بہترین نمونہ ہے۔

۱۵۷۹- حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَ أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ وَ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالُوا نَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ ح وَ حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَ يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَا نَا إِسْمَاعِيلُ كِلَاهُمَا عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ صَلَّى الظُّهْرَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا وَصَلَّى الْعَصْرَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ.

البخاری(۱۵۴۷-۱۵۴۸-۱۵۵۱-۱۷۱۲-۱۷۱۴-۱۷۱۵-۲۹۵۱-۲۹۸۶) ابوداؤد(۱۷۹۶-۲۷۹۳) النسائی(۴۷۶)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مدینہ میں ظہر چار رکعت اور ذوالحلیفہ میں عصر دو رکعت پڑھیں۔

۱۵۸۰- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ نَا سُفْيَانُ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْسَرَةَ سَمِعَا أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ الظُّهْرَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا وَ صَلَّيْتُ مَعَهُ الْعَصْرَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ.

البخاری(۱۰۸۹-۱۵۴۶) ابوداؤد(۱۲۰۲-۱۷۷۳) الترمذی(۵۴۶) النسائی(۴۶۸)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مدینہ میں ظہر چار رکعات پڑھیں اور میں نے آپ کے ساتھ ذوالحلیفہ میں عصر دو رکعات پڑھیں۔

۱۵۸۱- وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ كِلَاهُمَا عَنْ غُنْدَرٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَزِيدَ الْهُنَائِيِّ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ قَصْرِ الصَّلٰوةِ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا خَرَجَ مَسِيرَةَ ثَلَاثَةِ أَمْيَالٍ أَوْ ثَلَاثَةَ فَرَاسِخَ شُعْبَةُ شَاكٌّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ. ابوداؤد(۱۲۰۱)

یحییٰ بن یزید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے نماز قصر کے بارے میں پوچھا۔ انہوں نے کہا کہ جب رسول اللہ ﷺ تین میل یا تین فرسخ کی مسافت میں سفر کرتے تو دو رکعت نماز پڑھتے۔ میل اور فرسخ کے الفاظ میں شعبہ کو شک ہے۔

۱۵۸۲- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ فَهْدِيٍّ قَالَ زُهَيْرٌ نَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ شُرَحْبِيلَ بْنِ سِمْطٍ إِلَى قَرْيَةٍ عَلَى رَأْسِ سَبْعَةَ عَشَرَ أَوْ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ مِيلًا فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ فَقُلْتُ لَهُ فَقَالَ رَأَيْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ صَلَّى بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ فَقُلْتُ لَهُ فَقَالَ إِنَّمَا أَفْعَلُ كَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَفْعَلُ. النسائی(۱۴۳۶)

جبیر بن نفیر بیان کرتے ہیں کہ میں شرحبیل بن سمط کے ساتھ سترہ یا اٹھارہ میل کی مسافر پر ایک بستی میں گیا تو انہوں نے دو رکعت نماز پڑھی۔ میں نے وجہ پوچھی تو انہوں نے کہا میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے ذوالحلیفہ میں دو رکعت نماز پڑھی میں نے ان سے وجہ پوچھی تو انہوں نے کہا میں وہی کرتا ہوں جو میں نے رسول اللہ ﷺ کو کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

www.alahazratnetwork.org

۱۵۸۳- وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنًّى قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَ قَالَ عَنِ ابْنِ السِّمْطِ وَلَمْ يُسَمِّ شُرَحْبِيلَ وَقَالَ إِنَّهُ أَتَى أَرْضًا يُقَالُ لَهُ دُومِينَ مِنْ حِمْصٍ عَنْ رَأْسِ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ مِيلًا. سابقہ (۱۵۸۲)

ایک اور روایت میں اس جگہ کا نام دومین اور مسافت اٹھارہ میل بتلائی ہے۔

۱۵۸٤- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ أَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى مَكَّةَ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ حَتّٰى رَجَعَ قُلْتُ كَمْ أَقَامَ بِمَكَّةَ قَالَ عَشْرًا.

البخاری (۱۰۸۱-٤۲۹۷) ابوداؤد (۱۲۳۳) الترمذی (٥٤٨) النسائی (۱٤۳۷) ابن ماجہ (۱۰۷۷)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم مدینہ منورہ سے رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ مکہ کی طرف گئے آپ دو دو رکعت نماز پڑھتے رہے حتیٰ کہ واپس آ گئے میں نے پوچھا مکہ میں کتنے دن قیام کیا؟ کہا دس دن۔

۱۵۸٥- وَحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ قَالَ نَا أَبُو عَوَانَةَ ح وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ نَا ابْنُ عُلَيَّةَ جَمِيعًا عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ هُشَيْمٍ. سابقہ (۱۵۸٤)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت منقول ہے۔

۱۵۸٦- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ نَا أَبِي قَالَ نَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ خَرَجْنَا مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى الْحَجِّ ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَهُ. سابقہ (۱۵۸٤)

ایک اور سند سے بھی حضرت انس سے منقول ہے ہم حج کے ارادہ سے گئے اسی کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

۱۵۸۷- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ نَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ نَا أَبُو أُسَامَةَ جَمِيعًا عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَذْكُرِ الْحَجَّ. سابقہ (۱۵۸٤)

ایک اور سند سے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث منقول ہے مگر اس روایت میں حج کا تذکرہ نہیں ہے۔

۲- بَابُ قَصْرِ الصَّلٰوةِ بِمِنًى

منیٰ میں قصر نماز

۱۵۸۸- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو وَ هُوَ ابْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ أَنَّهُ صَلّٰى صَلٰوةً بِمِنًى وَغَيْرِهِ رَكْعَتَيْنِ وَ أَبُو بَكْرٍ وَ عُمَرُ وَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ رَكْعَتَيْنِ صَدْرًا مِنْ خِلَافَتِهِ ثُمَّ أَتَمَّهَا أَرْبَعًا. مسلم، تحفۃ الاشراف (٦۸۹۹)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکر اور حضرت عمر نے منیٰ وغیرہ میں دو رکعت نماز پڑھی۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اپنی خلافت کی ابتداء میں دو رکعت پڑھتے تھے اس کے بعد پوری چار رکعت پڑھنے لگے۔

۱۵۸۹- وَحَدَّثَنَاهُ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا الْوَلِيدُ بْنُ

ایک اور سند سے بھی یہ روایت منقول ہے مگر اس میں منیٰ

www.alahazratnetwork.org

مُسْلِمٍ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ وَ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنَا مَعْمَرٌ جَمِيْعًا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ بِمِنًى وَلَمْ يَقُلْ وَغَيْرِهٖ.

کا ذکر ہے "وَغَيْرِهٖ" کا لفظ نہیں۔

مسلم، تحفۃ الاشراف (٦٨٧١-٦٩٥٣)

١٥٩٠- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا اَبُوْ اُسَامَةَ قَالَ نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِمِنًى رَّكْعَتَيْنِ وَ اَبُوْ بَكْرٍ بَعْدَهٗ وَ عُمَرُ بَعْدَ اَبِيْ بَكْرٍ وَ عُثْمَانُ صَدْرًا مِّنْ خِلَافَتِهٖ ثُمَّ اِنَّ عُثْمَانَ صَلّٰى بَعْدُ اَرْبَعًا فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اِذَا صَلّٰى مَعَ الْاِمَامِ صَلّٰى اَرْبَعًا وَاِذَا صَلّٰهَا وَحْدَهٗ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ. مسلم، تحفۃ الاشراف (٧٨٥٠)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکر اور حضرت عمر نے منیٰ میں دو رکعت نماز پڑھی' حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اپنی خلافت کی ابتداء میں دو رکعت نماز پڑھی اس کے بعد حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے چار رکعت نماز پڑھی۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما (سفر میں) امام کے ساتھ چار رکعت پڑھتے تھے اور جب تنہا نماز پڑھتے تو دو رکعت نماز پڑھتے تھے۔

١٥٩١- وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ مُثَنّٰى وَ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا نَا يَحْيٰى وَهُوَ الْقَطَّانُ ح وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَ نَا ابْنُ اَبِيْ زَائِدَةَ ح وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ نَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ كُلُّهُمْ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ.

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت منقول ہے۔

مسلم، تحفۃ الاشراف (٨١٣٣)

١٥٩٢- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ نَا اَبِيْ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ حُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ سَمِعَ حَفْصَ بْنَ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ ﷺ بِمِنًى صَلٰوةَ الْمُسَافِرِ وَ اَبُوْ بَكْرٍ وَّ عُمَرُ وَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ ثَمَانِيَ سِنِيْنَ اَوْ قَالَ سِتَّ سِنِيْنَ قَالَ حَفْصٌ وَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يُصَلِّيْ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يَاْتِيْ فِرَاشَهٗ فَقُلْتُ اَيْ عَمِّ لَوْ صَلَّيْتَ بَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ قَالَ لَوْ فَعَلْتُ لَاَتْمَمْتُ الصَّلٰوةَ. مسلم، تحفۃ الاشراف (٦٦٩٥)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکر اور حضرت عمر نے منیٰ میں قصر پڑھی' حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بھی چھ یا آٹھ سال تک قصر پڑھتے رہے' حفص کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما منیٰ میں دو رکعت پڑھتے تھے پھر اپنے بستر پر چلے جاتے تھے' میں نے کہا اے چچا! کاش آپ فرض کے بعد دو سنتیں بھی پڑھ لیتے' آپ نے فرمایا اگر میں سنتیں پڑھتا تو فرض نہ پورے پڑھ لیتا؟

١٥٩٣- وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ قَالَ نَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ مُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَا نَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَمْ يَقُوْلَا فِي الْحَدِيْثِ بِمِنًى وَلٰكِنْ قَالَ صَلّٰى فِي السَّفَرِ. مسلم، تحفۃ الاشراف (٦٦٩٥)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت منقول ہے مگر اس میں منیٰ کا ذکر نہیں ہے۔ لیکن انہوں نے کہا کہ سفر میں نماز پڑھی۔

١٥٩٤- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ نَا عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنِ الْاَعْمَشِ قَالَ نَا اِبْرَاهِيْمُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ

عبدالرحمٰن بن یزید بیان کرتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے منیٰ میں ہمارے ساتھ چار رکعت نماز پڑھی

www.alahazratnetwork.org

يَزِيْدَ يَقُوْلُ صَلّٰى بِنَا عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِمِنًى اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فَقِيْلَ ذٰلِكَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَاسْتَرْجَعَ ثُمَّ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ وَصَلَّيْتُ مَعَ اَبِيْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ وَصَلَّيْتُ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ فَلَيْتَ حَظِّيْ مِنْ اَرْبَعِ رَكَعَاتٍ رَكْعَتَانِ مُتَقَبَّلَتَانِ. البخاری (۱۰۸٤-۱٦٥۷) ابوداؤد (۱۹٦۰) النسائی (۱٤٤۷-۱٤٤۸)

جب یہ بات حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہی گئی تو انہوں نے فرمایا: ''اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ'' پھر کہا میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ منیٰ میں دو رکعت نماز پڑھی' حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ساتھ منیٰ میں دو رکعت نماز پڑھی' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ منیٰ میں دو رکعت نماز پڑھی۔ کاش میرے نصیب میں یہ ہو کہ چار کے بجائے دو رکعتیں مقبول ہو جائیں۔

۱۵۹۵- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا نَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا جَرِيْرٌ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ وَابْنُ خَشْرَمٍ قَالَا نَا عِيْسٰى كُلُّهُمْ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ. سابقہ (۱۵۹٤)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت منقول ہے۔

۱۵۹٦- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَقُتَيْبَةُ قَالَ يَحْيٰى اَنَا وَقَالَ قُتَيْبَةُ نَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بِمِنًى اَمْنَ مَا كَانَ النَّاسُ وَاَكْثَرُهُ رَكْعَتَيْنِ.

البخاری (۱۰۸۳-۱٦٥٦) ابوداؤد (۱۹٦٥) الترمذی (۸۸۲) النسائی (۱٤٤٤-۱٤٤٥)

حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ منیٰ میں اس وقت دو رکعت نماز پڑھی جب اب سے زیادہ امن تھا۔

۱۵۹۷- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُوْنُسَ قَالَ نَا زُهَيْرٌ قَالَ نَا اَبُوْ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنِيْ حَارِثَةُ بْنُ وَهْبٍ الْخُزَاعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بِمِنًى وَالنَّاسُ اَكْثَرُ مَا كَانُوْا صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ قَالَ مُسْلِمٌ حَارِثَةُ بْنُ وَهْبٍ الْخُزَاعِيُّ هُوَ اَخُوْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ابْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لِاُمِّهٖ. سابقہ (۱۵۹٦)

حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے منیٰ میں اب کی بہ نسبت زیادہ لوگوں کے ساتھ آپ کی اقتداء میں نماز پڑھی۔ آپ نے حجۃ الوداع کے موقع پر بھی دو رکعت نماز پڑھی۔ امام مسلم بیان کرتے ہیں کہ حارثہ بن وہب خزاعی عبید اللہ بن عمر بن الخطاب کے ماں کے شریک بھائی ہیں۔

۳- بَابُ الصَّلٰوةِ فِي الرِّحَالِ فِي الْمَطَرِ

بارش میں قیام گاہوں کے اندر نماز پڑھنے کا جواز

۱۵۹۸- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَذَّنَ بِالصَّلٰوةِ فِيْ لَيْلَةٍ ذَاتِ بَرْدٍ وَرِيْحٍ فَقَالَ اَلَا صَلُّوْا فِي الرِّحَالِ ثُمَّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَاْمُرُ الْمُؤَذِّنَ اِذَا كَانَتْ لَيْلَةٌ بَارِدَةٌ

نافع بیان کرتے ہیں کہ ایک سرد رات کو جب ہوا چل رہی تھی حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اذان دے کر فرمایا ''سنو! قیام گاہوں میں نماز پڑھ لو''۔ پھر کہا جب رات کو سردی اور بارش ہوتی تھی رسول اللہ ﷺ مؤذن کو یہ کہنے کا حکم

www.alahazratnetwork.org

ذَاتَ مَطَرٍ يَقُولُ اَلَا صَلُّوا فِي الرِّحَالِ.

البخاری (٦٦٦) ابوداؤد (١٠٦٣) النسائی (٦٥٣)

دیتے۔ سنو! قیام گاہوں میں نماز پڑھ لو۔

١٥٩٩- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ نَا اَبِي قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ نَادٰى بِالصَّلٰوةِ فِي لَيْلَةٍ ذَاتِ بَرْدٍ وَّ رِيحٍ وَ مَطَرٍ فَقَالَ فِي اٰخِرِ نِدَائِهِ اَلَا صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ اَلَا صَلُّوا فِي الرِّحَالِ ثُمَّ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَاْمُرُ الْمُؤَذِّنَ اِذَا كَانَتْ لَيْلَةٌ بَارِدَةٌ اَوْ ذَاتُ مَطَرٍ فِي السَّفَرِ اَنْ يَقُوْلَ اَلَا صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ. مسلم، تحفۃ الاشراف (٧٩٧٤)

نافع بیان کرتے ہیں ایک رات سردی اور آندھی تھی اور بارش ہو رہی تھی۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اذان دی اور آخر میں کہا سنو! قیام گاہوں میں نماز پڑھ لو! سنو! اپنی قیام گاہوں میں نماز پڑھ لو۔ پھر کہا جب سفر میں رات کو سردی یا بارش ہوتی تو رسول اللہ ﷺ مؤذن کو یہ کہنے کا حکم دیتے سنو! اپنی قیام گاہوں میں نماز پڑھ لو۔

١٦٠٠- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا اَبُوْ اُسَامَةَ قَالَ نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ نَادٰى بِالصَّلٰوةِ بِضَجْنَانَ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِهِ وَ قَالَ اَلَا صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ وَلَمْ يُعِدْ ثَانِيَةً اَلَا صَلُّوا فِي الرِّحَالِ مِنْ قَوْلِ ابْنِ عُمَرَ. ابوداؤد (١٠٦٢)

نافع بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ضجنان میں اذان دے کر فرمایا: اپنی اپنی قیام گاہوں میں نماز پڑھ لو۔

١٦٠١- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ قَالَ نَا زُهَيْرٌ قَالَ نَا اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِي سَفَرٍ فَمُطِرْنَا فَقَالَ لِيُصَلِّ مَنْ شَاءَ مِنْكُمْ فِي رَحْلِهِ. ابوداؤد (١٠٦٥) الترمذی (٤٠٩)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سفر میں تھے جب بارش ہونے لگی تو آپ نے فرمایا: تم میں سے جس کا دل چاہے اپنی قیام گاہ میں نماز پڑھ لے۔

١٦٠٢- وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرِ السَّعْدِيُّ قَالَ نَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيْدِ صَاحِبِ الزِّيَادِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ قَالَ لِمُؤَذِّنِهِ فِي يَوْمٍ مَطِيْرٍ اِذَا قُلْتَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ فَلَا تَقُلْ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ قُلْ صَلُّوْا فِي بُيُوْتِكُمْ قَالَ فَكَاَنَّ النَّاسَ اسْتَنْكَرُوْا ذٰلِكَ فَقَالَ اَتَعْجَبُوْنَ مِنْ ذَا قَدْ فَعَلَ ذَا مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّيْ اِنَّ الْجُمُعَةَ عَزْمَةٌ وَاِنِّيْ كَرِهْتُ اَنْ اُحْرِجَكُمْ فَتَمْشُوْا فِي الطِّيْنِ وَالدَّحَضِ. البخاری (٦١٦) ابوداؤد (١٠٦٦) ابن ماجہ (٩٣٩)

عبداللہ بن حارث بیان کرتے ہیں کہ بارش والے دن حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اپنے مؤذن سے فرمایا جب تم اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ. اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ کہہ چکو تو حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ کی جگہ صَلُّوْا فِي بُيُوْتِكُمْ (اپنے اپنے گھروں میں نماز پڑھ لو) کہنا۔ لوگوں کو یہ نئی بات معلوم ہوئی تو آپ نے فرمایا تم اس پر تعجب کرتے ہو! یہ کلمات انہوں نے کہے ہیں جو مجھ سے بہتر تھے ہر چند کہ جماعت سے نماز پڑھنا سنت مؤکدہ ہے لیکن میں اس بات کو ناپسند کرتا ہوں کہ تم کیچڑ اور پھسلن میں چل کر جاؤ۔

١٦٠٣- وَحَدَّثَنِيْهِ اَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ نَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيْدِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ

عبداللہ بن حارث بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے کیچڑ اور پانی والے دن میں تقریر

www.alahazratnetwork.org

الْحَارِثِ قَالَ خَطَبَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِي يَوْمٍ ذِي رَدْغٍ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمَعْنٰى حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةَ وَلَمْ يَذْكُرِ الْجُمُعَةَ وَقَالَ قَدْ فَعَلَهُ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي يَعْنِي النَّبِيَّ ﷺ قَالَ أَبُو كَامِلٍ نَا حَمَّادٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بِنَحْوِهِ. سابقہ(۱۶۰۲)

کی۔ اس حدیث میں جماعت کا ذکر نہیں ہے جیسا کہ ابن علیہ کی روایت میں ہے اور یہ ہے کہ حضرت ابن عباس نے فرمایا کہ مجھ سے بہتر یعنی نبی ﷺ نے یہ کام کیا ہے۔

۱۶۰۴- وَحَدَّثَنِيهِ أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ هُوَ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ نَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ قَالَ نَا أَيُّوبُ وَعَاصِمٌ الْأَحْوَلُ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي حَدِيثِهِ يَعْنِي النَّبِيَّ ﷺ.

سابقہ(۱۶۰۲)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت منقول ہے۔ اور اس نے نبی ﷺ کا ذکر نہیں کیا۔

۱۶۰۵- وَحَدَّثَنِي إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنَا ابْنُ شُمَيْلٍ قَالَ أَنَا شُعْبَةُ قَالَ نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ صَاحِبُ الزِّيَادِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْحَارِثِ قَالَ أَذَّنَ مُؤَذِّنُ ابْنِ عَبَّاسٍ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي يَوْمٍ مَطِيرٍ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةَ قَالَ وَكَرِهْتُ أَنْ تَمْشُوا فِي الدَّحَضِ وَالزَّلَلِ.

سابقہ(۱۶۰۲)

عبد اللہ بن حارث بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے مؤذن نے جمعہ کے دن جب بارش ہو رہی تھی اذان دی اور حضرت ابن عباس نے کہا میں اس بات کو ناپسند کرتا ہوں کہ تم کیچڑ اور پانی میں چلو۔

۱۶۰۶- وَحَدَّثَنَاهُ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ نَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا أَمَرَ مُؤَذِّنَهُ فِي حَدِيثِ مَعْمَرٍ فِي يَوْمِ جُمُعَةٍ فِي يَوْمٍ مَطِيرٍ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ وَذَكَرَ فِي حَدِيثِ مَعْمَرٍ فَعَلَهُ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي يَعْنِي النَّبِيَّ ﷺ. سابقہ(۱۶۰۲)

عبد اللہ بن عباس سے کچھ لفظی تغیر کے ساتھ حسب سابق روایت منقول ہے۔

۱۶۰۷- وَحَدَّثَنَاهُ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ أَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحٰقَ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ نَا وُهَيْبٌ قَالَ نَا أَيُّوبُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ وُهَيْبٌ لَمْ يَسْمَعْهُ مِنْهُ قَالَ أَمَرَ ابْنُ عَبَّاسٍ مُؤَذِّنَهُ فِي يَوْمٍ جُمُعَةٍ وَفِي يَوْمٍ مَطِيرٍ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ. سابقہ(۱۶۰۲)

عبد اللہ بن حارث بیان کرتے ہیں، حضرت ابن عباس نے جمعہ کے دن بارش میں اپنے مؤذن کو حکم دیا باقی حدیث حسب سابق ہے۔

٤- بَابُ جَوَازِ صَلٰوةِ النَّافِلَةِ عَلَى الدَّابَّةِ فِي السَّفَرِ حَيْثُ تَوَجَّهَتْ

سفر میں سواری پر نماز پڑھنے کا جواز

۱۶۰۸- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ نَا أَبِي

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ

www.alahazratnetwork.org

قَالَ نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّيْ سُبْحَتَهٗ حَيْثُ مَا تَوَجَّهَتْ بِهٖ نَاقَتُهٗ.

رسول اللہ ﷺ اپنی اونٹنی پر نفل نماز پڑھا کرتے تھے خواہ اونٹنی کا منہ کسی طرف ہوتا۔

مسلم، تحفۃ الاشراف (۷۹۷۵)

١٦٠٩- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يُصَلِّيْ عَلٰى رَاحِلَتِهٖ حَيْثُ تَوَجَّهَتْ بِهٖ.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنی سواری پر نماز پڑھا کرتے تھے خواہ اونٹنی کا منہ کسی طرف ہوتا۔

مسلم، تحفۃ الاشراف (۷۹۱۱)

١٦١٠- وَحَدَّثَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيْرِيُّ قَالَ نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِيْ سُلَيْمَانَ قَالَ نَا سَعِيْدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّيْ وَهُوَ مُقْبِلٌ مِنْ مَكَّةَ اِلَى الْمَدِيْنَةِ عَلٰى رَاحِلَتِهٖ حَيْثُ كَانَ وَجْهُهٗ قَالَ وَفِيْهِ نَزَلَتْ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ. الترمذی (۲۹۵۸)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی سواری پر نماز پڑھی خواہ اس کا منہ کسی طرف ہو درآں حالیکہ آپ مکہ سے مدینہ کی طرف جا رہے تھے۔ اسی موقع پر یہ آیت نازل ہوئی (ترجمہ:) ''تم جس طرف منہ کرو گے اللہ ہی کی ذات ہے''۔

١٦١١- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَ نَا ابْنُ الْمُبَارَكِ وَ ابْنُ اَبِيْ زَائِدَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ نَا اَبِيْ كُلُّهُمْ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَفِيْ حَدِيْثِ ابْنِ مُبَارَكٍ وَ ابْنِ اَبِيْ زَائِدَةَ ثُمَّ تَلَا ابْنُ عُمَرَ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ وَ قَالَ فِيْ هٰذَا نَزَلَتْ. سابقہ (۱۶۱۰)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت منقول ہے۔

١٦١٢- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّيْ عَلٰى حِمَارٍ وَهُوَ مُوَجِّهٌ اِلٰى خَيْبَرَ. ابوداؤد (۱۲۲۶) النسائی (۷۳۹)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ دراز گوش پر نماز پڑھ رہے تھے درآں حالیکہ آپ کا منہ خیبر کی طرف تھا۔

١٦١٣- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ يَسَارٍ اَنَّهٗ قَالَ كُنْتُ اَسِيْرُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا بِطَرِيْقِ مَكَّةَ قَالَ سَعِيْدٌ فَلَمَّا خَشِيْتُ الصُّبْحَ نَزَلْتُ فَاَوْتَرْتُ ثُمَّ اَدْرَكْتُهٗ فَقَالَ لِيَ ابْنُ عُمَرَ اَيْنَ كُنْتَ فَقُلْتُ لَهٗ خَشِيْتُ الْفَجْرَ فَنَزَلْتُ فَاَوْتَرْتُ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ اَلَيْسَ لَكَ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اُسْوَةٌ فَقُلْتُ بَلٰى وَاللّٰهِ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

سعید بن یسار بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ مکہ مکرمہ کے راستہ پر جا رہا تھا جب فجر طلوع ہونے کا خدشہ ہوا تو میں نے سواری سے اتر کر وتر پڑھے اور پھر ان سے جا ملا۔ حضرت ابن عمر نے مجھ سے پوچھا: کہاں گئے تھے؟ میں نے کہا طلوع فجر کے خوف سے وتر پڑھے ہیں' حضرت ابن عمر نے کہا کیا تمہارے لیے رسول اللہ ﷺ کی زندگی میں نمونہ نہیں ہے؟! میں نے کہا بخدا کیوں نہیں؟ تب حضرت عمر نے کہا رسول اللہ ﷺ اونٹ پر وتر کی

www.alahazratnetwork.org

ﷺ كَانَ يُوتِرُ عَلَى الْبَعِيرِ.

البخاری (۹۹۹) الترمذی (۴۷۲) النسائی (۱۶۸۷) ابن ماجہ (۱۲۰۰)

نماز پڑھا کرتے تھے۔

١٦١٤- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ حَيْثُمَا تَوَجَّهَتْ بِهِ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ دِينَارٍ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ. النسائی (۴۹۱-۷۴۲)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنی سواری پر نماز پڑھتے تھے خواہ اس کا منہ کسی طرف ہو' عبداللہ بن دینار کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر ایسا ہی کرتے تھے۔

١٦١٥- وَحَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ قَالَ أَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُوتِرُ عَلَى رَاحِلَتِهِ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۷۲۶۳)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سواری پر وتر پڑھا کرتے تھے۔

١٦١٦- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ أَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُسَبِّحُ عَلَى الرَّاحِلَةِ قِبَلَ أَيِّ وَجْهٍ وَيُوتِرُ عَلَيْهَا غَيْرَ أَنَّهُ لَا يُصَلِّي عَلَيْهَا الْمَكْتُوبَةَ.

البخاری (۱۰۹۸) ابوداؤد (۱۲۲۴) النسائی (۴۸۹-۷۴۳)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سواری پر نفل پڑھا کرتے تھے خواہ اس کا منہ کسی طرف ہو۔ اسی سواری پر وتر پڑھتے تھے مگر فرض نماز اس پر نہیں پڑھتے تھے۔

١٦١٧- وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ وَحَرْمَلَةُ قَالَا نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّي السُّبْحَةَ بِاللَّيْلِ فِي السَّفَرِ عَلَى ظَهْرِ رَاحِلَتِهِ حَيْثُ تَوَجَّهَتْ. البخاری (۱۰۹۳)

حضرت عامر بن ربیعہ بیان کرتے ہیں میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ سفر میں رات کو اپنی سواری پر نفل پڑھا کرتے تھے خواہ سواری کا منہ کسی طرف ہو۔

١٦١٨- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ نَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ نَا هَمَّامٌ قَالَ نَا أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ قَالَ تَلَقَّيْنَا أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حِينَ قَدِمَ الشَّامَ فَتَلَقَّيْنَاهُ بِعَيْنِ التَّمْرِ فَرَأَيْتُهُ يُصَلِّي عَلَى حِمَارٍ وَوَجْهُهُ ذَاكَ الْجَانِبُ وَأَوْمَى هَمَّامٌ عَنْ يَسَارِ الْقِبْلَةِ فَقُلْتُ لَهُ رَأَيْتُكَ تُصَلِّي لِغَيْرِ الْقِبْلَةِ قَالَ لَوْ لَا أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَفْعَلُهُ لَمْ أَفْعَلْهُ.

البخاری (۱۱۰۰)

انس بن سیرین بیان کرتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ جب شام سے آئے تو عین التمر کے مقام پر ہم نے ان سے ملاقات کی' میں نے دیکھا کہ وہ دراز گوش پر نماز پڑھ رہے تھے اور اس کا منہ اس جانب تھا' (ہمام کہتے ہیں کہ اس کا منہ قبلہ کی بائیں جانب تھا) میں نے ان سے کہا کہ آپ قبلہ کو چھوڑ کے دوسری جانب منہ کر کے نماز پڑھ رہے تھے انہوں نے کہا اگر میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسا کرتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو کبھی نہ کرتا۔

www.alahazratnetwork.org

٥- بَابُ جَوَازِ الْجَمْعِ بَيْنَ الصَّلٰوتَيْنِ فِي السَّفَرِ

سفر میں دونمازوں کا جمع کرنا

١٦١٩- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَأْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا عَجِلَ بِهِ السَّيْرُ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ. النسائی (٥٩٧)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ (سفر میں) جب جلدی چلنا چاہتے تو مغرب اور عشاء کو جمع کر کے پڑھتے تھے۔

١٦٢٠- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰى قَالَ نَا يَحْيٰى عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا كَانَ إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بَعْدَ أَنْ يَغِيبَ الشَّفَقُ وَيَقُولُ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (٨٢٠٧)

نافع بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو (سفر میں) جب جلد جانا مقصود ہوتا تو غروب شفق کے بعد مغرب اور عشاء کو جمع کر کے پڑھتے تھے۔ اور کہتے تھے رسول اللہ ﷺ کو بھی جب جلدی جانا مقصود ہوتا تھا تو مغرب اور عشاء کی نمازوں کو جمع کر کے پڑھتے تھے۔

١٦٢١- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَأَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ عَمْرٌو نَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَجْمَعُ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ. البخاری (١١٠٦) النسائی (٥٩٩)

سالم کے والد (حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما) بیان کرتے ہیں کہ میں نے دیکھا رسول اللہ ﷺ کو جب جلد جانا مقصود ہوتا تو مغرب اور عشاء کو جمع کر کے پڑھتے۔

١٦٢٢- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ أَبَاهُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ إِذَا عَجَّلَهُ السَّيْرُ فِي السَّفَرِ يُؤَخِّرُ صَلٰوةَ الْمَغْرِبِ حَتّٰى يَجْمَعَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ صَلٰوةِ الْعِشَاءِ. البخاری (١١٠٩)

سالم کے والد (حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما) بیان کرتے ہیں کہ میں نے دیکھا رسول اللہ ﷺ کو سفر میں جب جلد جانا مطلوب ہوتا تو مغرب کی نماز کو مؤخر کر کے عشاء کے ساتھ جمع کر کے پڑھتے تھے۔

١٦٢٣- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ نَا الْمُفَضَّلُ يَعْنِي ابْنَ فُضَالَةَ عَنْ عَقِيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا ارْتَحَلَ قَبْلَ أَنْ تَزِيْغَ الشَّمْسُ أَخَّرَ الظُّهْرَ إِلٰى وَقْتِ الْعَصْرِ ثُمَّ نَزَلَ فَجَمَعَ بَيْنَهُمَا فَإِنْ زَاغَتِ الشَّمْسُ قَبْلَ أَنْ يَرْتَحِلَ صَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ رَكِبَ. البخاری (١١١١-١١١٢) ابوداؤد (١٢١٨-١٢١٩) النسائی (٥٩٣-٥٨٥)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب زوال آفتاب سے پہلے سفر کرتے تو ظہر کی نماز کو عصر تک موخر فرماتے پھر (سواری سے) اتر کر دونوں نمازوں کو جمع کر کے پڑھتے' اور اگر آپ کی روانگی سے پہلے زوال آفتاب ہو جاتا تو روانگی سے پہلے ظہر کی نماز پڑھتے تھے۔

١٦٢٤- وَحَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَ نَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ الْمَدَائِنِيُّ قَالَ نَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُقَيْلِ بْنِ خَالِدٍ عَنِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب سفر میں دونمازوں کو جمع کرنے کا ارادہ فرماتے تو

www.alahazratnetwork.org

الزُّهْرِيِّ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَجْمَعَ بَيْنَ الصَّلٰوتَيْنِ فِي السَّفَرِ اَخَّرَ الظُّهْرَ حَتّٰى يَدْخُلَ اَوَّلُ وَقْتِ الْعَصْرِ ثُمَّ يَجْمَعُ بَيْنَهُمَا. سابقہ(۱۶۲۳)

ظہر میں اتنی تاخیر کرتے کہ عصر کا اول وقت آ جاتا پھر آپ دونوں نمازوں کو جمع کرتے تھے۔

۱۶۲۵- وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ وَ عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ قَالَا نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ جَابِرُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ عَنْ عُقَيْلِ بْنِ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ اِذَا عَجَّلَ عَلَيْهِ السَّفَرُ يُؤَخِّرُ الظُّهْرَ اِلٰى اَوَّلِ وَقْتِ الْعَصْرِ فَيَجْمَعُ بَيْنَهُمَا وَ يُؤَخِّرُ الْمَغْرِبَ حَتّٰى يَجْمَعَ بَيْنَهَا وَ بَيْنَ الْعِشَاءِ حِيْنَ يَغِيْبُ الشَّفَقُ. سابقہ(۱۶۲۳)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ کو سفر میں جلدی جانا مطلوب ہوتا تھا تو ظہر کو عصر کے اول وقت تک مؤخر کرتے اور دونمازوں کو جمع کرتے اور شفق غائب ہونے تک مغرب کو مؤخر کرتے پھر اسے اور عشاء کو جمع کر کے پڑھتے تھے۔

٦- بَابُ الْجَمْعِ بَيْنَ الصَّلٰوتَيْنِ فِي الْحَضَرِ

مقیم کا دونمازوں کو اکٹھا پڑھنے کا بیان

۱۶۲۶- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الظُّهْرَ وَ الْعَصْرَ جَمِيْعًا وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ جَمِيْعًا فِيْ غَيْرِ خَوْفٍ وَّلَا سَفَرٍ.

ابوداؤد(۱۲۱۰) النسائی(۶۰۰)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بغیر خوف اور سفر کے ظہر اور عصر اور مغرب اور عشاء کو جمع کر کے پڑھا۔

۱۶۲۷- وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ وَ عَوْنُ بْنُ سَلَّامٍ جَمِيْعًا عَنْ زُهَيْرٍ قَالَ ابْنُ يُوْنُسَ نَا زُهَيْرٌ قَالَ نَا اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيْعًا بِالْمَدِيْنَةِ فِيْ غَيْرِ خَوْفٍ وَّلَا سَفَرٍ قَالَ اَبُو الزُّبَيْرِ فَسَاَلْتُ سَعِيْدًا لِمَ فَعَلَ ذٰلِكَ فَقَالَ سَاَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا كَمَا سَاَلْتَنِيْ فَقَالَ اَرَادَ اَنْ لَّا يُحْرِجَ اَحَدًا مِّنْ اُمَّتِهٖ.

سابقہ(۱۶۲۶)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مدینہ میں بغیر خوف اور سفر کے ظہر اور عصر کو جمع کر کے پڑھا۔ ابو الزبیر کہتے ہیں کہ میں نے سعید سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ نے ایسا کیوں کیا تھا؟ انہوں نے کہا میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے یہی سوال کیا تھا تو انہوں نے فرمایا "تاکہ آپ کی اُمت کسی دشواری میں نہ مبتلا ہو۔

۱۶۲۸- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ الْحَارِثِيُّ قَالَ نَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ قَالَ نَا قُرَّةُ قَالَ نَا اَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ نَا سَعِيْدُ بْنُ جُبَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ جَمَعَ بَيْنَ الصَّلٰوةِ فِيْ سَفَرَةٍ سَافَرَهَا فِيْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ فَجَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ قَالَ سَعِيْدٌ فَقُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ مَا حَمَلَهُ عَلٰى

سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے غزوۂ تبوک کے سفر میں دونمازوں کو جمع فرمایا اور ظہر اور عصر اور مغرب اور عشاء کو جمع کر کے پڑھا۔ سعید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس سے پوچھا کہ حضور نے ایسا کیوں کیا تھا؟ تو انہوں نے کہا تاکہ آپ کی اُمت دشواری میں نہ پڑے۔

www.alahazratnetwork.org

ذٰلِكَ قَالَ اَرَادَ اَنْ لَّا يُحْرِجَ اُمَّتَهٗ. سابقہ(۱۶۲۶)

۱۶۲۹- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُوْنُسَ قَالَ نَا زُهَيْرٌ قَالَ نَا اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ عَامِرٍ عَنْ مُعَاذٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِيْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ فَكَانَ يُصَلِّي الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيْعًا وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ جَمِيْعًا.

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غزوۂ تبوک میں گئے تو آپ ظہر اور عصر اور مغرب اور عشاء کو جمع کر کے پڑھتے تھے۔

ابوداؤد(۱۲۰۶-۱۲۰۸)النسائی(۵۸۶)ابن ماجہ(۱۰۷۰)

۱۶۳۰- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ قَالَ نَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ قَالَ نَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ نَا اَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ نَا عَامِرُ بْنُ وَاثِلَةَ اَبُو الطُّفَيْلِ قَالَ نَا مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ جَمَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِيْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَبَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ قَالَ فَقُلْتُ مَا حَمَلَهٗ عَلٰى ذٰلِكَ قَالَ فَقَالَ اَرَادَ اَنْ لَّا يُحْرِجَ اُمَّتَهٗ. سابقہ(۱۶۲۹)

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے غزوۂ تبوک میں ظہر اور عصر اور مغرب اور عشاء کو جمع کر کے پڑھا عامر (راوی حدیث) نے پوچھا حضور نے ایسا کیوں کیا تھا؟ حضرت معاذ نے کہا تا کہ آپ کی اُمت دشواری میں نہ پڑے۔

۱۶۳۱- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَ نَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ وَاَبُوْ سَعِيْدِ الْاَشَجُّ وَاللَّفْظُ لِاَبِيْ كُرَيْبٍ قَالَا نَا وَكِيْعٌ كِلَاهُمَا عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَمَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِالْمَدِيْنَةِ فِيْ غَيْرِ خَوْفٍ وَّلَا مَطَرٍ وَفِيْ حَدِيْثِ وَكِيْعٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا لِمَ فَعَلَ ذٰلِكَ قَالَ كَيْ لَا يُحْرِجَ اُمَّتَهٗ وَفِيْ حَدِيْثِ اَبِيْ مُعَاوِيَةَ قِيْلَ لِابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا مَا اَرَادَ اِلٰى ذٰلِكَ قَالَ اَرَادَ اَنْ لَّا يُحْرِجَ اُمَّتَهٗ.

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مدینہ منورہ میں بغیر خوف اور سفر کے ظہر اور عصر اور مغرب اور عشاء کو جمع کر کے پڑھا۔ وکیع کی روایت میں ہے کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ حضور نے ایسا کیوں کیا تھا؟ انہوں نے کہا تا کہ آپ کی اُمت دشواری میں نہ پڑے۔ ابومعاویہ کی روایت میں ہے کہ حضرت ابن عباس سے پوچھا گیا کہ اس سے آپ کا کیا ارادہ تھا؟ حضرت ابن عباس نے کہا تا کہ آپ کی اُمت دشواری میں نہ پڑے۔

ابوداؤد(۱۲۱۱)الترمذی(۱۸۷)النسائی(۶۰۱)

۱۶۳۲- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ ثَمَانِيًا جَمِيْعًا وَسَبْعًا جَمِيْعًا قَالَ قُلْتُ يَا اَبَا الشَّعْثَاءِ اَظُنُّهٗ اَخَّرَ الظُّهْرَ وَعَجَّلَ الْعَصْرَ وَاَخَّرَ الْمَغْرِبَ وَعَجَّلَ الْعِشَاءَ قَالَ وَاَنَا اَظُنُّ ذٰلِكَ. البخاری (۵۴۳-۵۶۲-۱۱۷۴)ابوداؤد(۱۲۱۴)النسائی(۵۸۸-۶۰۲)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ آٹھ رکعتیں (ظہر وعصر) اور سات رکعتیں (مغرب وعشاء) اکٹھی پڑھی ہیں' راوی کہتے ہیں میں نے کہا اے ابوشعثاء! میرا گمان ہے کہ آپ نے ظہر کو مؤخر اور عصر کو مقدم کیا تھا اور مغرب کو مؤخر اور عشاء کو مقدم کیا تھا۔ ابوالشعثاء نے کہا میرا بھی یہی گمان ہے۔

www.alahazratnetwork.org

١٦٣٣- وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ صَلَّى بِالْمَدِينَةِ سَبْعًا وَ ثَمَانِيًا الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ. سابقہ (١٦٣٢)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مدینہ میں سات اور آٹھ یعنی ظہر اور عصر اور مغرب اور عشاء اکٹھی پڑھیں۔

١٦٣٤- وَحَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ نَا حَمَّادٌ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْخِرِّيتِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ خَطَبَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَوْمًا بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَبَدَتِ النُّجُومُ وَجَعَلَ النَّاسُ يَقُولُونَ الصَّلٰوةَ الصَّلٰوةَ قَالَ فَجَاءَهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ لَا يَفْتُرُ وَلَا يَنْثَنِي الصَّلٰوةَ الصَّلٰوةَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَتُعَلِّمُنِي بِالسُّنَّةِ لَا أُمَّ لَكَ ثُمَّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ جَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَ الْعَصْرِ وَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَقِيقٍ فَحَاكَ فِي صَدْرِي مِنْ ذٰلِكَ شَيْءٌ فَأَتَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَسَأَلْتُهُ فَصَدَّقَ مَقَالَتَهُ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (٥٧٩٠)

عبداللہ بن شقیق بیان کرتے ہیں کہ ایک دن عصر کے بعد حضرت ابن عباس نے تقریر کی حتیٰ کہ سورج غروب ہو گیا اور ستارے نکل آئے لوگ کہنے لگے 'نماز! نماز! پھر بنو تمیم کا ایک شخص آیا وہ بالکل خاموش نہ ہوتا تھا اور نماز نماز کہے جاتا تھا' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا تیری ماں مر جائے! تو مجھے سنت سکھلائے گا پھر فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے آپ ظہر اور عصر اور مغرب اور عشاء کو جمع کر کے پڑھتے تھے۔ عبداللہ بن شقیق کہتے ہیں کہ یہ بات مجھے کھٹک رہی تھی' میں نے جا کر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہ مسئلہ دریافت کیا تو انہوں نے حضرت ابن عباس کی حدیث کی تصدیق کر دی۔

١٦٣٥- وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ نَا وَكِيعٌ قَالَ نَا عِمْرَانُ بْنُ جَدِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ الْعُقَيْلِيِّ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا الصَّلٰوةُ فَسَكَتَ ثُمَّ قَالَ الصَّلٰوةُ فَسَكَتَ ثُمَّ قَالَ الصَّلٰوةُ فَسَكَتَ ثُمَّ قَالَ لَا أُمَّ لَكَ أَتُعَلِّمُنَا بِالصَّلٰوةِ كُنَّا نَجْمَعُ بَيْنَ الصَّلٰوتَيْنِ عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ. مسلم، تحفۃ الاشراف (٥٧٩٠)

عبداللہ بن شقیق عقیلی کہتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا: نماز! نماز! وہ خاموش رہے' اس نے پھر کہا نماز! آپ خاموش رہے' اس نے سہ بارہ کہا نماز! تو آپ چپ رہے: پھر فرمایا: تیری ماں مر جائے! کیا تو مجھے نماز کی تعلیم دے گا؟ ہم رسول اللہ ﷺ کے عہد میں دو نمازوں کو جمع کر کے پڑھتے تھے۔

٧- بَابُ جَوَازِ الْانْصِرَافِ مِنَ الصَّلٰوةِ عَنِ الْيَمِينِ وَالشِّمَالِ

نماز کے بعد دائیں بائیں پھرنے کا جواز

١٦٣٦- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ لَا يَجْعَلَنَّ أَحَدُكُمْ لِلشَّيْطَانِ مِنْ نَفْسِهِ جُزْءًا لَا يَرٰى إِلَّا أَنَّ حَقًّا عَلَيْهِ أَنْ لَا يَنْصَرِفَ إِلَّا عَنْ يَمِينِهِ أَكْثَرَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَنْصَرِفُ عَنْ شِمَالِهِ.

البخاری (٨٥٢) ابوداؤد (١٠٤٢) النسائی (١٣٥٩) ابن ماجہ (٩٣٠)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم میں سے کوئی شخص اپنی ذات کو شیطان کا جز نہ بنا دے اور یہ نہ گمان کرے کہ نماز کے بعد دائیں طرف ہی پھرا جاتا ہے۔ میں نے بہت دفعہ رسول اللہ ﷺ کو بائیں جانب پھرتے بھی دیکھا ہے۔

١٦٣٧- حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنَا جَرِيرٌ

ایک اور سند سے بھی یہ روایت منقول ہے۔

www.alahazratnetwork.org

وَعِيسَى بْنُ يُونُسَ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَ اَنَا عِيسَى جَمِيعًا عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ.

سابقہ (۱۶۳۶)

۱۶۳۸- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنِ السُّدِّيِّ قَالَ سَاَلْتُ اَنَسًا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَيْفَ انْصَرِفُ اِذَا صَلَّيْتُ عَنْ يَمِيْنِيْ اَوْ عَنْ يَسَارِيْ قَالَ اَمَّا اَنَا فَاَكْثَرُ مَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَنْصَرِفُ عَنْ يَمِيْنِهٖ. النسائی (۱۳۵۸)

سدی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ میں نماز پڑھنے کے بعد کس طرف پھروں دائیں طرف یا بائیں طرف؟ حضرت انس نے کہا میں نے زیادہ تر رسول اللہ ﷺ کو دائیں جانب پھرتے دیکھا ہے۔

۱۶۳۹- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا نَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَنْصَرِفُ عَنْ يَمِيْنِهٖ. سابقہ (۱۶۳۸)

سدی کہتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ دائیں طرف پھرا کرتے تھے۔

۸- بَابُ اِسْتِحْبَابِ يَمِيْنِ الْاِمَامِ

امام کے دائیں طرف کھڑے ہونے کا استحباب

۱۶۴۰- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَ نَا ابْنُ اَبِيْ زَائِدَةَ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ ابْنِ الْبَرَاءِ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ كُنَّا اِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَحْبَبْنَا اَنْ نَّكُوْنَ عَنْ يَمِيْنِهٖ يُقْبِلُ عَلَيْنَا بِوَجْهِهٖ قَالَ فَسَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ رَبِّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ اَوْ تَجْمَعُ عِبَادَكَ.

ابوداؤد (۶۱۵) النسائی (۸۲۱) ابن ماجہ (۱۰۰۶)

حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب ہم رسول اللہ ﷺ کی اقتداء میں نماز پڑھتے تھے تو آپ کے دائیں طرف کھڑے ہونے کو پسند کرتے تھے تاکہ ہم (پہلے) آپ کا چہرۂ انور دیکھ لیں۔ حضرت براء کہتے ہیں کہ میں نے سنا آپ فرما رہے تھے: ''اے اللہ! حشر کے دن مجھے اپنے عذاب سے محفوظ رکھنا''۔

۱۶۴۱- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ كُرَيْبٍ وَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا نَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ يُقْبِلُ عَلَيْنَا بِوَجْهِهٖ. سابقہ (۱۶۴۰)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت ہے۔

۹- بَابُ كَرَاهَةِ الشُّرُوْعِ فِيْ نَافِلَةٍ بَعْدَ شُرُوْعِ الْمُؤَذِّنِ فِيْ اِقَامَةِ الصَّلٰوةِ

اقامت کے بعد نفل شروع کرنے کی ممانعت

۱۶۴۲- وَحَدَّثَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ وَرْقَاءَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اِذَا اُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَلَا صَلٰوةَ اِلَّا الْمَكْتُوْبَةُ وَحَدَّثَنِيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَ ابْنُ رَافِعٍ قَالَا نَا شَبَابَةُ قَالَ حَدَّثَنِيْ وَرْقَاءُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ. ابوداؤد (۱۲۶۶) الترمذی (۴۲۱) النسائی (۸۶۴-۸۶۵) ابن ماجہ (۱۱۵۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب (فرض) نماز کی اقامت کہی جائے تو سوائے اس فرض کے اور کوئی نماز نہ پڑھی جائے۔ ایک اور سند سے بھی یہ روایت منقول ہے۔

۱۶۴۳- وَحَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ الْحَارِثِيُّ قَالَ نَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول

www.alahazratnetwork.org

رَوْحٌ قَالَ زَكَرِيَّا ابْنُ إِسْحٰقَ قَالَ نَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ يَسَارٍ يَقُوْلُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّهٗ قَالَ اِذَا اُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَلَا صَلٰوةَ اِلَّا الْمَكْتُوْبَةَ. سابقہ(١٦٤٢)

اللہ ﷺ نے فرمایا: جب جماعت کھڑی ہو جائے تو سوا فرض نماز کے اور کوئی نماز نہ پڑھی جائے۔

١٦٤٤- وَحَدَّثَنَاهُ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنَا زَكَرِيَّا ابْنُ اِسْحٰقَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ. سابقہ(١٦٤٢)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت منقول ہے۔

١٦٤٥- وَحَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ قَالَ نَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ قَالَ اَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهٖ قَالَ حَمَّادٌ ثُمَّ لَقِيْتُ عَمْرًا فَحَدَّثَنِيْ بِهٖ وَلَمْ يَرْفَعْهُ. سابقہ(١٦٤٢)

حماد کہتے ہیں کہ میں عمرو سے ملا اور انہوں نے اس حدیث کی نسبت رسول اللہ ﷺ کی طرف نہیں کی (یعنی حدیث موقوف قرار دیا)۔

١٦٤٦- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ قَالَ نَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَالِكِ بْنِ بُحَيْنَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ مَرَّ بِرَجُلٍ يُصَلِّيْ وَقَدْ اُقِيْمَتْ صَلٰوةُ الصُّبْحِ فَكَلَّمَهٗ بِشَيْءٍ لَا نَدْرِيْ مَا هُوَ فَلَمَّا انْصَرَفْنَا اَحَطْنَا نَقُوْلُ مَاذَا قَالَ لَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَالَ قَالَ لِيْ يُوْشِكُ اَنْ يُّصَلِّيَ اَحَدُكُمُ الصُّبْحَ اَرْبَعًا قَالَ الْقَعْنَبِيُّ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَالِكِ بْنِ بُحَيْنَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ اَبُو الْحُسَيْنِ وَ قَوْلُهٗ عَنْ اَبِيْهِ فِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ خَطَاٌ. البخاری(٦٦٣) النسائی(٨٦٦) ابن ماجہ(١١٥٣)

عبداللہ بن مالک بن بحسینہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک شخص کے پاس سے گزرے درآں حالیکہ وہ نماز پڑھ رہا تھا اور نماز فجر کی اقامت ہو چکی تھی۔ آپ نے اس سے کچھ فرمایا جس کا ہمیں پتا نہیں چلا' نماز کے بعد ہم نے اسے گھیر لیا اور پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ نے تم سے کیا فرمایا تھا؟ اس نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا اب تم میں سے کوئی شخص فجر کی چار رکعت پڑھنے لگا ہے؟ قعنبی نے کہا عبداللہ بن مالک بن بحسینہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں امام مسلم نے فرمایا ہے کہ باپ کے واسطہ سے اس روایت میں خطا ہے۔

١٦٤٧- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ نَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ بُحَيْنَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اُقِيْمَتْ صَلٰوةُ الصُّبْحِ فَرَاٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ رَجُلًا يُصَلِّيْ وَالْمُؤَذِّنُ يُقِيْمُ فَقَالَ اَتُصَلِّي الصُّبْحَ اَرْبَعًا. سابقہ(١٦٤٦)

ابن بحسینہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نماز فجر کی اقامت پڑھی گئی (اس وقت) رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو نماز پڑھتے دیکھا۔ درآں حالیکہ مؤذن اقامت کہہ رہا تھا' آپ نے فرمایا: کیا تم صبح کی نماز چار رکعت پڑھتے ہو؟

١٦٤٨- حَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ نَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنِيْ حَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِيُّ قَالَ نَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ نَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ كُلُّهُمْ عَنْ عَاصِمٍ ح وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ

عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص مسجد میں آیا درآں حالیکہ رسول اللہ ﷺ نماز فجر پڑھ رہے تھے' اس شخص نے مسجد کے ایک کونے میں دو رکعت سنتیں پڑھیں پھر رسول اللہ ﷺ کی اقتداء میں جماعت میں شریک

www.alahazratnetwork.org

وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ نَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ دَخَلَ رَجُلٌ الْمَسْجِدَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِيْ صَلٰوةِ الْغَدَاةِ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ فِيْ جَانِبِ الْمَسْجِدِ ثُمَّ دَخَلَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَلَمَّا سَلَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَالَ يَا فُلَانُ بِاَيِّ صَلٰوتَيْكَ اعْتَدَدْتَ اَبِصَلٰوتِكَ وَحْدَكَ اَمْ بِصَلٰوتِكَ مَعَنَا. ابوداؤد(۱۲۶۵) النسائی(۸۶۷) ابن ماجہ(۱۱۵۲)

ہو گیا' رسول اللہ ﷺ نے سلام پھیرنے کے بعد فرمایا: اے شخص! تم نے کون سی نماز کو فرض قرار دیا ہے؟ جو پہلے دو رکعت پڑھی تھیں وہ یا جو دو رکعت ہمارے ساتھ پڑھی ہیں؟

۱۰- بَابُ مَا يَقُوْلُ اِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ

مسجد میں داخل ہونے کی دعا

۱۶۴۹- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ حُمَيْدٍ اَوْ عَنْ اَبِيْ اُسَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيَقُلْ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَاِذَا خَرَجَ فَلْيَقُلْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ قَالَ مُسْلِمٌ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ يَحْيٰى يَقُوْلُ كَتَبْتُ هٰذَا الْحَدِيْثَ مِنْ كِتَابِ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ وَقَالَ بَلَغَنِيْ اَنَّ يَحْيَى الْحَمَّانِيَّ يَقُوْلُ وَاَبِيْ اُسَيْدٍ.

ابوداؤد(۴۶۵) النسائی(۷۲۸) ابن ماجہ(۷۷۲)

حضرت ابوحمید یا ابواسید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص مسجد میں داخل ہو تو یہ دعا پڑھے (ترجمہ:) اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور جب مسجد سے باہر آئے تو کہے (ترجمہ:) اے اللہ! میں تیرے فضل سے سوال کرتا ہوں۔

۱۶۵۰- وَحَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِيُّ قَالَ نَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ نَا عَمَّارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ سُوَيْدٍ الْاَنْصَارِيِّ عَنْ اَبِيْ حُمَيْدٍ اَوْ اَبِيْ اُسَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهٖ.

سابقہ(۱۶۴۹)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت منقول ہے۔

۱۱- بَابُ اِسْتِحْبَابِ تَحِيَّةِ الْمَسْجِدِ بِرَكْعَتَيْنِ وَكَرَاهَةِ الْجُلُوْسِ قَبْلَ صَلٰوتِهِمَا وَاَنَّهَا مَشْرُوْعَةٌ فِيْ جَمِيْعِ الْاَوْقَاتِ

تحیۃ المسجد

۱۶۵۱- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا نَا مَالِكٌ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ اَنْ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص مسجد میں آئے تو بیٹھنے سے پہلے دو رکعت نماز پڑھ لے۔

www.alahazratnetwork.org

يَجْلِسَ. البخاری (٤٤٤-١١٦٣) ابوداؤد (٤٦٧-٤٧٨) الترمذی (٣١٦) النسائی (٧٢٩) ابن ماجه (١٠١٣)

١٦٥٢- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ قَالَ نَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِیٍّ عَنْ زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنِیْ عَمْرُو بْنُ يَحْيَى الْاَنْصَارِیُّ قَالَ حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ابْنِ حَبَّانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمِ بْنِ خَلْدَةَ الْاَنْصَارِیِّ عَنْ اَبِیْ قَتَادَةَ صَاحِبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ وَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ جَالِسٌ بَيْنَ ظَهْرَانِیَ النَّاسِ قَالَ فَجَلَسْتُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَرْكَعَ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ اَنْ تَجْلِسَ قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ رَاَيْتُكَ جَالِسًا وَالنَّاسُ جُلُوْسٌ قَالَ فَاِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلَا يَجْلِسْ حَتّٰى يَرْكَعَ رَكْعَتَيْنِ.

سابقہ (١٦٥١)

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں مسجد میں داخل ہوا درآں حالیکہ رسول اللہ ﷺ لوگوں کے درمیان بیٹھے ہوئے تھے' میں بھی بیٹھ گیا' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیٹھنے سے پہلے دو رکعت نماز پڑھنے سے تم کو کس نے روکا تھا؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے آپ کو اور لوگوں کو بیٹھے ہوئے دیکھا! فرمایا تم میں سے جب کوئی شخص مسجد میں آئے تو دو رکعت نماز پڑھنے سے پہلے نہ بیٹھے۔

١٦٥٣- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَوَّاسٍ الْحَنَفِیُّ اَبُوْ عَاصِمٍ قَالَ نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ الْاَشْجَعِیُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَانَ لِیْ عَلَى النَّبِیِّ ﷺ دَيْنٌ فَقَضَانِیْ وَزَادَنِیْ وَ دَخَلْتُ عَلَيْهِ الْمَسْجِدَ فَقَالَ لِیْ صَلِّ رَكْعَتَيْنِ. البخاری (٤٤٣-٢٣٩٤-٢٦٠٣-٢٦٠٤-٣٠٨٧-٣٠٨٩-٣٠٩٠) ابوداؤد (٣٣٤٧) النسائی (٤٦٠٤-٤٦٠٥)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ پر میرا کچھ قرض تھا' آپ نے وہ قرض ادا کیا اور اصل سے کچھ زائد عطا فرمایا۔ میں مسجد میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا، آپ نے فرمایا: دو رکعت نماز پڑھ لو۔

١٢- بَابُ اِسْتِحْبَابِ رَكْعَتَيْنِ فِی الْمَسْجِدِ لِمَنْ قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ اَوَّلَ قُدُوْمِهٖ

مسافر کے وطن پہنچتے ہی مسجد میں دو رکعت پڑھنے کا استحباب

١٦٥٤- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ نَا اَبِیْ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَارِبٍ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَقُوْلُ اِشْتَرٰى مِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بَعِيْرًا فَلَمَّا قَدِمَ الْمَدِيْنَةَ اَمَرَنِیْ اَنْ اَتَى الْمَسْجِدَ فَاُصَلِّیَ رَكْعَتَيْنِ.

سابقہ (١٦٥٣)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے ایک اونٹ خریدا جب میں مدینہ پہنچا تو مجھ سے فرمایا کہ مسجد میں جا کر دو رکعت نماز پڑھو۔

١٦٥٥- وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنًّى قَالَ نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِی الثَّقَفِیَّ قَالَ نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ وَهْبِ ابْنِ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ خَرَجْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِیْ غَزَاةٍ فَاَبْطَاَ بِیْ جَمَلِیْ وَ اَعْيَا ثُمَّ قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَبْلِیْ وَ قَدِمْتُ بِالْغَدَاةِ فَجِئْتُ الْمَسْجِدَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک غزوہ میں گیا' میرا اونٹ بہت آہستہ چلتا تھا اور چلنے سے تھک جاتا تھا، رسول اللہ ﷺ مجھ سے پہلے پہنچ گئے اور میں ایک دن بعد پہنچا۔ جب میں مسجد میں داخل ہوا تو آپ کو مسجد کے دروازہ پر پایا۔ آپ نے فرمایا:

www.alahazratnetwork.org

فَوَجَدْتُهُ عَلٰى بَابِ الْمَسْجِدِ قَالَ الْاٰنَ حِيْنَ قَدِمْتَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَدَعْ جَمَلَكَ وَادْخُلْ فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ قَالَ فَدَخَلْتُ فَصَلَّيْتُ ثُمَّ رَجَعْتُ. البخاری (۲۰۹۷)

تم اب پہنچے ہو؟ میں نے عرض کیا: جی! آپ نے فرمایا اونٹ چھوڑ کر مسجد میں جاؤ اور دو رکعت نماز پڑھو، میں نے مسجد میں داخل ہو کر دو رکعت نماز پڑھی اور پھر واپس چلا گیا۔

١٦٥٦- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ نَا الضَّحَّاكُ يَعْنِيْ اَبَا عَاصِمٍ ح وَحَدَّثَنِيْ مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَا جَمِيْعًا اَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبٍ اَخْبَرَهُ عَنْ اَبِيْهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبٍ وَعَنْ عَمِّهِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ لَا يَقْدُمُ مِنْ سَفَرٍ اِلَّا نَهَارًا فِي الضُّحٰى فَاِذَا قَدِمَ بَدَاَ بِالْمَسْجِدِ فَصَلّٰى فِيْهِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ جَلَسَ فِيْهِ.

البخاری (۳۰۸۸) ابوداؤد (۲۷۷۳-۲۷۸۱) النسائی (۷۳۰)

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سفر سے دن میں چاشت کے وقت ہی واپس لوٹتے تھے، پہلے دو رکعت نماز پڑھتے اور مسجد میں بیٹھتے۔

١٣- بَابُ اِسْتِحْبَابِ صَلٰوةِ الضُّحٰى

نماز چاشت کا استحباب

١٦٥٧- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سَعِيْدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا هَلْ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُصَلِّي الضُّحٰى قَالَتْ لَا اِلَّا اَنْ يَّجِيْءَ مِنْ مَّغِيْبِهِ.

ابوداؤد (۱۲۹۲) النسائی (۲۱۸٤)

عبداللہ بن شقیق کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا نبی ﷺ چاشت کی نماز پڑھتے تھے؟ فرمایا، نہیں! الا یہ کہ آپ کسی سفر سے تشریف لائیں۔

١٦٥٨- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ نَا اَبِيْ قَالَ نَا كَهْمَسُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَيْسِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ شَقِيْقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ اَكَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُصَلِّي الضُّحٰى قَالَتْ لَا اِلَّا اَنْ يَّجِيْءَ مِنْ مَّغِيْبِهِ. النسائی (۲۱۸۳)

عبداللہ بن شقیق کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا نبی ﷺ چاشت کی نماز پڑھتے تھے؟ فرمایا نہیں الا یہ کہ آپ کسی سفر سے واپس آئیں۔

١٦٥٩- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا قَالَتْ مَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّيْ سُبْحَةَ الضُّحٰى قَطُّ وَاِنِّيْ لَاُسَبِّحُهَا وَاِنْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَيَدَعُ الْعَمَلَ وَهُوَ يُحِبُّ اَنْ يَّعْمَلَ بِهٖ خَشْيَةَ اَنْ يَّعْمَلَ بِهِ النَّاسُ فَيُفْرَضَ عَلَيْهِمْ. البخاری (۱۱۲۸) ابوداؤد (۱۲۹۳)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے کبھی رسول اللہ ﷺ کو چاشت کی نماز پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا اور میں چاشت کی نماز پڑھتی ہوں، ہر گاہ رسول اللہ ﷺ کسی کام کو کرنا پسند کرتے تھے لیکن اس خدشہ سے نہیں کرتے تھے کہ آپ کو دیکھ کر مسلمان بھی وہ کام کرنے لگیں گے اور وہ کام ان پر فرض ہو جائے گا۔

١٦٦٠- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ قَالَ نَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ نَا يَزِيْدُ يَعْنِي الرِّشْكَ قَالَ حَدَّثَتْنِيْ مُعَاذَةُ اَنَّهَا سَاَلَتْ

معاذہ کہتی ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ نماز چاشت کی کتنی رکعات پڑھا

www.alahazratnetwork.org

عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا كَمْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّي صَلٰوةَ الضُّحٰى قَالَتْ اَرْبَعَ رَكْعَاتٍ وَ يَزِيْدُ مَا شَآءَ.

کرتے تھے؟ فرمایا: چار رکعات اور جس قدر زیادہ پڑھنا چاہتے پڑھ لیتے تھے۔

ابن ماجه (١٣٨١)

١٦٦١- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰى وَ ابْنُ بَشَّارٍ قَالَا نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيْدَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ وَقَالَ وَ يَزِيْدُ مَاشَآءَ اللّٰهُ. سابقه (١٦٦٠)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت ہے مگر اس میں یہ ہے جس قدر اللہ چاہتا زیادہ پڑھ لیتے۔

١٦٦٢- وَحَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ الْحَارِثِيُّ قَالَ نَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيْدٍ قَالَ نَا قَتَادَةُ اَنَّ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةَ حَدَّثَتْهُمْ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّي الضُّحٰى اَرْبَعًا وَ يَزِيْدُ مَاشَآءَ اللّٰهُ. سابقه (١٦٦٠)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ چاشت کی چار رکعات پڑھتے تھے اور اللہ تعالیٰ جس قدر زیادہ چاہتا اتنی پڑھ لیتے تھے۔

١٦٦٣- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَ ابْنُ بَشَّارٍ جَمِيْعًا عَنْ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ. سابقه (١٦٦٠)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت منقول ہے۔

١٦٦٤- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰى وَ ابْنُ بَشَّارٍ قَالَا نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى قَالَ مَا اَخْبَرَنِيْ اَحَدٌ اَنَّهٗ رَاَى النَّبِيَّ ﷺ يُصَلِّي الضُّحٰى اِلَّا اُمُّ هَانِئٍ فَاِنَّهَا حَدَّثَتْ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ دَخَلَ بَيْتَهَا يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ فَصَلّٰى ثَمَانَ رَكْعَاتٍ مَا رَاَيْتُهٗ صَلّٰى صَلٰوةً قَطُّ اَخَفَّ مِنْهَا غَيْرَ اَنَّهٗ كَانَ يُتِمُّ الرُّكُوْعَ وَالسُّجُوْدَ وَلَمْ يَذْكُرِ ابْنُ بَشَّارٍ فِيْ حَدِيْثِهٖ قَوْلَهٗ قَطُّ. البخاری (١١٠٣-١١٧٦-٤٢٩٢) ابوداؤد (١٢٩١) الترمذی (٤٧٤)

عبدالرحمان بن ابی لیلیٰ کہتے ہیں کہ مجھے صرف حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا نے بتایا ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو چاشت کی نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ فتح مکہ کے دن میرے گھر تشریف لائے اور آپ نے آٹھ رکعات اس قدر جلد پڑھیں کہ میں نے کبھی آپ کو اتنی جلدی نماز پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا لیکن آپ رکوع اور سجود مکمل طریقہ سے کرتے تھے۔ ابن بشار نے اپنی حدیث میں قطّ کا ذکر نہیں کیا۔

١٦٦٥- وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى وَ مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ قَالَا اَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ اَنَّ اَبَاهُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْحَارِثِ ابْنِ نَوْفَلٍ قَالَ سَاَلْتُ وَ حَرَصْتُ عَلٰى اَنْ اَجِدَ اَحَدًا مِّنَ النَّاسِ يُخْبِرُنِيْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ سَبَّحَ سُبْحَةَ الضُّحٰى فَلَمْ اَجِدْ اَحَدًا يُحَدِّثُنِيْ ذٰلِكَ غَيْرَ اُمِّ هَانِئٍ بِنْتِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَخْبَرَتْنِيْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَتٰى بَعْدَ مَا ارْتَفَعَ النَّهَارُ يَوْمَ الْفَتْحِ فَاُتِيَ بِثَوْبٍ فَسُتِرَ عَلَيْهِ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ ثَمَانَ رَكْعَاتٍ لَا

عبداللہ بن حارث کہتے ہیں کہ مجھے اس بات کی زبردست خواہش تھی کہ کوئی شخص مجھے یہ بتائے کہ رسول اللہ ﷺ چاشت کی نماز کس طرح پڑھتے تھے لیکن مجھے صرف حضرت ام ہانی بنت ابی طالب رضی اللہ عنہا نے اس بات کی خبر دی اور بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ فتح مکہ کے روز دن چڑھنے کے بعد آئے اور کپڑا لا کر پردہ کیا گیا پھر آپ نے غسل کے بعد آٹھ رکعت پڑھیں۔ میں یہ نہیں کہہ سکتی کہ اس میں آپ نے قیام زیادہ لمبا کیا تھا یا رکوع زیادہ لمبا کیا تھا یا سجود کیونکہ تمام ارکان برابر تھے اور اس سے پہلے اور بعد میں نے آپ کو کبھی چاشت

www.alahazratnetwork.org

اَدْرِیْ اَقِیَامُهٗ فِیْهَا اَطْوَلُ اَمْ رُكُوْعُهٗ اَمْ سُجُوْدُهٗ كُلُّ ذٰلِكَ مِنْهُ مُتَقَارِبٌ قَالَتْ فَلَمْ اَرَهٗ سَبَّحَهَا قَبْلُ وَلَا بَعْدُ قَالَ الْمُرَادِیُّ عَنْ یُوْنُسَ وَلَمْ یَقُلْ اَخْبَرَنِیْ .

کی نماز پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا۔

ابن ماجہ (۱۳۷۹-٦١٤)

١٦٦٦- حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی قَالَ قَرَاْتُ عَلٰی مَالِكٍ عَنْ اَبِی النَّضْرِ اَنَّ اَبَا مُرَّةَ مَوْلٰی اُمِّ هَانِیٍٔ بِنْتِ اَبِیْ طَالِبٍ اَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ اُمَّ هَانِیٍٔ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا بِنْتَ اَبِیْ طَالِبٍ تَقُوْلُ ذَهَبْتُ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ عَامَ الْفَتْحِ فَوَجَدْتُّهٗ یَغْتَسِلُ وَفَاطِمَةُ ابْنَتُهٗ تَسْتُرُهٗ بِثَوْبٍ قَالَتْ فَسَلَّمْتُ فَقَالَ مَنْ هٰذِهٖ قُلْتُ اُمُّ هَانِیٍٔ بِنْتُ اَبِیْ طَالِبٍ قَالَ مَرْحَبًا بِاُمِّ هَانِیٍٔ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ غُسْلِهٖ قَامَ فَصَلّٰی ثَمَانَ رَكَعَاتٍ مُلْتَحِفًا فِیْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ فَلَمَّا انْصَرَفَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ زَعَمَ ابْنُ اُمِّیْ عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ اَنَّهٗ قَاتِلٌ رَجُلًا اَجَرْتُهٗ فُلَانَ بْنَ هُبَیْرَةَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَدْ اَجَرْنَا مَنْ اَجَرْتِ یَا اُمَّ هَانِیٍٔ قَالَتْ اُمُّ هَانِیٍٔ وَ ذٰلِكَ ضُحًی.

سابقہ (۷٦٤-۷٦٣-۷٦٢)

حضرت ام ہانی بنت ابی طالب رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ فتح مکہ کے سال میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ میں نے دیکھا کہ آپ غسل کر رہے تھے، اور آپ کی صاحبزادی سیدتنا حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ایک چادر تان کر آپ کا پردہ کیا ہوا تھا۔ میں نے آ کر سلام کیا آپ نے فرمایا یہ کون ہے؟ میں نے عرض کیا ام ہانی بنت ابی طالب، فرمایا ام ہانی کو مرحبا ہو۔ غسل سے فارغ ہونے کے بعد رسول اللہ ﷺ نے آٹھ رکعات نماز پڑھی درآں حالیکہ آپ ایک کپڑے میں لپٹے ہوئے تھے، جب آپ نماز سے فارغ ہو گئے تو میں نے عرض کیا میرے ماں جائے علی بن ابی طالب ایک ایسے شخص کو قتل کرنے والے ہیں جس کو میں پناہ دے چکی ہوں اور وہ فلاں بن ہبیرہ ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے ام ہانی! جس کو تم نے پناہ دی اس کو ہم نے پناہ دی، حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ یہ نماز چاشت کی تھی۔

١٦٦٧- وَحَدَّثَنِیْ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَ نَا مُعَلّٰی اَبْنُ اَسَدٍ قَالَ اَنَا وُهَیْبُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ اَبِیْ مُرَّةَ مَوْلٰی عُقَیْلٍ عَنْ اُمِّ هَانِیٍٔ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ صَلّٰی فِیْ بَیْتِهَا عَامَ الْفَتْحِ ثَمَانَ رَكَعَاتٍ فِیْ ثَوْبٍ قَدْ خَالَفَ بَیْنَ طَرَفَیْهِ. سابقہ (١٦٦٦)

حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے دن ان کے گھر آٹھ رکعت نماز پڑھی درآں حالیکہ آپ نے اپنے گرد ایک کپڑا لپیٹ رکھا تھا جس کی دونوں طرفیں مخالف جانب تھیں۔

١٦٦٨- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَسْمَاءَ الضُّبَعِیُّ قَالَ نَا مَهْدِیٌّ وَهُوَ ابْنُ مَیْمُوْنٍ قَالَ نَا وَاصِلٌ مَوْلَی ابْنِ عُیَیْنَةَ عَنْ یَحْیَی بْنِ عُقَیْلٍ عَنْ یَحْیَی بْنِ یَعْمُرَ عَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ الدِّیْلِیِّ عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ اَنَّهٗ قَالَ یُصْبِحُ السُّلَامٰی عَلٰی كُلِّ سُلَامٰی مِنْ اَحَدِكُمْ صَدَقَةٌ فَكُلُّ تَسْبِیْحَةٍ صَدَقَةٌ وَكُلُّ تَحْمِیْدَةٍ صَدَقَةٌ وَكُلُّ تَهْلِیْلَةٍ صَدَقَةٌ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب کوئی شخص صبح اٹھتا ہے تو اس کے ہر جوڑ پر صدقہ واجب ہوتا ہے اور اس کا ایک بار سبحان اللہ کہہ دینا صدقہ ہے۔ ایک بار الحمد للہ کہہ دینا صدقہ ہے ایک بار لا الہ الا اللہ کہہ دینا صدقہ ہے ایک بار اللہ اکبر کہہ دینا صدقہ ہے۔ کسی شخص کو نیکی کا حکم دینا صدقہ ہے، کسی کو برائی سے روک دینا صدقہ ہے اور

www.alahazratnetwork.org

وَكُلُّ تَكْبِيرَةٍ صَدَقَةٌ وَأَمْرٌ بِالْمَعْرُوفِ صَدَقَةٌ وَنَهْيٌ عَنِ الْمُنْكَرِ صَدَقَةٌ وَيُجْزِئُ مِنْ كُلِّ ذٰلِكَ رَكْعَتَانِ يَرْكَعُهُمَا مِنَ الضُّحٰى. ابوداؤد(۱۲۸۵-۱۲۸۶-۵۲۴۳-۵۲۴۴)

چاشت کی نماز پڑھ لینا ان تمام امور سے کفایت کر جاتا ہے۔

۱۶۶۹- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ قَالَ نَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ نَا أَبُو التَّيَّاحِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عُثْمَانَ النَّهْدِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي بِثَلَاثٍ بِصِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَرَكْعَتَيِ الضُّحٰى وَأَنْ أُوتِرَ قَبْلَ أَنْ أَرْقُدَ.

البخاری(۱۱۷۸-۱۹۸۱) النسائی(۱۶۷۶-۱۶۷۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میرے خلیل نے مجھے تین چیزوں کی وصیت کی، ہر ماہ تین روزے رکھنے کی، دو رکعت نماز چاشت کی، اور سونے سے پہلے وتر پڑھنے کی۔

۱۶۷۰- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ عَبَّاسٍ الْجُرَيْرِيِّ وَأَبِي شِمْرٍ الضَّبْعِيِّ قَالَا سَمِعْنَا أَبَا عُثْمَانَ النَّهْدِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ.

سابقہ(۱۶۶۹)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت منقول ہے۔

۱۶۷۱- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مَعْبَدٍ قَالَ نَا مُعَلّٰى ابْنُ أَسَدٍ قَالَ نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُخْتَارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الدَّانَاجِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو رَافِعٍ الصَّائِغُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي أَبُو الْقَاسِمِ ﷺ بِثَلَاثٍ فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. مسلم، تحفۃ الاشراف(۱۴۶۶۶)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت ہے جس میں یہ ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا میرے خلیل ابو القاسم ﷺ نے مجھے تین چیزوں کی وصیت کی ہے۔

۱۶۷۲- وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَا نَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِي مُرَّةَ مَوْلٰى أُمِّ هَانِئٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ أَوْصَانِي حَبِيبِي ﷺ بِثَلَاثٍ لَنْ أَدَعَهُنَّ مَا عِشْتُ بِصِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَصَلٰوةِ الضُّحٰى وَبِأَنْ لَا أَنَامَ حَتّٰى أُوتِرَ.

مسلم، تحفۃ الاشراف(۱۰۹۷۴)

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میرے حبیب ﷺ نے مجھے ایسی تین چیزوں کی وصیت کی ہے جن کو میں تا حیات نہیں چھوڑوں گا۔ ہر ماہ تین روزے، چاشت کی نماز اور سونے سے پہلے وتر پڑھنا۔

١٤- بَابُ اسْتِحْبَابِ رَكْعَتَيْ سُنَّةِ الْفَجْرِ وَالْحَثِّ عَلَيْهِمَا

سنتِ فجر کا استحباب اور تاکید

۱۶۷۳- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَأْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا أَنَّ حَفْصَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ

حضرت ام المؤمنین حفصہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب مؤذن اذان دے کر خاموش ہو جاتا، اور فجر ظاہر ہو جاتی، اس وقت رسول اللہ ﷺ اقامت سے پہلے دو رکعت

www.alahazratnetwork.org

كَانَ إِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ مِنَ الْأَذَانِ لِصَلٰوةِ الصُّبْحِ وَبَدَا الصُّبْحُ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ تُقَامَ الصَّلٰوةُ.

البخاری (٦١٨-١١٧٣-١١٨١) الترمذی (٤٣٣) النسائی (٥٨٢-١٧٥٩-١٧٧٥) ابن ماجہ (١١٤٥)

سنت فجر مختصر طریقہ پر پڑھتے۔

١٦٧٤- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا إِسْمٰعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ كَمَا قَالَ مَالِكٌ. سابقہ (١٦٧٣)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت منقول ہے۔

١٦٧٥- وَحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ زَيْدِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ لَا يُصَلِّي إِلَّا رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ. سابقہ (١٦٧٣)

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ طلوع فجر کے بعد دو خفیف رکعت (سنت فجر) کے علاوہ اور کوئی نماز نہیں پڑھتے تھے۔

١٦٧٦- وَحَدَّثَنَاهُ إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنَا النَّضْرُ قَالَ نَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ. سابقہ (١٦٧٣)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت منقول ہے۔

١٦٧٧- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ قَالَ نَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَخْبَرَتْنِي حَفْصَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا أَضَاءَ لَهُ الْفَجْرُ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ. سابقہ (١٦٧٣)

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب فجر روشن ہو جاتی تو نبی ﷺ دو رکعت نماز پڑھتے۔

١٦٧٨- حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَ نَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ نَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ إِذَا سَمِعَ الْأَذَانَ وَيُخَفِّفُهُمَا. مسلم، تحفۃ الاشراف (١٦٨٤١)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اذان سننے کے بعد فجر کی دو سنتیں تخفیف کے ساتھ پڑھتے۔

١٦٧٩- وَحَدَّثَنِيهِ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ نَا عَلِيٌّ يَعْنِي ابْنَ مُسْهِرٍ ح وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ نَا أَبُو أُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَاهُ عَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَ نَا وَكِيعٌ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ أُسَامَةَ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ. مسلم، تحفۃ الاشراف (١٦٩٩١-١٧١١٨-١٧٢٦٨)

ایک اور سند سے بھی یہی روایت ہے اس میں طلوع فجر کا ذکر ہے۔

١٦٨٠- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰى قَالَ نَا ابْنُ أَبِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ

www.alahazratnetwork.org

عَدِيٍّ عَنْ هِشَامٍ عَنْ يَحْيٰى عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ بَيْنَ النِّدَاءِ وَالْاِقَامَةِ مِنْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ. البخاری(٦١٩)

فجر کی اذان اور اقامت کے درمیان دو رکعت (سنت فجر) پڑھتے تھے۔

١٦٨١- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰى قَالَ نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيْدٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّهٗ سَمِعَ عَمْرَةَ تُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا كَانَتْ تَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّيْ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ فَيُخَفِّفُ حَتّٰى اِنِّيْ اَقُوْلُ هَلْ قَرَاَ فِيْهِمَا بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ.

البخاری(١١٧١) ابوداؤد(١٢٥٥) النسائی(٩٤٥)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ دو رکعت سنت فجر اس قدر تخفیف کے ساتھ پڑھتے تھے کہ میں دل میں سوچتی تھی پتا نہیں آپ نے سورہ فاتحہ پڑھی بھی ہے یا نہیں؟

١٦٨٢- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ نَا اَبِيْ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَنْصَارِيِّ سَمِعَ عَمْرَةَ بِنْتَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ اَقُوْلُ هَلْ يَقْرَاُ فِيْهِمَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ. سابقہ(١٦٨١)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ طلوع فجر کے بعد دو رکعت سنت فجر پڑھتے اور میں سوچتی کہ کیا آپ نے ان میں سورۂ فاتحہ پڑھی ہوگی؟

١٦٨٣- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَطَاءٌ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَمْ يَكُنْ عَلٰى شَيْءٍ مِّنَ النَّوَافِلِ اَشَدَّ مُعَاهَدَةً مِّنْهُ عَلٰى رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ.

البخاری(١١٦٩) ابوداؤد(١٢٥٤)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سنت فجر سے زیادہ کسی نفل کی حفاظت اور التزام نہیں کرتے تھے۔

١٦٨٤- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ جَمِيْعًا عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ نَا حَفْصٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فِيْ شَيْءٍ مِّنَ النَّوَافِلِ اَسْرَعَ مِنْهُ اِلَى الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ. سابقہ(١٦٨٣)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو کوئی نفل اس قدر سرعت کے ساتھ پڑھتے نہیں دیکھا جس قدر سرعت کے ساتھ آپ سنتِ فجر پڑھتے تھے۔

١٦٨٥- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْعَنَزِيُّ قَالَ نَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ رَكْعَتَا الْفَجْرِ خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا. الترمذی(٤١٦) النسائی(١٧٥٨)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سنت فجر پڑھنا دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

١٦٨٦- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ قَالَ نَا مُعْتَمِرٌ قَالَ قَالَ اَبِيْ نَا قَتَادَةُ عَنْ زُرَارَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: طلوع فجر کے بعد دو رکعت (سنت فجر) پڑھنا

www.alahazratnetwork.org

عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ فِي شَأْنِ الرَّكْعَتَيْنِ عِنْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ لَهُمَا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا جَمِيعًا. سابقہ(۱۶۸۵)

میرے نزدیک تمام دنیا سے زیادہ بہتر ہے۔

۱۶۸۷- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا نَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَرَأَ فِي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ.

ابوداؤد(۱۲۵۶) النسائی(۹۴۴) ابن ماجہ(۱۱۴۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے صبح کی دو رکعات (سنت فجر) میں قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ پڑھیں۔

۱۶۸۸- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَا الْفَزَارِيُّ يَعْنِي مَرْوَانَ بْنَ مُعَاوِيَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ يَسَارٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَقْرَأُ فِي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ فِي الْأُولَى مِنْهُمَا قُولُوا آمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا الْآيَةَ الَّتِي فِي الْبَقَرَةِ وَفِي الْآخِرَةِ مِنْهُمَا آمَنَّا بِاللّٰهِ وَاشْهَدْ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ.

ابوداؤد(۱۲۵۹) النسائی(۹۴۳)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سنت فجر کی پہلی رکعت میں سورۂ بقرہ میں سے قُولُوا آمَنَّا بِاللّٰهِ پڑھتے اور دوسری رکعت میں آمَنَّا بِاللّٰهِ وَاشْهَدْ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ پڑھتے۔

۱۶۸۹- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَقْرَأُ فِي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ قُولُوا آمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَالَّتِي فِي آلِ عِمْرَانَ تَعَالَوْا إِلَى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَ بَيْنَكُمْ الْآيَةَ.

سابقہ(۱۶۸۸)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سنت فجر میں قُولُوا آمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا اور آل عمران کی یہ آیت پڑھتے تَعَالَوْا إِلَى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَ بَيْنَكُمْ۔

۱۶۹۰- حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَ أَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ فِي هٰذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَرْوَانَ الْفَزَارِيِّ. سابقہ(۱۶۸۸)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت منقول ہے۔

۱۵- بَابُ فَضْلِ السُّنَنِ الرَّاتِبَةِ وَ بَيَانِ عَدَدِهِنَّ

سنن مؤکدہ کی فضیلت اور ان کی تعداد

۱۶۹۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ نَا أَبُو خَالِدٍ يَعْنِي سُلَيْمَانَ بْنَ حَيَّانَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَنْبَسَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ

عمرو بن اوس بیان کرتے ہیں کہ عنبسہ بن ابی سفیان نے اپنے مرض الموت میں مجھ سے ایسی حدیث بیان کی جس کو سن کر خوشی ہوگی انہوں نے ام المؤمنین ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا کہ جس شخص نے دن رات میں بارہ

www.alahazratnetwork.org

بِحَدِيثٍ يَتَسَارُّ إِلَيْهِ قَالَ سَمِعْتُ أُمَّ حَبِيبَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ صَلَّى اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً فِي يَوْمٍ وَ لَيْلَةٍ بُنِيَ لَهُ بِهِنَّ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ قَالَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ فَمَا تَرَكْتُهُنَّ مُنْذُ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَ قَالَ عَنْبَسَةُ مَا تَرَكْتُهُنَّ مُنْذُ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ أُمِّ حَبِيبَةَ وَ قَالَ عَمْرُو بْنُ أَوْسٍ مَا تَرَكْتُهُنَّ مُنْذُ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ عَنْبَسَةَ وَ قَالَ النُّعْمَانُ بْنُ سَالِمٍ مَا تَرَكْتُهُنَّ مُنْذُ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ. ابوداؤد (۱۲۵۰)

رکعات پڑھیں، اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنایا جائے گا۔ حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں جب سے میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث سنی ہے میں نے ان رکعات کو ترک نہیں کیا، عنبسہ کہتے ہیں کہ جب سے میں نے حضرت ام حبیبہ سے یہ حدیث سنی ہے میں نے ان رکعات کو ترک نہیں کیا۔ عمرو بن اوس کہتے ہیں کہ جب سے میں نے عنبسہ سے یہ حدیث سنی ہے میں نے ان رکعات کو ترک نہیں کیا اور نعمان بن سالم کہتے ہیں کہ جب سے میں نے عمرو بن اوس سے یہ حدیث سنی ہے ان رکعات کو ترک نہیں کیا۔

۱۶۹۲- **حَدَّثَنِي** أَبُو غَسَّانَ الْمُسْمَعِيُّ قَالَ نَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ نَا دَاوُدُ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ سَجْدَةً تَطَوُّعًا بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ. سابقہ (۱۶۹۱)

اسی سند کے ساتھ نعمان بن سالم نے کہا جس شخص نے ایک دن میں یہ بارہ سنن پڑھیں اس کے لیے جنت میں گھر بنایا جائے گا۔

۱۶۹۳- **وَحَدَّثَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يُصَلِّي لِلّٰهِ كُلَّ يَوْمٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً تَطَوُّعًا غَيْرَ فَرِيضَةٍ إِلَّا بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ أَوْ إِلَّا بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ قَالَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ فَمَا بَرِحْتُ أُصَلِّيهِنَّ بَعْدُ وَقَالَ عَنْبَسَةُ مَا بَرِحْتُ أُصَلِّيهِنَّ بَعْدُ وَ قَالَ عَمْرٌو وَمَا بَرِحْتُ أُصَلِّيهِنَّ بَعْدُ وَ قَالَ النُّعْمَانُ مِثْلَ ذٰلِكَ. سابقہ (۱۶۹۱)

رسول اللہ ﷺ کی زوجہ حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مسلمان بندہ ہر روز اللہ تعالیٰ کے لیے بارہ رکعات نفل (سنت) پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا"۔ یا فرمایا اس کے لیے جنت میں گھر بنایا جائے گا۔ حضرت ام حبیبہ فرماتی ہیں میں اس دن سے ہمیشہ یہ سنتیں پڑھتی ہوں۔ اسی طرح باقی راویوں نے بھی کہا۔

۱۶۹۴- **وَحَدَّثَنِي** عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بِشْرٍ وَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هَاشِمٍ الْعَبْدِيُّ قَالَا نَا بَهْزٌ قَالَ نَا شُعْبَةُ قَالَ النُّعْمَانُ بْنُ سَالِمٍ أَخْبَرَنِي قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ أَوْسٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَنْبَسَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ تَوَضَّأَ فَأَسْبَغَ الْوُضُوءَ ثُمَّ صَلَّى لِلّٰهِ كُلَّ يَوْمٍ فَذَكَرَ بِمِثْلِهِ. سابقہ (۱۶۹۱)

حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو بندہ کامل وضو کرے پھر اللہ تعالیٰ کے لیے ہر دن ۔۔۔۔۔ باقی حدیث حسب سابق ہے۔

۱۶۹۵- **وَحَدَّثَنِي** زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا نَا يَحْيٰى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ دو رکعت ظہر سے پہلے اور دو

www.alahazratnetwork.org

أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَبْلَ الظُّهْرِ سَجْدَتَيْنِ وَبَعْدَهَا سَجْدَتَيْنِ وَبَعْدَ الْمَغْرِبِ سَجْدَتَيْنِ وَبَعْدَ الْعِشَاءِ سَجْدَتَيْنِ وَبَعْدَ الْجُمُعَةِ سَجْدَتَيْنِ فَأَمَّا الْمَغْرِبُ وَالْعِشَاءُ وَالْجُمُعَةُ فَصَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِي بَيْتِهِ. البخاری (۱۱۷۲)

رکعت ظہر کے بعد پڑھیں اور دو رکعت مغرب کے بعد، دو رکعت عشاء کے بعد اور دو رکعت جمعہ کے بعد پڑھیں۔ بہرحال مغرب، عشاء اور جمعہ کی سنتیں میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ آپ کے گھر میں پڑھیں۔

١٦- بَابُ جَوَازِ النَّافِلَةِ قَائِمًا وَّ قَاعِدًا وَ فِعْلِ بَعْضِ الرَّكْعَةِ قَائِمًا وَ بَعْضِهَا قَاعِدًا

نوافل پڑھنے کا طریقہ

١٦٩٦- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ نَا هُشَيْمٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنْ صَلٰوةِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ عَنْ تَطَوُّعِهِ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّي فِي بَيْتِي قَبْلَ الظُّهْرِ أَرْبَعًا ثُمَّ يَخْرُجُ فَيُصَلِّي بِالنَّاسِ ثُمَّ يَدْخُلُ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَكَانَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ الْمَغْرِبَ ثُمَّ يَدْخُلُ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَيُصَلِّي بِالنَّاسِ الْعِشَاءَ وَيَدْخُلُ بَيْتِي فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَكَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ تِسْعَ رَكَعَاتٍ فِيهِنَّ الْوِتْرُ وَكَانَ يُصَلِّي لَيْلًا طَوِيلًا قَائِمًا وَلَيْلًا طَوِيلًا قَاعِدًا وَكَانَ إِذَا قَرَأَ وَهُوَ قَائِمٌ رَكَعَ وَسَجَدَ وَهُوَ قَائِمٌ وَإِذَا قَرَأَ قَاعِدًا رَكَعَ وَسَجَدَ وَهُوَ قَاعِدٌ وَكَانَ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ.

ابوداؤد (۱۲۵۱) الترمذی (۳۷۵-۴۳۶)

عبداللہ بن شقیق کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ ﷺ کے نوافل کے بارے میں دریافت کیا' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا رسول اللہ ﷺ ظہر سے پہلے چار رکعت میرے گھر میں ادا فرماتے، پھر حجرہ سے تشریف لے جا کر لوگوں کو ظہر کی نماز پڑھاتے پھر گھر آ کر دو رکعت نماز پڑھتے۔ لوگوں کو مغرب کی نماز پڑھاتے پھر گھر آ کر دو رکعت نماز پڑھتے، لوگوں کو عشاء کی نماز پڑھاتے پھر میرے حجرہ میں آ کر دو رکعت نماز پڑھتے۔ رات کو اٹھ کر وتر سمیت نو رکعات پڑھتے، رات کو لمبا قیام اور لمبا قعود کرتے، جب کھڑے ہو کر قرأت کرتے تو رکوع سجود بھی قیام کی حالت میں کرتے اور جب بیٹھ کر قرأت کرتے تو رکوع اور سجود بھی بیٹھ کر کرتے، اور طلوع فجر کے بعد دو رکعت پڑھتے۔

١٦٩٧- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَا حَمَّادٌ عَنْ بُدَيْلٍ وَ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّي لَيْلًا طَوِيلًا فَإِذَا صَلّٰى قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا وَإِذَا صَلّٰى قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا.

ابوداؤد (۹۵۵) النسائی (۱۶۴۵)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ لمبی رات تک قیام کرتے، جب کھڑے ہو کر نماز پڑھتے تو کھڑے ہو کر رکوع کرتے اور جب بیٹھ کر نماز پڑھتے تو بیٹھ کر رکوع کرتے۔

١٦٩٨- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰى قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ شَقِيقٍ قَالَ كُنْتُ شَاكِيًا بِفَارِسٍ فَكُنْتُ أُصَلِّي قَاعِدًا فَسَأَلْتُ عَنْ

حضرت عبداللہ بن شقیق بیان کرتے ہیں کہ میں ملک فارس میں بیمار ہو گیا اس سبب سے بیٹھ کر نماز پڑھتا تھا۔ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے یہ مسئلہ پوچھا تو انہوں نے

www.alahazratnetwork.org

ذٰلِكَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فَقَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّيْ لَيْلًا طَوِيْلًا قَاعِدًا فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ.

فرمایا رسول اللہ ﷺ رات گئے تک بیٹھ کر نماز پڑھتے تھے۔ پھر حسب سابق حدیث بیان کی۔

سابقہ (۱۶۹۷)

۱۶۹۹- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ الْعُقَيْلِيِّ قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بِاللَّيْلِ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّيْ لَيْلًا طَوِيْلًا قَائِمًا وَ لَيْلًا طَوِيْلًا قَاعِدًا وَ كَانَ اِذَا قَرَاَ قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا وَاِذَا قَرَاَ قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا. ابن ماجہ (۱۲۲۸)

عبداللہ بن شقیق کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ ﷺ کی رات کی نماز کے بارے میں پوچھا۔ حضرت عائشہ نے فرمایا رسول اللہ ﷺ رات کو دیر تک کھڑے ہو کر نماز پڑھتے اور دیر تک بیٹھ کر نماز پڑھتے اور جب کھڑے ہو کر قرأت کرتے تو رکوع بھی کھڑے ہو کر کرتے اور جب بیٹھ کر قرأت کرتے تو رکوع بھی بیٹھ کر کرتے۔

۱۷۰۰- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ نَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ الْعُقَيْلِيِّ قَالَ سَاَلْنَا عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَكْثُرُ الصَّلٰوةَ قَائِمًا وَّ قَاعِدًا فَاِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا وَاِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا.

عبداللہ بن شقیق عقیلی بیان کرتے ہیں کہ ہم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ ﷺ کی نماز کے بارے میں دریافت کیا۔ انہوں نے فرمایا رسول اللہ ﷺ بکثرت کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر نماز پڑھتے تھے۔ جب آپ کھڑے ہو کر نماز پڑھنا شروع کرتے تو رکوع بھی کھڑے ہو کر کرتے اور جب بیٹھ کر نماز پڑھتے تو رکوع بھی بیٹھ کر کرتے۔

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۶۲۲۲)

۱۷۰۱- وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ نَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيْعِ قَالَ نَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُوْنٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَ نَا ابْنُ نُمَيْرٍ جَمِيْعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ح وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقْرَاُ فِيْ شَيْءٍ مِنْ صَلٰوةِ اللَّيْلِ جَالِسًا حَتّٰى اِذَا كَبِرَ قَرَاَ جَالِسًا حَتّٰى اِذَا بَقِيَ عَلَيْهِ مِنَ السُّوْرَةِ ثَلٰثُوْنَ اَوْ اَرْبَعُوْنَ اٰيَةً قَامَ فَقَرَاَهُنَّ ثُمَّ رَكَعَ. البخاری (۱۱۴۸)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو کبھی رات میں نماز پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا' حتیٰ کہ جب آپ سن رسیدہ ہو گئے تو بیٹھ کر نماز پڑھتے۔ اور جب سورت کی تیس یا چالیس آیات باقی رہ جاتیں تو کھڑے ہو کر قرآن پڑھنا شروع کر دیتے اور پھر کھڑے ہو کر رکوع کرتے۔

۱۷۰۲- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ وَ اَبِي النَّضْرِ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّيْ جَالِسًا فَيَقْرَاُ وَهُوَ جَالِسٌ فَاِذَا بَقِيَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ (نماز میں) بیٹھ کر قرأت کرتے اور جب آپ کی قرأت سے تیس چالیس کے لگ بھگ آیات رہ جاتیں تو آپ کھڑے ہو کر قرأت کرتے۔ اور رکوع اور سجود کرتے اور دوسری رکعت

www.alahazratnetwork.org

مِنْ قِرَائَتِهِ قَدْرُ مَا يَكُونُ ثَلٰثِينَ أَوْ أَرْبَعِينَ آيَةً قَامَ فَقَرَأَ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ يَفْعَلُ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِثْلَ ذٰلِكَ .

میں پھر اسی طرح کرتے۔

البخاری (۱۱۱۹) ابوداؤد (۹۵٤) الترمذی (۳۷٤) النسائی (۱٦٤۷)

۱۷۰۳- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي هِشَامٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عُمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَقْرَأُ وَهُوَ قَاعِدٌ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ قَامَ قَدْرَ مَا يَقْرَأُ إِنْسَانٌ أَرْبَعِينَ آيَةً.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں بیٹھ کر قرأت کرتے اور جب آپ رکوع کرنے کا ارادہ کرتے تو اتنی دیر کے لیے کھڑے ہو جاتے جتنی دیر میں انسان چالیس آیات پڑھ لیتا ہے۔

النسائی (۱٦٤۹) ابن ماجہ (۱۲۲٦)

۱۷۰٤- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ كَيْفَ كَانَ يَصْنَعُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي الرَّكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَالَتْ كَانَ يَقْرَأُ فِيهِمَا فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ قَامَ فَرَكَعَ.

علقمہ بن وقاص کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا کہ رسول اللہ ﷺ دو رکعت بیٹھ کر کس طرح پڑھتے تھے؟ حضرت عائشہ نے فرمایا کہ آپ دو رکعتوں میں بیٹھ کر قرأت کرتے اور جب رکوع کا ارادہ فرماتے تو کھڑے ہو جاتے پھر رکوع کرتے۔

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۷٤۱۰)

۱۷۰۵- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ أَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا هَلْ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُصَلِّي وَهُوَ قَاعِدٌ قَالَتْ نَعَمْ بَعْدَ مَا حَطَمَهُ النَّاسُ. النسائی (۱٦٥٦)

عبداللہ بن شقیق کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا کہ کیا رسول اللہ ﷺ بیٹھ کر نماز پڑھتے تھے؟ فرمایا ہاں! جب لوگوں (کے اذکار) نے آپ کو بوڑھا کر دیا تھا۔

۱۷۰٦- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ نَا أَبِي قَالَ نَا كَهْمَسٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ فَذَكَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱٦۲۱٤)

ایک اور روایت بھی اس سند سے منقول ہے۔

۱۷۰۷- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا نَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُثْمَانُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَمْ يَمُتْ حَتّٰى كَانَ كَثِيرًا مِنْ صَلٰوتِهِ وَهُوَ جَالِسٌ .

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا رسول اللہ ﷺ وصال سے پہلے بکثرت بیٹھ کر نماز پڑھتے تھے۔

النسائی (۱٦٥٥)

۱۷۰۸- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَحَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ زَيْدٍ قَالَ حَسَنٌ نَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ کا بدن بھاری اور بوجھل ہو گیا تو آپ بکثرت بیٹھ کر

www.alahazratnetwork.org

حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ لَمَّا بَدَّنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَ ثَقُلَ كَانَ اَكْثَرُ صَلٰوتِهٖ جَالِسًا.

مسلم، تحفۃ الاشراف (١٦٣٥٦)

نماز پڑھتے تھے۔

١٧٠٩- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ اَبِيْ وَدَاعَةَ السَّهْمِيِّ عَنْ حَفْصَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ صَلّٰى فِيْ سُبْحَتِهٖ قَاعِدًا حَتّٰى كَانَ قَبْلَ وَفَاتِهٖ بِعَامٍ فَكَانَ يُصَلِّيْ فِيْ سُبْحَتِهٖ قَاعِدًا وَكَانَ يَقْرَاُ بِالسُّوْرَةِ فَيُرَتِّلُهَا حَتّٰى تَكُوْنَ اَطْوَلَ مِنْ اَطْوَلَ مِنْهَا.

الترمذی (٣٧٣) النسائی (١٦٥٧)

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ وصال سے صرف ایک سال پہلے بیٹھ کر نوافل پڑھتے تھے، اور نوافل میں رسول اللہ ﷺ بڑی سے بڑی سورت ترتیل سے پڑھتے تھے۔

١٧١٠- وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ وَ حَرْمَلَةُ قَالَا اَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنَا مَعْمَرٌ جَمِيْعًا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ غَيْرَ اَنَّهُمَا قَالَا بِعَامٍ وَّاحِدٍ اَوِ اثْنَيْنِ. سابقہ (١٧٠٩)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت منقول ہے مگر اس میں وصال سے ایک یا دو سال پہلے کا ذکر ہے۔

١٧١١- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنْ حَسَنِ ابْنِ صَالِحٍ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَمْ يَمُتْ حَتّٰى صَلّٰى قَاعِدًا. مسلم، تحفۃ الاشراف (٢١٤٥)

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے وصال سے پہلے بیٹھ کر نماز پڑھی ہے۔

١٧١٢- حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ اَبِيْ يَحْيٰى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ حُدِّثْتُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ صَلٰوةُ الرَّجُلِ قَاعِدًا نِصْفُ الصَّلٰوةِ قَالَ فَاَتَيْتُهٗ فَوَجَدْتُهٗ يُصَلِّيْ جَالِسًا فَوَضَعْتُ يَدِيْ عَلٰى رَاْسِهٖ فَقَالَ مَالَكَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو قُلْتُ حُدِّثْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّكَ قُلْتَ صَلٰوةُ الرَّجُلِ قَاعِدًا عَلٰى نِصْفِ الصَّلٰوةِ وَاَنْتَ تُصَلِّيْ قَاعِدًا قَالَ اَجَلْ وَلٰكِنِّيْ لَسْتُ كَاَحَدٍ مِّنْكُمْ.

ابوداؤد (٩٥٠) النسائی (١٦٥٨)

حضرت عبداللہ بن عمرو بیان کرتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث سنی تھی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے: بیٹھ کر نماز پڑھنے کا آدھا اجر ہوتا ہے، ایک دن میں حضور کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ کو بیٹھ کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا میں نے اپنا ہاتھ آپ کے سر اقدس پر رکھا، آپ نے فرمایا اے عبداللہ بن عمرو! کیا بات ہے؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے یہ بتایا گیا ہے کہ آپ نے فرمایا ہے کہ بیٹھ کر نماز پڑھنے کا آدھا اجر ہوتا ہے، حالانکہ آپ خود بیٹھ کر نماز پڑھ رہے ہیں؟ آپ نے فرمایا ہاں! لیکن میں تم جیسا کب ہوں۔

١٧١٣- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَ ابْنُ مُثَنّٰى وَ

ایک اور سند سے بھی یہ روایت منقول ہے۔

www.alahazratnetwork.org

ابْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ حَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنًّى قَالَ نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنْ مَنْصُورٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَفِي رِوَايَةِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي يَحْيَى الْأَعْرَجِ. سابقہ (۱۷۱۲)

۱۷- بَابُ صَلٰوةِ اللَّيْلِ وَعَدَدِ رَكَعَاتِ النَّبِيِّ ﷺ فِي اللَّيْلِ وَأَنَّ الْوِتْرَ رَكْعَةٌ

تہجد کی رکعات کی تعداد اور وتر کا بیان

۱۷۱۴- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ إِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُوتِرُ مِنْهَا بِوَاحِدَةٍ فَإِذَا فَرَغَ مِنْهَا اضْطَجَعَ عَلٰى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ حَتّٰى يَأْتِيَهُ الْمُؤَذِّنُ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ.

ابوداؤد (۱۳۳۵) الترمذی (۴۴۰-۴۴۱) النسائی (۱۶۹۵-۱۷۲۵)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیشہ رات کو گیارہ رکعت پڑھتے تھے۔ ایک رکعت کے ساتھ تعداد رکعت کو طاق بنا لیتے، نماز سے فارغ ہونے کے بعد دائیں کروٹ لیٹ جاتے حتیٰ کہ آپ کے پاس مؤذن آتا پھر آپ دو رکعت مختصر اپڑھتے۔

۱۷۱۵- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّي فِيمَا بَيْنَ أَنْ يَفْرُغَ مِنْ صَلٰوةِ الْعِشَاءِ وَهِيَ الَّتِي يَدْعُو النَّاسُ الْعَتَمَةَ إِلَى الْفَجْرِ إِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُسَلِّمُ بَيْنَ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ وَيُوتِرُ بِوَاحِدَةٍ فَإِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ مِنْ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَتَبَيَّنَ لَهُ الْفَجْرُ وَجَاءَهُ الْمُؤَذِّنُ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ثُمَّ اضْطَجَعَ عَلٰى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ حَتّٰى يَأْتِيَهُ الْمُؤَذِّنُ لِلْإِقَامَةِ.

ابوداؤد (۱۳۳۷) النسائی (۶۸۴-۱۳۲۷)

نبی ﷺ کی زوجہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عشاء کی نماز (جس کو لوگ عتمہ کہتے ہیں) سے فجر تک گیارہ رکعت پڑھتے۔ ہر دو رکعت کے بعد سلام پھیرتے اور (اخیر میں) ایک رکعت کے ساتھ ان رکعات کو وتر (طاق) بنا لیتے۔ جب مؤذن اذان دینے کے بعد خاموش ہو جاتا اور آپ پر صبح کا وقت منکشف ہو جاتا اور مؤذن (اطلاع کے لیے) آپ کے پاس آتا تو آپ کھڑے ہو کر مختصر اد و رکعت نماز (سنت فجر) پڑھتے پھر دائیں کروٹ لیٹ جاتے حتیٰ کہ مؤذن آپ کے پاس اقامت کے لیے آتا۔

۱۷۱۶- وَحَدَّثَنِيهِ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ أَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَسَاقَ حَرْمَلَةُ الْحَدِيثَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ وَتَبَيَّنَ لَهُ الْفَجْرُ وَجَاءَهُ الْمُؤَذِّنُ وَلَمْ يَذْكُرِ الْإِقَامَةَ وَسَائِرُ الْحَدِيثِ بِمِثْلِ حَدِيثِ عَمْرٍو وَسَوَاءٌ. النسائی (۱۳۲۷)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت منقول ہے۔ البتہ حرملہ نے یہ ذکر نہیں کیا کہ فجر ظاہر ہو گئی اور آپ کے پاس مؤذن آیا اور نہ اقامت کا ذکر کیا۔

۱۷۱۷- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ نَا أَبِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رات کو تیرہ رکعت پڑھتے اور پانچ رکعت وتر پڑھتے اور

www.alahazratnetwork.org

قَالَ نَا هِشَامٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّيْ مِنَ اللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً يُوْتِرُ مِنْ ذٰلِكَ بِخَمْسٍ لَا يَجْلِسُ فِيْ شَيْءٍ اِلَّا فِيْ اٰخِرِهَا.
الترمذی (٤٥٩)

صرف آخر میں بیٹھتے۔

۱۷۱۸- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا نَا وَكِيْعٌ وَاَبُوْ اُسَامَةَ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ. ابن ماجه (١٣٥٩)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت منقول ہے۔

۱۷۱۹- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ نَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ عِرَاكٍ عَنْ عُرْوَةَ اَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّيْ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً بِرَكْعَتَيِ الْفَجْرِ. ابوداؤد (١٣٦٠)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ صبح کی دو رکعت (سنت) سمیت تیرہ رکعت پڑھتے تھے۔

۱۷۲۰- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّهٗ سَاَلَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا كَيْفَ كَانَتْ صَلٰوةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِيْ رَمَضَانَ قَالَتْ مَا كَانَ يَزِيْدُ فِيْ رَمَضَانَ وَلَا فِيْ غَيْرِهٖ عَلٰى اِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً فَصَلّٰى اَرْبَعًا فَلَا تَسَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُوْلِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّيْ اَرْبَعًا فَلَا تَسَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُوْلِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّيْ ثَلَاثًا فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَنَامُ قَبْلَ اَنْ تُوْتِرَ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ اِنَّ عَيْنَيَّ تَنَامَانِ وَلَا يَنَامُ قَلْبِيْ.
البخاری (١١٤٧-٢٠١٣-٣٥٦٩) ابوداؤد (١٣٤١) الترمذی (٤٣٩) النسائی (١٦٩٦)

ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا کہ رسول اللہ ﷺ رمضان میں کس طرح نماز پڑھتے تھے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رمضان ہو یا غیر رمضان، رسول اللہ ﷺ گیارہ رکعت سے زیادہ نہیں پڑھتے تھے؟ چار رکعت نماز پڑھتے اور اس نماز کے حسن وطول کی بات مت پوچھو! پھر چار رکعت نماز پڑھتے اور اس کے حسن وطول کی بات مت پوچھو! اس کے بعد تین رکعت (وتر) پڑھتے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ وتر سے پہلے سو جاتے ہیں؟ فرمایا: اے عائشہ! میری آنکھیں سو جاتی ہیں اور دل نہیں سوتا۔

۱۷۲۱- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰى قَالَ نَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ قَالَ نَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيٰى عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّيْ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً يُصَلِّيْ ثَمَانَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ يُوْتِرُ ثُمَّ يُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ فَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَّرْكَعَ قَامَ فَرَكَعَ ثُمَّ يُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ بَيْنَ النِّدَاءِ وَالْاِقَامَةِ مِنْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ. ابوداؤد (١٣٤٠) النسائی (١٧٥٥-١٧٧٩-١٧٨٠)

ابوسلمہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ ﷺ کی نماز کے بارے میں دریافت کیا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ تیرہ رکعت پڑھتے تھے، آٹھ رکعت پڑھنے کے بعد وتر پڑھتے، پھر دو رکعت بیٹھ کر پڑھتے، جب رکوع کا ارادہ فرماتے تو کھڑے ہو کر رکوع کرتے، پھر صبح کی اذان اور اقامت کے درمیان دو رکعت پڑھتے۔

۱۷۲۲- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا حُسَيْنُ بْنُ

ایک اور سند سے بھی یہ روایت منقول ہے۔ مگر اس میں

www.alahazratnetwork.org

مُحَمَّدٍ قَالَ نَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيٰى قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَلَمَةَ ح وَحَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ بِشْرٍ الْحُرَيْرِيُّ قَالَ نَا مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ سَلَّامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ اَنَّهٗ سَاَلَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بِمِثْلِهٖ غَيْرَ اَنَّ فِيْ حَدِيْثِهِمَا تِسْعَ رَكَعَاتٍ فَاِنَّمَا يُوْتِرُ مِنْهُنَّ.

وتر سمیت نو رکعت کا ذکر ہے۔

سابقہ (۱۷۲۱)

۱۷۲۳- وَحَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ قَالَ نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ لَبِيْدٍ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا سَلَمَةَ قَالَ اَتَيْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فَقُلْتُ اَيْ اُمَّهْ اَخْبِرِيْنِيْ عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَتْ كَانَتْ صَلٰوتُهٗ فِيْ شَهْرِ رَمَضَانَ وَ غَيْرِهٖ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً بِاللَّيْلِ مِنْهَا رَكْعَتَا الْفَجْرِ.

ابوسلمہ کہتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا اے ماں! مجھے رسول اللہ ﷺ کی نماز کے بارے میں بتلایئے۔ حضرت عائشہ نے فرمایا رمضان ہو یا غیر رمضان آپ رات کو سنت فجر سمیت تیرہ رکعت پڑھتے تھے۔

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۷۷۳۰)

۱۷۲٤- حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ نَا اَبِيْ قَالَ نَا حَنْظَلَةُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا تَقُوْلُ كَانَتْ صَلٰوةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مِنَ اللَّيْلِ عَشْرَ رَكَعَاتٍ وَيُوْتِرُ بِسَجْدَةٍ وَيَرْكَعُ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ فَتِلْكَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً. البخاری (۱۱٤۰) ابوداؤد (۱۳۳٤)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رات کو دس رکعت پڑھتے اور ایک رکعت پڑھ کر نماز کو وتر (طاق) کرتے اور دو رکعت (سنت) فجر پڑھتے یہ کل تیرہ رکعات ہیں۔

۱۷۲۵- وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ قَالَ نَا زُهَيْرٌ قَالَ نَا اَبُوْ اِسْحٰقَ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ قَالَ سَاَلْتُ الْاَسْوَدَ بْنَ يَزِيْدَ عَمَّا حَدَّثَتْهُ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَتْ كَانَ يَنَامُ اَوَّلَ اللَّيْلِ وَيُحْيِيْ اٰخِرَهٗ ثُمَّ اِنْ كَانَتْ لَهٗ حَاجَةٌ اِلٰى اَهْلِهٖ قَضٰى حَاجَتَهٗ ثُمَّ يَنَامُ فَاِذَا كَانَ عِنْدَ النِّدَاءِ الْاَوَّلِ قَالَتْ وَثَبَ فَلَا وَاللّٰهِ مَا قَالَتْ قَامَ فَاَفَاضَ عَلَيْهِ الْمَاءَ وَلَا وَاللّٰهِ مَا قَالَتِ اغْتَسَلَ وَاَنَا اَعْلَمُ مَا يُرِيْدُ وَاِنْ لَمْ يَكُنْ جُنُبًا تَوَضَّاَ وُضُوْءَ الرَّجُلِ لِلصَّلٰوةِ ثُمَّ صَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ.

ابواسحاق کہتے ہیں کہ میں نے اسود بن یزید سے کہا مجھے وہ حدیث بتلاؤ جس میں تم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ ﷺ کی نماز کے بارے میں پوچھا تھا۔ انہوں نے کہا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ رات کے اول حصہ میں سو جاتے اور آخر حصہ میں بیدار ہوتے پھر اگر آپ کو اپنی زوجہ سے کوئی ضرورت ہوتی تو اسے پورا فرماتے اس کے بعد سو جاتے، اور جب پہلی اذان ہوتی تو اٹھ جاتے بخدا حضرت عائشہ نے یہ نہیں فرمایا کہ اپنے اوپر پانی ڈالتے اور نہ قسم بخدا یہ فرمایا کہ آپ غسل کرتے اور میں خوب جانتا ہوں کہ آپ کا ارادہ کیا تھا، اگر آپ جنبی نہ ہوتے تو نماز کا وضو کرتے پھر دو رکعت نماز پڑھتے۔

النسائی (۱٦۳۹)

۱۷۲٦- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا نَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ قَالَ نَا عَمَّارُ بْنُ زُرَيْقٍ عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ عَنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رات کو اٹھ کر نماز پڑھتے اور آخر میں وتر پڑھتے۔

www.alahazratnetwork.org

الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّيْ مِنَ اللَّيْلِ حَتّٰى يَكُوْنَ اٰخِرُ صَلٰوتِهِ الْوِتْرَ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱٦۰۳۱)

مسروق کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ ﷺ کے عمل (کی مقدار) کے بارے میں سوال کیا' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا رسول اللہ ﷺ دائمی عمل کو پسند کرتے تھے۔ میں نے پوچھا کہ آپ کس وقت نماز پڑھتے تھے؟ فرمایا کہ جب رسول اللہ ﷺ مرغ کی بانگ سنتے تو کھڑے ہو کر نماز پڑھتے۔

۱۷۲۷- حَدَّثَنِيْ هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَ نَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَشْعَثَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ مَسْرُوْقٍ قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنْ عَمَلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَتْ كَانَ يُحِبُّ الدَّائِمَ قَالَ قُلْتُ اَيَّ حِيْنٍ كَانَ يُصَلِّيْ فَقَالَتْ كَانَ اِذَا سَمِعَ الصَّارِخَ قَامَ فَصَلّٰى.

البخاری (۱۱۳۲-٦٤٦١) ابوداؤد (۱۳۱۷) النسائی (۱٦۱۵)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے ہمیشہ رسول اللہ ﷺ کو رات کے آخری حصہ میں اپنے گھر میں یا اپنے نزدیک سوتا ہوا پایا۔

۱۷۲۸- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَ اَنَا ابْنُ بِشْرٍ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا اَلْفٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ السَّحَرَ الْاَعْلٰى فِيْ بَيْتِيْ اَوْ عِنْدِيْ اِلَّا نَائِمًا.

البخاری (۱۱۳۳) ابوداؤد (۱۳۱۸) ابن ماجہ (۱۱۹۷)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ صبح کی دو رکعت (سنت فجر) پڑھنے کے بعد اگر میں جاگتی ہوتی تو مجھ سے باتیں کرتے ورنہ لیٹ جاتے۔

۱۷۲۹- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَ نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ وَ ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِي النَّضْرِ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ اِذَا صَلّٰى رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ فَاِنْ كُنْتُ مُسْتَيْقِظَةً حَدَّثَنِيْ وَاِلَّا اضْطَجَعَ.

البخاری (۱۱٦۱-۱۱٦۸) ابوداؤد (۱۲٦۲) الترمذی (٤۱۸)

ایک اور سند سے بھی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اسی طرح روایت منقول ہے۔

۱۷۳۰- وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ قَالَ نَا سُفْيَانُ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ عِتَابٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مِثْلَهٗ. ابوداؤد (۱۲٦۳)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رات کو نماز پڑھتے جب آپ وتر پڑھنے کا ارادہ کرتے تو مجھ سے فرماتے: اے عائشہ! اٹھ کر وتر پڑھ لو۔

۱۷۳۱- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ تَمِيْمِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّيْ مِنَ اللَّيْلِ فَاِذَا اَوْتَرَ قَالَ قُوْمِيْ فَاَوْتِرِيْ يَا عَائِشَةُ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱٦۳۳۳)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رات کو نماز پڑھتے' اور حضرت عائشہ حضور کے سامنے

۱۷۳۲- وَحَدَّثَنِيْ هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ قَالَ نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ اَبِيْ

www.alahazratnetwork.org

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّيْ صَلٰوتَهُ بِاللَّيْلِ وَهِيَ مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَ يَدَيْهِ فَاِذَا بَقِيَ الْوِتْرُ اَيْقَظَهَا فَاَوْتَرَتْ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۷٤۵۱)

عرض کی جانب لیٹی ہوئی ہوتیں جب آپ کے وتر باقی رہ جاتے تو آپ حضرت عائشہ کو جگا دیتے، پھر حضرت عائشہ وتر پڑھتیں۔

۱۷۳۳- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِيْ يَعْفُوْرَ وَاسْمُهٗ وَاقِدٌ وَلَقَبُهٗ وَقْدَانُ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا نَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ كِلَاهُمَا عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ قَدْ اَوْتَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَانْتَهٰى وِتْرُهٗ اِلَى السَّحَرِ.

البخاری (۹۹٦) ابوداؤد (۱٤۳۵)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے رات کے ہر حصہ میں وتر پڑھے ہیں اور فجر تک آپ کے وتر پہنچ گئے۔

۱۷۳٤- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا نَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِيْ حُصَيْنٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ قَدْ اَوْتَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ اَوَّلِ اللَّيْلِ وَاَوْسَطِهٖ وَاٰخِرِهٖ فَانْتَهٰى وِتْرُهٗ اِلَى السَّحَرِ.

الترمذی (٤۵٦) النسائی (۱٦۸۰) ابن ماجہ (۱۱۸۵)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے رات کے اول، اوسط، آخر ہر حصہ میں وتر پڑھے ہیں اور آپ کے وتر فجر تک پہنچ گئے۔

۱۷۳۵- حَدَّثَنِيْ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ نَا حَسَّانُ قَاضِيْ كِرْمَانَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ عَنْ اَبِي الضُّحٰى عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُلَّ اللَّيْلِ قَدْ اَوْتَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَانْتَهٰى وِتْرُهٗ اِلٰى اٰخِرِ اللَّيْلِ. سابقہ (۱۷۳۳)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے رات کے ہر حصہ میں وتر پڑھے ہیں حتیٰ کہ آپ کے وتر رات کے آخری حصہ تک پہنچ گئے۔

۱۸- بَابُ جَامِعِ صَلٰوةِ اللَّيْلِ وَمَنْ نَامَ عَنْهُ اَوْ مَرِضَ

رات کی نماز کا بیان

۱۷۳٦- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنًّى الْعَنَزِيُّ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ اَنَّ سَعْدَ بْنَ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ اَرَادَ اَنْ يَغْزُوَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ فَقَدِمَ الْمَدِيْنَةَ فَاَرَادَ اَنْ يَبِيْعَ عِقَارًا لَهٗ فَيَجْعَلَهٗ فِي السِّلَاحِ وَالْكُرَاعِ وَيُجَاهِدَ الرُّوْمَ حَتّٰى يَمُوْتَ فَلَمَّا قَدِمَ الْمَدِيْنَةَ لَقِيَ اُنَاسًا مِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ فَنَهَوْهُ عَنْ ذٰلِكَ وَاَخْبَرُوْهُ اَنَّ رَهْطًا سِتَّةً اَرَادُوْا ذٰلِكَ فِيْ حَيَاةِ نَبِيِّ اللّٰهِ ﷺ فَنَهَاهُمْ

زرارہ بیان کرتے ہیں کہ سعد بن ہشام بن عامر نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے کا ارادہ کیا تو مدینہ میں آ گئے اور انہوں نے مدینہ میں اپنی زمین بیچنے کا قصد کیا تاکہ اس سے ہتھیار اور گھوڑے وغیرہ خرید لیں اور تاحیات رومیوں سے جہاد کریں۔ مدینہ آ کر انہوں نے جب مدینہ کے کچھ لوگوں سے ملاقات کی تو انہوں نے سعد کو اس اقدام سے منع کیا اور بتایا کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں چھ صحابہ نے یہی ارادہ کیا

www.alahazratnetwork.org

نَبِيِّ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اَلَيْسَ لَكُمْ فِيَّ اُسْوَةٌ فَلَمَّا حَدَّثُوْهُ بِذٰلِكَ رَاجَعَ امْرَاَتَهٗ وَقَدْ كَانَ طَلَّقَهَا وَاَشْهَدَ عَلٰى رَجْعَتِهَا فَاَتَى ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فَسَاَلَهٗ عَنْ وِتْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ اَلَا اَدُلُّكَ عَلٰى اَعْلَمِ اَهْلِ الْاَرْضِ بِوِتْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ قَالَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فَاْتِهَا فَسَلْهَا ثُمَّ ائْتِنِيْ فَاَخْبِرْنِيْ بِرَدِّهَا عَلَيْكَ فَانْطَلَقْتُ اِلَيْهَا فَاَتَيْتُ عَلٰى حَكِيْمِ بْنِ اَفْلَحَ فَاسْتَلْحَقْتُهٗ اِلَيْهَا فَقَالَ مَا اَنَا بِقَارِبِهَا لِاَنِّيْ نَهَيْتُهَا اَنْ تَقُوْلَ فِيْ هَاتَيْنِ الشِّيْعَتَيْنِ شَيْئًا فَاَبَتْ فِيْهِمَا اِلَّا مَضِيًّا قَالَ فَاَقْسَمْتُ عَلَيْهِ فَجَاءَ فَانْطَلَقْنَا اِلٰى عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فَاسْتَاْذَنَّا عَلَيْهَا فَاَذِنَتْ لَنَا فَدَخَلْنَا عَلَيْهَا فَقَالَتْ اَحَكِيْمٌ تَعْرِفُهٗ فَقَالَ نَعَمْ فَقَالَ مَنْ مَعَكَ قَالَ سَعْدُ بْنُ هِشَامٍ قَالَتْ مَنْ هِشَامٌ قَالَ ابْنُ عَامِرٍ فَتَرَحَّمَتْ عَلَيْهِ وَقَالَتْ خَيْرًا قَالَ قَتَادَةُ وَكَانَ اُصِيْبَ يَوْمَ اُحُدٍ فَقُلْتُ يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْبِئِيْنِيْ عَنْ خُلُقِ رَسُوْلِ اللّٰهِ قَالَتْ اَلَسْتَ تَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ قُلْتُ بَلٰى قَالَتْ فَاِنَّ خُلُقَ نَبِيِّ اللّٰهِ ﷺ كَانَ الْقُرْاٰنَ قَالَ فَهَمَمْتُ اَنْ اَقُوْمَ وَلَا اَسْاَلَ اَحَدًا عَنْ شَيْءٍ حَتّٰى اَمُوْتَ ثُمَّ بَدَا لِيْ فَقُلْتُ اَنْبِئِيْنِيْ عَنْ قِيَامِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَتْ اَلَسْتَ تَقْرَاُ يَا اَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ قُلْتُ بَلٰى قَالَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ افْتَرَضَ قِيَامَ اللَّيْلِ فِيْ اَوَّلِ هٰذِهِ السُّوْرَةِ فَقَامَ نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ وَاَصْحَابُهٗ حَوْلًا وَاَمْسَكَ اللّٰهُ تَعَالٰى خَاتِمَتَهَا اثْنَيْ عَشَرَ شَهْرًا فِي السَّمَاءِ حَتّٰى اَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ فِيْ اٰخِرِ هٰذِهِ السُّوْرَةِ التَّخْفِيْفَ فَصَارَ قِيَامُ اللَّيْلِ تَطَوُّعًا بَعْدَ فَرِيْضَةٍ قَالَ قُلْتُ يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْبِئِيْنِيْ عَنْ وِتْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَتْ كُنَّا نُعِدُّ لَهٗ سِوَاكَهٗ وَطَهُوْرَهٗ فَيَبْعَثُهُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ مَا شَاءَ اَنْ يَبْعَثَهٗ مِنَ اللَّيْلِ فَيَتَسَوَّكُ وَيَتَوَضَّاُ وَيُصَلِّيْ تِسْعَ رَكَعَاتٍ لَا يَجْلِسُ فِيْهَا اِلَّا فِي الثَّامِنَةِ فَيَذْكُرُ اللّٰهَ وَيَحْمَدُهٗ وَيَدْعُوْهُ ثُمَّ يَنْهَضُ وَلَا يُسَلِّمُ ثُمَّ يَقُوْمُ فَيُصَلِّي التَّاسِعَةَ ثُمَّ يَقْعُدُ فَيَذْكُرُ اللّٰهَ وَيَحْمَدُهٗ وَيَدْعُوْهُ ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيْمًا يُسْمِعُنَا ثُمَّ يُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ مَا

تھا تو نبی ﷺ نے ان کو اس اقدام سے باز رکھا اور فرمایا کیا تمہارے لیے میری زندگی میں نمونہ نہیں ہے؟ جب اہل مدینہ نے سعد سے یہ حدیث بیان کی تو انہوں نے اپنی اس زوجہ سے رجوع کرلیا جس کو وہ پہلے طلاق دے چکے تھے اور اپنے رجوع پر لوگوں کو گواہ کرلیا پھر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس گئے اور ان سے رسول اللہ ﷺ کے وتر کے بارے میں سوال کیا حضرت ابن عباس نے فرمایا کہ کیا میں تمہیں وہ شخص نہ بتاؤں جو روئے زمین پر سب سے زیادہ رسول اللہ ﷺ کے وتر کو جانتا ہے۔ سعد نے کہا وہ کون ہیں، فرمایا: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا! ان کے پاس جاؤ اور ان سے سوال کرو، پھر میرے پاس آ کر مجھے بھی ان کا جواب بتانا، سعد کہتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ کی طرف روانہ ہوا اور حکیم بن افلح کے پاس گیا اور کہا کہ مجھے حضرت عائشہ کے پاس لے چلو، انہوں نے کہا کہ میں حضرت عائشہ کے پاس نہیں جاؤں گا کیونکہ میں نے ان کو ان دو گروہوں (قصاص عثمان کے طالبین اور حضرت علی) کے درمیان مداخلت سے روکا تھا تو آپ نہیں مانیں اور چلی گئیں۔ سعد کہتے ہیں کہ میں نے حکیم کو (چلنے کے لیے) قسم دی پس وہ چل پڑے اور ہم دونوں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرف گئے، ہم نے آپ سے حاضر ہونے کی اجازت طلب کی۔ آپ نے اجازت دے دی، ہم آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپ نے حکیم کو پہچان کر فرمایا: ''کیا حکیم ہو؟'' انہوں نے کہا ہاں! فرمایا تمہارے ساتھ کون ہے؟ انہوں نے کہا سعد بن ہشام! فرمایا کون ہشام؟ حکیم نے کہا عامر کا بیٹا! حضرت عائشہ نے عامر کے لیے رحم کی دعا کی اور کلمات خیر کہے، قتادہ (راوی) بیان کرتے ہیں کہ عامر غزوۂ احد میں شہید ہوگئے تھے میں نے کہا اے ام المؤمنین! مجھے رسول اللہ ﷺ کے اخلاق کے بارے میں بتلایئے، آپ نے فرمایا کیا تم قرآن نہیں پڑھتے؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں! فرمایا رسول اللہ ﷺ کا خلق قرآن ہی تو ہے، سعد نے کہا میں نے اٹھنے کا ارادہ کیا اور سوچا آئندہ مرتے دم تک کسی سے سوال

www.alahazratnetwork.org

يُسَلِّمُ وَهُوَ قَاعِدٌ فَتِلْكَ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يَا بُنَيَّ فَلَمَّا أَسَنَّ نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ وَأَخَذَهُ اللَّحْمُ أَوْتَرَ بِسَبْعٍ وَصَنَعَ مِثْلَ صَنِيعِهِ الْأَوَّلِ فَتِلْكَ تِسْعٌ يَا بُنَيَّ وَكَانَ نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ إِذَا صَلَّى صَلٰوةً أَحَبَّ أَنْ يُدَاوِمَ عَلَيْهَا وَكَانَ إِذَا غَلَبَهُ نَوْمٌ أَوْ وَجَعٌ عَنْ قِيَامِ اللَّيْلِ صَلّٰى مِنَ النَّهَارِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً وَلَا أَعْلَمُ نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ قَرَأَ الْقُرْآنَ كُلَّهُ فِي لَيْلَةٍ وَلَا صَلّٰى لَيْلَةً إِلَى الصُّبْحِ وَلَا صَامَ شَهْرًا كَامِلًا غَيْرَ رَمَضَانَ قَالَ وَانْطَلَقْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَحَدَّثْتُهُ بِحَدِيثِهَا فَقَالَ صَدَقْتَ وَلَوْ كُنْتُ أَقْرَبُهَا أَوْ أَدْخُلُ عَلَيْهَا لَأَتَيْتُهَا حَتّٰى تُشَافِهَنِي بِهِ قَالَ قُلْتُ لَوْ عَلِمْتُ أَنَّكَ لَا تَدْخُلُ عَلَيْهَا مَا حَدَّثْتُكَ حَدِيثَهَا. ابوداؤد (۱۳۴۲-۱۳۴۳-۱۳۴۴-۱۳۴۵)

نہیں کروں گا پھر مجھے خیال آیا تو پوچھا مجھے رسول اللہ ﷺ کے (نماز میں) قیام کے بارے میں بتلایئے؟ آپ نے فرمایا کیا تم یٰٓاَیُّهَا الْمُزَّمِّلُ نہیں پڑھتے؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں! آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اس سورت کے شروع میں آپ پر رات کا قیام فرض کیا تھا تو نبی ﷺ اور آپ کے اصحاب ایک سال تک رات کو قیام کرتے رہے، اللہ تعالیٰ نے اس سورت کے آخری حصہ کو بارہ ماہ تک آسمان پر روکے رکھا۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے اس سورت کے آخر میں تخفیف نازل فرمائی پھر رات کا قیام فرضیت کے بعد نفل ہو گیا۔ سعد کہتے ہیں میں نے عرض کیا اے ام المؤمنین! مجھے رسول اللہ ﷺ کے وتر کے بارے میں بتلایئے؟ آپ نے فرمایا: ہم حضور کے لیے مسواک اور وضو کا پانی تیار رکھتے تھے۔ اللہ تعالیٰ رات کو جب چاہتا آپ کو اٹھا دیتا' آپ مسواک کرتے وضو کرتے اور نو رکعت نماز پڑھتے جن میں سے آپ صرف آٹھویں رکعت میں بیٹھتے پھر اللہ تعالیٰ کا ذکر اور اس کی حمد کرتے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے پھر کھڑے ہوتے اور سلام نہ پھیرتے اور کھڑے ہو کر نویں رکعت پڑھتے، پھر بیٹھ جاتے اللہ تعالیٰ کا ذکر اور اس کی حمد کرتے اور اس سے دعا مانگتے پھر اس کے بعد بلند آواز سے سلام پھیرتے اور ہمیں سلام کی آواز سناتے سلام پھیرنے کے بعد بیٹھ کر دو رکعت نماز پڑھتے' اے میرے بیٹے! یہ گیارہ رکعات ہیں۔ پھر جب رسول اللہ ﷺ عمر رسیدہ ہو گئے اور آپ کا بدن مبارک بھاری ہو گیا تو سات رکعت وتر (طاق) حسب سابق پڑھتے، تو اے بیٹے! یہ نو رکعت ہیں اور نبی ﷺ کا یہ معمول تھا کہ جب کوئی کام کرتے تو اس پر مداومت کرتے، اور جب کبھی آپ پر نیند یا درد کا غلبہ ہوتا اور رات کو نہ اٹھ سکتے تو دن میں بارہ رکعت پڑھتے، اور میرے علم میں یہ نہیں ہے کہ کبھی آپ نے ایک رات میں پورا قرآن کریم پڑھا ہو اور نہ کبھی آپ نے ساری رات صبح تک نماز پڑھی اور نہ رمضان کے علاوہ پورے ماہ روزے رکھے، سعد کہتے ہیں میں حضرت ابن عباس کے پاس

www.alahazratnetwork.org

گیا اور انہیں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی حدیث سنائی۔ حضرت ابن عباس نے کہا حضرت عائشہ نے سچ فرمایا اگر میں ان کے قریب ہوتا تو میں بھی حاضر ہوتا تو آپ سے بالمشافہ یہ حدیث سنتا۔ سعد نے کہا اگر مجھے یہ علم ہوتا کہ آپ حضرت عائشہ کے پاس نہیں جاتے تو میں آپ کو یہ حدیث نہ سناتا۔

۱۷۳۷- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰى قَالَ نَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ اَنَّهٗ طَلَّقَ امْرَاَتَهٗ ثُمَّ انْطَلَقَ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لِيَبِيْعَ عِقَارَهٗ فَذَكَرَ نَحْوَهٗ. سابقہ(۱۷۳٦)

زرارہ بن اوفیٰ بیان کرتے ہیں کہ سعد بن ہشام نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی اور مدینہ منورہ میں اپنی زمین بیچنے آئے اس کے بعد حسب سابق روایت ہے۔

۱۷۳۸- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ نَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ عَرُوْبَةَ قَالَ نَا قَتَادَةُ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ اِنْطَلَقْتُ اِلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ فَسَاَلْتُهٗ عَنِ الْوِتْرِ وَ سَاقَ الْحَدِيْثَ بِقِصَّةٍ وَقَالَ فِيْهِ قَالَتْ مَنْ هِشَامٌ قُلْتُ ابْنُ عَامِرٍ قَالَتْ نِعْمَ الْمَرْءُ كَانَ عَامِرٌ اُصِيْبَ يَوْمَ اُحُدٍ. سابقہ(۱۷۳٦)

سعد بن ہشام بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس گیا اور ان سے وتر کے متعلق دریافت کیا اس کے بعد پوری حدیث ہے اس میں یہ بھی ہے کہ حضرت عائشہ نے فرمایا، ہشام کون ہے؟ میں نے کہا ابن عامر، وہ بولیں وہ بہترین شخص تھے اور عامر غزوۂ احد میں شہید ہوئے تھے۔

۱۷۳۹- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى اَنَّ سَعْدَ ابْنَ هِشَامٍ كَانَ جَارًا لَهٗ فَاَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ طَلَّقَ امْرَاَتَهٗ وَاقْتَصَّ الْحَدِيْثَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ سَعِيْدٍ وَ فِيْهِ قَالَتْ مَنْ هِشَامٌ قَالَ ابْنُ عَامِرٍ قَالَتْ نِعْمَ الْمَرْءُ كَانَ اُصِيْبَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ يَوْمَ اُحُدٍ وَفِيْهِ فَقَالَ حَكِيْمُ ابْنُ اَفْلَحَ اَمَا اِنِّيْ لَوْ عَلِمْتُ اَنَّكَ لَا تَدْخُلُ عَلَيْهَا مَا اَنْبَاْتُكَ بِحَدِيْثِهَا. سابقہ(۱۷۳٦)

سعد بن ہشام کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پڑوسی تھے، انہوں نے بتایا کہ انہوں نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی ہے اور سابقہ روایت کی طرح پورا واقعہ بیان کیا اور اس میں یہ ہے کہ حضرت عائشہ نے کہا کون سا ہشام؟ انہوں نے کہا عامر کا بیٹا، حضرت عائشہ نے کہا کہ عامر بہت اچھا شخص تھا اور رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غزوۂ احد میں شہید ہو گیا اور اس میں یہ بھی ہے کہ حکیم بن افلح نے کہا اگر مجھے پہلے علم ہوتا کہ تم حضرت عائشہ کے پاس نہیں جاتے تو میں تم کو یہ حدیث نہ بیان کرتا۔

۱۷۴۰- حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ جَمِيْعًا عَنْ اَبِيْ عَوَانَةَ قَالَ سَعِيْدٌ نَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ اِذَا فَاتَتْهُ الصَّلٰوةُ مِنَ اللَّيْلِ مِنْ وَجَعٍ اَوْ غَيْرِهٖ صَلّٰى مِنَ النَّهَارِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً. الترمذی(٤٤٥) النسائی(۱۷۸۸)

سعد بن ہشام کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ درد یا کسی اور وجہ سے جب رسول اللہ ﷺ کی تہجد کی نماز رہ جاتی تو آپ دن میں بارہ رکعات پڑھتے۔

www.alahazratnetwork.org

١٧٤١- وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَ اَنَا عِيسٰى وَهُوَ ابْنُ يُونُسَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ ابْنِ اَوْفٰى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ الْاَنْصَارِيِّ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا عَمِلَ عَمَلًا اَثْبَتَهٗ وَكَانَ اِذَا نَامَ مِنَ اللَّيْلِ اَوْ مَرِضَ صَلّٰى مِنَ النَّهَارِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً قَالَتْ وَمَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَامَ لَيْلَةً حَتَّى الصَّبَاحِ وَمَا صَامَ مُتَتَابِعًا اِلَّا رَمَضَانَ. مسلم، تحفۃ الاشراف (١٦١٠٩)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب کوئی کام کرتے تو اس پر ہمیشگی کرتے اور اگر کبھی آپ رات کو سو جاتے یا آپ کو درد ہوتا تو دن میں بارہ رکعت پڑھتے' حضرت عائشہ فرماتی ہیں میں نے کبھی نہیں دیکھا کہ آپ ساری رات صبح تک نماز پڑھتے رہے ہوں اور نہ کبھی یہ دیکھا کہ رمضان کے سوا آپ نے کسی ماہ پورے مہینہ کے روزے رکھے ہوں۔

١٧٤٢- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ مَعْرُوْفٍ قَالَ نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ ح وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ وَ حَرْمَلَةُ قَالَا نَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ يَزِيْدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ وَ عُبَيْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَخْبَرَاهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ نَامَ عَنْ حِزْبِهٖ اَوْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ فَقَرَاَهُ فِيْمَا بَيْنَ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَ صَلٰوةِ الظُّهْرِ كُتِبَ لَهٗ كَاَنَّمَا قَرَاَهُ مِنَ اللَّيْلِ. ابوداؤد (١٣١٣) الترمذی (٥٨١) النسائی (١٧٨٩-١٧٩٠-١٧٩١-١٧٩٢) ابن ماجہ (١٣٤٣)

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص سے اس کا (رات کا) کوئی معمول یا اس کا کوئی حصہ رہ جائے اور اس کو وہ فجر اور ظہر کی نمازوں کے درمیان ادا کرے تو اس کے اعمال نامہ میں وہ عمل رات ہی کا لکھا جائے گا۔

١٩- بَابُ صَلٰوةِ الْاَوَّابِيْنَ حِيْنَ تَرْمَضُ الْفِصَالُ

توبہ کرنے والوں کی نماز کا وقت

١٧٤٣- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَ ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا نَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنِ الْقَاسِمِ الشَّيْبَانِيِّ اَنَّ زَيْدَ بْنَ اَرْقَمَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ رَاٰى قَوْمًا يُصَلُّوْنَ مِنَ الضُّحٰى فَقَالَ اَمَا لَقَدْ عَلِمُوْا اَنَّ الصَّلٰوةَ فِيْ غَيْرِ هٰذِهِ السَّاعَةِ اَفْضَلُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ صَلٰوةُ الْاَوَّابِيْنَ حِيْنَ تَرْمَضُ الْفِصَالُ. مسلم، تحفۃ الاشراف (٣٦٨٢)

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کچھ لوگوں کو چاشت کی نماز پڑھتے دیکھا تو کہا یہ لوگ خوب جانتے ہیں کہ نماز اس وقت کے علاوہ دوسرے وقت میں پڑھنا افضل ہے کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: توبہ کرنے والوں کی نماز اس وقت ہوتی ہے جب اونٹ کے بچوں کے کھر دھوپ میں گرم ریت پر چلنے سے گرم ہو جائیں۔

١٧٤٤- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ نَا الْقَاسِمُ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ الْاَرْقَمِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَلٰى اَهْلِ قُبَاءٍ وَهُمْ يُصَلُّوْنَ فَقَالَ صَلٰوةُ الْاَوَّابِيْنَ اِذَا رَمَضَتِ الْفِصَالُ. مسلم، تحفۃ الاشراف (٣٦٨٢)

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اہل قباء کے پاس گئے وہ لوگ اس وقت نماز پڑھ رہے تھے آپ نے فرمایا: توبہ کرنے والوں کی نماز اس وقت ہوتی ہے جب اونٹ کے بچوں کے پیر گرم ہونے لگیں۔

٢٠- بَابُ صَلٰوةُ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى

رات کی نماز دو دو رکعت اور وتر کی

www.alahazratnetwork.org

وَالْوِتْرُ رَكْعَةٌ مِّنْ اٰخِرِ اللَّيْلِ

ایک رکعت کا بیان

۱۷۴۵- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَّافِعٍ وَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَنْ صَلٰوةِ اللَّيْلِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ صَلٰوةُ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى فَاِذَا خَشِيَ اَحَدُكُمُ الصُّبْحَ صَلّٰى رَكْعَةً وَّاحِدَةً تُوْتِرُ لَهٗ مَا قَدْ صَلّٰى. البخاری (۹۹۰) ابوداؤد (۱۳۲۶) النسائی (۱۶۹۳)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے رات کی نماز کے بارے میں سوال کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رات کی نماز دو دو رکعت کی ہے، جب تم میں سے کسی شخص کو (طلوع) فجر کا خوف ہو تو (آخری دوگانہ کے ساتھ ملا کر) ایک رکعت پڑھ لے تو وہ اس کی تمام رکعات کو وتر (طاق) کر دی گی۔

۱۷۴۶- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَ عَمْرُو النَّاقِدُ وَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ زُهَيْرٌ نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ يَقُوْلُ ح وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ نَا سُفْيَانُ قَالَ نَا عَمْرٌو عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ح وَحَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ النَّبِيَّ ﷺ عَنْ صَلٰوةِ اللَّيْلِ فَقَالَ مَثْنٰى مَثْنٰى فَاِذَا خَشِيْتَ الصُّبْحَ فَاَوْتِرْ بِرَكْعَةٍ. ابن ماجہ (۱۳۲۰)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی ﷺ سے رات کی نماز (تہجد) کے بارے میں پوچھا، آپ نے فرمایا: دو دو رکعت پڑھو اور جب (طلوع) فجر کا خوف ہو تو ایک رکعت پڑھ کر (نمازوں کو) وتر (طاق) کر لو۔

۱۷۴۷- وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَمْرٌو اَنَّ ابْنَ شِهَابٍ حَدَّثَهٗ اَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ وَ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ حَدَّثَاهُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ ابْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهٗ قَالَ قَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ صَلٰوةُ اللَّيْلِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ صَلٰوةُ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى فَاِذَا خِفْتَ الصُّبْحَ فَاَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ. النسائی (۱۶۷۲-۱۶۷۳)

حضرت عبد اللہ بن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے کھڑے ہو کر سوال کیا یا رسول اللہ! رات کی نماز (تہجد) کس طرح پڑھی جاتی ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا رات کی نماز دو دو رکعت ہے۔ جب صبح ہونے کا خوف ہو تو ایک رکعت کے ذریعہ ان کو وتر (طاق کر لو)۔

۱۷۴۸- وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ نَا حَمَّادٌ قَالَ نَا اَيُّوْبُ وَ بُدَيْلٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ النَّبِيَّ ﷺ وَاَنَا بَيْنَهٗ وَ بَيْنَ السَّائِلِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ صَلٰوةُ اللَّيْلِ قَالَ مَثْنٰى مَثْنٰى فَاِذَا خَشِيْتَ الصُّبْحَ فَصَلِّ رَكْعَةً وَّاجْعَلْ اٰخِرَ صَلٰوتِكَ وِتْرًا ثُمَّ سَاَلَهٗ رَجُلٌ عَلٰى رَاْسِ الْحَوْلِ وَاَنَا بِذٰلِكَ الْمَكَانِ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَلَا اَدْرِيْ هُوَ ذٰلِكَ الرَّجُلُ اَوْ رَجُلٌ اٰخَرُ فَقَالَ لَهٗ مِثْلَ ذٰلِكَ. ابوداؤد (۱۴۲۱) النسائی (۱۶۹۰)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے رات کی نماز (تہجد) کے بارے میں دریافت کیا درآں حالیکہ میں سائل اور آپ کے درمیان تھا' آپ نے فرمایا: دو دو رکعت کر کے نماز پڑھو اور جب صبح ہونے کا خطرہ ہو تو (آخر دوگانہ کے ساتھ) ایک رکعت پڑھ کر نماز کو وتر کر لو، پھر ایک شخص نے ایک سال کے بعد سوال کیا اور میں اس وقت بھی رسول اللہ ﷺ کے ساتھ اسی جگہ تھا۔ مجھے پتہ نہیں کہ یہ سائل وہی پہلے والا تھا یا کوئی اور

www.alahazratnetwork.org

تھا بہر حال آپ نے اس کو حسب سابق جواب دیا۔

١٧٤٩- وَحَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ قَالَ نَا حَمَّادٌ قَالَ نَا أَيُّوبُ وَبُدَيْلٌ وَعِمْرَانُ بْنُ حُدَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْعَنَزِيُّ قَالَ نَا حَمَّادٌ قَالَ نَا أَيُّوبُ وَالزُّبَيْرُ بْنُ الْخِرِّيتِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ سَأَلَ رَجُلُ النَّبِيَّ ﷺ فَذَكَرَ بِمِثْلِهِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِهِمَا ثُمَّ سَأَلَهُ رَجُلٌ عَلَى رَأْسِ الْحَوْلِ وَمَا بَعْدَهُ. سابقہ(١٧٤٨)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا۔ اس روایت میں یہ نہیں ہے کہ اس نے سال ختم ہونے پر یا اس کے بعد سوال کیا۔

١٧٥٠- وَحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَسُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ وَأَبُو كُرَيْبٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ هَارُونُ نَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي عَاصِمُ الْأَحْوَلُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ قَالَ ﷺ قَدْ بَادِرُوا الصُّبْحَ بِالْوِتْرِ. مسلم تحفۃ الاشراف(٧٢٦٨)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صبح ہونے سے پہلے وتر پڑھ لیا کرو۔

١٧٥١- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ قَالَ أَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ مَنْ صَلَّى مِنَ اللَّيْلِ فَلْيَجْعَلْ آخِرَ صَلَاتِهِ وِتْرًا فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَأْمُرُ ذٰلِكَ. النسائی(١٦٨١)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا جو شخص رات کو نماز (تہجد) پڑھے وہ وتر کو نماز کے آخر میں پڑھے، کیونکہ رسول اللہ ﷺ یہی حکم دیتے تھے۔

١٧٥٢- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا أَبُو أُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ نَا أَبِي ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ مُثَنًّى قَالَا نَا يَحْيَى كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اجْعَلُوا آخِرَ صَلَاتِكُمْ بِاللَّيْلِ وِتْرًا.

البخاری(٩٩٨) ابوداؤد(١٤٣٨)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنی رات کی نماز میں وتر کو آخر میں پڑھا کرو۔

١٧٥٣- وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ نَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا كَانَ يَقُولُ مَنْ صَلَّى مِنَ اللَّيْلِ فَلْيَجْعَلْ آخِرَ صَلَاتِهِ وِتْرًا قَبْلَ الصُّبْحِ كَذٰلِكَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَأْمُرُهُمْ. مسلم تحفۃ الاشراف(٧٧٨٢)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں جو شخص رات کو اٹھ کر نماز پڑھے وہ وتر صبح ہونے سے پہلے آخر میں پڑھے، رسول اللہ ﷺ انہیں اسی طرح حکم دیتے تھے۔

١٧٥٤- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ قَالَ نَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو مِجْلَزٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وتر رات کی نماز (کے آخری دوگانہ سے ملی

www.alahazratnetwork.org

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَلْوِتْرُ رَكْعَةٌ مِّنْ اٰخِرِ اللَّيْلِ.

النسائی (۱۶۸۸-۱۶۸۹)

ہوئی) ایک رکعت ہے۔

۱۷۵۵- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰى وَ ابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ مُثَنّٰى نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِي مِجْلَزٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اَلْوِتْرُ رَكْعَةٌ مِّنْ اٰخِرِ اللَّيْلِ. سابقہ (۱۷۵۴)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وتر رات کی نماز (کے آخری دوگانہ سے ملی ہوئی) ایک رکعت ہے۔

۱۷۵۶- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ نَا هَمَّامٌ قَالَ نَا قَتَادَةُ عَنْ اَبِي مِجْلَزٍ قَالَ سَاَلْتُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْوِتْرِ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ رَكْعَةٌ مِّنْ اٰخِرِ اللَّيْلِ وَسَاَلْتُ ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ رَكْعَةٌ مِّنْ اٰخِرِ اللَّيْلِ.

سابقہ (۱۷۵۴)

ابو مجلز کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے وتر کے بارے میں دریافت کیا، انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وتر رات کے آخر میں ایک رکعت (ملانے کے سبب سے) ہے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا وتر رات کے آخر میں ایک رکعت (کے ملانے کے سبب) ہے۔

۱۷۵۷- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ وَ هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا نَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حَدَّثَهُمْ اَنَّ رَجُلًا نَادَى رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ اُوْتِرُ صَلٰوةَ اللَّيْلِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ صَلّٰى فَلْيُصَلِّ مَثْنٰى مَثْنٰى فَاِنْ اَحَسَّ اَنْ يُّصْبِحَ سَجَدَ سَجْدَةً فَاَوْتَرَتْ لَهٗ مَا صَلّٰى قَالَ اَبُوْ كُرَيْبٍ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَلَمْ يَقُلِ ابْنُ عُمَرَ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۷۳۰۶)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ کو آواز دی درآں حالیکہ آپ مسجد میں تھے اس نے پوچھا یا رسول اللہ! میں اپنی رات کی نماز کی وتر (طاق) کیسے کروں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص رات کو نماز پڑھے وہ دو دو رکعت پڑھے اور جب صبح ہونے کا خیال ہو تو (آخری دوگانہ کے ساتھ) ایک رکعت پڑھے اس کی تمام رکعات وتر (طاق) ہو جائیں گی۔

۱۷۵۸- حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَ اَبُوْ كَامِلٍ قَالَا نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ سِيْرِيْنَ قَالَ سَاَلْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قُلْتُ اَرَاَيْتَ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلٰوةِ الْغَدَاةِ اُطِيْلُ فِيْهِمَا الْقِرَاءَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّيْ مِنَ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى وَ يُوْتِرُ بِرَكْعَةٍ قَالَ قُلْتُ اِنِّيْ لَسْتُ عَنْ هٰذَا اَسْاَلُكَ قَالَ اِنَّكَ لَضَخْمٌ اَلَا تَدَعُنِيْ اَسْتَقْرِئْ لَكَ الْحَدِيْثَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّيْ مِنَ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى وَ يُوْتِرُ بِرَكْعَةٍ وَ يُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْغَدَاةِ كَاَنَّ الْاَذَانَ بِاُذُنَيْهِ قَالَ خَلَفٌ اَرَاَيْتَ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْغَدَاةِ وَلَمْ يَذْكُرْ صَلٰوةً.

انس بن سیرین نے کہا میں نے حضرت ابن عمر سے کہا مجھے ان دو رکعتوں کے بارے میں بتلایئے جو میں صبح کی نماز سے پہلے پڑھتا ہوں کیا میں ان میں لمبی قرأت کروں؟ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ رات کو دو دو رکعت پڑھتے تھے اور ایک رکعت (کے ضم) کے ساتھ ان نمازوں کو وتر (طاق) کرتے تھے۔ انہوں نے کہا میں آپ سے اس کے متعلق نہیں پوچھ رہا، حضرت ابن عمر نے کہا تم بہت سخت ہو، کیا تم مجھے (پوری) حدیث بیان کرنے نہیں دیتے، رسول اللہ ﷺ رات کو دو، دو رکعت پڑھتے، آخری رکعت سے ان رکعات کو وتر کرتے اور فجر کے فرض سے

www.alahazratnetwork.org

البخاری (۹۹۵) الترمذی (٤٦١) ابن ماجہ (١١٤٤-١١٧٤)

پہلے دو رکعت پڑھتے تھے درآں حالیکہ آپ کے کانوں میں اذان کی آواز آ رہی ہوتی' خلف نے اپنی روایت میں "مجھے دو رکعت کے بارے میں بتلایئے" کا ذکر کیا ہے اور نماز کا ذکر نہیں کیا۔

۱۷۵۹- وَحَدَّثَنَا ابْنُ مُثَنّٰى وَ ابْنُ بَشَّارٍ قَالَا نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ اَنَسِ بْنِ سِيْرِيْنَ قَالَ سَاَلْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا بِمِثْلِهٖ وَ زَادَ يُوْتِرُ بِرَكْعَةٍ مِّنْ اٰخِرِ اللَّيْلِ وَ فِيْهِ فَقَالَ بَهْ بَهْ اِنَّكَ لَضَخْمٌ. سابقہ (۱۷۵۸)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت منقول ہے مگر اس میں اضافہ ہے ٹھہرو! ٹھہرو! تم موٹے آدمی ہو۔

۱۷٦۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰى قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ حُرَيْثٍ فَقَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يُحَدِّثُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ صَلٰوةُ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى فَاِذَا رَاَيْتَ اَنَّ الصُّبْحَ يُدْرِكُكَ فَاَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ قِيْلَ لِابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا مَا مَثْنٰى مَثْنٰى قَالَ اَنْ تُسَلِّمَ فِيْ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۷۳٤۲)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رات کی نماز (تہجد) دو دو رکعت ہے۔ جب تم دیکھو صبح ہو رہی ہے تو ایک رکعت (ملا کر) ان کو وتر کر لو۔ حضرت ابن عمر سے پوچھا گیا کہ دو دو رکعت کا کیا مطلب ہے؟ تو انہوں نے فرمایا ہر دو رکعت کے بعد سلام پھیر دو۔

۱۷٦۱- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا عَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ يَحْيٰى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ اَوْتِرُوْا قَبْلَ اَنْ تُصْبِحُوْا.

الترمذی (٤٦٨) النسائی (۱٦۸۳) ابن ماجہ (۱۱۸۹)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صبح ہونے سے پہلے وتر پڑھ لو۔

۱۷٦۲- وَحَدَّثَنِيْ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ شَيْبَانَ عَنْ يَحْيٰى قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ نَضْرَةَ الْعَوَقِيُّ اَنَّ اَبَا سَعِيْدٍ اَخْبَرَهُمْ اَنَّهُمْ سَاَلُوا النَّبِيَّ ﷺ عَنِ الْوِتْرِ فَقَالَ اَوْتِرُوْا قَبْلَ اَنْ تُصْبِحُوْا. سابقہ (۱۷٦۱)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ صحابہ نے نبی ﷺ سے وتر کے متعلق دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: صبح ہونے سے پہلے وتر پڑھ لو۔

۲۱- بَابُ مَنْ خَافَ اَنْ لَّا يَقُوْمَ مِنْ اٰخِرِ اللَّيْلِ فَلْيُوْتِرْ اَوَّلَهٗ

رات کے آخر حصہ میں نہ اٹھنے والے کا اوّل وقت میں وتر پڑھنا

۱۷٦۳- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا حَفْصٌ وَ اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ خَافَ اَنْ لَّا يَقُوْمَ مِنْ اٰخِرِ اللَّيْلِ فَلْيُوْتِرْ اَوَّلَهٗ وَمَنْ طَمِعَ اَنْ يَّقُوْمَ اٰخِرَهٗ فَلْيُوْتِرْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کو یہ خدشہ ہو کہ وہ رات کے پچھلے پہر نہیں اٹھ سکے گا وہ اوّل رات وتر پڑھ لے اور جس شخص کو رات کے آخری حصہ میں اٹھنے کا شوق ہو وہ رات کے آخری حصہ

www.alahazratnetwork.org

اٰخِرَ اللَّيْلِ فَاِنَّ صَلٰوةَ اٰخِرِ اللَّيْلِ مَشْهُوْدَةٌ وَ ذٰلِكَ اَفْضَلُ وَ قَالَ اَبُوْ مُعَاوِيَةَ مَحْضُوْرَةٌ.

الترمذی (٤٤٥٥) ابن ماجہ (١١٨٧)

میں وتر پڑھے کیونکہ اخیر شب کی نماز میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور یہ افضل ہے۔

١٧٦٤- وَحَدَّثَنِيْ سَلَمَةُ بْنُ شَبِيْبٍ قَالَ نَا الْحَسَنُ بْنُ اَعْيَنَ قَالَ نَا مَعْقِلٌ وَهُوَ ابْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُوْلُ اَيُّكُمْ خَافَ اَنْ لَّا يَقُوْمَ مِنْ اٰخِرِ اللَّيْلِ فَلْيُوْتِرْ ثُمَّ لِيَرْقُدْ وَمَنْ وَثِقَ بِقِيَامٍ مِنَ اللَّيْلِ فَلْيُوْتِرْ مِنْ اٰخِرِهٖ فَاِنَّ قِرَاءَةَ اٰخِرِ اللَّيْلِ مَحْضُوْرَةٌ وَ ذٰلِكَ اَفْضَلُ. مسلم، تحفۃ الاشراف (٢٩٥٢)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جس شخص کو یہ خدشہ ہو کہ وہ رات کے پچھلے پہر نہیں اٹھ سکے گا وہ وتر پڑھ کر سویا کرے اور جس شخص کو رات کے اٹھنے پر اعتماد ہو وہ رات کے پچھلے پہر وتر پڑھے کیونکہ رات کے اخیر کی قرأت کے لیے فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور یہ افضل ہے۔

٢٢- بَابُ اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ طُوْلُ الْقُنُوْتِ

لمبے قیام والی نماز کی فضیلت

١٧٦٥- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ نَا اَبُوْ عَاصِمٍ قَالَ اَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ طُوْلُ الْقُنُوْتِ.

ابن ماجہ (١٤٢١)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ نماز زیادہ فضیلت والی ہے جس میں لمبا قیام ہو۔

١٧٦٦- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَ اَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا نَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ قَالَ نَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَيُّ الصَّلٰوةِ اَفْضَلُ قَالَ طُوْلُ الْقُنُوْتِ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ نَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (٢٣٢١)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا گیا کون سی نماز زیادہ افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: جس نماز میں لمبا قیام ہو۔

٢٣- بَابٌ فِي اللَّيْلِ سَاعَةٌ مُسْتَجَابٌ فِيْهَا الدُّعَاءُ

رات کے کس حصہ میں دعا مقبول ہوتی ہے؟

١٧٦٧- وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُوْلُ اِنَّ فِي اللَّيْلِ لَسَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا رَجُلٌ مُّسْلِمٌ يَسْاَلُ اللّٰهَ خَيْرًا مِّنْ اَمْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِلَّا اَعْطَاهُ اِيَّاهُ وَ ذٰلِكَ فِيْ كُلِّ لَيْلَةٍ. مسلم، تحفۃ الاشراف (٢٣١٥)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رات میں ایک لمحہ ایسا آتا ہے جس میں بندۂ مسلم اللہ تعالیٰ سے دنیا اور آخرت کی جس خیر کا سوال کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو وہ عطا کر دیتا ہے اور یہ لمحہ ہر رات میں آتا ہے۔

١٧٦٨- وَحَدَّثَنِيْ سَلَمَةُ بْنُ شَبِيْبٍ قَالَ نَا الْحَسَنُ بْنُ اَعْيَنَ قَالَ نَا مَعْقِلٌ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِنَّ مِنَ اللَّيْلِ سَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُّسْلِمٌ سَاَلَ اللّٰهَ خَيْرًا اِلَّا اَعْطَاهُ اِيَّاهُ.

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رات میں ایک ایسا لمحہ آتا ہے جس لمحہ کو پانے کے بعد بندۂ مسلم اللہ تعالیٰ سے جو سوال کرے اللہ تعالیٰ عطا فرما دیتا ہے۔

www.alahazratnetwork.org

مسلم، تحفۃ الاشراف (۲۹۵۱)

٢٤- بَابُ التَّرْغِيبِ فِي الدُّعَاءِ وَالذِّكْرِ فِي آخِرِ اللَّيْلِ وَالْإِجَابَةِ فِيهِ

رات کے آخری حصہ میں دعا اور ذکر کی ترغیب اور اس میں دعا کا قبول ہو جانا

١٧٦٩- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْأَغَرِّ وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ يَتَنَزَّلُ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى كُلَّ لَيْلَةٍ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا حِينَ يَبْقَى ثُلُثُ اللَّيْلِ الْآخِرِ فَيَقُولُ مَنْ يَدْعُونِي فَأَسْتَجِيبَ لَهُ وَمَنْ يَسْأَلُنِي فَأُعْطِيَهُ وَمَنْ يَسْتَغْفِرُنِي فَأَغْفِرَ لَهُ. البخاری (٧٤٩٤-٦٣٢١-١١٤٥) ابوداؤد (١٣١٥-٤٧٣٣) الترمذی (٣٤٩٨)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہمارا رب تبارک وتعالیٰ ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں آسمان دنیا کی طرف متوجہ ہوتا ہے اور فرماتا ہے کوئی ہے جو مجھ سے دعا مانگے اور میں اس کی دعا قبول کرلوں۔ کوئی ہے جو مجھ سے سوال کرے اور میں اس کو عطا کروں۔ کوئی ہے جو مجھ سے بخشش طلب کرے اور میں اس کو بخش دوں۔

١٧٧٠- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَارِيُّ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ يَنْزِلُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا كُلَّ لَيْلَةٍ حِينَ يَمْضِي ثُلُثُ اللَّيْلِ الْأَوَّلِ فَيَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ مَنْ ذَا الَّذِي يَدْعُونِي فَأَسْتَجِيبَ لَهُ مَنْ ذَا الَّذِي يَسْأَلُنِي فَأُعْطِيَهُ مَنْ ذَا الَّذِي يَسْتَغْفِرُنِي فَأَغْفِرَ لَهُ فَلَا يَزَالُ كَذٰلِكَ حَتّٰى يُضِيءَ الْفَجْرُ. الترمذی (٤٤٦)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تبارک وتعالیٰ ہر رات کے پہلے تہائی حصہ کے گزرنے کے بعد آسمان دنیا کی طرف متوجہ ہوتا ہے اور فرماتا ہے: میں بادشاہ ہوں کوئی ہے جو مجھ سے دعا مانگے اور میں اس کی دعا کو قبول کروں کوئی ہے! جو مجھ سے سوال کرے اور میں اس کو عطا کروں' کوئی ہے جو مجھ سے بخشش طلب کرے اور میں اسے بخش دوں۔ اللہ تعالیٰ یونہی فرماتا ہے حتیٰ کہ فجر روشن ہو جاتی ہے۔

١٧٧١- حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ نَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ نَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ نَا يَحْيَى قَالَ نَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا مَضَى شَطْرُ اللَّيْلِ أَوْ ثُلُثَاهُ يَنْزِلُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَيَقُولُ هَلْ مِنْ سَائِلٍ يُعْطَى هَلْ مِنْ دَاعٍ يُسْتَجَابُ لَهُ هَلْ مِنْ مُسْتَغْفِرٍ يُغْفَرُ لَهُ حَتّٰى يَنْفَجِرَ الصُّبْحُ. مسلم، تحفۃ الاشراف (١٥٣٨٩)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب رات کا نصف یا اس کے دو تہائی حصے گذر جاتے ہیں اللہ تبارک وتعالیٰ آسمان دنیا کی طرف متوجہ ہوتا ہے اور فرماتا ہے: ہے کوئی مانگنے والا جس کو میں عطا کروں' ہے کوئی دعا کرنے والا جس کی دعا کو میں قبول کروں' ہے کوئی بخشش طلب کرنے والا جس کو میں بخش دوں حتیٰ کہ صبح ہو جاتی ہے۔

١٧٧٢- حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَ نَا مُخَاضِرٌ أَبُو الْمُوَرِّعِ قَالَ نَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ مَرْجَانَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَنْزِلُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فِي السَّمَاءِ الدُّنْيَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تبارک وتعالیٰ ہر رات گذر جانے کے بعد آسمان دنیا کی طرف متوجہ ہوتا ہے اور فرماتا ہے: کوئی ہے جو مجھ سے دعا مانگے اور میں اس کی دعا قبول کروں یا

www.alahazratnetwork.org

لِشَطْرِ اللَّيْلِ اَوْ لِثُلُثِ اللَّيْلِ الْاٰخِرِ فَيَقُوْلُ مَنْ يَّدْعُوْنِيْ فَاَسْتَجِيْبَ لَهٗ اَوْ يَسْاَلُنِيْ فَاُعْطِيَهٗ ثُمَّ يَقُوْلُ مَنْ يُّقْرِضُ غَيْرَ عَدِيْمٍ وَّلَا ظَلُوْمٍ قَالَ مُسْلِمٌ ابْنُ مَرْجَانَةَ هُوَ سَعِيْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَ مَرْجَانَةُ اُمُّهٗ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۳۰۸۹)

مجھ سے سوال کرے اور میں اس کو عطا کروں۔ پھر فرماتا ہے اس ذات کو کون قرض دے گا جو نہ کبھی فنا ہوگی نہ کسی پر ظلم کرے گی۔

۱۷۷۳- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ قَالَ نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيْدٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَزَادَ ثُمَّ يَبْسُطُ يَدَيْهِ تَبَارَكَ وَ تَعَالٰى يَقُوْلُ مَنْ يُّقْرِضُ غَيْرَ عَدُوْمٍ وَلَا ظَلُوْمٍ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۳۰۸۹)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت منقول ہے اور اس میں یہ اضافہ ہے اللہ تعالیٰ اپنے ہاتھ پھیلا کر فرماتا ہے اس کو کون قرض دے گا جو نہ کبھی فنا ہوگا اور نہ کبھی ظلم کرے گا۔

۱۷۷٤- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ وَ اَبُوْ بَكْرٍ ابْنَا اَبِيْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِيُّ وَاللَّفْظُ لِاِبْنَيْ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ اِسْحٰقُ اَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ نَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الْاَغَرِّ اَبِيْ مُسْلِمٍ يَرْوِيْهِ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ وَ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يُمْهِلُ حَتّٰى اِذَا ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ الْاَوَّلِ نَزَلَ اِلَى السَّمَآءِ الدُّنْيَا فَيَقُوْلُ هَلْ مِنْ مُّسْتَغْفِرٍ هَلْ مِنْ تَآئِبٍ هَلْ مِنْ سَآئِلٍ هَلْ مِنْ دَاعٍ حَتّٰى يَنْفَجِرَ الْفَجْرُ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۳۹٦۷)

حضرت ابو سعید اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ مہلت دیتا رہتا ہے حتیٰ کہ جب رات کا پہلا تہائی حصہ گزر جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ آسمان دنیا کی طرف متوجہ ہوتا ہے اور فرماتا ہے: کوئی بخشش طلب کرنے والا ہے! کوئی توبہ کرنے والا ہے! کوئی سوال کرنے والا ہے! کوئی دعا کرنے والا ہے! حتیٰ کہ فجر کی پو پھوٹ پڑتی ہے۔

۱۷۷۵- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰى وَ ابْنُ بَشَّارٍ قَالَا نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّ حَدِيْثَ مَنْصُوْرٍ اَتَمُّ وَاَكْثَرُ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۳۹٦۷)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت منقول ہے مگر پہلی روایت مکمل اور مفصل ہے۔

۲۵- بَابُ التَّرْغِيْبِ فِيْ قِيَامِ رَمَضَانَ وَهُوَ التَّرَاوِيْحُ

تراویح کی فضیلت اور اس کی ترغیب

۱۷۷٦- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ اِيْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ.

البخاری (۳۷-۲۰۰۹) النسائی (۱۶۰۱-۲۱۹۸-۲۱۹۹-۲۲۰۰-۵۰۴۰-۵۰۴۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے رمضان میں ایمان کے ساتھ اور ثواب کی نیت سے قیام کیا اس کے پچھلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

۱۷۷۷- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ قیام رمضان (تراویح) کی ترغیب دیتے تھے اور اس

www.alahazratnetwork.org

اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُرَغِّبُ فِيْ قِيَامِ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَّاْمُرَ هُمْ فِيْهِ بِعَزِيْمَةٍ فَيَقُوْلُ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ اِيْمَانًا وَّاِحْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ فَتُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَالْاَمْرُ عَلٰى ذٰلِكَ ثُمَّ كَانَ الْاَمْرُ عَلٰى ذٰلِكَ فِيْ خِلَافَةِ اَبِيْ بَكْرٍ وَ صَدْرًا مِّنْ خِلَافَةِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَلٰى ذٰلِكَ.

ابوداؤد (۱۳۷۱) الترمذی (۸۰۸) النسائی (۲۱۰۳-۲۱۹۷)

کا تاکیداً حکم نہیں دیتے تھے، فرماتے تھے جو شخص رمضان میں ایمان کے ساتھ اور ثواب کی نیت سے قیام کرے گا اس کے پچھلے گناہ بخش دیے جائیں گے' رسول اللہ ﷺ کا وصال ہو گیا اور یہ معاملہ یونہی باقی رہا۔ پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پورے دورِ خلافت اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت کے ابتدائی دور تک یہ معاملہ اسی طرح رہا۔

۱۷۷۸- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ قَالَ نَا اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُمْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ اِيْمَانًا وَّاِحْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ وَمَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ اِيْمَانًا وَّاِحْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ. البخاری (۳۵-۱۹۰۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے رمضان میں ایمان کے ساتھ اور ثواب کی نیت سے روزہ رکھا اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں اور جس شخص نے لیلۃ القدر میں ایمان کے ساتھ اور ثواب کی نیت سے قیام کیا اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔

۱۷۷۹- حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا شَبَابَةُ قَالَ حَدَّثَنِيْ وَرْقَاءُ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ يَّقُمْ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَيُوَافِقُهَا اُرَاهُ قَالَ اِيْمَانًا وَّاِحْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۳۹۲٤)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص لیلۃ القدر میں قیام کرے اور اس کو پالے اس کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔ راوی کہتے ہیں میرا خیال ہے کہ ابو ہریرہ نے یہ بھی کہا تھا کہ ایمان کے ساتھ اور ثواب کی نیت سے۔

۱۷۸۰- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ صَلّٰى فِي الْمَسْجِدِ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَصَلّٰى بِصَلٰوتِهٖ نَاسٌ ثُمَّ صَلّٰى مِنَ الْقَابِلَةِ فَكَثُرَ النَّاسُ ثُمَّ اجْتَمَعُوْا مِنَ اللَّيْلَةِ الثَّالِثَةِ اَوِ الرَّابِعَةِ فَلَمْ يَخْرُجْ اِلَيْهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَلَمَّا اَصْبَحَ قَالَ قَدْ رَاَيْتُ الَّذِيْ صَنَعْتُمْ فَلَمْ يَمْنَعْنِيْ مِنَ الْخُرُوْجِ اِلَيْكُمْ اِلَّا اَنِّيْ خَشِيْتُ اَنْ يُّفْرَضَ عَلَيْكُمْ قَالَ وَ ذٰلِكَ فِيْ رَمَضَانَ.

البخاری (۱۱۲۹-۲۰۱۱) ابوداؤد (۱۳۷۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شب مسجد میں نماز پڑھی تو آپ کی اقتداء میں لوگوں نے نماز پڑھنا شروع کر دی، پھر دوسری شب نماز پڑھی تو اور زیادہ لوگ جمع ہو گئے، پھر تیسری یا چوتھی رات کو رسول اللہ ﷺ تشریف نہیں لائے۔ صبح آپ نے فرمایا: میں نے تم لوگوں کو دیکھا تھا اور مجھے تمہارے پاس آنے سے صرف یہ خوف مانع تھا کہ تم پر تراویح فرض ہو جائے گی اور یہ رمضان کا واقعہ تھا۔

۱۷۸۱- وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ بْنُ يَزِيْدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ اَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَخْبَرَتْهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ آدھی رات کو تشریف لے گئے اور مسجد میں نماز پڑھی۔ لوگوں نے بھی آپ کی اقتداء میں نماز پڑھنی شروع کر دی۔ صبح

www.alahazratnetwork.org

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ خَرَجَ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ فَصَلّٰى فِي الْمَسْجِدِ فَصَلّٰى رِجَالٌ بِصَلٰوتِهٖ فَاَصْبَحَ النَّاسُ يَتَحَدَّثُوْنَ بِذٰلِكَ فَاجْتَمَعَ اَكْثَرَ مِنْهُمْ فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِي اللَّيْلَةِ الثَّانِيَةِ فَصَلُّوْا بِصَلٰوتِهٖ فَاَصْبَحَ النَّاسُ يَذْكُرُوْنَ ذٰلِكَ فَكَثُرَ اَهْلُ الْمَسْجِدِ مِنَ اللَّيْلَةِ الثَّالِثَةِ فَخَرَجَ فَصَلُّوْا بِصَلٰوتِهٖ فَلَمَّا كَانَتِ اللَّيْلَةُ الرَّابِعَةُ عَجَزَ الْمَسْجِدُ عَنْ اَهْلِهٖ فَلَمْ يَخْرُجْ اِلَيْهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَطَفِقَ رِجَالٌ مِنْهُمْ يَقُوْلُوْنَ الصَّلٰوةَ فَلَمْ يَخْرُجْ اِلَيْهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ حَتّٰى خَرَجَ لِصَلٰوةِ الْفَجْرِ فَلَمَّا قَضَى الْفَجْرَ اَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ ثُمَّ تَشَهَّدَ فَقَالَ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّهٗ لَمْ يَخْفَ عَلَيَّ شَاْنُكُمُ اللَّيْلَةَ وَلٰكِنِّيْ خَشِيْتُ اَنْ تُفْرَضَ عَلَيْكُمْ صَلٰوةُ اللَّيْلِ فَتَعْجِزُوْا عَنْهَا. البخاری (۹۲٤) النسائی (۲۱۹۲)

لوگوں نے آپس میں اس واقعہ کا ذکر کیا اور پہلی بار سے زیادہ لوگ جمع ہو گئے۔ دوسری رات رسول اللہ ﷺ تشریف لے گئے اور لوگوں نے آپ کی اقتداء میں نماز پڑھی، پھر لوگوں نے صبح اس واقعہ کا تذکرہ کیا تیسری رات مسجد میں بہت زیادہ لوگ جمع ہو گئے، رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور لوگوں نے آپ کی اقتداء میں نماز پڑھی اور چوتھی رات کو اس قدر کثرت سے صحابہ جمع ہوئے کہ مسجد تنگ پڑ گئی اور رسول اللہ ﷺ ان کے پاس تشریف نہ لائے، لوگوں نے ''نماز! نماز''! پکارنا شروع کر دیا۔ رسول اللہ ﷺ نہیں آئے حتیٰ کہ صبح کی نماز کے وقت تشریف لائے جب صبح کی نماز ہوگئی تو آپ لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے، کلمہ شہادت پڑھا اور اس کے بعد فرمایا گذشتہ رات تمہارا حال مجھ پر مخفی نہ تھا لیکن مجھے یہ خوف تھا کہ تم پر رات کی نماز (تراویح) فرض کر دی جائے گی، اور تم اس کی ادائیگی سے عاجز ہو جاؤ گے۔

۰۰۰- بَابُ النَّدْبِ الْاَكِيْدِ اِلٰى قِيَامِ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَ دَلِيْلِ مَنْ قَالَ اِنَّهَا لَيْلَةُ سَبْعٍ وَّ عِشْرِيْنَ

شب قدر میں قیام کی تاکید اور ستائیسویں شب میں شب قدر کا تحقق

۱۷۸۲- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ قَالَ نَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ نَا الْاَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدَةُ عَنْ زِرٍّ قَالَ سَمِعْتُ اُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ وَقِيْلَ لَهٗ اِنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ مَنْ قَامَ السَّنَةَ اَصَابَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَقَالَ اُبَيٌّ وَاللّٰهِ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِنَّهَا لَفِيْ رَمَضَانَ يَحْلِفُ مَا يَسْتَثْنِيْ وَ وَاللّٰهِ اِنِّيْ لَاَعْلَمُ اَيُّ لَيْلَةٍ هِيَ اَلَّتِيْ اَمَرَنَا بِهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِقِيَامِهَا هِيَ لَيْلَةُ صَبِيْحَةِ سَبْعٍ وَ عِشْرِيْنَ وَ اَمَارَتُهَا اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فِيْ صَبِيْحَةِ يَوْمِهَا بَيْضَاءَ لَا شُعَاعَ لَهَا.

ابوداؤد (۱۳۷۸) الترمذی (۷۹۳)

زر بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے کہا گیا کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جو شخص پورے سال ہر رات کو قیام کرے وہ شب قدر پالے گا۔ حضرت ابی بن کعب نے فرمایا قسم اس ذات کی جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے شب قدر رمضان ہی میں ہے۔ حضرت ابی بغیر کسی استثناء کے قسم کھا کر فرماتے تھے، خدا کی قسم! میں یقین کے ساتھ جانتا ہوں کہ شب قدر کون سی شب ہے جس میں رسول اللہ ﷺ نے ہمیں قیام کا حکم دیا ہے یہ ستائیسویں صبح کی رات ہے اور اس کی علامت یہ ہے کہ ستائیسویں کی صبح کو سورج اس حال میں طلوع ہوتا ہے کہ اس کی شعاعیں ظاہر نہیں ہوتیں۔

۱۷۸۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰى قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَةَ بْنَ اَبِيْ لُبَابَةَ

زر بن حبیش کہتے ہیں کہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے مجھ سے شب قدر کے بارے میں بیان کیا اور کہا کہ بخدا

www.alahazratnetwork.org

يُحَدِّثُ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ لِي أُبَيٌّ إِنِّي لَسْتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَاللَّوَاتِي لَا عَلَمُهَا وَأَكْثَرُ عِلْمِي هِيَ اللَّيْلَةُ الَّتِي أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِقِيَامِهَا هِيَ لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ وَإِنَّمَا شَكَّتْ شُعْبَةُ فِي هٰذَا الْحَرْفِ هِيَ اللَّيْلَةُ الَّتِي أَمَرَنَا بِهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ وَحَدَّثَنِيهَا صَاحِبٌ لِي عَنْهُ. سابقہ (۱۷۸۲)

میں یقین کے ساتھ لیلۃ القدر کو جانتا ہوں اور میرا زیادہ یقین یہ ہے کہ یہی وہ رات ہے جس میں رسول اللہ ﷺ نے ہمیں قیام کا حکم دیا ہے اور یہ ستائیسویں رات ہے (راوی) شعبہ کو شک ہے کہ انہوں نے یہ کہا تھا کہ رسول اللہ ﷺ نے جس رات ہمیں قیام کا حکم دیا تھا، شعبہ کہتے ہیں کہ یہ بات میرے ایک ساتھی نے ان سے نقل کی تھی۔

۱۷۸۴- وَحَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ نَا أَبِي قَالَ نَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ إِنَّمَا شَكَّتْ شُعْبَةُ وَمَا بَعْدَهُ. سابقہ (۱۷۸۲)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت منقول ہے لیکن اس میں شعبہ کا شک نہیں بیان کیا گیا۔

٢٦- بَابُ الدُّعَاءِ فِي صَلٰوةِ اللَّيْلِ وَقِيَامِهِ

تہجد کی دعا اور قیام کا بیان

۱۷۸۵- حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمِ بْنِ حَيَّانَ الْعَبْدِيُّ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ قَالَ نَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ بِتُّ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقَامَ النَّبِيُّ ﷺ مِنَ اللَّيْلِ فَأَتَى حَاجَتَهُ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ ثُمَّ نَامَ ثُمَّ قَامَ فَأَتَى الْقِرْبَةَ فَأَطْلَقَ شِنَاقَهَا ثُمَّ تَوَضَّأَ وُضُوءًا بَيْنَ الْوُضُوءَيْنِ وَلَمْ يُكْثِرْ وَقَدْ أَبْلَغَ ثُمَّ قَالَ فَصَلّٰى فَقُمْتُ فَتَمَطَّيْتُ كَرَاهَةَ أَنْ يَرٰى أَنِّي كُنْتُ أَنْتَبِهُ لَهُ فَتَوَضَّأْتُ فَقَامَ فَصَلّٰى فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ فَأَخَذَ بِيَدِي فَأَدَارَنِي عَنْ يَمِينِهِ فَتَتَامَّتْ صَلٰوةُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِنَ اللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً ثُمَّ اضْطَجَعَ فَنَامَ حَتّٰى نَفَخَ وَكَانَ إِذَا نَامَ نَفَخَ فَآذَنَهُ بِلَالٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَآذَنَهُ بِالصَّلٰوةِ فَقَامَ فَصَلّٰى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ وَكَانَ فِي دُعَائِهِ اللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَفِي بَصَرِي نُورًا وَفِي سَمْعِي نُورًا وَعَنْ يَمِينِي نُورًا وَعَنْ يَسَارِي نُورًا وَفَوْقِي نُورًا وَتَحْتِي نُورًا وَأَمَامِي نُورًا وَخَلْفِي نُورًا وَعَظِّمْ لِي نُورًا قَالَ كُرَيْبٌ وَسَبْعٌ فِي التَّابُوتِ فَلَقِيتُ بَعْضَ وَلَدِ الْعَبَّاسِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَحَدَّثَنِي بِهِنَّ فَذَكَرَ عَصَبِي وَلَحْمِي وَدَمِي وَشَعْرِي وَبَشَرِي وَذَكَرَ خَصْلَتَيْنِ. سابقہ (٦٩٦)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک رات میں اپنی خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں تھا' نبی ﷺ رات کو بیدار ہوئے' قضاء حاجت سے فارغ ہونے کے بعد ہاتھ منہ دھوئے پھر سو گئے پھر دوبارہ اٹھے اور مشکیزہ کے پاس آ کر اس کا منہ کھولا، پھر درمیانی وضو کیا، پانی زیادہ نہیں بہایا لیکن مکمل وضو فرمایا۔ پھر آپ نے کھڑے ہو کر نماز پڑھنی شروع کر دی، میں بھی اٹھا اور انگڑائی لی تا کہ حضور یہ گمان نہ کریں کہ میں آپ کے احوال کے تجسس کے لیے بیدار ہوا ہوں، میں وضو کرنے کے بعد آپ کی بائیں جانب نماز پڑھنے کے لیے کھڑا ہو گیا، آپ نے میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے گھما کے اپنی دائیں جانب کھڑا کر دیا۔ رسول اللہ ﷺ تیرہ رکعت پڑھنے کے بعد لیٹ کر سو گئے حتیٰ کہ خراٹے لینے لگے اور آپ جب بھی سوتے تھے خراٹے لیتے تھے، اس کے بعد حضرت بلال رضی اللہ عنہ آئے اور آپ کو نماز (فجر) کی خبر دی۔ آپ نے کھڑے ہو کر بغیر وضو کیے نماز (سنت فجر) پڑھی اور یہ دعا مانگی: اے اللہ! میرے دل میں نور پیدا کر دے! میری آنکھوں میں نور پیدا کر دے، میرے کانوں میں نور پیدا کر دے، میرے دائیں نور کر دے، میرے بائیں نور کر دے، میرے اوپر نور کر دے، میرے نیچے نور کر دے، میرے سامنے نور کر دے اور میرے پس پشت نور کر دے۔ (راوی) کریب بیان

www.alahazratnetwork.org

کرتے ہیں کہ آپ نے سات کلمات اور فرمائے تھے جنہیں میں بھول گیا، پھر میری ملاقات حضرت عباس کی اولاد میں سے بعض لوگوں سے ہوئی تو انہوں نے مجھ سے بیان کیا کہ وہ سات کلمات یہ تھے: (اے اللہ!) میرے پٹھوں، میرے گوشت، میرے خون، میرے بال اور میری کھال (کو نور دے) ان کلمات کے علاوہ دو کلموں کا اور ذکر کیا تھا۔

١٧٨٦- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ أَنَّهُ بَاتَ لَيْلَةً عِنْدَ مَيْمُونَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا وَهِيَ خَالَتُهُ قَالَ فَاضْطَجَعْتُ فِي عَرْضِ الْوِسَادَةِ وَاضْطَجَعَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَأَهْلُهُ فِي طُولِهَا فَنَامَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ حَتَّى انْتَصَفَ اللَّيْلُ أَوْ قَبْلَهُ بِقَلِيلٍ أَوْ بَعْدَهُ بِقَلِيلٍ فَاسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَجَعَلَ يَمْسَحُ النَّوْمَ عَنْ وَجْهِهِ بِيَدِهِ ثُمَّ قَرَأَ الْعَشْرَ الْآيَاتِ الْخَوَاتِمَ مِنْ سُورَةِ آلِ عِمْرَانَ ثُمَّ قَامَ إِلَى شَنٍّ مُعَلَّقَةٍ فَتَوَضَّأَ مِنْهَا فَأَحْسَنَ وُضُوءَهُ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فَقُمْتُ فَصَنَعْتُ مِثْلَ مَا صَنَعَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ثُمَّ ذَهَبْتُ فَقُمْتُ إِلَى جَنْبِهِ فَوَضَعَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى رَأْسِي وَأَخَذَ بِأُذُنِي الْيُمْنَى يَفْتِلُهَا فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ أَوْتَرَ ثُمَّ اضْطَجَعَ حَتَّى جَاءَهُ الْمُؤَذِّنُ فَقَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى الصُّبْحَ. البخاري (١٨٣-٩٩٢-١١٩٨-٤٥٧٠-٤٥٧١-٤٥٧٢-٦٩٨) ابوداؤد (١٣٦٤-١٣٦٧) النسائي (١٦١٩) ابن ماجه (١٣٦٣)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک رات وہ اپنی خالہ ام المؤمنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں رہے۔ حضرت ابن عباس کہتے ہیں کہ میں بستر کے عرض میں لیٹا اور رسول اللہ ﷺ اور آپ کی اہلیہ بستر کے طول میں لیٹے۔ رسول اللہ ﷺ سو گئے اور نصف شب یا اس سے کچھ کم یا زیادہ کے بعد بیدار ہوئے اور آپ نیند کی وجہ سے اپنی آنکھوں کو ہاتھوں سے مل رہے تھے، پھر آپ نے سورۂ آل عمران کی آخری دس آیات تلاوت فرمائیں پھر آپ ایک لٹکے ہوئے مشکیزہ کے پاس گئے اور اس سے اچھی طرح وضو کیا پھر کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے۔ حضرت ابن عباس کہتے ہیں کہ میں نے بھی کھڑے ہو کر ایسا ہی کیا جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے کیا تھا، پھر میں نے رسول اللہ ﷺ کے پہلو میں کھڑے ہو کر نماز پڑھنی شروع کر دی۔ رسول اللہ ﷺ نے اپنا ہاتھ میرے سر پر رکھا اور میرا کان مروڑا، پھر رسول اللہ ﷺ نے دو رکعت نماز پڑھی، پھر دو رکعت پڑھیں، پھر دو رکعت پڑھیں، پھر دو رکعت پڑھیں پھر دو رکعت پڑھیں، پھر دو رکعت پڑھیں، پھر وتر پڑھے کے بعد لیٹ گئے یہاں تک کہ آپ کے پاس مؤذن آیا۔ آپ نے کھڑے ہو کر مختصر طریقہ سے دو رکعت (سنت فجر) پڑھی پھر جا کر آپ نے نماز فجر پڑھائی۔

١٧٨٧- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ قَالَ نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْفِهْرِيِّ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ ثُمَّ عَمَدَ إِلَى شَنٍّ مِنْ مَاءٍ فَتَسَوَّكَ فَتَوَضَّأَ وَأَسْبَغَ الْوُضُوءَ وَلَمْ يُهْرِقْ مِنَ الْمَاءِ إِلَّا قَلِيلًا ثُمَّ حَرَّكَنِي فَقُمْتُ وَسَائِرُ

اسی سند سے ایک اور روایت منقول ہے جس میں یہ اضافہ ہے آپ نے بیدار ہو کر پانی کی ایک پرانی مشک سے پانی لیا، مسواک کی اور مکمل وضو کیا، اور کم پانی بہایا، پھر مجھے ٹہوکا دے کر اٹھایا۔

www.alahazratnetwork.org

الْحَدِيْثِ نَحْوَ حَدِيْثِ مَالِكٍ . سابقہ(۱۷۸٦)

دے کر اٹھایا۔

۱۷۸۸- حَدَّثَنِيْ هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ قَالَ نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ نَا عَمْرٌو وَ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهٗ قَالَ بِتُّ عِنْدَ مَيْمُوْنَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ وَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عِنْدَهَا تِلْكَ اللَّيْلَةَ فَتَوَضَّاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰى فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهٖ فَاَخَذَنِيْ فَجَعَلَنِيْ عَنْ يَمِيْنِهٖ فَصَلّٰى فِيْ تِلْكَ اللَّيْلَةِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً ثُمَّ نَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ حَتّٰى نَفَخَ وَ كَانَ اِذَا نَامَ نَفَخَ ثُمَّ اٰذَنَهُ الْمُؤَذِّنُ فَخَرَجَ فَصَلّٰى وَلَمْ يَتَوَضَّاْ قَالَ عَمْرٌو فَحَدَّثْتُ بِهٖ بُكَيْرَ بْنَ الْاَشَجِّ فَقَالَ حَدَّثَنِيْ كُرَيْبٌ بِذٰلِكَ.

سابقہ(۱۷۸٦)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی اہلیہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں میں ایک رات سویا جبکہ رسول اللہ ﷺ بھی اس رات وہاں تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے وضو کر کے نماز پڑھی' میں آپ کی بائیں جانب کھڑا ہو گیا۔ آپ نے مجھے پکڑ کر اپنی دائیں جانب کر دیا۔ آپ نے اس رات تیرہ رکعت نماز پڑھی' پھر رسول اللہ ﷺ سو گئے حتیٰ کہ خراٹے لینے لگے۔ آپ جب بھی سوتے تھے خراٹے لیتے تھے پھر آپ کے پاس مؤذن آیا آپ اٹھ کھڑے ہوئے اور بغیر وضو کیے نماز پڑھی' راوی عمرو کہتے ہیں کہ میں نے بکیر بن اشج کو یہ حدیث سنائی تو انہوں نے کہا کہ کریب نے ان سے اسی طرح بیان کیا تھا۔

۱۷۸۹- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ قَالَ اَنَا الضَّحَّاكُ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ بِتُّ لَيْلَةً عِنْدَ خَالَتِيْ مَيْمُوْنَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فَقُلْتُ لَهَا اِذَا قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَاَيْقِظِيْنِيْ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَقُمْتُ اِلٰى جَنْبِهِ الْاَيْسَرِ فَاَخَذَ بِيَدِيْ فَجَعَلَنِيْ مِنْ شِقِّهِ الْاَيْمَنِ فَجَعَلْتُ اِذَا اَغْفَيْتُ يَاْخُذُ شَحْمَةَ اُذُنِيْ قَالَ فَصَلّٰى اِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً ثُمَّ احْتَبٰى حَتّٰى اَنِّيْ لَاَسْمَعُ نَفْسَهٗ رَاقِدًا فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ الْفَجْرُ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ خَفِيْفَتَيْنِ. سابقہ(۱۷۸٦)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں ایک رات اپنی خالہ میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا کے پاس رہا اور ان سے میں نے کہا کہ جس وقت رسول اللہ ﷺ بیدار ہوں مجھے بھی اٹھا دیں' جب رسول اللہ ﷺ اٹھے تو میں بھی آپ کے بائیں پہلو کھڑا ہو گیا۔ آپ نے میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے اپنی دائیں جانب کھڑا کر دیا۔ مجھے جب بھی اونگھ آتی تھی' آپ میرے کان کی لو پکڑتے تھے' حضرت ابن عباس کہتے ہیں کہ آپ نے گیارہ رکعت نماز پڑھی پھر آپ سو گئے یہاں تک کہ میں نے آپ کے خراٹے سنے اور جب فجر نمودار ہو گئی تو آپ نے مختصر طریقہ سے دو رکعت (سنت فجر) پڑھی۔

۱۷۹۰- حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ وَ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ نَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو ابْنِ دِيْنَارٍ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهٗ بَاتَ عِنْدَ خَالَتِهٖ مَيْمُوْنَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مِنَ اللَّيْلِ فَتَوَضَّاَ مِنْ شَنٍّ مُعَلَّقٍ وُضُوْءًا خَفِيْفًا قَالَ وَصَفَ وُضُوْءَهٗ وَجَعَلَ يُخَفِّفُهٗ وَيُقَلِّلُهٗ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقُمْتُ وَ صَنَعْتُ مِثْلَ مَا صَنَعَ النَّبِيُّ ﷺ ثُمَّ جِئْتُ فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهٖ فَاَخَلَفَنِيْ فَجَعَلَنِيْ عَنْ يَمِيْنِهٖ فَصَلّٰى ثُمَّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ وہ ایک رات اپنی خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں رہے' رات کو رسول اللہ ﷺ اٹھے اور ایک پرانی لٹکی ہوئی مشک سے مختصر وضو کیا۔ حضرت ابن عباس نے اختصار وضو کی تشریح میں بتایا کہ آپ نے وضو میں کم پانی استعمال کیا' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں بھی اٹھا اور اٹھ کر میں نے وہی کچھ کیا جو آپ نے کیا تھا' پھر میں (نماز کے لیے) آپ کی بائیں جانب کھڑا ہو گیا' آپ نے مجھے پیچھے کی جانب سے

www.alahazratnetwork.org

اضْطَجَعَ فَنَامَ حَتّٰى نَفَخَ ثُمَّ اَتَاهُ بِلَالٌ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَاٰذَنَهُ بِالصَّلٰوةِ فَخَرَجَ فَصَلَّى الصُّبْحَ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ قَالَ سُفْيَانُ وَ هٰذَا لِلنَّبِيِّ ﷺ خَاصَّةً لِاَنَّهُ بَلَغَنَا اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ تَنَامُ عَيْنَاهُ وَلَا يَنَامُ قَلْبُهُ. البخاری (۱۳۸-۷۲٦-۸۵۹) الترمذی (۳۳۲) النسائی (٤٤١) ابن ماجه (٤٢٣)

دائیں طرف کھڑا کر دیا' نماز پڑھنے کے بعد آپ لیٹ کر سو گئے' حتیٰ کہ خراٹے لینے لگے۔ پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے آ کر آپ کو نماز (فجر) کی خبر دی۔ آپ نے جا کر بغیر وضو کیے فجر کی نماز پڑھا دی۔ سفیان کہتے ہیں کہ بغیر وضو کیے نماز پڑھانا صرف آپ کا خاصہ ہے کیونکہ ہم کو یہ حدیث پہنچی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی آنکھیں سو جاتی ہیں اور دل نہیں سوتا۔

۱۷۹۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ نَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ بِتُّ فِي بَيْتِ خَالَتِي مَيْمُوْنَةَ فَبَقِيْتُ كَيْفَ يُصَلِّي رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَالَ فَقَامَ فَبَالَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ وَ كَفَّيْهِ ثُمَّ نَامَ ثُمَّ قَامَ اِلَى الْقِرْبَةِ فَاَطْلَقَ شِنَاقَهَا ثُمَّ صَبَّ فِي الْجَفْنَةِ اَوِ الْقَصْعَةِ فَاَكْبَّهُ بِيَدِهٖ عَلَيْهَا ثُمَّ تَوَضَّاَ وُضُوْءًا حَسَنًا بَيْنَ الْوُضُوْئَيْنِ ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي فَجِئْتُ فَقُمْتُ اِلٰى جَنْبِهٖ فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهٖ قَالَ فَاَخَذَنِي فَاَقَامَنِي عَنْ يَمِيْنِهٖ فَتَكَامَلَتْ صَلٰوةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ثَلٰثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً ثُمَّ نَامَ حَتّٰى نَفَخَ فَكُنَّا نَعْرِفُهُ اِذَا نَامَ بِنَفْخِهٖ ثُمَّ خَرَجَ اِلَى الصَّلٰوةِ فَصَلّٰى فَجَعَلَ يَقُوْلُ فِي صَلٰوتِهٖ وَفِي سُجُوْدِهٖ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُوْرًا وَّفِي سَمْعِي نُوْرًا وَّفِي بَصَرِي نُوْرًا وَّعَنْ يَمِيْنِي نُوْرًا وَّعَنْ شِمَالِي نُوْرًا وَّ اَمَامِي نُوْرًا وَّخَلْفِي نُوْرًا وَّ فَوْقِي نُوْرًا وَّ تَحْتِي نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّي نُوْرًا اَوْ قَالَ وَ اجْعَلْنِي نُوْرًا. سابقه (٦٩٦)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک رات میں اپنی خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں رہا' میں یہ دیکھنے کے لیے جاگتا رہا کہ رسول اللہ ﷺ کس طرح نماز پڑھتے ہیں؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ آپ اٹھ کر پیشاب سے فارغ ہوئے پھر آپ نے ہاتھ منہ دھویا پھر سو گئے پھر اٹھ کر ایک مشک کے پاس گئے اس کا منہ کھولا اور اس کا پانی ناند (ٹب) یا کسی بڑے پیالہ میں ڈالا پھر اس برتن کو اپنے ہاتھوں سے جھکایا اور بہت اچھے طریقے سے درمیانی وضو کیا' پھر کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے۔ میں آ کر آپ کے بائیں پہلو میں کھڑا ہو گیا' رسول اللہ ﷺ نے مجھے پکڑ کر اپنی دائیں طرف کر دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے تیرہ رکعات مکمل کیں پھر آپ سو گئے اور خراٹے لینے لگے۔ ہم جانتے تھے کہ آپ سونے کے بعد خراٹے لیتے ہیں' پھر آپ نے کھڑے ہو کر نماز پڑھنی شروع کر دی' آپ نماز اور سجدہ میں یہ دعا مانگتے تھے: اے اللہ! میرے دل میں نور کر دے' میری آنکھوں میں نور کر دے' میرے کانوں میں نور کر دے' میرے دائیں نور کر دے' میرے بائیں نور کر دے' میرے آگے نور کر دے' میرے پیچھے نور کر دے' میرے اوپر نور کر دے' میرے نیچے نور کر دے' میرے لیے نور کر دے یا فرمایا مجھے (سرتاپا) نور بنا دے۔

۱۷۹۲- وَحَدَّثَنِيْ اِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ اَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ اَنَا شُعْبَةُ قَالَ نَا سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَلَمَةُ فَلَقِيْتُ كُرَيْبًا فَقَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ كُنْتُ عِنْدَ خَالَتِي

سلمہ کہتے ہیں کہ کریب سے میری ملاقات ہوئی تو انہوں نے کہا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ میں ایک رات اپنی خالہ حضرت میمونہ کے ہاں رہا' رسول اللہ ﷺ تشریف لائے پھر حسب سابق حدیث ہے اور اس

www.alahazratnetwork.org

مَيْمُوْنَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فَجَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ غُنْدَرٍ وَ قَالَ وَاجْعَلْنِيْ نُوْرًا وَلَمْ يَشُكَّ.

سابقہ (٦٩٦)

میں راوی غندر نے بغیر کسی شک کے کہا کہ حضور نے فرمایا: ''اے اللہ! مجھے نور بنا دے''۔

١٧٩٣- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَا نَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْ رِشْدِيْنَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ بِتُّ عِنْدَ خَالَتِيْ مَيْمُوْنَةَ وَاقْتَصَّ الْحَدِيْثَ وَلَمْ يَذْكُرْ غَسْلَ الْوَجْهِ وَالْكَفَّيْنِ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ ثُمَّ اَتَى الْقِرْبَةَ فَحَلَّ شِنَاقَهَا فَتَوَضَّاَ وُضُوْءًا بَيْنَ الْوُضُوْئَيْنِ ثُمَّ اَتَى فِرَاشَهٗ فَنَامَ ثُمَّ قَامَ قَوْمَةً اُخْرٰى فَاَتَى الْقِرْبَةَ فَحَلَّ شِنَاقَهَا ثُمَّ تَوَضَّاَ وُضُوْءًا هُوَ الْوُضُوْءُ وَ قَالَ اَعْظِمْ لِيْ نُوْرًا وَلَمْ يَذْكُرْ وَاجْعَلْنِيْ نُوْرًا. سابقہ (٦٩٦)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا ایک رات میں اپنی خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں تھا۔ باقی روایت حسب سابق ہے۔ اس روایت میں ہاتھ منہ دھونے کا ذکر نہیں ہے البتہ یہ ہے کہ حضور مشک کے پاس آئے' اس کا منہ کھولا' درمیانی وضو کیا پھر بستر پر آ کر سو گئے پھر آپ دوبارہ اٹھے مشک کے پاس آئے اس کا منہ کھولا' پھر دوسری بار وضو کیا اور فرمایا: اے اللہ! مجھے عظیم نور کر دے اور یہ نہیں فرمایا کہ مجھے نور کر دے۔

١٧٩٤- وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ قَالَ نَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْحَجْرِيِّ عَنْ عُقَيْلِ بْنِ خَالِدٍ اَنَّ سَلَمَةَ بْنَ كُهَيْلٍ حَدَّثَهٗ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا بَاتَ لَيْلَةً عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِلَى الْقِرْبَةِ فَسَكَبَ مِنْهَا فَتَوَضَّاَ وَلَمْ يُكْثِرْ مِنَ الْمَاءِ وَلَمْ يُقَصِّرْ فِي الْوُضُوْءِ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ وَفِيْهِ قَالَ وَدَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَيْلَتَئِذٍ بِتِسْعِ عَشْرَةَ كَلِمَةً قَالَ سَلَمَةُ حَدَّثَنِيْهَا كُرَيْبٌ فَحَفِظْتُ مِنْهَا اِثْنَتَيْ عَشْرَةَ كَلِمَةً وَّ نَسِيْتُ مَا بَقِيَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ لِسَانِيْ نُوْرًا وَّفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا وَّمِنْ فَوْقِيْ نُوْرًا وَّمِنْ تَحْتِيْ نُوْرًا وَّعَنْ يَمِيْنِيْ نُوْرًا وَّعَنْ شِمَالِيْ نُوْرًا وَّمِنْ بَيْنِ يَدَيَّ نُوْرًا وَّمِنْ خَلْفِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّيْ نَفْسِيْ نُوْرًا وَّاَعْظِمْ لِيْ نُوْرًا. سابقہ (٦٩٦)

سلمہ بن کہیل کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک رات گذاری' حضرت ابن عباس کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اٹھ کر مشک کے پاس گئے اس سے پانی بہایا' وضو کیا اور زیادہ پانی خرچ نہیں کیا نہ وضو میں کوئی کمی کی۔ اس کے بعد حسب سابق روایت ہے' اور اس حدیث میں ہے کہ اس رات رسول اللہ ﷺ نے انیس کلمات کے ساتھ دعا کی' سلمہ کہتے ہیں کہ مجھے کریب نے وہ کلمات بتائے تھے مجھے بارہ یاد رہے اور باقی بھول گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! میرے دل میں نور کر دے' میری زبان میں نور کر دے' میرے کانوں میں نور کر دے' میری آنکھوں میں نور کر دے' میرے اوپر نور کر دے' میرے نیچے نور کر دے' میرے دائیں نور کر دے' میرے بائیں نور کر دے' میرے سامنے نور کر دے' میرے پیچھے نور کر دے اور میرے اندر نور کر دے اور میرے لیے عظیم نور کر دے۔

١٧٩٥- وَحَدَّثَنِيْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَ اَنَا ابْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ شَرِيْكُ بْنُ اَبِيْ نَمِرٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهٗ قَالَ رَقَدْتُ فِيْ بَيْتِ مَيْمُوْنَةَ لَيْلَةً كَانَ النَّبِيُّ ﷺ عِنْدَهَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک رات میں حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر رہا' جس رات حضور ﷺ ان کے پاس تھے' تاکہ رات کو میں رسول اللہ ﷺ کی نماز کو دیکھ سکوں۔ حضرت ابن عباس نے کہا رسول

www.alahazratnetwork.org

لِأَنْظُرَ كَيْفَ صَلٰوةُ النَّبِيِّ ﷺ بِاللَّيْلِ قَالَ فَتَحَدَّثَ النَّبِيُّ ﷺ مَعَ أَهْلِهِ سَاعَةً ثُمَّ رَقَدَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ ثُمَّ قَامَ فَتَوَضَّأَ وَاسْتَنَّ. البخاری (٤٥٦٩-٦٢١٥-٧٤٥٢)

اللہ ﷺ نے رات کو کچھ دیر اپنی اہلیہ کے ساتھ بات چیت کی' پھر سو گئے۔ اس کے بعد حسب سابق روایت ہے اور اس میں یہ بھی ہے کہ آپ اٹھے' آپ نے وضو کیا اور مسواک کی۔

١٧٩٦- حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ رَقَدَ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَاسْتَيْقَظَ فَتَسَوَّكَ وَتَوَضَّأَ وَهُوَ يَقُولُ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ لِأُولِي الْأَلْبَابِ فَقَرَأَ هٰؤُلَاءِ الْآيَاتِ حَتّٰى خَتَمَ السُّورَةَ ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ فَأَطَالَ فِيهِمَا الْقِيَامَ وَالرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ ثُمَّ انْصَرَفَ فَنَامَ حَتّٰى نَفَخَ ثُمَّ فَعَلَ ذٰلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ بِسِتِّ رَكَعَاتٍ كُلُّ ذٰلِكَ يَسْتَاكُ وَيَتَوَضَّأُ وَيَقْرَأُ هٰؤُلَاءِ الْآيَاتِ ثُمَّ أَوْتَرَ بِثَلَاثٍ فَأَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ فَخَرَجَ إِلَى الصَّلٰوةِ وَهُوَ يَقُولُ اللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَفِي لِسَانِي نُورًا وَاجْعَلْ فِي سَمْعِي نُورًا وَاجْعَلْ فِي بَصَرِي نُورًا وَاجْعَلْ مِنْ خَلْفِي نُورًا وَمِنْ أَمَامِي نُورًا وَاجْعَلْ مِنْ فَوْقِي نُورًا وَمِنْ تَحْتِي نُورًا اللّٰهُمَّ أَعْطِنِي نُورًا.

ابوداؤد (٥٨-١٣٥٣-١٣٥٤) النسائی (١٧٠٣-١٧٠٤)

علی بن عبداللہ بن عباس بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما رسول اللہ ﷺ کے ہاں رات کو سو گئے۔ رسول اللہ ﷺ بیدار ہوئے آپ نے وضو کیا اور مسواک کی درآں حالیکہ آپ نے یہ آیت پڑھی (ترجمہ:) لاریب آسمانوں اور زمین کی بناوٹ میں اور دن اور رات کے اختلاف میں عقل والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ آپ نے یہ آیات آخر سورت تک پڑھیں' پھر کھڑے ہو کر دو رکعت نماز پڑھی اور اس میں طویل قیام' رکوع اور سجود کیا' پھر آپ سو گئے' یہاں تک کہ خراٹے لینے لگے' پھر آپ نے تین بار اس طرح کر کے چھ رکعات پڑھیں' ہر بار مسواک کرتے' وضو کرتے اور یہ آیات پڑھتے' پھر آپ نے تین رکعت وتر پڑھے' پھر مؤذن نے آ کر آپ کو نماز (فجر) کی خبر دی' آپ نماز پڑھانے گئے درآں حالیکہ آپ یہ دعا کر رہے تھے: اے اللہ! میرے دل میں نور کر دے' میری زبان میں نور کر دے' میرے کانوں میں نور کر دے' میری آنکھوں میں نور کر دے' میرے پیچھے نور کر دے' میرے سامنے نور کر دے' میرے اوپر نور کر دے' میرے نیچے نور کر دے' اے اللہ! مجھے نور عطا کر دے۔

١٧٩٧- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ بِتُّ ذَاتَ لَيْلَةٍ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ فَقَامَ النَّبِيُّ ﷺ يُصَلِّي مُتَطَوِّعًا مِنَ اللَّيْلِ فَقَامَ النَّبِيُّ ﷺ إِلَى الْقِرْبَةِ فَتَوَضَّأَ فَقَامَ فَصَلّٰى فَقُمْتُ فَصَنَعْتُ كَمَا رَأَيْتُهُ صَنَعَ ذٰلِكَ فَتَوَضَّأْتُ مِنَ الْقِرْبَةِ فَقُمْتُ إِلَى شِقِّهِ الْأَيْسَرِ فَأَخَذَ بِيَدِي مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِي يُعَدِّلُنِي كَذٰلِكَ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِهِ إِلَى الشِّقِّ الْأَيْمَنِ قُلْتُ أَفِي التَّطَوُّعِ كَانَ ذٰلِكَ قَالَ نَعَمْ. مسلم، تحفۃ الاشراف (٥٩٢٥)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک رات میں اپنی خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے پاس رہا' نبی ﷺ رات کو نفل پڑھنے کے لیے اٹھے۔ نبی ﷺ مشک کے پاس گئے اور وضو کیا اور نماز پڑھنے کھڑے ہو گئے' میں نے بھی اٹھ کر ویسے ہی کیا جیسے نبی ﷺ کو کرتے دیکھا تھا۔ مشک سے وضو کیا' اور آپ کی بائیں جانب کھڑا ہو گیا' آپ نے میری پشت کے پیچھے سے ہاتھ پکڑ کر اپنی پشت کے پیچھے سے دائیں جانب کھڑا کر دیا۔ راوی نے پوچھا کیا یہ عمل نفل میں ہوا تھا؟ حضرت ابن عباس نے فرمایا: ہاں!

١٧٩٨- وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَمُحَمَّدُ بْنُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ مجھے

www.alahazratnetwork.org

رَافِعٍ قَالَا نَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبِيْ قَالَ سَمِعْتُ قَيْسَ بْنَ سَعْدٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ بَعَثَنِي الْعَبَّاسُ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ وَهُوَ فِيْ بَيْتِ خَالَتِيْ مَيْمُوْنَةَ فَبِتُّ مَعَهُ تِلْكَ اللَّيْلَةَ فَقَامَ يُصَلِّيْ مِنَ اللَّيْلِ فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ فَتَنَاوَلَنِيْ مِنْ خَلْفِ ظَهْرِهِ فَجَعَلَنِيْ عَنْ يَمِيْنِهِ. مسلم، تحفة الاشراف (٥٩٥٦)

حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کے پاس بھیجا در آں حالیکہ آپ میری خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر تھے' اس رات میں آپ کے پاس رہا' آپ رات کو اٹھ کر نماز پڑھنے لگے' میں آپ کی بائیں جانب کھڑا ہو گیا' آپ نے مجھے اپنے پیچھے سے پکڑ کر دائیں جانب کر دیا۔

١٧٩٩- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ نَا اَبِيْ قَالَ نَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ بِتُّ عِنْدَ خَالَتِيْ مَيْمُوْنَةَ نَحْوَ حَدِيْثِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ. ابوداؤد (٦١٠)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے حسب سابق روایت منقول ہے۔

١٨٠٠- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ مُثَنّٰى وَ ابْنُ بَشَّارٍ قَالَا نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ جَمْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّيْ مِنَ اللَّيْلِ ثَلٰثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً. البخاری (١١٣٨) الترمذی (٤٤٢)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رات کو تیرہ رکعات پڑھتے تھے۔

١٨٠١- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ عَمْرِو اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ اَخْبَرَهُ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ لَاَرْقُبَنَّ صَلٰوةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اللَّيْلَةَ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ خَفِيْفَتَيْنِ ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ طَوِيْلَتَيْنِ طَوِيْلَتَيْنِ طَوِيْلَتَيْنِ ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا دُوْنَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا دُوْنَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا دُوْنَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا دُوْنَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ اَوْتَرَ فَذٰلِكَ ثَلٰثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً.

ابوداؤد (١٣٦٦) ابن ماجہ (١٣٦٢)

حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے سوچا کہ میں آج رات رسول اللہ ﷺ کی نماز کا مشاہدہ کروں گا' آپ نے دو مختصر رکعت پڑھیں پھر لمبی سے لمبی بلکہ اس سے بھی لمبی دو رکعت پڑھیں۔ پھر پہلی نماز سے کچھ کم دو رکعت پڑھیں' پھر اس سے مختصر دو رکعت پڑھیں' پھر اس سے مختصر دو رکعت پڑھیں' پھر اس سے مختصر دو رکعت پڑھیں' پھر وتر پڑھے اور یہ تیرہ رکعت ہیں۔

١٨٠٢- وَحَدَّثَنِيْ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَدَائِنِيُّ اَبُوْ جَعْفَرٍ قَالَ نَا وَرْقَاءُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِيْ سَفَرٍ فَانْتَهَيْنَا اِلٰى مَشْرَعَةٍ فَقَالَ اَلَا تُشْرِعُ يَا جَابِرُ قُلْتُ بَلٰى قَالَ فَنَزَلَ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں جا رہا تھا۔ ہم ایک گھاٹ پر پہنچے' آپ نے فرمایا: اے جابر! کیا تم پار نہیں اترتے؟ میں نے کہا کیوں نہیں! حضرت جابر کہتے ہیں کہ پھر رسول اللہ ﷺ اترے اور میں بھی اترا' پھر رسول اللہ ﷺ

www.alahazratnetwork.org

رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَاشْرَعْتُ قَالَ ثُمَّ ذَهَبَ لِحَاجَتِهٖ وَ وَضَعْتُ لَهٗ وَضُوْءً ا قَالَ فَجَآءَ فَتَوَضَّاَ ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰى فِيْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ فَقُمْتُ خَلْفَهٗ فَاَخَذَ بِاُذُنِيْ فَجَعَلَنِيْ عَنْ يَمِيْنِهٖ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۳۰۹۰)

قضاء حاجت کے لیے تشریف لے گئے اور میں نے آپ کے لیے وضو کا پانی رکھا' حضرت جابر کہتے ہیں کہ آپ نے آ کر وضو کیا اور کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے' درآں حالیکہ آپ نے ایک کپڑا پہنا ہوا تھا اور اس کے دائیں کنارے کو بائیں جانب اور بائیں کنارے کو دائیں جانب ڈالا ہوا تھا' میں آپ کے پیچھے کھڑا ہو گیا' آپ نے مجھے کان سے پکڑ کر اپنی دائیں جانب کر لیا۔

۱۸۰۳- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ جَمِيْعًا عَنْ هُشَيْمٍ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ نَا هُشَيْمٌ قَالَ اَنَا اَبُوْ حَرَّةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ لِيُصَلِّيَ اِفْتَتَحَ صَلٰوتَهٗ بِرَكْعَتَيْنِ خَفِيْفَتَيْنِ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۶۰۹۷)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب رات کو نماز کے لیے اٹھتے تو دو مختصر رکعتوں کے ساتھ نماز شروع کرتے۔

۱۸۰۴- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اِذَا قَامَ اَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ فَلْيَفْتَتِحْ صَلٰوتَهٗ بِرَكْعَتَيْنِ خَفِيْفَتَيْنِ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۴۵۶۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص رات کو نماز پڑھنے کے لیے کھڑا ہو تو دو مختصر رکعات سے نماز پڑھنا شروع کرے۔

۱۸۰۵- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَقُوْلُ اِذَا قَامَ اِلَى الصَّلٰوةِ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَيِّامُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ اَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَ قَوْلُكَ الْحَقُّ وَلِقَآؤُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْكَ اَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَاِلَيْكَ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَاَسْرَرْتُ وَ اَعْلَنْتُ اَنْتَ اِلٰهِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ.

ابوداؤد (۷۷۱) الترمذی (۳۴۱۸)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب آدھی رات کو نماز پڑھنے کے لیے کھڑے ہوتے تو فرماتے: اے اللہ! تمام تعریفیں تیرے لیے ہیں' تو آسمانوں اور زمین کا نور ہے' اور تیرے ہی لیے حمد ہے' تو ہی آسمانوں اور زمین کو قائم کرنے والا ہے تیرے لیے ہی حمد ہے تو ہی آسمانوں اور زمین اور ان میں رہنے والوں کا رب ہے' تو سچا ہے تیرا وعدہ سچا ہے' تیرا قول سچا ہے' تجھ سے ملاقات حق ہے' جنت حق ہے' جہنم حق ہے اور قیامت حق ہے۔ اے اللہ! میں تیری اطاعت کرتا ہوں' تجھ پر ایمان رکھتا ہوں' تجھ پر ہی بھروسہ کرتا ہوں' تیری ہی طرف رجوع کرتا ہوں' تیری وجہ سے جنگ کرتا ہوں اور تجھی کو حکم بناتا ہوں ان کاموں کا' بخش دے جو میں نے پہلے کیے اور بعد میں کیے اور چھپ کر کیے اور ظاہر کیے' تو ہی معبود ہے تیرے سوا کوئی لائق عبادت نہیں

www.alahazratnetwork.org

ہے۔

١٨٠٦- حَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ وَ ابْنُ نُمَيْرٍ وَابْنُ اَبِيْ عُمَرَ قَالُوْا نَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ كِلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ الْاَحْوَلِ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اَمَّا حَدِيْثُ ابْنِ جُرَيْجٍ فَاتَّفَقَ لَفْظُهٗ مَعَ حَدِيْثِ مَالِكٍ وَلَمْ يَخْتَلِفَا اِلَّا فِيْ حَرْفَيْنِ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ مَكَانَ قِيَامٍ قِيَمٌ وَقَالَ وَمَا اَسْرَرْتُ وَاَمَّا حَدِيْثُ ابْنِ عُيَيْنَةَ فَفِيْهِ بَعْضُ زِيَادَةٍ وَ يُخَالِفُ مَالِكًا وَ ابْنَ جُرَيْجٍ فِيْ اَحْرُفٍ.

البخاری (۱۱۲۰-۶۳۱۷-۷۳۸۵-۷۴۴۲-۷۴۹۹) النسائی (۱۶۱۸) ابن ماجہ (۱۳۵۵)

طاؤس نے حضرت ابن عباس کی روایت اس طرح بیان کی ہے' ابن جریج اور مالک کی روایت بھی ان کے موافق ہے۔ صرف یہ فرق ہے کہ ابن جریج نے قیام کی جگہ قیم کہا اور وما اسررت کا لفظ کہا البتہ ابن عیینہ کی روایت مالک اور جریج کے خلاف ہے اور اس میں بعض الفاظ کی زیادتی اور کمی ہے۔

١٨٠٧- وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ قَالَ نَا مَهْدِيٌّ وَهُوَ ابْنُ مَيْمُوْنٍ قَالَ نَا عِمْرَانُ الْقَصِيْرِ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ وَاللَّفْظُ قَرِيْبٌ مِّنْ اَلْفَاظِهِمْ. ابوداؤد (۷۷۲)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

١٨٠٨- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰى وَ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَ اَبُوْ مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ قَالُوْا نَا عُمَرُ بْنُ يُوْنُسَ قَالَ نَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ نَا يَحْيٰى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَةَ اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا بِاَيِّ شَيْءٍ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَفْتَتِحُ صَلٰوتَهٗ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ قَالَتْ كَانَ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ اِفْتَتَحَ صَلٰوتَهٗ اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ اِهْدِنِيْ لِمَا اخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ اِنَّكَ تَهْدِيْ مَنْ تَشَاءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ. ابوداؤد (۷۶۷-۷۶۸) الترمذی (۳۴۲۰) النسائی (۱۶۲۴) ابن ماجہ (۱۳۵۷)

حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا کہ رسول اللہ ﷺ جب رات کو نماز پڑھنے کھڑے ہوتے تو کس طرح نماز شروع کرتے تھے؟۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا رسول اللہ ﷺ رات کی نماز اس دعا سے شروع کرتے اے اللہ! جبرائیل میکائیل اور اسرافیل کے رب' آسمانوں اور زمین کے خالق' غیب اور شہادت کے عالم' جب بندے آپس میں اختلاف کرتے ہیں تو' تو ہی ان کا فیصلہ کرنے والا ہے۔ اے اللہ! حق کی جن باتوں میں اختلاف ہو گیا ہے تو ان میں مجھ کو راہ استقامت پر رکھ' اور تو جسے چاہتا ہے صراط مستقیم کی ہدایت دیتا ہے۔

١٨٠٩- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ نَا يُوْسُفُ الْمَاجِشُوْنَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نماز پڑھنے کے لیے کھڑے ہوتے تو فرماتے: میں اپنا منہ اس ذات کی طرف کرتا ہوں جس نے

www.alahazratnetwork.org

طَالِبٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَنَّهٗ كَانَ اِذَا قَامَ اِلَى الصَّلٰوةِ قَالَ اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اِنَّ صَلٰوتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْتَ رَبِّيْ وَاَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ جَمِيْعًا اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ وَاهْدِنِيْ لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ لَا يَهْدِيْ لِاَحْسَنِهَا اِلَّا اَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّيْ سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ عَنِّيْ سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهٗ فِيْ يَدَيْكَ وَالشَّرُّ لَيْسَ اِلَيْكَ اَنَا بِكَ وَاِلَيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ وَاِذَا رَكَعَ قَالَ اَللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ خَشَعَ لَكَ سَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَمُخِّيْ وَعَظْمِيْ وَعَصَبِيْ وَاِذَا رَفَعَ قَالَ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْاَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْاَ الْاَرْضِ وَمِلْاَ مَا بَيْنَهُمَا وَمِلْاَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ وَاِذَا سَجَدَ قَالَ اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ سَجَدَ وَجْهِيْ لِلَّذِيْ خَلَقَهٗ وَصَوَّرَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ ثُمَّ يَكُوْنُ مِنْ اٰخِرِ مَا يَقُوْلُ بَيْنَ التَّشَهُّدِ وَالتَّسْلِيْمِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ.

ابوداؤد (٧٤٤-٧٦٠-٧٦١-١٥٠٩) الترمذی (٢٦٦-٣٤٢١-٣٤٢٢-٣٤٢٣) النسائی (٨٩٦-١٠٤٩-١١٢٥) ابن ماجه (٨٦٤-١٠٥٤)

آسمانوں اور زمین کو ٹھیک بنایا' اور میں مشرکین میں سے نہیں ہوں۔ ہرگاہ میری نماز اور میری قربانی اور میری زندگی اور موت اللہ رب العالمین کے لیے ہے' جس کا کوئی شریک نہیں' مجھے اسی بات کا حکم دیا گیا ہے اور میں مسلمانوں میں سے ہوں' اے اللہ! تو بادشاہ ہے تیرے سوا کوئی لائق عبادت نہیں تو میرا رب ہے اور میں تیرا بندہ ہوں' میں نے اپنی جان پر ظلم کیا' میں اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں' میرے تمام گناہوں کو بخش دے' کیونکہ تیرے سوا کوئی اور گناہوں کا بخشنے والا نہیں ہے' مجھے اچھے اخلاق کی ہدایت دے اور اچھے اخلاق کی ہدایت تیرے سوا کوئی نہیں دے سکتا' برے اخلاق مجھ سے دور کر دے' اور مجھ سے برے اخلاق کو تیرے سوا کوئی دور کرنے والا نہیں ہے' میں تیری اطاعت کے لیے حاضر اور فرمانبردار ہوں' ہر خیر تیرے دست قدرت میں ہے اور کوئی برائی تیری طرف منسوب نہیں' میں تجھ سے استعانت کرتا ہوں اور تیری پناہ میں آتا ہوں تو برکت والا اور بلند ہے' میں تجھ سے معافی چاہتا ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور رکوع میں آپ فرماتے! اے اللہ! میں تیری رضا مندی کے لیے جھکا' تجھ پر ایمان لایا اور تیری فرمانبرداری کی۔ میرے کان' میری آنکھیں' میرا مغز' میری ہڈیاں اور میرے پٹھے سب تجھ سے ڈرتے ہیں۔ جب رکوع سے کھڑے ہوتے تو فرماتے: اے اللہ ہمارے رب! تیرے لیے ایسی حمد ہے جس سے تمام آسمان اور زمین اور جو ان کے اندر ہے سب بھر جائے بلکہ جس قدر تو چاہے ان میں تیری حمد بھر جائے' اور سجدہ میں فرماتے: اے اللہ! میں نے تیری رضا مندی کے لیے سجدہ کیا' تجھ پر ایمان لایا اور تیری فرمانبرداری کی' میرا چہرہ اس ذات کو سجدہ کر رہا ہے جس نے اس کو پیدا کیا اور اس کی صورت بنائی اور اس کے کانوں اور آنکھوں کو تراش کر بنایا' اللہ برکت والا ہے اور سب سے اچھا بنانے والا ہے' پھر آخر میں تشہد اور سلام کے درمیان فرماتے: اے اللہ! میرے ان کاموں کو بخش دے جو میں نے پہلے کیے اور بعد کیے جو میں نے چھپ کر کیے اور ظاہر کیے' اور

www.alahazratnetwork.org

جو میں نے زیادتی کی' اور ان کاموں کو بخش دے جن کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے' تو ہی آگے اور پیچھے کرنے والا ہے اور تیرے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں ہے۔

۱۸۱۰- وَحَدَّثَنَاهُ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنَا أَبُو النَّضْرِ قَالَا نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَمِّهِ الْمَاجِشُونِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ الْأَعْرَجِ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ كَبَّرَ ثُمَّ قَالَ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ وَقَالَ أَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ وَقَالَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ قَالَ صَوَّرَهُ فَأَحْسَنَ صُوَرَهُ وَقَالَ إِذَا سَلَّمَ قَالَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ إِلٰى آخِرِ الْحَدِيثِ وَلَمْ يَقُلْ بَيْنَ التَّشَهُّدِ وَالتَّسْلِيمِ. سابقہ (۱۸۰۹)

اسی سند کے ساتھ ایک روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع کرتے تو اللہ اکبر کہتے پھر فرماتے: ''وجهت وجهی'' اور ''انا اول المسلمین اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو فرماتے ''سمع اللہ لمن حمدہ ربنا ولک الحمد''۔ فرماتے: اللہ نے صورت بنائی اور اچھی صورت بنائی اور جب سلام پھیرتے تو فرماتے: اے اللہ! میرے ان کاموں کو بخش دے جو میں نے پہلے کیے اس کے بعد حسب سابق روایت ہے اور تشہد اور سلام کے درمیان کلمات کا ذکر نہیں ہے۔

۲۷- بَابُ اِسْتِحْبَابِ تَطْوِيلِ الْقِرَآءَةِ فِي صَلٰوةِ اللَّيْلِ

تہجد میں طویل قرأت کا استحباب

۱۸۱۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ جَرِيرٍ كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ نَا أَبِي قَالَ نَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الْأَحْنَفِ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَافْتَتَحَ الْبَقَرَةَ فَقُلْتُ يَرْكَعُ عِنْدَ الْمِائَةِ ثُمَّ مَضٰى فَقُلْتُ يُصَلِّي بِهَا فِي رَكْعَةٍ فَمَضٰى فَقُلْتُ يَرْكَعُ بِهَا ثُمَّ افْتَتَحَ النِّسَآءَ فَقَرَأَهَا ثُمَّ افْتَتَحَ آلَ عِمْرَانَ فَقَرَأَهَا يَقْرَأُ مُتَرَسِّلًا إِذَا مَرَّ بِآيَةٍ فِيهَا تَسْبِيحٌ سَبَّحَ وَإِذَا مَرَّ بِسُؤَالٍ سَأَلَ وَإِذَا مَرَّ بِتَعَوُّذٍ تَعَوَّذَ ثُمَّ رَكَعَ فَجَعَلَ يَقُولُ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ فَكَانَ رُكُوعُهُ نَحْوًا مِنْ قِيَامِهِ ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ثُمَّ قَامَ طَوِيلًا قَرِيبًا مِمَّا رَكَعَ ثُمَّ سَجَدَ فَقَالَ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى فَكَانَ سُجُودُهُ قَرِيبًا مِنْ قِيَامِهِ قَالَ وَفِي حَدِيثِ جَرِيرٍ مِنَ الزِّيَادَةِ فَقَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا لَكَ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شب میں نے رسول اللہ ﷺ کی اقتداء میں نماز پڑھی آپ نے سورۂ بقرہ شروع کر دی' میں نے سوچا کہ شاید آپ سو آیات پڑھنے کے بعد رکوع کر لیں گے' مگر حضور بدستور پڑھتے رہے' میں نے سوچا کہ شاید سورت مکمل کرنے کے بعد آپ رکوع کریں گے لیکن آپ مسلسل پڑھتے رہے اور آپ نے سورۂ نساء شروع کر دی اور اس کے بعد سورۂ آل عمران شروع کر دی اور ترتیل کے ساتھ قرأت کرتے رہے' جب کوئی ایسی آیت پڑھتے جس میں تسبیح کا ذکر ہوتا تو آپ اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتے (مثلاً سبحان اللہ کہتے) اور جب کوئی ایسی آیت پڑھتے جس میں سوال کا ذکر ہوتا تو اللہ تعالیٰ سے سوال کرتے اور جب کسی ایسی آیت کو پڑھتے جس میں تعوذ (پناہ مانگنے) کا ذکر ہوتا' تو اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے' پھر آپ نے رکوع کیا اور رکوع میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ پڑھتے رہے حتیٰ کہ آپ کا رکوع قیام کے قریب ہو گیا پھر آپ نے سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ

www.alahazratnetwork.org

الْحَمْدُ. ابوداؤد (۸۷۱) الترمذی (۲۶۲-۲۶۳) النسائی (۱۰۰۷-۱۰۰۸-۱۱۳۲-۱۶۶۳-۱۰۴۵) ابن ماجہ (۱۳۵۱-۸۹۷)

۱۸۱۲- وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِی شَیْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ كِلَاهُمَا عَنْ جَرِیْرٍ قَالَ عُثْمَانُ نَا جَرِیْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ صَلَّیْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَاَطَالَ حَتّٰی هَمَمْتُ بِاَمْرِ سُوْءٍ قَالَ قُلْتُ وَمَا هَمَمْتَ بِهٖ قَالَ هَمَمْتُ اَنْ اَجْلِسَ وَ اَدَعَهٗ. البخاری (۱۱۳۵) ابن ماجہ (۱۴۱۸)

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک شب رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی' رسول اللہ ﷺ نے بہت طویل قیام کیا یہاں تک کہ میں نے ایک بری بات کا ارادہ کرلیا' راوی نے حضرت ابن مسعود سے پوچھا آپ نے کس چیز کا ارادہ کیا تھا؟ حضرت ابن مسعود نے کہا میں نے ارادہ کیا تھا کہ حضور کو قیام میں چھوڑ کر خود بیٹھ جاؤں۔

۱۸۱۳- وَحَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ الْخَلِیْلِ وَ سُوَیْدُ بْنُ سَعِیْدٍ عَنْ عَلِیِّ بْنِ مُسْهِرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ. سابقہ (۱۸۱۲)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت منقول ہے۔

۲۸- بَابُ مَا رُوِیَ فِیْمَنْ نَامَ اللَّیْلَ اَجْمَعَ حَتّٰی اَصْبَحَ

صبح گئے تک سونے والے شخص کا بیان

۱۸۱۴- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَاِسْحٰقُ قَالَ عُثْمَانُ نَا جَرِیْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ ذُكِرَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ رَجُلٌ نَامَ لَیْلَةً حَتّٰی اَصْبَحَ قَالَ ذَاكَ رَجُلٌ بَالَ الشَّیْطٰنُ فِیْ اُذُنَیْهِ اَوْ قَالَ فِیْ اُذُنِهٖ. البخاری (۱۱۴۴-۳۲۷۰) النسائی (۱۶۰۷-۱۶۰۸) ابن ماجہ (۱۳۳۰)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے ایک ایسے شخص کا ذکر کیا گیا جو صبح تک سوتا تھا' آپ نے فرمایا اس شخص کے کانوں میں شیطان پیشاب کردیتا ہے۔

۱۸۱۵- وَحَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ نَا لَیْثٌ عَنْ عُقَیْلٍ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عَلِیِّ بْنِ حُسَیْنٍ اَنَّ الْحُسَیْنَ بْنَ عَلِیٍّ حَدَّثَهٗ عَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ طَرَقَهٗ وَ فَاطِمَةَ فَقَالَ اَلَا تُصَلُّوْنَ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّمَا اَنْفُسُنَا بِیَدِ اللّٰهِ فَاِذَا شَآءَ اَنْ یَّبْعَثَنَا بَعَثَنَا فَانْصَرَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ حِیْنَ قُلْتُ لَهٗ ذٰلِكَ ثُمَّ سَمِعْتُهٗ وَهُوَ مُدْبِرٌ یَضْرِبُ فَخِذَهٗ وَ یَقُوْلُ كَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَیْءٍ جَدَلًا. البخاری (۱۱۲۷-۴۷۲۴-۷۳۴۷-۷۴۶۵) النسائی (۱۶۱۰-۱۶۱۱)

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک رات رسول اللہ ﷺ ان کے اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے اور فرمایا تم لوگ نماز کیوں نہیں پڑھتے؟ (حضرت علی کہتے ہیں کہ) میں نے عرض کیا کہ ہماری جانیں اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہیں جب وہ ہمیں اٹھانا چاہتا ہے تو اٹھا دیتا ہے! جب میں نے یہ کہا تو رسول اللہ ﷺ واپس تشریف لے گئے درآں حالیکہ آپ اپنے زانو پر ہاتھ مار رہے تھے اور میں نے سنا آپ یہ فرما رہے تھے کہ انسان بہت جھگڑالو ہے۔

www.alahazratnetwork.org

١٨١٦- حَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ وَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ عَمْرٌو نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ يَعْقِدُ الشَّيْطٰنُ عَلٰى قَافِيَةِ رَاْسِ اَحَدِكُمْ ثَلَاثَ عُقَدٍ اِذَا نَامَ بِكُلِّ عُقْدَةٍ يَضْرِبُ عَلَيْكَ لَيْلًا طَوِيْلًا فَاِذَا اسْتَيْقَظَ فَذَكَرَ اللّٰهَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ وَاِذَا تَوَضَّاَ انْحَلَّتْ عَنْهُ عُقْدَتَانِ فَاِذَا صَلّٰى انْحَلَّتِ الْعُقَدُ فَاَصْبَحَ نَشِيْطًا طَيِّبَ النَّفْسِ وَاِلَّا اَصْبَحَ خَبِيْثَ النَّفْسِ كَسْلَانَ. النسائی (١٦٠٦)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص سو جاتا ہے تو شیطان اس کی گدی پر تین گرہیں لگا دیتا ہے اور ہر گرہ پر پھونک دیتا ہے کہ رات بہت لمبی ہے' جب وہ بیدار ہو کر اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا ہے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے اور جب وضو کرتا ہے تو دو گرہیں کھل جاتی ہیں اور جب وہ نماز پڑھ لیتا ہے تو تما م گرہیں کھل جاتی ہیں پھر وہ صبح کو ہشاش بشاش اٹھتا ہے ورنہ صبح کو خباثت اور سستی کے ساتھ اٹھتا ہے۔

٢٩- بَابُ اسْتِحْبَابِ صَلٰوةِ النَّافِلَةِ فِيْ بَيْتِهٖ وَجَوَازِهَا فِي الْمَسْجِدِ

نفلی نماز گھر میں پڑھنے کا استحباب

١٨١٧- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰى قَالَ نَا يَحْيٰى عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ اَخْبَرَنِيْ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اجْعَلُوْا مِنْ صَلٰوتِكُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ وَلَا تَتَّخِذُوْهَا قُبُوْرًا.

البخاری (٤٣٢) ابوداؤد (١٠٤٣-١٤٤٨) ابن ماجہ (١٣٧٧)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اپنی کچھ نمازیں گھر پڑھا کرو اور گھروں کو قبرستان نہ بناؤ۔

١٨١٨- وَحَدَّثَنَا ابْنُ مُثَنّٰى قَالَ نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ نَا اَيُّوْبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ صَلُّوْا فِيْ بُيُوْتِكُمْ وَلَا تَتَّخِذُوْهَا قُبُوْرًا. البخاری (١١٨٧)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے گھروں میں نماز پڑھو اور ان کو قبرستان نہ بناؤ۔

١٨١٩- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَ اَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا نَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا قَضٰى اَحَدُكُمُ الصَّلٰوةَ فِيْ مَسْجِدِهٖ فَلْيَجْعَلْ لِبَيْتِهٖ نَصِيْبًا مِنْ صَلٰوتِهٖ فَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى جَاعِلٌ فِيْ بَيْتِهٖ مِنْ صَلٰوتِهٖ خَيْرًا. مسلم، تحفۃ الاشراف (٢٣٢٢)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنی مسجد میں نماز پڑھ لے تو وہ اپنی نمازوں کا کچھ حصہ اپنے گھر پڑھنے کے لیے بھی رکھ لے کیوں کہ اللہ تعالیٰ اس کی نمازوں کی وجہ سے اس کے گھر میں بہتری پیدا کر دے گا۔

١٨٢٠- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَرَّادٍ الْاَشْعَرِيُّ وَ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَا نَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَثَلُ الْبَيْتِ الَّذِيْ يُذْكَرُ اللّٰهُ فِيْهِ وَالْبَيْتِ الَّذِيْ لَا يُذْكَرُ اللّٰهُ فِيْهِ الْحَيِّ وَالْمَيِّتِ.

البخاری (٦٤٠٧)

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس گھر میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا جائے اور جس گھر میں اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ کیا جائے ان کی مثال زندہ اور مردہ کی سی ہے۔

١٨٢١- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ نَا يَعْقُوْبُ وَهُوَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَارِيُّ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا تَجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ اور شیطان اس گھر سے بھاگتا ہے جس میں سورۂ بقرہ کی تلاوت کی جاتی

www.alahazratnetwork.org

مَقَابِرَ اِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْفِرُ مِنَ الْبَيْتِ الَّذِيْ تُقْرَأُ فِيْهِ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۲۷٦۹)

ہے۔

۱۸۲۲- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰى قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ نَا سَالِمٌ اَبُو النَّضْرِ مَوْلٰى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ احْتَجَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ حُجَيْرَةً بِخَصَفَةٍ اَوْ حَصِيْرٍ فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّيْ فِيْهَا قَالَ فَتَتَبَّعَ اِلَيْهِ رِجَالٌ وَ جَاءُوْا يُصَلُّوْنَ بِصَلٰوتِهٖ قَالَ ثُمَّ جَاءُوْا لَيْلَةً فَحَضَرُوْا فَاَبْطَاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْهُمْ قَالَ فَلَمْ يَخْرُجْ اِلَيْهِمْ فَرَفَعُوْا اَصْوَاتَهُمْ وَحَصَّوُا الْبَابَ فَخَرَجَ اِلَيْهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مُغْضَبًا فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَا زَالَ بِكُمْ صَنِيْعُكُمْ حَتّٰى ظَنَنْتُ اَنَّهُ سَيُكْتَبُ عَلَيْكُمْ فَعَلَيْكُمْ بِالصَّلٰوةِ فِيْ بُيُوْتِكُمْ فَاِنَّ خَيْرَ صَلٰوةِ الْمَرْءِ فِيْ بَيْتِهٖ اِلَّا الصَّلٰوةَ الْمَكْتُوْبَةَ.

البخاری (۷۳۱-٦۱۱۳-۷۲۹۰) ابوداؤد (۱۰٤٤-۱٤٤۷) الترمذی (٤۵۰) النسائی (۱۵۹۸)

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کھجور کے پتوں یا چٹائی کا حجرہ بنایا پھر رسول اللہ ﷺ اس میں نماز پڑھنے کے لیے تشریف لائے' صحابہ نے آ کر آپ کی اقتداء میں نماز پڑھنی شروع کر دی۔ حضرت زید کہتے ہیں کہ ایک دن بہت سے صحابہ آ گئے اور رسول اللہ ﷺ نے تشریف لانے میں دیر کر دی۔ حضرت زید بن ثابت کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تشریف نہیں لائے' صحابہ بآواز بلند باتیں کرنے لگے اور دروازے پر کنکریاں پھینکنی شروع کر دی۔ رسول اللہ ﷺ تشریف لائے درآں حالیکہ آپ غضب ناک تھے پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا (اگر) تم ایسا ہی کرتے رہے تو میرا گمان ہے کہ یہ نماز تم پر فرض کر دی جائے گی۔ تم اپنے گھروں میں نماز پڑھا کرو کیونکہ فرائض کے بعد کسی شخص کی بہترین نماز وہ ہے جس کو وہ گھر میں ادا کرے۔

۱۸۲۳- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ نَا بَهْزٌ قَالَ نَا وُهَيْبٌ قَالَ نَا مُوْسٰى بْنُ عُقْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ اتَّخَذَ حُجْرَةً فِي الْمَسْجِدِ مِنْ حَصِيْرٍ فَصَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِيْهَا لَيَالِيَ حَتّٰى اجْتَمَعَ اِلَيْهِ نَاسٌ فَذَكَرَ نَحْوَهٗ وَزَادَ فِيْهِ وَلَوْ كُتِبَ عَلَيْكُمْ مَا قُمْتُمْ بِهٖ. سابقہ (۱۸۲۲)

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مسجد میں چٹائی سے ایک حجرہ بنا لیا اور رسول اللہ ﷺ نے کئی راتیں اس میں نماز پڑھی حتیٰ کہ صحابہ جمع ہو گئے اس کے بعد حسب سابق روایت ہے۔ اور یہ اضافہ ہے اگر یہ نماز تم پر فرض کر دی جاتی تو تم اس کو قائم نہ رکھ سکتے۔

۳۰- بَابُ فَضِيْلَةِ الْعَمَلِ الدَّائِمِ

دائمی عمل کی فضیلت

۱۸۲٤- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰى قَالَ نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي الثَّقَفِيَّ قَالَ نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا قَالَتْ كَانَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ حَصِيْرٌ وَّ كَانَ يَحْجِرُهٗ مِنَ اللَّيْلِ فَيُصَلِّيْ فِيْهِ فَجَعَلَ النَّاسُ يُصَلُّوْنَ بِصَلٰوتِهٖ وَ يَبْسُطُهٗ بِالنَّهَارِ فَثَابُوْا ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ عَلَيْكُمْ مِنَ الْاَعْمَالِ مَا تُطِيْقُوْنَ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَمَلُّ حَتّٰى تَمَلُّوْا وَاِنَّ اَحَبَّ الْاَعْمَالِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک چٹائی تھی رات کو آپ اس کا حجرہ بنا کر اس میں نماز پڑھنے لگے' دن میں آپ وہ چٹائی بچھا لیتے تھے۔ ایک رات صحابہ بکثرت آ گئے' آپ نے فرمایا: اے لوگو! اپنی طاقت کے مطابق عمل کیا کرو! کیونکہ اللہ تعالیٰ (اجر دینے سے) اس وقت تک نہیں اکتاتا جب تک تم (عبادت کرنے سے) نہ اکتا جاؤ اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ عمل وہ ہے جس پر ہمیشگی کی

www.alahazratnetwork.org

إِلَى اللّٰهِ مَا دُوْوِمَ عَلَيْهِ وَإِنْ قَلَّ وَ كَانَ اٰلُ مُحَمَّدٍ ﷺ إِذَا عَمِلُوْا عَمَلاً أَثْبَتُوْهُ. البخاری (۷۳۰-۵۸۶۱) ابوداؤد (۱۳٦۸) النسائی (۷٦۱) ابن ماجہ (۹٤۲)

جائے خواہ وہ عمل کم ہو' اور آلِ محمد ﷺ کا یہی طریقہ تھا کہ جب کوئی کام کرتے تو اس پر دوام کرتے تھے۔

۱۸۲۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰى قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ إِبْرَاهِيْمَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ سُئِلَ أَيُّ الْعَمَلِ أَحَبُّ إِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى قَالَ أَدْوَمُهُ وَإِنْ قَلَّ. البخاری (٦٤٦٥)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا گیا کہ اللہ تعالیٰ کو کون سا عمل زیادہ پسند ہے؟ آپ نے فرمایا: جس پر زیادہ دوام کیا جائے خواہ وہ عمل کم ہو۔

۱۸۲٦- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ زُهَيْرٌ نَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ إِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ أُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ كَيْفَ كَانَ عَمَلُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ هَلْ كَانَ يَخُصُّ شَيْئًا مِنَ الْأَيَّامِ قَالَتْ لَا كَانَ عَمَلُهُ دِيْمَةً وَأَيُّكُمْ يَسْتَطِيْعُ مَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَسْتَطِيْعُ. البخاری (٦٤٦٦-۱۹۸۷) ابوداؤد (۱۳۷۰)

علقمہ کہتے ہیں کہ میں نے ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا: اے ام المؤمنین! رسول اللہ ﷺ کا عمل کس طرح ہوتا تھا؟ کیا آپ کسی عمل کے لیے کچھ دنوں کو خاص کر لیتے تھے؟ آپ نے فرمایا نہیں' آپ کا عمل دائمی ہوتا تھا! تم میں سے کون اتنی طاقت رکھتا ہے جتنی طاقت رسول اللہ ﷺ رکھتے تھے؟

۱۸۲۷- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ نَا أَبِيْ قَالَ نَا سَعْدُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ أَحَبُّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللّٰهِ أَدْوَمُهَا وَإِنْ قَلَّ قَالَ وَ كَانَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا إِذَا عَمِلَتِ الْعَمَلَ لَزِمَتْهُ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۷٤۵٦)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ عمل وہ ہے جس پر زیادہ دوام ہو' خواہ وہ عمل کم ہو! راوی کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا جس عمل کو شروع کرتیں اس کو لازم کر لیتیں۔

۳۱- بَابُ أَمْرِ مَنْ نَعِسَ فِيْ صَلَاتِهِ، أَوِ اسْتَعْجَمَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ، أَوِ الذِّكْرُ بِأَنْ يَرْقُدَ، أَوْ يَقْعُدَ حَتّٰى يَذْهَبَ عَنْهُ ذٰلِكَ

اسلام سہولت پسند دین ہے

۱۸۲۸- وَحَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا ابْنُ عُلَيَّةَ ح وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا إِسْمَاعِيْلُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الْمَسْجِدَ وَ حَبْلٌ مَمْدُوْدٌ بَيْنَ سَارِيَتَيْنِ فَقَالَ مَا هٰذَا قَالُوْا لِزَيْنَبَ تُصَلِّيْ فَإِذَا كَسِلَتْ أَوْ فَتَرَتْ أَمْسَكَتْ بِهِ فَقَالَ حُلُّوْهُ لِيُصَلِّ أَحَدُكُمْ نَشَاطَهُ فَإِذَا كَسِلَ أَوْ فَتَرَ قَعَدَ وَفِيْ حَدِيْثِ زُهَيْرٍ فَلْيَقْعُدْ. ابوداؤد (۱۳۱۲)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مسجد میں تشریف لائے درآں حالیکہ مسجد کے دو ستونوں کے درمیان رسی تانی ہوئی تھی' آپ نے فرمایا یہ کیا ہے؟ صحابہ نے کہا یہ حضرت زینب کی رسی ہے وہ نماز پڑھتی ہیں اور ان پر جب تھکن یا سستی طاری ہوتی ہے تو اس رسی کو پکڑ لیتی ہیں۔ آپ نے فرمایا اس رسی کو کھول دو! تم میں سے ہر شخص اس وقت تک نماز پڑھا کرے جب تک وہ آسانی سے نماز پڑھ

www.alahazratnetwork.org

سکے اور جب اس پر تھکن یا سستی طاری ہو تو وہ بیٹھ جایا کرے۔

۱۸۲۹- وَحَدَّثَنَاهُ شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ قَالَ نَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مِثْلَهُ.

ایک اور سند کے ساتھ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مثل سابق روایت ہے۔

البخاری (۱۱۵۰) النسائی (۱٦٤۲) ابن ماجہ (۱۳۷۱)

۱۸۳۰- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ قَالَا نَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ الْحَوْلَاءَ بِنْتَ تُوَيْبِ ابْنِ حَبِيبِ بْنِ أَسَدِ ابْنِ عَبْدِ الْعُزَّى مَرَّتْ بِهَا وَعِنْدَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقُلْتُ هٰذِهِ الْحَوْلَاءُ بِنْتُ تُوَيْبٍ وَزَعَمُوا أَنَّهَا لَا تَنَامُ اللَّيْلَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا تَنَامُ اللَّيْلَ خُذُوا مِنَ الْعَمَلِ مَا تُطِيقُونَ فَوَاللَّهِ لَا يَسْأَمُ اللَّهُ حَتَّى تَسْأَمُوا.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ان کے پاس تشریف رکھتے تھے اس وقت حولاء بنت ثویب ان کے پاس سے گذریں۔ حضرت عائشہ کہتی ہیں میں نے حضور سے کہا یہ حولاء بنت ثویب ہیں لوگ کہتے ہیں کہ یہ رات بھر نہیں سوتیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رات بھر نہیں سوتیں! اتنا عمل کیا کرو جتنا آسانی سے کر سکو بخدا! اللہ تعالیٰ اس وقت تک نہیں اکتائے گا جب تک تم نہ اکتا جاؤ۔

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱٦۷۳۰)

۱۸۳۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا نَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَعِنْدِي امْرَأَةٌ فَقَالَ مَنْ هٰذِهِ فَقُلْتُ امْرَأَةٌ لَا تَنَامُ تُصَلِّي قَالَ عَلَيْكُمْ مِنَ الْعَمَلِ مَا تُطِيقُونَ فَوَاللَّهِ لَا يَمَلُّ اللَّهُ حَتَّى تَمَلُّوا وَكَانَ أَحَبُّ الدِّينِ إِلَيْهِ مَا دَاوَمَ عَلَيْهِ صَاحِبُهُ وَفِي حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ أَنَّهَا امْرَأَةٌ مِنْ بَنِي أَسَدٍ.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تشریف لائے درآں حالیکہ میرے پاس ایک عورت بیٹھی ہوئی تھی آپ نے پوچھا یہ کون ہے؟ میں نے عرض کیا یہ ایسی عورت ہے جو سوتی نہیں اور نماز پڑھتی رہتی ہے آپ نے فرمایا: اتنا عمل کیا کرو جو آسانی سے کر سکو۔ بخدا! اللہ تعالیٰ اس وقت تک نہیں اکتائے گا جب تک تم اکتا نہ جاؤ۔ رسول اللہ ﷺ کو دین میں وہی چیز پسند تھی جس پر دوام کیا جائے۔ ابو اسامہ کی روایت میں ہے کہ وہ عورت بنو اسد سے تھی۔

البخاری (۴۳) النسائی (۱٦٤۱-۵۰۵۰) ابن ماجہ (۴۲۳۸)

۱۸۳۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ نَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ نَا أَبُو أُسَامَةَ جَمِيعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَرْقُدْ حَتَّى يَذْهَبَ عَنْهُ النَّوْمُ فَإِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا صَلَّى وَهُوَ نَاعِسٌ لَعَلَّهُ يَذْهَبُ يَسْتَغْفِرُ فَيَسُبُّ نَفْسَهُ.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی شخص کو اونگھ آئے تو وہ سو جائے حتیٰ کہ اس کی نیند جاتی رہے کیونکہ جب تم میں سے کسی شخص کو نماز کے دوران اونگھ آئے گی تو ممکن ہے کہ بجائے اپنے لیے دعا کرنے کے خود کو برا بھلا کہنے لگے۔

www.alahazratnetwork.org

البخاری (۲۱۲) ابوداؤد (۱۳۱۰) ابن ماجہ (۱۳۷۰)

۱۸۳۳- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ نَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ عَنْ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا قَامَ اَحَدُكُمْ مِّنَ اللَّيْلِ فَاسْتَعْجَمَ الْقُرْاٰنُ عَلٰى لِسَانِهٖ فَلَمْ يَدْرِ مَا يَقُوْلُ فَلْيَضْطَجِعْ. ابوداؤد (۱۳۱۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص رات کو قرآن پڑھے اور قرآن اس کی زبان پر اٹکنے لگے اور وہ نہ سمجھ سکے کہ کیا پڑھ رہا ہے تو لیٹ جائے۔

۳۲- بَابُ فَضَائِلِ الْقُرْاٰنِ وَمَا يَتَعَلَّقُ بِهٖ

۳۳- بَابُ الْاَمْرِ بِتَعَهُّدِ الْقُرْاٰنِ وَكَرَاهَةِ قَوْلِ نَسِيْتُ اٰيَةَ كَذَا

قرآن کریم اور اس کے متعلقات کے فضائل کا بیان

قرآن کریم کو یاد رکھنے کا حکم

۱۸۳۴- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا نَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ سَمِعَ رَجُلًا يَقْرَاُ مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَ يَرْحَمُهُ اللّٰهُ لَقَدْ ذَكَّرَنِيْ كَذَا وَكَذَا اٰيَةً كُنْتُ اَسْقَطْتُهَا مِنْ سُوْرَةِ كَذَا وَكَذَا. البخاری (۵۰۳۷۔۲۶۵۵۔۵۰۴۲۔۵۰۳۸)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے رات کو مسجد میں ایک شخص سے قرآن کریم سنا' آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم فرمائے' اس نے مجھے فلاں فلاں آیت یاد دلا دی جس کو میں فلاں فلاں سورۃ سے چھوڑ دیتا تھا۔

۱۸۳۵- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ نَا عَبْدَةُ وَاَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَسْمَعُ قِرَاءَةَ رَجُلٍ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ رَحِمَهُ اللّٰهُ لَقَدْ اَذْكَرَنِيْ اٰيَةً كُنْتُ اُنْسِيْتُهَا.

البخاری (۶۳۳۵)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے مسجد میں ایک شخص سے قرآن سنا تو آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس پر رحم فرمائے اس نے مجھے ایک آیت یاد دلا دی جو مجھ سے بھلائی جا چکی تھی۔

۱۸۳۶- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِنَّمَا مَثَلُ صَاحِبِ الْقُرْاٰنِ كَمَثَلِ الْاِبِلِ الْمُعَقَّلَةِ اِنْ عَاهَدَ عَلَيْهَا اَمْسَكَهَا وَاِنْ اَطْلَقَهَا ذَهَبَتْ.

البخاری (۵۰۳۱) النسائی (۹۴۱)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ قرآن کریم حفظ کرنے والے کی مثال ایک اونٹ کی طرح ہے جس کا ایک پیر بندھا ہوا ہو اگر اس کے مالک نے اس کا خیال رکھا تو وہ رہے گا ورنہ چلا جائے گا۔

۱۸۳۷- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰى وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالُوْا نَا يَحْيٰى وَهُوَ الْقَطَّانُ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ نَا اَبِيْ كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ

ایک اور سند سے حضرت عبداللہ بن عمر کی روایت میں یہ اضافہ ہے کہ قرآن مجید پڑھنے والا اگر رات اور دن کو اٹھ کر پڑھتا رہتا ہے تو قرآن مجید یاد رہتا ہے ورنہ بھول جاتا ہے۔

www.alahazratnetwork.org

أَبِي عُمَرَ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحٰقَ الْمُسَيَّبِيُّ قَالَ نَا أَنَسٌ يَعْنِي ابْنَ عِيَاضٍ جَمِيعًا عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ كُلُّ هٰؤُلَاءِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمَعْنٰى حَدِيثِ مَالِكٍ وَزَادَ فِي حَدِيثِ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ وَإِذَا قَامَ صَاحِبُ الْقُرْآنِ فَقَرَأَهُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ذَكَرَهُ وَإِنْ لَمْ يَقُمْ بِهِ نَسِيَهُ. ابن ماجہ (۳۷۸۳)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ بری بات ہے کہ تم میں سے کوئی شخص یہ کہے کہ میں فلاں فلاں آیت بھول گیا بلکہ قرآن مجید نے اسے بھلا دیا۔ قرآن مجید کو خیال سے یاد رکھو کیونکہ وہ لوگوں کے سینہ سے بندھے ہوئے جانور کی بہ نسبت زیادہ بھاگنے والا ہے۔

۱۸۳۸- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحٰقُ أَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ نَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِئْسَ مَا لِأَحَدِكُمْ أَنْ يَقُولَ نَسِيتُ آيَةَ كَيْتَ وَكَيْتَ بَلْ هُوَ نُسِّيَ اسْتَذْكِرُوا الْقُرْآنَ فَلَهُوَ أَشَدُّ تَفَصِّيًا مِنْ صُدُورِ الرِّجَالِ مِنَ النَّعَمِ بِعُقُلِهَا.

البخاری (۵۰۳۲-۵۰۳۹) الترمذی (۲۹۴۲) النسائی (۹۴۲)

شقیق کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا قرآن مجید کو خیال سے یاد رکھو کیونکہ وہ لوگوں کے سینوں سے بندھے ہوئے جانور کی بہ نسبت زیادہ بھاگنے والا ہے اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص یہ نہ کہے کہ وہ فلاں آیت بھول گیا بلکہ یہ کہے کہ وہ بھلا دیا گیا۔

۱۸۳۹- حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ نَا أَبِي وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ أَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ تَعَاهَدُوا هٰذِهِ الْمَصَاحِفَ وَرُبَّمَا قَالَ الْقُرْآنَ فَلَهُوَ أَشَدُّ تَفَصِّيًا مِنْ صُدُورِ الرِّجَالِ مِنَ النَّعَمِ مِنْ عُقُلِهِ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَا يَقُلْ أَحَدُكُمْ نَسِيتُ آيَةَ كَيْتَ وَكَيْتَ بَلْ هُوَ نُسِّيَ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۹۲۶۷)

شقیق بن سلمہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے سنا انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے آپ نے فرمایا: کسی شخص کے لیے یہ بری بات ہے کہ وہ کہے میں نے فلاں فلاں سورت بھلا دی یا فلاں فلاں آیت بھلا دی بلکہ یوں کہے کہ وہ بھلا دیا گیا (یعنی قرآن مجید نے اس کو اس قابل نہیں سمجھا کہ اس کے پاس رہتا)۔

۱۸۴۰- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدَةُ ابْنُ أَبِي لُبَابَةَ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ بِئْسَمَا لِلرَّجُلِ أَنْ يَقُولَ نَسِيتُ سُورَةَ كَيْتَ وَكَيْتَ أَوْ نَسِيتُ آيَةَ كَيْتَ وَكَيْتَ بَلْ هُوَ نُسِّيَ. البخاری (۵۰۳۲)

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قرآن کریم کو یاد رکھو قسم اس ذات کی جس کے

۱۸۴۱- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَّادٍ الْأَشْعَرِيُّ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا نَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي

www.alahazratnetwork.org

مُوْسٰى عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ تَعَاهَدُوا الْقُرْاٰنَ فَوَالَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ لَهُوَ اَشَدُّ تَفَلُّتًا مِّنَ الْاِبِلِ فِيْ عُقُلِهَا.

البخاری (۵۰۳۳)

قبضۂ قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے قرآن مجید رسیاں تڑانے والے اونٹ کی بہ نسبت زیادہ (سینوں سے) نکلنے والا ہے۔

ف: اس باب کی احادیث سے حسب ذیل فوائد مستفاد ہوتے ہیں۔

(۱) مسجد میں بلند آواز سے رات کو قرآن مجید پڑھنے کا جواز بشرطیکہ اس سے کسی کو ایذاء پہنچے نہ کسی کی عبادت میں خلل ہو نہ ریاکاری کا قصد ہو (۲) جس شخص سے کوئی فائدہ پہنچے خواہ بلا قصد ہو اس کے لیے دعا کرنی چاہیے کیونکہ جس شخص کی قرأت سن کر آپ کو کسی سورت کی بھولی ہوئی آیت یاد آ گئی آپ نے اس شخص کے لیے دعا فرمائی (۳) قرآن کریم کے سننے کا مسنون ہونا۔ (۴) سورتوں کو ان کے ناموں سے موسوم کرنا جیسے سورۂ بقرہ (۵) میں فلاں آیت بھول گیا یہ کہنا مکروہ ہے اور یہ کراہت تنزیہی ہے (۶) نبی ﷺ پر نسیان کے جواز سے متعلق احادیث سجدۂ سہو کے بیان میں گزر چکی ہے (۷) قرآن کریم کی تلاوت کو باقاعدگی سے کرتے رہنا چاہیے تاکہ وہ بھلا نہ دیا جائے۔

۳۴- بَابُ اِسْتِحْبَابِ تَحْسِيْنِ الصَّوْتِ بِالْقُرْاٰنِ

خوش الحانی کے ساتھ قرآن مجید پڑھنے کا استحباب

۱۸۴۲- حَدَّثَنِيْ عَمْرٌو النَّاقِدُ وَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ مَا اَذِنَ اللّٰهُ لِشَيْءٍ مَا اَذِنَ لِنَبِيٍّ حَسَنِ الصَّوْتِ يَتَغَنّٰى بِالْقُرْاٰنِ.

البخاری (۷۴۸۲-۵۰۲۳) البخاری (۵۰۲۴) النسائی (۱۰۱۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کسی کام پر اس قدر اجر نہیں دیتا جتنا نبی کے خوش الحانی سے قرآن مجید پڑھنے پر اجر عطا فرماتا ہے۔

۱۸۴۳- وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ ح وَحَدَّثَنِيْ يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ اَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَمْرٌو كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ قَالَ كَمَا يَاْذَنُ لِنَبِيٍّ يَتَغَنّٰى بِالْقُرْاٰنِ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۵۲۲۹-۱۵۳۴۲)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت منقول ہے۔

۱۸۴۴- حَدَّثَنِيْ بِشْرُ بْنُ الْحَكَمِ قَالَ نَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ نَا يَزِيْدُ وَهُوَ ابْنُ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ مَا اَذِنَ اللّٰهُ لِشَيْءٍ مَا اَذِنَ لِنَبِيٍّ حَسَنِ الصَّوْتِ يَتَغَنّٰى بِالْقُرْاٰنِ يَجْهَرُ بِهٖ.

البخاری (۷۵۴۴) ابوداؤد (۱۴۷۳) النسائی (۱۰۱۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کسی چیز پر اس قدر اجر نہیں عطا فرماتا جتنا نبی کے خوش الحانی اور بلند آواز سے قرآن مجید پڑھنے پر اجر عطا فرماتا ہے۔

۱۸۴۵- وَحَدَّثَنِيْ ابْنُ اَخِيْ ابْنُ وَهْبٍ قَالَ نَا عَمِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ وَ حَيْوَةُ

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

www.alahazratnetwork.org

بْنُ شُرَيْحٍ عَنِ ابْنِ الْهَادِ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ سَوَاءً وَقَالَ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ وَلَمْ يَقُلْ سَمِعَ. سابقہ (۱۸۴۴)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کسی چیز پر اتنا اجر نہیں عنایت کرتا جتنا نبی کے خوش الحانی اور بلند آواز سے قرآن مجید پڑھنے پر عطا فرماتا ہے۔

۱۸۴۶- وَحَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسٰى قَالَ نَا هِقْلٌ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيْرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَا أَذِنَ اللّٰهُ لِشَيْءٍ كَأَذَنِهِ لِنَبِيٍّ يَتَغَنّٰى بِالْقُرْآنِ يَجْهَرُ بِهِ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۵۳۹۴)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

۱۸۴۷- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوْا نَا إِسْمَاعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مِثْلَ حَدِيْثِ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيْرٍ غَيْرَ أَنَّ ابْنَ أَيُّوْبَ قَالَ فِي رِوَايَتِهِ كَأَذَنِهِ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۵۰۰۵)

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حضرت عبد اللہ بن قیس یا حضرت اشعری کو آلِ داؤد کی خوش آوازی سے حصہ عطا کیا گیا ہے۔

۱۸۴۸- حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ نَا أَبِي قَالَ مَالِكٌ وَهُوَ ابْنُ مِغْوَلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ قَيْسٍ أَوِ الْأَشْعَرِيَّ أُعْطِيَ مِزْمَارًا مِنْ مَزَامِيْرِ آلِ دَاوُدَ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۹۹۹)

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ابو موسیٰ سے فرمایا: اگر تم مجھے کل رات دیکھتے جب میں تمہارا قرآن سن رہا تھا (تو بہت خوش ہوئے)۔ لاریب تمہیں آلِ داؤد کی خوش آوازی سے حصہ ملا ہے۔

۱۸۴۹- وَحَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رَشِيْدٍ قَالَ نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ نَا طَلْحَةُ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوْسٰى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لِأَبِي مُوْسٰى لَوْ رَأَيْتَنِي وَأَنَا أَسْتَمِعُ قِرَاءَتَكَ الْبَارِحَةَ لَقَدْ أُوْتِيْتَ مِزْمَارًا مِنْ مَزَامِيْرِ آلِ دَاوُدَ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۹۱۰۱)

۳۵- بَابُ ذِكْرِ قِرَاءَةِ النَّبِيِّ ﷺ سُوْرَةَ الْفَتْحِ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ

نبی ﷺ کا فتح مکہ کے روز سورۃ فتح کی قرأت کرنے کا بیان

حضرت عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے سال راستہ میں اپنی سواری پر سورۂ فتح پڑھی اور آپ قرأت دہراتے رہے، معاویہ بن قرہ کہتے ہیں کہ اگر مجھے یہ خدشہ نہ ہوتا کہ لوگ مجھے گھیر لیں گے تو میں تمہیں آپ کی قرأت سناتا۔

۱۸۵۰- حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيْسَ وَوَكِيْعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مُغَفَّلٍ الْمُزَنِيَّ يَقُوْلُ قَرَأَ النَّبِيُّ ﷺ عَامَ الْفَتْحِ فِي مَسِيْرٍ لَهُ سُوْرَةَ الْفَتْحِ عَلٰى رَاحِلَتِهِ فَرَجَّعَ فِي قِرَاءَتِهِ قَالَ مُعَاوِيَةُ لَوْلَا إِنِّي أَخَافُ أَنْ يَجْتَمِعَ عَلَيَّ النَّاسُ لَحَكَيْتُ لَكُمْ قِرَاءَتَهُ.

www.alahazratnetwork.org

البخاری (٤٢٨١-٤٨٣٥-٧٥٤٠) ابوداؤد (١٤٦٧)

١٨٥١- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰى وَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ مُثَنّٰى نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ عَلٰى نَاقَتِهٖ يَقْرَاُ سُوْرَةَ الْفَتْحِ قَالَ فَقَرَاَ ابْنُ مُغَفَّلٍ وَ رَجَّعَ قَالَ مُعَاوِيَةُ لَوْ لَا النَّاسُ لَاَخَذْتُ لَكُمْ بِذٰلِكَ الَّذِيْ ذَكَرَهُ ابْنُ مُغَفَّلٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. سابقہ (١٨٥٠)

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے فتح مکہ کے دن دیکھا رسول اللہ ﷺ اپنی اونٹنی پر سورۂ فتح پڑھ رہے تھے۔ راوی کہتے ہیں کہ حضرت ابن مغفل رضی اللہ عنہ نے قرآن پڑھا اور دہرایا' معاویہ بن قرہ کہتے ہیں کہ اگر مجھے لوگوں کا خدشہ نہ ہوتا تو میں بھی تمہیں اس طرح پڑھ کر سناتا جس طرح حضرت ابن مغفل رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کر کے سنایا تھا۔

١٨٥٢- وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ الْحَارِثِيُّ قَالَ نَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ نَا اَبِيْ قَالَا نَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ وَفِيْ حَدِيْثِ خَالِدِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ عَلٰى رَاحِلَتِهٖ يَسِيْرُ وَهُوَ يَقْرَاُ سُوْرَةَ الْفَتْحِ. سابقہ (١٨٥٠)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت منقول ہے۔

٣٦- بَابُ نُزُوْلِ السَّكِيْنَةِ لِقِرَاءَةِ الْقُرْاٰنِ

قرآن مجید پڑھنے پر سکینت کا نازل ہونا

١٨٥٣- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ نَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَجُلٌ يَقْرَاُ سُوْرَةَ الْكَهْفِ وَ عِنْدَهٗ فَرَسٌ مَرْبُوْطٌ بِشَطَنَيْنِ فَتَغَشَّتْهُ سَحَابَةٌ فَجَعَلَتْ تَدُوْرُ وَ تَدْنُوْ وَجَعَلَ فَرَسُهٗ يَنْفِرُ مِنْهَا فَلَمَّا اَصْبَحَ اَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهٗ فَقَالَ تِلْكَ السَّكِيْنَةُ تَنَزَّلَتْ بِالْقُرْاٰنِ. البخاری (٥٠١١-٤٨٣٩)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص سورۂ کہف پڑھ رہا تھا' درآں حالیکہ اس کے پاس ایک گھوڑا دو لمبی رسیوں سے بندھا ہوا تھا۔ اچانک اس گھوڑے کو ایک بادل نے ڈھانپ لیا اور وہ بادل اس کے گرد گھومنے اور بتدریج اس کے قریب ہونے لگا اور اس کا گھوڑا بدکنے لگا' صبح کو وہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس واقعہ کا ذکر کیا' آپ نے فرمایا: یہ سکینہ ہے جو قرآن مجید کی برکت سے نازل ہوئی۔

ف: سکینہ اللہ کی مخلوق میں سے ایک مخلوق ہے جس کی وجہ سے اطمینان حاصل ہوتا ہے اور اس کے ساتھ فرشتے بھی ہوتے ہیں۔

١٨٥٤- وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى وَ ابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ مُثَنّٰى قَالَا نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يَقُوْلُ قَرَاَ رَجُلٌ الْكَهْفَ وَفِي الدَّارِ دَابَّةٌ فَجَعَلَتْ تَنْفِرُ فَنَظَرَ فَاِذَا ضَبَابَةٌ اَوْ سَحَابَةٌ قَدْ غَشِيَتْهُ قَالَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ اقْرَاْ فُلَانُ فَاِنَّهَا السَّكِيْنَةُ تَنَزَّلَتْ عِنْدَ الْقُرْاٰنِ اَوْ تَنَزَّلَتْ لِلْقُرْاٰنِ.

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص سورۂ کہف پڑھ رہا تھا درآں حالیکہ اس کے گھر میں ایک جانور بندھا ہوا تھا' اچانک وہ جانور بدکنے لگا اس شخص نے دیکھا کہ ایک بادل نے اس کو ڈھانپا ہوا ہے۔ اس شخص نے اس واقعہ کا نبی ﷺ سے ذکر کیا۔ آپ نے فرمایا: اے شخص! پڑھتے رہو' یہ سکینہ ہے جو قرآن مجید کی تلاوت کے

www.alahazratnetwork.org

البخاری (٣٦١٤) الترمذی (٢٨٨٥)

وقت نازل ہوتی ہے۔

١٨٥٥- وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ نَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ مَهْدِيٍّ وَ اَبُوْ دَاوٗدَ قَالَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَآءَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ فَذَكَرَ نَحْوَهٗ غَيْرَ اَنَّهُمَا قَالَا تَنْفِرُ. سابقہ (١٨٥٤)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت منقول ہے۔

١٨٥٦- وَحَدَّثَنِيْ حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ وَ تَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ قَالَ نَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ نَا اَبِيْ قَالَ نَا يَزِيْدُ بْنُ الْهَادِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ خَبَّابٍ حَدَّثَهٗ اَنَّ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ حَدَّثَهٗ اَنَّ اُسَيْدَ بْنَ حُضَيْرٍ بَيْنَمَا هُوَ لَيْلَةً يَقْرَاُ فِيْ مِرْبَدِهٖ اِذْ جَالَتْ فَرَسُهٗ فَقَرَاَ ثُمَّ جَالَتْ اُخْرٰى فَقَرَاَ ثُمَّ جَالَتْ اَيْضًا قَالَ اُسَيْدٌ فَخَشِيْتُ اَنْ تَطَاَ يَحْيٰى فَقُمْتُ اِلَيْهَا فَاِذَا مِثْلُ الظُّلَّةِ فَوْقَ رَاْسِيْ فِيْهَا اَمْثَالُ السُّرُجِ عَرَجَتْ فِي الْجَوِّ حَتّٰى مَا اَرَاهَا قَالَ فَغَدَوْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بَيْنَمَا اَنَا الْبَارِحَةَ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ اَقْرَاُ فِيْ مِرْبَدِيْ اِذْ جَالَتْ فَرَسِيْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِقْرَاْ اِبْنَ حُضَيْرٍ قَالَ فَقَرَاْتُ ثُمَّ جَالَتْ اَيْضًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِقْرَاْ اِبْنَ حُضَيْرٍ قَالَ فَقَرَاْتُ ثُمَّ جَالَتْ اَيْضًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِقْرَاْ اِبْنَ حُضَيْرٍ قَالَ فَانْصَرَفَ وَ كَانَ يَحْيٰى قَرِيْبًا فَخَشِيْتُ اَنْ تَطَاَهٗ فَرَاَيْتُ مِثْلَ الظُّلَّةِ فِيْهَا اَمْثَالُ السُّرُجِ عَرَجَتْ فِي الْجَوِّ حَتّٰى مَا اَرَاهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ تِلْكَ الْمَلَآئِكَةُ كَانَتْ تَسْتَمِعُ لَكَ وَلَوْ قَرَاْتَ لَاَصْبَحْتَ يَرَاهَا النَّاسُ مَا تَسْتَتِرُ مِنْهُمْ. مسلم، تحفۃ الاشراف (٤١٠٠)

حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ ایک شب اپنے کھلیان میں قرآن مجید پڑھ رہے تھے اچانک ان کی گھوڑی کودنے لگی انہوں نے پڑھا تو وہ پھر کودنے لگی انہوں نے پھر پڑھا تو وہ پھر کودنے لگی وہ کہتے ہیں کہ مجھے ڈر لگا کہ کہیں یہ گھوڑی یحییٰ (ان کا بچہ) کو نہ کچل ڈالے اس لیے میں گھوڑی کے پاس جا کر کھڑا ہو گیا کیا دیکھتا ہوں کہ ایک سائبان میرے سر پر ہے اور اس میں چراغ کی طرح کچھ چیزیں روشن ہیں وہ سائبان اوپر چڑھنے لگا حتیٰ کہ میری نظروں سے دور ہو گیا۔ صبح کو میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! گذشتہ شب میں اپنے کھلیان میں قرآن مجید پڑھ رہا تھا کہ یکا یک میری گھوڑی بدکنے لگی' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے ابن حضیر! پڑھتے رہا کرو' انہوں نے عرض کیا میں پڑھتا رہا' وہ پھر کودنے لگی' رسول اللہ ﷺ نے پھر فرمایا: اے ابن حضیر! پڑھتے رہو۔ انہوں نے عرض کیا میں پڑھتا رہا' وہ پھر کودنے لگی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا' اے ابن حضیر! پڑھتے رہو' انہوں نے کہا میں واپس چلا گیا اور یحییٰ (گھوڑی کے) قریب تھا۔ مجھے خطرہ محسوس ہوا کہ کہیں یہ یحییٰ کو کچل نہ دے' میں نے دیکھا کہ سائبان کی طرح کوئی چیز ہے جس میں کچھ چیزیں چراغوں کی طرح ہیں وہ آسمان کی طرف چڑھ رہی ہے حتیٰ کہ میری نظر سے اوجھل ہو گئیں' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہ فرشتے تھے جو (تمہارا قرآن) سن رہے تھے اگر تم صبح تک پڑھتے رہتے تو دوسرے لوگ بھی ان کو دیکھ لیتے اور یہ ان سے مخفی نہ رہتے۔

٣٧- بَابُ فَضِيْلَةِ حَافِظِ الْقُرْاٰنِ

قرآن پاک حفظ کرنے کی فضیلت

١٨٥٧- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَ اَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

www.alahazratnetwork.org

كِلَاهُمَا عَنْ اَبِيْ عَوَانَةَ قَالَ قُتَيْبَةُ نَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ عَنْ اَبِيْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِيْ يَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ مَثَلُ الْاُتْرُجَّةِ رِيْحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا طَيِّبٌ وَمَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِيْ لَا يَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ مَثَلُ التَّمْرَةِ لَا رِيْحَ لَهَا وَطَعْمُهَا حُلْوٌ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِيْ يَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ مَثَلُ الرَّيْحَانَةِ رِيْحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا مُرٌّ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِيْ لَا يَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ كَمَثَلِ الْحَنْظَلَةِ لَيْسَ لَهَا رِيْحٌ وَطَعْمُهَا مُرٌّ.

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مؤمن قرآن کریم پڑھتا ہے اس کی مثال ترنج کی طرح ہے جس کی خوشبو پسندیدہ اور ذائقہ خوشگوار ہے' اور جو مومن قرآن مجید نہیں پڑھتا وہ کھجور کی طرح ہے جس میں خوشبو تو نہیں لیکن ذائقہ میٹھا ہے اور جو منافق قرآن مجید پڑھتا ہے اس کی مثال ریحان کی طرح ہے جس کی خوشبو اچھی ہے اور ذائقہ کڑوا ہے۔ اور منافق جو قرآن مجید نہیں پڑھتا اس کی مثال اندرائن کی طرح ہے اس میں خوشبو نہیں ہے اور مزا کڑوا ہے۔

البخاری (۵۰۲۰-۵۰۵۹-۷۵۶۰) ابوداؤد (٤٨٣٠) الترمذی (٢٨٦٥) النسائی (٥٠٥٣) ابن ماجہ (٢١٤)

۱۸۵۸- وَحَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ نَا هَمَّامٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ شُعْبَةَ كِلَاهُمَا عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ اَنَّ فِيْ حَدِيْثِ هَمَّامٍ بَدَلَ الْمُنَافِقِ الْفَاجِرُ. سابقہ (۱۸۵۷)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت منقول ہے لیکن اس میں منافق کی جگہ فاجر کا لفظ ہے۔

ف: اس باب کی احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ عام افراد امت کے لیے فرشتوں کو دیکھنا ممکن ہے اور قرآن پڑھنے والوں کی فضیلت ہے کیونکہ ان پر رحمت نازل ہوتی اور فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔

۳۸- بَابُ فَضْلِ الْمَاهِرِ بِالْقُرْاٰنِ وَالَّذِيْ يَتَتَعْتَعُ فِيْهِ

قرآن پاک کو آسانی کے ساتھ اور اٹک اٹک کر پڑھنے والے کی فضیلت

۱۸۵۹- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْعَنَزِيُّ جَمِيْعًا عَنْ اَبِيْ عَوَانَةَ قَالَ ابْنُ عُبَيْدٍ نَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الْمَاهِرُ بِالْقُرْاٰنِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ وَالَّذِيْ يَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ وَيَتَتَعْتَعُ فِيْهِ وَهُوَ عَلَيْهِ شَاقٌّ لَهُ اَجْرَانِ. البخاری (٤٩٣٧) ابوداؤد (١٤٥٤) الترمذی (٢٩٠٤) ابن ماجہ (٣٧٧٩)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص قرآن مجید میں ماہر ہو وہ ان فرشتوں کے ساتھ رہتا ہے جو معزز اور بزرگ ہیں اور (نامۂ اعمال یا لوح محفوظ کو) لکھتے ہیں۔ اور جس شخص کو قرآن مجید پڑھنے میں دشواری ہوتی ہے اور اٹک اٹک کر پڑھتا ہے اس کو دو اجر ملتے ہیں۔

۱۸۶۰- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ نَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ سَعِيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ ابْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا وَكِيْعٌ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ كِلَاهُمَا عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ فِيْ حَدِيْثِ وَكِيْعٍ وَالَّذِيْ يَقْرَاُهُ وَهُوَ يَشْتَدُّ عَلَيْهِ لَهُ اَجْرَانِ. سابقہ (۱۸۵۹)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت منقول ہے۔

www.alahazratnetwork.org

ف: پہلا مرتبہ اس مسلمان کا ہے جو قرآن مجید کے حفظ' اس کی کثرت تلاوت اور اس کے معانی و مطالب پر غور و خوض میں منہمک اور مستغرق رہتا ہے جس کو یہ ملکہ اور مہارت حاصل ہوتی ہے کہ وہ قرآنی آیات کے مطالب اور معانی اور ان سے حاصل شدہ مسائل آسانی سے بیان کر سکتا ہے اس شخص کو یہ عزت دی جاتی ہے کہ اسے اونچے درجہ کے فرشتوں کی رفاقت عطا کی جاتی ہے۔

دوسرا درجہ اس مسلمان کا ہے جس کو مہارت کا یہ مرتبہ تو حاصل نہیں ہوتا لیکن وہ قرآن مجید کی تلاوت میں کوشاں رہتا ہے اور باوجود استعداد اور صلاحیت کی کمی کے قرآن مجید سے رابطہ ٹوٹنے نہیں دیتا اسی وجہ سے اس کو دو اجر ملتے ہیں۔

اور جو مسلمان قرآن مجید کی تلاوت کرے نہ اس کے معنی پر غور و خوض کرے اس کی شقاوت پر جس قدر افسوس کیا جائے کم ہے۔

٣٩- بَابُ اِسْتِحْبَابِ قِرَآءَةِ الْقُرْاٰنِ عَلٰى اَهْلِ الْفَضْلِ وَاِنْ كَانَ الْقَارِئُ اَفْضَلَ مِنَ الْمَقْرُوِّ عَلَيْهِ

افضل کا مفضول کے سامنے قرآن مجید پڑھنے کا استحاب

١٨٦١- حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ نَا هَمَّامٌ قَالَ نَا قَتَادَةُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لِاُبَيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى اَمَرَنِيْ اَنْ اَقْرَاَ عَلَيْكَ قَالَ اللّٰهُ سَمَّانِيْ لَكَ قَالَ اللّٰهُ سَمَّاكَ لِيْ قَالَ فَجَعَلَ اُبَيٌّ يَبْكِيْ. البخاری (٤٩٦٠-٦٢٩٢)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں تمہارے سامنے قرآن مجید پڑھوں' انہوں نے عرض کیا' کیا اللہ تعالیٰ نے آپ سے میرا نام لیا تھا؟ آپ نے فرمایا' ہاں! اللہ تعالیٰ نے مجھ سے تمہارا نام لیا ہے۔ راوی کہتے ہیں (یہ سن کر) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ رونے لگے۔

١٨٦٢- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لِاُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى اَمَرَنِيْ اَنْ اَقْرَاَ عَلَيْكَ لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا قَالَ سَمَّانِيْ لَكَ اللّٰهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَبَكٰى. (٤٩٦١) البخاری (٣٨٠٩-٤٩٥٩)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں تمہارے سامنے لم یکن الذین کفروا پڑھوں' حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: کیا اللہ تعالیٰ نے آپ سے میرا نام لیا ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! (یہ سن کر) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ رونے لگے۔

١٨٦٣- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ الْحَارِثِيُّ قَالَ نَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسًا يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لِاُبَيٍّ مِثْلَهٗ. سابقہ (١٨٦٢)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت منقول ہے۔

ف: اس حدیث سے حسب ذیل فوائد حاصل ہوتے ہیں:

(۱) علم تجوید کے ماہر اور اہل علم کے سامنے قرآن سنانا مستحب ہے خواہ قرآن سنانے والا سننے والے سے افضل ہو (۲) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی عظیم فضیلت ظاہر ہوتی ہے۔ کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے حضرت ابی رضی اللہ عنہ کو قرآن مجید سنایا اور باقی صحابہ میں سے کوئی اور حضرت ابی بن کعب کا اس فضیلت میں شریک نہیں ہے (۳) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی ایک اور فضیلت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کا نام لیا (۴) خوشی کی خبر سننے کے بعد رونے کا جواز (۵) کسی مسئلہ میں تحقیق کے لیے خصوصیت

www.alahazratnetwork.org

سے پوچھنا کیونکہ حضرت ابی بن کعب نے سرکار ابد قرار سے پوچھا کہ آیا اللہ تعالیٰ نے ان کا نام لیا ہے؟ کیوں کہ یہ بھی احتمال تھا کہ اللہ تعالیٰ نے یوں فرمایا ہو اپنی امت کے کسی فرد کو قرآن سناؤ (٦) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کو قرآن مجید سنانے کا حکم کیوں دیا اس کی حکمت میں اختلاف ہے۔ پسندیدہ بات یہ ہے کہ یہ حکم اس لیے دیا گیا تھا تا کہ آپ کی زندگی میں کسی اہلِ علم کو قرآن مجید سنانے کا نمونہ پایا جائے اور کوئی شخص کسی کو قرآن مجید سنانے میں عار محسوس نہ کرے (۷) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کو قرآن مجید سنانے کی تخصیص اس لیے کی گئی ہے تا کہ اس بات پر دلیل قائم ہو کہ قرأت اور تجوید میں حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ تمام صحابہ میں فائق تھے (۷) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کو قرآن مجید سنانے کی ایک وجہ یہ بھی ہو سکتی ہے تا کہ انہیں قرآن مجید یاد ہو سکے اور سرکار سے وہ قرآن مجید پڑھنے کا طریقہ سیکھ لیں (۹) سورۂ لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا۔ کو سنانے کی تخصیص اس لیے کی گئی کیونکہ یہ مختصر ہے اور دین کے اصول اور فروع کے فوائد کثیرہ کی جامع ہے (۱۰) رسول اللہ ﷺ کی تواضع اور انکسار اور یہ واضح ہے اہلِ علم اور ارباب فضل کو چاہیے کہ وہ بھی اس طرح تواضع اور انکسار سے کام لیں۔

٤٠- بَابُ فَضْلِ اسْتِمَاعِ الْقُرْآنِ وَ طَلَبِ الْقِرَاءَةِ مِنْ حَافِظِهِ لِلِاسْتِمَاعِ وَ الْبُكَاءِ عِنْدَ الْقِرَاءَةِ وَ التَّدَبُّرِ

قرآن مجید سُننے کی فضیلت اور قرآن مجید سُنتے وقت رونا

١٨٦٤- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَ اَبُوْ كُرَيْبٍ جَمِيْعًا عَنْ حَفْصٍ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ نَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَبِيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِقْرَأْ عَلَيَّ الْقُرْاٰنَ قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَقْرَأُ عَلَيْكَ وَ عَلَيْكَ اُنْزِلَ قَالَ اِنِّيْ اَشْتَهِيْ اَنْ اَسْمَعَهُ مِنْ غَيْرِيْ فَقَرَأْتُ النِّسَآءَ حَتّٰى اِذَا بَلَغْتُ فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ بِشَهِيْدٍ وَّ جِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰؤُلَآءِ شَهِيْدًا رَفَعْتُ رَاْسِيْ اَوْ غَمَزَنِيْ رَجُلٌ اِلٰى جَنْبِيْ فَرَفَعْتُ رَاْسِيْ فَرَاَيْتُ دُمُوْعَهُ تَسِيْلُ.

البخاری (٥٠٤٩ - ٥٠٥٠ - ٥٠٥٥ - ٥٠٥٦ - ٤٥٨٢)
ابوداؤد (٣٦٦٨) الترمذی (٣٠٢٥)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: میرے سامنے قرآن مجید پڑھو حضرت ابن مسعود نے عرض کیا: یارسول اللہ! میں آپ پر (کیسے) قرآن پڑھوں حالانکہ آپ پر قرآن مجید نازل ہوا ہے؟ آپ نے فرمایا میں چاہتا ہوں کہ کسی اور سے قرآن مجید سنوں۔ میں نے سورۂ نساء پڑھنی شروع کی حتیٰ کہ جب میں اس آیت پر پہنچا (ترجمہ:) ''اس وقت کیا حال ہوگا جب ہم ہر امت سے ایک گواہ لائیں گے اور آپ کو ان تمام پر گواہ بنا کر لائیں گے!'' میں نے خود سر اٹھا کر دیکھا یا کسی نے مجھے ٹہوکا دیا تب میں نے سر اٹھا کر دیکھا تو آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔

١٨٦٥- حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ وَ مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيْمِيُّ جَمِيْعًا عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَزَادَ هَنَّادٌ فِيْ رِوَايَتِهٖ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ اِقْرَأْ عَلَيَّ. سابقہ (١٨٦٤)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت ہے اور اس میں یہ اضافہ ہے کہ جب آپ نے مجھ سے قرآن مجید پڑھنے کے لیے فرمایا اس وقت آپ منبر پر تھے۔

١٨٦٦- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَ اَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا نَا اَبُوْ اُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنِيْ مِسْعَرٌ وَ قَالَ اَبُوْ كُرَيْبٍ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ

حضرت ابراہیم بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے فرمایا مجھے قرآن مجید سناؤ میں نے عرض کیا: میں (کیسے) آپ کو قرآن مجید سناؤں

www.alahazratnetwork.org

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لِعَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِقْرَأْ عَلَيَّ قُلْتُ اَقْرَأُ عَلَيْكَ وَ عَلَيْكَ اُنْزِلَ قَالَ اِنِّيْ اُحِبُّ اَنْ اَسْمَعَهُ مِنْ غَيْرِيْ قَالَ فَقَرَأْتُ عَلَيْهِ مِنْ اَوَّلِ سُوْرَةِ النِّسَآءِ اِلٰى قَوْلِهٖ فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ بِشَهِيْدٍ وَ جِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰؤُلَآءِ شَهِيْدًا قَالَ حَسْبُكَ قَالَ فَالْتَفَتُّ اِلَيْهِ فَاِذَا عَيْنَاهُ تَذْرِفَانِ. سابقہ (۱۸٦٤)

حالانکہ آپ پر قرآن مجید نازل ہوا ہے؟ آپ نے فرمایا: میں اس بات کو پسند کرتا ہوں کہ میں کسی اور سے قرآن مجید سنوں۔ میں نے آپ کو سورۂ نساء کی ابتدائی آیات سنائیں جب میں اس آیت پر پہنچا (ترجمہ:) ''اس وقت کیا حال ہوگا جب ہم ہر امت سے ایک گواہ پیش کریں گے اور آپ کو ان تمام پر گواہ بنا کر لائیں گے۔'' تو سرکار دو عالم پر گریہ طاری ہوگیا' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں اس وقت گواہ تھا جب تک میں ان کے درمیان رہا۔

ف: گواہی دیکھ کر بھی دی جاتی ہے اور سن کر بھی' جب تک آپ مسلمانوں کے درمیان رہے دیکھ کر گواہی دیتے رہے اور جب رفیقِ اعلیٰ سے جاملے تو آپ پر اعمالِ امت پیش کیے جاتے ہیں جیسا کہ دیگر احادیث سے ثابت ہے کہ آپ سن کر گواہی دیتے رہے۔

۱۸٦۷- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ بِحِمْصَ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ اِقْرَأْ عَلَيْنَا فَقَرَأْتُ عَلَيْهِمْ سُوْرَةَ يُوْسُفَ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ مَا هٰكَذَا اُنْزِلَتْ قَالَ قُلْتُ وَيْحَكَ وَاللّٰهِ لَقَرَأْتُهَا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ لِيْ اَحْسَنْتَ فَبَيْنَمَا اَنَا اُكَلِّمُهُ اِذَا وَجَدْتُ مِنْهُ رِيْحَ الْخَمْرِ قَالَ قُلْتُ اَتَشْرَبُ الْخَمْرَ وَ تُكَذِّبُ بِالْكِتَابِ لَا تَبْرَحُ حَتّٰى اَجْلِدَكَ قَالَ فَجَلَدْتُهُ الْحَدَّ. البخاری (۵۰۰۱)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں حمص میں تھا' مجھ سے لوگوں نے کہا ہمیں قرآن مجید سنائیں۔ میں نے انہیں سورۂ یوسف سنائی۔ ان میں سے ایک شخص نے کہا سورۂ یوسف اس طرح نازل نہیں ہوئی! میں نے کہا تم پر افسوس ہوتا ہے' میں نے یہ سورت (اسی طرح) رسول اللہ ﷺ کو سنائی تھی' اس نے کہا چلو ٹھیک ہے' جس وقت میں اس سے بات کر رہا تھا' اچانک میں نے اس کے منہ سے شراب کی بدبو محسوس کی' میں نے کہا تو شراب پیتا ہے اور اللہ کی کتاب کی تکذیب کرتا ہے' میں تجھے یہاں سے جانے نہیں دوں گا حتیٰ کہ تجھے شراب کی حد لگا لوں' پھر میں نے اسے کوڑے لگائے۔

۱۸٦۸- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ وَ عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا اَنَا عِيْسَى ابْنُ يُوْنُسَ ح وَ نَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَ اَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا نَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ جَمِيْعًا عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَيْسَ فِيْ حَدِيْثِ اَبِيْ مُعَاوِيَةَ فَقَالَ لِيْ اَحْسَنْتَ. سابقہ (۱۸٦۷)

ایک اور سند سے بھی یہ حدیث اسی طرح منقول ہے۔

ف: اس حدیث سے حسب ذیل فوائد حاصل ہوتے ہیں:

(۱) قرآن مجید سننے کی فضیلت (۲) قرآن مجید سننے کا طریقہ یہ ہے کہ سننے والا توجہ سے سنے اور اس کے معنی پر غور کرے حتیٰ کہ اس پر سوز و گداز کی کیفیات طاری ہوں (۳) رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابی کو قرآن مجید سنایا اور حضرت عبداللہ سے سنا تاکہ قرآن مجید سنانے اور سننے دونوں کے لیے آپ کی زندگی میں نمونہ ہو اور دونوں کام سنت اور باعث ثواب ہوں (۴) حضرت عبداللہ بن مسعود

www.alahazratnetwork.org

رضی اللہ عنہ کی فضیلت آپ نے قرآن مجید سننے کے لیے انہیں منتخب فرمایا (۵) رسول اللہ ﷺ کی تواضع اور انکسار کہ آپ اپنے خدام سے قرآن مجید سنتے بھی تھے اور انہیں سناتے بھی تھے اور اس میں اہل علم و فضل کے لیے تواضع اور انکسار کی ترغیب ہے (٦) حضرت ابن مسعود کو حضور کے حکم پر حیرت اس لیے تھی کہ انہوں نے سمجھا کہ حضور نصیحت حاصل کرنے کے لیے قرآن مجید سننا چاہتے ہیں (۷) اختلاف اور نزاع کے وقت احادیث سے استدلال کرنا کیونکہ جب اس شخص نے حضرت ابن مسعود کی قرأت کا انکار کیا تو حضرت ابن مسعود نے اس بات سے استدلال کیا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کو اس طرح سورۂ یوسف سنا چکے ہیں (۸) جس وقت حضرت ابن مسعود نے اس شخص پر حد جاری فرمائی اس وقت یا تو حد جاری کرنا آپ کا منصب تھا یا آپ خلیفہ کی طرف سے اس شہر یا اس علاقہ کے حاکم تھے کیونکہ بغیر منصب کے کوئی شخص قانون کو اپنے ہاتھ میں نہیں لے سکتا (۹) آپ کا حد جاری کرنا اس بات پر محمول ہے کہ آپ کے نزدیک اس کا بلا عذر شراب پینا ثابت ہو چکا تھا (۱۰) جو شخص قرآن مجید کی تکذیب کرے وہ صرف کوڑوں کی سزا کا مستحق نہیں بلکہ واجب القتل ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اس کو اس لیے قتل نہیں کیا کہ وہ شخص جہالت کی وجہ سے کہہ رہا تھا کہ یہ سورت اس طرح نہیں ہے اس کا ارادہ تکذیب کا نہیں تھا۔ اس سے یہ معلوم ہوا کہ کسی شخص کی تکفیر میں جلدی نہیں کرنی چاہیے اور جہاں تک ممکن ہو کسی شخص کے قول کی صحیح تاویل کی جائے اور جب تک ناگزیر صورت پیدا نہ ہو تکفیر سے اجتناب اور احتراز کرے۔

٤١- بَابُ فَضْلِ قِرَاءَةِ الْقُرْاٰنِ فِي الصَّلٰوةِ وَ تَعْلِيْمِهٖ

نماز میں قرآن مجید پڑھنے اور اس کو سیکھنے کی فضیلت

۱۸۶۹- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَ اَبُوْ سَعِيْدِ الْاَشَجُّ قَالَا نَا وَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اِذَا رَجَعَ اِلٰى اَهْلِهٖ اَنْ يَّجِدَ فِيْهِ ثَلٰثَ خَلِفَاتٍ عِظَامٍ سِمَانٍ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ فَثَلَاثُ اٰيَاتٍ يَقْرَاُ بِهِنَّ اَحَدُكُمْ فِيْ صَلٰوتِهٖ خَيْرٌ لَّهٗ مِنْ ثَلَاثِ عِظَامٍ سِمَانٍ. ابن ماجه (۳۷۸۲)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں سے کسی شخص کو یہ پسند ہے کہ جب وہ گھر جائے تو وہاں تین حاملہ اونٹنیاں موجود ہوں جو نہایت بڑی اور فربہ ہوں؟ ہم نے عرض کیا یقیناً! آپ نے فرمایا: جن تین آیتوں کو تم میں سے کوئی شخص نماز میں پڑھتا ہے وہ تین بڑی اور فربہ اونٹنیوں سے بہتر ہیں۔

۱۸۷۰- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ عَنْ مُوْسَى بْنِ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ اَبِيْ يُحَدِّثُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَ نَحْنُ فِي الصُّفَّةِ فَقَالَ اَيُّكُمْ يُحِبُّ اَنْ يَّغْدُوَ كُلَّ يَوْمٍ اِلٰى بَطْحَانَ اَوْ اِلَى الْعَقِيْقِ فَيَاْتِيَ مِنْهُ بِنَاقَتَيْنِ كَوْمَاوَيْنِ فِيْ غَيْرِ اِثْمٍ وَّلَا قَطْعِ رَحِمٍ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كُلُّنَا يُحِبُّ ذٰلِكَ قَالَ اَفَلَا يَغْدُوْ اَحَدُكُمْ اِلَى الْمَسْجِدِ فَيَعْلَمُ اَوْ يَقْرَاُ اثْنَتَيْنِ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ تَعَالٰى خَيْرٌ لَّهٗ مِنْ نَّاقَتَيْنِ وَ ثَلَاثٌ خَيْرٌ لَّهٗ مِنْ ثَلَاثٍ وَّ اَرْبَعٌ خَيْرٌ لَّهٗ مِنْ اَرْبَعٍ فَمِنْ اَعْدَادِهِنَّ مِنَ الْاِبِلِ. ابوداؤد (۱۴۵۶)

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تشریف لائے درآں حالیکہ ہم چبوترے پر (بیٹھے ہوئے) تھے۔ آپ نے فرمایا: تم میں سے کسی شخص کو یہ پسند ہے کہ وہ ہر روز صبح بطحان (مدینہ کی پتھریلی زمین) یا عقیق (ایک بازار) جائے اور وہاں سے بغیر کسی گناہ اور قطع رحمی کے دو بڑے بڑے کوہان والی اونٹنیاں لے آئے؟ ہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ہم سب کو یہ بات پسند ہے' آپ نے فرمایا: پھر تم میں سے کوئی شخص صبح کو مسجد میں کیوں نہیں جاتا تاکہ قرآن مجید کی دو آیتیں خود سیکھے یا کسی کو سکھائے اور یہ (دو آیتوں کی تعلیم) دو اونٹنیوں (کے حصول) سے بہتر ہے اور تین' تین سے بہتر ہیں اور چار' چار سے' علی ہذا القیاس آیات کی

www.alahazratnetwork.org

تعداد اونٹنیوں کی تعداد سے بہتر ہے۔

ف: ان احادیث میں قرآن مجید کی آیات کو یاد کرنے اور ان کی تحصیل کو فربہ اونٹنیوں کے ساتھ تشبیہ دی ہے یہ تشبیہ المعقول بالمحسوس کی قسم ہے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ اہلِ عرب کے نزدیک اونٹنیاں بہت قیمتی اور پسندیدہ تھیں اور ان کے بہت سے فوائد اور منافع اونٹنیوں سے وابستہ تھے۔ اس حدیث کا یہ مطلب بھی ہوسکتا ہے کہ فربہ اونٹنیوں کے صدقہ کی بہ نسبت قرآن مجید سیکھنے اور سیکھانے کا ثواب زیادہ ہے۔

٤٢- بَابُ فَضْلِ قِرَاءَةِ الْقُرْاٰنِ وَ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ

قرآن مجید اور سورۂ بقرہ پڑھنے کی فضیلت

۱۸۷۱- حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ قَالَ نَا اَبُوْ تَوْبَةَ وَهُوَ الرَّبِيْعُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ نَا مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ سَلَّامٍ عَنْ زَيْدٍ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا سَلَّامٍ يَقُوْلُ حَدَّثَنِي اَبُوْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ اِقْرَءُوا الْقُرْاٰنَ فَاِنَّهٗ يَاْتِي يَوْمَ الْقِيٰمَةِ شَفِيْعًا لِاَصْحَابِهٖ اِقْرَءُوا الزَّهْرَاوَيْنِ الْبَقَرَةَ وَ سُوْرَةَ اٰلِ عِمْرَانَ فَاِنَّهُمَا يَاْتِيَانِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كَاَنَّهُمَا غَمَامَتَانِ اَوْ كَاَنَّهُمَا غَيَايَتَانِ اَوْ كَاَنَّهُمَا فِرْقَانِ مِنْ طَيْرٍ صَوَافَّ تُحَاجَّانِ عَنْ اَصْحَابِهِمَا اِقْرَءُوا سُوْرَةَ الْبَقَرَةِ فَاِنَّ اَخْذَهَا بَرَكَةٌ وَ تَرْكَهَا حَسْرَةٌ وَلَا يَسْتَطِيْعُهَا الْبَطَلَةُ قَالَ مُعَاوِيَةُ بَلَغَنِي اَنَّ الْبَطَلَةَ السَّحَرَةُ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (٤٩٣١)

حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قرآن مجید پڑھا کرو کیونکہ وہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کی شفاعت کرے گا' اور دو روشن سورتوں کو پڑھا کرو "سورۂ بقرہ اور سورۂ آلِ عمران" کیونکہ وہ قیامت کے دن اس طرح آئیں گی جس طرح دو بادل ہوں یا دو سائبان ہوں یا دو اڑتے ہوئے پرندوں کی قطاریں ہوں اور وہ اپنے پڑھنے والوں کی وکالت کریں گی' سورۂ بقرہ پڑھا کرو' اس کا پڑھنا برکت ہے اور نہ پڑھنا حسرت ہے جادوگر اس کے حصول کی استطاعت نہیں رکھتے۔

۱۸۷۲- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ قَالَ اَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ قَالَ نَا مُعَاوِيَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ وَ كَاَنَّهُمَا قَالَ فِيْ كِلَيْهِمَا وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ مُعَاوِيَةَ بَلَغَنِي. مسلم، تحفۃ الاشراف (٤٩٣١)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت منقول ہے۔

۱۸۷۳- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ اَنَا يَزِيْدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهٖ قَالَ نَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْجُرَشِيِّ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّوَّاسَ بْنَ سَمْعَانَ الْكِلَابِيَّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُوْلُ يُؤْتٰى بِالْقُرْاٰنِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَاَهْلِهِ الَّذِيْنَ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ بِهٖ تَقْدُمُهٗ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ وَاٰلُ عِمْرَانَ وَ ضَرَبَ لَهُمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ثَلَاثَةَ اَمْثَالٍ مَا نَسِيْتُهُنَّ بَعْدُ قَالَ كَاَنَّهُمَا غَمَامَتَانِ اَوْ ظُلَّتَانِ سَوْدَاوَانِ بَيْنَهُمَا شَرْقٌ اَوْ

نواس بن سمعان کلابی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن قرآن مجید اور اس پر عمل کرنے والوں کو لایا جائے گا اس کے آگے سورۂ بقرہ اور سورۂ آلِ عمران ہونگی۔ رسول اللہ ﷺ نے ان سورتوں کے لیے تین مثالیں بیان فرمائیں جن کو میں آج تک نہیں بھولا فرمایا وہ ایسی ہیں جیسے دو بادل ہوں یا دو سیاہ سائبان ہوں جن کے درمیان روشنی ہو یا صف باندھے ہوئے دو پرندوں کی قطاریں ہوں وہ اپنے پڑھنے والوں کی وکالت کریں گی۔

www.alahazratnetwork.org

كَأَنَّهُمَا غَمَامَتَانِ مِنْ طَيْرٍ صَافٍّ تُحَاجَّانِ عَنْ صَاحِبِهِمَا.

الترمذی (۲۸۸۳)

ف: رسول اللہ ﷺ نے سورۂ بقرہ اور سورۂ آل عمران کی جو تین مثالیں دی ہیں اس کا مطلب یہ ہے کہ ان سورتوں کے پڑھنے والوں کے لیے اللہ تعالیٰ ایک مخلوق پیدا فرمائے گا جو بادل یا سائبان یا پرندوں کی قطاروں کی طرح ہوگی اور ان پر میدانِ قیامت کی گرمی میں سایہ کریں گی اور ان کی شفاعت کریں گی ہوسکتا ہے کہ پہلی مثال اس شخص کے لیے ہو جو صرف قرآن مجید پڑھتا ہو' معنی سمجھتا ہو نہ ان پر عمل کرتا ہو اور دوسری مثال اس شخص کے لیے ہو جو پڑھتا بھی ہو اور معنی بھی سمجھتا ہو اور تیسری مثال اس شخص کے لیے ہو جو ان پر عمل کرتا ہو۔

٤٣- بَابُ فَضْلِ الْفَاتِحَةِ وَ خَوَاتِيمِ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ وَالْآيَتَيْنِ

سورۂ فاتحہ اور سورۂ بقرہ کی آخری آیات کی فضیلت

١٨٧٤- حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ وَأَحْمَدُ بْنُ جَوَّاسٍ الْحَنَفِيُّ قَالَا نَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ عَمَّارِ بْنِ زُرَيْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيسٰى عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ بَيْنَا جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَاعِدٌ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ سَمِعَ نَقِيضًا مِنْ فَوْقِهِ فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ هٰذَا بَابٌ مِنَ السَّمَاءِ فُتِحَ الْيَوْمَ لَمْ يُفْتَحْ قَطُّ إِلَّا الْيَوْمَ فَنَزَلَ مِنْهُ مَلَكٌ فَقَالَ هٰذَا مَلَكٌ نَزَلَ إِلَى الْأَرْضِ لَمْ يَنْزِلْ قَطُّ إِلَّا الْيَوْمَ فَسَلَّمَ وَ قَالَ أَبْشِرْ بِنُوْرَيْنِ أُوْتِيتَهُمَا لَمْ يُؤْتَهُمَا نَبِيٌّ قَبْلَكَ فَاتِحَةُ الْكِتَابِ وَ خَوَاتِيمُ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ لَنْ تَقْرَأَ بِحَرْفٍ مِنْهُمَا إِلَّا أُعْطِيتَهُ. مسلم، تحفة الاشراف (٥٥٤١)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک دن حضرت جبرائیل علیہ السلام نبی ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے' ناگاہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آواز سنی' نبی ﷺ نے سر اوپر اٹھایا' حضرت جبرائیل نے کہا یہ آسمان کا ایک دروازہ ہے جس کو صرف آج کھولا گیا اور آج سے پہلے کبھی نہیں کھولا گیا۔ پھر اس سے ایک فرشتہ نازل ہوا' حضرت جبریل علیہ السلام نے فرمایا: ''یہ فرشتہ جو آج نازل ہوا یہ آج سے پہلے کبھی نازل نہیں ہوا''۔ اس فرشتے نے سلام کیا اور کہا: ''آپ کو ان دو نوروں کی بشارت ہو جو آپ کو دیے گئے ہیں اور آپ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دیے گئے۔ ایک سورۂ فاتحہ اور دوسرا سورۂ بقرہ کا آخری حصہ آپ ان میں سے جو حرف بھی پڑھیں گے آپ کو اس کے مصداق مل جائے گا''۔

١٨٧٥- وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ نَا زُهَيْرٌ قَالَ نَا مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ لَقِيتُ أَبَا مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عِنْدَ الْبَيْتِ فَقُلْتُ حَدِيثٌ بَلَغَنِي عَنْكَ فِي الْآيَتَيْنِ فِي سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ قَالَ نَعَمْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ الْآيَتَانِ مِنْ آخِرِ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ مَنْ قَرَأَهُمَا فِي لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ. البخاری (٤٠٠٨-٥٠٠٩-٥٠٤٠-٥٠٥١) ابوداؤد (١٣٩٧) الترمذی (٢٨٨١) ابن ماجہ (١٣٦٨-١٣٦٩)

عبد الرحمٰن بن یزید بیان کرتے ہیں کہ میں بیت اللہ کے قریب حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے ملا اور میں نے کہا کہ سورۂ بقرہ کی دو آیتوں کی فضیلت میں آپ سے روایت کردہ میں نے ایک حدیث سنی ہے۔ انہوں نے فرمایا: ہاں! رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص رات کو سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں پڑھ لے گا وہ اس کو کافی ہوں گی۔

ف: یعنی ناگہانی مصائب' شیطان کی فتنہ انگیزیوں سے حفاظت کریں گی یا تہجد پڑھنے کے قائم مقام ہوں گی۔

١٨٧٦- وَحَدَّثَنَاهُ إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنَا جَرِيرٌ ح

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت منقول ہے۔

www.alahazratnetwork.org

وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَ ابْنُ بَشَّارٍ قَالَا نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ كِلَاهُمَا عَنْ مَنْصُورٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ.

سابقہ (۱۸۷۵)

۱۸۷۷- وَحَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيْمِيُّ قَالَ اَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ قَرَاَ هَاتَيْنِ الْاٰيَتَيْنِ مِنْ اٰخِرِ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ فِيْ لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ فَلَقِيْتُ اَبَا مَسْعُوْدٍ وَهُوَ يَطُوْفُ بِالْبَيْتِ فَسَاَلْتُهُ فَحَدَّثَنِيْ بِهٖ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. سابقہ (۱۸۷۵)

حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں رات کو پڑھ لے وہ اسے کافی ہوں گی' عبد الرحمٰن (راوی) کہتے ہیں کہ میں ایک بار حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے ملا در آں حالیکہ وہ بیت اللہ کا طواف کر رہے تھے' میں نے ان سے (اس حدیث کے متعلق) پوچھا تو انہوں نے نبی ﷺ سے روایت کر کے یہی حدیث بیان کی۔

۱۸۷۸- وَحَدَّثَنِيْ عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَ اَنَا عِيْسٰى يَعْنِي ابْنَ يُوْنُسَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ جَمِيْعًا عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ. سابقہ (۱۸۷۵)

ایک اور سند سے حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ نے یہی روایت بیان کی ہے۔

۱۸۷۹- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا حَفْصٌ وَ اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهٖ.

سابقہ (۱۸۷۵)

ایک دیگر سند سے حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے یہی روایت منقول ہے۔

٤٤- بَابُ فَضْلِ سُوْرَةِ الْكَهْفِ وَ اٰيَةِ الْكُرْسِيِّ

سورۂ کہف اور آیۃ الکرسی کی فضیلت

۱۸۸۰- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ نَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ الْغَطَفَانِيِّ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ الْيَعْمَرِيِّ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ مَنْ حَفِظَ عَشْرَ اٰيَاتٍ مِنْ اَوَّلِ سُوْرَةِ الْكَهْفِ عُصِمَ مِنَ الدَّجَّالِ.

ابوداؤد (٤٣٢٣) الترمذی (٢٨٨٦)

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص سورۂ کہف کی پہلی دس آیات یاد کر لے گا وہ دجال (کے شر) سے محفوظ رہے گا۔

۱۸۸۱- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَ ابْنُ بَشَّارٍ قَالَا نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ نَا هَمَّامٌ جَمِيْعًا عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ قَالَ شُعْبَةُ مِنْ اٰخِرِ الْكَهْفِ وَقَالَ هَمَّامٌ

ایک اور سند سے یہ حدیث منقول ہے جس میں شعبہ کی روایت میں ہے کہ سورۂ کہف کی آخری دس آیات اور ہمام نے کہا سورۂ کہف کی پہلی دس آیات جیسے کہ ہشام نے کہا ہے۔

www.alahazratnetwork.org

مِنْ اَوَّلِ الْكَهْفِ كَمَا قَالَ هِشَامٌ. سابقہ(۱۸۸۰)

۱۸۸۲- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا عَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ اَبِي السَّلِيْلِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبَاحٍ الْاَنْصَارِيِّ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَا اَبَا الْمُنْذِرِ اَتَدْرِيْ اَيُّ اٰيَةٍ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ مَعَكَ اَعْظَمُ قَالَ قُلْتُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ اَتَدْرِيْ اَيُّ اٰيَةٍ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ مَعَكَ اَعْظَمُ قَالَ قُلْتُ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ قَالَ فَضَرَبَ فِيْ صَدْرِيْ وَقَالَ لِيَهْنِكَ الْعِلْمُ اَبَا الْمُنْذِرِ. ابوداؤد(۱٤٦۰)

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اے ابوالمنذر! کیا تم جانتے ہو کہ تمہارے نزدیک کتاب اللہ کی سب سے عظیم آیت کون سی ہے؟'' میں نے عرض کیا: ''اللہ اور اس کا رسول ہی جانتا ہے آپ نے فرمایا کیا تمہارے نزدیک کتاب اللہ کی سب سے عظیم آیت کون سی ہے؟ میں نے عرض کیا: اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ''۔ آپ نے میرے سینہ پر ہاتھ مارا اور فرمایا: اے ابوالمنذر! تمہیں یہ علم مبارک ہو''۔

٤٥- بَابُ فَضْلِ قِرَاءَةِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

سورۂ قل ہو اللہ احد کی فضیلت

۱۸۸۳- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ زُهَيْرٌ نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اَيَعْجِزُ اَحَدُكُمْ اَنْ يَقْرَاَ فِيْ لَيْلَةٍ ثُلُثَ الْقُرْاٰنِ قَالُوْا وَكَيْفَ يَقْرَاُ قَالَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ يَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْاٰنِ. مسلم، تحفۃ الاشراف(۱۰۹٦٦)

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی شخص ہر رات تہائی قرآن مجید نہیں پڑھ سکتا؟ صحابہ کرام نے عرض کیا: تہائی قرآن مجید کیسے پڑھے گا؟ آپ نے فرمایا: سورۂ قل ہو اللہ احد تہائی قرآن مجید کے برابر ہے۔

۱۸۸٤- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ نَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ عَرُوْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا عَفَّانُ قَالَ نَا اَبَانُ الْعَطَّارُ جَمِيْعًا عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَفِيْ حَدِيْثِهِمَا مِنْ قَوْلِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ جَزَّاَ الْقُرْاٰنَ ثَلَاثَةَ اَجْزَاءٍ فَجَعَلَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ جُزْءًا مِنْ اَجْزَاءِ الْقُرْاٰنِ. مسلم، تحفۃ الاشراف(۱۰۹٦٦)

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے تین حصے کیے ہیں اور سورۂ قل ہو اللہ احد ان میں سے ایک حصہ ہے۔

۱۸۸۵- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَيَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ جَمِيْعًا عَنْ يَحْيٰى قَالَ ابْنُ حَاتِمٍ نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ نَا يَزِيْدُ بْنُ كَيْسَانَ قَالَ نَا اَبُوْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اُحْشُدُوْا فَاِنِّيْ سَاَقْرَاُ عَلَيْكُمْ ثُلُثَ الْقُرْاٰنِ فَحَشَدَ مَنْ حَشَدَ ثُمَّ خَرَجَ نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ فَقَرَاَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ثُمَّ دَخَلَ فَقَالَ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ اِنِّيْ اَرٰى هٰذَا خَبَرٌ جَاءَهُ مِنَ السَّمَاءِ فَذٰلِكَ الَّذِيْ اَدْخَلَهُ ثُمَّ خَرَجَ نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ اِنِّيْ قُلْتُ لَكُمْ سَاَقْرَاُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم سب جمع ہو جاؤ تاکہ میں تمہارے سامنے تہائی قرآن مجید پڑھوں پس جنہیں جمع ہونا تھا وہ جمع ہو گئے، پھر نبی ﷺ باہر تشریف لائے اور آپ نے سورۂ قل ہو اللہ احد پڑھی اور پھر اندر تشریف لے گئے۔ ہم ایک دوسرے سے کہنے لگے شاید آسمان سے کوئی خبر آ گئی ہے جس وجہ سے آپ اندر تشریف لے گئے۔ پھر نبی ﷺ باہر تشریف لائے اور آپ نے فرمایا: میں نے تم سے کہا تھا کہ میں تم پر تہائی

www.alahazratnetwork.org

عَلَيْكُمْ ثُلُثَ الْقُرْاٰنِ اَلَا اِنَّهَا تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْاٰنِ.

الترمذی (۲۹۰۰)

قرآن پڑھوں گا' سنو! یہ سورت تہائی قرآن کے برابر ہے۔

۱۸۸٦- وَحَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ نَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ بَشِيْرٍ اَبِيْ اِسْمَاعِيْلَ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ اَقْرَاُ عَلَيْكُمْ ثُلُثَ الْقُرْاٰنِ فَقَرَاَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ حَتّٰى خَتَمَهَا. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۳۳۹٤)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا: میں تمہارے سامنے تہائی قرآن پڑھوں گا پھر آپ نے پوری سورۂ قل ھو اللہ احد پڑھی۔

۱۸۸۷- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ نَا عَمِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ نَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ هِلَالٍ اَنَّ اَبَا الرِّجَالِ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَهُ عَنْ اُمِّهِ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَ كَانَتْ فِيْ حِجْرِ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ بَعَثَ رَجُلًا عَلٰى سَرِيَّةٍ وَ كَانَ يَقْرَاُ لِاَصْحَابِهٖ فِيْ صَلٰوتِهِمْ فَيَخْتِمُ بِقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ فَلَمَّا رَجَعُوْا ذَكَرُوْا ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ سَلُوْهُ لِاَيِّ شَيْءٍ يَصْنَعُ ذٰلِكَ فَسَاَلُوْهُ فَقَالَ لِاَنَّهَا صِفَةُ الرَّحْمٰنِ فَاَنَا اُحِبُّ اَنْ اَقْرَاَ بِهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَخْبِرُوْهُ اَنَّ اللّٰهَ يُحِبُّهٗ.

البخاری (۷۳۷۵) النسائی (۹۹۲)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو ایک لشکر کا امیر بنا کر بھیجا وہ اپنے ساتھیوں کی امامت کرتے تھے اور ہر سورت کے بعد قل ہو اللہ احد پڑھتے تھے۔ جب لشکر واپس آیا تو لوگوں نے اس بات کا رسول اللہ ﷺ سے ذکر کیا' آپ نے فرمایا: اس شخص سے پوچھو وہ ایسا کیوں کرتا تھا؟ جب ان سے پوچھا گیا تو انہوں نے کہا چونکہ اس سورت میں رحمٰن کی صفت ہے اس لیے میں اس کے پڑھنے سے محبت کرتا ہوں' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس سے کہہ دو اللہ تعالیٰ بھی اس سے محبت کرتا ہے۔

٤٦- بَابُ فَضْلِ قِرَاءَةِ الْمُعَوِّذَتَيْنِ

معوذتین پڑھنے کی فضیلت

۱۸۸۸- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ نَا جَرِيْرٌ عَنْ بَيَانٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَلَمْ تَرَ اٰيَاتٍ اُنْزِلَتِ اللَّيْلَةَ لَمْ يُرَ مِثْلُهُنَّ قَطُّ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ.

الترمذی (۲۹۰۲) النسائی (۹۵۳)

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تمہیں نہیں معلوم کہ آج رات ایسی آیات نازل ہوئی ہیں جیسی کبھی نہیں دیکھی گئیں! قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ۔

۱۸۸۹- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ نَا اَبِيْ قَالَ نَا اِسْمَاعِيْلُ عَنْ قَيْسٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اُنْزِلَ اَوْ اُنْزِلَتْ عَلَيَّ لَمْ يُرَ مِثْلُهُنَّ قَطُّ الْمُعَوِّذَتَيْنِ. سابقہ (۱۸۸۸)

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھ پر ایسی آیات نازل ہوئی ہیں کہ ایسی آیات کبھی نہیں دیکھی گئیں قل اعوذ برب الفلق. اور قل اعوذ برب الناس۔

۱۸۹۰- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا اَبُوْ اُسَامَةَ كِلَاهُمَا عَنْ

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت منقول ہے۔

www.alahazratnetwork.org

اِسْمَاعِيلَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ وَفِيْ رِوَايَةِ اَبِيْ اُسَامَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ وَ كَانَ مِنْ رُفَعَاءِ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ ﷺ. سابقہ (۱۸۸۸)

٤٧- بَابُ فَضْلِ مَنْ يَّقُوْمُ بِالْقُرْاٰنِ وَ يُعَلِّمُهٗ

قرآن مجید پر عمل کرنے والے اور اس کی تعلیم دینے والے کی فضیلت

۱۸۹۱- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَ عَمْرُو النَّاقِدُ وَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ زُهَيْرٌ نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ نَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا حَسَدَ اِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ اٰتَاهُ اللّٰهُ الْقُرْاٰنَ فَهُوَ يَقُوْمُ بِهٖ اٰنَاءَ اللَّيْلِ وَ اٰنَاءَ النَّهَارِ وَرَجُلٌ اٰتَاهُ اللّٰهُ مَالًا فَهُوَ يُنْفِقُهٗ اٰنَاءَ اللَّيْلِ وَ اٰنَاءَ النَّهَارِ.

البخاری (۷۵۲۹) الترمذی (۱۹۳٦) ابن ماجہ (٤۲۰۹)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو آدمیوں کے سوا اور کسی پر رشک نہیں کرنا چاہیے ایک وہ شخص جس کو اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید عطا کیا اور وہ رات اور دن اس کی تلاوت کرتا ہو' دوسرا وہ شخص جس کو اللہ تعالیٰ نے مال عطا فرمایا اور وہ رات اور دن اس مال کو (اللہ تعالیٰ کی راہ میں) خرچ کرتا ہو۔

۱۸۹۲- وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا حَسَدَ اِلَّا عَلٰى اثْنَيْنِ رَجُلٌ اٰتَاهُ اللّٰهُ هٰذَا الْكِتَابَ فَقَامَ بِهٖ اٰنَاءَ اللَّيْلِ وَ اٰنَاءَ النَّهَارِ وَ رَجُلٌ اَعْطَاهُ اللّٰهُ مَالًا فَتَصَدَّقَ بِهٖ اٰنَاءَ اللَّيْلِ وَاٰنَاءَ النَّهَارِ. مسلم تحفۃ الاشراف (۷۰۱۰)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو آدمیوں کے سوا اور کسی پر رشک نہیں کرنا چاہیے۔ ایک وہ شخص جس کو اللہ تعالیٰ نے کتاب (کا علم) دیا اور وہ شخص رات دن اس کو پڑھتا رہتا ہو اور ایک وہ شخص جس کو اللہ تعالیٰ نے مال دیا ہو اور وہ شخص دن رات اس مال سے صدقہ کرتا رہتا ہو۔

۱۸۹۳- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا وَكِيْعٌ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ عَنْ قَيْسٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ نَا اَبِيْ وَ مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَا نَا اِسْمَاعِيْلُ عَنْ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا حَسَدَ اِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ اٰتَاهُ اللّٰهُ مَالًا فَسَلَّطَهٗ عَلٰى هَلَكَتِهٖ فِي الْحَقِّ وَ رَجُلٌ اٰتَاهُ اللّٰهُ حِكْمَةً فَهُوَ يَقْضِيْ بِهَا وَ يُعَلِّمُهَا.

البخاری (۷۳-۱٤۰۹-۷۱٤۱-۷۳۱٦) ابن ماجہ (٤۲۰۸)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو آدمیوں کے سوا اور کسی پر رشک نہیں کرنا چاہیے ایک وہ شخص جس کو اللہ تعالیٰ نے مال عطا فرمایا اور اس کو راہ حق میں مال خرچ کرنے کی توفیق دی دوسرا وہ شخص جس کو اللہ تعالیٰ نے علم عطا کیا وہ اس کے مطابق فیصلے کرتا ہے اور لوگوں کو تعلیم دیتا ہے۔

۱۸۹٤- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ اَنَّ نَافِعَ بْنَ عَبْدِ الْحَارِثِ لَقِيَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِعُسْفَانَ وَ كَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَسْتَعْمِلُهٗ عَلٰى مَكَّةَ

عامر بن واثلہ بیان کرتے ہیں کہ نافع بن عبدالحارث نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے عسفان میں ملاقات کی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں مکہ میں حاکم مقرر کرنے کا حکم دیا ہوا تھا۔ آپ نے پوچھا تم نے مکہ میں کس کو حاکم بنایا ہے؟

www.alahazratnetwork.org

فَقَالَ مَنِ اسْتَعْمَلْتَ عَلٰى اَهْلِ الْوَادِيْ فَقَالَ ابْنُ اَبْزٰى قَالَ مَنِ ابْنُ اَبْزٰى قَالَ مَوْلًى مِّنْ مَّوَالِيْنَا قَالَ فَاسْتَخْلَفْتَ عَلَيْهِمْ مَّوْلًى قَالَ اِنَّهٗ قَارِئٌ لِكِتَابِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَاِنَّهٗ عَالِمٌ بِالْفَرَائِضِ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَمَا اِنَّ نَبِيَّكُمْ ﷺ قَدْ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَرْفَعُ بِهٰذَا الْكِتَابِ اَقْوَامًا وَيَضَعُ بِهٖ اٰخَرِيْنَ. ابن ماجه (٢١٨)

اس نے جواب دیا ابن ابزی کو پوچھا: ابن ابزی کون ہے؟ انہوں نے جواب دیا: ہمارے غلاموں میں سے ایک (آزاد کردہ) غلام ہے فرمایا تم نے غلام کو ان پر حاکم بنا دیا؟ انہوں نے کہا وہ قرآن مجید کا قاری ہے اور فرائض کا علم رکھتا ہے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا سنو! تمہارے نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس قرآن مجید سے کچھ لوگوں کو عزت دیتا ہے اور کچھ لوگوں کو ذلت میں مبتلا کر دیتا ہے۔

١٨٩٥- وَحَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَا اَنَا اَبُو الْيَمَانِ قَالَ اَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَامِرُ بْنُ وَاثِلَةَ اللَّيْثِيُّ اَنَّ نَافِعَ بْنَ عَبْدِ الْحَارِثِ الْخُزَاعِيَّ لَقِيَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِعُسْفَانَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

سابقہ (١٨٩٤)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت منقول ہے۔

٤٨- بَابُ بَيَانِ اَنَّ الْقُرْاٰنَ اُنْزِلَ عَلٰى سَبْعَةِ اَحْرُفٍ وَبَيَانِ مَعْنَاهَا

قرآن مجید کے سات حرفوں پر نازل ہونے کا مطلب

١٨٩٦- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ حَكِيْمِ ابْنِ حِزَامٍ يَقْرَاُ سُوْرَةَ الْفُرْقَانِ عَلٰى غَيْرِ مَا اَقْرَاُهَا وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَقْرَاَنِيْهَا فَكِدْتُ اَنْ اَعْجَلَ عَلَيْهِ ثُمَّ اَمْهَلْتُهٗ حَتّٰى انْصَرَفَ ثُمَّ لَبَّبْتُهٗ بِرِدَائِهٖ فَجِئْتُ بِهٖ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اِنِّيْ سَمِعْتُ هٰذَا يَقْرَاُ سُوْرَةَ الْفُرْقَانِ عَلٰى غَيْرِ مَا اَقْرَاْتَنِيْهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَرْسِلْهُ اِقْرَاْ فَقَرَاَ قِرَاءَةً الَّتِيْ سَمِعْتُهٗ يَقْرَاُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ هٰكَذَا اُنْزِلَتْ ثُمَّ قَالَ لِيْ اِقْرَاْ فَقَرَاْتُ فَقَالَ هٰكَذَا اُنْزِلَتْ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ اُنْزِلَ عَلٰى سَبْعَةِ اَحْرُفٍ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ.

البخاری (٢٤١٩-٤٩٩٢-٥٠٤١-٦٩٣٦-٧٥٥٠) ابوداؤد (١٤٧٥) الترمذی (٢٩٤٣) النسائی (٩٣٥-٩٣٦-٩٣٧)

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے ایک دن ہشام بن حکیم کو دیکھا کہ وہ قرآن کریم کی سورۂ فرقان کو ان الفاظ کے ساتھ نہیں پڑھ رہے تھے جن الفاظ کے ساتھ میں پڑھتا ہوں اور جن الفاظ کے ساتھ رسول اللہ ﷺ نے مجھے اس سورت کی تعلیم دی تھی۔ قریب تھا کہ میں (ان پر گرفت کرنے میں) جلدی کرتا لیکن میں نے ان کو نماز سے فارغ ہونے دیا پھر میں ان کو چادر سے کھینچتا ہوا رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لے آیا۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے ان کو سورۂ فرقان ان الفاظ کے ساتھ پڑھتے سنا ہے جن الفاظ کے ساتھ آپ نے مجھے اس کی تعلیم نہیں دی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو چھوڑ دو''۔ پھر ان سے کہا: اب پڑھو! انہوں نے اسی طرح وہ سورت پڑھی جس طرح میں ان سے سن چکا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ سورت اسی طرح نازل ہوئی ہے پھر مجھ سے فرمایا پڑھو! میں نے (وہ سورت) پڑھی۔ آپ نے فرمایا: اسی طرح نازل ہوئی ہے۔ پھر آپ

www.alahazratnetwork.org

نے فرمایا یہ قرآن سات حرفوں (لغات) پر نازل ہوا ہے جس طرح تمہیں آسان لگے پڑھ لو۔

۱۸۹۷- وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ اَنَّ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ وَعَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَبْدٍ الْقَارِيَّ اَخْبَرَاهُ اَنَّهُمَا سَمِعَا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ حَكِيْمٍ يَقْرَاُ سُوْرَةَ الْفُرْقَانِ فِيْ حَيٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِمِثْلِهٖ وَزَادَ فَكِدْتُ اُسَاوِرُهٗ فِي الصَّلٰوةِ فَتَصَبَّرْتُ حَتّٰى سَلَّمَ.

سابقہ (۱۸۹٦)

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی زندگی میں ہشام بن حکیم کو سورۂ فرقان اس طرح پڑھتے ہوئے سنا۔۔۔۔اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔اس میں یہ زیادتی ہے کہ قریب تھا میں اس کو حالتِ نماز ہی میں گھسیٹ کر لاتا لیکن میں نے اس کے سلام پھیرنے تک صبر کیا۔

۱۸۹۸- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِرِوَايَةِ يُوْنُسَ بِاِسْنَادِهٖ. سابقہ (۱۸۹٦)

ایک اور سند سے بھی اس کی مثل منقول ہے۔

۱۸۹۹- وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا حَدَّثَهٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اَقْرَاَنِيْ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى حَرْفٍ فَرَاجَعْتُهٗ فَلَمْ اَزَلْ اَسْتَزِيْدُهٗ فَيَزِيْدُنِيْ حَتّٰى انْتَهٰى اِلٰى سَبْعَةِ اَحْرُفٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ بَلَغَنِيْ اَنَّ تِلْكَ السَّبْعَةَ الْاَحْرُفَ اِنَّمَا هِيَ فِي الْاَمْرِ الَّذِيْ يَكُوْنُ وَاحِدًا لَا يَخْتَلِفُ فِيْ حَلَالٍ وَّلَا حَرَامٍ. البخاری (۳۲۱۹-۴۹۹۱)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حضرت جبریل علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مجھے ایک حرف (لغت) پر قرآن مجید کی تعلیم دی۔ میں نے ان سے زیادہ (لغات) کے لیے کہا وہ زیادہ (لغات) کرتے رہے حتیٰ کہ سات حروف (لغات) تک قرآن مجید کی قرأت ہوگئی۔ابن شہاب کہتے ہیں کہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ ان سات حروف (لغات) کا معنی واحد ہوتا ہے اور ان میں حلال اور حرام کے لحاظ سے کوئی اختلاف نہیں ہوتا۔

۱۹۰۰- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ. سابقہ (۱۸۹۹)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت منقول ہے۔

۱۹۰۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ نَا اَبِيْ قَالَ نَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَبِيْ خَالِدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيْسٰى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى عَنْ جَدِّهٖ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كُنْتُ فِي الْمَسْجِدِ فَدَخَلَ رَجُلٌ يُصَلِّيْ فَقَرَاَ قِرَاءَةً اَنْكَرْتُهَا عَلَيْهِ ثُمَّ دَخَلَ اٰخَرُ فَقَرَاَ قِرَاءَةً سِوٰى قِرَاءَةِ صَاحِبِهٖ فَلَمَّا قَضَيْنَا الصَّلٰوةَ دَخَلْنَا جَمِيْعًا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقُلْتُ اِنَّ هٰذَا قَرَاَ قِرَاءَةً اَنْكَرْتُهَا عَلَيْهِ وَدَخَلَ اٰخَرُ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں مسجد میں تھا' ایک شخص آ کر نماز پڑھنے لگا اور نماز میں قرآن مجید کی ایسی قرأت کی جو میرے لیے غیر مانوس تھی پھر دوسرا شخص آیا اور اس نے ایک اور طرح سے قرآن شریف پڑھنا شروع کر دیا۔جب ہم لوگ نماز سے فارغ ہو گئے تو ہم سب رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔میں نے عرض کیا اس شخص نے اس طرح قرآن مجید پڑھا جو میرے

www.alahazratnetwork.org

فَقَرَاَ قِرَاءَةً سِوٰى قِرَاءَةِ صَاحِبِهٖ فَاَمَرَهُمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَقَرَاَ فَحَسَّنَ النَّبِيُّ ﷺ شَاْنَهُمَا فَسَقَطَ فِيْ نَفْسِيْ مِنَ التَّكْذِيْبِ وَلَا اِذْ كُنْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَلَمَّا رَاٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَا قَدْ غَشِيَنِيْ ضَرَبَ فِيْ صَدْرِيْ فَفِضْتُ عَرَقًا وَكَاَنَّمَا اَنْظُرُ اِلٰى اللّٰهِ تَعَالٰى فَرَقًا فَقَالَ لِيْ يَا اُبَيُّ اُرْسِلَ اِلَيَّ اَنْ اَقْرَاَ الْقُرْاٰنَ عَلٰى حَرْفٍ فَرَدَدْتُ اِلَيْهِ اَنْ هَوِّنْ عَلٰى اُمَّتِيْ فَرَدَّ اِلَيَّ الثَّانِيَةَ اَقْرَاْهُ عَلٰى حَرْفَيْنِ فَرَدَدْتُ اِلَيْهِ اَنْ يُّهَوِّنَ عَلٰى اُمَّتِيْ فَرَدَّ اِلَيَّ الثَّالِثَةَ اَقْرَاْهُ عَلٰى سَبْعَةِ اَحْرُفٍ وَلَكَ بِكُلِّ رَدَّةٍ رَدَدْتُكَهَا مَسْئَلَةٌ تَسْئَلُنِيْهَا فَقُلْتُ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاُمَّتِيْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاُمَّتِيْ وَاَخَّرْتُ الثَّالِثَةَ لِيَوْمٍ يَّرْغَبُ اِلَيَّ الْخَلْقُ كُلُّهُمْ حَتّٰى اِبْرَاهِيْمُ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ . ابوداؤد (۱۴۷۸) النسائی (۹۳۸)

لیے غیر مانوس تھا اور دوسرا شخص آیا تو اس نے اس کے علاوہ ایک اور قرأت کی (یہ سن کر) رسول اللہ ﷺ نے ان دونوں کو پڑھنے کا حکم دیا۔ انہوں نے پڑھ کر سنایا اور رسول اللہ ﷺ نے ان دونوں کو صحیح قرار دیا جس سے میرے دل میں (رسول اللہ ﷺ کی ایسی) تکذیب پیدا ہوئی جو زمانہء جاہلیت میں نہیں تھی۔ جب رسول اللہ ﷺ نے میرے اس حال کو دیکھا تو میرے سینہ پر ہاتھ مارا جس سے میں پسینہ پسینہ ہو گیا اور خوف الٰہی کی مجھ پر ایسی کیفیت پیدا ہو گئی گویا کہ میں اللہ تعالیٰ کو دیکھ رہا تھا۔ پھر آپ نے مجھ سے فرمایا: اے ابی! پہلے مجھے یہ حکم دیا گیا تھا کہ میں قرآن مجید ایک حرف (لغت) پر پڑھوں؟ میں نے اللہ تعالیٰ سے عرض کیا کہ میری امت پر آسانی فرما! پھر مجھے دو حرفوں پر پڑھنے کا حکم دیا گیا پھر میں نے دوبارہ عرض کیا کہ میری امت پر آسانی فرما پھر مجھے تیسری بار سات حروف (لغات) پر پڑھنے کا حکم ہوا اور فرمایا تم نے جتنی بار امت پر آسانی کے لیے دعا کی ہے اتنی بار کے عوض تم ہم سے ایک دعا مانگ لو! میں نے عرض کیا اے اللہ میری امت کی مغفرت فرما! اے اللہ میری امت کی مغفرت فرما! اور تیسری بار کی دعا میں نے اس دن کے لیے محفوظ کر لی جس دن ساری مخلوق حتیٰ کہ حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام بھی میری طرف متوجہ ہوں گے۔

۱۹۰۲- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبِيْ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِيْسٰى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى قَالَ اَخْبَرَنِيْ اُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ اَنَّهٗ كَانَ جَالِسًا فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِذْ دَخَلَ رَجُلٌ فَصَلّٰى فَقَرَاَ قِرَاءَةً وَاقْتَصَّ الْحَدِيْثَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ ابْنِ نُمَيْرٍ . سابقہ (۱۹۰۱)

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ وہ مسجد حرام میں بیٹھے تھے کہ ایک شخص نے آ کر قرآن مجید پڑھا۔ باقی روایت حسب سابق ہے۔

۱۹۰۳- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُّجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ اَبِيْ لَيْلٰى عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ عِنْدَ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ بنی غفار کے تالاب پر تشریف فرما تھے۔ آپ کے پاس حضرت جبرائیل آئے اور کہنے لگے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو حکم دیا ہے کہ آپ اپنی امت کو ایک حرف (لغت) پر قرآن مجید

www.alahazratnetwork.org

اَضَاءَةِ بَنِيْ غِفَارٍ قَالَ فَاَتَاهُ جِبْرِيْلُ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكَ اَنْ تَقْرَاَ اُمَّتُكَ الْقُرْاٰنَ عَلٰى حَرْفٍ فَقَالَ اَسْئَلُ اللّٰهَ مُعَافَاتَهٗ وَ مَغْفِرَتَهٗ وَاِنَّ اُمَّتِيْ لَا تُطِيْقُ ذٰلِكَ ثُمَّ اَتَاهُ الثَّانِيَةَ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكَ اَنْ تَقْرَاَ اُمَّتُكَ الْقُرْاٰنَ عَلٰى حَرْفَيْنِ فَقَالَ اَسْاَلُ اللّٰهَ مُعَافَاتَهٗ وَ مَغْفِرَتَهٗ وَاِنَّ اُمَّتِيْ لَا تُطِيْقُ ذٰلِكَ ثُمَّ جَاءَهُ الثَّالِثَةَ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكَ اَنْ تَقْرَاَ اُمَّتُكَ الْقُرْاٰنَ عَلٰى ثَلٰثَةِ اَحْرُفٍ فَقَالَ اَسْاَلُ اللّٰهَ مُعَافَاتَهٗ وَ مَغْفِرَتَهٗ وَاِنَّ اُمَّتِيْ لَا تُطِيْقُ ذٰلِكَ ثُمَّ جَاءَهُ الرَّابِعَةَ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ يَاْمُرُكَ اَنْ تَقْرَاَ اُمَّتُكَ الْقُرْاٰنَ عَلٰى سَبْعَةِ اَحْرُفٍ فَاَيُّمَا حَرْفٍ قَرَءُوْا عَلَيْهِ فَقَدْ اَصَابُوْا. سابقہ (۱۹۰۱)

پڑھائیں آپ نے فرمایا: میں اللہ تعالیٰ سے عفو اور مغفرت کا سوال کروں گا اور یہ کہ میری امت اس کی طاقت نہیں رکھے گی' حضرت جبرائیل دوبارہ آپ کے پاس آئے اور کہا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ آپ اپنی امت کو دو حرفوں پر قرآن مجید پڑھائیں۔ آپ نے فرمایا میں اللہ تعالیٰ سے عفو اور مغفرت کا سوال کروں گا میری امت اس کی طاقت نہیں رکھے گی۔ حضرت جبرائیل آپ کے پاس تیسری بار آئے اور کہا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ آپ اپنی امت کو تین حرفوں پر قرآن مجید پڑھائیں آپ نے فرمایا میں اللہ تعالیٰ سے عفو اور مغفرت کا سوال کروں گا اور یہ کہ میری امت اس کی طاقت نہیں رکھے گی پھر حضرت جبرائیل آپ کے پاس چوتھی بار آئے اور کہا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ آپ اپنی امت کو سات حرفوں (لغات) پر قرآن مجید پڑھائیں وہ جس حرف (لغت) میں بھی قرآن مجید پڑھ لیں گے صحیح ہوگا۔

۱۹۰۴- وَحَدَّثَنَاهُ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ نَا اَبِيْ قَالَ نَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ. سابقہ (۱۹۰۱)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت منقول ہے۔

۴۹- بَابُ تَرْتِيْلِ الْقِرَاءَةِ وَ اجْتِنَابِ الْهَذِّ وَ اِبَاحَةِ سُوْرَتَيْنِ فَاَكْثَرَ فِيْ رَكْعَةٍ

قرآن مجید کو ترتیل کے ساتھ پڑھنے اور ایک رکعت میں ایک سے زیادہ سورتوں کو پڑھنے کی اجازت

۱۹۰۵- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَ ابْنُ نُمَيْرٍ جَمِيْعًا عَنْ وَكِيْعٍ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ نَا وَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهٗ نَهِيْكُ ابْنُ سِنَانٍ اِلٰى عَبْدِ اللّٰهِ فَقَالَ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ كَيْفَ تَقْرَاُ هٰذَا الْحَرْفَ اَلِفًا تَجِدُهٗ اَمْ يَاءً مِنْ مَّاءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ اَوْ مِنْ مَّاءٍ غَيْرِ يَاسِنٍ قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَكُلُّ الْقُرْاٰنِ قَدْ اَحْصَيْتَ غَيْرَ هٰذَا قَالَ اِنِّيْ لَاَقْرَاُ الْمُفَصَّلَ فِيْ رَكْعَةٍ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ هٰذًا كَهَذِّ الشِّعْرِ اِنَّ اَقْوَامًا يَقْرَءُوْنَ الْقُرْاٰنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ وَلٰكِنْ اِذَا وَقَعَ فِي الْقَلْبِ فَرَسَخَ فِيْهِ نَفَعَ اِنَّ اَفْضَلَ صَلٰوةِ الرُّكُوْعُ وَالسُّجُوْدُ وَاِنِّيْ لَاَعْلَمُ النَّظَائِرَ الَّتِيْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَقْرُنُ بَيْنَهُنَّ سُوْرَتَيْنِ فِيْ كُلِّ

ابو وائل کہتے ہیں کہ نہیک بن سنان نامی ایک شخص حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہا اے ابوعبدالرحمٰن! آیا آپ اس لفظ کو الف کے ساتھ پڑھتے ہیں ''یا'' کے ساتھ؟ یعنی من ماء غیر اٰسن یا غیر یاسن! حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا اس لفظ کے علاوہ باقی سارے قرآن کی تم نے تحقیق کر لی ہے؟ اس نے کہا میں مفصل کو ایک رکعت میں پڑھتا ہوں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم اس طرح جلدی جلدی پڑھتے ہو جس طرح شعر پڑھے جاتے ہیں' بیشک کچھ لوگ قرآن پڑھتے ہیں اور قرآن ان کے گلے سے نیچے نہیں اترتا لیکن قرآن مجید جب ذہن نشین اور راسخ ہو جائے تو نفع دیتا ہے

www.alahazratnetwork.org

رَكْعَةٍ ثُمَّ قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ فَدَخَلَ عَلْقَمَةُ فِي أَثَرِهِ ثُمَّ خَرَجَ فَقَالَ قَدْ أَخْبَرَنِي بِهَا قَالَ ابْنُ مُنِيرٍ فِي رِوَايَتِهِ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي بُحَيْلَةَ إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ وَلَمْ يَقُلْ نُهَيْكٌ ابْنُ سِنَانٍ.

البخاری (٤٩٩٦) الترمذی (٦٠٢) النسائی (١٠٠٣)

نماز کے ارکان میں زیادہ فضیلت رکوع اور سجود کی ہے اور میں ایسی باہم متماثل سورتوں کو جانتا ہوں جن میں سے رسول اللہ ﷺ ایک رکعت میں دو دو سورتیں ملا کر پڑھتے تھے پھر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اٹھ گئے اور علقمہ ان کے پیچھے گئے پھر باہر نکلے اور کہا انہوں نے مجھے اس کی خبر دی ہے۔

١٩٠٦- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ قَدْ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ يُقَالُ لَهُ نُهَيْكُ بْنُ سِنَانٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ وَكِيعٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَجَاءَ عَلْقَمَةُ لِيَدْخُلَ عَلَيْهِ فَقُلْنَا لَهُ سَلْهُ عَنِ النَّظَائِرِ الَّتِي كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَقْرَأُ بِهَا فِي رَكْعَةٍ فَدَخَلَ عَلَيْهِ فَسَأَلَهُ ثُمَّ خَرَجَ عَلَيْنَا فَقَالَ عِشْرُونَ سُورَةً فِي عَشْرِ رَكَعَاتٍ مِنَ الْمُفَصَّلِ فِي تَأْلِيفِ عَبْدِ اللّٰهِ.

سابقہ (١٩٠٥)

ابو وائل بیان کرتے ہیں کہ نہیک بن سنان نامی ایک شخص حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا۔ اس کے بعد حسب سابق روایت ہے نیز اس میں یہ ہے کہ پھر علقمہ حضرت عبداللہ بن مسعود کے پاس گئے۔ ہم نے ان سے کہا حضرت ابن مسعود سے ان سورتوں کے متعلق پوچھ لو جن کو رسول اللہ ﷺ ایک رکعت میں ملا کر پڑھتے تھے انہوں نے جا کر حضرت ابن مسعود سے پوچھا پھر ہمیں آ کر بتایا وہ مفصل کی بیس سورتیں ہیں جو دس رکعات میں پڑھی جاتی تھیں اور وہ مصحف ابن مسعود میں ہیں۔

١٩٠٧- وَحَدَّثَنَاهُ إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ نَا الْأَعْمَشُ فِي هٰذَا الْإِسْنَادِ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمَا وَقَالَ إِنِّي لَأَعْرِفُ النَّظَائِرَ الَّتِي كَانَ يَقْرَأُ بِهِنَّ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اثْنَتَيْنِ فِي رَكْعَةٍ عِشْرِينَ سُورَةً فِي عَشْرِ رَكَعَاتٍ.

سابقہ (١٩٠٥)

ایک اور سند سے یہ روایت ہے اس میں یہ ہے کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں ان متماثل سورتوں کو پہچانتا ہوں جن میں سے دو دو سورتوں کو ملا کر حضور ایک رکعت میں پڑھتے تھے بیس سورتوں کو دس رکعات میں۔

١٩٠٨- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ قَالَ نَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ نَا وَاصِلٌ الْأَحْدَبُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ غَدَوْنَا عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَوْمًا بَعْدَ مَا صَلَّيْنَا الْغَدَاةَ فَسَلَّمْنَا بِالْبَابِ فَأُذِنَ لَنَا قَالَ فَمَكَثْنَا بِالْبَابِ هُنَيَّةً قَالَ فَخَرَجَتِ الْجَارِيَةُ فَقَالَ أَلَا تَدْخُلُونَ فَدَخَلْنَا فَإِذَا هُوَ جَالِسٌ يُسَبِّحُ فَقَالَ مَا مَنَعَكُمْ أَنْ تَدْخُلُوا وَقَدْ أُذِنَ لَكُمْ فَقُلْنَا لَا إِلَّا أَنَّا ظَنَنَّا أَنَّ بَعْضَ أَهْلِ الْبَيْتِ نَائِمٌ قَالَ ظَنَنْتُمْ بِآلِ بْنِ أُمِّ عَبْدٍ غَفْلَةً قَالَ ثُمَّ أَقْبَلَ يُسَبِّحُ حَتّٰى إِذَا ظَنَّ أَنَّ الشَّمْسَ قَدْ طَلَعَتْ فَقَالَ يَا جَارِيَةُ انْظُرِي هَلْ طَلَعَتْ قَالَ فَنَظَرَتْ فَإِذَا هِيَ لَمْ تَطْلُعْ فَأَقْبَلَ يُسَبِّحُ حَتّٰى إِذَا ظَنَّ أَنَّ الشَّمْسَ قَدْ طَلَعَتْ قَالَ يَا جَارِيَةُ انْظُرِي هَلْ

ابو وائل کہتے ہیں کہ ایک دن صبح کی نماز کے بعد ہم حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس گئے۔ ہم نے دروازے پر کھڑے ہو کر سلام کیا ہمیں اندر آنے کی اجازت دی گئی مگر ہم کچھ دیر دروازے پر ٹھہرے رہے حتیٰ کہ ایک باندی آئی اور اس نے کہا تم کیوں نہیں آتے؟ ہم اندر گئے اور دیکھا کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ تسبیح پڑھ رہے ہیں (انہوں نے ہمیں دیکھ کر فرمایا) جب تمہیں اندر آنے کی اجازت دے دی گئی تھی تو پھر تم اندر کیوں نہیں آئے؟ ہم نے کہا اور تو کوئی بات نہ تھی ہم نے سوچا شاید گھر میں کوئی سویا ہوا ہو۔ حضرت ابن مسعود نے فرمایا تم نے ام عبد کے بیٹے اہل خانہ کے متعلق غفلت کا گمان کیسے کیا؟ اس کے بعد پھر انہوں نے تسبیح پڑھنی

www.alahazratnetwork.org

طَلَعَتْ فَنَظَرْتُ وَإِذَا هِيَ قَدْ طَلَعَتْ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَقَالَنَا يَوْمَنَا هٰذَا فَقَالَ مَهْدِيٌّ وَأَحْسِبُهُ قَالَ وَلَمْ يُهْلِكْنَا بِذُنُوبِنَا قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ قَرَأْتُ الْمُفَصَّلَ الْبَارِحَةَ كُلَّهُ قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ هٰذَا كَهَذِّ الشِّعْرِ إِنَّا لَقَدْ سَمِعْنَا الْقَرَائِنَ وَإِنِّي لَأَحْفَظُ الْقَرَائِنَ الَّتِي كَانَ يَقْرَأُهُنَّ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ مِنَ الْمُفَصَّلِ وَسُورَتَيْنِ مِنْ آلِ حٰمٓ.
البخاری (۵۰۴۳)

شروع کر دی' حتیٰ کہ جب انہوں نے گمان کیا کہ سورج طلوع ہو گیا ہے تو انہوں نے (اپنی سے) کہا جاؤ دیکھو کیا سورج طلوع ہو گیا ہے؟ دیکھ کر آئی تو ابھی سورج طلوع نہیں ہوا تھا وہ پھر تسبیح میں مشغول ہو گئے' پھر جب ان کا گمان ہوا کہ اب سورج طلوع ہو گیا ہے تو انہوں نے (اپنی سے) کہا جاؤ دیکھو کیا سورج طلوع ہو گیا ہے؟ دیکھ کر آئی تو سورج طلوع ہو چکا تھا۔ آپ نے کہا "اللہ تعالیٰ کی حمد ہے جس نے آج ہمیں معاف فرمایا"۔ راوی کہتے ہیں کہ میرا خیال ہے کہ آپ نے یہ بھی فرمایا: "اور ہمیں ہمارے گناہوں کی وجہ سے ہلاک نہیں کیا"۔ لوگوں میں سے ایک شخص نے کہا میں نے گذشتہ شب پوری مفصل پڑھی ہے۔ حضرت ابن مسعود نے فرمایا تم نے اس طرح پڑھا ہے جیسے کوئی جلدی جلدی شعر پڑھتا ہے۔ بے شک ہم نے قرآن مجید سنا ہے اور مجھے وہ متماثل سورتیں یاد ہیں جنہیں رسول اللہ ﷺ پڑھا کرتے تھے۔ اٹھارہ سورتیں مفصل سے اور دو سورتیں ال حم سے۔

۱۹۰۹- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ نَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي بَجِيلَةَ يُقَالُ لَهُ نُهَيْكُ بْنُ سِنَانٍ إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ فَقَالَ إِنِّي أَقْرَأُ الْمُفَصَّلَ فِي رَكْعَةٍ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ هٰذَا كَهَذِّ الشِّعْرِ لَقَدْ عَلِمْتُ النَّظَائِرَ الَّتِي كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَقْرَأُ بِهِنَّ سُورَتَيْنِ فِي رَكْعَةٍ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۹۳۰۹)

شقیق کہتے ہیں کہ بنو بجیلہ سے ایک شخص حضرت ابن مسعود کے پاس آیا جس کو نہیک بن سنان کہتے تھے اور کہنے لگا میں ایک رکعت میں مفصل پڑھتا ہوں۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم اس طرح (تیزی سے) پڑھتے ہو جس طرح شعر پڑھتے ہیں' میں ان متماثل سورتوں کو جانتا ہوں جن میں سے دو سورتوں کو رسول اللہ ﷺ ایک رکعت میں پڑھا کرتے تھے۔

۱۹۱۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا وَائِلٍ يُحَدِّثُ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ إِنِّي قَرَأْتُ الْمُفَصَّلَ اللَّيْلَةَ كُلَّهُ فِي رَكْعَةٍ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ هٰذَا كَهَذِّ الشِّعْرِ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ لَقَدْ عَرَفْتُ النَّظَائِرَ الَّتِي كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَقْرِنُ بَيْنَهُنَّ قَالَ فَذَكَرَ عِشْرِينَ سُورَةً مِنَ الْمُفَصَّلِ سُورَتَيْنِ سُورَتَيْنِ فِي رَكْعَةٍ. البخاری (۷۷۵) النسائی (۱۰۰۴)

ابو وائل کہتے ہیں کہ ایک شخص حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہنے لگا میں نے آج رات پوری مفصل ایک رکعت میں پڑھی ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم نے اس طرح (تیزی سے) پڑھا ہے جس طرح شعر پڑھتے ہیں پھر حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں ان متماثل سورتوں کو جانتا ہوں جن کو رسول اللہ ﷺ ملا کر پڑھتے تھے۔ پھر حضرت ابن مسعود نے بیس سورتیں ذکر کیں۔ دو دو سورتیں ایک رکعت میں۔

www.alahazratnetwork.org

۵۰- بَابُ مَا يَتَعَلَّقُ بِالْقِرَاءَةِ

قرأت کے متعلقات

۱۹۱۱- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُوْنُسَ قَالَ نَا زُهَيْرٌ قَالَ نَا اَبُوْ اِسْحٰقَ قَالَ رَاَيْتُ رَجُلاً سَاَلَ الْاَسْوَدَ بْنَ يَزِيْدَ وَهُوَ يُعَلِّمُ الْقُرْاٰنَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ كَيْفَ تَقْرَاُ هٰذِهِ الْاٰيَةَ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ اَدَالاً اَمْ ذَالاً قَالَ بَلْ دَالاً سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ مُدَّكِرٍ دَالاً.

البخاری (٤٨٦٩ - ٤٨٧٠ - ٤٨٧١ - ٤٨٧٢ - ٤٨٧٣ - ٣٣٤١ - ٣٣٤٥) ابوداؤد (٣٩٩٤) الترمذی (٢٩٣٧)

ابو اسحاق کہتے ہیں کہ میں نے ایک شخص کو دیکھا جس نے اسود بن یزید سے سوال کیا درآں حالیکہ وہ مسجد میں قرآن مجید کی تعلیم دے رہے تھے۔ تم هَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ''میں دال پڑھتے ہو یا ذال؟ انہوں نے کہا دال۔ اور بتایا کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے میں نے رسول اللہ ﷺ سے مدکر دال کے ساتھ سنا ہے۔

۱۹۱۲- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّهٗ كَانَ يَقْرَاُ هٰذَا الْحَرْفَ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ. سابقہ (۱۹۱۱)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ هَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ پڑھتے تھے۔

۱۹۱۳- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِاَبِيْ بَكْرٍ قَالَا نَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَدِمْنَا الشَّامَ فَاَتَانَا اَبُو الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ فِيْكُمْ اَحَدٌ يَقْرَاُ عَلٰى قِرَاءَةِ عَبْدِ اللّٰهِ فَقُلْتُ نَعَمْ اَنَا قَالَ فَكَيْفَ سَمِعْتَ عَبْدَ اللّٰهِ يَقْرَاُ هٰذِهِ الْاٰيَةَ وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى قَالَ سَمِعْتُهٗ يَقْرَاُ وَ الَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى وَالذَّكَرِ وَالْاُنْثٰى قَالَ وَاَنَا وَاللّٰهِ هٰكَذَا سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقْرَاُهَا وَلٰكِنَّ هٰؤُلَاءِ يُرِيْدُوْنَ اَنْ اَقْرَاَ وَمَا خَلَقَ فَلَا اُتَابِعُهُمْ. ٤٩٤٤ اور ٤٩٤٣

البخاری (٣٧٤٢-٣٧٤٣-٣٧٦١-٦٢٧٨) الترمذی (٢٩٣٩)

علقمہ کہتے ہیں کہ ہم شام گئے تو حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ ہمارے پاس آئے اور فرمایا تمہارے پاس کوئی شخص حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی قرأت میں پڑھنے والا ہے؟ میں نے کہا میں ہوں۔ انہوں نے پوچھا تم نے اس آیت کو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے کس طرح سنا ہے: ''وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى'' میں نے کہا حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اس طرح پڑھتے تھے: وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى والذكر والانثى۔ انہوں نے کہا خدا کی قسم! میں نے بھی رسول اللہ ﷺ سے اسی طرح پڑھتے ہوئے سنا ہے' اور یہ لوگ چاہتے ہیں کہ میں وما خلق الذكر والانثى پڑھوں مگر میں نہیں مانتا۔

۱۹۱۴- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ نَا جَرِيْرٌ عَنْ مُّغِيْرَةَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَتٰى عَلْقَمَةُ الشَّامَ فَدَخَلَ مَسْجِدًا فَصَلّٰى فِيْهِ ثُمَّ اَقَامَ اِلٰى حَلْقَةٍ فَجَلَسَ فِيْهَا قَالَ فَجَاءَ رَجُلٌ فَعَرَفْتُ فِيْهِ تَحَوُّشَ الْقَوْمِ وَهَيْئَتَهُمْ قَالَ فَجَلَسَ اِلٰى جَنْبِيْ ثُمَّ قَالَ اَتَحْفَظُ كَمَا كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يَقْرَاُ فَذَكَرَ بِمِثْلِهٖ. سابقہ (۱۹۱۳)

ابراہیم کہتے ہیں کہ وہ شام میں علقمہ کے پاس گئے۔ مسجد میں داخل ہو کر نماز پڑھی اور لوگوں کے حلقہ میں بیٹھ گئے پھر ایک شخص آیا جسے دیکھ کر میں نے محسوس کیا کہ وہ ان لوگوں سے ناراض ہے۔ وہ آ کر میرے پہلو میں بیٹھ گیا اور پوچھا کیا تمہیں یاد ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کس طرح پڑھتے تھے؟ اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

www.alahazratnetwork.org

۱۹۱۵- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرِ السَّعْدِيُّ قَالَ نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ لَقِيتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ لِي مِمَّنْ أَنْتَ قُلْتُ مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ قَالَ مِنْ أَيِّهِمْ قُلْتُ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ قَالَ هَلْ تَقْرَأُ عَلَى قِرَاءَةِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَاقْرَأْ إِذَا يَغْشَى قَالَ فَقَرَأْتُ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى وَالذَّكَرِ وَالْأُنْثَى قَالَ فَضَحِكَ ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقْرَأُهَا. سابقہ (۱۹۱۳)

علقمہ کہتے ہیں کہ میری حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی۔ انہوں نے مجھ سے پوچھا: تم کہاں کے رہنے والے ہو؟ میں نے کہا عراق کا۔ انہوں نے پوچھا: کس شہر کے ہو؟ میں نے کہا کوفہ کا۔ انہوں نے پوچھا: کیا تم حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی قرأت میں پڑھتے ہو؟ میں نے کہا ہاں! انہوں نے کہا وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى پڑھو میں نے پڑھا وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى وَالذَّكَرِ وَالْأُنْثَى۔ وہ خوش ہوئے اور کہنے لگے میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سورت اسی طرح سنی ہے۔

۱۹۱۶- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ نَا عَبْدُ الْأَعْلَى قَالَ نَا دَاوُدُ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ أَتَيْتُ الشَّامَ فَلَقِيتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةَ. سابقہ (۱۹۱۳)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت اسی طرح منقول ہے۔

۵۱- بَابُ الْأَوْقَاتِ الَّتِي نُهِيَ عَنِ الصَّلٰوةِ فِيهَا

ان اوقات کا بیان جن میں نماز پڑھنا ممنوع ہے

۱۹۱۷- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهَى عَنِ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتّٰى تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَعَنِ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ. النسائی (۵۶۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عصر کے بعد غروبِ آفتاب تک اور فجر کے بعد طلوعِ آفتاب تک نماز پڑھنے سے منع کیا ہے۔

۱۹۱۸- وَحَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رَشِيدٍ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ سَالِمٍ جَمِيعًا عَنْ هُشَيْمٍ قَالَ دَاوُدُ نَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنَا مَنْصُورٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ أَنَا أَبُو الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ غَيْرَ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ مِنْهُمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَكَانَ أَحَبَّهُمْ إِلَيَّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهَى عَنِ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتّٰى تَغْرُبَ الشَّمْسُ. البخاری (۵۸۱) ابوداؤد (۱۲۷۶) الترمذی (۱۸۳) النسائی (۵۶۱) ابن ماجہ (۱۲۵۰)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے متعدد اصحاب، خصوصاً حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ جو مجھے بہت عزیز ہیں وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فجر کے بعد طلوعِ آفتاب تک اور عصر کے بعد غروبِ آفتاب تک نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔

۱۹۱۹- وَحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ قَالَ نَا

ایک اور سند سے بھی یہ روایت منقول ہے اور سعید اور ہشام کی روایت میں یہ اضافہ ہے۔ صبح کے بعد تاوقتیکہ سورج

www.alahazratnetwork.org

عَبْدُ الْاَعْلٰى قَالَ نَا سَعِيْدٌ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ كُلُّهُمْ عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّ فِيْ حَدِيْثِ سَعِيْدٍ وَ هِشَامٍ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتّٰى تَشْرُقَ الشَّمْسُ. سابقہ (۱۹۱۸)

نہ چکے۔

۱۹۲۰- وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ اَنَّ ابْنَ شِهَابٍ اَخْبَرَهُ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَطَاءُ بْنُ يَزِيْدَ اللَّيْثِيُّ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا صَلٰوةَ بَعْدَ صَلٰوةِ الْعَصْرِ حَتّٰى تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَلَا صَلٰوةَ بَعْدَ صَلٰوةِ الْفَجْرِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ. البخاری (۵۸۶) النسائی (۵٦٦)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نماز عصر کے بعد غروب آفتاب تک کوئی نماز نہیں اور نماز فجر کے بعد طلوع آفتاب تک کوئی نماز نہیں۔

۱۹۲۱- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا يَتَحَرَّى اَحَدُكُمْ فَيُصَلِّيْ عِنْدَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَلَا عِنْدَ غُرُوْبِهَا. البخاری (۵۸۲-۵۸۵)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص طلوع آفتاب کے وقت نماز کا قصد کرے نہ غروب آفتاب کے وقت۔

۱۹۲۲- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ نَا اَبِيْ وَ مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالُوْا جَمِيْعًا نَا هِشَامٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا تَحَرَّوْا بِصَلٰوتِكُمْ طُلُوْعَ الشَّمْسِ وَلَا غُرُوْبَهَا فَاِنَّهَا تَطْلُعُ بِقَرْنَيْ شَيْطَانٍ. البخاری (۵۸۲_۳۲۷۳) النسائی (۵۷۰)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: طلوع آفتاب کے وقت نماز کا قصد کرو نہ غروب آفتاب کے وقت' کیونکہ سورج شیطان کے دو سینگوں کے درمیان نکلتا ہے۔

۱۹۲۳- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ نَا اَبِيْ وَ ابْنُ بِشْرٍ قَالُوْا جَمِيْعًا نَا هِشَامٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا بَدَا حَاجِبُ الشَّمْسِ فَاَخِّرُوا الصَّلٰوةَ حَتّٰى تَبْرُزَ وَاِذَا غَابَ حَاجِبُ الشَّمْسِ فَاَخِّرُوا الصَّلٰوةَ حَتّٰى تَغِيْبَ. سابقہ (۱۹۲۲)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب سورج کی بھوں ظاہر ہو جائے تو نماز کو اس وقت تک موقوف رکھو جب تک سورج اچھی طرح ظاہر نہ ہو جائے' اور جب سورج کی بھوں غائب ہو جائے تو نماز کو اس وقت تک موقوف رکھو جب تک سورج مکمل غائب نہ ہو جائے۔

۱۹۲٤- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ نَا لَيْثٌ عَنْ خَيْرِ بْنِ نُعَيْمٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ هُبَيْرَةَ عَنْ اَبِيْ تَمِيْمٍ الْجَيْشَانِيِّ عَنْ اَبِيْ بَصْرَةَ الْغِفَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الْعَصْرَ بِالْمُخَمَّصِ فَقَالَ اِنَّ

حضرت ابوبصرہ غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مقام مخمص میں ہمارے ساتھ عصر کی نماز پڑھی اور فرمایا: تم سے پہلی امتوں پر بھی یہ نماز پیش کی گئی تھی لیکن انہوں نے اسے ضائع کر دیا لہٰذا جو اس کی حفاظت کرے

www.alahazratnetwork.org

هٰذِهِ الصَّلٰوةُ عُرِضَتْ عَلٰى مَنْ قَبْلَكُمْ فَضَيَّعُوْهَا فَمَنْ حَافَظَ عَلَيْهَا كَانَ لَهٗ اَجْرُهٗ مَرَّتَيْنِ وَلَا صَلٰوةَ بَعْدَهَا حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّاهِدُ وَالشَّاهِدُ النَّجْمُ. النسائی (٥٢٠)

گا اس کو دوگنا اجر ملے گا اور عصر کے بعد اس وقت تک کوئی نماز جائز نہیں ہے جب تک ستارے طلوع نہ ہو جائیں۔

١٩٢٥- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ نَا اَبِيْ عَنِ ابْنِ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنِيْ يَزِيْدُ بْنُ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ خَيْرِ بْنِ نُعَيْمٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ هُبَيْرَةَ السَّبَائِيِّ وَكَانَ ثِقَةً عَنْ اَبِيْ تَمِيْمٍ الْجَيْشَانِيِّ عَنْ اَبِيْ بَصْرَةَ الْغِفَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الْعَصْرَ بِمِثْلِهٖ. سابقہ (١٩٢٤)

ایک اور سند سے یہ روایت منقول ہے جس میں حضرت ابوبصرہ غفاری سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں نماز عصر پڑھائی پھر حسب سابق روایت ہے۔

١٩٢٦- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ مُوْسَى بْنِ عَلِيٍّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ ثَلَاثُ سَاعَاتٍ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَنْهَانَا اَنْ نُصَلِّيَ فِيْهِنَّ اَوْ اَنْ نَقْبُرَ فِيْهِنَّ مَوْتَانَا حِيْنَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ بَازِغَةً حَتّٰى تَرْتَفِعَ وَحِيْنَ يَقُوْمُ قَائِمُ الظَّهِيْرَةِ حَتّٰى تَمِيْلَ الشَّمْسُ وَحِيْنَ تَضَيَّفُ الشَّمْسُ لِلْغُرُوْبِ حَتّٰى تَغْرُبَ. ابوداؤد (٣١٩٢) الترمذی (١٠٣٠) النسائی (٥٥٩-٥٦٤-٢٠١٢) ابن ماجہ (١٥١٩)

حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں تین اوقات میں نماز پڑھنے اور اموات کو دفن کرنے سے روکتے تھے' ایک طلوع آفتاب کے وقت جب تک وہ بلند نہ ہو جائے' دوسرے ٹھیک دوپہر کے وقت تاوقتیکہ زوال نہ ہو جائے' تیسرے غروب آفتاب کے وقت تاوقتیکہ وہ مکمل غروب نہ ہو جائے۔

٥٢- بَابُ اِسْلَامِ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ

عمرو بن عبسہ کے اسلام کا بیان

١٩٢٧- وَحَدَّثَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَعْقِرِيُّ قَالَ نَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ نَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَدَّادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُوْ عَمَّارٍ وَيَحْيَى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ عِكْرِمَةُ وَلَقِيَ شَدَّادٌ اَبَا اُمَامَةَ وَوَاثِلَةَ وَصَاحِبَ اَنَسًا اِلَى الشَّامِ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ فَضْلًا وَخَيْرًا عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ قَالَ عَمْرُو بْنُ عَبَسَةَ السُّلَمِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كُنْتُ وَاَنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ اَظُنُّ اَنَّ النَّاسَ عَلٰى ضَلَالَةٍ وَاَنَّهُمْ لَيْسُوْا عَلٰى شَيْءٍ وَهُمْ يَعْبُدُوْنَ الْاَوْثَانَ قَالَ سَمِعْتُ بِرَجُلٍ بِمَكَّةَ يُخْبِرُ اَخْبَارًا فَقَعَدْتُ عَلٰى رَاحِلَتِيْ فَقَدِمْتُ عَلَيْهِ فَاِذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مُسْتَخْفِيًا جُرَاءُ عَلَيْهِ قَوْمُهٗ فَتَلَطَّفْتُ حَتّٰى دَخَلْتُ عَلَيْهِ بِمَكَّةَ فَقُلْتُ مَا اَنْتَ قَالَ اَنَا نَبِيٌّ قُلْتُ وَمَا نَبِيٌّ قَالَ اَرْسَلَنِيَ اللّٰهُ فَقُلْتُ وَبِاَيِّ شَيْءٍ اَرْسَلَكَ

عمرو بن عنبسہ اسلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں زمانہ جاہلیت میں گمان کرتا تھا کہ لوگ گمراہی پر ہیں اور ان کی کوئی حیثیت نہیں ہے' وہ سب بتوں کی پرستش کرتے تھے' میں نے ایک شخص کے متعلق سنا کہ وہ مکہ میں ہے اور بہت سی خبریں بیان کرتا ہے۔ میں ایک سواری پر بیٹھا اور ان کی خدمت میں حاضر ہو گیا' کیا دیکھتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ چھپے ہوئے ہیں اور آپ کی قوم آپ پر دلیر ہو رہی ہے' پھر میں ایک حیلہ کر کے آپ کے پاس مکہ میں پہنچا' میں نے کہا: آپ کون ہیں؟ آپ نے فرمایا میں نبی ہوں! میں نے پوچھا نبی کیا ہوتا ہے؟ آپ نے فرمایا: مجھے اللہ تعالیٰ نے بھیجا ہے۔ میں نے پوچھا اللہ تعالیٰ نے آپ کو کونسا پیغام دے کر بھیجا ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھے صلہ رحمی' بت شکنی اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک نہ

www.alahazratnetwork.org

قَالَ اَرْسَلَنِیْ بِصِلَةِ الْاَرْحَامِ وَ كَسْرِ الْاَوْثَانِ وَاَنْ يُّوَحَّدَ اللّٰهُ لَا يُشْرَكُ بِهٖ شَیْءٌ قُلْتُ لَهٗ فَمَنْ مَّعَكَ عَلٰى هٰذَا قَالَ حُرٌّ وَّعَبْدٌ قَالَ وَ مَعَهٗ يَوْمَئِذٍ اَبُوْ بَكْرٍ وَّ بِلَالٌ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا مِمَّنْ اٰمَنَ بِهٖ فَقُلْتُ اِنِّیْ مُتَّبِعُكَ قَالَ اِنَّكَ لَا تَسْتَطِيْعُ ذٰلِكَ يَوْمَكَ هٰذَا اَلَا تَرٰى حَالِیْ وَ حَالَ النَّاسِ وَلٰكِنِ ارْجِعْ اِلٰى اَهْلِكَ فَاِذَا سَمِعْتَ بِیْ قَدْ ظَهَرْتُ فَاْتِنِیْ قَالَ فَذَهَبْتُ اِلٰى اَهْلِیْ وَ قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الْمَدِيْنَةَ وَ كُنْتُ فِیْ اَهْلِیْ فَجَعَلْتُ اَتَخَبَّرُ الْاَخْبَارَ وَاَسْاَلُ النَّاسَ حِيْنَ قَدِمَ الْمَدِيْنَةَ حَتّٰى قَدِمَ عَلَیَّ نَفَرٌ مِّنْ اَهْلِ يَثْرِبَ مِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ فَقُلْتُ مَا فَعَلَ هٰذَا الرَّجُلُ الَّذِیْ قَدِمَ الْمَدِيْنَةَ فَقَالُوا النَّاسُ اِلَيْهِ سِرَاعٌ وَ قَدْ اَرَادَ قَوْمُهٗ قَتْلَهٗ فَلَمْ يَسْتَطِيْعُوْا ذٰلِكَ فَقَدِمْتُ الْمَدِيْنَةَ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَعْرِفُنِیْ قَالَ نَعَمْ اَنْتَ الَّذِیْ لَقِيْتَنِیْ بِمَكَّةَ قَالَ فَقُلْتُ بَلٰى فَقُلْتُ يَا نَبِیَّ اللّٰهِ اَخْبِرْنِیْ عَمَّا عَلَّمَكَ اللّٰهُ وَاَجْهَلُهٗ اَخْبِرْنِیْ عَنِ الصَّلٰوةِ قَالَ صَلِّ صَلٰوةَ الصُّبْحِ ثُمَّ اَقْصِرْ عَنِ الصَّلٰوةِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ حَتّٰى تَرْتَفِعَ فَاِنَّهَا تَطْلُعُ حِيْنَ تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَیْ شَيْطَانٍ وَ حِيْنَئِذٍ يَّسْجُدُ لَهَا الْكُفَّارُ ثُمَّ صَلِّ فَاِنَّ الصَّلٰوةَ مَشْهُوْدَةٌ مَّحْضُوْرَةٌ حَتّٰى يَسْتَقِلَّ الظِّلُّ بِالرُّمْحِ ثُمَّ اَقْصِرْ عَنِ الصَّلٰوةِ فَاِنَّ حِيْنَئِذٍ تُسْجَرُ جَهَنَّمُ فَاِذَا اَقْبَلَ الْفَیْءُ فَصَلِّ فَاِنَّ الصَّلٰوةَ مَشْهُوْدَةٌ مَّحْضُوْرَةٌ حَتّٰى تُصَلِّیَ الْعَصْرَ ثُمَّ اَقْصِرْ عَنِ الصَّلٰوةِ حَتّٰى تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَاِنَّهَا تَغْرُبُ بَيْنَ قَرْنَیْ شَيْطَانٍ وَ حِيْنَئِذٍ يَّسْجُدُ لَهَا الْكُفَّارُ قَالَ فَقُلْتُ يَا نَبِیَّ اللّٰهِ فَالْوُضُوْءُ حَدِّثْنِیْ عَنْهُ قَالَ مَا مِنْكُمْ رَجُلٌ يُّقَرِّبُ وَضُوْءَهٗ فَيُمَضْمِضُ وَ يَسْتَنْشِقُ فَيَنْتَثِرُ اِلَّا خَرَّتْ خَطَايَا وَجْهِهٖ وَ فِيْهِ وَ خَيَاشِيْمِهٖ ثُمَّ اِذَا غَسَلَ وَجْهَهٗ كَمَا اَمَرَهُ اللّٰهُ اِلَّا خَرَّتْ خَطَايَا وَجْهِهٖ مِنْ اَطْرَافِ لِحْيَتِهٖ مَعَ الْمَآءِ ثُمَّ يَغْسِلُ يَدَيْهِ اِلَى الْمِرْفَقَيْنِ اِلَّا خَرَّتْ خَطَايَا يَدَيْهِ مِنْ اَنَامِلِهٖ مَعَ الْمَآءِ ثُمَّ يَمْسَحُ رَاْسَهٗ اِلَّا خَرَّتْ خَطَايَا رَاْسِهٖ مِنْ اَطْرَافِ شَعْرِهٖ مَعَ الْمَآءِ ثُمَّ يَغْسِلُ قَدَمَيْهِ اِلَى الْكَعْبَيْنِ

کرنے کے پیغام کے ساتھ بھیجا ہے۔ میں نے پوچھا: اس دین میں آپ کے ساتھ کون ہیں؟ آپ نے فرمایا: آزاد اور غلام" راوی کہتے ہیں کہ ان دنوں ایمان لانے والوں میں آپ کے ساتھ حضرت ابوبکر اور حضرت بلال تھے۔ حضرت عمرو کہتے ہیں' میں نے کہا لاریب میں آپ کی پیروی کروں گا۔ آپ نے فرمایا: اس وقت تم اس کی طاقت نہیں رکھتے' کیا تم نہیں دیکھ رہے کہ آج لوگ میرے ساتھ کس طرح سلوک کر رہے ہیں؟ اس وقت تم اپنے گھر جاؤ البتہ جس وقت تم یہ سن لو کہ مجھے غلبہ حاصل ہو گیا ہے اس وقت میرے پاس آ جانا' حضرت عمرو کہتے ہیں میں اپنے گھر چلا گیا اور رسول اللہ ﷺ مدینہ منورہ تشریف لے گئے۔ میں اپنے گھر میں تھا اور آپ کی مدینہ میں تشریف آوری کے بعد آپ کے متعلق لوگوں سے معلومات حاصل کرتا رہتا تھا' حتیٰ کہ مدینہ سے کچھ لوگ میرے پاس آئے' میں نے ان سے پوچھا کہ جو صاحب مدینہ آئے ہیں ان کا کیا حال ہے؟ انہوں نے کہا لوگ تیزی سے ان کی دعوت قبول کر رہے ہیں ان کی قوم نے انہیں قتل کرنا چاہا تھا مگر وہ اس پر قادر نہ ہو سکے' پھر میں آپ کی خدمت میں حاضر ہو گیا اور عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ مجھے پہچانتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: تم وہی شخص ہو جو مجھ سے مکہ میں ملے تھے' میں نے کہا ہاں! پھر میں نے کہا یا نبی اللہ! مجھے ان چیزوں کے متعلق بتلایئے جو آپ کو اللہ نے بتلائی ہیں اور جنہیں میں نہیں جانتا! مجھے نماز کے متعلق بتلایئے' آپ نے فرمایا: صبح کی نماز پڑھو اور **اس کے بعد اس وقت تک نماز نہ پڑھو جب تک کہ سورج** طلوع نہ ہو جائے' کیونکہ سورج شیطان کے دو سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے اور اس وقت اس کو کفار سجدہ کرتے ہیں پھر نماز پڑھو' کیونکہ اس وقت نماز کی فرشتے گواہی دیں گے حتیٰ کہ سایہ نیزے کے برابر ہو جائے۔ اس کے بعد نماز سے رک جاؤ۔ کیونکہ اس وقت جہنم جھونکی جاتی ہے پھر جب سورج ڈھل جائے تو عصر تک نماز پڑھو اس وقت فرشتے حاضر ہوتے ہیں پھر (عصر کے بعد) نماز سے رک جاؤ یہاں تک کہ سورج

www.alahazratnetwork.org

إِلَّا خَرَّتْ خَطَايَا رِجْلَيْهِ مِنْ أَنَامِلِهِ مَعَ الْمَاءِ فَإِنْ هُوَ قَامَ فَصَلَّى فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَمَجَّدَهُ بِالَّذِي هُوَ لَهُ أَهْلٌ وَفَرَّغَ قَلْبَهُ لِلّٰهِ إِلَّا انْصَرَفَ مِنْ خَطِيئَتِهِ كَهَيْئَتِهِ يَوْمَ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ فَحَدَّثَ عَمْرُو بْنُ عَنْبَسَةَ بِهٰذَا الْحَدِيثِ أَبَا أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ صَاحِبَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ لَهُ أَبُو أُمَامَةَ يَا عَمْرَو بْنَ عَنْبَسَةَ انْظُرْ مَا تَقُولُ فِي مَقَامٍ وَاحِدٍ يُعْطَى هٰذَا الرَّجُلُ فَقَالَ عَمْرٌو يَا أَبَا أُمَامَةَ لَقَدْ كَبُرَتْ سِنِّي وَرَقَّ عَظْمِي وَاقْتَرَبَ أَجَلِي وَمَا بِي حَاجَةٌ أَنْ أَكْذِبَ عَلَى اللّٰهِ وَلَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ لَوْ لَمْ أَسْمَعْهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ إِلَّا مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا حَتّٰى عَدَّ سَبْعَ مَرَّاتٍ مَا حَدَّثْتُ بِهِ أَبَدًا وَلٰكِنِّي سَمِعْتُهُ أَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۰۷۵۹)

غروب ہو جائے کیونکہ سورج شیطان کے دو سینگوں کے درمیان غروب ہوتا ہے اور اس وقت کفار اس کو سجدہ کرتے ہیں۔ میں نے عرض کیا یا نبی اللہ! مجھے وضو کے متعلق بتلایئے! آپ نے فرمایا: تم میں سے جو شخص بھی ثواب کی نیت سے وضو کرتا ہے' کلی کرتا ہے' ناک میں پانی ڈالتا ہے' ناک صاف کرتا ہے' اللہ تعالیٰ اس کے چہرے' منہ اور نتھنوں کے گناہوں کو مٹا دیتا ہے' پھر جب وہ اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق چہرہ دھوتا ہے تو داڑھی کے اطراف سے اس کے چہرہ سے گناہ پانی کے ساتھ جھڑ جاتے ہیں۔ پھر جب وہ کہنیوں تک ہاتھ دھوتا ہے تو ہاتھوں کے پوروں سے پانی کے ساتھ اس کے ہاتھوں کے گناہ جھڑ جاتے ہیں پھر جب وہ سر کا مسح کرتا ہے تو بالوں کے سروں سے اس کے سر کے گناہ پانی کے ساتھ جھڑ جاتے ہیں اور جب وہ ٹخنوں سمیت پاؤں دھوتا ہے تو پوروں سے لے کر ٹانگوں تک اس کے گناہ پانی سے جھڑ جاتے ہیں' پھر اگر وہ کھڑے ہو کر نماز پڑھے جس میں اللہ تعالیٰ کی ایسی حمد و ثناء اور تعظیم کرے جو اس کی شان کے لائق ہے اور خالی الذہن ہو کر اللہ عزوجل کی عبادت کی طرف متوجہ رہے تو نماز سے فارغ ہونے کے بعد وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو جائے گا جیسا کہ اس کی ماں نے اسے ابھی جنم دیا ہو' پھر حضرت عمرو بن عنبسہ نے یہ حدیث رسول اللہ ﷺ کے صحابی حضرت ابو امامہ کو سنائی تو حضرت ابوامامہ نے ان سے کہا: اے عمرو بن عنبسہ! دیکھو تم کیا کہہ رہے ہو' کیا ایک ہی جگہ ایک شخص کو اتنا اجر مل جائے گا؟ تو حضرت عمرو بن عنبسہ نے کہا اے ابوامامہ! میں بوڑھا ہو گیا ہوں' میری ہڈیاں گل گئیں اور موت قریب آ چکی ہے۔ اس حال میں مجھے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول (ﷺ) پر جھوٹ باندھنے کی کیا ضرورت ہے؟ اگر میں نے اس حدیث کو دو تین بار تو کجا سات بار سے بھی نہ سنا ہوتا تو میں اس کو کبھی بیان نہ کرتا! لیکن میں نے اس کو سات بار سے بھی زیادہ سنا ہے۔

۵۳- بَابُ لَا تَتَحَرَّوْا بِصَلَاتِكُمْ طُلُوعَ الشَّمْسِ وَلَا غُرُوبَهَا

طلوعِ آفتاب اور غروبِ آفتاب کے وقت نماز کا ارادہ نہ کرنا

www.alahazratnetwork.org

۱۹۲۸- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ نَا بَهْزٌ قَالَ نَا وُهَيْبٌ قَالَ نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا قَالَتْ وَهِمَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِنَّمَا نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنْ يَّتَحَرّٰى طُلُوْعَ الشَّمْسِ وَ غُرُوْبَهَا. النسائی (٥٦٩)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی تھیں کہ حضرت عمر کو وہم ہو گیا ہے' رسول اللہ ﷺ نے طلوع آفتاب اور غروب آفتاب کے وقت نماز پڑھنے سے منع فرمایا تھا۔

۱۹۲۹- وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ الْحُلْوَانِيُّ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ لَمْ يَدَعْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ قَالَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا تَتَحَرَّوْا طُلُوْعَ الشَّمْسِ وَلَا غُرُوْبَهَا فَصَلُّوْا عِنْدَ ذٰلِكَ. مسلم، تحفۃ الاشراف (١٦١٦٠)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کبھی عصر کے بعد کی دو رکعت نہیں چھوڑیں اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: طلوع آفتاب اور غروب آفتاب کے وقت نماز کا قصد نہ کرو۔

٥٤- بَابُ مَعْرِفَةِ الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ كَانَ يُصَلِّيْهِمَا النَّبِيُّ ﷺ بَعْدَ الْعَصْرِ

نبی پاک ﷺ کا نماز عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھنے کی پہچان

۱۹۳۰- حَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى التُّجِيْبِيُّ قَالَ نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَمْرٌو وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ وَ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ اَزْهَرَ وَالْمِسْوَرَ ابْنَ مَخْرَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَرْسَلُوْهُ اِلٰى عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ فَقَالُوْا اِقْرَأْ عَلَيْهَا السَّلَامَ مِنَّا جَمِيْعًا وَسَلْهَا عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ وَقُلْ اِنَّا اُخْبِرْنَا اَنَّكِ تُصَلِّيْهَا وَقَدْ بَلَغَنَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنْهَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا وَ كُنْتُ اَضْرِبُ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ كُرَيْبٌ فَدَخَلْتُهَا وَبَلَّغْتُهَا مَا اَرْسَلُوْنِيْ بِهٖ فَقَالَتْ سَلْ اُمَّ سَلَمَةَ فَخَرَجْتُ اِلَيْهِمْ فَاَخْبَرْتُهُمْ بِقَوْلِهَا فَرَدُّوْنِيْ اِلٰى اُمِّ سَلَمَةَ بِمِثْلِ مَا اَرْسَلُوْنِيْ بِهٖ اِلٰى عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فَقَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَنْهٰى عَنْهَا ثُمَّ رَاَيْتُهٗ يُصَلِّيْهِمَا اَمَّا حِيْنَ صَلَّاهُمَا فَاِنَّهٗ صَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ دَخَلَ وَعِنْدِيْ نِسْوَةٌ مِّنْ بَنِيْ حَرَامٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَصَلَّاهُمَا فَاَرْسَلْتُ اِلَيْهِ الْجَارِيَةَ فَقُلْتُ قُوْمِيْ بِجَنْبِهٖ فَقُوْلِيْ لَهٗ تَقُوْلُ اُمُّ سَلَمَةَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنِّيْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے غلام کریب بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباس' حضرت عبدالرحمٰن بن ازہر اور مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہم نے انہیں رسول اللہ ﷺ کی زوجہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس بھیجا اور کہا: ہم سب کی طرف سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو سلام کہنا اور ان سے عصر کے بعد دو رکعت نماز پڑھنے کے متعلق سوال کرنا' اور کہنا کہ ہمیں یہ بتلایا گیا ہے کہ آپ عصر کے بعد دو رکعت نماز پڑھتی ہیں اور ہم تک یہ حدیث پہنچی ہے کہ رسول اللہ ﷺ عصر کے بعد دو رکعت نماز پڑھنے سے منع کرتے تھے۔ حضرت ابن عباس نے کہا میں حضرت عمر کے ساتھ مل کر لوگوں کو اس نماز سے روکتا تھا' کریب کہتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گیا اور ان تک آپ کا پیغام پہنچایا۔ حضرت عائشہ نے فرمایا حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے پوچھنا۔ میں ان حضرات کے پاس گیا اور انہیں حضرت عائشہ کا جواب بتلایا' انہوں نے مجھے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس وہی پیغام دے کر بھیج دیا جس پیغام کے ساتھ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس بھیجا تھا۔ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں

www.alahazratnetwork.org

اَسْمَعُكَ تَنْهٰى عَنْ هَاتَيْنِ الرَّكْعَتَيْنِ وَاَرَاكَ تُصَلِّيْهِمَا فَاِنْ اَشَارَ بِيَدِهٖ فَاسْتَاْخِرِيْ عَنْهُ قَالَتْ فَفَعَلَتِ الْجَارِيَةُ فَاَشَارَ بِيَدِهٖ فَاسْتَاْخَرَتْ عَنْهُ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ يَا ابْنَةَ اَبِيْ اُمَيَّةَ سَاَلْتِ عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ اَنَّهٗ اَتَانِيْ اُنَاسٌ مِّنْ بَنِيْ عَبْدِ الْقَيْسِ بِالْاِسْلَامِ مِنْ قَوْمِهِمْ فَشَغَلُوْنِيْ عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ فَهُمَا هَاتَانِ.

البخاری (۱۲۳۳-۴۳۷۰) ابوداؤد (۱۲۷۳)

نے رسول اللہ ﷺ کو عصر کے بعد نماز پڑھنے سے منع فرماتے ہوئے سنا تھا۔ پھر میں نے ایک دن آپ کو عصر کے بعد نماز پڑھتے ہوئے دیکھا۔ جس وقت میں نے دیکھا رسول اللہ ﷺ عصر کی نماز پڑھ چکے تھے' پھر آپ میرے پاس تشریف لائے درآں حالیکہ میرے پاس انصار کے قبیلہ بنوحرام کی کچھ عورتیں بیٹھی ہوئی تھیں' آپ نے دو رکعت نماز پڑھی' میں نے آپ کی طرف ایک بھیجی۔ میں نے اس سے کہا حضور کے پہلو میں کھڑی ہونا پھر آپ سے گذارش کرنا کہ ام سلمہ عرض کرتی ہیں' یارسول اللہ! میں نے سنا تھا کہ آپ ان دو رکعات سے منع فرماتے ہیں اور میں نے دیکھا کہ آپ یہ دو رکعت پڑھ رہے ہیں پھر اگر آپ ہاتھ سے اشارہ کریں تو پیچھے ہٹ جانا' حضرت ام سلمہ نے فرمایا اس نے ایسا ہی کیا' حضور نے ہاتھ سے اشارہ کیا وہ پیچھے ہٹ گئی آپ نے فارغ ہونے کے بعد فرمایا: اے ابوامیہ کی بیٹی! تم نے عصر کے بعد دو رکعت نماز کے متعلق سوال کیا ہے اس کا سبب یہ تھا کہ بنوعبدالقیس کے کچھ لوگ آ کر مجھ سے اسلام کے متعلق سوال کر رہے تھے جس کی مشغولیت کی وجہ سے میں ظہر کے بعد کی دو رکعت سنت نہیں پڑھ سکا تھا (یعنی یہ دو رکعت' ظہر کی دو سنتوں کی قضا تھی)۔

۱۹۳۱- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ ابْنُ اَيُّوْبَ نَا اِسْمَاعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ اَبِيْ حَرْمَلَةَ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ اَنَّهٗ سَاَلَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنِ السَّجْدَتَيْنِ اللَّتَيْنِ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّيْهِمَا بَعْدَ الْعَصْرِ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّيْهِمَا قَبْلَ الْعَصْرِ ثُمَّ اَنَّهٗ شُغِلَ عَنْهُمَا اَوْ نَسِيَهُمَا فَصَلَّاهُمَا بَعْدَ الْعَصْرِ ثُمَّ اَثْبَتَهَا وَكَانَ اِذَا صَلّٰى صَلٰوةً اَثْبَتَهَا قَالَ يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ قَالَ اِسْمَاعِيْلُ يَعْنِيْ دَاوَمَ عَلَيْهَا. النسائی (۵۷۷)

ابوسلمہ کہتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ان دو رکعتوں کے بارے میں سوال کیا جنہیں رسول اللہ ﷺ عصر کے بعد پڑھا کرتے تھے' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ ان دو رکعتوں کو عصر سے پہلے پڑھا کرتے تھے پھر ایک مرتبہ آپ کو کوئی کام ہوا یا آپ بھول گئے تو آپ نے عصر کے بعد وہ نماز پڑھی' پھر آپ اس کو پڑھتے رہے اور رسول اللہ ﷺ جو نماز پڑھتے تھے اس کو دائمی پڑھتے تھے۔

۱۹۳۲- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا جَرِيْرٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ نَا اَبِيْ جَمِيْعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا تَرَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے میرے پاس عصر کے بعد کی دو رکعات کو کبھی ترک نہیں کیا۔

www.alahazratnetwork.org

الْعَصْرِ عِنْدِيْ قَطُّ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۶۷۷۲-۱۶۹۹۶)

۱۹۳۳- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ اَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ قَالَ اَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَسْوَدِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ صَلَاتَانِ مَا تَرَكَهُمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِيْ بَيْتِيْ قَطُّ سِرًّا وَّلَا عَلَانِيَةً رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ.

البخاری (۵۹۲) النسائی (۵۷۶)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے میرے پاس دو نمازیں کبھی ترک نہیں کیں' ظاہراً نہ خفیہ۔ دو رکعت فجر سے پہلے اور دو رکعت عصر کے بعد۔

۱۹۳۴- وَحَدَّثَنَا ابْنُ مُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ مُثَنّٰى نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الْاَسْوَدِ وَمَسْرُوْقٍ قَالَا نَشْهَدُ عَلٰى عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا قَالَتْ مَا كَانَ يَوْمُهُ الَّذِيْ كَانَ يَكُوْنُ عِنْدِيْ اِلَّا صَلَّاهُمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِيْ بَيْتِيْ تَعْنِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ.

البخاری (۵۹۳) ابوداؤد (۱۲۷۹) النسائی (۵۷۵)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب بھی رسول اللہ ﷺ کی باری میرے گھر ہوتی تھی آپ یہ نماز پڑھتے تھے یعنی عصر کے بعد دو رکعت۔

۵۵- بَابُ اسْتِحْبَابِ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ

نماز مغرب سے پہلے دو رکعتوں کا بیان

۱۹۳۵- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ فُضَيْلٍ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ نَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ مُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ قَالَ سَاَلْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ التَّطَوُّعِ بَعْدَ الْعَصْرِ فَقَالَ كَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَضْرِبُ الْاَيْدِيَ عَلٰى صَلٰوةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ وَكُنَّا نُصَلِّيْ عَلٰى عَهْدِ النَّبِيِّ ﷺ رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ غُرُوْبِ الشَّمْسِ قَبْلَ صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ فَقُلْتُ لَهٗ اَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ صَلَّاهُمَا قَالَ كَانَ يَرَانَا نُصَلِّيْهِمَا فَلَمْ يَاْمُرْنَا وَلَمْ يَنْهَانَا.

ابوداؤد (۱۲۸۲)

مختار بن فلفل کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے ان نفلوں کے متعلق پوچھا جو عصر کے بعد پڑھے جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا حضرت عمر رضی اللہ عنہ عصر کے بعد نماز پڑھنے پر (افسوس سے) ہاتھ مارتے تھے۔ ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں غروب آفتاب کے بعد مغرب کی نماز سے پہلے دو رکعت پڑھتے تھے' میں نے پوچھا کیا رسول اللہ ﷺ بھی یہ دو رکعت پڑھتے تھے؟ انہوں نے کہا آپ ہمیں ان دو رکعتوں کو پڑھتے ہوئے دیکھتے تھے آپ ہمیں (اس کا) حکم دیتے تھے اور نہ منع فرماتے تھے۔

۱۹۳۶- وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ قَالَ نَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ وَهُوَ ابْنُ صُهَيْبٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا بِالْمَدِيْنَةِ فَاِذَا اَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ لِصَلٰوةِ الْمَغْرِبِ ابْتَدَرُوا السَّوَارِيَ فَرَكَعُوْا رَكْعَتَيْنِ حَتّٰى اَنَّ الرَّجُلَ الْغَرِيْبَ لَيَدْخُلُ الْمَسْجِدَ فَيَحْسِبُ اَنَّ الصَّلٰوةَ قَدْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مدینہ میں جب مؤذن مغرب کی اذان دیتا تو ہم لوگ ستونوں کی آڑ میں ہو کر دو رکعت نماز پڑھتے تھے حتیٰ کہ اگر کوئی نیا آدمی مسجد میں آتا تو بکثرت نماز پڑھنے کی وجہ سے یہ سمجھتا کہ نماز ہو چکی ہے۔

www.alahazratnetwork.org

صُلِّيَتْ مِنْ كَثْرَةِ مَنْ يُصَلِّيهِمَا. مسلم بتحفۃ الاشراف (۱۰۵۸)

٥٦- بَابُ بَيْنَ كُلِّ اَذَانَيْنِ صَلٰوةٌ

اذان اور تکبیر کے درمیان نماز کا بیان

۱۹۳۷- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا اَبُوْ اُسَامَةَ وَ وَكِيْعٌ عَنْ كَهْمَسٍ قَالَ نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ الْمُزَنِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بَيْنَ كُلِّ اَذَانَيْنِ صَلٰوةٌ قَالَهَا ثَلَاثًا قَالَ فِي الثَّالِثَةِ لِمَنْ شَاءَ. البخاری (٦٢٤-٦٢٧) ابوداؤد (۱۲۸۳) الترمذی (۱۸۵) النسائی (٦٨٠) ابن ماجہ (۱۱٦۲)

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر اذان اور تکبیر کے درمیان نماز ہے۔ یہ کلمات آپ نے تین مرتبہ دہرائے۔ تیسری بار فرمایا جس کا جی چاہے (یعنی یہ سنت مؤکدہ نہیں)۔

۱۹۳۸- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مِثْلَهُ اِلَّا اَنَّهُ قَالَ فِي الرَّابِعَةِ لِمَنْ شَاءَ. سابقہ (۱۹۳۷)

ایک اور سند سے بھی حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ اسی طرح بیان کرتے ہیں مگر اس میں ہے کہ چوتھی بار فرمایا! جس کا جی چاہے۔

ف: خلفائے راشدین اور بکثرت صحابہ کرام، ائمہ میں سے حضرت امام مالک اور حضرت امام ابوحنیفہ اور اکثر و بیشتر فقہاء کے نزدیک یہ دو رکعت مسنون نہیں ہیں۔

٥٧- بَابُ صَلٰوةِ الْخَوْفِ

نماز خوف کا بیان

۱۹۳۹- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ صَلٰوةَ الْخَوْفِ بِاِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ رَكْعَةً وَ طَائِفَةُ الْاُخْرٰى مُوَاجِهَةَ الْعَدُوِّ ثُمَّ انْصَرَفُوْا وَقَامُوْا فِيْ مَقَامِ اَصْحَابِهِمْ مُقْبِلِيْنَ عَلَى الْعَدُوِّ وَ جَآءُ اُولٰٓئِكَ ثُمَّ صَلّٰى بِهِمُ النَّبِيُّ ﷺ ثُمَّ سَلَّمَ فَقَضٰى هٰؤُلَآءِ رَكْعَةً وَهٰؤُلَآءِ رَكْعَةً. البخاری (٤١٣٣) ابوداؤد (۱۲۴۳) الترمذی (٥٦٤) النسائی (۱۵۳۷)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے خوف کے وقت ایک جماعت کے ساتھ ایک رکعت پڑھی جبکہ دوسری جماعت دشمن کے سامنے تھی (ایک رکعت پڑھنے کے بعد) وہ جماعت جاکر دشمن کے سامنے کھڑی ہوگئی جہاں پہلے ان کے ساتھی کھڑے ہوئے تھے۔ پھر نبی ﷺ نے اس دوسری جماعت کو ایک رکعت پڑھائی اور نبی ﷺ نے سلام پھیر دیا پھر ہر ایک جماعت نے علیحدہ علیحدہ ایک ایک رکعت پڑھی۔

۱۹۴۰- وَحَدَّثَنِيْهِ اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ نَا فُلَيْحٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ اَبِيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ كَانَ يُحَدِّثُ عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِي الْخَوْفِ وَ يَقُوْلُ صَلَّيْتُهَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بِهٰذَا الْمَعْنٰى. مسلم بتحفۃ الاشراف (٦٩٠٣)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے تھے کہ میں نے رسول اللہ کے ساتھ (طریق مذکور سے) نماز خوف پڑھی ہے۔

۱۹۴۱- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے بعض ایام میں بایں طور نماز خوف پڑھی کہ ایک

www.alahazratnetwork.org

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ صَلٰوةَ الْخَوْفِ فِيْ بَعْضِ اَيَّامِهٖ فَقَامَتْ طَائِفَةٌ مَّعَهٗ وَ طَائِفَةٌ بِاِزَآءِ الْعَدُوِّ فَصَلّٰى بِالَّذِيْنَ مَعَهٗ رَكْعَةً ثُمَّ ذَهَبُوْا وَجَآءَ الْاٰخَرُوْنَ فَصَلّٰى بِهِمْ رَكْعَةً ثُمَّ قَضَتِ الطَّائِفَتَانِ رَكْعَةً رَكْعَةً قَالَ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فَاِذَا كَانَ خَوْفٌ اَكْثَرُ مِنْ ذٰلِكَ فَصَلِّ رَاكِبًا اَوْ قَآئِمًا تُوْمِيْ اِيْمَآءً.

البخاری (۹۴۳) النسائی (۱۵۴۱)

جماعت آپ کے ساتھ آ کر کھڑی ہوئی اور ایک جماعت دشمن کے سامنے کھڑی رہی' پھر آپ نے اس جماعت کے ساتھ نماز پڑھی جو آپ کے ساتھ تھی پھر (ایک رکعت پڑھنے کے بعد) یہ جماعت دشمن کے سامنے جا کھڑی ہوئی اور وہ جماعت آ گئی آپ نے ان کو ایک رکعت پڑھا دی' پھر دونوں جماعتوں نے ایک ایک رکعت نماز پڑھی۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے تھے جب خوف اس سے بڑھ جائے تو سواری پر یا کھڑے اشارے سے نماز پڑھیں۔

١٩٤٢- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ نَا اَبِيْ قَالَ نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِيْ سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَآءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ شَهِدْتُّ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ صَلٰوةَ الْخَوْفِ فَصَفَفْنَا صَفَّيْنِ صَفٌّ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَالْعَدُوُّ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَكَبَّرَ النَّبِيُّ ﷺ وَكَبَّرْنَا جَمِيْعًا ثُمَّ رَكَعَ وَرَكَعْنَا جَمِيْعًا ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ وَرَفَعْنَا جَمِيْعًا ثُمَّ انْحَدَرَ بِالسُّجُوْدِ وَصَفُّ الَّذِيْ يَلِيْهِ وَقَامَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ فِيْ نَحْرِ الْعَدُوِّ فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ ﷺ السُّجُوْدَ وَقَامَ الصَّفُّ الَّذِيْ يَلِيْهِ وَانْحَدَرَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ بِالسُّجُوْدِ وَقَامُوْا ثُمَّ تَقَدَّمَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ وَتَاَخَّرَ الصَّفُّ الْمُقَدَّمُ ثُمَّ رَكَعَ النَّبِيُّ ﷺ وَرَكَعْنَا جَمِيْعًا ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ وَرَفَعْنَا جَمِيْعًا ثُمَّ انْحَدَرَ بِالسُّجُوْدِ وَالصَّفُّ الَّذِيْ يَلِيْهِ الَّذِيْ كَانَ مُؤَخَّرًا فِي الرَّكْعَةِ الْاُوْلٰى وَقَامَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ فِيْ نَحْرِ الْعَدُوِّ فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ ﷺ السُّجُوْدَ وَالصَّفُّ الَّذِيْ يَلِيْهِ انْحَدَرَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ بِالسُّجُوْدِ فَسَجَدُوْا ثُمَّ سَلَّمَ النَّبِيُّ ﷺ وَسَلَّمْنَا جَمِيْعًا قَالَ جَابِرٌ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَمَا كَانَ يَصْنَعُ حَرَسُكُمْ هٰؤُلَآءِ بِاُمَرَآئِهِمْ. النسائی (۱۵۴۶)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نماز خوف کے موقع پر رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا' ہم نے دو صفیں قائم کیں' ایک صف رسول اللہ ﷺ کے پیچھے تھی درآں حالیکہ دشمن ہمارے اور قبلہ کے درمیان تھا۔ نبی ﷺ نے تکبیر تحریمہ کہی اور سب نے تکبیر کہی پھر ہم سب نے آپ کے رکوع پر رکوع کیا اور جب آپ نے رکوع سے سر اٹھایا تو ہم سب نے سر اٹھایا پھر آپ سجدے میں گئے اور آپ کے ساتھ کھڑی ہوئی صف نے سجدہ کیا اور دوسری صف دشمن کے سامنے کھڑی رہی۔ پھر جب آپ سجدہ کر چکے اور آپ کے ساتھ کھڑی ہوئی صف نے بھی سجدہ کر لیا تو یہ صف جا کر (دشمن کے سامنے) کھڑی ہو گئی اور وہ صف آ کر آپ کے پیچھے کھڑی ہو گئی۔ پھر آپ نے رکوع کیا اور سب نے رکوع کیا' پھر آپ نے رکوع سے سر اٹھایا اور ہم سب نے سر اٹھایا' پھر آپ سجدہ میں گئے اور وہ صف سجدہ میں گئی جو پہلی رکعت میں مؤخر تھی' درآں حالیکہ دوسری صف دشمن کے سامنے کھڑی ہوئی تھی۔ جب نبی ﷺ اور آپ کے ساتھ کھڑی صف نے سجدہ کر لیا تو نبی ﷺ اور ہم سب نے سلام پھیر دیا۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا جس طرح آج کل تمہارے محافظ تمہارے سرداروں کے ساتھ کرتے ہیں۔

١٩٤٣- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُوْنُسَ قَالَ نَا زُهَيْرٌ قَالَ نَا اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَوْمًا مِّنْ جُهَيْنَةَ فَقَاتَلُوْنَا قِتَالًا شَدِيْدًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ قبیلہ جہینہ کی ایک جماعت سے جہاد کیا۔ انہوں نے ہم سے بہت سخت لڑائی لڑی جب ہم ظہر کی

www.alahazratnetwork.org

فَلَمَّا صَلَّيْنَا الظُّهْرَ قَالَ الْمُشْرِكُوْنَ لَوْ مِلْنَا عَلَيْهِمْ مَيْلَةً لَاقْطَعْنَاهُمْ فَاَخْبَرَ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ ذٰلِكَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَالَ وَقَالُوْا اِنَّهُمْ سَيَاْتِيْهِمْ صَلٰوةٌ هِيَ اَحَبُّ اِلَيْهِمْ مِنَ الْاَوْلَادِ فَلَمَّا حَضَرَتِ الْعَصْرُ قَالَ صَفَّنَا صَفَّيْنِ وَالْمُشْرِكُوْنَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ قَالَ فَكَبَّرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَكَبَّرْنَا وَرَكَعَ فَرَكَعْنَا ثُمَّ سَجَدَ وَسَجَدَ مَعَهُ الصَّفُّ الْاَوَّلُ فَلَمَّا قَامُوْا سَجَدَ الصَّفُّ الثَّانِيْ ثُمَّ تَاَخَّرَ الصَّفُّ الْاَوَّلُ وَتَقَدَّمَ الصَّفُّ الثَّانِيْ فَقَامُوْا مَقَامَ الْاَوَّلِ فَكَبَّرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَكَبَّرْنَا وَرَكَعَ فَرَكَعْنَا ثُمَّ سَجَدَ وَسَجَدَ مَعَهُ الصَّفُّ الثَّانِيْ ثُمَّ جَلَسُوْا جَمِيْعًا ثُمَّ سَلَّمَ عَلَيْهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اَبُو الزُّبَيْرِ ثُمَّ خَصَّ جَابِرًا اَنَّهُ قَالَ كَمَا يُصَلِّيْ اُمَرَاؤُكُمْ هٰؤُلَاءِ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۲۷۲۷)

نماز پڑھ رہے تھے تو مشرکین نے آپس میں کہا ان پر یکبارگی حملہ کر کے ان کو ختم کر دو' حضرت جبرائیل نے نبی ﷺ کو اس خبر سے مطلع کیا اور آپ نے ہم کو بتلایا' اور مشرکین نے کہا کہ ان کی اب وہ نماز آنے والی ہے جو ان کو اولاد سے بھی زیادہ عزیز ہے جب عصر کا وقت آیا تو آپ نے ہماری دو صفیں کر دیں' درآں حالیکہ ہمارے اور قبلہ کے درمیان مشرکین حائل تھے' نبی ﷺ نے تکبیر تحریمہ کہی اور ہم نے تکبیر کہی' آپ نے رکوع کیا اور ہم نے رکوع کیا' آپ نے سجدہ کیا اور آپ کے ساتھ صف اول نے سجدہ کیا اور جب سب کھڑے ہو گئے تو صف ثانی نے سجدہ کر لیا پھر صف اول پیچھے چلی گئی اور صف ثانی آگے گئی اور یہ لوگ پہلی صف کی جگہ کھڑے ہو گئے' پھر رسول اللہ ﷺ نے اللہ اکبر کہا اور ہم نے اللہ اکبر کہا' اور آپ نے رکوع کیا اور ہم نے رکوع کیا۔ پھر آپ نے سجدہ کیا اور آپ کے ساتھ صف اول نے سجدہ کیا' اور دوسری صف کھڑی رہی' پھر جب آپ نے سجدہ کر لیا تو دوسری صف نے سجدہ کیا پھر سب بیٹھ گئے اور رسول اللہ ﷺ نے ان پر سلام پھیر دیا' ابو الزبیر بیان کرتے ہیں کہ حضرت جابر نے کہا جیسا کہ آج کل تمہارے امراء نماز پڑھاتے ہیں۔

۱۹۴۴- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ نَا اَبِيْ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِيْ حَثْمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ صَلّٰى بِاَصْحَابِهٖ فِي الْخَوْفِ فَصَفَّهُمْ خَلْفَهٗ صَفَّيْنِ فَصَلّٰى بِالَّذِيْنَ يَلُوْنَهٗ رَكْعَةً ثُمَّ قَامَ فَلَمْ يَزَلْ قَائِمًا حَتّٰى صَلَّى الَّذِيْنَ خَلْفَهُمْ رَكْعَةً ثُمَّ تَقَدَّمُوْا وَتَاَخَّرَ الَّذِيْنَ كَانُوْا قُدَّامَهُمْ فَصَلّٰى بِهِمْ رَكْعَةً ثُمَّ قَعَدَ حَتّٰى صَلَّى الَّذِيْنَ تَخَلَّفُوْا رَكْعَةً ثُمَّ سَلَّمَ.

البخاری (۴۱۲۹-۴۱۳۱) ابوداؤد (۱۲۳۷-۱۲۳۸-۱۲۳۹)
الترمذی (۵۶۵) النسائی (۱۵۳۵) ابن ماجہ (۱۲۵۹)

حضرت صالح بن خوات رضی اللہ عنہ اس صحابی سے نقل کرتے ہیں جس نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غزوۂ ذات

۱۹۴۵- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ رُوْمَانَ عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ رَضِيَ

www.alahazratnetwork.org

اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ مَّنْ صَلّٰى مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ يَوْمَ ذَاتِ الرِّقَاعِ صَلٰوةَ الْخَوْفِ اِنَّ طَآئِفَةً صَفَّتْ وَ صَلَّتْ مَعَهٗ وَ طَآئِفَةٌ وِجَاهَ الْعَدُوِّ فَصَلّٰى بِالَّذِيْنَ مَعَهٗ رَكْعَةً ثُمَّ ثَبَتَ قَآئِمًا وَّاَتَمُّوْا لِاَنْفُسِهِمْ ثُمَّ انْصَرَفُوْا فَصَفُّوْا وِجَاهَ الْعَدُوِّ وَجَآءَتِ الطَّآئِفَةُ الْاُخْرٰى فَصَلّٰى بِهِمُ الرَّكْعَةَ الَّتِىْ بَقِيَتْ ثُمَّ ثَبَتَ جَالِسًا وَّاَتَمُّوْا لِاَنْفُسِهِمْ ثُمَّ سَلَّمَ بِهِمْ.

سابقہ (۱۹٤٤)

الرقاع میں نماز خوف پڑھی تھی' کہ ایک جماعت نے صف باندھی اور آپ کے ساتھ نماز پڑھی اور دوسری جماعت دشمن کے سامنے کھڑی رہی۔ آپ نے اپنے قریب والی صف کے ساتھ ایک رکعت نماز پڑھی' پھر آپ کھڑے رہے اور اس صف نے اپنی نماز پوری کی پھر وہ جا کر دشمن کے سامنے کھڑے ہو گئے اور دوسری جماعت آئی اور آپ نے اس جماعت کو دوسری رکعت پڑھائی پھر آپ بیٹھے رہے اور انہوں نے اپنی نماز پوری کی' پھر آپ نے سب کے ساتھ سلام پھیر دیا۔

۱۹٤٦- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ قَالَ نَا عَفَّانُ قَالَ اَنَا اَبَانُ بْنُ يَزِيْدَ قَالَ نَا يَحْيَى بْنُ اَبِىْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اَقْبَلْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ حَتّٰى اِذَا كُنَّا بِذَاتِ الرِّقَاعِ قَالَ كُنَّا اِذَا اَتَيْنَا عَلٰى شَجَرَةٍ ظَلِيْلَةٍ تَرَكْنَاهَا لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ فَجَآءَ رَجُلٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ وَ سَيْفُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مُعَلَّقٌ بِشَجَرَةٍ فَاخْتَرَطَهٗ فَقَالَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَتَخَافُنِىْ قَالَ لَا قَالَ فَمَنْ يَّمْنَعُكَ مِنِّىْ قَالَ اللّٰهُ يَمْنَعُنِىْ مِنْكَ قَالَ فَتَهَدَّدَهٗ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَاَغْمَدَ السَّيْفَ وَ عَلَّقَهٗ قَالَ فَنُوْدِىَ بِالصَّلٰوةِ فَصَلّٰى بِطَآئِفَةٍ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ تَاَخَّرَ فَصَلّٰى بِطَآئِفَةِ الْاُخْرٰى رَكْعَتَيْنِ قَالَ فَكَانَتْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَ لِلْقَوْمِ رَكْعَتَانِ.

البخاری (٤١٣٩)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ذات الرقاع گئے' اور رسول اللہ ﷺ کو ایک سایہ دار درخت کے نیچے ٹھہرایا۔ رسول اللہ ﷺ کی تلوار درخت کے اوپر لٹکی ہوئی تھی۔ مشرکین میں سے ایک شخص آیا' اس نے نبی ﷺ کی تلوار اٹھا کر سونت لی اور رسول اللہ ﷺ سے کہا: کیا تم مجھ سے ڈرتے ہو؟ آپ نے فرمایا نہیں! اس نے کہا: تمہیں مجھ سے کون بچائے گا؟ آپ نے فرمایا مجھے تم سے اللہ تعالیٰ بچائے گا! رسول اللہ ﷺ کے اصحاب نے اس کو دھمکایا' اس نے تلوار میان میں ڈال کر اس کو لٹکا دیا۔ اتنے میں اذان ہوئی' آپ نے ایک جماعت کو دو رکعت نماز پڑھائی۔ وہ پیچھے چلے گئے' پھر آپ نے دوسری جماعت کو دو رکعت نماز پڑھائی۔ رسول اللہ ﷺ کی چار رکعت ہوئیں اور قوم کی دو دو رکعت ہو گئیں۔

۱۹٤۷- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِىُّ قَالَ اَنَا يَحْيٰى يَعْنِى ابْنَ حَسَّانٍ قَالَ نَا مُعَاوِيَةُ وَهُوَ ابْنُ سَلَّامٍ قَالَ اَخْبَرَنِىْ يَحْيٰى قَالَ اَخْبَرَنِىْ اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ جَابِرًا اَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ صَلّٰى مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ صَلٰوةَ الْخَوْفِ فَصَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِاِحْدَى الطَّآئِفَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ صَلّٰى بِالطَّآئِفَةِ الْاُخْرٰى رَكْعَتَيْنِ فَصَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَصَلّٰى بِكُلِّ طَآئِفَةٍ رَكْعَتَيْنِ.

سابقہ (۱۹٤٦)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز خوف پڑھی رسول اللہ ﷺ نے ایک جماعت کو دو رکعت پڑھائیں پھر دوسری جماعت کو دو رکعت پڑھائیں۔ رسول اللہ ﷺ نے چار رکعات پڑھیں اور قوم نے دو دو رکعت پڑھیں۔

www.alahazratnetwork.org

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

۷- كِتَابُ الْجُمُعَةِ

جمعۃ المبارک کا بیان

۰۰۰- بَابُ كِتَابِ الْجُمُعَةِ

جمعۃ المبارک کا بیان

۱۹۴۸- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيْمِيُّ وَ مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ بْنِ الْمُهَاجِرِ قَالَا اَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ نَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ اِذَا اَرَادَ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْتِيَ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۸۳۰۷)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص نماز جمعہ کے لیے جانا چاہے تو غسل کرے۔

۱۹۴۹- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ نَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ قَالَ اَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَنَّهٗ قَالَ وَهُوَ قَائِمٌ عَلَى الْمِنْبَرِ مَنْ جَاءَ مِنْكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ. الترمذی (۴۹۳) النسائی (۱۴۰۶)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: درآں حالیکہ آپ منبر پر کھڑے تھے۔ تم میں سے جو شخص نماز جمعہ کے لیے آئے وہ غسل کرے۔

۱۹۵۰- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، وَعَبْدِ اللّٰهِ ابْنَيْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ، مِثْلَهٗ. سابقہ (۱۹۴۹)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت منقول ہے۔

۱۹۵۱- وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ بِمِثْلِهٖ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۷۰۰۹)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت منقول ہے۔

۱۹۵۲- وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بَيْنَمَا هُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ اِذْ دَخَلَ رَجُلٌ مِّنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَنَادَاهُ عُمَرُ اَيَّةُ سَاعَةٍ هٰذِهٖ فَقَالَ اِنِّيْ شُغِلْتُ الْيَوْمَ فَلَمْ اَنْقَلِبْ اِلٰى اَهْلِيْ حَتّٰى سَمِعْتُ النِّدَاءَ فَلَمْ اَزِدْ عَلٰى اَنْ تَوَضَّاْتُ فَقَالَ عُمَرُ وَ الْوُضُوْءَ اَيْضًا وَقَدْ عَلِمْتَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَاْمُرُ بِالْغُسْلِ. البخاری (۸۷۸)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک دن حضرت عمر رضی اللہ عنہ جمعہ کا خطبہ دے رہے تھے کہ رسول اللہ ﷺ کے ایک صحابی آئے حضرت عمر نے پکار کر ان سے کہا یہ کون سا آنے کا وقت ہے؟ انہوں نے کہا آج میں مصروف تھا گھر پہنچتے ہی میں نے اذان سنی اس کے بعد صرف اتنی تاخیر کی کہ وضو کیا۔ حضرت عمر نے فرمایا اور وضو پر اقتصار کرنا بھی (تو باعث ملامت ہے) حالانکہ تم جانتے ہو کہ رسول اللہ ﷺ غسل کا حکم دیا کرتے تھے۔

www.alahazratnetwork.org

۱۹۵۳- وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ نَا الْوَلِيْدُ بن مُسْلِمٍ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ سَلْمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ بَيْنَمَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَخْطُبُ النَّاسَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِذْ دَخَلَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ فَعَرَّضَ بِهٖ عُمَرُ فَقَالَ مَا بَالُ رِجَالٍ يَتَاَخَّرُوْنَ بَعْدَ النِّدَاءِ فَقَالَ عُثْمَانُ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ مَا زِدْتُ حِيْنَ سَمِعْتُ النِّدَاءَ اَنْ تَوَضَّاْتُ ثُمَّ اَقْبَلْتُ فَقَالَ عُمَرُ وَ الْوُضُوْءُ اَيْضًا اَلَمْ تَسْمَعُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ إِذَا جَاءَ اَحَدُكُمْ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ. البخاری (۸۸۲) ابوداؤد (۳٤۰)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ لوگوں کو جمعہ کا خطبہ دے رہے تھے۔ ناگاہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ آئے' حضرت عمر نے فرمایا: ان لوگوں کا کیا حال ہوگا جو اذان کے بعد تاخیر سے آتے ہیں' حضرت عثمان نے کہا اے امیر المومنین! اذان کے بعد میں نے بلا تاخیر وضو کیا اور پھر مسجد میں آ گیا حضرت عمر نے فرمایا اور وضو پر اقتصار کرنا (بھی تو باعث ملامت ہے) کیا تم لوگوں نے نہیں سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا: جب تم میں سے کوئی شخص نماز جمعہ کے لیے آئے تو غسل کرے۔

۱- بَابُ وُجُوْبِ غُسْلِ الْجُمُعَةِ

جمعۃ المبارک کے غسل کا بیان

۱۹۵٤- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اَلْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلٰى كُلِّ مُحْتَلِمٍ.

البخاری (۸۵۸-۸۹۵-۲٦٦۵) ابوداؤد (۳٤۱) النسائی (۱۳۷٦) ابن ماجہ (۱۰۸۹)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے دن ہر بالغ پر غسل کرنا واجب ہے۔

۱۹۵۵- حَدَّثَنِيْ هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ وَ اَحْمَدُ بْنُ عِيْسٰى قَالَا نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَمْرٌو عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ جَعْفَرٍ اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ جَعْفَرٍ حَدَّثَهٗ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا قَالَتْ كَانَ النَّاسُ يَنْتَابُوْنَ الْجُمُعَةَ مِنْ مَنَازِلِهِمْ وَ مِنَ الْعَوَالِيْ فَيَاْتُوْنَ فِي الْعَبَاءِ وَ يُصِيْبُهُمُ الْغُبَارُ فَتَخْرُجُ مِنْهُمُ الرِّيْحُ فَاَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اِنْسَانٌ مِنْهُمْ وَهُوَ عِنْدِيْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَوْ اَنَّكُمْ تَطَهَّرْتُمْ لِيَوْمِكُمْ هٰذَا.

البخاری (۹۰۲) ابوداؤد (۱۰۵۵)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ لوگ اپنے گھروں اور بالائی علاقوں سے باری باری جمعہ پڑھنے کے لیے آتے تھے وہ عبا پہن کر آتے تھے جس پر گرد و غبار پڑتا رہتا تھا اور اس سے بدبو آتی تھی۔ ان میں سے کوئی شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا درآں حالیکہ آپ میرے پاس تھے' آپ نے فرمایا: کاش تم لوگ اس دن غسل کر لیا کرو۔

۱۹۵٦- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَ اَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عُمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ كَانَ النَّاسُ اَهْلُ عَمَلٍ وَلَمْ تَكُنْ لَهُمْ كِفَايَةٌ فَكَانُوْا يَكُوْنُ لَهُمْ تَفَلٌ فَقِيْلَ لَهُمْ لَوِ اغْتَسَلْتُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ لوگوں کے پاس نوکر تو تھے نہیں' خود کام کاج کرتے تھے (اس وجہ سے) ان سے بدبو آنے لگی تو ان سے کہا گیا کاش تم لوگ جمعہ کے دن غسل کر لیتے۔

www.alahazratnetwork.org

البخاری (۹۰۳) ابوداؤد (۳۵۲)

۲- بَابُ الطِّيبِ وَالسِّوَاكِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

جمعۃ المبارک کے روز خوشبو لگانے اور مسواک کرنے کا بیان

۱۹۵۷- وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ الْعَامِرِيُّ قَالَ نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ نَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ أَبِي هِلَالٍ وَبُكَيْرَ بْنَ الْأَشَجِّ حَدَّثَاهُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ غُسْلُ يَوْمِ الْجُمُعَةِ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ وَسِوَاكٌ وَيَمَسُّ مِنَ الطِّيبِ مَا قَدَرَ عَلَيْهِ إِلَّا أَنَّ بُكَيْرًا لَمْ يَذْكُرْ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ وَقَالَ فِي الطِّيبِ وَلَوْ مِنْ طِيبِ الْمَرْأَةِ.

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر بالغ پر جمعہ کے دن غسل کرنا، مسواک کرنا اور حسب استطاعت خوشبو لگانا واجب ہے خواہ وہ خوشبو عورت کے ساتھ مختص ہو۔

البخاری (۸۸۰) ابوداؤد (۳۴۴) النسائی (۱۳۷۴-۱۳۸۲)

۱۹۵۸- حَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ قَالَ نَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ قَالَ نَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ انَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ ذَكَرَ قَوْلَ النَّبِيِّ ﷺ فِي الْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَالَ طَاوُسٌ فَقُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَيَمَسُّ طِيبًا أَوْ دُهْنًا إِنْ كَانَ عِنْدَ أَهْلِهِ قَالَ لَا أَعْلَمُهُ.

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے غسل جمعہ کے بارے میں رسول اللہ ﷺ کی حدیث ذکر کی۔ طاؤس نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا کہ تیل یا خوشبو لگائے خواہ اس کی اہلیہ کی ہو؟ حضرت عباس نے فرمایا اس بات کو میں نہیں جانتا۔

البخاری (۸۸۵)

۱۹۵۹- وَحَدَّثَنَاهُ إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ح وَحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ نَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ.

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت منقول ہے۔

سابقہ (۱۹۵۸)

۱۹۶۰- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ نَا بَهْزٌ قَالَ نَا وُهَيْبٌ قَالَ نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ حَقٌّ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ أَنْ يَغْتَسِلَ فِي كُلِّ سَبْعَةِ أَيَّامٍ يَغْسِلُ رَأْسَهُ وَجَسَدَهُ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ ہر مسلمان پر واجب ہے کہ ہفتہ میں ایک بار غسل کرے اور اپنا سر اور جسم دھوئے۔

البخاری (۸۹۷-۳۴۸۷-۸۹۸) النسائی (۱۳۶۶)

۱۹۶۱- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ مِنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص جمعہ کے دن غسل جنابت کرلے

www.alahazratnetwork.org

السَّمَّانِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنِ اغْتَسَلَ یَوْمَ الْجُمُعَةِ غُسْلَ الْجَنَابَةِ ثُمَّ رَاحَ فَكَاَنَّمَا قَرَّبَ بُدْنَةً وَمَنْ رَاحَ فِی السَّاعَةِ الثَّانِیَةِ فَكَاَنَّمَا قَرَّبَ بَقَرَةً وَمَنْ رَاحَ فِی السَّاعَةِ الثَّالِثَةِ فَكَاَنَّمَا قَرَّبَ كَبْشًا اَقْرَنَ وَمَنْ رَاحَ فِی السَّاعَةِ الرَّابِعَةِ فَكَاَنَّمَا قَرَّبَ دَجَاجَةً وَمَنْ رَاحَ فِی السَّاعَةِ الْخَامِسَةِ فَكَاَنَّمَا قَرَّبَ بَیْضَةً فَاِذَا خَرَجَ الْاِمَامُ حَضَرَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ یَسْتَمِعُوْنَ الذِّكْرَ.

البخاری (۸۸۱) ابوداؤد (۳۵۱) الترمذی (۴۹۹) النسائی (۱۳۸۷)

اور پھر مسجد میں جائے گویا کہ اس نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں ایک اونٹ کا صدقہ کیا اور جو شخص دوسری ساعت میں گیا گویا کہ اس نے راہِ خدا میں ایک گائے کا صدقہ کیا۔ اور جو شخص تیسری ساعت میں گیا گویا کہ اس نے راہِ خدا میں ایک مینڈھا صدقہ کیا اور جو شخص چوتھی ساعت میں گیا گویا کہ اس نے ایک مرغی کا صدقہ کیا اور جو شخص پانچویں ساعت میں گیا گویا کہ اس نے ایک انڈے کا صدقہ کیا۔ جب امام آجاتا ہے تو فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور خطبہ سنتے ہیں۔

۳- بَابُ فِی الْاِنْصَاتِ یَوْمَ الْجُمُعَةِ فِی الْخُطْبَةِ

جمعۃ المبارک کے خطبہ میں کسی کو چپ کرانے کا بیان

۱۹۶۲- وَحَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ قَالَ ابْنُ رُمْحٍ اَنَا اللَّیْثُ عَنْ عُقَیْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ سَعِیْدُ بْنُ الْمُسَیَّبِ اَنَّ اَبَا هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَخْبَرَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ اَنْصِتْ یَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْاِمَامُ یَخْطُبُ فَقَدْ لَغَوْتَ. البخاری (۳۹۴) الترمذی (۵۱۲) النسائی (۱۴۰۰-۱۴۰۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تم نے جمعہ کے دن دورانِ خطبہ اپنے ساتھی سے کہا "چپ ہو جاؤ" تو تم نے لغو کام کیا۔

۱۹۶۳- وَحَدَّثَنِیْ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَیْبِ بْنِ اللَّیْثِ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ جَدِّیْ قَالَ حَدَّثَنِیْ عُقَیْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِیْزِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ قَارِظٍ وَعَنِ ابْنِ الْمُسَیَّبِ اَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ اَنَّ اَبَا هُرَیْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ یَقُوْلُ مِثْلَهُ.

سابقہ (۱۹۶۲)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت منقول ہے۔

۱۹۶۴- وَحَدَّثَنِیْهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ اَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِی ابْنُ شِهَابٍ بِالْاِسْنَادَیْنِ جَمِیْعًا فِیْ هٰذَا الْحَدِیْثِ مِثْلَهُ غَیْرَ اَنَّ ابْنَ جُرَیْجٍ قَالَ اِبْرَاهِیْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَارِظٍ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۲۱۸۱)

ایک اور سند سے بھی اس قسم کی روایت منقول ہے۔

۱۹۶۵- وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ قَالَ نَا سُفْیَانُ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ اِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ اَنْصِتْ یَوْمَ الْجُمُعَةِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر تم نے جمعہ کے دن دورانِ خطبہ اپنے ساتھی سے کہا "چپ ہو جاؤ" تو تم نے لغو کام کیا۔

www.alahazratnetwork.org

وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ فَقَدْ لَغَيْتَ قَالَ أَبُو الزِّنَادِ هِيَ لُغَةُ أَبِي هُرَيْرَةَ وَإِنَّمَا هُوَ فَقَدْ لَغَوْتَ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۳۷۱۰)

٤- بَابٌ فِي السَّاعَةِ الَّتِي فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ

جمعۃ المبارک کی خاص ساعت کا بیان

۱۹۶۶- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ ح وَحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ ذَكَرَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ فِيهِ سَاعَةٌ لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ وَهُوَ يُصَلِّي وَيَسْأَلُ اللَّهَ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ زَادَ قُتَيْبَةُ فِي رِوَايَتِهِ وَأَشَارَ بِيَدِهِ يُقَلِّلُهَا.

البخاری (۹۳۵)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جمعہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا: اس دن میں ایک ایسی ساعت ہے جس کو مسلمان بندہ نماز کے دوران پالے تو اللہ تعالیٰ سے جس چیز کا سوال کرے گا اس کو پالے گا۔ راوی نے ہاتھ کے اشارہ سے اس ساعت کی کمی کو بیان کیا۔

۱۹۶۷- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ نَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ ﷺ إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ لَسَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا مُسْلِمٌ قَائِمٌ يُصَلِّي يَسْأَلُ اللَّهَ خَيْرًا إِلَّا أَعْطَاهُ وَقَالَ بِيَدِهِ يُقَلِّلُهَا وَيُزَهِّدُهَا.

البخاری (٦٤٠٠) النسائی (١٤٣١)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ابو القاسم ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے دن ایک ایسی ساعت ہوتی ہے جس کو جو بندہ مسلم پالے درآں حالیکہ وہ کھڑا ہوا نماز پڑھ رہا ہو وہ اللہ تعالیٰ سے جس چیز کا بھی سوال کرے گا اللہ تعالیٰ اسے عطا فرمائے گا۔ راوی ہاتھ سے اس وقت کی کمی کا اشارہ کرتے اور اس کی طرف رغبت دلاتے تھے۔

۱۹۶۸- حَدَّثَنَا ابْنُ مُثَنَّى قَالَ نَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ ﷺ مِثْلَهُ. مسلم، تحفۃ الاشراف (١٤٤٧١)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت منقول ہے۔

۱۹۶۹- وَحَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ الْبَاهِلِيُّ قَالَ نَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ الْمُفَضَّلِ قَالَ نَا سَلْمَةُ وَهُوَ ابْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ ﷺ مِثْلَهُ.

البخاری (٥٢٩٤)

ایک دیگر سند کے ساتھ بھی ایسی ہی روایت منقول ہے۔

۱۹۷۰- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَّامٍ الْجُمَحِيُّ قَالَ نَا أَبُو الرَّبِيعِ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ لَسَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا مُسْلِمٌ يَسْأَلُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فِيهَا خَيْرًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ قَالَ وَهِيَ سَاعَةٌ خَفِيفَةٌ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (١٤٣٧٢)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے دن ایک ایسی ساعت ہے جس کو جو مسلمان پائے اور اللہ عزوجل سے جو بھی سوال کرے اللہ تعالیٰ اس کو عطا فرما دیتا ہے اور یہ ساعت بہت تھوڑی دیر رہتی ہے۔

۱۹۷۱- وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ایک اور سند سے بھی

www.alahazratnetwork.org

مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ وَلَمْ یَقُلْ وَهِیَ سَاعَةٌ خَفِیْفَةٌ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۴۷۴۹)

ایسی ہی روایت ہے لیکن اس میں ساعت خفیفہ کے الفاظ نہیں ہیں۔

۱۹۷۲- وَحَدَّثَنِیْ اَبُو الطَّاهِرِ وَعَلِیُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا نَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ بُكَیْرٍ ح وَحَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِیْدٍ الْاَیْلِیُّ وَ اَحْمَدُ بْنُ عِیْسٰی قَالَا نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَنَا مَخْرَمَةُ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ اَبِیْ بُرْدَةَ ابْنِ اَبِیْ مُوْسَی الْاَشْعَرِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ لِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَسَمِعْتَ اَبَاكَ یُحَدِّثُ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِیْ شَاْنِ سَاعَةِ الْجُمُعَةِ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ سَمِعْتُهٗ یَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ یَقُوْلُ هِیَ مَا بَیْنَ اَنْ تَجْلِسَ الْاِمَامُ اِلٰی اَنْ تُقْضَی الصَّلٰوةُ. ابوداؤد (۱۰۴۹)

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے بیٹے ابو بردہ کہتے ہیں کہ مجھ سے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے کیا کہا تم نے اپنے والد سے ساعت جمعہ کے بارے میں رسول اللہ ﷺ کی کوئی حدیث سنی ہے؟ وہ کہتے ہیں' میں نے کہا ہاں! میں نے اپنے والد سے سنا انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ ساعت امام کے (خطبہ کے لیے) بیٹھنے سے لے کر نماز پڑھی جانے تک ہے۔

۵- بَابُ فَضْلِ یَوْمِ الْجُمُعَةِ

جمعۃ المبارک کے دن کی فضیلت

۱۹۷۳- وَحَدَّثَنِیْ حَرْمَلَةُ بْنُ یَحْیٰی قَالَ اَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجُ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ یَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ خَیْرُ یَوْمٍ طَلَعَتْ عَلَیْهِ الشَّمْسُ یَوْمُ الْجُمُعَةِ فِیْهِ خُلِقَ اٰدَمُ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَفِیْهِ اُدْخِلَ الْجَنَّةَ وَفِیْهِ اُخْرِجَ مِنْهَا. النسائی (۱۳۷۲)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس بہترین دن میں سورج طلوع ہوتا ہے جمعہ کا دن ہے' جس دن میں حضرت آدم علیہ السلام پیدا کیے گئے' جس دن میں حضرت آدم علیہ السلام جنت میں داخل کیے گئے اور جس دن وہ جنت سے خارج کیے گئے۔

۱۹۷۴- وَحَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ نَا الْمُغِیْرَةُ یَعْنِی الْحِزَامِیَّ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ قَالَ خَیْرُ یَوْمٍ طَلَعَتْ فِیْهِ الشَّمْسُ یَوْمُ الْجُمُعَةِ فِیْهِ خُلِقَ اٰدَمُ وَفِیْهِ اُدْخِلَ الْجَنَّةَ وَفِیْهِ اُخْرِجَ مِنْهَا وَلَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ اِلَّا فِی الْجُمُعَةِ. الترمذی (۴۸۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس بہترین دن میں سورج طلوع ہوتا ہے وہ جمعہ کا دن ہے جس میں حضرت آدم کی پیدائش ہے۔ جس دن میں حضرت آدم جنت میں داخل کیے گئے' جس دن وہ جنت سے خارج کیے گئے اور قیامت بھی جمعہ کے دن قائم ہوگی۔

۶- بَابُ هِدَایَةِ هٰذِهِ الْاُمَّةِ لِیَوْمِ الْجُمُعَةِ

جمعہ کا تحفہ صرف امت مسلمہ کو ملا ہے

۱۹۷۵- وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَ نَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ نَحْنُ الْاٰخِرُوْنَ وَ نَحْنُ السَّابِقُوْنَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ بَیْدَ اَنَّ كُلَّ اُمَّةٍ اُوْتِیَتِ الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا وَ اُوْتِیْنَاهُ مِنْ بَعْدِهِمْ ثُمَّ هٰذَا الْیَوْمُ الَّذِیْ كَتَبَهُ اللّٰهُ عَلَیْنَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم سب سے آخر ہیں اور قیامت کے دن سب سے سابق ہوں گے' البتہ تمام امتوں کو ہم سے پہلے کتاب دی گئی اور ہمیں ان کے بعد کتاب دی گئی۔ پھر یہ دن (یعنی جمعہ کا) جس کو اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے مقرر کر دیا ہے

www.alahazratnetwork.org

هَدَانَا اللّٰهُ لَهُ فَالنَّاسُ لَنَا فِيهِ تَبَعٌ الْيَهُودُ غَدًا وَالنَّصَارٰى بَعْدَ غَدٍ. سابقہ (۱۹۶۰)

ہم کو ہی اللہ تعالیٰ نے اس دن کی ہدایت دی ہے لوگ اس دن میں ہمارے تابع ہیں' یہود نے جمعہ کے بعد کے دن (ہفتہ) کو مقرر کیا اور نصاریٰ نے اس کے بعد کے دن کو (یعنی اتوار)۔

۱۹۷۶- وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ قَالَ نَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ وَ ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ نَحْنُ الْاٰخِرُوْنَ وَالسَّابِقُوْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ بِمِثْلِهٖ.

سابقہ (۱۹۶۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہم آخر ہیں (بشت کے اعتبار سے) اور قیامت کے دن سب سے سابق ہوں گے۔

۱۹۷۷- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا نَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ نَحْنُ الْاٰخِرُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَ نَحْنُ اَوَّلُ مَنْ يَّدْخُلُ الْجَنَّةَ بَيْدَ اَنَّهُمْ اُوْتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا وَاُوْتِيْنَاهُ مِنْ بَعْدِهِمْ فَاخْتَلَفُوْا فَهَدَانَا اللّٰهُ لِمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ فَهٰذَا يَوْمُهُمُ الَّذِیْ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ هَدَانَا اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ لَهُ قَالَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ فَالْيَوْمَ لَنَا وَغَدًا لِّلْيَهُوْدِ وَ بَعْدَ غَدٍ لِّلنَّصَارٰى.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۲۳۴۵)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم آخر ہیں اور قیامت کے دن اول ہوں گے اور ہم سب سے پہلے جنت میں داخل ہوں گے۔ البتہ ان لوگوں کو ہم سے پہلے کتاب دی گئی' اور ہمیں ان کے بعد کتاب دی گئی' انہوں نے آپس میں اختلاف کیا اور ان کے اختلاف میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں حق کی ہدایت کی۔ پس یہ (جمعہ) وہ دن ہے جس میں انہوں نے اختلاف کیا اور اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس دن کی ہدایت دی۔ آپ نے فرمایا: جمعہ کا دن ہم نے مقرر کیا ہے اور یہود نے اس سے اگلا دن اور نصاریٰ نے اس کے بعد کا دن (مقرر کیا ہے)۔

۱۹۷۸- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ اَخِیْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ مُّحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ نَحْنُ الْاٰخِرُوْنَ السَّابِقُوْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ بَيْدَ اَنَّهُمْ اُوْتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا وَ اُوْتِيْنَاهُ مِنْ بَعْدِهِمْ فَهٰذَا يَوْمُهُمُ الَّذِیْ فُرِضَ عَلَيْهِمْ فَاخْتَلَفُوْا فِيْهِ فَهَدَانَا اللّٰهُ لَهُ فَهُمْ لَنَا فِيْهِ تَبَعٌ فَالْيَهُوْدُ غَدًا وَالنَّصَارٰى بَعْدَ غَدٍ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۴۷۵۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت محمد ﷺ نے فرمایا: ہم آخر ہیں اور قیامت کے دن سابق ہوں گے البتہ ان لوگوں کو ہم سے پہلے کتاب دی گئی۔ پس یہ (جمعہ) وہ دن ہے جو ان پر فرض کیا گیا تھا انہوں نے اس (کی تعیین) میں اختلاف کیا اور اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس دن کی ہدایت دی پس وہ اس دن میں ہمارے تابع ہیں' یہود نے اگلے دن اور نصاریٰ نے اس کے بعد والے دن (کو مقرر کیا ہے)۔

۱۹۷۹- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ وَ وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَا نَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ اَبِیْ مَالِكٍ الْاَشْجَعِیِّ عَنْ اَبِیْ حَازِمٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنْ رِبْعِیِّ بْنِ خِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَضَلَّ اللّٰهُ عَنِ الْجُمُعَةِ مَنْ كَانَ قَبْلَنَا

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم سے پہلے لوگوں میں اللہ تعالیٰ نے جمعہ (کی تعیین) میں گمراہی پیدا کی' یہود نے ہفتہ کا دن مقرر کیا اور نصاریٰ نے اتوار کا۔ بعد میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں پیدا کیا اور

www.alahazratnetwork.org

فَكَانَ لِلْيَهُودِ يَوْمَ السَّبْتِ وَكَانَ لِلنَّصَارٰى يَوْمَ الْأَحَدِ فَجَاءَ اللّٰهُ بِنَا فَهَدَانَا اللّٰهُ لِيَوْمِ الْجُمُعَةِ فَجَعَلَ الْجُمُعَةَ وَالسَّبْتَ وَالْأَحَدَ وَكَذٰلِكَ هُمْ تَبَعٌ لَنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ نَحْنُ الْآخِرُونَ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا وَالْأَوَّلُونَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ الْمَقْضِيُّ لَهُمْ قَبْلَ الْخَلَائِقِ وَفِي رِوَايَةِ وَاصِلٍ الْمَقْضِيُّ بَيْنَهُمْ.

سابقہ (۴۸۱)

ہمیں جمعہ (کی تعیین میں) ہدایت دی پس کر دیا جمعہ، ہفتہ، اتوار کو اور اسی طرح ان لوگوں کو قیامت کے دن ہمارے تابع کر دیا، ہم دنیا والوں کے اعتبار سے آخر ہیں اور قیامت کے دن سب سے اول ہوں گے، جن کا فیصلہ قیامت کے دن سب سے پہلے ہوگا۔

۱۹۸۰- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ نَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ قَالَ حَدَّثَنِي رِبْعِيُّ بْنُ خِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ هَدَيْنَا إِلَى الْجُمُعَةِ وَأَضَلَّ اللّٰهُ مَنْ كَانَ قَبْلَنَا فَذَكَرَ بِمَعْنٰى حَدِيثِ ابْنِ فُضَيْلٍ. سابقہ (۱۹۷۹)

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہمیں جمعہ کی تعیین کی ہدایت دی گئی اور ہم سے پہلے لوگ گمراہ ہو گئے۔

۷- بَابُ فَضْلِ التَّهْجِيرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

جمعہ پڑھنے کے لیے جلدی جانے کی فضیلت

۱۹۸۱- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ وَعَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ قَالَ أَبُو الطَّاهِرِ نَا وَقَالَ الْآخَرَانِ أَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْأَغَرُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ كَانَ عَلٰى كُلِّ بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ مَلَائِكَةٌ يَكْتُبُونَ الْأَوَّلَ فَالْأَوَّلَ فَإِذَا جَلَسَ الْإِمَامُ طَوَوُا الصُّحُفَ وَجَاءُوا يَسْتَمِعُونَ الذِّكْرَ وَمَثَلُ الْمُهَجِّرِ كَمَثَلِ الَّذِي يُهْدِي الْبَدَنَةَ ثُمَّ كَالَّذِي يُهْدِي بَقَرَةً ثُمَّ كَالَّذِي يُهْدِي الْكَبْشَ ثُمَّ كَالَّذِي يُهْدِي الدَّجَاجَةَ ثُمَّ كَالَّذِي يُهْدِي الْبَيْضَةَ.

البخاری (۹۲۹-۳۲۱۱) النسائی (۱۳۸۴)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب جمعہ کا دن آتا ہے تو مسجد کے ہر دروازہ پر فرشتے آنے والے کو لکھتے رہتے ہیں جو پہلے آئے اس کو پہلے لکھتے ہیں اور جب امام (خطبہ کے لیے) بیٹھ جاتا ہے تو وہ اعمال ناموں کو لپیٹ لیتے ہیں اور آ کر خطبہ سنتے ہیں اور جلدی آنے والا اس شخص کی طرح ہے جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں ایک اونٹ صدقہ کرتا ہے، اور اس کے بعد آنے والا اس شخص کی طرح ہے جو ایک گائے صدقہ کرتا ہے اس کے بعد والا اس شخص کی مثل ہے جو مینڈھا صدقہ کرے پھر اس کی مثل ہے جو مرغی صدقہ کرے پھر اس کی مثل ہے جو انڈا صدقہ کرے۔

۱۹۸۲- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَعَمْرٌو النَّاقِدُ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ. النسائی (۱۳۸۵) ابن ماجہ (۱۰۹۲)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی حدیث منقول ہے۔

۱۹۸۳- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ عَلٰى كُلِّ بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ مَلَكٌ يَكْتُبُ الْأَوَّلَ فَالْأَوَّلَ مِثْلَ الْجُزُورِ ثُمَّ نَزَلَهُمْ حَتّٰى صَغَّرَ إِلٰى مِثْلِ الْبَيْضَةِ فَإِذَا جَلَسَ الْإِمَامُ طَوَوُا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسجد کے ہر دروازہ پر ایک فرشتہ ہے جو آنے والے کو ترتیب کے ساتھ لکھتا رہتا ہے جیسے اونٹ کا صدقہ کرنے والا پھر بتدریج کم کر کے انڈے کے صدقہ کا ذکر کیا اور جب امام (خطبہ کے لیے) بیٹھ جاتا ہے تو فرشتے

www.alahazratnetwork.org

الصُّحُفَ وَحَضَرُوا الذِّكْرَ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۲۷۷۰)

اعمال نامے بند کر کے ذکر سننے آ جاتے ہیں۔

۸- بَابُ فَضْلِ مَنِ اسْتَمَعَ وَانْصَتَ فِي الْخُطْبَةِ

خطبہ کو غور سے سننے والے کی فضیلت

۱۹۸۴- وَحَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بَسْطَامٍ قَالَ نَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ قَالَ نَا رَوْحٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنِ اغْتَسَلَ ثُمَّ أَتَى الْجُمُعَةَ فَصَلَّى مَا قُدِّرَ لَهُ ثُمَّ أَنْصَتَ حَتَّى يَفْرُغَ الْإِمَامُ مِنْ خُطْبَتِهِ ثُمَّ يُصَلِّيَ مَعَهُ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى وَفَضْلُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۲۶۴۵)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے غسل کیا پھر جمعہ کے لیے آیا اور جتنی نمازیں اس کے مقدر میں تھیں پڑھیں، پھر خاموش بیٹھا رہا حتیٰ کہ امام خطبہ سے فارغ ہو گیا پھر امام کے ساتھ نماز پڑھی تو اس کے اس جمعہ سے لے کر پچھلے جمعہ تک اور تین دن زائد کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔

۱۹۸۵- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَ يَحْيَى أَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ نَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ أَتَى الْجُمُعَةَ فَاسْتَمَعَ وَأَنْصَتَ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ وَزِيَادَةُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ وَمَنْ مَسَّ الْحَصَى فَقَدْ لَغَا. ابوداؤد (۱۰۵۰) الترمذی (۴۹۸) ابن ماجہ (۱۰۹۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے وضو کیا اور اچھی طرح سے وضو کیا، پھر جمعہ پڑھنے آیا اور خاموشی سے خطبہ سنا اس کے اس جمعہ سے لے کر گذشتہ جمعہ تک اور تین دن زائد کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں اور فرمایا جس شخص نے کنکریاں چھوئیں اس نے لغو کام کیا۔

۹- صَلٰوةُ الْجُمُعَةِ حِينَ تَزُولُ الشَّمْسُ

سورج ڈھلنے کے وقت نماز جمعہ پڑھنا

۱۹۸۶- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ نَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ نَا حَسَنُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ثُمَّ نَرْجِعُ فَنُرِيحُ نَوَاضِحَنَا قَالَ حَسَنٌ فَقُلْتُ لِجَعْفَرٍ فِي أَيِّ سَاعَةٍ تِلْكَ قَالَ زَوَالُ الشَّمْسِ. النسائی (۱۳۸۹)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھتے تھے پھر واپس لوٹ کر اپنی اونٹنیوں کو آرام پہنچاتے تھے۔ حسن نے جعفر سے پوچھا اس وقت کیا وقت ہوتا تھا؟ انہوں نے بتایا زوالِ آفتاب کا۔

۱۹۸۷- وَحَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ نَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ح وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ قَالَ نَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ قَالَا جَمِيعًا نَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَأَلَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا مَتَى كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّي الْجُمُعَةَ قَالَ كَانَ يُصَلِّي ثُمَّ يَذْهَبُ إِلَى جِمَالِنَا فَنُرِيحُهَا زَادَ عَبْدُ اللّٰهِ فِي حَدِيثِهِ حِينَ تَزُولُ الشَّمْسُ يَعْنِي النَّوَاضِحَ.

جعفر کے والد نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ کس وقت جمعہ پڑھتے تھے؟ انہوں نے بتایا کہ جب آپ جمعہ پڑھ لیتے تب ہم اپنی اونٹنیوں کے پاس جاتے اور انہیں آرام پہنچاتے۔ عبداللہ نے اپنی روایت میں آفتاب ڈھلنے کا بھی ذکر کیا ہے۔

www.alahazratnetwork.org

سابقہ (۱۹۸۶)

۱۹۸۸- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ وَ يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيٰى اَنَا وَ قَالَ الْاٰخَرَانِ نَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ سَهْلٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ مَا كُنَّا نَقِيْلُ وَلَا نَتَغَدّٰى اِلَّا بَعْدَ الْجُمُعَةِ زَادَ ابْنُ حُجْرٍ فِيْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ.

حضرت سہل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں جمعہ کے بعد کھانا کھا کر آرام کرتے تھے۔

البخاری (۹۳۹) الترمذی (۵۲۵) ابن ماجہ (۱۰۹۹)

۱۹۸۹- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَا اَنَا وَكِيْعٌ عَنْ يَعْلَى بْنِ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِيِّ عَنْ اِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ عَنْ اَبِيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا نُجَمِّعُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ نَرْجِعُ نَتَتَبَّعُ الْفَيْءَ. البخاری (۴۱۶۸) ابوداؤد (۱۰۸۵) النسائی (۱۳۹۰) ابن ماجہ (۱۱۰۰)

سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم زوال آفتاب کے بعد رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جمعہ کی نماز پڑھتے تھے پھر سایہ تلاش کرتے ہوئے لوٹتے تھے۔

۱۹۹۰- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ نَا يَعْلَى بْنُ الْحَارِثِ عَنْ اِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كُنَّا نُصَلِّيْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ الْجُمُعَةَ فَنَرْجِعُ وَمَا نَجِدُ لِلْحِيْطَانِ فَيْئًا نَسْتَظِلُّ بِهٖ.

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز جمعہ پڑھتے تھے اور جب واپس لوٹتے تھے تو دیواروں کا سایہ نہیں ہوتا تھا جن کی آڑ میں ہم سایہ حاصل کرتے۔

سابقہ (۱۹۸۹)

۱۰- بَابُ ذِكْرِ الْخُطْبَتَيْنِ قَبْلَ الصَّلٰوةِ وَمَا فِيْهِمَا مِنَ الْجَلْسَةِ

نماز سے قبل دو خطبوں کا ذکر اور ان دونوں کے درمیان بیٹھنا

۱۹۹۱- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيْرِيُّ وَ اَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ جَمِيْعًا عَنْ خَالِدٍ قَالَ اَبُوْ كَامِلٍ نَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَائِمًا ثُمَّ يَجْلِسُ ثُمَّ يَقُوْمُ قَالَ كَمَا تَفْعَلُوْنَ الْيَوْمَ.

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جمعہ کے دن کھڑے ہو کر خطبہ دیتے پھر بیٹھ کر کھڑے ہوتے جیسا کہ تم آج کل کرتے ہو۔

البخاری (۹۲۰) الترمذی (۵۰۶)

۱۹۹۲- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَ حَسَنُ بْنُ الرَّبِيْعِ وَ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ يَحْيٰى اَنَا وَ قَالَ الْاٰخَرَانِ نَا اَبُوْ الْاَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَتْ لِلنَّبِيِّ ﷺ خُطْبَتَانِ يَجْلِسُ بَيْنَهُمَا يَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ وَ يُذَكِّرُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ دو خطبے دیتے تھے ان کے درمیان آپ بیٹھتے (خطبہ میں) آپ قرآن مجید پڑھتے اور لوگوں کو نصیحت کرتے۔

www.alahazratnetwork.org

النَّاسَ. ابوداؤد (۱۰۹۴)

۱۹۹۳- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ نَا أَبُوْ خَيْثَمَةَ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ أَنْبَأَنِيْ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَخْطُبُ قَائِمًا يَوْمَ الْجُمُعَةِ ثُمَّ يَجْلِسُ ثُمَّ يَقُوْمُ فَيَخْطُبُ قَائِمًا فَمَنْ نَبَّأَكَ أَنَّهُ كَانَ يَخْطُبُ جَالِسًا فَقَدْ كَذَبَ وَاللّٰهِ صَلَّيْتُ مَعَهُ أَكْثَرَ مِنْ أَلْفَيْ صَلٰوةٍ. ابوداؤد (۱۰۹۳)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ جمعہ کے دن کھڑے ہو کر خطبہ دیتے تھے اور جس شخص نے تمہیں یہ بتایا ہے کہ آپ بیٹھ کر خطبہ دیتے تھے اس نے جھوٹ کہا ہے خدا کی قسم! میں نے آپ کے ساتھ دو ہزار سے زیادہ نمازیں پڑھی ہیں۔

۱۱- بَابُ فِيْ قَوْلِهٖ تَعَالٰى ﴿وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوْا إِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَائِمًا﴾

ارشادِ ربانی: اور جب ان لوگوں نے تجارت یا کھیل کود دیکھا تو یہ اس کی طرف دوڑ گئے اور آپ کو کھڑا چھوڑ گئے

۱۹۹۴- وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ كِلَاهُمَا عَنْ جَرِيْرٍ قَالَ عُثْمَانُ نَا جَرِيْرٌ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَخْطُبُ قَائِمًا يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَجَاءَتْ غِيْرٌ مِنَ الشَّامِ فَانْفَتَلَ النَّاسُ إِلَيْهَا حَتّٰى لَمْ يَبْقَ إِلَّا اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا فَأُنْزِلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ الَّتِيْ فِي الْجُمُعَةِ وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوْا إِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَائِمًا.

البخاری (۹۳۶-۲۰۵۸-۲۰۶۴-۴۸۹۹) الترمذی (۳۳۱۱)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جمعہ کے دن کھڑے ہو کر خطبہ دیتے تھے۔ ایک دفعہ شام سے اونٹوں کا ایک قافلہ (غلّہ لے کر) آیا اور بارہ آدمیوں کے سوا تمام لوگ قافلہ کی طرف چلے گئے اس موقع پر سورۂ جمعہ کی یہ آیت نازل ہوئی (ترجمہ:) اور جب ان لوگوں نے (قافلہ) تجارت یا کھیل کود دیکھا تو یہ اس کی طرف دوڑ گئے اور آپ کو کھڑا چھوڑ گئے۔

۱۹۹۵- وَحَدَّثَنَاهُ أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيْسَ عَنْ حُصَيْنٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَخْطُبُ وَلَمْ يَقُلْ قَائِمًا. سابقہ (۱۹۹۴)

ایک اور سند سے یہ حدیث منقول ہے جس میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ خطبہ دے رہے تھے اور یہ نہیں کہا کہ کھڑے ہوئے تھے۔

۱۹۹۶- وَحَدَّثَنَا رِفَاعَةُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْوَاسِطِيُّ قَالَ نَا خَالِدٌ يَعْنِي الطَّحَّانَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِيْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَدِمَتْ سُوَيْقَةٌ قَالَ فَخَرَجَ النَّاسُ إِلَيْهَا فَلَمْ يَبْقَ إِلَّا اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا أَنَا فِيْهِمْ قَالَ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوْا إِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَائِمًا إِلٰى آخِرِ الْآيَةِ. سابقہ (۱۹۹۴)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک بار جمعہ کے دن ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے' ایک قافلہ آیا اور تمام لوگ اس کی طرف چلے گئے' صرف بارہ اشخاص باقی بچے' میں بھی ان میں تھا' اس موقعہ پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی (ترجمہ:) اور جب ان لوگوں نے تجارت (کے قافلے) یا کھیل کود دیکھا تو اس کی طرف دوڑ گئے اور آپ کو کھڑا ہوا چھوڑ گئے۔

۱۹۹۷- وَحَدَّثَنَا إِسْمَاعِيْلُ بْنُ سَالِمٍ قَالَ أَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنَا حُصَيْنٌ عَنْ أَبِيْ سُفْيَانَ وَسَالِمُ بْنُ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرٍ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جمعہ کے دن رسول اللہ ﷺ کھڑے خطبہ دے رہے تھے کہ

www.alahazratnetwork.org

بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ بَيْنَا النَّبِيُّ ﷺ قَائِمٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِذْ قَدِمَتْ عِيرٌ إِلَى الْمَدِينَةِ فَابْتَدَرَهَا أَصْحَابُ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ حَتّٰى لَمْ يَبْقَ مَعَهُ إِلَّا اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا فِيهِمْ أَبُو بَكْرٍ وَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ وَنَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا. سابقہ (۱۹۹۴)

مدینہ میں ایک قافلہ آیا اور بارہ صحابہ کے سوا رسول اللہ ﷺ کے تمام صحابہ اس قافلہ کی طرف دوڑ پڑے' ان بارہ صحابہ میں حضرت ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما بھی تھے اس موقعہ پر یہ آیت نازل ہوئی (ترجمہ:) اور جب ان لوگوں نے تجارت (کے قافلے) یا کھیل کود دیکھا تو اس کی طرف دوڑ پڑے۔

ف: امام ابوداؤد نے مراسیل میں ذکر کیا ہے کہ پہلے نماز جمعہ خطبہ سے پہلے پڑھ لی جاتی تھی' سو یہ صحابہ نماز جمعہ پڑھ چکے تھے اور اس وقت تک خطبہ سننا واجب نہیں تھا۔

۱۹۹۸- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَ ابْنُ بَشَّارٍ قَالَا نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ أُمِّ الْحَكَمِ يَخْطُبُ قَاعِدًا فَقَالَ انْظُرُوا إِلٰى هٰذَا الْخَبِيثِ يَخْطُبُ قَاعِدًا وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا وَ تَرَكُوكَ قَائِمًا. النسائی (۱۳۹۶)

ابوعبیدہ کہتے ہیں کہ حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ مسجد میں داخل ہوئے اس وقت عبدالرحمٰن بن ام حکم بیٹھ کر خطبہ دے رہا تھا' انہوں نے کہا اس خبیث کو دیکھو یہ بیٹھ کر خطبہ دے رہا ہے حالانکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (ترجمہ:) اور جب ان لوگوں نے تجارت یا کھیل کود دیکھا تو اس کی طرف دوڑ گئے اور آپ کو کھڑا ہوا چھوڑ گئے۔

۱۲- بَابُ التَّغْلِيظِ فِي تَرْكِ الْجُمُعَةِ

جمعۃ المبارک کو چھوڑنے پر وعید

۱۹۹۹- وَحَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ قَالَ نَا أَبُو تَوْبَةَ قَالَ نَا مُعَاوِيَةُ وَهُوَ ابْنُ سَلَّامٍ عَنْ زَيْدٍ يَعْنِي أَخَاهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَكَمُ ابْنُ مِينَاءَ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ وَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا حَدَّثَاهُ أَنَّهُمَا سَمِعَا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ عَلٰى أَعْوَادِ مِنْبَرِهِ لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ عَنْ وَدْعِهِمُ الْجُمُعَاتِ أَوْ لَيَخْتِمَنَّ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوبِهِمْ ثُمَّ لَيَكُونُنَّ مِنَ الْغَافِلِينَ. النسائی (۱۳۶۹) ابن ماجہ (۷۹۴)

حضرت عبداللہ بن عمر اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہم بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ منبر کی سیڑھیوں پر فرما رہے تھے "جمعہ چھوڑنے سے لوگ باز آ جائیں ورنہ اللہ تعالیٰ ان کے دلوں پر مہر لگا دے گا اور وہ غافلوں میں سے ہو جائیں گے۔

۱۳- بَابُ تَخْفِيفِ الصَّلٰوةِ وَ الْخُطْبَةِ

نماز اور خطبہ میں تخفیف کرنے کا بیان

۲۰۰۰- حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ وَ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا نَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ أُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَكَانَتْ صَلٰوتُهُ قَصْدًا وَ خُطْبَتُهُ قَصْدًا.

الترمذی (۵۰۷) النسائی (۱۵۸۱)

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی ہے آپ کی نماز اور خطبہ درمیانی تھے۔

۲۰۰۱- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

www.alahazratnetwork.org

نَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ نَا زَكَرِيَّا قَالَ حَدَّثَنِي سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ أُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ ﷺ الصَّلَوَاتِ فَكَانَتْ صَلٰوتُهُ قَصْدًا وَ خُطْبَتُهُ قَصْدًا وَفِي رِوَايَةِ أَبِي بَكْرٍ زَكَرِيَّا عَنْ سِمَاكٍ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۲۱۵٤)

میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نمازیں پڑھی ہیں۔ آپ کی نمازیں بھی درمیانی ہوتی تھی اور خطبات بھی درمیانی ہوتے تھے۔

۰۰۰- بَابُ رَفْعِ الصَّوْتِ فِي الْخُطْبَةِ وَمَا يَقُولُ فِيهَا

خطبہ کے دوران آواز کا بلند کرنا

۲۰۰۲- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰى قَالَ نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا خَطَبَ احْمَرَّتْ عَيْنَاهُ وَعَلَا صَوْتُهُ وَ اشْتَدَّ غَضَبُهُ حَتّٰى كَأَنَّهُ مُنْذِرُ جَيْشٍ يَقُولُ صَبَّحَكُمْ وَ مَسَّاكُمْ وَ يَقُولُ بُعِثْتُ أَنَا وَ السَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ وَ يَقْرُنُ بَيْنَ أُصْبُعَيْهِ السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطٰى وَ يَقُولُ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ خَيْرَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللّٰهِ وَ خَيْرَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ ﷺ وَ شَرَّ الْأُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا وَ كُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ ثُمَّ يَقُولُ أَنَا أَوْلٰى بِكُلِّ مُؤْمِنٍ مِنْ نَفْسِهِ مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِأَهْلِهِ وَمَنْ تَرَكَ دَيْنًا أَوْ ضَيَاعًا فَإِلَيَّ وَ عَلَيَّ.

النسائی (۱۵۷۷) ابن ماجہ (٤٥)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب خطبہ دیتے تو آپ کی آنکھیں سرخ ہو جاتیں، آواز بلند ہوتی اور جوش زیادہ ہوتا اور یوں لگتا جیسے آپ کسی ایسے لشکر سے ڈرا رہے ہوں جو صبح و شام میں حملہ کرنے والا ہو اور فرماتے ہیں اور قیامت ان دو انگلیوں کی طرح ساتھ ساتھ بھیجے گئے ہیں پھر آپ انگشت شہادت اور درمیانی انگلی کو ملاتے اور حمد کے بعد فرماتے یاد رکھو بہترین بات اللہ کی کتاب اور بہترین سیرت محمد ﷺ کی سیرت ہے اور بدترین کام عبادت کے نئے طریقے ہیں اور عبادت کا ہر نیا طریقہ گمراہی ہے۔ پھر فرماتے: ہر مومن کی جان پر تصرف میں سب سے زیادہ میں مستحق ہوں۔ جس شخص نے مال چھوڑا وہ اس کے وارثوں کا ہے اور جس نے قرض یا اہل و عیال کو چھوڑا وہ میرے ذمہ ہیں۔

۲۰۰۳- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ نَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَقُولُ كَانَتْ خُطْبَةُ النَّبِيِّ ﷺ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَحْمَدُ اللّٰهَ وَ يُثْنِي عَلَيْهِ ثُمَّ يَقُولُ عَلٰى أَثَرِ ذٰلِكَ وَقَدْ عَلَا صَوْتُهُ ثُمَّ سَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِهِ. سابقہ (۲۰۰۲)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جمعہ کے دن خطبہ میں رسول اللہ ﷺ اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کے بعد آواز بلند کرتے اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

۲۰۰٤- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَخْطُبُ النَّاسَ يَحْمَدُ اللّٰهَ وَ يُثْنِي عَلَيْهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ يَقُولُ مَنْ يَهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ خطبہ میں اللہ تعالیٰ کی شان کے مطابق اس کی حمد و ثناء کرتے پھر فرماتے اللہ تعالیٰ جس کو ہدایت دے اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں اور جس کو اللہ تعالیٰ گمراہ کر دے اس کو کوئی

www.alahazratnetwork.org

يُضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَ خَيْرُ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللهِ ثُمَّ سَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِ الثَّقَفِيِّ. سابقہ (۲۰۰۲)

ہدایت دینے والا نہیں اور بہترین بات اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے۔

۲۰۰۵- وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَ مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنًّى كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ ابْنُ مُثَنًّى حَدَّثَنِي عَبْدُ الْأَعْلَى وَهُوَ ابْنُ هَمَّامٍ قَالَ نَا دَاوُدُ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ ضِمَادًا قَدِمَ مَكَّةَ وَ كَانَ مِنْ أَزْدِ شَنُوءَةَ وَكَانَ يَرْقِي مِنْ هٰذِهِ الرِّيحِ فَسَمِعَ سُفَهَاءَ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ يَقُولُونَ إِنَّ مُحَمَّدًا مَجْنُونٌ فَقَالَ لَوْ إِنِّي رَأَيْتُ هٰذَا الرَّجُلَ لَعَلَّ اللهَ يَشْفِيهِ عَلَى يَدَيَّ قَالَ فَلَقِيَهُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنِّي أَرْقِي مِنْ هٰذِهِ الرِّيحِ وَإِنَّ اللهَ يَشْفِي عَلَى يَدَيَّ مَنْ شَاءَ فَهَلْ لَكَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ مَنْ يَهْدِهِ اللهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَمَّا بَعْدُ قَالَ فَقَالَ أَعِدْ عَلَيَّ كَلِمَاتِكَ هٰؤُلَاءِ فَأَعَادَهُنَّ عَلَيْهِ رَسُولُ اللهِ ﷺ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ فَقَالَ لَقَدْ سَمِعْتُ قَوْلَ الْكَهَنَةِ وَ قَوْلَ السَّحَرَةِ وَ قَوْلَ الشُّعَرَاءِ فَمَا سَمِعْتُ مِثْلَ كَلِمَاتِكَ هٰؤُلَاءِ وَلَقَدْ بَلَغَ نَاعُوسَ الْبَحْرِ قَالَ فَقَالَ هَاتِ يَدَكَ أُبَايِعْكَ عَلَى الْإِسْلَامِ قَالَ فَبَايَعَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَعَلَى قَوْمِكَ قَالَ وَعَلَى قَوْمِي قَالَ فَبَعَثَ رَسُولُ اللهِ ﷺ سَرِيَّةً فَمَرُّوا بِقَوْمِهِ فَقَالَ صَاحِبُ السَّرِيَّةِ لِلْجَيْشِ هَلْ أَصَبْتُمْ مِنْ هٰؤُلَاءِ شَيْئًا فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ أَصَبْتُ مِنْهُمْ مِطْهَرَةً فَقَالَ رُدُّوهَا فَإِنَّ هٰؤُلَاءِ قَوْمُ ضِمَادٍ.

النسائی (۳۲۷۸) ابن ماجہ (۱۸۹۳)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ضماد مکہ میں آیا وہ قبیلہ ازدشنوءہ سے تھا اور جنات کے اثر سے دم کرتا تھا اس نے جب مکہ کے بے وقوفوں سے سنا کہ (العیاذ باللہ) محمد مجنون ہیں تو اس نے کہا کہ کاش میں انہیں دیکھ لیتا شاید ان کو اللہ تعالیٰ میرے ہاتھ سے شفاء دے دے' پھر وہ آپ سے ملا اور کہنے لگا اے محمد! میں جنات کا اثر زائل کرتا ہوں' اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے میرے ہاتھ سے شفاء دیتا ہے' آپ کا کیا خیال ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں۔ ہم اللہ تعالیٰ کی حمد کرتے ہیں اور اس سے مدد چاہتے ہیں جس کو اللہ تعالیٰ ہدایت دے اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں ہے اور جسے وہ گمراہ کرے اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں' اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی شخص عبادت کا مستحق نہیں' وہ یک وتنہا ہے' اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اللہ تعالیٰ کے بندے اور اس کے رسول ہیں' ضماد نے کہا یہ کلمات دوبارہ ارشاد فرمائیں۔ رسول اللہ ﷺ نے تین بار ان کلمات کو دہرایا' وہ کہنے لگا کہ میں نے کاہنوں' جادوگروں اور شاعروں کا کلام سنا ہے' ان میں سے کسی کا کلام ان کلمات کی گرد تک نہیں پہنچ سکا۔ یہ کلمات تو بلاغت کے سمندر میں ڈوبے ہوئے ہیں' اپنا ہاتھ بڑھایئے میں آپ کے ہاتھ پر اسلام کی بیعت کرتا ہوں' پھر اس نے آپ کے ہاتھ پر بیعت کی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہاری قوم کی بیعت بھی کرلوں؟ اس نے کہا میری قوم کی بھی۔ راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک لشکر بھیجا' وہ لوگ اس کی قوم پر سے گزرے' لشکر کے امیر نے کہا: تم نے ان لوگوں کی کوئی چیز لی ہے؟ ایک شخص نے کہا میں نے ان کا لوٹا لیا ہے انہوں نے فرمایا اس کو واپس کردو' یہ ضماد کی قوم ہے۔

۲۰۰۶- حَدَّثَنِي سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبْجَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَاصِلِ بْنِ حَيَّانَ

ابووائل کہتے ہیں کہ ہمارے سامنے حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے خطبہ پڑھا جو مختصر اور بلیغ تھا' جب وہ منبر سے اترے تو

www.alahazratnetwork.org

قَالَ قَالَ اَبُوْ وَائِلٍ خَطَبَنَا عَمَّارٌ فَاَوْجَزَ وَاَبْلَغَ فَلَمَّا نَزَلَ قُلْنَا يَا اَبَا الْيَقْظَانِ لَقَدْ اَبْلَغْتَ وَاَوْجَزْتَ فَلَوْ كُنْتَ تَنَفَّسْتَ فَقَالَ اِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ اِنَّ طُوْلَ صَلٰوةِ الرَّجُلِ وَ قِصَرَ خُطْبَتِهٖ مَئِنَّةٌ مِّنْ فِقْهِهٖ فَاَطِيْلُوا الصَّلٰوةَ وَاقْصُرُوا الْخُطْبَةَ وَاِنَّ مِنَ الْبَيَانِ سِحْرًا.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۰۳۵۳)

ہم نے کہا: اے ابو الیقظان! تم نے نہایت مختصر اور بلیغ خطبہ پڑھا ہے اگر میں ہوتا تو کچھ لمبا خطبہ پڑھتا' حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے کہا لمبی نماز اور چھوٹا خطبہ پڑھنا انسان کی فقاہت کی دلیل ہے پس نماز لمبی پڑھو اور خطبہ چھوٹا پڑھو اور بعض بیان جادو کی تاثیر رکھتے ہیں۔

۲۰۰۷- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَا نَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ تَمِيْمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ اَنَّ رَجُلًا خَطَبَ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ يَّعْصِهِمَا فَقَدْ غَوٰى فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِئْسَ الْخَطِيْبُ اَنْتَ قُلْ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ فَقَدْ غَوٰى. ابوداؤد (۱۰۹۹-۴۹۸۱) النسائی (۳۲۷۹)

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی ﷺ کے سامنے خطبہ دیا اور کہا جس شخص نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی اطاعت کی وہ ہدایت پا گیا۔ اور جس نے ان دونوں کی نافرمانی کی وہ گمراہ ہوا' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم برے خطیب ہو' یوں کہو جس شخص نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی وہ گمراہ ہوا۔

۲۰۰۸- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ الْحَنْظَلِيُّ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ قُتَيْبَةُ نَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ عَطَاءً يُّخْبِرُ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلٰى عَنْ اَبِيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ يَقْرَاُ عَلَى الْمِنْبَرِ وَ نَادَوْا يَا مَالِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ.

البخاری (۳۲۳۰-۳۲۶۶-۴۸۱۹) ابوداؤد (۳۹۹۲) الترمذی (۵۰۸) النسائی (۱۴۱۰)

حضرت یعلیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ منبر پر یہ آیت پڑھ رہے تھے: ''وَنَادَوْا يَا مَالِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ''۔

۲۰۰۹- وَحَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ قَالَ اَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ قَالَ نَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اُخْتٍ لِعَمْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَتْ اَخَذْتُ قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ مِنْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَهُوَ يَقْرَاُ بِهَا عَلَى الْمِنْبَرِ فِيْ كُلِّ جُمُعَةٍ.

ابوداؤد (۱۱۰۰-۱۱۰۲-۱۱۰۳) النسائی (۹۴۸)

عمرہ بنت عبدالرحمان کی بہن (رضی اللہ عنہما) بیان کرتی ہیں کہ میں نے قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ کی سورت رسول اللہ ﷺ سے سن کر یاد کی ہے' آپ اسے ہر جمعہ کو منبر پر پڑھا کرتے تھے۔

۲۰۱۰- وَحَدَّثَنِيْهِ اَبُو الطَّاهِرِ قَالَ اَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَيُّوْبَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ اُخْتٍ لِعَمْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ كَانَتْ اَكْبَرُ

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت منقول ہے۔

www.alahazratnetwork.org

مِنْهَا بِمِثْلِ حَدِيْثِ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ. سابقہ(۲۰۰۹)

حارثہ بنت نعمان رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے قٓ وَالْقُرْآنِ الْمَجِيْدِ رسول اللہ ﷺ سے سن کر یاد کی ہے' آپ ہر جمعہ کو خطبہ میں یہ سورت پڑھتے تھے اور انہوں نے بتایا کہ ان کا اور رسول اللہ ﷺ کا تنور واحد تھا۔

۲۰۱۱- حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ خُبَيْبٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَعْنٍ عَنْ بِنْتٍ لِحَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَتْ مَا حَفِظْتُ قٓ اِلَّا مِنْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ يَخْطُبُ بِهَا فِيْ كُلِّ جُمُعَةٍ قَالَتْ وَ كَانَ تَنُّوْرُنَا وَ تَنُّوْرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَاحِدًا.

سابقہ(۲۰۰۹)

ام ہشام بنت حارثہ بنت نعمان رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ دو سال' ایک سال یا کم و بیش ان کا اور رسول اللہ ﷺ کا تنور ایک ہی تھا' اور میں نے سورۃ ق والقرآن المجید رسول اللہ ﷺ سے سن کر یاد کی ہے' آپ ہر جمعہ کو خطبہ میں اس سورت کو منبر پر پڑھتے تھے۔

۲۰۱۲- وَحَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ قَالَ نَا ابْنُ يَعْقُوْبَ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ نَا اَبِيْ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ الْاَنْصَارِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَارَةَ عَنْ اُمِّ هِشَامٍ بِنْتِ حَارِثَةَ ابْنِ النُّعْمَانِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ لَقَدْ كَانَ تَنُّوْرُنَا وَ تَنُّوْرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَاحِدًا سَنَتَيْنِ اَوْ سَنَةً اَوْ بَعْضَ سَنَةٍ وَمَا اَخَذْتُ قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ اِلَّا عَنْ لِسَانِ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَقْرَاُهَا كُلَّ جُمُعَةٍ عَلَى الْمِنْبَرِ اِذَا خَطَبَ النَّاسَ. سابقہ(۲۰۰۹)

حضرت عمارہ بن رویبہ رضی اللہ عنہ نے دیکھا کہ بشر بن مروان دورانِ خطبہ ہاتھ اٹھا رہا تھا۔ انہوں نے کہا اللہ تعالیٰ ان دونوں ہاتھوں کو برباد کردے۔ میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ (دورانِ خطبہ) صرف شہادت کی انگلی سے اشارہ کرتے تھے۔

۲۰۱۳- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ رُوَيْبَةَ قَالَ رَاٰى بِشْرَ بْنَ مَرْوَانَ عَلَى الْمِنْبَرِ رَافِعًا يَدَيْهِ فَقَالَ قَبَّحَ اللّٰهُ هَاتَيْنِ الْيَدَيْنِ لَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ مَا يَزِيْدُ عَلٰى اَنْ يَقُوْلَ بِيَدِهٖ هٰكَذَا وَاَشَارَ بِاُصْبَعِهِ الْمُسَبِّحَةِ.

ابوداؤد(۱۱۰۴) الترمذی(۵۱۵)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

۲۰۱۴- وَحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ نَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ رَاَيْتُ بِشْرَ بْنَ مَرْوَانَ يَوْمَ جُمُعَةٍ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فَقَالَ عُمَارَةُ بْنُ رُوَيْبَةَ فَذَكَرَ نَحْوَهٗ.

سابقہ(۲۰۱۳)

۱۴- بَابُ التَّحِيَّةِ وَالْاِمَامُ يَخْطُبُ

خطبہ کے دوران نماز پڑھنا

۲۰۱۵- وَحَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ وَ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا نَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ بَيْنَا النَّبِيُّ ﷺ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ اِذْ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جمعہ کے دن خطبہ دے رہے تھے' اسی اثناء میں ایک شخص آیا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس سے پوچھا اے فلاں!

www.alahazratnetwork.org

جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ اَصَلَّيْتَ يَا فُلَانُ قَالَ لَا قَالَ قُمْ فَارْكَعْ.

کیا تم نے نماز پڑھ لی ہے؟ اس نے کہا نہیں! آپ نے فرمایا: کھڑے ہو کر نماز پڑھو۔

البخاری (۹۳۰) ابوداؤد (۱۱۱۵) الترمذی (۵۱۰) النسائی (۱۴۰۸)

۲۰۱۶- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَيَعْقُوْبُ الدَّوْرَقِيُّ عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ كَمَا قَالَ حَمَّادٌ وَلَمْ يَذْكُرِ الرَّكْعَتَيْنِ.

ایک اور سند سے حسب سابق روایت منقول ہے۔

مسلم، تحفۃ الاشراف (۲۵۰۵)

۲۰۱۷- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ قُتَيْبَةُ نَا وَقَالَ اِسْحٰقُ اَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَقُوْلُ دَخَلَ رَجُلٌ الْمَسْجِدَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ اَصَلَّيْتَ قَالَ لَا قَالَ قُمْ فَصَلِّ الرَّكْعَتَيْنِ وَفِيْ رِوَايَةِ قُتَيْبَةَ قَالَ صَلِّ رَكْعَتَيْنِ. البخاری (۹۳۱) ابن ماجہ (۱۱۱۲)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص مسجد میں داخل ہوا' درآں حالیکہ رسول اللہ ﷺ جمعہ کا خطبہ پڑھ رہے تھے' آپ نے اس سے پوچھا: کیا تم نے نماز پڑھ لی ہے؟ اس نے کہا نہیں! آپ نے فرمایا: کھڑے ہو کر دو رکعت پڑھ لو۔

۲۰۱۸- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَقُوْلُ جَاءَ رَجُلٌ وَالنَّبِيُّ ﷺ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَخْطُبُ فَقَالَ لَهُ اَرَكَعْتَ رَكْعَتَيْنِ قَالَ لَا قَالَ ارْكَعْ. النسائی (۱۳۹۹)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جمعہ کے دن منبر پر خطبہ دے رہے تھے اسی اثناء میں ایک شخص آیا آپ نے اس سے پوچھا کیا تم نے دو رکعت پڑھ لی ہیں؟ اس نے کہا نہیں' آپ نے فرمایا: پڑھ لو۔

۲۰۱۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ نَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يُحَدِّثُ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ خَطَبَ فَقَالَ اِذَا جَاءَ اَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَقَدْ خَرَجَ الْاِمَامُ فَلْيُصَلِّ رَكْعَتَيْنِ. البخاری (۱۱۶۶) النسائی (۱۳۹۴)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے خطبہ میں فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص جمعہ کے دن آئے درآں حالیکہ امام (خطبہ دینے کے لیے) آ چکا ہو تو دو رکعت پڑھ لے۔

۲۰۲۰- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ نَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَ اَنَا اللَّيْثُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ جَاءَ سُلَيْكٌ الْغَطَفَانِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَاعِدٌ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَعَدَ سُلَيْكٌ قَبْلَ اَنْ يُصَلِّيَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ اَرَكَعْتَ رَكْعَتَيْنِ قَالَ لَا قَالَ قُمْ فَارْكَعْهُمَا.

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جمعہ کے دن حضرت سلیک الغطفانی رضی اللہ عنہ آئے درآں حالیکہ رسول اللہ ﷺ منبر پر تشریف فرما تھے سلیک نماز پڑھنے سے پہلے بیٹھ گئے نبی ﷺ نے پوچھا کیا تم نے دو رکعت نماز پڑھ لی ہے؟ انہوں نے کہا نہیں! آپ نے فرمایا: ان کو پڑھ لو۔

www.alahazratnetwork.org

مسلم، تحفۃ الاشراف (۲۹۲۱)

۲۰۲۱- وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَ عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ كِلَاهُمَا عَنْ عِيسَى بْنِ يُونُسَ قَالَ ابْنُ خَشْرَمٍ أَنَا عِيسٰى عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ جَاءَ سُلَيْكُ الْغَطَفَانِيُّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَخْطُبُ فَجَلَسَ فَقَالَ لَهُ يَا سُلَيْكُ قُمْ فَارْكَعْ رَكْعَتَيْنِ وَ تَجَوَّزْ فِيهِمَا ثُمَّ قَالَ إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ وَلْيَتَجَوَّزْ فِيهِمَا.

ابوداؤد (۱۱۱۶) ابن ماجہ (۱۱۱۴)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت سلیک غطفانی رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن آئے درآں حالیکہ رسول اللہ ﷺ خطبہ دے رہے تھے' وہ آ کر بیٹھ گئے۔ آپ نے ان سے فرمایا: اے سلیک! کھڑے ہو کر مختصر طور پر دو رکعت نماز پڑھو' پھر فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص آئے اور امام خطبہ دے رہا ہو تو وہ اختصار سے دو رکعت نماز پڑھ لے۔

۱۵- بَابُ حَدِيثِ التَّعْلِيمِ فِي الْخُطْبَةِ

دورانِ خطبہ علم دین کی تعلیم دینا

۲۰۲۲- وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ قَالَ نَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ قَالَ نَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ قَالَ أَبُو رِفَاعَةَ انْتَهَيْتُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ وَهُوَ يَخْطُبُ قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ رَجُلٌ غَرِيبٌ جَاءَ يَسْأَلُ عَنْ دِينِهِ لَا يَدْرِي مَا دِينُهُ قَالَ فَأَقْبَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَ تَرَكَ خُطْبَتَهُ حَتَّى انْتَهَى إِلَيَّ فَأُتِيَ بِكُرْسِيٍّ حَسِبْتُ قَوَائِمَهُ حَدِيدًا قَالَ فَقَعَدَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَجَعَلَ يُعَلِّمُنِي مِمَّا عَلَّمَهُ اللّٰهُ ثُمَّ أَتَى خُطْبَتَهُ فَأَتَمَّ آخِرَهَا. النسائی (۵۳۹۲)

حضرت ابو رفاعہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس گیا درآں حالیکہ آپ خطبہ دے رہے تھے وہ کہتے ہیں میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! ایک مسافر دین کے بارے میں سوال کرنے آیا ہے اسے نہیں معلوم کہ دین کیا ہے؟ وہ کہتے ہیں کہ پھر رسول اللہ ﷺ خطبہ چھوڑ کر میری طرف متوجہ ہوئے' پھر ایک کرسی لائی گئی۔ میرا خیال ہے اس کرسی کے پائے لوہے کے تھے' وہ کہتے ہیں کہ پھر اس پر رسول اللہ ﷺ بیٹھ گئے اور جو کچھ آپ کو اللہ تعالیٰ نے دین کا علم دیا تھا اس کی مجھے تعلیم دی پھر اپنا خطبہ پورا کیا۔

۱۶- بَابُ مَا يُقْرَأُ فِي صَلٰوةِ الْجُمُعَةِ

نماز جمعہ میں کیا پڑھا جائے؟

۲۰۲۳- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ قَالَ نَا سُلَيْمَانُ وَهُوَ ابْنُ بِلَالٍ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ أَبِي رَافِعٍ قَالَ اسْتَخْلَفَ مَرْوَانُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَلَى الْمَدِينَةِ وَخَرَجَ إِلَى مَكَّةَ فَصَلّٰى لَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَرَأَ بَعْدَ سُورَةِ الْجُمُعَةِ فِي الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ إِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ قَالَ فَأَدْرَكْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ حِينَ انْصَرَفَ فَقُلْتُ لَهُ إِنَّكَ قَرَأْتَ بِسُورَتَيْنِ كَانَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ يَقْرَأُ بِهِمَا بِالْكُوفَةِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقْرَأُ بِهِمَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

ابوداؤد (۱۱۲۴) الترمذی (۵۱۹) ابن ماجہ (۱۱۱۸)

ابو رافع کہتے ہیں کہ مروان نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو مدینہ منورہ میں قائم مقام گورنر مقرر کیا اور وہ مکہ مکرمہ چلا گیا۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے جمعہ کی نماز پڑھائی اور دوسری رکعت میں سورۂ جمعہ کے بعد سورۂ منافقین پڑھی۔ میں نماز سے فارغ ہونے کے بعد حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ملا اور میں نے کہا آپ نے وہ دو سورتیں پڑھی ہیں جو حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کوفہ میں پڑھتے تھے' حضرت ابو ہریرہ نے کہا میں نے رسول اللہ ﷺ سے جمعہ کے دن یہ سورتیں سنی ہیں۔

www.alahazratnetwork.org

۲۰۲۴- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَا نَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ نَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ رَافِعٍ قَالَ اسْتَخْلَفَ مَرْوَانُ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِمِثْلِهٖ غَيْرَ اَنَّ فِيْ رِوَايَةِ حَاتِمٍ فَقَرَاَ سُوْرَةَ الْجُمُعَةِ فِي السَّجْدَةِ الْاُوْلٰى وَ فِي الْاٰخِرَةِ اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ وَفِيْ رِوَايَةِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ مِثْلَ حَدِيْثِ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ.

حضرت عبداللہ بن رافع بیان کرتے ہیں کہ مروان نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو قائم مقام گورنر بنایا۔ حضرت ابو ہریرہ نے جمعہ کی پہلی رکعت میں سُوْرَةُ السَّجْدَة اور دوسری رکعت میں اِذَا جَآءَكَ الْمُنَافِقُوْنَ پڑھی۔ باقی حسب سابق ہے۔

سابقہ (۲۰۲۳)

۲۰۲۵- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ جَمِيْعًا عَنْ جَرِيْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ سَالِمٍ مَوْلَى النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَقْرَاُ فِي الْعِيْدَيْنِ وَفِي الْجُمُعَةِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَهَلْ اَتٰكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ قَالَ وَاِذَا اجْتَمَعَ الْعِيْدُ وَالْجُمُعَةُ فِيْ يَوْمٍ وَّاحِدٍ يَقْرَاُ بِهِمَا اَيْضًا فِي الصَّلٰوتَيْنِ. ابوداؤد (۱۱۲۲) الترمذی (۵۳۳) النسائی (۱۴۲۳-۱۵۶۷-۱۵۸۹) ابن ماجہ (۱۲۸۱)

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جمعہ اور عیدین کی نماز میں سورۂ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى اور سورۂ هَلْ اَتٰكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ پڑھتے تھے اور اگر جمعہ اور عید ایک دن میں ہو جاتے تب بھی دونوں نمازوں میں انہی سورتوں کو پڑھتے تھے۔

۲۰۲۶- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ نَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ الْمُنْتَشِرِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ. سابقہ (۲۰۲۵)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

۲۰۲۷- وَحَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ قَالَ نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ كَتَبَ الضَّحَّاكُ ابْنُ قَيْسٍ اِلَى النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَسْاَلُهٗ اَيَّ شَيْءٍ قَرَاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَوْمَ الْجُمُعَةِ سِوٰى سُوْرَةِ الْجُمُعَةِ فَقَالَ كَانَ يَقْرَاُ هَلْ اَتٰكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ.

ضحاک بن قیس نے نعمان بن بشیر کی طرف ایک مکتوب بھیجا اور یہ سوال کیا کہ رسول اللہ ﷺ جمعہ کے دن سورۂ جمعہ کے علاوہ اور کون سی سورۃ پڑھتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا کہ آپ سورۂ هَلْ اَتٰكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ پڑھتے تھے۔

ابوداؤد (۱۱۲۳) النسائی (۱۴۲۲) ابن ماجہ (۱۱۱۹)

۱۷- بَابُ مَا يُقْرَءُ فِيْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ

جمعہ کے دن کس سورت کی تلاوت کی جائے؟

۲۰۲۸- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مِغْوَلٍ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِيْنِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقْرَاُ فِي

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جمعہ کے دن نماز فجر میں سورت الٓمّٓ تَنْزِيْلُ السَّجْدَة اور سورت هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ پڑھتے

www.alahazratnetwork.org

صَلٰوةِ الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الٓمّٓ تَنْزِيْلُ السَّجْدَةِ وَهَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ وَاَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقْرَاُ فِيْ صَلٰوةِ الْجُمُعَةِ سُوْرَةَ الْجُمُعَةِ وَالْمُنَافِقِيْنَ.

ابوداؤد(۱۰۷۴-۱۰۷۵) الترمذی(۵۲۰) النسائی(۹۵۵-۱۴۲۰) ابن ماجہ(۸۲۱)

تھے اور نبی ﷺ نماز جمعہ میں سورت جمعة اور سورت المنافقون پڑھتے تھے۔

۲۰۲۹- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ نَا اَبِيْ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَ نَا وَكِيْعٌ كِلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ. سابقہ(۲۰۲۸)

ایک اور سند سے بھی ایسی روایت ہے۔

۲۰۳۰- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ مَّنْصُوْرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ فِي الصَّلٰوتَيْنِ كِلَيْهِمَا كَمَا قَالَ سُفْيَانُ. سابقہ(۲۰۲۸)

ایک دیگر سند سے بھی ایسی ہی روایت منقول ہے۔

۲۰۳۱- حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّهٗ كَانَ يَقْرَاُ فِي الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الٓمّٓ تَنْزِيْلُ وَهَلْ اَتٰى.

البخاری(۸۹۱-۱۰۶۸) النسائی(۹۵۴) ابن ماجہ(۸۲۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جمعہ کے دن نماز فجر میں الٓمّٓ تَنْزِيْلُ اور هَلْ اَتٰى پڑھتے تھے۔

۲۰۳۲- حَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ قَالَ اَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقْرَاُ فِي الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِالٓمّٓ تَنْزِيْلُ فِي الرَّكْعَةِ الْاُوْلٰى وَفِي الثَّانِيَةِ هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَّذْكُوْرًا. سابقہ(۲۰۳۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ جمعہ کے دن نماز فجر میں پہلی رکعت میں سورت الٓمّٓ تَنْزِيْلُ پڑھتے تھے اور دوسری رکعت میں سورت هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَّذْكُوْرًا۔

۱۸- بَابُ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْجُمُعَةِ

جمعہ کے بعد کی نماز کا بیان

۲۰۳۳- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا صَلّٰى اَحَدُكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْيُصَلِّ بَعْدَهَا اَرْبَعًا.

مسلم، تحفۃ الاشراف(۱۲۶۳۵)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص جمعہ کے دن نماز پڑھے تو اس کے بعد چار رکعت نماز پڑھے۔

۲۰۳۴- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَا نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا صَلَّيْتُمْ بَعْدَ الْجُمُعَةِ فَصَلُّوْا اَرْبَعًا زَادَ عَمْرٌو فِيْ رِوَايَتِهٖ قَالَ ابْنُ اِدْرِيْسَ قَالَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم جمعہ کے بعد نماز پڑھو تو چار رکعت پڑھو۔ ایک اور روایت میں ہے کہ اگر تمہیں جلدی ہو تو دو رکعت مسجد میں اور دو رکعت گھر جا کر پڑھو۔

www.alahazratnetwork.org

سُهَيْلٌ فَإِنْ عَجِلَ بِكَ شَيْءٌ فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ فِي الْمَسْجِدِ وَرَكْعَتَيْنِ إِذَا رَجَعْتَ. ابن ماجه (۱۱۳۲)

۲۰۳۵- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا جَرِيرٌ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا نَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ كِلَاهُمَا عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ مُصَلِّيًا بَعْدَ الْجُمُعَةِ فَلْيُصَلِّ أَرْبَعًا وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ جَرِيرٍ مِنْكُمْ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جو شخص جمعہ کے دن نماز پڑھے وہ چار رکعت پڑھے۔

النسائی (۱۴۲۵)

۲۰۳۶- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَا نَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ كَانَ إِذَا صَلَّى الْجُمُعَةَ انْصَرَفَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ فِي بَيْتِهِ ثُمَّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَصْنَعُ ذَلِكَ.

نافع کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نماز جمعہ سے فارغ ہونے کے بعد گھر آ کر دو رکعت نماز پڑھتے اور کہتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ بھی ایسا ہی کرتے تھے۔

الترمذی (۵۲۲) ابن ماجه (۱۱۳۰)

۲۰۳۷- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ وَصَفَ تَطَوُّعَ صَلَاةِ النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ كَانَ لَا يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ حَتَّى يَنْصَرِفَ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ فِي بَيْتِهِ قَالَ يَحْيَى أَظُنُّهُ قَرَأَ ثُمَّ فَيُصَلِّي أَوْ أَلْبَتَّةَ.

نافع کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے نبی ﷺ کے نوافل کا بیان کرتے ہوئے کہا کہ آپ نماز جمعہ سے فارغ ہونے کے بعد گھر جا کر دو رکعت نماز پڑھتے تھے۔

البخاری (۹۳۷) ابوداؤد (۱۲۵۲) النسائی (۸۷۲-۱۴۲۶)

۲۰۳۸- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ زُهَيْرٌ نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ نَا عَمْرٌو عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَيْنِ.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نماز جمعہ کے بعد دو رکعت پڑھتے تھے۔

الترمذی (۵۲۱) ابن ماجه (۱۱۳۱)

۲۰۳۹- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا غُنْدَرٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ عَطَاءِ ابْنِ أَبِي الْخَوَارِ أَنَّ نَافِعَ ابْنَ جُبَيْرٍ أَرْسَلَهُ إِلَى السَّائِبِ ابْنِ أُخْتِ نَمِرٍ يَسْأَلُهُ عَنْ شَيْءٍ رَآهُ مِنْهُ مُعَاوِيَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ نَعَمْ صَلَّيْتُ مَعَهُ الْجُمُعَةَ فِي الْمَقْصُورَةِ فَلَمَّا سَلَّمَ الْإِمَامُ

عطاء کہتے ہیں کہ نافع بن جبیر نے انہیں سائب بن اخت نمر کے پاس کچھ ایسی باتیں پوچھنے کے لیے بھیجا جو انہوں نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی نماز میں ٹوٹ کی تھیں۔ سائب نے کہا ہاں میں نے حضرت معاویہ کے ساتھ مقصورہ میں جمعہ پڑھا ہے امام کے سلام پھیرنے کے بعد میں نے اسی

www.alahazratnetwork.org

قُمْتُ فِي مَقَامِي فَصَلَّيْتُ فَلَمَّا دَخَلَ أَرْسَلَ إِلَيَّ فَقَالَ لَا تَعُدْ لِمَا فَعَلْتَ إِذَا صَلَّيْتَ الْجُمُعَةَ فَلَا تَصِلْهَا بِصَلَاةٍ حَتَّى تَتَكَلَّمَ أَوْ تَخْرُجَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَمَرَنَا بِذَلِكَ أَنْ لَا نُوصِلَ صَلَاةً بِصَلَاةٍ حَتَّى نَتَكَلَّمَ أَوْ نَخْرُجَ.

ابوداؤد (۱۱۲۹)

جگہ اٹھ کر نماز پڑھی تھی۔ حضرت معاویہ نے مجھے بلایا اور کہا دوبارہ ایسا نہ کرنا' جمعہ پڑھنے کے بعد کچھ بات کرو یا اس جگہ سے دوسری جگہ جاؤ پھر نماز پڑھو۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں اسی بات کا حکم دیا ہے اور فرمایا ہے کہ ہم ایک نماز کے متصل دوسری نماز نہ پڑھیں اور دو نمازوں کے درمیان بات چیت یا باہر جانے سے فصل کریں۔

۲۰۴۰- حَدَّثَنِيهِ هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ عَطَاءٍ أَنَّ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ أَرْسَلَهُ إِلَى السَّائِبِ ابْنِ يَزِيدَ بْنِ أُخْتِ نَمِرٍ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَلَمَّا سَلَّمَ قُمْتُ فِي مَقَامِي وَلَمْ يَذْكُرِ الْإِمَامَ. سابقہ (۲۰۳۹)

عطاء کہتے ہیں کہ نافع بن جبیر نے انہیں سائب بن یزید بن اخت نمر کے پاس بھیجا باقی حسب سابق ہے صرف یہ فرق ہے کہ اس میں ہے کہ جب اس نے سلام پھیرا تو میں اپنی جگہ کھڑا رہا اور امام کا ذکر نہیں ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

۸- كِتَابُ صَلٰوةِ الْعِيدَيْنِ

نماز عیدین کا بیان

۰۰۰- بَابُ كِتَابِ صَلٰوةِ الْعِيدَيْنِ

نماز عیدین کا بیان

۲۰۴۱- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ شَهِدْتُ صَلٰوةَ الْفِطْرِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَكُلُّهُمْ يُصَلِّيهَا قَبْلَ الْخُطْبَةِ ثُمَّ يَخْطُبُ قَالَ فَنَزَلَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ حِينَ يُجَلِّسُ الرِّجَالَ بِيَدِهِ ثُمَّ أَقْبَلَ يَشُقُّهُمْ حَتَّى جَاءَ النِّسَاءَ وَمَعَهُ بِلَالٌ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ عَلَى أَنْ لَا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا فَتَلَا هٰذِهِ الْآيَةَ حَتَّى فَرَغَ مِنْهَا ثُمَّ قَالَ حِينَ فَرَغَ مِنْهَا أَنْتُنَّ عَلَى ذٰلِكَ فَقَالَتْ امْرَأَةٌ وَاحِدَةٌ لَمْ يُجِبْهُ غَيْرُهَا مِنْهُنَّ نَعَمْ يَا نَبِيَّ اللَّهِ لَا يَدْرِي حُسَيْنٌ مَنْ هِيَ قَالَ فَتَصَدَّقْنَ فَبَسَطَ بِلَالٌ ثَوْبَهُ ثُمَّ قَالَ هَلُمَّ لَكُنَّ فِدًى لَكُنَّ أَبِي وَأُمِّي فَجَعَلْنَ يُلْقِينَ الْفَتَخَ وَالْخَوَاتِيمَ فِي ثَوْبِ بِلَالٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

البخاری (۹۶۲-۹۷۹-۴۸۹۵) ابوداؤد (۱۱۴۷) ابن ماجہ (۱۲۷۴)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حضرت ابوبکر' حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہم کے ساتھ میں عید الفطر کے موقع پر رہا ہوں' یہ سب عید کی نماز خطبہ سے پہلے پڑھتے تھے' اس کے بعد خطبہ دیتے تھے۔ آج بھی یہ منظر میری آنکھوں کے سامنے ہے جب نبی ﷺ نے لوگوں کو اپنے ہاتھ سے بٹھانا شروع کیا' پھر آپ لوگوں کی صفوں کو چیرتے ہوئے عورتوں کے پاس تشریف لے گئے اور آپ کے ساتھ حضرت بلال تھے' آپ نے یہ آیت پڑھی (ترجمہ:) ''جب آپ کے پاس مومن عورتیں آئیں اور آپ سے اس بات پر بیعت کریں کہ وہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں بنائیں گی'' آیت کی تلاوت سے فارغ ہونے کے بعد آپ نے فرمایا: کیا تم سب نے اس کا اقرار کر لیا؟ ان عورتوں میں سے صرف ایک عورت نے کہا: ہاں! یا نبی اللہ! راوی کہتے ہیں کہ پتہ نہیں کہ وہ عورت کون تھی؟ پھر ان سب عورتوں نے صدقہ کرنا شروع کیا۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ

www.alahazratnetwork.org

نے اپنا کپڑا پھیلا لیا اور کہا آؤ! تم پر میرے ماں باپ فدا ہوں' وہ عورتیں اپنے چھلے اور انگوٹھیاں اُتار اُتار کر حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے کپڑے میں ڈالنے لگیں۔

۲۰۴۲- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَ ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ نَا اَيُّوْبُ قَالَ سَمِعْتُ عَطَآءً قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَقُوْلُ اَشْهَدُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ لَصَلّٰی قَبْلَ الْخُطْبَةِ قَالَ ثُمَّ خَطَبَ فَرَاٰی اَنَّهٗ لَمْ يُسْمِعِ النِّسَآءَ فَاَتَاهُنَّ فَذَكَّرَهُنَّ وَ وَعَظَهُنَّ وَ اَمَرَهُنَّ بِالصَّدَقَةِ وَبِلَالٌ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَابِلٌ بِثَوْبِهٖ فَجَعَلَتِ الْمَرْاَةُ تُلْقِی الْخَاتَمَ وَالْخُرْصَ وَالشَّیْءَ. البخاری (۱۴۹۸) ابوداؤد (۱۱۴۲-۱۱۴۳-۱۱۴۴) النسائی (۱۵۶۸) ابن ماجہ (۱۲۷۳)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ نے خطبہ سے پہلے نماز پڑھی اس کے بعد خطبہ دیا آپ نے خیال فرمایا کہ آپ کی آواز عورتوں تک نہیں پہنچ رہی پھر آپ عورتوں کے پاس آئے' آپ نے ان کو وعظ اور نصیحت اور صدقہ کا حکم دیا' حضرت بلال رضی اللہ عنہ آپ کے ساتھ کپڑا پھیلائے ہوئے تھے' عورتیں انگوٹھی' چھلا اور دوسری چیزیں اس میں ڈالنے لگیں۔

۲۰۴۳- وَحَدَّثَنِيْهِ اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِیُّ قَالَ نَا حَمَّادٌ ح وَحَدَّثَنِیْ يَعْقُوْبُ الدَّوْرَقِیُّ قَالَ نَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ كِلَاهُمَا عَنْ اَيُّوْبَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ. سابقہ (۲۰۴۲)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت منقول ہے۔

۲۰۴۴- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ اَنَا عَطَآءٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ اِنَّ النَّبِیَّ ﷺ قَامَ يَوْمَ الْفِطْرِ فَصَلّٰی فَبَدَاَ بِالصَّلٰوةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ ثُمَّ خَطَبَ النَّاسَ فَلَمَّا فَرَغَ نَبِیُّ اللّٰهِ ﷺ نَزَلَ فَاَتَی النِّسَآءَ فَذَكَّرَهُنَّ وَهُوَ يَتَوَكَّاُ عَلٰی يَدِ بِلَالٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ وَ بِلَالٌ بَاسِطٌ ثَوْبَهٗ يُلْقِيْنَ النِّسَآءُ صَدَقَةً قُلْتُ لِعَطَآءٍ زَكٰوةَ يَوْمِ الْفِطْرِ قَالَ لَا وَلٰكِنْ صَدَقَةٌ يَتَصَدَّقْنَ بِهَا حِيْنَئِذٍ تُلْقِی الْمَرْاَةُ فَتَخَهَا وَ يُلْقِيْنَ وَ يُلْقِيْنَ قُلْتُ لِعَطَآءٍ اَحَقًّا عَلَی الْاِمَامِ الْاٰنَ اَنْ يَّاْتِیَ النِّسَآءَ حِيْنَ يَفْرُغُ فَيُذَكِّرَهُنَّ قَالَ اِیْ لَعَمْرِیْ اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ عَلَيْهِمْ وَمَا لَهُمْ لَا يَفْعَلُوْنَ ذٰلِكَ. ۹۵۸ البخاری (۹۶۱-۹۷۸) ابوداؤد (۱۱۴۱)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عید الفطر کے دن خطبہ سے پہلے نماز پڑھی اس کے بعد لوگوں کو خطبہ دیا۔ خطبہ سے فارغ ہونے کے بعد آپ (منبر سے) اترے اور عورتوں کے پاس گئے' آپ نے ان کو نصیحت کی درآں حالیکہ آپ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر ٹیک لگائی ہوئی تھی اور حضرت بلال نے کپڑا پھیلایا ہوا تھا اور عورتیں اس میں صدقہ ڈال رہی تھی۔ راوی نے کہا میں نے عطا سے پوچھا کیا صدقہ فطر ڈال رہی تھیں؟ عطاء نے کہا نہیں! لیکن وہ صدقہ کر رہی تھیں' عورتیں اس کپڑے میں چھلے ڈال رہی تھیں۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے عطاء سے پوچھا کیا اب امام کے لیے ضروری ہے کہ وہ خطبہ سے فارغ ہو کر عورتوں کے پاس جائے اور ان کو نصیحت کرے؟ عطاء نے کہا ہاں! ان کے لیے ضروری ہے وہ کیوں ایسا نہیں کرتے؟

۲۰۴۵- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ نَا اَبِیْ قَالَ نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِیْ سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَآءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ شَهِدْتُّ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ الصَّلٰوةَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نماز عید کے موقع پر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ رہا ہوں آپ نے اذان اور اقامت کے بغیر خطبہ سے پہلے نماز پڑھائی'

www.alahazratnetwork.org

يَوْمَ الْعِيدِ فَبَدَأَ بِالصَّلٰوةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ بِغَيْرِ أَذَانٍ وَّلَا إِقَامَةٍ ثُمَّ قَامَ مُتَوَكِّئًا عَلٰى بِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَأَمَرَ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَحَثَّ عَلٰى طَاعَتِهِ وَوَعَظَ النَّاسَ وَذَكَّرَهُمْ ثُمَّ مَضٰى حَتّٰى أَتَى النِّسَاءَ فَوَعَظَهُنَّ وَذَكَّرَهُنَّ فَقَالَ تَصَدَّقْنَ فَإِنَّ أَكْثَرَكُنَّ حَطَبُ جَهَنَّمَ فَقَامَتْ إِمْرَأَةٌ مِّنْ سَفَلَةِ النِّسَاءِ سَوْدَاءُ الْخَدَّيْنِ فَقَالَتْ لِمَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ لِأَنَّكُنَّ تُكْثِرْنَ الشَّكْوٰى وَتَكْفُرْنَ الْعَشِيرَ قَالَ فَجَعَلْنَ يَتَصَدَّقْنَ مِنْ حُلِيِّهِنَّ يُلْقِيْنَ فِي ثَوْبِ بِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مِنْ أَقْرَطَتِهِنَّ وَخَوَاتِيمِهِنَّ. النسائی (۱۵۷۴)

پھر حضرت بلال سے ٹیک لگا کر آپ کھڑے ہوئے اور لوگوں کو اللہ تعالیٰ سے ڈرنے کا حکم دیا اور اللہ تعالیٰ کی عبادت کی طرف رغبت دلائی اور لوگوں کو وعظ و نصیحت کی پھر وہاں سے عورتوں کے پاس تشریف لے گئے اور ان کو وعظ و نصیحت کی اور فرمایا صدقہ کیا کرو کیونکہ تم میں سے اکثر جہنم کا ایندھن ہو! عورتوں کے نچلے حصہ سے ایک سیاہ رخساروں والی عورت کھڑی ہوئی اور کہنے لگی: کیوں یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا اس وجہ سے کہ تم بکثرت شکایت کرتی ہو اور اپنے خاوند کی ناشکری کرتی ہو' حضرت جابر کہتے ہیں کہ پھر عورتوں نے اپنے زیورات کو صدقہ کرنا شروع کر دیا اور حضرت بلال کے کپڑے میں اپنی بالیاں اور انگوٹھیاں ڈالنے لگیں۔

۰۰۰- بَابُ تَرْكِ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ فِي صَلٰوةِ الْعِيدَيْنِ

نماز عیدین کی اذان اور اقامت ترک کرنے کا بیان

۲۰۴۶- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَا لَمْ يَكُنْ يُؤَذَّنُ يَوْمَ الْفِطْرِ وَلَا يَوْمَ الْأَضْحٰى ثُمَّ سَأَلْتُهُ بَعْدَ حِينٍ عَنْ ذٰلِكَ فَأَخْبَرَنِي قَالَ أَخْبَرَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَنْصَارِيُّ أَنْ لَّا أُذَانَ لِلصَّلٰوةِ يَوْمَ الْفِطْرِ حِينَ يَخْرُجُ الْإِمَامُ وَلَا بَعْدَ مَا يَخْرُجُ وَلَا إِقَامَةَ وَلَا نِدَاءَ وَلَا شَيْءَ وَلَا نِدَاءَ يَوْمَئِذٍ وَلَا إِقَامَةَ.

البخاری (۹۵۹-۹۶۰) ابوداؤد (۱۰۷۲)

ابن عباس اور حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہم کہتے ہیں کہ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کو امام کے آنے کے وقت اذان ہوتی تھی نہ آنے کے بعد اور نہ اقامت ہوتی تھی۔

۲۰۴۷- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَرْسَلَ إِلَى ابْنِ الزُّبَيْرِ مَا بُوْيِعَ لَهُ إِنَّهُ لَمْ يَكُنْ يُؤَذَّنُ لِلصَّلٰوةِ يَوْمَ الْفِطْرِ فَلَا تُؤَذِّنْ لَهَا قَالَ فَلَمْ يُؤَذِّنْ لَهَا ابْنُ الزُّبَيْرِ يَوْمَهُ وَأَرْسَلَ إِلَيْهِ مَعَ ذٰلِكَ إِنَّمَا الْخُطْبَةُ بَعْدَ الصَّلٰوةِ وَأَنَّ ذٰلِكَ قَدْ كَانَ يُفْعَلُ قَالَ فَصَلّٰى ابْنُ الزُّبَيْرِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ.

سابقہ (۲۰۴۶)

عطاء کہتے ہیں کہ حضرت ابن الزبیر رضی اللہ عنہما سے جب لوگوں نے بیعت کی تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ان کے پاس پیغام بھیجا کہ عید کے موقع پر اذان نہیں دی جاتی' کہیں تم عید پر اذان نہ دلوا دینا! حضرت ابن الزبیر نے عید پر اذان نہیں دلوائی اور یہ پیغام بھیجا کہ خطبہ بہر حال نماز کے بعد ہوگا اور وہ ایسا ہی کرتے تھے۔ چنانچہ حضرت ابن الزبیر نے خطبہ سے پہلے عید کی نماز پڑھائی۔

۲۰۴۸- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ يَحْيٰى أَنَا وَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کئی مرتبہ بغیر اذان اور

www.alahazratnetwork.org

قَالَ الْاٰخَرُوْنَ نَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ الْعِيْدَيْنِ غَيْرَ مَرَّةٍ وَلَا مَرَّتَيْنِ بِغَيْرِ اَذَانٍ وَّلَا اِقَامَةٍ.

اقامت کے نماز عید پڑھی ہے۔

ابوداؤد (۱۱۴۸) الترمذی (۵۳۲)

۰۰۰- بَابٌ فِي الصَّلٰوةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ فِي الْعِيْدَيْنِ

نمازِ عیدین خطبہ سے پہلے ادا کرنا

۲۰۴۹- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَاَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ وَاَبَا بَكْرٍ وَّعُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا كَانُوْا يُصَلُّوْنَ الْعِيْدَيْنِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ.

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ، حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما خطبہ سے پہلے عیدین کی نماز پڑھتے تھے۔

البخاری (۹۶۳) الترمذی (۵۳۱) النسائی (۱۵۶۳) ابن ماجہ (۱۲۷۶)

۲۰۵۰- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوْا نَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ دَاوٗدَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَخْرُجُ يَوْمَ الْاَضْحٰى وَيَوْمَ الْفِطْرِ فَيَبْدَاُ بِالصَّلٰوةِ فَاِذَا صَلّٰى صَلٰوتَهٗ قَامَ فَاَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ وَهُمْ جُلُوْسٌ فِيْ مُصَلّٰهُمْ فَاِنْ كَانَ لَهٗ حَاجَةٌ بِبَعْثٍ ذَكَرَهٗ لِلنَّاسِ اَوْ كَانَتْ لَهٗ حَاجَةٌ بِغَيْرِ ذٰلِكَ اَمَرَهُمْ بِهَا وَكَانَ يَقُوْلُ تَصَدَّقُوْا تَصَدَّقُوْا تَصَدَّقُوْا وَكَانَ اَكْثَرُ مَنْ يَّتَصَدَّقُ النِّسَاءُ ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَلَمْ يَزَلْ كَذٰلِكَ حَتّٰى كَانَ مَرْوَانُ بْنُ الْحَكَمِ فَخَرَجْتُ مُخَاصِرًا مَرْوَانَ حَتّٰى اَتَيْنَا الْمُصَلّٰى وَاِذَا كَثِيْرُ بْنُ الصَّلْتِ قَدْ بَنٰى مِنْبَرًا مِنْ طِيْنٍ وَلَبِنٍ فَاِذَا مَرْوَانُ يُنَازِعُنِيْ يَدَهٗ كَاَنَّهٗ يَجُرُّنِيْ نَحْوَ الْمِنْبَرِ وَاَنَا اَجُرُّهٗ نَحْوَ الصَّلٰوةِ فَلَمَّا رَاَيْتُ ذٰلِكَ مِنْهُ قُلْتُ اَيْنَ الْاِبْتِدَاءُ بِالصَّلٰوةِ فَقَالَ يَا اَبَا سَعِيْدٍ قَدْ تُرِكَ مَا تَعْلَمُ قُلْتُ كَلَّا وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَا تَاْتُوْنَ بِخَيْرٍ مِّمَّا اَعْلَمُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ انْصَرَفَ. سابقہ (۲۳۹)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عیدالاضحیٰ اور عیدالفطر کو تشریف لے جاتے اور نماز سے ابتداء کرتے، نماز پڑھنے کے بعد لوگوں کی طرف جاتے درآں حالیکہ لوگ عیدگاہ میں بیٹھے ہوئے ہوتے اگر آپ کو کہیں لشکر بھیجنا ہوتا تو اس کا لوگوں سے ذکر کرتے اگر کوئی اور کام ہوتا تو اس کا حکم دیتے، اور فرماتے صدقہ کرو، صدقہ کرو، صدقہ کرو، عورتیں زیادہ صدقہ دیتی تھیں پھر آپ واپس تشریف لے جاتے۔ عید کا یہی معمول رہا حتیٰ کہ مروان بن حکم کا دور آ گیا۔ میں مروان کے ہاتھ میں ہاتھ ڈالے ہوئے عیدگاہ میں پہنچا وہاں کثیر بن الصلت کا بنایا ہوا اینٹوں اور مٹی کا منبر تھا، اچانک مروان مجھ سے اپنا ہاتھ چھڑانے لگا، وہ مجھے منبر کی طرف گھسیٹ رہا تھا اور میں اسے نماز کی طرف بلا رہا تھا جب میں نے اس کا اصرار دیکھا تو کہا نماز کے ساتھ ابتداء کہاں گئی؟ مروان نے کہا: اے ابوسعید؟ جس طریقہ کا تمہیں علم ہے وہ اب متروک ہو چکا ہے، میں نے کہا ہرگز نہیں! قسم اس ذات کی جس کے دست قدرت میں میری جان ہے تم اس سے بہتر طریقہ اختیار نہیں کر سکتے جس کا مجھے علم ہے، حضرت ابوسعید تین بار یہ بات کہہ کر چلے گئے۔

۱- بَابُ ذِكْرِ اِبَاحَةِ خُرُوْجِ النِّسَآءِ فِي

دونوں عیدوں میں عورتوں کے عیدگاہ میں

www.alahazratnetwork.org

الْعِيْدَيْنِ اِلَى الْمُصَلّٰى وَشُهُوْدِ الْخُطْبَةِ، مُفَارِقَاتٍ لِلرِّجَالِ

جانے اور خطبہ سننے کے جواز اور مردوں سے الگ بیٹھنے کا بیان

۲۰۵۱- حَدَّثَنِيْ اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ نَا حَمَّادٌ قَالَ نَا اَيُّوْبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ اَمَرَنَا تَعْنِي النَّبِيَّ ﷺ اَنْ نُخْرِجَ فِي الْعِيْدَيْنِ الْعَوَاتِقَ وَ ذَوَاتِ الْخُدُوْرِ وَاَمَرَ الْحُيَّضَ اَنْ يَعْتَزِلْنَ مُصَلَّى الْمُسْلِمِيْنَ. البخاری (۹۷٤) ابوداؤد (۱۱۳٦-۱۱۳۷) النسائی (۱۵۵۸) ابن ماجہ (۱۳۰۸)

حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں حکم دیا ہے کہ عیدین کے موقع پر جوان اور پردہ نشین عورتوں کو لایا کریں اور حائضہ عورتوں کو حکم دیا ہے کہ وہ مسلمانوں کی عیدگاہ سے دور رہیں۔

۲۰۵۲- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيْرِيْنَ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنَّا نُؤْمَرُ بِالْخُرُوْجِ فِي الْعِيْدَيْنِ وَالْمُخَبَّاةُ وَالْبِكْرُ قَالَتِ الْحُيَّضُ يَخْرُجْنَ فَلْيَكُنَّ خَلْفَ النَّاسِ يُكَبِّرْنَ مَعَ النَّاسِ. البخاری (۹۷۱) ابوداؤد (۱۱۳۸)

حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ہم کنواری اور پردہ نشین عورتوں کو عیدین میں نکلنے کا حکم دیا جاتا تھا اور حائضہ عورتیں لوگوں کے پیچھے رہا کرتی تھیں۔

۲۰۵۳- وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَ نَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ قَالَ نَا هِشَامٌ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيْرِيْنَ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنْ نُخْرِجَهُنَّ فِي الْفِطْرِ وَالْاَضْحٰى الْعَوَاتِقَ وَالْحُيَّضَ وَذَوَاتِ الْخُدُوْرِ فَاَمَّا الْحُيَّضُ فَيَعْتَزِلْنَ الصَّلٰوةَ وَيَشْهَدْنَ الْخَيْرَ وَدَعْوَةَ الْمُسْلِمِيْنَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِحْدَانَا لَا يَكُوْنُ لَهَا جِلْبَابٌ قَالَ لِتُلْبِسْهَا اُخْتُهَا مِنْ جِلْبَابِهَا.

الترمذی (٥٤٠) ابن ماجہ (۱۳۰۷)

حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ ہم عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے موقع پر جوان، پردہ دار اور حائضہ عورتوں کو لے جایا کریں، اور حائضہ عورتیں عیدگاہ سے دور رہیں لیکن وہ کارِ خیر اور مسلمانوں کی دعا میں شامل رہیں، حضرت ام عطیہ کہتی ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم میں سے کسی عورت کے پاس چادر نہیں ہوتی، آپ نے فرمایا: وہ اپنی بہن کی چادر اوڑھ لے۔

۲- بَابُ تَرْكِ الصَّلٰوةِ قَبْلَ الْعِيْدِ وَبَعْدَهَا فِي الْمُصَلّٰى

نماز عید سے قبل اور بعد، عیدگاہ میں نماز پڑھنے کی ممانعت

۲۰۵٤- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ اَنَا اَبِيْ قَالَ شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ خَرَجَ يَوْمَ الْاَضْحٰى اَوْ فِطْرٍ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ لَمْ يُصَلِّ قَبْلَهُمَا وَلَا بَعْدَهُمَا ثُمَّ اَتَى النِّسَاءَ وَمَعَهُ بِلَالٌ فَاَمَرَهُنَّ بِالصَّدَقَةِ فَجَعَلَتِ الْمَرْاَةُ تُلْقِيْ خُرْصَهَا وَتُلْقِيْ سَخَابَهَا.

البخاری (۵۸۸۱-۹٦٤-۹۸۹-۱٤۳۱-۵۸۸۳) ابوداؤد (۱۱۵۹)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عید الاضحیٰ یا عید فطر کو تشریف لے گئے اور دو رکعت نماز پڑھی۔ آپ نے عید سے پہلے نماز پڑھی نہ عید کے بعد پڑھی پھر آپ عورتوں کے پاس تشریف لے گئے، آپ کے ساتھ حضرت بلال تھے، آپ نے انہیں صدقہ کا حکم دیا، کوئی عورت اپنا چھلا ڈالتی اور کوئی اپنا ہار۔

www.alahazratnetwork.org

الترمذی (۵۳۷) النسائی (۱۵۸۶) ابن ماجہ (۱۲۹۱)

۲۰۵۵- وَحَدَّثَنِيهِ عَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَ نَا ابْنُ إِدْرِيسَ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنْ غُنْدَرٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ.

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

سابقہ (۲۰۵۴)

۳- بَابُ مَا يَقْرَأُ بِهِ فِي صَلٰوةِ الْعِيدَيْنِ

نمازِ عیدین میں کیا تلاوت کی جائے؟

۲۰۵۶- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَأْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيدٍ الْمَازِنِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ سَأَلَ أَبَا وَاقِدٍ اللَّيْثِيَّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَا كَانَ يَقْرَأُ بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي الْأَضْحٰى وَالْفِطْرِ فَقَالَ كَانَ يَقْرَأُ فِيهِمَا بِقٓ وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ وَاقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ.

ابوداؤد (۱۱۵۴) الترمذی (۵۳۴-۵۳۵) النسائی (۱۵۶۶) ابن ماجہ (۱۲۸۲)

عبید اللہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو واقد اللیثی رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ رسول اللہ ﷺ نماز اضحی اور نماز فطر میں کیا پڑھتے تھے؟ انہوں نے کہا آپ ان میں قٓ وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ اور اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ پڑھتے تھے۔

۲۰۵۷- وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ قَالَ نَا فُلَيْحٌ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ قَالَ سَأَلَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَمَّا قَرَأَ بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي يَوْمِ الْعِيدِ فَقُلْتُ بِاقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَ قٓ وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ.

حضرت ابو واقد لیثی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے مجھ سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ عید کے دن کیا قرأت کرتے تھے؟ میں نے کہا اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ اور قٓ وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ۔

سابقہ (۲۰۵۶)

۴- بَابُ الرُّخْصَةِ فِي اللَّعِبِ الَّذِي لَا مَعْصِيَةَ فِيهِ فِي أَيَّامِ الْعِيدِ

ایامِ عید میں کھیل کود کی اجازت

۲۰۵۸- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَ عِنْدِي جَارِيَتَانِ مِنْ جَوَارِي الْأَنْصَارِ يُغَنِّيَانِ بِمَا تَقَاوَلَتِ الْأَنْصَارُ يَوْمَ بُعَاثَ قَالَتْ وَ لَيْسَتَا بِمُغَنِّيَتَيْنِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَمَزْمُورَةُ الشَّيْطَانِ فِي بَيْتِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَذٰلِكَ فِي يَوْمِ عِيدٍ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَا أَبَا بَكْرٍ إِنَّ لِكُلِّ قَوْمٍ عِيدًا وَ هٰذَا عِيدُنَا. البخاری (۹۵۹-۳۹۳۱) ابن ماجہ (۱۸۹۷)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ میرے ہاں آئے درآں حالیکہ میرے پاس انصار کی دو (نابالغ) لڑکیاں وہ نظم گا رہی تھیں جس میں انصار کی جنگ بعاث کے واقعہ کا بیان تھا' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بتایا کہ وہ (باقاعدہ) گانے والی نہیں تھیں۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا رسول اللہ ﷺ کے گھر میں یہ کیا شیطان کے ساز ہیں؟ اور یہ عید کا دن تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابو بکر! ہر قوم کی عید ہوتی ہے اور یہ ہماری عید ہے۔

www.alahazratnetwork.org

۲۰۵۹- وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو كُرَيْبٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَفِيهِ جَارِيَتَانِ تَلْعَبَانِ بِدَفٍّ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۷۲۱۱)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت منقول ہے اس میں ہے کہ وہ دونوں لڑکیاں دف بجا رہی تھیں۔

۲۰۶۰- وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ قَالَ أَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ حَدَّثَهُ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا جَارِيَتَانِ فِي أَيَّامِ مِنًى تُغَنِّيَانِ وَتَضْرِبَانِ وَرَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مُسَجًّى بِثَوْبِهِ فَانْتَهَرَهُمَا أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَكَشَفَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنْهُ فَقَالَ دَعْهُمَا يَا أَبَا بَكْرٍ فَإِنَّهَا أَيَّامُ عِيدٍ وَقَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَسْتُرُنِي بِرِدَائِهِ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَى الْحَبَشَةِ وَهُمْ يَلْعَبُونَ وَأَنَا جَارِيَةٌ فَاقْدُرُوا قَدْرَ الْجَارِيَةِ الْعَرِبَةَ الْحَدِيثَةِ السِّنِّ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۶۵۷۴)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ ایام منیٰ میں آئے اور ان کے پاس دو (نابالغ) لڑکیاں گانا گا رہی تھیں اور دف بجا رہی تھیں اور رسول اللہ ﷺ کپڑا اوڑھے لیٹے ہوئے تھے۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے ان کو ڈانٹ دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے اپنا کپڑا ہٹا کر فرمایا: اے ابو بکر! رہنے دو یہ ایام عید ہیں' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ مجھے اپنی چادر میں چھپائے ہوئے تھے اور میں حبشیوں کو کھیلتے ہوئے دیکھ رہی تھی میں اس وقت کم سن تھی اور تم خود اندازہ کرو کہ کھیل کود کی شائق کم سن لڑکی کتنی دیر کھیل دیکھنا چاہے گی۔

۲۰۶۱- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ قَالَ أَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ وَاللّٰهِ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُومُ عَلَى بَابِ حُجْرَتِي وَالْحَبَشَةُ يَلْعَبُونَ بِحِرَابِهِمْ فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ يَسْتُرُنِي بِرِدَائِهِ لِكَيْ أَنْظُرَ إِلَى لَعِبِهِمْ ثُمَّ يَقُومُ مِنْ أَجْلِي حَتّٰى أَكُونَ أَنَا الَّتِي أَنْصَرِفُ فَاقْدُرُوا قَدْرَ الْجَارِيَةِ الْحَدِيثَةِ السِّنِّ حَرِيصَةً عَلَى اللَّهْوِ. البخاری (٤٥٤، ٤٥٥)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ میرے کمرے کے دروازہ پر کھڑے ہوئے تھے اور حبشی اپنے ہتھیاروں سے رسول اللہ ﷺ کی مسجد میں جنگی مشقیں کر رہے تھے رسول اللہ ﷺ مجھے اپنی چادر میں چھپائے ہوئے تھے' تاکہ میں ان کی مشقیں دیکھتی رہوں۔ حضور میری وجہ سے کھڑے رہے یہاں تک کہ میرا جی بھر گیا اور میں خود وہاں سے چلی گئی اب تم خود اندازہ کرلو کہ جو لڑکی کم سن اور کھیل کی شائق ہو وہ کب تک دیکھے گی؟

۲۰۶۲- حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَيُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَاللَّفْظُ لِهَارُونَ قَالَا نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَنَا عَمْرٌو أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَهُ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَعِنْدِي جَارِيَتَانِ تُغَنِّيَانِ بِغِنَاءِ بُعَاثَ فَاضْطَجَعَ عَلَى الْفِرَاشِ وَحَوَّلَ وَجْهَهُ فَدَخَلَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَانْتَهَرَنِي وَقَالَ مِزْمَارُ الشَّيْطَانِ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَأَقْبَلَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ دَعْهَا فَلَمَّا غَفَلَ غَمَزْتُهُمَا فَخَرَجَتَا وَكَانَ يَوْمُ عِيدٍ يَلْعَبُ السُّودَانُ بِالدَّرَقِ وَالْحِرَابِ فَإِمَّا سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تشریف لائے درآں حالیکہ میرے پاس دو (نابالغ) لڑکیاں جنگ بعاث کی نظم گا رہی تھیں۔ رسول اللہ ﷺ چہرہ پھیر کر لیٹ گئے' پھر حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ آئے اور مجھے ڈانٹ کر کہا کہ رسول اللہ ﷺ کی موجودگی میں شیطانی ساز؟ رسول اللہ ﷺ ان کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: ان کو رہنے دو! جب رسول اللہ ﷺ کی توجہ ہٹی تو میں نے ان لڑکیوں کو اشارہ کیا اور وہ چلی گئیں اور عید کے دن حبشی نیزوں اور ڈھالوں کے ساتھ کھیلتے تھے۔ یا میں نے کہا یا خود رسول اللہ

www.alahazratnetwork.org

ﷺ وَإِمَّا قَالَ تَشْتَهِينَ تَنْظُرِينَ فَقَالَتْ نَعَمْ فَأَقَامَنِي وَرَاءَهُ وَخَدِّي عَلَى خَدِّهِ وَهُوَ يَقُولُ دُونَكُمْ يَا بَنِي أَرْفِدَةَ حَتَّى إِذَا مَلِلْتُ قَالَ حَسْبُكِ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَاذْهَبِي.

البخاری (۹۴۹-۲۹۰۶)

ﷺ نے فرمایا کیا تم دیکھنا چاہتی ہو؟ میں نے کہا جی! آپ نے مجھے اپنے پیچھے کھڑا کیا درآں حالیکہ میرا رخسار آپ کے رخسار پر تھا اور آپ فرما رہے تھے اے بنو ارفدہ! تم کھیلتے رہو حتیٰ کہ جب میں اکتا گئی تو آپ نے فرمایا بس؟ میں نے کہا جی! آپ نے فرمایا اچھا جاؤ۔

۲۰۶۳- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا جَرِيرٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ جَاءَ حَبَشٌ يَزْفِنُونَ فِي يَوْمِ عِيدٍ فِي الْمَسْجِدِ فَدَعَانِي النَّبِيُّ ﷺ فَوَضَعْتُ رَأْسِي عَلَى مَنْكِبِهِ فَجَعَلْتُ أَنْظُرُ إِلَى لَعِبِهِمْ حَتَّى كُنْتُ أَنَا الَّتِي انْصَرَفْتُ عَنِ النَّظَرِ إِلَيْهِمْ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۶۷۷۷)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک بار عید کے دن حبشی آ کر مسجد میں جنگی مشقیں کرنے لگے مجھے نبی ﷺ نے بلایا میں نے سر آپ کے کندھے پر رکھا اور ان کی مشقوں کو دیکھنے لگی حتیٰ کہ میں خود ان کو دیکھنے سے سیر ہو گئی۔

۲۰۶۴- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ أَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ كِلَاهُمَا عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرَا فِي الْمَسْجِدِ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۷۲۹۸)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت منقول ہے لیکن اس میں مسجد کا ذکر نہیں ہے۔

۲۰۶۵- وَحَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ دِينَارٍ وَعُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ وَعَبْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ كُلُّهُمْ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ وَاللَّفْظُ لِعُقْبَةَ قَالَ نَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ بْنُ عُمَيْرٍ قَالَ أَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ لِلْغَابِينَ وَدِدْتُ أَنِّي أَرَاهُمْ فَقَالَتْ فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَقُمْتُ عَلَى الْبَابِ أَنْظُرُ بَيْنَ أُذُنَيْهِ وَعَاتِقِهِ وَهُمْ يَلْعَبُونَ فِي الْمَسْجِدِ قَالَ عَطَاءٌ فُرْسٌ أَوْ حَبَشٌ قَالَ وَقَالَ لِي ابْنُ عَتِيقٍ بَلْ حَبَشٌ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۶۳۲۷)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ انہوں نے ان مشق کرنے والوں کے متعلق کہا کہ میں ان کی مشقیں دیکھنا چاہتی ہوں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اور میں دروازہ پر کھڑے ہو گئے میں آپ کے کانوں اور کندھوں کے درمیان سے ان کو مشق کرتے ہوئے دیکھ رہی تھی۔

۲۰۶۶- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ أَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ بَيْنَمَا الْحَبَشَةُ يَلْعَبُونَ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ بِحِرَابِهِمْ إِذْ دَخَلَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَأَهْوَى إِلَى الْحَصْبَاءِ يَحْصِبُهُمْ بِهَا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جس وقت حبشی رسول اللہ ﷺ کے پاس کھیل رہے تھے حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ آئے اور ان کو مارنے کی خاطر کنکریاں اٹھانے کے لیے جھکے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عمر! ان کو رہنے دو۔

www.alahazratnetwork.org

ﷺ دَعْهُمْ يَا عُمَرُ. البخاری (۲۹۰۱)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

۹- كِتَابُ صَلٰوةِ الْاِسْتِسْقَآءِ

بارش کے لئے دعا کا بیان

۰۰۰- بَابُ كِتَابِ صَلٰوةِ الْاِسْتِسْقَآءِ

بارش کے لئے دعا کرنے کا بیان

۲۰۶۷- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ بَكْرٍ اَنَّهٗ سَمِعَ عَبَّادَ بْنَ تَمِيْمٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ زَيْدٍ الْمَازِنِىَّ يَقُوْلُ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِلَى الْمُصَلّٰى فَاسْتَسْقٰى وَ حَوَّلَ رِدَآءَهٗ حِيْنَ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ.

البخاری (۱۰۱۱-۱۰۱۲-۱۰۰۵-۱۰۲۳-۱۰۲۴-۱۰۲۵-۱۰۲۶) ابوداؤد (۱۱۶۱-۱۱۶۲-۱۱۶۳-۱۱۶۴-۱۱۶۶-۱۱۶۷) الترمذی (۵۵۶) النسائی (۱۵۰۴-۱۵۰۶-۱۵۰۸-۱۵۰۹-۱۵۱۰-۱۵۱۱-۱۵۱۸-۱۵۱۹) ابن ماجہ (۱۲۶۷)

۲۰۶۸- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنَا سُفْيٰنُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ بَكْرٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيْمٍ عَنْ عَمِّهٖ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِلَى الْمُصَلّٰى فَاسْتَسْقٰى وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَقَلَّبَ رِدَآءَهٗ وَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ. سابقہ (۲۰۶۷)

عباد بن تمیم اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عیدگاہ گئے بارش کی دعا کی' قبلہ کی طرف منہ کیا' چادر پلٹی اور دو رکعت نماز پڑھی۔

۲۰۶۹- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ قَالَ اَخْبَرَنِىْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ عَبَّادَ بْنَ تَمِيْمٍ اَخْبَرَهٗ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ ابْنَ زَيْدٍ الْاَنْصَارِىَّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَخْبَرَهٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ خَرَجَ اِلَى الْمُصَلّٰى يَسْتَسْقِىْ وَاَنَّهٗ لَمَّا اَرَادَ اَنْ يَّدْعُوَ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَ حَوَّلَ رِدَآءَهٗ. سابقہ (۲۰۶۷)

حضرت عبداللہ بن زید انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عیدگاہ گئے' بارش کی دعا کی' آپ جب بھی دعا کا ارادہ کرتے تو قبلہ کی طرف منہ کر کے چادر پلٹ دیتے۔

۲۰۷۰- وَحَدَّثَنِىْ اَبُو الطَّاهِرِ وَ حَرْمَلَةُ قَالَا اَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِىْ عَبَّادُ بْنُ تَمِيْمٍ الْمَازِنِىُّ اَنَّهٗ سَمِعَ عَمَّهٗ وَ كَانَ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَوْمًا يَسْتَسْقِىْ فَجَعَلَ اِلَى النَّاسِ ظَهْرَهٗ وَيَدْعُو اللّٰهَ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَ حَوَّلَ رِدَآءَهٗ ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ. سابقہ (۲۰۶۷)

عباد بن تمیم اپنے چچا سے جو صحابی ہیں' روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک دن باہر آئے' بارش کی دعا کی' لوگوں کی طرف پیٹھ کر کے اللہ تعالیٰ سے دعا کی اور چادر پلٹ دی پھر دو رکعت نماز پڑھی۔

www.alahazratnetwork.org

۱- بَابُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ بِالدُّعَاءِ فِي الْاِسْتِسْقَاءِ

بارش کی دعا کے لیے ہاتھوں کو بلند کرنا

۲۰۷۱- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ بُكَيْرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي الدُّعَاءِ حَتّٰى يُرٰى بَيَاضُ اِبْطَيْهِ. النسائی (۱۷۴۷)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے دیکھا ہے کہ رسول اللہ ﷺ دعا میں اس قدر ہاتھ بلند کرتے تھے کہ آپ کی بغلوں کی سفیدی (کی جگہ) دکھائی دیتی تھی۔

۲۰۷۲- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ نَا الْحَسَنُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ اسْتَسْقٰى فَاَشَارَ بِظَهْرِ كَفَّيْهِ اِلَى السَّمَاءِ. ابوداؤد (۱۱۷۱)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے بارش کی دعا کی اور ہاتھوں کی پشت سے آسمان کی طرف اشارہ کیا۔

۲۰۷۳- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ نَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ وَ عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِيْ شَيْءٍ مِّنْ دُعَائِهٖ اِلَّا فِي الْاِسْتِسْقَاءِ حَتّٰى يُرٰى بَيَاضُ اِبْطَيْهِ غَيْرَ اَنَّ عَبْدَ الْاَعْلٰى قَالَ يُرٰى بَيَاضُ اِبْطِهٖ اَوْ بَيَاضُ اِبْطَيْهِ. سابقہ (۲۰۷۲)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ سوائے استسقاء کے کسی اور موقع پر دعا میں اس قدر ہاتھ بلند نہیں کرتے تھے حتیٰ کہ آپ کی بغلوں کی سفیدی (کی جگہ) دکھائی دیتی۔

۲۰۷۴- حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنِ ابْنِ اَبِيْ عُرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ حَدَّثَهُمْ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ نَحْوَهٗ. البخاری (۱۰۳۱-۳۵۶۵) ابوداؤد (۱۱۷۰) النسائی (۱۵۱۲) ابن ماجہ (۱۱۸۰)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مثل سابق روایت ہے۔

۲- بَابُ الدُّعَاءِ فِي الْاِسْتِسْقَاءِ

بارش کے لیے دعا مانگنا

۲۰۷۵- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَ يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَ قُتَيْبَةُ وَ ابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيٰى اَنَا وَقَالَ الْاٰخَرُوْنَ نَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شَرِيْكِ بْنِ اَبِيْ نُمَيْرٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِنْ بَابٍ كَانَ نَحْوَ دَارِ الْقَضَاءِ وَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَائِمٌ يَخْطُبُ فَاسْتَقْبَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَائِمًا ثُمَّ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلَكَتِ الْاَمْوَالُ وَانْقَطَعَتِ السُّبُلُ فَادْعُ اللّٰهَ يُغِيْثُنَا قَالَ فَرَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا قَالَ اَنَسٌ وَّلَا وَاللّٰهِ مَا نَرٰى فِي السَّمَاءِ مِنْ سَحَابٍ وَلَا قَزَعَةً وَمَا بَيْنَنَا وَبَيْنَ سَلْعٍ مِّنْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جمعہ کے دن ایک شخص مسجد میں دار القضاء کے دروازے سے داخل ہوا درآں حالیکہ رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے خطبہ دے رہے تھے' وہ رسول اللہ ﷺ کی طرف منہ کر کے کہنے لگا: یارسول اللہ! اموال ہلاک ہو گئے اور راستے منقطع ہو گئے' آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ وہ بارش نازل فرمائے۔ رسول اللہ ﷺ نے ہاتھ اٹھا کر فرمایا: اے اللہ! بارش نازل فرما! اے اللہ! بارش نازل فرما! اے اللہ بارش نازل فرما! حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ بخدا! ہم نے آسمان میں کوئی بادل دیکھا تھا نہ بادل کا ٹکڑا اور ہمارے اور سلع (پہاڑی) درمیان کوئی گھر تھا نہ

www.alahazratnetwork.org

بَيْتٍ وَلَا دَارٍ قَالَ فَطَلَعَتْ مِنْ وَرَائِهِ سَحَابَةٌ مِثْلَ التُّرْسِ فَلَمَّا تَوَسَّطَتِ السَّمَاءَ انْتَشَرَتْ ثُمَّ أَمْطَرَتْ قَالَ فَلَا وَاللّٰهِ مَا رَأَيْنَا الشَّمْسَ سَبْتًا قَالَ ثُمَّ دَخَلَ رَجُلٌ مِنْ ذٰلِكَ الْبَابِ فِي الْجُمُعَةِ الْمُقْبِلَةِ وَرَسُولُ اللّٰهِ ﷺ قَائِمٌ يَخْطُبُ فَاسْتَقْبَلَهُ قَائِمًا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ هَلَكَتِ الْأَمْوَالُ وَانْقَطَعَتِ السُّبُلُ فَادْعُ اللّٰهَ يُمْسِكْهَا عَنَّا قَالَ فَرَفَعَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا اللّٰهُمَّ عَلَى الْآكَامِ وَالضِّرَابِ وَبُطُونِ الْأَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ قَالَ فَانْقَلَعَتْ وَخَرَجْنَا نَمْشِي فِي الشَّمْسِ قَالَ شَرِيكٌ فَسَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَهُوَ الرَّجُلُ الْأَوَّلُ قَالَ لَا أَدْرِي. البخاری (۱۰۱۳-۱۰۱۴-۱۰۱۶-۱۰۱۷-۱۰۱۹) ابوداؤد (۱۱۷۵) النسائی (۱۵۰۳-۱۵۱۴-۱۵۱۷)

کوئی محلہ' پھر سلع کے پیچھے سے ڈھال کے برابر ایک بادل اٹھا اور آسمان کے درمیان پہنچ کر پھیل گیا اور بارش ہونے لگی' حضرت انس کہتے ہیں کہ بخدا! پھر ہم نے ایک ہفتہ تک سورج نہیں دیکھا' پھر آئندہ جمعہ کو ایک شخص اسی دروازے سے داخل ہوا درآں حالیکہ رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے خطبہ دے رہے تھے' وہ آپ کی طرف منہ کر کے کھڑا ہوا اور کہنے لگا: اموال ہلاک ہو گئے' راستے منقطع ہو گئے آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ بارش کو ہم سے روک لے' رسول اللہ ﷺ نے پھر ہاتھ اٹھا کر دعا کی اور فرمایا: اے اللہ ہمارے اردگرد برسا اور ہم پر نہ برسا اے اللہ! ٹیلوں پر' بلندیوں پر' ندیوں پر اور درختوں کے اُگنے کی جگہوں پر بارش نازل فرما! حضرت انس کہتے ہیں کہ بارش فوراً بند ہو گئی اور ہم باہر دھوپ میں چلنے لگے' راوی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس سے پوچھا کہ کیا یہ وہی پہلے والا شخص تھا؟ حضرت انس نے فرمایا مجھے نہیں پتا۔

۲۰۷۶- وَحَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رَشِيدٍ قَالَ نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْحٰقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ أَصَابَتِ النَّاسَ سَنَةٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَبَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَخْطُبُ النَّاسَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِذْ قَامَ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ هَلَكَ الْأَمْوَالُ وَجَاعَ الْعِيَالُ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَاهُ وَفِيهِ فَقَالَ اللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا قَالَ فَمَا يُشِيرُ بِيَدِهِ إِلَى نَاحِيَةٍ إِلَّا تَفَرَّجَتْ حَتّٰى رَأَيْتُ الْمَدِينَةَ فِي مِثْلِ الْجَوْبَةِ وَسَالَ وَادِي قَنَاةَ شَهْرًا وَلَمْ يَجِئْ أَحَدٌ مِنْ نَاحِيَةٍ إِلَّا أَخْبَرَ بِجَوْدٍ.

البخاری (۹۳۳-۱۰۳۳-۱۰۱۸) النسائی (۱۵۲۷)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ایک قحط واقع ہوا جس وقت رسول اللہ ﷺ جمعہ کے دن خطبہ دے رہے تھے' ایک دیہاتی کھڑے ہو کر کہنے لگا یا رسول اللہ! اموال ہلاک ہو گئے اور بال بچے بھوکے مر گئے اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔ اس میں یہ بھی ہے کہ آپ نے فرمایا: اے اللہ! ہمارے اردگرد برسا' ہم پر نہ برسا' آپ جس طرف بھی اشارہ کرتے بادل چھٹ جاتے حتیٰ کہ میں نے دیکھا مدینہ گڑھے کی طرح ہو گیا اور قناۃ نامی ندی ایک ماہ تک بہتی رہی اور جو شخص بھی باہر سے آتا تھا وہ بارش کی خبر سناتا تھا۔

۲۰۷۷- وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَا نَا مُعْتَمِرٌ قَالَ نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَامَ إِلَيْهِ النَّاسُ فَصَاحُوا وَقَالُوا يَا نَبِيَّ اللّٰهِ قُحِطَ الْمَطَرُ وَاحْمَرَّ الشَّجَرُ وَهَلَكَتِ الْبَهَائِمُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جمعہ کے دن خطبہ دے رہے تھے لوگ آپ کے سامنے کھڑے ہو کر بلند آواز سے کہنے لگے: یا نبی اللہ! بارش نہیں ہو رہی' درختوں کے پتے سوکھ گئے اور جانور مر گئے اس کے بعد حدیث حسب سابق ہے اور اس میں ہے کہ مدینہ

www.alahazratnetwork.org

وَسَاقَ الْحَدِيْثَ وَفِيْهِ وَمِنْ رِوَايَةِ عَبْدِ الْاَعْلٰى فَتَقَشَّعَتْ عَنِ الْمَدِيْنَةِ فَجَعَلَتْ تُمْطِرُ حَوَالَيْنَا وَمَا تُمْطِرُ بِالْمَدِيْنَةِ قَطْرَةٌ فَنَظَرْتُ اِلَى الْمَدِيْنَةِ وَاِنَّهَا لَفِيْ مِثْلِ الْاِكْلِيْلِ.

البخاری (۱۰۲۱) النسائی (۱۵۱۶)

کے چاروں طرف بارش ہوتی رہی اور مدینہ میں بارش کا ایک قطرہ بھی نہیں گرا میں نے مدینہ کی طرف دیکھا تو وہ دائرہ کی طرح کھلا ہوا لگتا تھا۔

۲۰۷۸- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَ نَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيْرَةِ وَعَنْ ثَابِتٍ وَ اَنَسٍ بِنَحْوِهٖ وَزَادَ فَاَلَّفَ اللّٰهُ بَيْنَ السَّحَابِ وَ مَكَثْنَا حَتّٰى رَاَيْتُ الرَّجُلَ الشَّدِيْدَ تَهِمُّهُ نَفْسُهُ اَنْ يَّاْتِيَ اَهْلَهُ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۴۱۵)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے ایک اور روایت بھی حسب سابق ہے اور اس میں یہ اضافہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے بادلوں کو جمع کر دیا اور میں نے دیکھا کہ دلیر آدمی بھی گھر جاتے ہوئے ڈرتا تھا۔

۲۰۷۹- وَحَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ قَالَ نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اُسَامَةُ اَنَّ حَفْصَ بْنَ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ جَاءَ اَعْرَابِيٌّ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَاقْتَصَّ الْحَدِيْثَ وَزَادَ فَرَاَيْتُ السَّحَابَ يَتَمَزَّقُ كَاَنَّهُ الْمَلَاحِيُّ يُطْوٰى. مسلم، تحفۃ الاشراف (۵۴۷)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جمعہ کے دن ایک اعرابی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آیا درآں حالیکہ آپ منبر پر تھے اس کے بعد حدیث حسب سابق ہے اور اس میں یہ اضافہ ہے کہ میں نے بادلوں کو اس طرح پھٹتے ہوئے دیکھا جیسے بکھرے ہوئے کپڑوں کو لپیٹ دیا جائے۔

۲۰۸۰- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ اَنَسٍ قَالَ اَصَابَنَا وَ نَحْنُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ فَحَسَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ثَوْبَهٗ حَتّٰى اَصَابَهٗ مِنَ الْمَطَرِ فَقُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لِمَ صَنَعْتَ هٰذَا قَالَ لِاَنَّهٗ حَدِيْثُ عَهْدٍ بِرَبِّهٖ عَزَّوَجَلَّ. ابوداؤد (۵۱۰۰)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جس وقت بارش ہوئی ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے رسول اللہ ﷺ نے اپنا کپڑا اتار دیا حتیٰ کہ آپ پر بارش گرنے لگی ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ نے ایسا کیوں کیا؟ آپ نے فرمایا: اس لیے کہ یہ بارش اپنے رب عزوجل کے پاس سے (اس موسم میں) ابھی آئی ہے۔

۳- بَابُ التَّعَوُّذِ عِنْدَ رُؤْيَةِ الرِّيْحِ وَالْغَيْمِ وَالْفَرَحِ بِالْمَطَرِ

ہوا اور بادل کو دیکھنے کے وقت اللہ کی پناہ چاہنا اور بارش کے وقت خوش ہونا

۲۰۸۱- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ قَالَ نَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ جَعْفَرٍ وَهُوَ ابْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِيْ رَبَاحٍ اَنَّهٗ سَمِعَ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ تَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا كَانَ يَوْمُ الرِّيْحِ وَالْغَيْمِ عُرِفَ ذٰلِكَ فِيْ وَجْهِهٖ وَاَقْبَلَ وَاَدْبَرَ فَاِذَا مَطَرَتْ سُرِّيَ عَنْهُ وَذَهَبَ عَنْهُ ذٰلِكَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَسَاَلْتُهٗ فَقَالَ اِنِّيْ خَشِيْتُ اَنْ يَّكُوْنَ عَذَابًا سُلِّطَ عَلٰى اُمَّتِيْ وَيَقُوْلُ اِذَا رَاَى الْمَطَرَ رَحْمَةٌ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۷۳۷۶)

نبی اکرم ﷺ کی زوجہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جس دن آندھی آتی یا آسمان پر بادل ہوتے تو رسول اللہ ﷺ کا چہرہ خوف سے متغیر ہو جاتا۔ آپ (اضطراب سے) کبھی اندر جاتے کبھی باہر آتے پھر اگر بارش ہو جاتی تو آپ کا خوف دور ہو جاتا اور آپ خوش جاتے۔ حضرت عائشہ کہتی ہیں کہ میں نے آپ سے اس کا سبب پوچھا تو آپ نے فرمایا میں اس لیے خوف زدہ ہوتا ہوں کہ کہیں اللہ تعالیٰ نے میری امت پر عذاب بھیجا ہو! اور بارش کو دیکھ کر

www.alahazratnetwork.org

فرماتے یہ اللہ تعالیٰ کی رحمت ہے۔

۲۰۸۲- وَحَدَّثَنِیْ اَبُو الطَّاهِرِ قَالَ نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ جُرَيْجٍ يُحَدِّثُنَا عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِیْ رَبَاحٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِیِّ ﷺ اَنَّهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِیُّ ﷺ اِذَا عَصَفَتِ الرِّيْحُ قَالَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَخَيْرَ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا وَشَرِّ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ قَالَتْ وَاِذَا تَخَيَّلَتِ السَّمَاءُ تَغَيَّرَ لَوْنُهٗ وَخَرَجَ وَدَخَلَ وَاَقْبَلَ وَاَدْبَرَ فَاِذَا اَمْطَرَتْ سُرِّیَ عَنْهُ فَعَرَفَتْ ذٰلِكَ عَائِشَةُ فَسَاَلَتْهُ فَقَالَ لَعَلَّهٗ يَا عَائِشَةُ كَمَا قَالَ قَوْمُ عَادٍ فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا الخ. الترمذی (۳۴۴۹) ابن ماجہ (۳۸۹۱)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں جب زور کی آندھی آتی تو رسول اللہ ﷺ فرماتے: اے اللہ! میں تجھ سے اس کی خیر کا اور جو اس میں ہے اس کی خیر کا اور جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے اس کی خیر کا سوال کرتا ہوں! اور اس کے شر سے اور جو شر اس میں ہے اس سے اور جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے اس کے شر سے پناہ مانگتا ہوں حضرت عائشہ کہتی ہیں کہ جب آسمان پر بادل گرجتے تو (خوف سے) آپ کے چہرے کا رنگ متغیر ہو جاتا آپ (اضطراب سے) کبھی اندر آتے اور کبھی باہر جاتے اور جب بارش ہو جاتی تو آپ کا خوف دور ہو جاتا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو جب اس کا پتا چلا تو انہوں نے آپ سے پوچھا' آپ نے فرمایا: اے عائشہ! (مجھے یہ خوف ہے) کہ جس طرح بادل کو دیکھ کر قوم عاد نے کہا تھا کہ ہم پر بارش آنے والی ہے اور (ان پر عذاب آ گیا) کہیں ایسا ہو جائے۔

۲۰۸۳- وَحَدَّثَنِیْ هَارُوْنُ بْنُ مَعْرُوْفٍ قَالَ اَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ ح وَحَدَّثَنِیْ اَبُو الطَّاهِرِ قَالَ اَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ اَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ اَنَّ اَبَا النَّضْرِ حَدَّثَهٗ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِیِّ ﷺ اَنَّهَا قَالَتْ مَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ مُسْتَجْمِعًا ضَاحِكًا حَتّٰی اَرٰی مِنْهُ لَهَوَاتِهٖ اِنَّمَا كَانَ يَتَبَسَّمُ قَالَتْ وَكَانَ اِذَا رَاٰی غَيْمًا اَوْ رِيْحًا عُرِفَ ذٰلِكَ فِیْ وَجْهِهٖ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَی النَّاسَ اِذَا رَاَوُا الْغَيْمَ فَرِحُوْا رَجَاءَ اَنْ يَّكُوْنَ فِيْهِ الْمَطَرُ وَاَرَاكَ اِذَا رَاَيْتَهٗ عُرِفَ فِیْ وَجْهِكَ الْكَرَاهَةُ قَالَتْ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ مَا يُؤْمِنُنِیْ اَنْ يَّكُوْنَ فِيْهِ عَذَابٌ قَدْ عُذِّبَ قَوْمٌ بِالرِّيْحِ وَقَدْ رَاَی الْقَوْمُ الْعَذَابَ فَقَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا.

البخاری (۴۸۲۸-۴۸۲۹-۶۰۹۲) ابوداؤد (۵۰۹۸)

نبی ﷺ کی زوجہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو کبھی اس طرح قہقہہ مار کر ہنستے ہوئے نہیں دیکھا جس سے حلق کا کوا نظر آ جائے۔ آپ صرف مسکرایا کرتے تھے اور آپ جب بادل یا آندھی کو آتا دیکھتے تو آپ خوفزدہ دکھائی دیتے۔ حضرت عائشہ نے کہا: یا رسول اللہ! میں دیکھتی ہوں کہ لوگ بادلوں کو دیکھ کر بارش کی امید پر خوش ہوتے ہیں اور آپ کو دیکھتی ہوں کہ آپ بادلوں کو دیکھ کر ناخوش ہوتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: اے عائشہ! میں اس وجہ سے خوف زدہ ہوتا ہوں کہ کہیں اس میں عذاب ہو کیونکہ ایک قوم آندھیوں سے ہلاک ہو چکی ہے اور ایک قوم نے عذاب کو آتا دیکھ کر کہا تھا یہ ہم پر برسنے والا بادل ہے۔

٤- بَابُ فِیْ رِيْحِ الصَّبَا وَالدَّبُوْرِ

خوشی بختی اور بدبختی کی ہوائیں

۲۰۸۴- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ قَالَ نَا غُنْدَرٌ عَنْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی

www.alahazratnetwork.org

شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَ ابْنُ بَشَّارٍ قَالَا نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ نُصِرْتُ بِالصَّبَا وَأُهْلِكَتْ عَادٌ بِالدَّبُورِ. البخاری (۱۰۳۵-۳۲۰۵-۳۳۴۳-۴۱۰۵)

ﷺ نے فرمایا: میری صبا (مشرقی ہوا) سے مدد کی گئی ہے اور قوم عاد دبور (مغربی ہوا) سے ہلاک کی گئی تھی۔

۲۰۸۵- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ أَبُو كُرَيْبٍ قَالَا نَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبَانَ الْجُعْفِيُّ قَالَ نَا عَبْدَةُ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مَسْعُودٍ ابْنِ مَالِكٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۵۶۱۱)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس کی مثل روایت ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

۱۰- كِتَابُ الْكُسُوفِ

سورج گرہن کا بیان

۱- بَابُ صَلٰوةِ الْكُسُوفِ

سورج گرہن کی نماز کا بیان

۲۰۸۶- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ نَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ خَسَفَتِ الشَّمْسُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّي فَأَطَالَ الْقِيَامَ جِدًّا ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ جِدًّا ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَأَطَالَ الْقِيَامَ جِدًّا وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ جِدًّا وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ قَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَامَ فَأَطَالَ وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ انْصَرَفَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَقَدْ تَجَلَّتِ الشَّمْسُ فَخَطَبَ النَّاسَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ مِنْ آيَاتِ اللّٰهِ وَإِنَّهُمَا لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيٰوتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمَا فَكَبِّرُوا وَادْعُوا اللّٰهَ وَصَلُّوا وَتَصَدَّقُوا يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ إِنْ مِنْ أَحَدٍ أَغْيَرَ مِنَ اللّٰهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے عہد میں سورج کو گہن لگ گیا۔ رسول اللہ ﷺ نماز پڑھنے کھڑے ہوئے اور بہت لمبا قیام کیا' پھر رکوع کیا اور بہت لمبا رکوع کیا' پھر رکوع سے سر اٹھا کر کافی دیر تک کھڑے رہے لیکن پہلے سے کچھ کم' پھر رکوع کیا اور بہت طویل رکوع کیا مگر پہلے رکوع سے کم' پھر سجدہ کیا اس کے بعد کھڑے ہوئے اور بہت طویل قیام کیا لیکن پہلے قیام سے کم' اس کے بعد بہت طویل رکوع کیا مگر پہلے رکوع سے کم پھر رکوع سے سر اٹھایا اور بہت لمبا قیام کیا مگر پہلے سے کم پھر طویل رکوع کیا مگر پہلے رکوع سے کم پھر آپ نے سجدہ کیا پھر رسول اللہ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے درآں حالیکہ سورج روشن ہو چکا تھا' پھر رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو خطبہ دیا اور اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کی پھر آپ نے فرمایا سورج اور چاند اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ انہیں کسی کی موت اور حیات سے گہن نہیں لگتا۔ جب تم سورج اور چاند کو گہن میں دیکھو تو تکبیر کہو اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرو اور نماز پڑھو اور صدقہ کرو۔ اور اے امت محمد! اللہ عزوجل سے زیادہ کسی کو اس بات پر غصہ نہیں آتا کہ اس کا کوئی بندہ یا بندی

www.alahazratnetwork.org

عَزَّوَجَلَّ اَنْ يَّزْنِيَ عَبْدُهٗ اَوْ تَزْنِيَ اَمَتُهٗ يَا اُمَّةَ مُحَمَّدٍ وَاللّٰهِ لَوْ تَعْلَمُوْنَ مَا اَعْلَمُ لَبَكَيْتُمْ كَثِيْرًا وَلَضَحِكْتُمْ قَلِيْلًا اَلَا هَلْ بَلَّغْتُ وَفِيْ رِوَايَةِ مَالِكٍ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ. البخاری (۱۰۴۴) النسائی (۱۴۷۳)

زنا کرے! بخدا! اگر تم ان چیزوں کو جان لیتے جنہیں میں جانتا ہوں تو تم زیادہ روتے اور کم ہنستے' سنو! کیا میں نے تبلیغ کر دی ہے؟ اور مالک کی روایت میں ہے سورج اور چاند اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں۔

۲۰۸۷- وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ نَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَزَادَ ثُمَّ قَالَ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ وَزَادَ اَيْضًا ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ فَقَالَ اَللّٰهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۷۲۲۰)

ایک اور سند سے روایت میں ہے۔ اما بعد! سورج اور چاند اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں' پھر آپ نے ہاتھ بلند کیے اور فرمایا: اے اللہ! کیا میں نے تبلیغ کر دی ہے۔

۲۰۸۸- وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ ح وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ قَالَا نَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ خَسَفَتِ الشَّمْسُ فِيْ حُجْرَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِلَى الْمَسْجِدِ فَقَامَ فَكَبَّرَ وَصَفَّ النَّاسُ وَرَآءَهٗ فَاقْتَرَاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قِرَاءَةً طَوِيْلَةً ثُمَّ كَبَّرَ فَرَكَعَ رُكُوْعًا طَوِيْلًا ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ فَقَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ قَامَ فَاقْتَرَاَ قِرَاءَةً طَوِيْلَةً هِيَ اَدْنٰى مِنَ الْقِرَاءَةِ الْاُوْلٰى ثُمَّ كَبَّرَ فَرَكَعَ رُكُوْعًا طَوِيْلًا هُوَ اَدْنٰى مِنَ الرُّكُوْعِ الْاَوَّلِ ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ سَجَدَ وَلَمْ يَذْكُرْ اَبُو الطَّاهِرِ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ فَعَلَ فِي الرَّكْعَةِ الْاُخْرٰى مِثْلَ ذٰلِكَ حَتّٰى اسْتَكْمَلَ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَاَرْبَعَ سَجَدَاتٍ وَانْجَلَتِ الشَّمْسُ قَبْلَ اَنْ يَّنْصَرِفَ ثُمَّ قَامَ فَخَطَبَ النَّاسَ فَاَثْنٰى عَلَى اللّٰهِ بِمَا هُوَ اَهْلُهٗ ثُمَّ قَالَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَلَا لِحَيٰوتِهٖ فَاِذَا رَاَيْتُمُوْهَا فَافْزَعُوْا اِلَى الصَّلٰوةِ وَقَالَ اَيْضًا فَصَلُّوْا حَتّٰى يُفَرِّجَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ رَاَيْتُ فِيْ مَقَامِيْ هٰذَا كُلَّ شَيْءٍ وُعِدْتُمْ حَتّٰى لَقَدْ رَاَيْتُنِيْ اُرِيْدُ اَنْ اٰخُذَ قِطْفًا مِّنَ الْجَنَّةِ حِيْنَ رَاَيْتُمُوْنِيْ جَعَلْتُ اُقَدِّمُ وَقَالَ الْمُرَادِيُّ اَتَقَدَّمُ وَلَقَدْ رَاَيْتُ جَهَنَّمَ يَحْطِمُ بَعْضُهَا بَعْضًا

نبی ﷺ کی زوجہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے عہد میں سورج کو گہن لگا رسول اللہ ﷺ مسجد میں گئے' کھڑے ہو کر تکبیر کہی اور لوگوں نے آپ کے پیچھے صف باندھ لی' رسول اللہ ﷺ نے طویل قرأت کے بعد رکوع کیا اور کافی لمبا رکوع کیا پھر رکوع سے سر اٹھا کر فرمایا سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ پھر کھڑے ہو کر طویل قرأت کی اور وہ پہلی قرأت سے کم تھی' پھر اللہ اکبر کہہ کر رکوع کیا اور طویل رکوع کیا لیکن یہ پہلے رکوع سے کم تھا پھر آپ نے کہا سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ پھر سجدہ کیا۔ ابوالطاہر نے اپنی روایت میں سجدے کا ذکر نہیں کیا پھر آپ نے دوسری رکعت میں بھی ایسا کیا حتیٰ کہ چار رکوع اور چار سجدے مکمل کر لیے اور آپ کے فارغ ہونے سے پہلے سورج روشن ہو گیا' پھر آپ نے کھڑے ہو کر خطبہ دیا اور اللہ تعالیٰ کی ایسی ثناء کی جو اس کی شان کے لائق ہے پھر آپ نے فرمایا: سورج اور چاند اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں انہیں نہ کسی کی موت کی وجہ سے گہن لگتا ہے نہ کسی کی حیات کی وجہ سے۔ جب تم انہیں گہن میں دیکھو تو نماز کی پناہ میں آؤ اور آپ نے یہ بھی فرمایا کہ نماز پڑھو حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ تمہارے لیے کشادگی کر دے اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں نے اپنی اس نماز کے قیام میں ہر وہ چیز دیکھ لی جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے حتیٰ کہ بالیقین میں نے دیکھا کہ میں جنت کے خوشوں کو توڑ رہا ہوں۔ یہ اس وقت کی بات ہے جب تم نے مجھے آگے

www.alahazratnetwork.org

حِيْنَ رَاَيْتُمُوْنِيْ تَاَخَّرْتُ وَرَاَيْتُ فِيْهَا عَمْرَو بْنَ لُحَيٍّ وَهُوَ الَّذِيْ سَيَّبَ السَّوَائِبَ وَانْتَهٰى حَدِيْثُ اَبِي الطَّاهِرِ عِنْدَ قَوْلِهٖ فَافْزَعُوْا اِلَى الصَّلٰوةِ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهٗ.

البخاری (۱۰۴۴-۱۰۴۶-۱۲۱۲) ابوداؤد (۱۱۸۰) النسائی (۱۴۷۱) ابن ماجہ (۱۲۶۳)

بڑھتے ہوئے دیکھا اور بالیقین میں نے جہنم کو دیکھا' جس وقت تم نے مجھے پیچھے ہٹتے ہوئے دیکھا اور بالیقین میں نے دیکھا کہ جہنم کا بعض حصہ بعض کو پاش پاش کر رہا ہے میں نے دوزخ میں عمرو بن لحی کو دیکھا جس نے سب سے پہلے بتوں کے ساتھ نامزد اونٹوں کے کھانے کو حرام قرار دیا تھا۔ ابو طاہر کی روایت وہاں ختم ہو گئی تھی جہاں آپ نے نماز کی طرف سبقت کرنے کا حکم دیا تھا۔

۲۰۸۹- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ قَالَ نَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ قَالَ الْاَوْزَاعِيُّ اَبُوْ عَمْرٍو وَ غَيْرُهٗ سَمِعْتُ ابْنَ شِهَابٍ الزُّهْرِيَّ يُخْبِرُ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ اِنَّ الشَّمْسَ خَسَفَتْ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَبَعَثَ مُنَادِيًا الصَّلٰوةُ جَامِعَةٌ فَاجْتَمَعُوْا وَ تَقَدَّمَ فَكَبَّرَ وَ صَلّٰى اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِيْ رَكْعَتَيْنِ وَاَرْبَعَ سَجَدَاتٍ.

البخاری (۱۰۶۶) النسائی (۱۴۶۴-۱۴۷۲)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ دور رسالت میں سورج کو گہن لگ گیا' رسول اللہ ﷺ نے ایک منادی کو بھیجا کہ "نماز تیار ہے" سب مسلمان جمع ہو گئے آپ نے آگے بڑھ کر تکبیر کہی اور دو رکعتوں میں چار رکوع اور چار سجدوں کے ساتھ نماز پڑھائی۔

۲۰۹۰- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ قَالَ نَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ اَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ نَمِرٍ اَنَّهٗ سَمِعَ ابْنَ شِهَابٍ يُخْبِرُهٗ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اِنَّ النَّبِيَّ ﷺ جَهَرَ فِيْ صَلٰوةِ الْخُسُوْفِ بِقِرَاءَتِهٖ فَصَلّٰى اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِيْ رَكْعَتَيْنِ وَاَرْبَعَ سَجَدَاتٍ.

البخاری (۱۰۶۵) ابوداؤد (۱۱۹۰) النسائی (۱۴۹۳-۱۴۹۶)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ نے صلوٰۃ کسوف (سورج گہن کی نماز) میں با آواز بلند قرأت کی اور دو رکعتوں میں چار رکوع اور چار سجدوں کے ساتھ نماز پڑھائی۔

۲۰۹۱- قَالَ الزُّهْرِيُّ وَ اَخْبَرَنِيْ كَثِيْرُ بْنُ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّهٗ صَلّٰى اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِيْ رَكْعَتَيْنِ وَ اَرْبَعَ سَجَدَاتٍ. البخاری (۱۰۴۶) ابوداؤد (۱۱۸۱) النسائی (۱۴۶۸)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے دو رکعتوں میں چار رکوع اور چار سجدوں کے ساتھ نماز پڑھائی۔

۲۰۹۲- وَحَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ الْوَلِيْدِ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيْدِ الزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ كَانَ كَثِيْرُ بْنُ عَبَّاسٍ يُحَدِّثُ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يُحَدِّثُ عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ يَوْمَ كُسِفَتِ الشَّمْسُ بِمِثْلِ مَا حَدَّثَ عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ. سابقہ (۲۰۹۱)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما صلوٰۃ کسوف اسی طرح بیان کرتے جس طرح حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔

۲۰۹۳- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ اَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً يَقُوْلُ سَمِعْتُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے عہد میں سورج کو گہن لگ گیا' آپ نے نماز میں

www.alahazratnetwork.org

عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي مَنْ أُصَدِّقُ حَسِبْتُهُ يُرِيدُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا أَنَّ الشَّمْسَ انْكَسَفَتْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقَامَ قِيَامًا شَدِيدًا يَقُومُ قَائِمًا ثُمَّ يَرْكَعُ ثُمَّ يَقُومُ ثُمَّ يَرْكَعُ ثُمَّ يَقُومُ ثُمَّ يَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ فِي ثَلَاثِ رَكَعَاتٍ وَ أَرْبَعَ سَجَدَاتٍ فَانْصَرَفَ وَقَدْ تَجَلَّتِ الشَّمْسُ وَكَانَ إِذَا رَكَعَ قَالَ اللّٰهُ أَكْبَرُ ثُمَّ يَرْكَعُ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقَامَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ وَلٰكِنَّهُمَا مِنْ آيَاتِ اللّٰهِ يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهِمَا فَإِذَا رَأَيْتُمْ كُسُوفًا فَاذْكُرُوا اللّٰهَ حَتّٰى يَتَجَلِّيَ.

ابوداؤد (۱۱۷۷) النسائی (۱۴۶۹)

بہت طویل قیام کیا' پھر رکوع کیا' پھر قیام کیا' پھر رکوع کیا' پھر قیام کیا پھر رکوع کیا آپ نے دو رکعت نماز (ہر رکعت میں) تین رکوع اور چار سجدوں کے ساتھ ادا کی۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو سورج روشن ہو گیا' جب آپ رکوع میں جاتے تو اللہ اکبر کہتے پھر رکوع کرتے اور جب آپ رکوع سے سر اٹھاتے تو سمع اللہ لمن حمدہ کہتے پھر کھڑے ہو کر اللہ تعالیٰ کی حمد اور ثناء کی پھر فرمایا سورج اور چاند میں کسی کی موت اور حیات کی وجہ سے گہن نہیں لگتا' لیکن یہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی وجہ سے خوف پیدا کرتا ہے' لہٰذا جب تم سورج یا چاند گرہن دیکھو تو اللہ تعالیٰ کو یاد کرو حتیٰ کہ وہ صاف ہو جائیں۔

۲۰۹۴- وَحَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا نَا مُعَاذٌ وَهُوَ ابْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلّٰى سِتَّ رَكَعَاتٍ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ.

النسائی (۱۴۷۰)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے چھ رکوع اور چار سجدوں کے ساتھ نماز پڑھی (یعنی ہر رکعت میں تین رکوع اور دو سجدے)۔

۲- بَابُ ذِكْرِ عَذَابِ الْقَبْرِ فِي صَلٰوةِ الْخُسُوفِ

نمازِ خسوف میں عذابِ قبر کا ذکر کرنا

۲۰۹۵- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ قَالَ نَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ يَحْيٰى عَنْ عَمْرَةَ أَنَّ يَهُودِيَّةً أَتَتْ عَائِشَةَ تَسْأَلُهَا فَقَالَتْ أَعَاذَكِ اللّٰهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ يُعَذَّبُ النَّاسُ فِي الْقُبُورِ قَالَتْ عَمْرَةُ فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَائِذًا بِاللّٰهِ ذٰلِكَ ثُمَّ رَكِبَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ذَاتَ غَدَاةٍ مَرْكَبًا فَخَسَفَتِ الشَّمْسُ فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فَخَرَجْتُ فِي نِسْوَةٍ بَيْنَ ظَهْرِيِ الْحُجَرِ فِي الْمَسْجِدِ فَأَتٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ مَرْكَبِهِ حَتّٰى انْتَهٰى إِلٰى مُصَلَّاهُ الَّذِي كَانَ يُصَلِّي فِيهِ فَقَامَ وَقَامَ النَّاسُ وَرَاءَهُ فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا ثُمَّ رَكَعَ فَرَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ

عمرہ کہتی ہیں کہ ایک یہودی عورت نے آ کر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کچھ سوال کیا اور پھر کہا اللہ تعالیٰ آپ کو عذاب قبر سے محفوظ رکھے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ کیا لوگوں کو قبر میں عذاب ہو گا؟ عمرہ کہتی ہیں کہ حضرت عائشہ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس سے محفوظ رکھے پھر دوسرے روز رسول اللہ ﷺ کسی سواری پر سوار ہو کر گئے اور (اس روز) سورج کو گہن لگ گیا۔ حضرت عائشہ کہتی ہیں کہ میں بھی عورتوں کے ساتھ حجروں کے عقب سے مسجد میں آئی درآں حالیکہ رسول اللہ ﷺ اپنی سواری سے اترے اور اپنی نماز پڑھانے کی جگہ تشریف لے گئے۔ آپ نے نماز شروع کی اور مسلمانوں نے بھی آپ کے پیچھے نماز شروع کر دی۔

www.alahazratnetwork.org

الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ فَرَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا وَهُوَ دُوْنَ الرُّكُوْعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ وَقَدْ تَجَلَّتِ الشَّمْسُ فَقَالَ إِنِّي قَدْ رَأَيْتُكُمْ تُفْتَنُوْنَ فِي الْقُبُوْرِ كَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ قَالَتْ عُمْرَةُ فَسَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا تَقُوْلُ اَسْمَعُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ بَعْدَ ذٰلِكَ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَ عَذَابِ الْقَبْرِ.

البخاری (۱۰۴۹-۱۰۵۰-۱۰۵۵) النسائی (۱۴۷۴-۱۴۹۸)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بہت طویل قیام کیا' پھر آپ نے بہت طویل رکوع کیا' پھر رکوع سے سر اٹھا کر آپ نے بہت طویل قیام کیا مگر وہ پہلے قیام سے کم تھا' آپ نے پھر طویل رکوع کیا مگر وہ پہلے رکوع سے کم تھا پھر رکوع سے سر اٹھایا درآں حالیکہ سورج روشن ہو چکا تھا' پھر آپ نے فرمایا میں نے دیکھا ہے کہ تم لوگ قبروں میں دجال کے فتنہ کی طرح فتنوں میں مبتلا ہو گے۔ عمرہ کہتی ہیں کہ میں نے سنا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہہ رہی تھیں کہ میں نے دیکھا اس کے بعد رسول اللہ ﷺ جہنم کے عذاب اور قبر کے عذاب سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرتے تھے۔

۲۰۹۶- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ قَالَ نَا سُفْيَانُ جَمِيْعًا عَنْ يَحْيٰى بْنِ سَعِيْدٍ فِيْ هٰذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِ مَعْنٰى حَدِيْثِ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ.

سابقہ (۲۰۹۵)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت منقول ہے۔

۳- بَابُ مَا عُرِضَ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فِيْ صَلٰوةِ الْكُسُوْفِ مِنْ اَمْرِ الْجَنَّةِ وَ النَّارِ

نماز کسوف کے دوران حضور ﷺ پر جنت و دوزخ کے معاملات کا پیش ہونا

۲۰۹۷- وَحَدَّثَنِيْ يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّوْرَقِيُّ قَالَ نَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عُلَيَّةَ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ قَالَ نَا اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كُسِفَتِ الشَّمْسُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِيْ يَوْمٍ شَدِيْدِ الْحَرِّ فَصَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِاَصْحَابِهٖ فَاَطَالَ الْقِيَامَ حَتّٰى جَعَلُوْا يَخِرُّوْنَ ثُمَّ رَكَعَ فَاَطَالَ ثُمَّ رَفَعَ فَاَطَالَ ثُمَّ رَكَعَ فَاَطَالَ ثُمَّ رَفَعَ فَاَطَالَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ قَامَ فَصَنَعَ نَحْوًا مِّنْ ذٰلِكَ فَكَانَتْ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَاَرْبَعَ سَجَدَاتٍ ثُمَّ قَالَ اِنَّهٗ عُرِضَ عَلَيَّ كُلُّ شَيْءٍ تُوْلَجُوْنَهٗ فَعُرِضَتْ عَلَيَّ الْجَنَّةُ حَتّٰى لَوْ تَنَاوَلْتُ مِنْهَا قِطْفًا اَخَذْتُهٗ اَوْ قَالَ تَنَاوَلْتُ مِنْهَا قِطْفًا فَقَصَرَتْ يَدِيْ عَنْهُ وَ عُرِضَتْ عَلَيَّ النَّارُ فَرَاَيْتُ فِيْهَا امْرَاَةً مِّنْ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ تُعَذَّبُ فِيْ هِرَّةٍ رَبَطَتْهَا فَلَمْ تُطْعِمْهَا وَلَمْ تَدَعْهَا تَاْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْاَرْضِ وَرَاَيْتُ اَبَا ثُمَامَةَ عَمْرَو بْنَ مَالِكٍ يَجُرُّ قُصْبَهٗ فِي النَّارِ اِنَّهُمْ كَانُوْا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے عہد میں سخت گرمی کے ایام میں سورج کو گہن لگا' رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کو نماز (کسوف) پڑھائی جس میں اس قدر طویل قیام کیا کہ لوگ گرنے لگے پھر بہت طویل رکوع کیا' پھر بہت طویل قومہ کیا' پھر بہت طویل رکوع کیا' پھر رکوع سے سر اٹھا کر بہت دیر تک کھڑے رہے' پھر دو سجدے کئے پھر کھڑے ہوئے پھر اسی طرح ایک اور رکعت پڑھی' یہ چار رکوع اور چار سجدے ہو گئے' پھر فرمایا مجھ پر وہ تمام چیزیں پیش کی گئیں جن میں تم داخل ہو گے' مجھ پر جنت پیش کی گئی حتیٰ کہ اگر میں اس سے کوئی خوشہ لینا چاہتا تو لے لیتا لیکن میں نے اپنا ہاتھ اس سے روک لیا' مجھ پر جہنم پیش کی گئی میں نے جہنم میں بنی اسرائیل کی ایک عورت کو دیکھا جس کو بلی کی وجہ سے عذاب ہو رہا تھا' اس عورت نے بلی کو باندھ کے رکھا نہ اسے خود کچھ کھانے کو دیا نہ اسے چھوڑا تا کہ وہ زمین کے کیڑے مکوڑوں

www.alahazratnetwork.org

يَقُولُونَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَخْسِفَانِ إِلَّا لِمَوْتِ عَظِيمٍ وَإِنَّهُمَا آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ يُرِيكُمُوهُمَا فَإِذَا خَسَفَا فَصَلُّوا حَتَّى تَنْجَلِيَا. ابوداؤد (۱۱۷۹) النسائی (۱۴۷۷)

سے کچھ چیز کھا لیتی! اور میں نے جہنم میں ابوثمامہ عمرو بن مالک کو دیکھا کہ وہ جہنم میں اپنی آنتیں گھسیٹ رہا ہے' (معاذ اللہ) لوگ کہتے ہیں کہ کسی بڑے آدمی کی موت کی وجہ سے سورج یا چاند کو گرہن لگ جاتا ہے حالانکہ سورج اور چاند کا گرہن لگنا اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے نشانی ہے جو اللہ تعالیٰ تمہیں دکھاتا ہے' جب سورج یا چاند کو گرہن لگے تو تم نماز پڑھا کرو حتیٰ کہ وہ روشن ہو جائیں۔

۲۰۹۸- وَحَدَّثَنِيهِ أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ قَالَ نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الصَّبَّاحِ عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ وَرَأَيْتُ فِي النَّارِ امْرَأَةً حِمْيَرِيَّةً سَوْدَاءَ طَوِيلَةً وَلَمْ يَقُلْ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ. سابقہ (۲۰۹۷)

ایک اور سند سے یہی روایت منقول ہے' جس میں ہے: میں نے جہنم میں ایک لمبی کالی عورت کو دیکھا اور یہ نہیں کہا کہ وہ عورت بنی اسرائیل سے تھی۔

۲۰۹۹- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ قَالَ نَا أَبِي قَالَ نَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَوْمَ مَاتَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ النَّاسُ إِنَّمَا انْكَسَفَتْ لِمَوْتِ إِبْرَاهِيمَ فَقَامَ النَّبِيُّ ﷺ فَصَلَّى بِالنَّاسِ سِتَّ رَكَعَاتٍ بِأَرْبَعِ سَجَدَاتٍ بَدَأَ فَكَبَّرَ ثُمَّ قَرَأَ فَأَطَالَ الْقِرَاءَةَ ثُمَّ رَكَعَ نَحْوًا مِمَّا قَامَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ فَقَرَأَ قِرَاءَةً دُونَ الْقِرَاءَةِ الْأُولَى ثُمَّ رَكَعَ نَحْوًا مِمَّا قَامَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ فَقَرَأَ قِرَاءَةً دُونَ الْقِرَاءَةِ الثَّانِيَةِ ثُمَّ رَكَعَ نَحْوًا مِمَّا قَامَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ ثُمَّ انْحَدَرَ بِالسُّجُودِ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ أَيْضًا ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ لَيْسَ فِيهَا رَكْعَةٌ إِلَّا الَّتِي قَبْلَهَا أَطْوَلُ مِنَ الَّتِي بَعْدَهَا وَرُكُوعُهُ نَحْوًا مِنْ سُجُودِهِ ثُمَّ تَأَخَّرَ وَتَأَخَّرَتِ الصُّفُوفُ خَلْفَهُ حَتَّى انْتَهَيْنَا وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ حَتَّى انْتَهَى إِلَى النِّسَاءِ ثُمَّ تَقَدَّمَ وَتَقَدَّمَ النَّاسُ مَعَهُ حَتَّى قَامَ فِي مَقَامِهِ فَانْصَرَفَ حِينَ انْصَرَفَ وَقَدْ دَنَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ وَإِنَّهُمَا لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ مِنَ النَّاسِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے عہد میں جس دن رسول اللہ ﷺ کے صاحبزادے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا' سورج کو گہن لگا تو لوگوں نے کہا کہ حضرت ابراہیم کی موت کی وجہ سے سورج کو گہن لگا ہے' نبی ﷺ نے مسلمانوں کو (دو رکعت) نماز پڑھائی جس میں چھ رکوع اور چار سجدے تھے' تکبیر سے نماز کو شروع کیا اور لمبی قرأت کی پھر قیام کے برابر رکوع کیا اور پہلی بار سے کچھ کم قرأت کی پھر قیام کے برابر رکوع کیا پھر رکوع سے سر اٹھا کر کھڑے ہوئے اور پہلی بار سے کچھ کم قرأت کی' پھر قیام کے برابر رکوع کیا پھر رکوع سے سر اٹھایا اور دوسری بار پہلی قرأت سے کچھ کم قرأت کی پھر قیام کے برابر رکوع کیا پھر رکوع سے سر اٹھا کر سجدے میں چلے گئے پھر کھڑے ہو کر دوسری رکعت پڑھی' اس رکعت میں بھی تین رکوع کیے اور اس رکعت میں ہر پہلا قیام بعد والے قیام سے لمبا تھا رکوع اور سجود برابر تھے' پھر آپ صف سے پیچھے ہٹ گئے اور مسلمان بھی پیچھے ہٹ گئے۔ راوی ابوبکر نے کہا' آپ عورتوں تک گئے پھر آگے بڑھ گئے اور لوگ بھی آپ کے ساتھ آگے بڑھ گئے' حتیٰ کہ آپ اپنی جگہ کھڑے ہو گئے۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو سورج روشن ہو چکا تھا' پھر آپ نے فرمایا: اے لوگو! سورج اور چاند

www.alahazratnetwork.org

وَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ لِمَوْتِ بَشَرٍ فَاِذَا رَاَيْتُمْ شَيْئًا مِنْ ذٰلِكَ فَصَلُّوْا حَتّٰى تَنْجَلِيَ مَا مِنْ شَيْءٍ تُوْعَدُوْنَهُ اِلَّا قَدْ رَاَيْتُهُ فِيْ صَلٰوتِيْ هٰذِهٖ لَقَدْ جِيْءَ بِالنَّارِ وَ ذٰلِكُمْ حِيْنَ رَاَيْتُمُوْنِيْ تَاَخَّرْتُ مَخَافَةَ اَنْ يُّصِيْبَنِيْ مِنْ لَفْحِهَا حَتّٰى رَاَيْتُ فِيْهَا صَاحِبَ الْمِحْجَنِ يَجُرُّ قُصْبَهٗ فِي النَّارِ كَانَ يَسْرِقُ الْحَاجَّ بِمِحْجَنِهٖ فَاِنْ فُطِنَ لَهٗ قَالَ اِنَّمَا تَعَلَّقَ بِمِحْجَنِيْ وَاِنْ غُفِلَ عَنْهُ ذَهَبَ بِهٖ وَحَتّٰى رَاَيْتُ فِيْهَا صَاحِبَةَ الْهِرَّةِ الَّتِيْ رَبَطَتْهَا فَلَمْ تُطْعِمْهَا وَلَمْ تَدَعْهَا تَاْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْاَرْضِ حَتّٰى مَاتَتْ جُوْعًا ثُمَّ جِيْءَ بِالْجَنَّةِ وَ ذٰلِكَ حِيْنَ رَاَيْتُمُوْنِيْ تَقَدَّمْتُ حَتّٰى قُمْتُ فِيْ مَقَامِيْ وَلَقَدْ مَدَدْتُ يَدَيَّ وَاَنَا اُرِيْدُ اَنْ اَتَنَاوَلَ مِنْ ثَمَرِهَا لِتَنْظُرُوْا اِلَيْهِ ثُمَّ بَدَا لِيْ اَنْ لَّا اَفْعَلَ فَمَا مِنْ شَيْءٍ تُوْعَدُوْنَهُ اِلَّا قَدْ رَاَيْتُهُ فِيْ صَلٰوتِيْ هٰذِهٖ. ابوداؤد (۱۱۷۸)

اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں اور انہیں لوگوں میں سے کسی شخص کی موت کی وجہ سے گہن نہیں لگتا (راوی) ابوبکر نے کہا "کسی بشر کی موت کی وجہ سے" جب تم ان میں سے کسی چیز کو دیکھو تو اس وقت تک نماز پڑھو جب تک وہ روشن ہو جائے اور جس چیز کا بھی تم سے وعدہ کیا گیا ہے میں نے اس کو اس نماز کے دوران دیکھ لیا' میرے سامنے جہنم لایا گیا اور یہ اس وقت کی بات ہے جب تم نے مجھے اس خوف سے پیچھے ہٹتے دیکھا کہ اس کی لپٹ مجھ تک نہ آ جائے یہاں تک کہ میں نے اس جہنم میں صاحب عصا کو دیکھا جو جہنم میں اپنی ہڈیوں کو کھینچ رہا تھا' وہ شخص اس لاٹھی سے حاجیوں کی چوری کرتا تھا' اگر حاجی کو پتا چل جاتا تو کہتا یہ کپڑا میری لاٹھی میں اٹک گیا تھا' اگر اس کو پتا نہ چلتا تو (کپڑے) لے جاتا' اور یہاں تک کہ میں نے جہنم میں بلی والی عورت کو دیکھا جس نے بلی کو باندھے رکھا تھا نہ اس کو خود کھلایا نہ چھوڑا تا کہ وہ حشرات الارض میں سے کچھ کھا لیتی حتیٰ کہ وہ بلی بھوک سے مر گئی' پھر میرے پاس جنت لائی گئی یہ اس وقت کی بات ہے جب تم نے مجھے (نماز میں) آگے بڑھتے دیکھا' میں نے اپنی جگہ پر کھڑے کھڑے ہاتھ بڑھایا تا کہ جنت کے پھلوں میں سے کچھ لے لوں تا کہ تم انہیں دیکھ لو پھر مجھے خیال آیا کہ میں ایسا نہ کروں بہر حال جس چیز کا بھی تم سے وعدہ کیا گیا ہے میں نے اس کو اپنی اس نماز میں دیکھ لیا۔

۲۱۰۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ قَالَ نَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ نَا هِشَامٌ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ اَسْمَاءَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ خَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَدَخَلْتُ عَلٰى عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا وَهِيَ تُصَلِّيْ فَقُلْتُ مَا شَاْنُ النَّاسِ يُصَلُّوْنَ فَاَشَارَتْ بِرَاْسِهَا اِلَى السَّمَاءِ فَقُلْتُ اٰيَةٌ قَالَتْ نَعَمْ فَاَطَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الْقِيَامَ جِدًّا حَتّٰى تَجَلَّانِيَ الْغَشْيُ اَوِ الْغَشِيُّ فَاَخَذْتُ قِرْبَةً مِنْ مَّاءٍ اِلٰى جَنْبِيْ فَجَعَلْتُ اَصُبُّ عَلٰى رَاْسِيْ اَوْ عَلٰى وَجْهِيْ مِنَ الْمَاءِ قَالَتْ فَانْصَرَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَقَدْ تَجَلَّتِ الشَّمْسُ وَ

حضرت اسماء بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے عہد میں سورج گہن لگ گیا وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئیں درآں حالیکہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نماز پڑھ رہی تھیں۔ حضرت اسماء کہتی ہیں میں نے پوچھا لوگ نماز کیوں پڑھ رہے ہیں؟ حضرت عائشہ نے سر سے آسمان کی طرف اشارہ کیا۔ میں نے پوچھا کیا یہ کوئی علامت ہے؟ حضرت عائشہ نے کہا ہاں! پھر رسول اللہ ﷺ نے بہت طویل قیام کیا حتیٰ کہ مجھ پر غشی طاری ہونے لگی' میں نے مشک سے پانی لے کر اپنے منہ یا اپنے سر پر ڈالنا شروع کیا' حضرت اسماء کہتی

www.alahazratnetwork.org

خَطَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ النَّاسَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ اَمَّا بَعْدُ مَا مِنْ شَيْءٍ لَمْ اَكُنْ رَاَيْتُهُ اِلَّا قَدْ رَاَيْتُهُ فِيْ مَقَامِيْ هٰذَا حَتَّى الْجَنَّةَ وَالنَّارَ وَاِنَّهُ قَدْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّكُمْ تُفْتَنُوْنَ فِي الْقُبُوْرِ قَرِيْبًا اَوْ مِثْلَ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ لَا اَدْرِيْ اَيَّ ذٰلِكَ قَالَتْ اَسْمَاءُ فَيُؤْتٰى اَحَدُكُمْ فَيُقَالُ لَهٗ مَا عِلْمُكَ بِهٰذَا الرَّجُلِ فَاَمَّا الْمُؤْمِنُ اَوِ الْمُوْقِنُ لَا اَدْرِيْ اَيَّ ذٰلِكَ قَالَتْ اَسْمَاءُ فَيَقُوْلُ هُوَ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ جَاءَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَالْهُدٰى فَاَجَبْنَا وَاٰمَنَّا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَيُقَالُ نَمْ قَدْ كُنَّا نَعْلَمُ اَنَّكَ لَتُؤْمِنُ بِهٖ فَنَمْ صَالِحًا وَاَمَّا الْمُنَافِقُ اَوِ الْمُرْتَابُ لَا اَدْرِيْ اَيَّ ذٰلِكَ قَالَتْ اَسْمَاءُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فَيَقُوْلُ لَا اَدْرِيْ سَمِعْتُ النَّاسَ يَقُوْلُوْنَ شَيْئًا فَقُلْتُ.

البخاری (۸۶، ۱۸۴، ۹۲۲، ۱۲۳۵، ۷۲۸۷، ۱۰۵۳)

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے درآں حالیکہ سورج روشن ہو چکا تھا' پھر رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو خطبہ دیا جس میں آپ نے اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کے بعد فرمایا: ہر وہ چیز جس کو میں نے پہلے نہیں دیکھا تھا اس کو میں نے اس جگہ دیکھ لیا ہے حتیٰ کہ جنت اور جہنم کو بھی دیکھ لیا ہے اور مجھ پر یہ وحی کی گئی ہے کہ عنقریب تمہاری قبروں میں ایسی آزمائش کی جائے گی جیسی مسیح دجال کے وقت آزمائش ہوگی' تم میں سے ہر شخص کو لایا جائے گا اور اس سے پوچھا جائے گا کہ اس شخص کے بارے میں تم کیا جانتے ہو؟ رہا مومن تو وہ یہ کہے گا کہ یہ محمد رسول اللہ ﷺ ہیں یہ ہمارے پاس دلائل اور ہدایت لے کر آئے ہم نے ان کے پیغام کو قبول کیا اور ان کی اطاعت کی' تین بار سوال کیا جائے گا اس کے بعد کہا جائے گا "جاؤ ہمیں معلوم تھا کہ تم ان پر ایمان رکھتے ہو۔ رہا منافق تو وہ کہے گا میں نہیں جانتا میں نے لوگوں کو جو کہتے سنا وہی کہہ دیا۔

۲۱۰۱- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا نَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ اَسْمَاءَ قَالَتْ اَتَيْتُ عَائِشَةَ فَاِذَا النَّاسُ قِيَامٌ وَاِذَا هِيَ تُصَلِّيْ فَقُلْتُ مَا شَاْنُ النَّاسِ وَاقْتَصَّ الْحَدِيْثَ بِنَحْوِ حَدِيْثِ ابْنِ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ. سابقہ (۲۱۰۰)

حضرت اسماء بیان کرتی ہیں کہ میں حضرت عائشہ کے پاس آئی درآں حالیکہ لوگ نماز میں کھڑے ہوئے تھے اور حضرت عائشہ نماز پڑھ رہی تھیں' میں نے کہا لوگوں کو کیا ہوا؟

۲۱۰۲- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنَا سُفْيٰنُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ لَا تَقُلْ كَسَفَتِ الشَّمْسُ وَلٰكِنْ قُلْ خَسَفَتِ الشَّمْسُ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۹۰۱۷)

عروہ کہتے ہیں کہ سورج کے لیے کسوف نہ کہو' خسوف کہو۔

۲۱۰۳- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ الْمَازِنِيُّ قَالَ نَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ نَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَنْصُوْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اُمِّهٖ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِيْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهَا قَالَتْ فَزِعَ النَّبِيُّ ﷺ يَوْمًا قَالَتْ تَعْنِيْ يَوْمَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ فَاَخَذَ دِرْعًا حَتّٰى اُدْرِكَ بِرِدَائِهٖ فَقَامَ لِلنَّاسِ قِيَامًا طَوِيْلًا لَوْ اَنَّ اِنْسَانًا اَتٰى لَمْ يَشْعُرْ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ رَكَعَ مَا حَدَّثَ اَنَّهٗ رَكَعَ مِنْ طُوْلِ

حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہما بیان کرتی ہیں جس روز سورج کو گہن لگا رسول اللہ ﷺ گھبرائے ہوئے آئے' آپ نے (گھبراہٹ میں کسی عورت کی) قمیص لے لی پھر آپ کو چادر لا کر دی گئی پھر آپ نے اس قدر طویل قیام کیا کہ اگر کوئی شخص آتا تو اس کو بالکل پتا نہ چلتا کہ آپ نے رکوع کیا ہے اسی لیے طول قیام کے سبب آپ سے رکوع کی روایت کی گئی ہے۔

www.alahazratnetwork.org

الْقِيَامِ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۵۷۴۱)

۲۱۰۴- **وَحَدَّثَنِي** سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الْأُمَوِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ نَا ابْنُ جُرَيْجٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَ قَالَ قِيَامًا طَوِيلًا يَقُومُ ثُمَّ يَرْكَعُ وَزَادَ فَجَعَلْتُ أَنْظُرُ إِلَى الْمَرْأَةِ أَسَنُّ مِنِّي وَ إِلَى الْأُخْرَى وَهِيَ أَسْقَمُ مِنِّي. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۵۷۴۱)

ایک راوی نے کہا کہ آپ نے طویل قیام کیا اور یہ زیادہ کہا کہ حضرت اسماء کہتی ہیں کہ میں ایک عورت کو دیکھتی تھی جو مجھ سے زیادہ بوڑھی تھی اور ایک عورت کو دیکھتی تھی جو مجھ سے زیادہ بیمار تھی۔

۲۱۰۵- **وَحَدَّثَنِي** أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ قَالَ نَا حَبَّانُ قَالَ نَا وُهَيْبٌ قَالَ نَا مَنْصُورٌ عَنْ أُمِّهِ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَفَزِعَ فَأَخْطَأَ بِدِرْعٍ حَتَّى أُدْرِكَ بِرِدَائِهِ بَعْدَ ذٰلِكَ قَالَتْ فَقَضَيْتُ حَاجَتِي ثُمَّ جِئْتُ فَدَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَائِمًا فَقُمْتُ مَعَهُ فَأَطَالَ الْقِيَامَ حَتَّى رَأَيْتُنِي أُرِيدُ أَنْ أَجْلِسَ ثُمَّ الْتَفَتُّ إِلَى الْمَرْأَةِ الضَّعِيفَةِ فَأَقُولُ هٰذِهِ أَضْعَفُ مِنِّي فَأَقُومُ فَرَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَأَطَالَ الْقِيَامَ حَتَّى لَوْ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ خُيِّلَ إِلَيْهِ أَنَّهُ لَمْ يَرْكَعْ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۵۷۴۱)

حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہما بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں سورج گہن ہوا تو آپ خوفزدہ ہوئے اور (گھبراہٹ میں کسی عورت کی) قمیص لے لی' اس کے بعد آپ کو چادر لا کر دی گئی۔ میں اپنا کام پورا کرنے کے بعد مسجد میں آئی تو دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں کھڑے ہیں۔ میں بھی نماز میں شریک ہوئی۔ رسول اللہ ﷺ نے نماز میں بہت طویل قیام کیا حتیٰ کہ میں نے سوچا کہ میں بیٹھ جاؤں پھر میری نظر ایک ضعیف عورت پر پڑی تو میں نے سوچا کہ یہ تو مجھ سے بھی زیادہ کمزور ہے پھر میں کھڑی رہی پھر حضور نے رکوع کیا اور بہت طویل رکوع کیا پھر حضور نے رکوع سے سر اٹھایا اور بہت طویل قیام کیا حتیٰ کہ اگر کوئی شخص دیکھتا تو خیال کرتا کہ آپ نے رکوع نہیں کیا ہے۔

۲۱۰۶- **حَدَّثَنَا** سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ قَالَ وَحَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَصَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَالنَّاسُ مَعَهُ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا قَدْرَ نَحْوِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ قَامَ قِيَامًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ انْصَرَفَ وَقَدِ انْجَلَّتِ الشَّمْسُ فَقَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللّٰهِ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذٰلِكَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ کے عہد میں سورج کو گہن لگا' رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھی اور لوگ بھی آپ کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے' آپ نے سورۂ بقرہ کی قرأت کے برابر بہت طویل قیام کیا' پھر آپ نے بہت طویل رکوع کیا پھر آپ نے رکوع سے سر اٹھا کر بہت طویل قیام کیا اور یہ پہلے قیام سے نسبتاً کم تھا' پھر آپ نے بہت طویل رکوع کیا لیکن یہ رکوع پہلے رکوع سے نسبتاً کم تھا پھر سجدہ کیا پھر کھڑے ہو کر طویل قیام کیا لیکن پہلے قیام سے کم پھر طویل رکوع کیا جو پہلے رکوع سے کم تھا' پھر رکوع سے سر اٹھا کر طویل قیام کیا جو پہلے قیام سے نسبتاً کم تھا' پھر طویل رکوع کیا جو پہلے رکوع سے نسبتاً کم تھا' پھر سجدہ کر کے نماز سے فارغ ہو گئے درآں حالیکہ سورج روشن ہو چکا تھا' آپ نے فرمایا: بے شک سورج اور چاند اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں

www.alahazratnetwork.org

فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ رَاَيْنَاكَ تَنَاوَلْتَ شَيْئًا فِيْ مَقَامِكَ هٰذَا ثُمَّ رَاَيْنَاكَ كَفَفْتَ فَقَالَ اِنِّيْ رَاَيْتُ الْجَنَّةَ فَتَنَاوَلْتُ مِنْهَا عُنْقُوْدًا وَلَوْ اَخَذْتُهٗ لَا كَلْتُمْ مِنْهُ مَا بَقِيَتِ الدُّنْيَا وَرَاَيْتُ النَّارَ فَلَمْ اَرَ كَالْيَوْمِ مَنْظَرًا قَطُّ وَ رَاَيْتُ اَكْثَرَ اَهْلِهَا النِّسَآءَ قَالُوْا بِمَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ بِكُفْرِهِنَّ قِيْلَ اَيَكْفُرْنَ بِاللّٰهِ قَالَ يَكْفُرْنَ الْعَشِيْرَ وَ يَكْفُرْنَ الْاِحْسَانَ لَوْ اَحْسَنْتَ اِلٰى اِحْدٰهُنَّ الدَّهْرَ ثُمَّ رَاَتْ مِنْكَ شَيْئًا قَالَتْ مَا رَاَيْتُ مِنْكَ خَيْرًا قَطُّ.

البخاری (۱۰۵۲-۵۱۹۷-۲۹-۴۳۱-۷۴۸-۳۲۰۲)

ابوداؤد (۱۱۸۹) النسائی (۱۴۹۲)

انہیں کسی کی موت یا حیات کی وجہ سے گہن نہیں لگتا۔ جب تم گہن کو دیکھو تو اللہ تعالیٰ کو یاد کرو۔ صحابہ کرام نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ہم نے (نماز میں) آپ کو دیکھا کہ آپ اپنی جگہ سے کسی چیز کو لے رہے تھے پھر ہم نے دیکھا کہ آپ لیتے لیتے رک گئے آپ نے فرمایا میں نے جنت کو دیکھا میں اس سے ایک خوشہ توڑنے لگا اگر میں اس خوشہ کو توڑ لیتا تو تم رہتی دنیا تک اس کو کھاتے رہتے اور میں نے جہنم کو دیکھا اور میں نے آج جیسا منظر کبھی نہیں دیکھا میں نے جہنم میں اکثر عورتوں کو دیکھا' صحابہ نے پوچھا کس وجہ سے؟ یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا ان کی ناشکری کی وجہ سے' کہا گیا کیا اللہ تعالیٰ کی ناشکری کرتی ہیں؟ فرمایا نہیں خاوند کی ناشکری کرتی ہیں اور نیکی کا انکار کرتی ہیں۔ اگر تم ساری عمر ان کے ساتھ نیکی کرتے رہو اور پھر تم سے یہ کوئی (ذرا سی (ناگوار) چیز دیکھ لیں تو کہیں گی میں نے تمہارے پاس کبھی اچھائی نہیں دیکھی۔

۲۱۰۷- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا اِسْحٰقُ يَعْنِي بْنَ عِيْسٰى قَالَ اَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ فِيْ هٰذَا الْاِسْنَادِ بِمِثْلِهٖ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ ثُمَّ رَاَيْنَاكَ تَكَعْكَعْتَ. سابقہ (۲۱۰۶)

ایک اور سند سے یہ روایت ہے اس میں ہے پھر ہم نے آپ کو پیچھے ہٹتے دیکھا۔

٤- بَابُ ذِكْرِ مَنْ قَالَ اَنَّهٗ رَكَعَ ثَمَانَ رَكَعَاتٍ فِيْ اَرْبَعِ سَجَدَاتٍ

نمازِ کسوف میں آٹھ رکوع اور چار سجدوں کا بیان

۲۱۰۸- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عُلَيَّةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ حِيْنَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ ثَمَانَ رَكَعَاتٍ فِيْ اَرْبَعِ سَجَدَاتٍ وَعَنْ عَلِيٍّ مِثْلَ ذٰلِكَ.

ابوداؤد (۱۱۸۳) الترمذی (۵۶۰) النسائی (۱۴۶۶-۱۴۶۷)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جب سورج کو گہن لگا تو رسول اللہ ﷺ نے آٹھ رکوع اور چار سجدوں کے ساتھ نماز پڑھی اور حضرت علی سے بھی اس کی مثل مروی ہے۔

۲۱۰۹- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ كِلَاهُمَا عَنْ يَحْيٰى الْقَطَّانِ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى نَا يَحْيٰى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ نَا حَبِيْبٌ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّهٗ صَلّٰى فِيْ كُسُوْفٍ قَرَاَ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ قَرَاَ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ قَرَاَ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ قَرَاَ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ سَجَدَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سورج گرہن لگنے پر نماز پڑھائی آپ نے قرأت کی پھر رکوع کیا پھر قرأت کی پھر رکوع کیا پھر قرأت کی پھر رکوع کیا پھر قرأت کی پھر رکوع کیا پھر دوسری رکعت بھی اسی طرح پڑھی۔

www.alahazratnetwork.org

قَالَ وَالْأُخْرٰى مِثْلَهَا. سابقہ (۲۱۰۸)

۵- بَابُ ذِكْرِ النِّدَآءِ بِصَلٰوةِ الْكُسُوفِ "اَلصَّلٰوةُ جَامِعَةٌ"

نمازِ کسوف کے لیے جماعت کا اعلان کرنا

۲۱۱۰ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا اَبُو النَّضْرِ قَالَ نَا اَبُو مُعَاوِيَةَ وَهُوَ شَيْبَانُ النَّحْوِيُّ عَنْ يَحْيٰى عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ قَالَ اَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ قَالَ نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ قَالَ اَخْبَرَنِي اَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ قَالَ لَمَّا انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ نُودِيَ الصَّلٰوةُ جَامِعَةً فَرَكَعَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ رَكْعَتَيْنِ فِي سَجْدَةٍ ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ فِي سَجْدَةٍ ثُمَّ جُلِّيَ عَنِ الشَّمْسِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ مَا رَكَعْتُ رُكُوعًا قَطُّ وَلَا سَجَدْتُ سُجُودًا قَطُّ كَانَ اَطْوَلَ مِنْهُ. البخاری (۱۰۵۱-۱۰۴۵) النسائی (۱۴۷۸)

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ کے عہد مبارک میں سورج کو گرہن لگا تو جماعت کا اعلان کیا گیا "الصلوٰۃ جامعۃ" پھر رسول اللہ ﷺ نے ایک رکعت میں دو رکوع کیے پھر دوسری رکعت میں دو رکوع کیے پھر سورج صاف ہو گیا۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں میں نے نماز کسوف سے زیادہ کبھی طویل رکوع اور سجدہ کی نماز نہیں پڑھی۔

۲۱۱۱- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنَا هُشَيْمٌ عَنْ اِسْمٰعِيلَ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ عَنْ اَبِي مَسْعُودٍ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ اٰيَتَانِ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهِمَا عِبَادَهُ وَاِنَّهُمَا لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ مِنَ النَّاسِ فَاِذَا رَاَيْتُمْ مِنْهَا شَيْئًا فَصَلُّوا وَادْعُوا اللّٰهَ حَتّٰى يَكْشِفَ مَا بِكُمْ. البخاری (۱۰۴۱-۱۰۵۷-۳۲۰۴) النسائی (۱۴۶۱) ابن ماجہ (۱۲۶۱)

حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ سورج اور چاند اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں' اللہ تعالیٰ ان کے ساتھ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے اور ان کو کسی کی موت کی وجہ سے گہن نہیں لگتا۔ جب تم گہن کو دیکھو تو نماز پڑھو اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرو حتیٰ کہ گہن دور کر دیا جائے۔

۲۱۱۲- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ وَيَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ قَالَ نَا مُعْتَمِرٌ عَنْ اِسْمٰعِيلَ عَنْ قَيْسٍ عَنْ اَبِي مَسْعُودٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَيْسَ يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ مِنَ النَّاسِ وَلٰكِنَّهُمَا اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ فَاِذَا رَاَيْتُمُوهُ تَقُومُوا فَصَلُّوا. سابقہ (۲۱۱۱)

حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سورج اور چاند میں کسی شخص کی موت کی وجہ سے گہن نہیں لگتا' لیکن یہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں۔ جب تم گہن دیکھو تو کھڑے ہو کر نماز پڑھو۔

۲۱۱۳- وَحَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا وَكِيعٌ وَاَبُو اُسَامَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ

ایک اور سند سے روایت ہے جس دن حضرت ابراہیم کا وصال ہوا تو لوگوں نے کہا حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کی

www.alahazratnetwork.org

أَنَا جَرِيرٌ وَوَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ نَا سُفْيَانُ وَمَرْوَانُ كُلُّهُمْ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ سُفْيَانَ وَوَكِيعٍ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ يَوْمَ مَاتَ إِبْرَاهِيمُ فَقَالَ النَّاسُ انْكَسَفَتْ لِمَوْتِ إِبْرَاهِيمَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

وفات کی وجہ سے سورج کو گرہن لگ گیا۔

سابقہ (۲۱۱۱)

۲۱۱۴- حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْأَشْعَرِيُّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَّادٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَا نَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ خَسَفَتِ الشَّمْسُ فِي زَمَنِ النَّبِيِّ ﷺ فَقَامَ فَزِعًا يَخْشَى أَنْ تَكُونَ السَّاعَةُ حَتَّى أَتَى الْمَسْجِدَ فَقَامَ يُصَلِّي بِأَطْوَلِ قِيَامٍ وَرُكُوعٍ وَسُجُودٍ مَا رَأَيْتُهُ يَفْعَلُهُ فِي صَلَاةٍ قَطُّ ثُمَّ قَالَ إِنَّ هَذِهِ الْآيَاتُ الَّتِي يُرْسِلُ اللَّهُ لَا تَكُونُ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ وَلَكِنَّ اللَّهَ يُرْسِلُهَا يُخَوِّفُ بِهَا عِبَادَهُ فَإِذَا رَأَيْتُمْ مِنْهَا شَيْئًا فَافْزَعُوا إِلَى ذِكْرِهِ وَدُعَائِهِ وَاسْتِغْفَارِهِ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ الْعَلَاءِ كَسَفَتْ وَقَالَ يُخَوِّفُ عِبَادَهُ.

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں سورج کو گہن لگا آپ گھبرا کر اس طرح خوف سے کھڑے ہوئے کہ جیسے قیامت آ گئی ہو' آپ مسجد میں آئے اور نماز میں سب سے پہلے طویل قیام کیا' طویل رکوع اور طویل سجدہ کیا میں نے اس سے پہلے کبھی آپ کو اس طرح نماز پڑھتے نہیں دیکھا' پھر آپ نے فرمایا: یہ اللہ تعالیٰ کی نشانیاں ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ بھیجتا ہے یہ کسی کی موت اور حیات کی وجہ سے نہیں ہیں لیکن اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو ڈرانے کے لیے ان نشانیوں کو بھیجتا ہے جب تم اس قسم کی کوئی چیز دیکھو تو اللہ تعالیٰ کے ذکر' اس سے دعا اور استغفار کی پناہ میں آؤ۔

البخاری (۱۰۵۹) النسائی (۱۵۰۲)

۲۱۱۵- حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ أَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ أَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ حَيَّانَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ بَيْنَا أَنَا أَرْمِي بِأَسْهُمِي فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِذَا انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ فَنَبَذْتُهُنَّ وَقُلْتُ لَأَنْظُرَنَّ مَا يَحْدُثُ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي انْكِسَافِ الشَّمْسِ الْيَوْمَ فَانْتَهَيْتُ إِلَيْهِ وَهُوَ رَافِعٌ يَدَيْهِ يَدْعُو وَيُكَبِّرُ وَيَحْمَدُ وَيُهَلِّلُ حَتَّى جُلِّيَ عَنِ الشَّمْسِ فَقَرَأَ سُورَتَيْنِ وَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ.

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی زندگی میں تیر اندازی کر رہا تھا' اچانک سورج کو گرہن لگ گیا میں نے تیروں کو پھینکا اور سوچا کہ میں دیکھتا ہوں کہ آج رسول اللہ ﷺ سورج گہن کے موقع پر کیا کرتے ہیں؟ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس گیا درآں حالیکہ رسول اللہ ﷺ ہاتھ اٹھا کر دعا مانگ رہے تھے۔ آپ نے تکبیر کہی' حمد کی' لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ پڑھا حتیٰ کہ سورج روشن ہو گیا۔ آپ نے دو سورتیں پڑھیں اور دو رکعت نماز پڑھی۔

ابوداؤد (۱۱۹۵) النسائی (۱۴۵۹)

۲۱۱۶- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ حَيَّانَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ كُنْتُ أَرْمِي بِأَسْهُمٍ لِي بِالْمَدِينَةِ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِذْ كَسَفَتِ الشَّمْسُ

رسول اللہ ﷺ کے صحابی حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی زندگی میں مدینہ میں تیر اندازی کر رہا تھا' اچانک سورج کو گہن لگ گیا میں نے تیر پھینک دیے اور سوچا کہ بخدا! میں دیکھوں گا کہ رسول اللہ ﷺ سورج گہن لگنے کے موقع پر کیا کرتے ہیں؟

www.alahazratnetwork.org

فَنَبَذْتُهَا فَقُلْتُ وَاللّٰهِ لَا نَظُرَنَّ إِلٰى مَا حَدَثَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِيْ كُسُوْفِ الشَّمْسِ قَالَ فَأَتَيْتُهُ وَهُوَ قَائِمٌ فِي الصَّلٰوةِ رَافِعٌ يَدَيْهِ يُسَبِّحُ وَيَحْمَدُ وَيُهَلِّلُ وَيُكَبِّرُ وَيَدْعُوْ حَتّٰى حُسِرَ عَنْهَا قَالَ فَلَمَّا حُسِرَ عَنْهَا قَرَأَ سُوْرَتَيْنِ وَ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ. سابقہ (۲۱۱۵)

میں آپ کے پاس آیا درآں حالیکہ آپ نماز میں رفع یدین کر رہے تھے آپ نے تسبیح کی' حمد کی' لا الہ الا اللہ پڑھا' تکبیر کہی اور دعا کی حتیٰ کہ سورج صاف ہو گیا' حضرت عبدالرحمٰن کہتے ہیں کہ جب سورج صاف ہو گیا تو آپ نے دو سورتیں پڑھیں اور دو رکعت نماز پڑھی۔

۲۱۱۷- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ نَا سَالِمُ بْنُ رُمْحٍ قَالَ اَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ حَيَّانَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ بَيْنَمَا اَنَا اَتَرَامٰى بِاَسْهُمٍ لِيْ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اِذْ خَسَفَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيْثِهِمَا. سابقہ (۲۱۱۵)

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے عہد میں جس وقت میں اپنے تیروں سے تیر اندازی کر رہا تھا' اچانک سورج کو گہن لگ گیا۔ اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

۲۱۱۸- وَحَدَّثَنِيْ هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ قَالَ نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ الْقَاسِمِ حَدَّثَهُ عَنْ اَبِيْهِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ كَانَ يُخْبِرُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَنَّهُ قَالَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَلَا لِحَيٰوتِهِ وَلٰكِنَّهُمَا اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ فَاِذَا رَاَيْتُمُوْهُمَا فَصَلُّوْا.

البخاری (۱۰۴۲-۳۲۰۱) النسائی (۱۴۶۰)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیان فرمایا کہ سورج اور چاند کو کسی شخص کی موت کی وجہ سے گہن لگتا ہے نہ کسی کی حیات کی وجہ سے لیکن یہ اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں جب تم یہ نشانیاں دیکھو تو نماز پڑھو۔

۲۱۱۹- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَا نَا مُصْعَبٌ وَهُوَ ابْنُ الْمِقْدَامِ قَالَ نَا زَائِدَةُ قَالَ نَا زِيَادُ بْنُ عِلَاقَةَ وَفِيْ رِوَايَةِ اَبِيْ بَكْرٍ قَالَ قَالَ زِيَادُ بْنُ عِلَاقَةَ سَمِعْتُ الْمُغِيْرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يَقُوْلُ اِنْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ يَوْمَ مَاتَ اِبْرَاهِيْمُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ اٰيَتَانِ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَلَا لِحَيٰوتِهِ فَاِذَا رَاَيْتُمُوْهَا فَادْعُوا اللّٰهَ وَصَلُّوْا حَتّٰى يُنْكَشِفَ. البخاری (۱۰۴۳-۱۰۶۰-۶۱۹۹)

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے عہد میں جس دن حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا' اس دن سورج کو گہن لگ گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سورج اور چاند اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں' انہیں کسی کی موت کی وجہ سے گہن لگتا ہے نہ حیات کی وجہ سے۔ جب تم یہ نشانیاں دیکھو تو اللہ تعالیٰ سے دعا کرو اور نماز پڑھو حتیٰ کہ وہ روشن ہو جائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

۱۱- كِتَابُ الْجَنَائِزِ

میّت کا بیان

۱- بَابُ تَلْقِيْنِ الْمَوْتٰى لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

قریب المرگ کو لا الہ اللہ کی تلقین کرنا

۲۱۲۰- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ وَفُضَيْلُ بْنُ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

www.alahazratnetwork.org

حُسَيْنٍ وَ عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ كِلَاهُمَا عَنْ بِشْرٍ قَالَ أَبُو كَامِلٍ نَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ نَا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ قَالَ نَا يَحْيَى بْنُ عُمَارَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَقِّنُوا مَوْتَاكُمْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ.

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے مرنے والوں کو لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ کہنے کی تلقین کرو۔

ابوداؤد (۳۱۱۷) الترمذی (۹۷۶) النسائی (۱۸۲۵) ابن ماجہ (۱۴۴۵)

۲۱۲۱- وَحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ نَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ جَمِيعًا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ. سابقہ (۲۱۲۰)

ایک اور سند سے بھی یہی روایت ہے۔

۲۱۲۲- وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ وَ أَبُو بَكْرٍ أَنَا أَبِي شَيْبَةَ ح وَحَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ قَالُوا جَمِيعًا نَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَقِّنُوا مَوْتَاكُمْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے مرنے والوں کو لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ کہنے کی تلقین کرو۔

ابن ماجہ (۱۴۴۴)

۲- بَابُ مَا يُقَالُ عِنْدَ الْمُصِيبَةِ

مصیبت کے وقت کیا کہا جائے؟

۲۱۲۳- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَ قُتَيْبَةُ وَ ابْنُ حُجْرٍ جَمِيعًا عَنْ إِسْمٰعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ نَا إِسْمٰعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ كَثِيرِ بْنِ أَفْلَحَ عَنِ ابْنِ سَفِينَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ مَا مِنْ مُسْلِمٍ تُصِيبُهُ مُصِيبَةٌ فَيَقُولُ مَا أَمَرَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ اللّٰهُمَّ أْجُرْنِي فِي مُصِيبَتِي وَاخْلُفْ لِي خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا أَخْلَفَ اللّٰهُ لَهُ خَيْرًا مِنْهَا قَالَتْ فَلَمَّا مَاتَ أَبُو سَلَمَةَ قُلْتُ أَيُّ الْمُسْلِمِينَ خَيْرٌ مِنْ أَبِي سَلَمَةَ أَوَّلُ بَيْتٍ هَاجَرَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ثُمَّ إِنِّي قُلْتُهَا فَأَخْلَفَ اللّٰهُ لِي رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَتْ أَرْسَلَ إِلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ حَاطِبَ بْنَ أَبِي بَلْتَعَةَ يَخْطُبُنِي لَهُ فَقُلْتُ إِنَّ لِي بِنْتًا وَأَنَا غَيُورٌ فَقَالَ أَمَّا ابْنَتُهَا فَنَدْعُو اللّٰهَ أَنْ يُغْنِيَهَا عَنْهَا وَنَدْعُو اللّٰهَ أَنْ يَذْهَبَ بِالْغَيْرَةِ.

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس مسلمان کو بھی کوئی مصیبت پہنچتی ہے اور وہ اس میں اللہ عزوجل کے حکم کے مطابق "إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ" اور اے اللہ! مجھے اس مصیبت میں اجر دے اور اس کے بعد میرے لیے خیر مقدر کر دے" کہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے بعد خیر مقرر کر دیتا ہے۔ حضرت ام سلمہ کہتی ہیں جب ابوسلمہ فوت ہو گئے تو میں نے سوچا کہ مسلمانوں میں حضرت ابوسلمہ سے بہتر کون ہو گا؟ جس گھر نے سب سے پہلے رسول اللہ ﷺ کی طرف ہجرت کی پھر بہرحال میں نے یہ کلمات کہے تو اللہ تعالیٰ نے ان کے بعد میرے لیے رسول اللہ ﷺ کو مقرر کر دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے حاطب بن ابی بلتعہ کو میرے پاس نکاح کا پیغام دے کر بھیجا۔ میں نے کہا میری ایک بیٹی ہے اور میں غیرت والی ہوں۔ آپ نے فرمایا اس کی بیٹی کے لیے میں دعا کروں گا کہ وہ اس کو بیٹی سے بے فکر کر دے اور یہ

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۸۲۴۸)

www.alahazratnetwork.org

۲۱۲۴- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ قَالَ نَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِیْدٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عُمَرُ بْنُ كَثِیْرِ بْنِ اَفْلَحَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ سَفِیْنَةَ یُحَدِّثُ اَنَّهٗ سَمِعَ اُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِیِّ ﷺ تَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ یَقُوْلُ مَا مِنْ عَبْدٍ تُصِیْبُهٗ مُصِیْبَةٌ فَیَقُوْلُ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ اْجُرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَاخْلُفْ لِیْ خَیْرًا مِّنْهَا اِلَّا اَجَرَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی فِیْ مُصِیْبَتِهٖ وَاَخْلَفَ لَهٗ خَیْرًا مِّنْهَا قَالَتْ فَلَمَّا تُوُفِّیَ اَبُوْ سَلَمَةَ قُلْتُ كَمَا اَمَرَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَاَخْلَفَ اللّٰهُ لِیْ خَیْرًا مِّنْهُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۸۲۴۸)

۲۱۲۵- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَیْرٍ قَالَ نَا اَبِیْ قَالَ نَا سَعْدُ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عُمَرُ یَعْنِی ابْنَ كَثِیْرٍ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ مَوْلٰی اُمِّ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ یَقُوْلُ بِمِثْلِ حَدِیْثِ اَبِیْ اُسَامَةَ وَزَادَ قَالَتْ فَلَمَّا تُوُفِّیَ اَبُوْ سَلَمَةَ قُلْتُ مَنْ خَیْرٌ مِّنْ اَبِیْ سَلَمَةَ صَاحِبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ثُمَّ عَزَمَ اللّٰهُ لِیْ فَقُلْتُهَا قَالَتْ فَتَزَوَّجْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۸۲۴۸)

نبی ﷺ کی زوجہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کو بھی کوئی مصیبت پہنچے اور وہ کہے "اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ اْجُرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَاخْلُفْ لِیْ خَیْرًا مِّنْهَا" اللہ تعالیٰ اس کو اس مصیبت میں اجر دیتا ہے اور اس کے بعد بہتر آنے والے کو مقرر کر دیتا ہے۔ حضرت ام سلمہ کہتی ہیں جب ابوسلمہ فوت ہو گئے تو میں نے رسول اللہ ﷺ کے امر کے مطابق یہ دعا کی تو اللہ تعالیٰ نے ان کے بعد ان سے بہتر یعنی رسول اللہ ﷺ کو میرے لیے مقرر کر دیا۔

رسول اللہ ﷺ کی زوجہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کے بعد حسب سابق دعا کا ذکر ہے اس میں یہ اضافہ ہے کہ حضرت ام سلمہ کہتی ہیں کہ جب ابوسلمہ فوت ہو گئے تو میں نے سوچا کہ ابوسلمہ سے بہتر کون ہو گا جو رسول اللہ ﷺ کے صحابی تھے؟ پھر اللہ تعالیٰ نے میرے دل میں ڈال دیا تو میں نے اس دعا کو پڑھا اس کے بعد میں رسول اللہ ﷺ کے عقد میں آئی۔

۳- بَابُ مَا یُقَالُ عِنْدَ الْمَرِیْضِ وَالْمَیِّتِ

مریض یا میّت کے پاس حاضر ہوتے وقت کیا کہا جائے؟

۲۱۲۶- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَاَبُوْ كُرَیْبٍ قَالَا نَا اَبُوْ مُعَاوِیَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِیْقٍ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا حَضَرْتُمُ الْمَرِیْضَ اَوِ الْمَیِّتَ فَقُوْلُوْا خَیْرًا فَاِنَّ الْمَلَائِكَةَ یُؤَمِّنُوْنَ عَلٰی مَا تَقُوْلُوْنَ قَالَتْ فَلَمَّا مَاتَ اَبُوْ سَلَمَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَتَیْتُ النَّبِیَّ ﷺ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَبَا سَلَمَةَ قَدْ مَاتَ قَالَ قُوْلِیْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلَهٗ وَاَعْقِبْنِیْ مِنْهُ عُقْبٰی حَسَنَةً قَالَتْ فَقُلْتُ فَاَعْقَبَنِیَ اللّٰهُ مَنْ هُوَ خَیْرٌ لِّیْ مِنْهُ مُحَمَّدًا ﷺ.

ابوداؤد (۳۱۱۵) الترمذی (۹۷۷) النسائی (۱۸۲۴) ابن ماجہ (۱۴۴۷)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم کسی مریض یا میت کے پاس جاؤ تو کلمہ خیر کہو کیونکہ فرشتے تمہاری دعا پر آمین کہتے ہیں۔ حضرت ام سلمہ کہتی ہیں کہ جب حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فوت ہو گئے تو میں نبی ﷺ کے پاس آئی میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ابوسلمہ فوت ہو گئے آپ نے فرمایا یہ دعا پڑھو: اے اللہ! میری مغفرت کر اور ابوسلمہ کی مغفرت کر اور ان کے بعد میرے لیے ان سے اچھا شخص مقرر کر دے پھر اللہ تعالیٰ نے میرے لیے ان کے بعد ان سے بہتر یعنی محمد ﷺ کو مقرر کر دیا۔

۴- بَابُ فِیْ اِغْمَاضِ الْمَیِّتِ وَالدُّعَاءِ لَهٗ

میّت کی آنکھوں کو بند کرنا

www.alahazratnetwork.org

إِذَا حَضَرَ

اور اس کے لیے دعا کرنا

۲۱۲۷- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ نَا أَبُو إِسْحٰقَ الْفَزَارِيُّ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَلَى أَبِي سَلَمَةَ وَقَدْ شَقَّ بَصَرُهُ فَأَغْمَضَهُ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الرُّوحَ إِذَا قُبِضَ تَبِعَهُ الْبَصَرُ فَضَجَّ نَاسٌ مِنْ أَهْلِهِ فَقَالَ لَا تَدْعُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ إِلَّا بِخَيْرٍ فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ يُؤَمِّنُونَ عَلَى مَا تَقُولُونَ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِأَبِي سَلَمَةَ وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ فِي الْمَهْدِيِّينَ وَاخْلُفْهُ فِي عَقِبِهِ فِي الْغَابِرِينَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهُ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ وَافْسَحْ لَهُ فِي قَبْرِهِ وَنَوِّرْ لَهُ فِيهِ.

ابوداؤد (۳۱۱۸) ابن ماجہ (۱۴۵۴)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حضرت ابو سلمہ کے پاس آئے درآں حالیکہ ان کی آنکھیں چڑھ گئی تھیں۔ آپ نے ان کی آنکھیں بند کر دیں' پھر آپ نے فرمایا: جب روح قبض کی جاتی ہے تو آنکھیں اس کو دیکھتی رہتی ہیں' ان کے گھر والوں نے رونا شروع کر دیا' آپ نے فرمایا اپنے لیے بھلائی کی دعا کرو کیونکہ ملائکہ تمہاری دعا پر آمین کہتے ہیں۔ پھر آپ نے دعا کی اے اللہ ابو سلمہ کی مغفرت کر اور مہدیین میں اس کا درجہ بلند کر اور اس کے بعد باقی رہنے والوں کی نگہبانی فرما' اور ہماری اور اس کی مغفرت فرما۔ اے رب العالمین! اور اس کی قبر میں وسعت فرما اور اس کی قبر کو روشن کر۔

۲۱۲۸- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ الْوَاسِطِيُّ قَالَ نَا الْمُثَنَّى بْنُ مُعَاذٍ قَالَ نَا أَبِي قَالَ نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ نَا خَالِدُ بْنُ الْحَذَّاءِ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَاخْلُفْهُ فِي تَرِكَتِهِ وَقَالَ اللّٰهُمَّ أَوْسِعْ لَهُ فِي قَبْرِهِ وَلَمْ يَقُلِ افْسَحْ وَزَادَ خَالِدٌ الْحَذَّاءُ وَدَعْوَةً أُخْرَى سَابِعَةً نَسِيتُهَا. سابقہ (۲۱۲۷)

ایک اور سند سے یہ روایت ہے اور اس کی دعا میں یہ کلمات ہیں: اے اللہ! اس کے پسماندگان کی نگہبانی فرما۔ اے اللہ! اس کی قبر میں وسعت کر۔ خالد حذاء نے ایک ساتویں دعا بھی ذکر کی ہے جس کو راوی بھول گیا۔

۵- بَابٌ فِي شُخُوصِ بَصَرِ الْمَيِّتِ يَتْبَعُ نَفْسَهُ

میت کی آنکھیں روح کا تعاقب کرتی ہیں

۲۱۲۹- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ يَعْقُوبَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَلَمْ تَرَوُا الْإِنْسَانَ إِذَا مَاتَ شَخَصَ بَصَرُهُ قَالُوا بَلَى قَالَ فَذٰلِكَ حِينَ يَتْبَعُ بَصَرُهُ نَفْسَهُ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۴۰۸۴)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جب انسان مرجاتا ہے تو اس کی آنکھیں کھلی رہ جاتی ہیں؟ صحابہ نے کہا کیوں نہیں! آپ نے فرمایا یہ اس وجہ سے ہوتا ہے کہ اس کی آنکھیں روح کو دیکھتی رہتی ہیں۔

۲۱۳۰- وَحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنِ الْعَلَاءِ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۴۰۶۰)

ایک اور سند سے بھی یہی روایت ہے۔

۶- بَابُ الْبُكَاءِ عَلَى الْمَيِّتِ

میت پر رونا

۲۱۳۱- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب

www.alahazratnetwork.org

وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ نَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ اَبِي نَجِيحٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ قَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ لَمَّا مَاتَ اَبُو سَلَمَةَ قُلْتُ غَرِيبٌ وَفِي اَرْضِ غُرْبَةٍ لَاَبْكِيَنَّهُ بُكَاءً يُتَحَدَّثُ عَنْهُ فَكُنْتُ قَدْ تَهَيَّاْتُ لِلْبُكَاءِ عَلَيْهِ اِذَا اَقْبَلَتْ اِمْرَاَةٌ مِنَ الصَّعِيدِ تُرِيدُ اَنْ تُسْعِدَنِي فَاسْتَقْبَلَهَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ اَتُرِيدِينَ اَنْ تُدْخِلَ الشَّيْطَانَ بَيْتًا قَدْ اَخْرَجَهُ اللّٰهُ مِنْهُ مَرَّتَيْنِ فَكَفَفْتُ عَنِ الْبُكَاءِ فَلَمْ اَبْكِ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۸۱۹۵)

حضرت ابوسلمہ فوت ہو گئے تو میں نے کہا کہ پردیس میں ایک مسافر فوت ہو گیا میں اس کے لیے اتنا روؤں گی کہ لوگوں میں اس کا چرچا ہو گا میں نے اس پر رونے کی تیاری کی اور مدینہ کے بالائی علاقہ سے میرا ساتھ دینے کے لیے ایک عورت آ گئی' اتنے میں رسول اللہ ﷺ تشریف لے آئے آپ نے فرمایا: کیا تم چاہتی ہو کہ اس گھر میں پھر شیطان داخل ہو حالانکہ اللہ تعالیٰ اس کو دو بار یہاں سے نکال چکا ہے پس میں رک گئی اور نہیں روئی۔

۲۱۳۲- حَدَّثَنَا اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ نَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ فَاَرْسَلَتْ اِلَيْهِ اِحْدٰى بَنَاتِهِ تَدْعُوهُ وَتُخْبِرُهُ اَنَّ صَبِيًّا لَهَا اَوِ ابْنًا لَهَا فِي الْمَوْتِ فَقَالَ لِلرَّسُولِ ارْجِعْ اِلَيْهَا فَاَخْبِرْهَا اِنَّ لِلّٰهِ مَا اَخَذَ وَلَهُ مَا اَعْطٰى وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِاَجَلٍ مُسَمًّى فَمُرْهَا فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ فَعَادَ الرَّسُولُ فَقَالَ اِنَّهَا قَدْ اَقْسَمَتْ لَتَاْتِيَنَّهَا قَالَ فَقَامَ النَّبِيُّ ﷺ وَقَامَ مَعَهُ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ وَمُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَانْطَلَقْتُ مَعَهُمْ فَرُفِعَ اِلَيْهِ الصَّبِيُّ وَنَفْسُهُ تَقَعْقَعُ كَاَنَّهَا فِي شَنَّةٍ فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ مَا هٰذَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَقَالَ هٰذِهِ رَحْمَةٌ جَعَلَهَا اللّٰهُ فِي قُلُوبِ عِبَادِهِ وَاِنَّمَا يَرْحَمُ اللّٰهُ مِنْ عِبَادِهِ الرُّحَمَاءَ.

البخاری (۱۲۸٤ -٥٦٥٥ -٦٦٠٢ -٦٦٥٥ -٧٣٧٧ -٧٤٤٨) ابوداؤد (۳۱۲۵) النسائی (۱۸٦۷) ابن ماجہ (۱۵۸۸)

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ آپ کی ایک صاحبزادی نے آپ کو بلوایا اور خبر دی کہ ان کا بچہ فوت ہونے کے قریب ہے یا کہا کہ مرض الموت میں ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے قاصد سے فرمایا کہ واپس جا کر ان سے کہو کہ جو اللہ نے لے لیا اسی کا تھا اور جو اس نے دیا وہ (بھی) اسی کا ہے۔ ہر چیز کی اس کے ہاں ایک مدت مقرر ہے' ان سے کہو کہ وہ صبر کریں' اور اللہ تعالیٰ سے ثواب کی امید رکھیں' وہ قاصد پھر آیا اور عرض کرنے لگا کہ وہ آپ کو قسم دیتی ہیں کہ آپ ضرور آئیں۔ راوی کہتے ہیں کہ پھر نبی ﷺ اٹھے اور آپ کے ساتھ حضرت سعد بن عبادہ اور حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہما بھی اٹھے اور میں بھی ان کے ساتھ گیا۔ آپ کے سامنے بچے کو لایا گیا تو اس کا سانس اکھڑ رہا تھا جیسے پرانی مشک سے پانی کی آواز نکلتی ہے۔ رسول اللہ ﷺ کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔ حضرت سعد نے کہا یا رسول اللہ! یہ کیا ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہ رحمت ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے بندوں کے دلوں میں رکھا ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے رحم کرنے والوں پر رحم فرماتا ہے۔

۲۱۳۳- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ نَا ابْنُ فُضَيْلٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا اَبُو مُعَاوِيَةَ جَمِيعًا عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّ حَدِيثَ حَمَّادٍ اَتَمُّ وَاَطْوَلُ. سابقہ (۲۱۳۲)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

۲۱۳٤- حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى الصَّدَفِيُّ وَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ

www.alahazratnetwork.org

عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ الْعَامِرِيُّ قَالَا اَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْحَارِثِ الْاَنْصَارِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ اشْتَكٰى سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ شَكْوٰى لَهٗ فَاَتَى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَعُوْدُهٗ مَعَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ وَ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ وَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِ وَجَدَهٗ فِيْ غَشْيَةٍ فَقَالَ اَقَدْ قَضٰى قَالُوْا لَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَبَكٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَلَمَّا رَاَى الْقَوْمُ بُكَاءَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بَكَوْا فَقَالَ اَلَا تَسْمَعُوْنَ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُعَذِّبُ بِدَمْعِ الْعَيْنِ وَلَا بِحُزْنِ الْقَلْبِ وَلٰكِنْ يُعَذِّبُ بِهٰذَا وَ اَشَارَ اِلٰى لِسَانِهٖ اَوْ يَرْحَمُ.

البخاری (۱۳۰۴)

حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ بیمار ہوئے تو رسول اللہ ﷺ، حضرت عبدالرحمٰن بن عوف، حضرت سعد بن ابی وقاص اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہم کے ساتھ ان کی عیادت کے لیے تشریف لے گئے، جب وہاں پہنچے تو ان کو بے ہوش پایا، آپ نے پوچھا کیا یہ فوت ہو گئے؟ حاضرین نے کہا نہیں! یا رسول اللہ! پھر رسول اللہ ﷺ رونے لگے۔ جب حاضرین نے رسول اللہ ﷺ کو روتے دیکھا تو وہ بھی رونے لگے آپ نے فرمایا تم نے نہیں سنا کہ اللہ تعالیٰ آنکھ سے بہنے والے آنسو اور دل کے رنج پر عذاب نہیں دیتا لیکن اس کی بناء پر یا عذاب دیتا ہے یا رحم فرماتا ہے، یہ کہہ کر آپ نے اپنی زبان کی طرف اشارہ کیا۔

۷- بَابُ فِيْ عِيَادَةِ الْمَرِيْضِ

مریض کی عیادت کرنا

۲۱۳۵- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى الْعَنَزِيُّ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عُمَارَةَ يَعْنِي ابْنَ غَزِيَّةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْمُعَلّٰى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهٗ قَالَ كُنَّا جُلُوْسًا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اِذَا جَاءَهٗ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ ثُمَّ اَدْبَرَ الْاَنْصَارِيُّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَا اَخَا الْاَنْصَارِ كَيْفَ اَخِيْ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ فَقَالَ صَالِحٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ يَّعُوْدُهٗ مِنْكُمْ فَقَامَ وَ قُمْنَا مَعَهٗ وَ نَحْنُ بِضْعَةَ عَشَرَ مَا عَلَيْنَا نِعَالٌ وَلَا خِفَافٌ وَلَا قَلَانِسُ وَلَا قُمُصٌ نَمْشِيْ فِيْ تِلْكَ السِّبَاخِ حَتّٰى جِئْنَاهُ فَاسْتَاْخَرَ قَوْمُهٗ مِنْ حَوْلِهٖ حَتّٰى دَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَ اَصْحَابُهُ الَّذِيْنَ مَعَهٗ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۷۰۷۲)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے اس وقت انصار میں سے ایک شخص نے آ کر آپ کو سلام کیا پھر واپس جانے لگا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے انصار کے بھائی! میرے بھائی سعد بن عبادہ کا کیا حال ہے؟ انہوں نے کہا اچھا ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے کون ان کی عیادت کرتا ہے؟ (یہ کہہ کر) آپ کھڑے ہو گئے اور ہم بھی آپ کے ساتھ اٹھ کھڑے ہوئے ہم دس سے کچھ زیادہ تھے، ہمارے پاس جوتے تھے نہ موزے ٹوپیاں تھیں نہ قمیصیں! ہم (اسی حال میں) اس پتھریلی زمین پر چل رہے تھے حتیٰ کہ ہم حضرت سعد کے پاس پہنچ گئے۔ ان کے قریب جو لوگ تھے وہ ایک طرف ہو گئے حتیٰ کہ رسول اللہ ﷺ اور آپ کے ساتھ جانے والے صحابہ قریب آ گئے۔

۸- بَابُ فِي الصَّبْرِ عَلَى الْمُصِيْبَةِ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْاُوْلٰى

صدمہ کے ابتدا پر صبر کرنا

۲۱۳۶- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ الْعَبْدِيُّ قَالَ نَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَلصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صبر وہی ہے جو ابتدائے صدمہ کے وقت کیا جائے۔

www.alahazratnetwork.org

الْأُوْلٰى. البخاری (۱۲۵۲-۱۲۸۳-۱۳۰۲-۷۱۵۴) ابوداؤد (۳۱۲۴) الترمذی (۹۸۸) النسائی (۱۸۶۸)

۲۱۳۷- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ نَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَتٰى عَلٰى امْرَاَةٍ تَبْكِيْ عَلٰى صَبِيٍّ لَهَا فَقَالَ اتَّقِي اللّٰهَ وَاصْبِرِيْ فَقَالَتْ وَمَا تُبَالِيْ مُصِيْبَتِيْ فَلَمَّا ذَهَبَ قِيْلَ لَهَا اَنَّهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَاَخَذَهَا مِثْلُ الْمَوْتِ فَاَتَتْ بَابَهٗ فَلَمْ تَجِدْ عَلٰى بَابِهٖ بَوَّابِيْنَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَمْ اَعْرِفْكَ فَقَالَ اِنَّمَا الصَّبْرُ عِنْدَ اَوَّلِ صَدْمَةٍ اَوْ قَالَ عِنْدَ اَوَّلِ الصَّدْمَةِ. سابقہ (۲۱۳۶)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک عورت کے پاس آئے جو اپنے بچہ پر رو رہی تھی' آپ نے اس سے فرمایا: اللہ سے ڈرو اور صبر کرو! وہ کہنے لگی آپ کو میری مصیبت کا کیا اندازہ ہے؟ جب آپ تشریف لے گئے تو اسے بتایا گیا کہ یہ رسول اللہ ﷺ تھے (یہ سن کر) وہ ایسی ڈری جیسے موت آ گئی ہو اور رسول اللہ ﷺ کے پاس گئی تو دیکھا آپ کے دروازے پر کوئی دربان نہیں تھا' وہ کہنے لگی یا رسول اللہ! میں نے آپ کو پہچانا نہیں تھا' آپ نے فرمایا: صبر وہی ہے جو ابتدائی صدمہ کے وقت کیا جائے۔

۲۱۳۸- وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ الْحَارِثِيُّ قَالَ نَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ ح وَحَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ قَالَ نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو ح وَحَدَّثَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّوْرَقِيُّ قَالَ نَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالُوْا جَمِيْعًا نَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيْثِ عُثْمَانَ بْنِ عُمَرَ بِقِصَّتِهٖ وَفِيْ حَدِيْثِ عَبْدِ الصَّمَدِ مَرَّ النَّبِيُّ ﷺ بِامْرَاَةٍ عِنْدَ قَبْرٍ. سابقہ (۲۱۳۶)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت ہے جس میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک عورت کے پاس سے گزرے جو ایک قبر کے پاس بیٹھی ہوئی تھی۔

۹- بَابُ الْمَيِّتِ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ اَهْلِهٖ عَلَيْهِ

اہل وعیال کے رونے سے میت کو عذاب کا ہونا

۲۱۳۹- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ بِشْرٍ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ نَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ نَا نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ حَفْصَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا بَكَتْ عَلٰى عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ مَهْلًا يَا بُنَيَّةَ اَلَمْ تَعْلَمِيْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِنَّ الْمَيِّتَ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ اَهْلِهٖ عَلَيْهِ. النسائی (۱۸۴۷)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے لیے رونے لگیں تو حضرت عمر نے فرمایا: اے بیٹی خاموش ہو جاؤ! کیا تم نہیں جانتیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میت پر اس کے بعض گھر والوں کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے۔

۲۱۴۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ فِيْ قَبْرِهٖ بِمَا نِيْحَ عَلَيْهِ. البخاری (۱۲۹۲) النسائی (۱۸۵۲) ابن ماجہ (۱۹۵۳)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میت پر قبر میں نوحہ کیے جانے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے۔

www.alahazratnetwork.org

۲۱۴۱- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ، عَنْ سَوَيْدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ، قَالَ الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ فِيْ قَبْرِهٖ بِمَا نِيْحَ عَلَيْهِ. سابقہ (۲۱۴۰)

امام مسلم ایک اور سند کے ساتھ اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

۲۱۴۲- وَحَدَّثَنِيْ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ قَالَ نَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا طُعِنَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اُغْمِيَ عَلَيْهِ فَصِيْحَ عَلَيْهِ فَلَمَّا اَفَاقَ قَالَ اَمَا عَلِمْتُمْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۰۵۱۷)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو زخمی کر دیا گیا اور ان پر بے ہوشی طاری ہو گئی تو لوگ چیخ کر ان پر رونے لگے، جب انہیں ہوش آیا تو انہوں نے فرمایا کیا تمہیں نہیں معلوم کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ میت پر زندہ کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے۔

۲۱۴۳- حَدَّثَنِيْ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ نَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ لَمَّا اُصِيْبَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ جَعَلَ صُهَيْبٌ يَقُوْلُ وَا اَخَاهُ فَقَالَ لَهٗ عُمَرُ يَا صُهَيْبُ اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ. البخاری (۱۲۹۰)

ابو بردہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ زخمی ہو گئے تو حضرت صہیب رضی اللہ عنہ چیخ کر کہنے لگے ہائے افسوس! میرے بھائی! حضرت عمر نے ان سے فرمایا کہ اے صہیب! کیا تم نہیں جانتے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ زندہ کے رونے کی وجہ سے میت کو عذاب ہوتا ہے۔

۲۱۴۴- وَحَدَّثَنِيْ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنَا شُعَيْبُ بْنُ صَفْوَانَ اَبُوْ يَحْيٰى عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ بْنِ مُوْسٰى عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اُصِيْبَ عُمَرُ فَاَقْبَلَ صُهَيْبٌ مِّنْ مَّنْزِلِهٖ حَتّٰى دَخَلَ عَلٰى عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَامَ بِحِيَالِهٖ يَبْكِيْ فَقَالَ لَهٗ عُمَرُ عَلٰى مَا تَبْكِيْ اَعَلَيَّ تَبْكِيْ فَقَالَ اِيْ وَاللّٰهِ لَعَلَيْكَ اَبْكِيْ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ قَالَ وَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ يُّبْكٰى عَلَيْهِ يُعَذَّبُ قَالَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِمُوْسَى بْنِ طَلْحَةَ فَقَالَ كَانَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا تَقُوْلُ اِنَّمَا كَانَ اُولٰئِكَ الْيَهُوْدُ. سابقہ (۲۱۴۳)

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو زخمی کر دیا گیا تو حضرت صہیب رضی اللہ عنہ اپنے گھر آئے پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچے اور ان کے سامنے کھڑے ہو کر رونے لگے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کس چیز پر رو رہے ہو! کیا مجھ پر رو رہے ہو؟ وہ کہنے لگے ہاں! خدا کی قسم! اے امیر المومنین! میں آپ ہی کی وجہ سے رو رہا ہوں، حضرت عمر نے فرمایا خدا کی قسم! تم جان چکے ہو کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس پر رویا جاتا ہے اسے عذاب دیا جاتا ہے راوی کہتے ہیں میں نے اس بات کا حضرت موسیٰ بن طلحہ رضی اللہ عنہ سے تذکرہ کیا تو انہوں نے فرمایا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی تھیں رسول اللہ ﷺ نے جن لوگوں کے بارے میں یہ ارشاد فرمایا تھا وہ یہودی تھے۔

۲۱۴۵- وَحَدَّثَنِيْ عَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَ نَا عُثْمَانُ بْنُ مُسْلِمٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

www.alahazratnetwork.org

قَالَ نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لَمَّا طُعِنَ عَوَّلَتْ عَلَيْهِ حَفْصَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فَقَالَ يَا حَفْصَةُ اَمَا سَمِعْتِ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ الْمُعَوَّلُ عَلَيْهِ يُعَذَّبُ وَ عَوَّلَ عَلَيْهِ صُهَيْبٌ فَقَالَ عُمَرُ يَا صُهَيْبُ اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ الْمُعَوَّلَ عَلَيْهِ يُعَذَّبُ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۰۴۱۴)

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ جب زخمی کر دیے گئے تو حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا ان پر باآواز بلند رونے لگیں' حضرت عمر نے کہا اے حفصہ! کیا تم نے رسول اللہ ﷺ کا یہ فرمان نہیں سنا کہ جس پر رویا جاتا ہے اسے عذاب دیا جاتا ہے' پھر حضرت صہیب رضی اللہ عنہ باآواز بلند رونے لگے تو حضرت عمر نے ان سے بھی فرمایا: اے صہیب! کیا تم نہیں جانتے کہ جس پر باآواز بلند رویا جائے اس پر عذاب ہوتا ہے۔

۲۱۴۶- حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رَشِيْدٍ قَالَ نَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عُلَيَّةَ قَالَ نَا اَيُّوْبُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا اِلٰى جَنْبِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَ نَحْنُ نَنْتَظِرُ جَنَازَةَ اُمِّ اَبَانَ بِنْتِ عُثْمَانَ وَ عِنْدَهُ عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ فَجَاءَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَقُوْدُهُ قَائِدٌ فَاَرْاٰهُ اَخْبَرَهُ بِمَكَانِ ابْنِ عُمَرَ فَجَاءَ حَتّٰى جَلَسَ اِلٰى جَنْبِيْ فَكُنْتُ بَيْنَهُمَا فَاِذَا صَوْتٌ مِنَ الدَّارِ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ كَاَنَّهُ يُعَرِّضُ عَلٰى عَمْرٍو اَنْ يَقُوْمَ فَيَنْهَاهُمْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ اِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ اَهْلِهٖ قَالَ فَاَرْسَلَهَا عَبْدُ اللّٰهِ مُرْسِلَةً فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا كُنَّا مَعَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حَتّٰى اِذَا كُنَّا بِالْبَيْدَاءِ اِذَا هُوَ بِرَجُلٍ نَازِلٍ فِيْ ظِلِّ شَجَرَةٍ فَقَالَ لِيْ اذْهَبْ فَاعْلَمْ لِيْ مَنْ ذٰلِكَ الرَّجُلُ فَذَهَبْتُ فَاِذَا هُوَ صُهَيْبٌ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَرَجَعْتُ اِلَيْهِ فَقُلْتُ اِنَّكَ اَمَرْتَنِيْ اَنْ اَعْلَمَ لَكَ مَنْ ذٰلِكَ الرَّجُلُ وَاِنَّهُ صُهَيْبٌ فَقَالَ مُرْهُ فَلْيَلْحَقْ بِنَا فَقُلْتُ لَهٗ اِنَّ مَعَهٗ اَهْلَهٗ قَالَ وَاِنْ كَانَ مَعَهٗ اَهْلُهٗ رُبَّمَا قَالَ اَيُّوْبُ مَرَّةً فَلْيَلْحَقْ بِنَا فَلَمَّا قَدِمْنَا لَمْ يَلْبَثْ اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْ اُصِيْبَ فَجَاءَ صُهَيْبٌ يَقُوْلُ وَا اَخَاهُ وَ اصَاحِبَاهُ فَقَالَ عُمَرُ اَلَمْ تَعْلَمْ اَوْ لَمْ تَسْمَعْ قَالَ اَيُّوْبُ اَوْ لَمْ تَعْلَمْ اَوْ لَمْ تَسْمَعْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ اَهْلِهٖ قَالَ فَاَمَّا عَبْدُ اللّٰهِ فَاَرْسَلَهَا مُرْسِلَةً وَاَمَّا عُمَرُ فَقَالَ بِبَعْضِ فَقُمْتُ فَدَخَلْتُ عَلٰى عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فَحَدَّثْتُهَا بِمَا

عبداللہ بن ابی ملیکہ کہتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا اور ہم حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی ام ابان کے جنازہ کے منتظر تھے اور حضرت ابن عمر کے پاس عمرو بن عثمان بھی بیٹھے تھے۔ اتنے میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو بھی ایک شخص لے کر آ گیا (وہ نابینا ہو چکے تھے) میرا خیال ہے کہ انہیں حضرت ابن عمر کی جگہ بتا دی گئی تھی کیونکہ وہ آ کر میرے پہلو میں بیٹھ گئے اور میں ان دونوں کے درمیان تھا۔ اچانک گھر سے رونے کی آواز آئی' حضرت ابن عمر نے عمرو بن عثمان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ وہ کھڑے ہو کر ان کو منع کریں کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ فرماتے سنا ہے کہ گھر والوں کے رونے کی وجہ سے میت کو عذاب ہوتا ہے۔ حضرت عبداللہ بن عمر نے اس حکم کو عام رکھا اور اس میں کوئی قید نہیں لگائی۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا ایک بار ہم امیر المؤمنین حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے جب مقام بیداء میں پہنچے تو دیکھا کہ ایک شخص ایک درخت کے نیچے بیٹھا ہوا ہے۔ حضرت عمر نے مجھ سے فرمایا جاؤ جا کر معلوم کرو یہ کون شخص ہے؟ میں نے جا کر دیکھا تو وہ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ تھے۔ میں نے واپس آ کر کہا آپ نے مجھے حکم دیا تھا کہ میں جا کر اس شخص کے بارے میں معلوم کروں وہ شخص صہیب ہیں۔ حضرت عمر نے فرمایا ان کو ہمارے پاس بلا کر لاؤ! میں نے کہا ان کے ساتھ ان کی اہلیہ بھی ہیں حضرت عمر نے فرمایا اگرچہ ان کے ساتھ

www.alahazratnetwork.org

قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَقَالَتْ لَا وَاللّٰهِ مَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَطُّ اِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ اَحَدٍ وَّلٰكِنَّهُ قَالَ اِنَّ الْكَافِرَ لَيَزِيْدُهُ اللّٰهُ بِبُكَاءِ اَهْلِهٖ عَذَابًا وَّاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ اَضْحَكَ وَاَبْكٰى لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى قَالَ اَيُّوْبُ قَالَ ابْنُ مُلَيْكَةَ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ لَمَّا بَلَغَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَوْلُ عُمَرَ وَابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَتْ اِنَّكُمْ لَتُحَدِّثُوْنِّي عَنْ غَيْرِ كَاذِبَيْنِ وَلَا مُكَذَّبِيْنَ وَلٰكِنَّ السَّمْعَ يُخْطِئُ. البخاری (۱۲۸۶) النسائی (۱۸۵۷)

اہلیہ بھی ہوں ان کو بلا کر لاؤ۔ جب ہم مدینہ پہنچے تو کچھ دنوں کے بعد حضرت عمر زخمی کر دیے گئے پھر حضرت صہیب آئے اور کہنے لگے ہائے افسوس! میرے بھائی! ہائے افسوس میرے ساتھی! حضرت عمر نے فرمایا کیا تمہیں نہیں معلوم یا تم نے نہیں سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ میت کو اس کے بعض گھر والوں کے رونے سے عذاب ہوتا ہے' حضرت عبداللہ بن عمر نے مطلق کہا تھا اور حضرت عمر نے کہا تھا بعض گھر والوں کے رونے سے' راوی کہتے ہیں میں کھڑا ہوا اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گیا اور حضرت ابن عمر نے جو کچھ کہا تھا انہیں بتایا۔ حضرت عائشہ نے فرمایا بخدا رسول اللہ ﷺ نے بالکل نہیں کہا کہ میت کو کسی کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے لیکن آپ نے یہ فرمایا تھا کہ گھر والوں کے رونے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کافر کا عذاب زیادہ کر دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ ہی ہنساتا ہے اور وہی رولاتا ہے اور کوئی شخص کسی کے گناہ کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ راوی کہتے ہیں کہ قاسم بن محمد نے بیان کیا کہ جب حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو یہ معلوم ہوا کہ یہ بات حضرت عمر اور ابن عمر نے کہی ہے تو انہوں نے فرمایا تم نے جن شخصیتوں سے یہ حدیث روایت کی ہے وہ جھوٹے ہیں نہ ان کو کوئی جھوٹا سمجھتا ہے لیکن سننے میں غلطی ہو جاتی ہے۔

۲۱۴۷- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ تُوُفِّيَتْ اِبْنَةٌ لِعُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ بِمَكَّةَ قَالَ فَجِئْنَا لِنَشْهَدَهَا قَالَ فَحَضَرَهَا ابْنُ عُمَرَ وَابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ وَاِنِّي لَجَالِسٌ بَيْنَهُمَا اَوْ قَالَ جَلَسْتُ عَلٰى اَحَدِهِمَا ثُمَّ جَاءَ الْاٰخَرُ فَجَلَسَ اِلٰى جَنْبِي فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا لِعَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَهُوَ مُوَاجِهُهُ اَلَا تَنْهٰى عَنِ الْبُكَاءِ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ اَهْلِهٖ عَلَيْهِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَدْ كَانَ عُمَرُ يَقُوْلُ بَعْضَ ذٰلِكَ ثُمَّ حَدَّثَ فَقَالَ صَدَرْتُ مَعَ عُمَرَ مِنْ مَكَّةَ

عبداللہ بن ابی ملیکہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی کا مکہ میں انتقال ہو گیا۔ ہم ان کے جنازہ میں شریک ہونے کے لیے گئے حضرت ابن عمر اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہم بھی آ گئے اور میں ان دونوں کے درمیان بیٹھا ہوا تھا' حضرت عبداللہ بن عمر نے عمرو بن عثمان سے کہا درآں حالیکہ وہ ان کے سامنے تھے ''تم ان لوگوں کو رونے سے کیوں نہیں روکتے؟ کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے: گھر والوں کے رونے سے میت کو عذاب ہوتا ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: اس قسم کی کچھ بات حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی فرماتے تھے۔ پھر حدیث بیان کی کہ میں حضرت عمر کے ساتھ مکہ سے لوٹ کر آ رہا تھا حتیٰ کہ جب ہم

www.alahazratnetwork.org

حَتّٰى إِذَا كُنَّا بِالْبَيْدَاءِ إِذَا هُوَ بِرَكْبٍ تَحْتَ ظِلِّ شَجَرَةٍ فَقَالَ اذْهَبْ وَانْظُرْ مَنْ هَؤُلَاءِ الرَّكْبُ فَذَهَبْتُ فَنَظَرْتُ فَإِذَا هُوَ صُهَيْبٌ قَالَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ ادْعُهُ لِي قَالَ فَرَجَعْتُ إِلَى صُهَيْبٍ فَقُلْتُ ارْتَحِلْ فَالْحَقْ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَلَمَّا أَنْ أُصِيبَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ دَخَلَ صُهَيْبٌ يَبْكِي يَقُولُ وَا أَخَاهُ وَا صَاحِبَاهُ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَا صُهَيْبُ أَتَبْكِي عَلَيَّ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِنَّ الْمَيِّتَ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ بَعْضِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فَلَمَّا مَاتَ عُمَرُ ذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فَقَالَتْ يَرْحَمُ اللّٰهُ عُمَرَ لَا وَاللّٰهِ مَا حَدَّثَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى يُعَذِّبُ الْمُؤْمِنَ بِبُكَاءِ أَحَدٍ وَلٰكِنْ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ يَزِيدُ الْكَافِرَ عَذَابًا بِبُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ قَالَ وَقَالَتْ عَائِشَةُ حَسْبُكُمُ الْقُرْآنُ لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرٰى قَالَ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عِنْدَ ذٰلِكَ وَاللّٰهُ أَضْحَكَ وَأَبْكٰى قَالَ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ فَوَاللّٰهِ مَا قَالَ ابْنُ عُمَرَ مِنْ شَيْءٍ. سابقہ (۲۱۴۶)

بیداء میں پہنچے تو ایک درخت کے سائے کے نیچے کچھ سوار نظر آئے حضرت عمر نے فرمایا جاؤ دیکھو یہ کون سوار ہیں؟ میں نے جا کر دیکھا تو وہ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ تھے۔ میں نے جا کر حضرت عمر کو بتایا حضرت عمر نے فرمایا ان کو بلا کر لاؤ' میں نے جا کر حضرت صہیب سے کہا: امیر المؤمنین کے پاس چلو۔ اور جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ زخمی ہو گئے تو حضرت صہیب آ کر رونے لگے اور کہنے لگے ہائے افسوس میرے بھائی! ہائے افسوس میرے ساتھی! حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے صہیب! کیا تم مجھ پر رو رہے ہو حالانکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے بعض گھر والوں کے رونے سے میت کو عذاب ہوتا ہے! حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس بات کا ذکر کیا۔ حضرت عائشہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ عمر پر رحم کرے بخدا رسول اللہ ﷺ نے یہ نہیں فرمایا تھا کہ اللہ تعالیٰ کسی کے رونے سے مسلمان کو عذاب دیتا ہے۔ لیکن آپ نے یہ فرمایا تھا کہ اللہ تعالیٰ گھر والوں کے رونے کی وجہ سے کافر کے عذاب میں زیادتی کرتا ہے۔ حضرت عائشہ نے فرمایا تمہارے لیے یہ آیت کافی ہے (ترجمہ:) کوئی شخص کسی کے گناہ کا بوجھ نہیں اٹھائے گا اور اس موقع پر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ہنساتا ہے اور وہی رولاتا ہے۔ ابن ابی ملیکہ نے کہا یہ سن کر حضرت ابن عمر نے کچھ نہیں فرمایا۔

۲۱۴۸- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بِشْرٍ قَالَ نَا سُفْيَانُ قَالَ عَمْرٌو عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ كُنْتُ فِي جَنَازَةِ أُمِّ أَبَانَ بِنْتِ عُثْمَانَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَلَمْ يَنُصَّ رَفْعَ الْحَدِيثِ عَنْ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ كَمَا نَصَّهُ أَيُّوبُ وَابْنُ جُرَيْجٍ وَحَدِيثُهُمَا أَتَمُّ مِنْ حَدِيثِ عَمْرٍو. سابقہ (۲۱۴۶)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت منقول ہے۔

۲۱۴۹- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ أَنَّ سَالِمًا حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ إِنَّ الْمَيِّتَ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۶۷۸۶)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زندہ کے رونے سے میت کو عذاب دیا جاتا ہے۔

www.alahazratnetwork.org

۲۱۵۰- وَحَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ جَمِيعًا عَنْ حَمَّادٍ قَالَ خَلَفٌ نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ ذُكِرَ عِنْدَ عَائِشَةَ قَوْلُ ابْنِ عُمَرَ الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ فَقَالَتْ يَرْحَمُ اللَّهُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ سَمِعَ شَيْئًا فَلَمْ يَحْفَظْ إِنَّمَا مَرَّتْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ جَنَازَةُ يَهُودِيٍّ وَهُمْ يَبْكُونَ عَلَيْهِ فَقَالَ أَنْتُمْ تَبْكُونَ وَإِنَّهُ لَيُعَذَّبُ.

البخاری (۳۹۷۸) ابوداؤد (۳۱۲۹) النسائی (۱۸۵٤)

عروہ کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے سامنے حضرت ابن عمر کا یہ قول ذکر کیا گیا کہ میت کے گھر والوں کے رونے سے میت کو عذاب دیا جاتا ہے تو حضرت عائشہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ابوعبدالرحمٰن پر رحم فرمائے اس نے سنا اور یاد نہیں رکھا۔ بات یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے ایک یہودی کا جنازہ گزرا جس پر وہ رو رہے تھے آپ نے فرمایا: تم اس پر رو رہے ہو اور اس کو عذاب ہو رہا ہے۔

۲۱۵۱- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ نَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ ذُكِرَ عِنْدَ عَائِشَةَ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ يَرْفَعُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ أَنَّ الْمَيِّتَ يُعَذَّبُ فِي قَبْرِهِ بِبُكَاءِ أَهْلِهِ فَقَالَتْ وَهِلَ إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ لَيُعَذَّبُ بِخَطِيئَتِهِ أَوْ بِذَنْبِهِ وَإِنَّ أَهْلَهُ لَيَبْكُونَ عَلَيْهِ الْآنَ وَذَلِكَ مِثْلُ قَوْلِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَامَ عَلَى الْقَلِيبِ يَوْمَ بَدْرٍ وَفِيهِ قَتْلَى بَدْرٍ عَنِ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ لَهُمْ مَا قَالَ إِنَّهُمْ لَيَسْمَعُونَ مَا أَقُولُ وَقَدْ وَهِلَ إِنَّمَا قَالَ إِنَّهُمْ لَيَعْلَمُونَ أَنَّ مَا كُنْتُ أَقُولُ لَهُمْ حَقٌّ ثُمَّ قَرَأَتْ إِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَى وَمَا أَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَنْ فِي الْقُبُورِ يَقُولُ حِينَ تَبَوَّءُوا مَقَاعِدَهُمْ مِنَ النَّارِ.

البخاری (۳۹۷۹-۳۹۸۰-۳۹۸۱) النسائی (۲۰۷۵)

عروہ کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے سامنے ذکر کیا گیا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میت کے گھر والوں کے رونے کی وجہ سے میت کو قبر میں عذاب دیا جاتا ہے۔ حضرت عائشہ نے فرمایا انہیں یاد نہیں رہا رسول اللہ ﷺ نے تو صرف یہ فرمایا تھا کہ میت کو اس کی خطایا گناہوں کی وجہ سے عذاب دیا جا رہا ہوتا ہے اور گھر والے اس پر رو رہے ہوتے ہیں اور ابن عمر کا یہ قول ان کے اس قول کی طرح ہے جس میں انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ جنگ بدر کے دن اس کنوئیں پر کھڑے ہوئے جس میں مشرکین کی لاشیں پڑی ہوئی تھیں۔ رسول اللہ ﷺ نے ان سے کچھ کہا اور یہ نہیں کہا تھا کہ یہ میری بات سن رہے ہیں اور وہ بھول گئے۔ حالانکہ آپ نے یہ فرمایا تھا میں جو کچھ کہہ رہا ہوں یہ جانتے ہیں کہ یہ حق ہے پھر آپ نے یہ آیت پڑھی (ترجمہ:) آپ مردوں کو نہیں سناتے اور آپ قبر والوں کو سنانے والے نہیں ہیں (وہ اس وقت کی خبر دے رہے ہیں) جبکہ وہ اپنا ٹھکانا دوزخ میں بنا چکے ہیں۔

۲۱۵۲- وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا وَكِيعٌ قَالَ نَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ بِمَعْنَى حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ وَحَدِيثُ أَبِي أُسَامَةَ أَتَمُّ. مسلم بتحفۃ الاشراف (۱۷۲۸۱)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

۲۱۵۳- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ

عمرہ بنت عبدالرحمٰن کہتی ہیں کہ حضرت عائشہ کے سامنے ذکر کیا گیا کہ حضرت عبداللہ بن عمر کہتے ہیں کہ زندہ کے رونے سے میت کو عذاب ہوتا ہے۔ حضرت عائشہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ

www.alahazratnetwork.org

وَ ذُكِرَ لَهَا اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ اِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَغْفِرُ اللّٰهُ لِاَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَمَا اِنَّهٗ لَمْ يَكْذِبْ وَلٰكِنَّهٗ نَسِيَ اَوْ اَخْطَاَ اِنَّمَا مَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَلٰى يَهُوْدِيَّةٍ يُبْكٰى عَلَيْهَا فَقَالَ اِنَّهُمْ لَيَبْكُوْنَ عَلَيْهَا وَاِنَّهَا لَتُعَذَّبُ فِيْ قَبْرِهَا.

ابوعبدالرحمٰن کی مغفرت فرمائے انہوں نے جھوٹ نہیں بولا یا وہ بھول گئے' یا سمجھ نہیں سکے۔ بات صرف اتنی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا گزر ایک یہودیہ پر ہوا جس پر رویا جا رہا تھا۔ آپ نے فرمایا: یہ اس پر رو رہے ہیں اور اس کو قبر میں عذاب ہو رہا ہے۔

البخاری (۱۲۸۹) الترمذی (۱۰۰۶) النسائی (۱۸۵۵)

۲۱۵۴- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا وَكِيْعٌ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عُبَيْدٍ الطَّائِيِّ وَمُحَمَّدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ رَبِيْعَةَ قَالَ اَوَّلُ مَنْ نِيْحَ عَلَيْهِ بِالْكُوْفَةِ فَرْطَةُ بْنُ كَعْبٍ فَقَالَ الْمُغِيْرَةُ بْنُ شُعْبَةَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ مَنْ نِيْحَ عَلَيْهِ فَاِنَّهٗ يُعَذَّبُ بِمَا نِيْحَ عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. سابقہ (۵)

علی بن ابی ربیعہ کہتے ہیں کہ کوفہ میں جس شخص پر سب سے پہلے نوحہ کیا گیا وہ قرطہ بن کعب تھا۔ مغیرہ بن شعبہ نے کہا میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے جس شخص پر نوحہ کیا جاتا ہے قیامت کے دن اس کو اس نوحہ کی وجہ سے عذاب ہوگا۔

۲۱۵۵- وَحَدَّثَنِيْ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ قَالَ نَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ قَالَ اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَيْسٍ الْاَسَدِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيْعَةَ الْاَسَدِيِّ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مِثْلَهٗ. سابقہ (۲۱۵۴)

ایک اور سند کے ساتھ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے اس کی مثل مروی ہے۔

۲۱۵۶- وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ قَالَ نَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ يَعْنِي الْفَزَارِيَّ قَالَ نَا سَعِيْدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّائِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيْعَةَ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مِثْلَهٗ. سابقہ (۲۱۵۴)

ایک دیگر سند کے ساتھ حضرت مغیرہ بن شعبہ سے اسی کی مثل روایت ہے۔

۱۰- بَابُ التَّشْدِيْدِ فِي النِّيَاحَةِ

نوحہ میں شدت اختیار کرنا

۲۱۵۷- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا عَفَّانُ قَالَ نَا اَبَانُ بْنُ يَزِيْدَ ح وَحَدَّثَنِيْ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ اَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ نَا اَبَانُ قَالَ نَا يَحْيٰى اَنَّ زَيْدًا حَدَّثَهٗ اَنَّ اَبَا سَلَّامٍ حَدَّثَهٗ اَنَّ اَبَا مَالِكٍ الْاَشْعَرِيَّ حَدَّثَهٗ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ اَرْبَعٌ فِيْ اُمَّتِيْ مِنْ اَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ لَا يَتْرُكُوْنَهُنَّ الْفَخْرُ فِي الْاَحْسَابِ وَالطَّعْنُ فِي الْاَنْسَابِ وَالْاِسْتِسْقَاءُ بِالنُّجُوْمِ وَالنِّيَاحَةُ وَقَالَ النَّائِحَةُ اِذَا لَمْ تَتُبْ قَبْلَ مَوْتِهَا تُقَامُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَعَلَيْهَا سِرْبَالٌ مِنْ قَطِرَانٍ وَدِرْعٌ مِنْ جَرَبٍ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۲۱۶۸)

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں زمانۂ جاہلیت کی چار چیزیں ہیں جن کو لوگ نہیں چھوڑیں گے' حسب و نسب پر فخر کرنا۔ دوسرے شخص کو نسب کا طعنہ دینا' ستاروں کو بارش کا سبب جاننا اور نوحہ کرنا۔ نوحہ کرنے والے اگر مرنے سے پہلے توبہ نہ کریں تو انہیں قیامت کے دن گندھک اور خارش کی قمیص پہنائی جائے گی۔

۲۱۵۸- وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى وَ ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ قَالَ قَالَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب رسول

www.alahazratnetwork.org

ابْنُ الْمُثَنّٰى نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيْدٍ يَقُوْلُ اَخْبَرَتْنِيْ عَمْرَةُ اَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ تَقُوْلُ لَمَّا جَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَتْلُ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ وَ جَعْفَرِ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ وَ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ رَوَاحَةَ جَلَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُعْرَفُ فِيْهِ الْحُزْنُ قَالَتْ وَاَنَا اَنْظُرُ مِنْ صَائِرِ الْبَابِ شَقِّ الْبَابِ فَاَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ نِسَاءَ جَعْفَرٍ وَ ذَكَرَ بُكَاءَهُنَّ فَاَمَرَهُ اَنْ يَذْهَبَ فَيَنْهَاهُنَّ فَذَهَبَ فَاَتَاهُ فَذَكَرَ اِنَّهُنَّ لَمْ يُطِعْنَهُ فَاَمَرَهُ الثَّانِيَةَ اَنْ يَذْهَبَ فَيَنْهَاهُنَّ فَذَهَبَ ثُمَّ اَتَاهُ فَقَالَ وَاللّٰهِ لَقَدْ غَلَبْنَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَتْ فَزَعَمْتُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اذْهَبْ فَاحْثُ فِيْ اَفْوَاهِهِنَّ مِنَ التُّرَابِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ اَرْغَمَ اللّٰهُ اَنْفَكَ وَاللّٰهِ مَا تَفْعَلُ مَا اَمَرَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَمَا تَرَكْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ مِنَ الْعَنَاءِ. البخاری (۱۳۰۵-۱۲۹۹-۴۲۶۳) ابوداؤد (۳۱۲۲) النسائی (۱۸۴۶)

اللہ ﷺ کے پاس زید بن حارثہ، جعفر بن ابی طالب اور عبداللہ بن رواحہ کی شہادت کی خبر آئی تو رسول اللہ ﷺ پر غم کے آثار ظاہر ہوئے۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ میں دروازے کی جھری سے دیکھ رہی تھی ایک شخص نے آ کر کہا یا رسول اللہ! حضرت جعفر کی عورتیں رو رہی ہیں۔ آپ نے فرمایا جاؤ جا کر انہیں منع کرو، وہ جا کر واپس آیا اور کہا کہ وہ اس کا کہنا نہیں مانتیں۔ آپ نے دوبارہ فرمایا کہ جا کر انہیں منع کرو وہ پھر واپس آیا اور کہا: یا رسول اللہ! خدا کی قسم وہ ہم پر غالب ہیں، حضرت عائشہ کہتی ہیں کہ میرے خیال میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جا کر ان کے منہ میں مٹی ڈال دو، حضرت عائشہ کہتی ہیں میں نے دل میں کہا تیری ناک خاک آلود ہو تو وہ کام کیوں نہیں کرتا جس کا رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا ہے اور نہ ہی رسول اللہ ﷺ کو تکلیف سے نجات دیتا ہے۔

۲۱۵۹- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ قَالَ اَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ ح وَحَدَّثَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّوْرَقِيُّ قَالَ نَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ نَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ كُلُّهُمْ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ وَفِيْ حَدِيْثِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ وَمَا تَرَكْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ مِنَ الْعَنِيِّ. سابقہ (۲۱۵۸)

ایک اور سند کے ساتھ آخری جملہ یوں ہے نہ ہی رسول اللہ ﷺ کو تھکاوٹ سے نجات دیتا ہے۔

۲۱۶۰- حَدَّثَنِيْ اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ نَا حَمَّادٌ قَالَ نَا اَيُّوْبُ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ اَخَذَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَعَ الْبَيْعَةِ اَنْ لَا تَنُوْحَ فَمَا وَفَتْ مِنَّا امْرَاَةٌ اِلَّا خَمْسُ اُمُّ سُلَيْمٍ وَ اُمُّ الْعَلَاءِ وَ ابْنَةُ اَبِيْ سَبْرَةَ امْرَاَةُ مُعَاذٍ اَوِ ابْنَةُ اَبِيْ سَبْرَةَ وَامْرَاَةُ مُعَاذٍ. البخاری (۱۳۰۶) النسائی (۴۱۹۱)

حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیعت کے وقت ہم سے یہ عہد لیا تھا کہ ہم کسی (میت) پر نوحہ نہیں کریں گی، سوائے پانچ عورتوں کے اور کسی نے اس عہد کو پورا نہیں کیا، ام سلیم، ام علاء، ابوسبرہ کی بیٹی اور زوجہ معاذ رضی اللہ عنہن۔

۲۱۶۱- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنَا اَسْبَاطٌ قَالَ نَا هِشَامٌ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ اَخَذَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِي الْبَيْعَةِ اَنْ لَا نَنُوْحَ فَمَا وَفَتْ مِنَّا غَيْرُ خَمْسٍ مِنْهُنَّ اُمُّ سُلَيْمٍ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۸۱۴۰)

حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیعت کے وقت ہم سے یہ عہد بھی لیا تھا کہ ہم کسی پر نوحہ نہ کریں۔ حضرت ام سلیم سمیت پانچ عورتوں کے سوا اس عہد کو کسی نے پورا نہیں کیا۔

www.alahazratnetwork.org

۲۱۶۲- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ جَمِيْعًا عَنْ اَبِیْ مُعَاوِيَةَ قَالَ زُهَيْرٌ نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ نَا عَاصِمٌ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ يٰاَيُّهَا النَّبِیُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ عَلٰى اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْئًا (الٰی) وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِیْ مَعْرُوْفٍ قَالَتْ كَانَ مِنْهُ النِّيَاحَةُ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِلَّا اٰلَ فُلَانٍ فَاِنَّهُمْ كَانُوْا اَسْعَدُوْنِیْ فِی الْجَاهِلِيَّةِ فَلَا بُدَّ لِیْ مِنْ اَنْ اُسْعِدَهُمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِلَّا اٰلَ فُلَانٍ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۸۱۲۹)

حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب یہ آیت کریمہ نازل ہوئی (ترجمہ:) ''عورتیں آپ سے اس بات پر بیعت کریں کہ وہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں کریں گی (الیٰ قولہ) اور نہ کسی نیک کام میں نافرمانی کریں گی ان باتوں میں نوحہ (کی ممانعت بھی تھی) حضرت ام عطیہ نے کہا میں سوائے فلاں قبیلہ کے نوحہ نہیں کروں گی کیونکہ انہوں نے زمانۂ جاہلیت میں میرے ساتھ نوحہ کرنے میں تعاون کیا تھا پس میرے لیے ضروری ہے کہ میں بھی ان کے ساتھ تعاون کروں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سوا اس قبیلہ کے (باقی میں اجازت نہیں)۔

۱۱- بَابُ نَهْیِ النِّسَآءِ عَنِ اتِّبَاعِ الْجَنَآئِزِ

عورت جنازے کے ساتھ نہ جائے

۲۱۶۳- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ قَالَ نَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ اَنَا اَيُّوْبُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ قَالَ قَالَتْ اُمُّ عَطِيَّةَ كُنَّا نُنْهٰى عَنِ اتِّبَاعِ الْجَنَآئِزِ وَلَمْ يُعْزَمْ عَلَيْنَا.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۸۰۹۸)

محمد بن سیرین بیان کرتے ہیں کہ حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ہمیں جنازہ کے ساتھ جانے سے منع کیا جاتا تھا لیکن سختی کے ساتھ نہیں۔

۲۱۶۴- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ قَالَ نَا اَبُوْ اُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ كِلَاهُمَا عَنْ هِشَامٍ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ نُهِيْنَا عَنِ اتِّبَاعِ الْجَنَآئِزِ وَلَمْ يُعْزَمْ عَلَيْنَا.

البخاری (۳۱۳) ابن ماجہ (۱۵۷۷)

حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ہمیں جنازوں کے ساتھ جانے سے منع کیا جاتا تھا لیکن ہم پر سختی نہیں کی جاتی تھی۔

۱۲- بَابُ فِیْ غُسْلِ الْمَيِّتِ

میت کے غسل کا بیان

۲۱۶۵- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْنَا النَّبِیُّ ﷺ وَنَحْنُ نَغْسِلُ ابْنَتَهٗ فَقَالَ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا اَوْ خَمْسًا اَوْ اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ اِنْ رَاَيْتُنَّ ذٰلِكَ بِمَآءٍ وَسِدْرٍ وَاجْعَلْنَ فِی الْاٰخِرَةِ كَافُوْرًا اَوْ شَيْئًا مِّنْ كَافُوْرٍ فَاِذَا فَرَغْتُنَّ فَاٰذِنَّنِیْ فَلَمَّا فَرَغْنَا اٰذَنَّاهُ فَاَلْقٰى اِلَيْنَا حِقْوَهٗ فَقَالَ اَشْعِرْنَهَا اِيَّاهُ. البخاری (۱۲۵۳-۱۲۵۴-۱۲۵۸-۱۲۶۰) ابوداؤد (۳۱۴۲-۳۱۴۶) النسائی (۱۸۸۰-۱۸۸۵-۱۸۸۶-۱۸۸۹-۱۸۹۲) ابن ماجہ (۱۴۵۸-۱۴۵۹)

حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ تشریف لائے درآں حالیکہ ہم آپ کی صاحبزادی کو غسل دے رہے تھے۔ آپ نے فرمایا: اس کو تین دفعہ یا پانچ دفعہ یا اگر مناسب سمجھو تو اس سے زیادہ بار بیری کے پتوں اور پانی سے غسل دو اور آخر میں کچھ کافور رکھ دینا اور جب تم فارغ ہو جاؤ تو مجھے خبر دینا۔ ہم نے فارغ ہونے کے بعد آپ کو اطلاع دی آپ نے ہماری طرف اپنی چادر پھینکی اور فرمایا اس کو سب کپڑوں کے نیچے پہنانا۔

www.alahazratnetwork.org

۲۱۶۶- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ اَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيْرِيْنَ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ مَشَطْنَاهَا ثَلَاثَةَ قُرُوْنٍ.

ابوداؤد (۳۱۴۳) النسائی (۱۸۹۰)

حضرت ام عطیہ بیان کرتی ہیں کہ ہم نے ان (آپ کی صاحبزادی) کی تین چوٹیاں کردی تھیں۔

۲۱۶۷- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ وَ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا نَا حَمَّادٌ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ قَالَ نَا ابْنُ عُلَيَّةَ كُلُّهُمْ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ تُوُفِّيَتْ اِحْدٰى بَنَاتِ النَّبِيِّ ﷺ وَفِيْ حَدِيْثِ ابْنِ عُلَيَّةَ قَالَتْ اَتَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَ نَحْنُ نَغْسِلُ اِبْنَتَهٗ وَفِيْ حَدِيْثِ مَالِكٍ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ حِيْنَ تُوُفِّيَتْ اِبْنَتُهٗ بِمِثْلِ حَدِيْثِ يَزِيْدَ ابْنِ زُرَيْعٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ. سابقہ (۲۱۶۵)

حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی صاحبزادیوں میں سے ایک صاحبزادی فوت ہو گئی اور ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس آئے درآں حالیکہ ہم آپ کی صاحبزادی کو غسل دے رہے تھے۔ اور ایک روایت میں ہے جس وقت آپ کی صاحبزادی فوت ہوگئیں تو رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

۲۱۶۸- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ نَا حَمَّادٌ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ بِنَحْوِهٖ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ ثَلَاثًا اَوْ خَمْسًا اَوْ سَبْعًا اَوْ اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَقَالَتْ حَفْصَةُ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ وَجَعَلْنَا رَاْسَهَا ثَلَاثَةَ قُرُوْنٍ.

البخاری (۱۲۵۴-۱۲۵۸) النسائی (۱۸۸۷) ابن ماجہ (۱۴۵۹)

ایک اور سند سے حضرت ام عطیہ سے روایت ہے جس میں مذکور ہے کہ آپ نے فرمایا تین بار یا پانچ بار یا سات بار یا اس سے زیادہ دفعہ اور ام عطیہ نے کہا ہم نے ان کے سر کی تین چوٹیاں کردی تھیں۔

۲۱۶۹- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ قَالَ نَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ وَاَنَا اَيُّوْبُ قَالَ وَقَالَتْ حَفْصَةُ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ قَالَ اغْسِلْنَهَا وِتْرًا ثَلَاثًا اَوْ خَمْسًا اَوْ سَبْعًا قَالَتْ وَقَالَتْ اُمُّ عَطِيَّةَ مَشَطْنَاهَا ثَلَاثَةَ قُرُوْنٍ.

البخاری (۱۲۵۴-۱۲۵۹-۱۲۶۰) النسائی (۱۸۸۲-۱۸۹۱)

حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ان کو طاق مرتبہ غسل دو تین بار یا پانچ بار یا سات بار اور حضرت ام عطیہ نے کہا ہم نے ان کے سر کی تین چوٹیاں کیں۔

۲۱۷۰- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ جَمِيْعًا عَنْ اَبِيْ مُعَاوِيَةَ قَالَ عَمْرٌو نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَازِمٍ وَ اَبُوْ مُعَاوِيَةَ قَالَ نَا عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيْرِيْنَ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ لَمَّا مَاتَتْ زَيْنَبُ بِنْتُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اغْسِلْنَهَا وِتْرًا ثَلَاثًا اَوْ خَمْسًا وَاجْعَلْنَ فِي الْاٰخِرَةِ كَافُوْرًا اَوْ شَيْئًا مِّنْ كَافُوْرٍ فَاِذَا فَرَغْتُنَّ فَاٰذِنَّنِيْ قَالَتْ فَاٰذَنَّاهُ فَاَعْطٰنَا حِقْوَهٗ وَقَالَ اَشْعِرْنَهَا

حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ کی صاحبزادی حضرت زینب رضی اللہ عنہا کا وصال ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو طاق مرتبہ غسل دو تین بار یا پانچ بار اور پانچویں بار کافور رکھ دینا اور جب تم غسل دے چکو تو مجھے خبر دینا۔ ہم نے آپ کو خبر دی تو حضور نے اپنی چادر ہمیں دی اور فرمایا: اسے سب کپڑوں کے نیچے پہنانا۔

www.alahazratnetwork.org

إِيَّاهُ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۸۱۳۰)

۲۱۷۱- وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَ نَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ اَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ اَتَانَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَنَحْنُ نَغْسِلُ إِحْدٰى بَنَاتِهِ فَقَالَ اغْسِلْنَهَا وِتْرًا خَمْسًا اَوْ اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ بِنَحْوِ حَدِيثِ اَيُّوبَ وَ عَاصِمٍ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ قَالَتْ فَظَفَرْنَا شَعَرَهَا ثَلَاثَةَ اَثْلَاثٍ قَرْنَيْهَا وَ نَاصِيَتَهَا.

البخاری (۱۲۶۳) الترمذی (۹۹۰) النسائی (۱۸۸۴)

حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے درآں حالیکہ ہم آپ کی صاحبزادیوں میں سے ایک صاحبزادی کو غسل دے رہے تھے۔ آپ نے فرمایا: اسے طاق بار غسل دو پانچ مرتبہ یا اس سے زیادہ۔ باقی حدیث حسب سابق ہے اس میں یہ بھی ہے کہ حضرت ام عطیہ نے کہا ہم نے ان کے بالوں کی تین مینڈھیاں کر دی' دو کنپٹیوں کی طرف اور ایک پیشانی کے سامنے۔

۲۱۷۲- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنَا هُشَيْمٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ حَيْثُ اَمَرَنَا اَنْ نَغْسِلَ ابْنَتَهُ قَالَ لَهَا اِبْدَاْنَ بِمَيَامِنِهَا وَمَوَاضِعِ الْوُضُوْءِ مِنْهَا. البخاری (۱۲۵۵-۱۲۵۶-۱۶۷)

ابوداؤد (۳۱۴۵) الترمذی (۹۹۰) النسائی (۱۸۸۳)

حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جب ہمیں اپنی صاحبزادی کو غسل دینے کا حکم دیا تو فرمایا: دائیں جانب اور اعضاء وضو سے غسل دینا شروع کریں۔

۲۱۷۳- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ وَ اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَ عَمْرٌو النَّاقِدُ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ قَالَ اَبُو بَكْرٍ نَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ عَنْ خَالِدٍ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَهُنَّ فِي غُسْلِ ابْنَتِهِ اِبْدَاْنَ بِمَيَامِنِهَا وَ مَوَاضِعِ الْوُضُوْءِ مِنْهَا. سابقہ (۲۱۷۲)

حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی صاحبزادی کے غسل کے بارے میں ہدایت دی کہ دائیں طرف اور اعضاء وضو کی طرف سے غسل دینا شروع کریں۔

۱۳- بَابُ فِي كَفَنِ الْمَيِّتِ

میت کے کفن کا بیان

۲۱۷۴- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَاَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَ اَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِيَحْيٰى قَالَ يَحْيٰى اَنَا وَقَالَ الْاٰخَرُونَ نَا اَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ خَبَّابِ بْنِ الْاَرَتِّ قَالَ هَاجَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ نَبْتَغِي وَجْهَ اللّٰهِ فَوَجَبَ اَجْرُنَا عَلَى اللّٰهِ فَمِنَّا مَنْ مَضٰى لَمْ يَاْكُلْ مِنْ اَجْرِهِ شَيْئًا مِنْهُمْ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ قُتِلَ يَوْمَ اُحُدٍ فَلَمْ يُوجَدْ لَهُ شَيْءٌ يُكَفَّنُ فِيهِ اِلَّا نَمِرَةٌ فَكُنَّا اِذَا وَضَعْنَاهَا عَلٰى رَاْسِهِ خَرَجَتْ رِجْلَاهُ وَاِذَا وَضَعْنَاهَا عَلٰى رِجْلَيْهِ خَرَجَ رَاْسُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ صَنَعُوهَا مِمَّا يَلِي رَاْسَهُ وَاجْعَلُوا عَلٰى

حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے راستہ میں محض اللہ کی رضاجوئی کے لیے ہجرت کی' جس کا اجر اللہ کے پاس ثابت ہوگیا۔ ہم میں سے بعض وہ ہیں جو فوت ہوگئے اور انہیں دنیا میں کوئی اجر نہیں ملا' ان میں سے حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ تھے جو جنگ احد میں شہید ہوئے اور انہیں کفن دینے کے لیے ایک چادر کے سوا اور کچھ نہ تھا اس چادر کو جب ہم سر پر رکھتے تو پیر کھل جاتے اور پیروں پر رکھتے تو سر کھل جاتا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس چادر کو ان کے سر کے قریب رکھ دو اور پیروں پر اذخر (گھاس) ڈال دو اور ہم

www.alahazratnetwork.org

رِجَالٍ مِنَ الْأَدْبِرِ وَمِنَّا مَنْ يَنْعَتُ لَهُ نَمِرَتُهُ فَهُوَ يَهْدُبُهَا.

البخاری (۱۲۷۶-۳۸۹۷-۳۹۱۴-۴۰۴۷-۴۰۸۲-۶۴۳۲-۶۴۴۸) ابوداؤد (۲۸۷۶) الترمذی (۳۸۵۳) النسائی (۱۹۰۲)

میں سے بعض وہ ہیں جن کی محنت کا پھل پک چکا ہے اور وہ اس کو چن چن کر کھا رہے ہیں۔

۲۱۷۵- وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ كَا جَرِيرٌ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ كَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ح وَحَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ قَالَ أَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ.

سابقہ (۲۱۷۴)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

۲۱۷۶- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ يَحْيَى أَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ نَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُفِّنَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ بِيضٍ سَحُولِيَّةٍ مِنْ كُرْسُفٍ لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ وَلَا عِمَامَةٌ وَأَمَّا الْحُلَّةُ فَإِنَّهَا شُبِّهَ عَلَى النَّاسِ إِنَّهَا اشْتُرِيَتْ لَهُ لِيُكَفَّنَ فِيهَا فَتُرِكَتِ الْحُلَّةُ وَكُفِّنَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ بِيضٍ سَحُولِيَّةٍ فَأَخَذَهَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ فَقَالَ لَأُحَنِّطَنَّهَا حَتَّى أُكَفِّنَ فِيهَا نَفْسِي ثُمَّ قَالَ لَوْ رَضِيَهَا اللّٰهُ لِنَبِيِّهِ لَكَفَّنَهُ فِيهَا فَبَاعَهَا وَتَصَدَّقَ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۷۲۱۰)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو (علاقہ) سحول کی بنی ہوئی تین سفید سوتی چادروں میں کفن دیا گیا ان میں قمیص تھی اور نہ عمامہ اور حلہ (ایک قسم کی دو چادریں) کے بارے میں لوگوں کو اشتباہ ہے! میں نے اس کو صرف اس لیے خریدا تھا کہ آپ کو اس میں کفن دیا جائے پھر حلہ چھوڑ دیا گیا اور آپ کو تین سفید کپڑوں میں کفن دیا گیا' پھر اس حلہ کو عبداللہ بن ابی بکر نے لے لیا اور کہا میں اس کو سنبھال کر رکھوں گا تاکہ مجھے اس میں کفن دیا جائے' پھر کہا اگر اللہ تعالیٰ کو (یہ کپڑا) پسند آتا تو اس کے نبی کے کفن میں کام آتا پھر انہوں نے اس حلہ کو بیچ کر اس کی قیمت کو صدقہ کر دیا۔

۲۱۷۷- وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ قَالَ أَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ قَالَ نَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ أُدْرِجَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي حُلَّةٍ يَمَانِيَةٍ كَانَتْ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا ثُمَّ نُزِعَتْ عَنْهُ وَكُفِّنَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ سَحُولِيٍّ يَمَانِيَةٍ لَيْسَ فِيهَا عِمَامَةٌ وَلَا قَمِيصٌ فَرَفَعَ عَبْدُ اللّٰهِ الْحُلَّةَ فَقَالَ أُكَفَّنُ فِيهَا ثُمَّ قَالَ لَمْ يُكَفَّنْ فِيهَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَأُكَفَّنُ فِيهَا فَتَصَدَّقَ بِهَا. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۷۲۱۰)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو یمنی حلہ میں لپیٹا گیا یہ حلہ حضرت عبداللہ بن ابی بکر کا تھا پھر اس کو نکال لیا گیا پھر آپ کو تین سحولی یمنی کپڑوں میں کفن دیا گیا ان میں عمامہ تھا نہ قمیص' حضرت عبداللہ نے وہ حلہ اٹھا لیا اور کہا کہ میں اس کو اپنے کفن کے لیے رکھوں گا پھر کہا کہ جب رسول اللہ ﷺ کو اس میں کفن نہیں دیا گیا تو میں اس کو کیسے رکھوں؟ پھر اس کو صدقہ کر دیا۔

۲۱۷۸- وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَابْنُ عُيَيْنَةَ وَابْنُ إِدْرِيسَ وَعَبْدَةُ وَوَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ أَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ

ایک اور سند سے بھی یہ روایت منقول ہے مگر اس میں حضرت عبداللہ بن ابی بکر رضی اللہ عنہ کا واقعہ نہیں ہے۔

www.alahazratnetwork.org

كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَ لَيْسَ فِيهِ قِصَّةُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ. ابوداؤد (۳۱۵۲) الترمذی (۹۹۶) النسائی (۱۸۹۸) ابن ماجہ (۱۴۶۹)

۲۱۷۹- وَحَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ يَزِيدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ فَقُلْتُ لَهَا فِي كَمْ كُفِّنَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَتْ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ سَحُولِيَّةٍ.

حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی زوجہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ کو کتنے کپڑوں میں کفن دیا گیا تھا؟ حضرت عائشہ نے فرمایا تین سحولی کپڑوں میں۔

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۷۷۴۵)

۱۴- بَابُ تَسْجِيَةِ الْمَيِّتِ

میّت کو ڈھانپنا

۲۱۸۰- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَ حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ وَ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنِي وَ قَالَ الْآخَرَانِ نَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ نَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ سُجِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ حِينَ مَاتَ بِبُرْدٍ حِبَرَةٍ. البخاری (۵۸۱۴) ابوداؤد (۳۱۲۰)

حضرت ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ رفیق اعلیٰ سے واصل ہوئے تو آپ پر ایک یمنی چادر ڈال دی گئی۔

۲۱۸۱- وَحَدَّثَنَاهُ إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنَا مَعْمَرٌ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ قَالَ أَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ سَوَاءً. سابقہ (۲۱۸۰)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

۱۵- بَابٌ فِي تَحْسِينِ كَفَنِ الْمَيِّتِ

میّت کو اچھا کفن دینا

۲۱۸۲- حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَا نَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يُحَدِّثُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ خَطَبَ يَوْمًا فَذَكَرَ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِهِ قُبِضَ فَكُفِّنَ فِي كَفَنٍ غَيْرِ طَائِلٍ وَ قُبِرَ لَيْلًا فَزَجَرَ النَّبِيُّ ﷺ أَنْ يُقْبَرَ الرَّجُلُ بِاللَّيْلِ حَتّٰى يُصَلّٰى عَلَيْهِ إِلَّا أَنْ يَضْطَرَّ إِنْسَانٌ إِلٰى ذٰلِكَ وَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا كَفَّنَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيُحْسِنْ كَفَنَهُ. ابوداؤد (۳۱۴۸) النسائی (۱۸۹۴-۲۰۱۳)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک دن خطبہ دیا اور اپنے ایک صحابی کا ذکر کیا جس کو انتقال کے بعد چھوٹے سے کپڑے میں کفن دیا گیا' اسے رات کو دفن کر دیا گیا۔ نبی ﷺ نے اس کو رات میں دفن کرنے پر ناراضگی کا اظہار فرمایا کیونکہ آپ کو اس کی نماز پڑھنے کا موقع نہیں مل سکا اور فرمایا مجبوری ہو تو علیحدہ بات ہے اور نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کو کفن دے تو اچھا کفن دے۔

۱۶- بَابُ الْإِسْرَاعِ بِالْجَنَازَةِ

جنازہ کو جلدی لے کر چلنا

www.alahazratnetwork.org

۲۱۸۳- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ نَا سُفْيٰنُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اِسْرِعُوْا بِالْجَنَازَةِ فَاِنْ تَكُ صَالِحَةً فَخَيْرٌ تُقَدِّمُوْنَهَا اِلَيْهِ وَاِنْ تَكُ غَيْرَ ذٰلِكَ فَشَرٌّ تَضَعُوْنَهُ عَنْ رِقَابِكُمْ. البخاری (۱۳۱۵) ابوداؤد (۳۱۸۱) الترمذی (۱۰۱۵) النسائی (۱۹۰۹) ابن ماجہ (۱۴۷۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جنازہ کو جلدی لے جاؤ اگر وہ نیک ہے تو تم اس کو اچھائی کی طرف لے جا رہے ہو اور اگر وہ بد ہے تو تم اپنی گردنوں سے برائی کو جلد اُتار پھینکو گے۔

۲۱۸۴- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيْعًا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنَا مَعْمَرٌ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ قَالَ نَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ حَفْصَةَ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ غَيْرَ اَنَّ فِيْ حَدِيْثِ مَعْمَرٍ قَالَ لَا اَعْلَمُهُ اِلَّا رَفَعَ الْحَدِيْثَ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۳۲۴۴-۱۳۲۹۳)

ایک اور سند کے ساتھ بھی معمولی تغیر سے یہ روایت منقول ہے۔

۲۱۸۵- وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ وَ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى وَ هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ قَالَ هَارُوْنُ نَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ اَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ بْنُ يَزِيْدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ اُمَامَةَ بْنُ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ اِسْرِعُوْا بِالْجَنَازَةِ فَاِنْ كَانَتْ صَالِحَةً قَرَّبْتُمُوْهَا اِلَى الْخَيْرِ وَاِنْ كَانَتْ غَيْرَ ذٰلِكَ كَانَ شَرًّا تَضَعُوْنَهُ عَنْ رِقَابِكُمْ. النسائی (۱۹۱۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنازہ کو تیزی سے لے جاؤ اگر وہ نیک ہے تو اسے بھلائی کے قریب لے جا رہے ہو اور اگر برا ہے تو تم برائی کو اپنی گردنوں سے اتار رہے ہو۔

۱۷- بَابُ فَضْلِ الصَّلٰوةِ عَلَى الْجَنَازَةِ وَاتِّبَاعِهَا

نماز جنازہ پڑھنے اور اس کے ساتھ چلنے کی فضیلت

۲۱۸۶- وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ وَ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى وَ هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ وَاللَّفْظُ لِهَارُوْنَ وَ حَرْمَلَةُ قَالَ هَارُوْنُ نَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ اَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ هُرْمُزَ الْاَعْرَجُ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ شَهِدَ الْجَنَازَةَ حَتّٰى يُصَلّٰى عَلَيْهَا فَلَهٗ قِيْرَاطٌ وَمَنْ شَهِدَهَا حَتّٰى تُدْفَنَ فَلَهٗ قِيْرَاطَانِ قِيْلَ وَمَا الْقِيْرَاطَانِ قَالَ مِثْلُ الْجَبَلَيْنِ الْعَظِيْمَيْنِ انْتَهٰى حَدِيْثُ اَبِيْ طَاهِرٍ وَزَادَ الْاٰخَرَانِ قَالَ ابْنُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص نماز پڑھے جانے تک جنازہ کے ساتھ رہا اسے ایک قیراط اجر ملے گا اور جو شخص دفن تک رہا اس کو دو قیراط اجر ملے گا۔ پوچھا گیا قیراط سے کیا مراد ہے؟ فرمایا دو بڑے بڑے پہاڑوں کے برابر۔ سالم کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر صرف نماز جنازہ پڑھ کر چلے جاتے تھے جب حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث سنی تو کہنے لگے ہم نے بہت سے قیراطوں کو ضائع کر دیا۔

www.alahazratnetwork.org

شِهَابٍ قَالَ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يُصَلِّي عَلَيْهَا ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَلَمَّا بَلَغَهُ حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَقَدْ ضَيَّعْنَا فِي قَرَارِيطَ كَثِيرَةٍ.

البخاری (۱۳۲۵) النسائی (۱۹۹٤)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے "بڑے پہاڑوں تک" روایت کرتے ہیں اور اس سند میں اس کے بعد کا ذکر نہیں ہے۔

۲۱۸۷- حَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا عَبْدُ الْأَعْلَى ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ كِلَاهُمَا عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ إِلَى قَوْلِهِ الْجَبَلَيْنِ الْعَظِيمَيْنِ وَلَمْ يَذْكُرْ أَمَّا بَعْدُ وَفِي حَدِيثِ عَبْدِ الْأَعْلَى حَتَّى يُفْرَغَ مِنْهَا وَفِي حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ حَتَّى تُوضَعَ فِي اللَّحْدِ.

البخاری (۱۳۲۵) النسائی (۱۹۹۳) ابن ماجہ (۱۵۳۹)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے حسب سابق روایت کرتے ہیں اور اس میں ہے جو شخص جنازہ کے ساتھ دفن ہونے تک رہا۔

۲۱۸۸- وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ حَدَّثَنِي رِجَالٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَعْمَرٍ وَقَالَ مَنِ اتَّبَعَهَا حَتَّى تُدْفَنَ. سابقہ (۲۱۸۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے نماز جنازہ پڑھی اور جنازہ کے ساتھ نہیں گیا اس کے لیے ایک قیراط (اجر) ہے اور جو شخص جنازہ کے ساتھ گیا اس کے لیے دو قیراط اجر ہے آپ نے فرمایا چھوٹا قیراط احد پہاڑ کے برابر ہے۔

۲۱۸۹- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ نَا بَهْزٌ قَالَ نَا وُهَيْبٌ قَالَ نَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ وَلَمْ يَتْبَعْهَا فَلَهُ قِيرَاطٌ فَإِنْ تَبِعَهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ قِيلَ وَمَا الْقِيرَاطَانِ قَالَ أَصْغَرُهُمَا مِثْلُ أُحُدٍ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۲۷۶۱)

۰۰۰- بَابٌ مِنْهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے نماز جنازہ پڑھی اس کے لیے ایک قیراط ہے اور جو جنازہ کے ساتھ گیا حتیٰ کہ جنازہ کو قبر میں اتار دیا گیا اس کے لیے دو قیراط ہیں۔ راوی کہتے ہیں میں نے حضرت ابو ہریرہ سے پوچھا قیراط کتنا ہے؟ انہوں نے بتایا احد پہاڑ کے برابر۔

۲۱۹۰- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنِ اتَّبَعَهَا حَتَّى تُوضَعَ فِي الْقَبْرِ فَقِيرَاطَانِ قَالَ قُلْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ وَمَا الْقِيرَاطُ قَالَ مِثْلُ أُحُدٍ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۳٤۵۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول

۲۱۹۱- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ قَالَ نَا جَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ

www.alahazratnetwork.org

حَازِمٍ عَنْ نَّافِعٍ قَالَ قِيْلَ لِابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ مَنِ اتَّبَعَ جَنَازَةً فَلَهٗ قِيْرَاطٌ مِّنَ الْاَجْرِ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ اَكْثَرَ عَلَيْنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ فَبَعَثَ اِلٰى عَائِشَةَ فَسَاَلَهَا فَصَدَّقَتْ اَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ لَقَدْ فَرَّطْنَا فِيْ قَرَارِيْطَ كَثِيْرَةٍ.

البخاری (۱۳۲۳-۱۳۲۴)

اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص جنازہ کے ساتھ گیا اس کے لیے ایک قیراط اجر ہے' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ ایسی احادیث بکثرت بیان کرتے ہیں۔ انہوں نے حضرت عائشہ کے پاس بھیج کر پوچھوایا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضرت ابو ہریرہ کی تصدیق کر دی تب حضرت ابن عمر نے کہا ہم نے بہت سے قیراطوں میں کمی کر دی۔

۲۱۹۲- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنِيْ حَيْوَةُ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ صَخْرٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُسَيْطٍ اَنَّهٗ حَدَّثَهٗ اَنَّ دَاوُدَ بْنَ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ حَدَّثَهٗ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهٗ كَانَ قَاعِدًا عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اِذَا طَلَعَ خَبَّابٌ صَاحِبُ الْمَقْصُوْرَةِ فَقَالَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ اَلَا تَسْمَعُ مَا يَقُوْلُ اَبُوْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ مَنْ خَرَجَ مَعَ جَنَازَةٍ مِّنْ بَيْتِهَا وَصَلّٰى عَلَيْهَا ثُمَّ تَبِعَهَا حَتّٰى تُدْفَنَ كَانَ لَهٗ قِيْرَاطَانِ مِنَ الْاَجْرِ كُلُّ قِيْرَاطٍ مِثْلُ اُحُدٍ وَمَنْ صَلّٰى عَلَيْهَا ثُمَّ رَجَعَ كَانَ لَهٗ مِنَ الْاَجْرِ مِثْلُ اُحُدٍ فَاَرْسَلَ ابْنُ عُمَرَ خَبَّابًا اِلٰى عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا يَسْاَلُهَا عَنْ قَوْلِ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ثُمَّ يَرْجِعُ اِلَيْهِ فَيُخْبِرُهٗ مَا قَالَتْ وَاَخَذَ ابْنُ عُمَرَ قَبْضَةً مِّنْ حَصٰى الْمَسْجِدِ يُقَلِّبُهَا فِيْ يَدِهٖ حَتّٰى رَجَعَ اِلَيْهِ الرَّسُوْلُ فَقَالَتْ عَائِشَةُ صَدَقَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ فَضَرَبَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا بِالْحَصَى الَّذِيْ كَانَ فِيْ يَدِهِ الْاَرْضَ ثُمَّ قَالَ لَقَدْ فَرَّطْنَا فِيْ قَرَارِيْطَ كَثِيْرَةٍ. ابوداؤد (۳۱۶۹)

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اتنے میں حضرت خباب صاحب مقصورہ آئے اور کہنے لگے: اے عبداللہ بن عمر! کیا آپ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث سنی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنے گھر سے جنازہ کے ساتھ گیا اور نماز جنازہ پڑھی پھر دفن تک جنازہ کے ساتھ رہا تو اس کو دو قیراط اجر ملے گا' ہر قیراط احد پہاڑ کے برابر ہے اور جو شخص نماز جنازہ پڑھ کر لوٹ آیا تو اس کو احد پہاڑ کے برابر اجر ملے گا۔ حضرت ابن عمر نے حضرت خباب کو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس اس حدیث کی تصدیق کے لیے بھیجا' حضرت ابن عمر (ان کے انتظار میں) مسجد کی کنکریوں میں سے ایک مٹھی کنکریاں لے کر انہیں الٹ پلٹ کرنے لگے حتیٰ کہ قاصد لوٹ آئے اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضرت ابو ہریرہ کی تصدیق کر دی۔ حضرت ابن عمر نے اپنے ہاتھ سے کنکریاں پھینک دیں اور فرمانے لگے ہم نے تو بہت سے قیراطوں کا نقصان کر دیا۔

۲۱۹۳- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِيْ قَتَادَةُ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ الْيَعْمَرِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ صَلّٰى عَلٰى جَنَازَةٍ فَلَهٗ قِيْرَاطٌ فَاِنْ شَهِدَ دَفْنَهَا فَلَهٗ قِيْرَاطَانِ اَلْقِيْرَاطُ مِثْلُ اُحُدٍ. ابن ماجہ (۱۵۴۰)

رسول اللہ ﷺ کے غلام حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے جنازہ کی نماز پڑھی اس کے لیے ایک قیراط (اجر) ہے اور اگر دفن تک جنازہ پر حاضر رہا تو اس کے لیے دو قیراط ہیں ایک قیراط احد کے برابر ہے۔

www.alahazratnetwork.org

۲۱۹۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ نَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى قَالَ ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا عَفَّانُ قَالَ نَا أَبَانُ كُلُّهُمْ عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَفِي حَدِيثِ سَعِيدٍ وَهِشَامٍ سُئِلَ النَّبِيُّ ﷺ عَنِ الْقِبْرَاطِ فَقَالَ مِثْلُ أُحُدٍ. سابقہ (۲۱۹۳)

سعید اور ہشام کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے قیراط کے بارے میں سوال کیا گیا آپ نے فرمایا: وہ احد پہاڑ کے برابر ہے۔

۱۸- بَابُ مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ مِائَةٌ شُفِّعُوا فِيهِ

سو مسلمان نمازیوں کی شفاعت قبول ہونے کا بیان

۲۱۹۵- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى قَالَ أَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ أَنَا سَلَّامُ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ رَضِيعِ عَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَا مِنْ مَيِّتٍ تُصَلِّي عَلَيْهِ أُمَّةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَبْلُغُونَ مِائَةً كُلُّهُمْ يَشْفَعُونَ لَهُ إِلَّا شُفِّعُوا فِيهِ قَالَ فَحَدَّثْتُ بِهِ شُعَيْبَ بْنَ الْحَبْحَابِ فَقَالَ حَدَّثَنِي بِهِ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. الترمذی (۱۰۲۹) النسائی (۱۹۹۰-۱۹۹۱)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس میت پر سو مسلمانوں کا گروہ نماز پڑھے اور وہ سب اس کی شفاعت کریں تو ان کی شفاعت قبول کی جاتی ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث شعیب بن حجاب سے بیان کی تو انہوں نے کہا کہ مجھے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث بیان کی تھی۔

۱۹- بَابُ مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ أَرْبَعُونَ شُفِّعُوا فِيهِ

میت پر چالیس مسلمان نمازیوں کی شفاعت کے قبول ہونے کا بیان

۲۱۹۶- حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَهَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَالْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ السَّكُونِيُّ قَالَ الْوَلِيدُ حَدَّثَنِي وَقَالَ الْآخَرَانِ نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو صَخْرٍ عَنْ شُرَيْكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ مَاتَ ابْنٌ لَهُ بِقُدَيْدٍ أَوْ بِعُسْفَانَ فَقَالَ يَا كُرَيْبُ انْظُرْ مَا اجْتَمَعَ لَهُ مِنَ النَّاسِ قَالَ فَخَرَجْتُ فَإِذَا نَاسٌ قَدِ اجْتَمَعُوا لَهُ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ تَقُولُ هُمْ أَرْبَعُونَ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَخْرِجُوهُ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ مَا مِنْ رَجُلٍ مُسْلِمٍ يَمُوتُ فَيَقُومُ عَلَى جَنَازَتِهِ أَرْبَعُونَ رَجُلًا لَا يُشْرِكُونَ بِاللّٰهِ شَيْئًا إِلَّا شَفَّعَهُمُ اللّٰهُ فِيهِ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ مَعْرُوفٍ بْنُ أَبِي نَمِرٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا.

ابوداؤد (۳۱۷۰) ابن ماجہ (۱۴۸۹)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ان کا فرزند قدید یا عسفان میں انتقال کر گیا آپ نے کریب سے کہا: دیکھو (جنازہ میں) کتنے لوگ ہیں؟ کریب کہتے ہیں میں نکلا تو دیکھا لوگ جمع تھے' حضرت ابن عباس نے فرمایا: کیا تمہارے اندازے میں وہ چالیس ہیں؟ میں نے کہا: ہاں! حضرت ابن عباس نے کہا جنازہ نکالو! میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے آپ نے فرمایا: جو مسلمان فوت ہو جائے اور اس کے جنازہ میں چالیس ایسے لوگ ہوں جنہوں نے اللہ تعالیٰ سے شرک نہ کیا ہو تو اللہ تعالیٰ میت کے حق میں ان کی شفاعت قبول فرمالیتا ہے۔

۲۰- بَابُ فِيمَنْ يُثْنَى عَلَيْهِ خَيْرًا

بھلائی یا برائی کے ساتھ

www.alahazratnetwork.org

اَوْ شَرًّا مِّنَ الْمَوْتٰی

۲۱۹۷- وَحَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ اَیُّوْبَ وَ اَبُوْ بَکْرِ ابْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَ زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ وَ عَلِیُّ بْنُ حُجْرِ السَّعْدِیُّ کُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ عُلَیَّةَ وَاللَّفْظُ لِیَحْیٰی قَالَ نَا ابْنُ عُلَیَّةَ قَالَ اَنَا عَبْدُ الْعَزِیْزِ بْنُ صُهَیْبٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ مُرَّ بِجَنَازَةٍ فَاُثْنِیَ عَلَیْهَا خَیْرًا فَقَالَ النَّبِیُّ ﷺ وَجَبَتْ وَجَبَتْ وَجَبَتْ وَمُرَّ بِجَنَازَةٍ فَاُثْنِیَ عَلَیْهَا شَرًّا فَقَالَ نَبِیُّ اللّٰهِ ﷺ وَجَبَتْ وَجَبَتْ وَجَبَتْ فَقَالَ عُمَرُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِدَاکَ اَبِیْ وَ اُمِّیْ مُرَّ بِجَنَازَةٍ فَاُثْنِیَ عَلَیْهَا خَیْرًا فَقُلْتَ وَجَبَتْ وَجَبَتْ وَجَبَتْ وَ مُرَّ بِجَنَازَةٍ فَاُثْنِیَ عَلَیْهَا شَرًّا فَقُلْتَ وَجَبَتْ وَجَبَتْ وَجَبَتْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَمَنْ اَثْنَیْتُمْ عَلَیْهِ خَیْرًا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ وَمَنْ اَثْنَیْتُمْ عَلَیْهِ شَرًّا وَجَبَتْ لَهُ النَّارُ اَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللّٰهِ فِی الْاَرْضِ اَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللّٰهِ فِی الْاَرْضِ. النسائی (۱۹۳۱)

۲۱۹۸- وَحَدَّثَنِیْ اَبُو الرَّبِیْعِ الزَّهْرَانِیُّ قَالَ نَا حَمَّادٌ یَعْنِی ابْنَ زَیْدٍ ح وَحَدَّثَنِیْ یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی قَالَ اَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَیْمَانَ کِلَاهُمَا عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ مُرَّ عَلَی النَّبِیِّ ﷺ بِجَنَازَةٍ فَذَکَرَ بِمَعْنٰی حَدِیْثِ عَبْدِ الْعَزِیْزِ غَیْرَ اَنَّ حَدِیْثَ عَبْدِ الْعَزِیْزِ اَتَمُّ.

البخاری (۲۶۴۲) ابن ماجہ (۱۴۹۱)

میّت کو یاد کرنا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک جنازہ گزرا' لوگوں نے اس کی تعریف کی' نبی ﷺ نے فرمایا: واجب ہو گئی! واجب ہو گئی! واجب ہو گئی! اور دوسرا جنازہ گزرا تو لوگوں نے اس کی مذمت کی' نبی ﷺ نے فرمایا واجب ہو گئی! واجب ہو گئی! واجب ہو گئی! حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں! ایک جنازہ گزرا اس کی اچھائی بیان کی گئی تو آپ نے فرمایا: واجب ہو گئی! واجب ہو گئی! واجب ہو گئی! اور ایک دوسرا جنازہ گزرا اس کی برائی کی گئی آپ نے پھر فرمایا واجب ہو گئی! واجب ہو گئی! واجب ہو گئی! آپ نے فرمایا جس جنازے کی تم نے تعریف کی اس کے لیے جنت واجب ہو گئی' اور جس جنازے کی تم نے مذمت کی اس کے لیے جہنم واجب ہو گیا! تم زمین پر اللہ کے گواہ ہو' تم زمین پر اللہ تعالیٰ کے گواہ ہو۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس سے ایک جنازہ گزرا' اس کے بعد حسب سابق روایت ہے۔

۲۱- بَابُ مَا جَآءَ فِیْ مُسْتَرِیْحٍ وَمُسْتَرَاحٍ مِّنْهُ

مردے کے احوال کا بیان

۲۱۹۹- وَحَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ عَنْ مَالِکِ بْنِ اَنَسٍ فِیْمَا قُرِئَ عَلَیْهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ کَعْبِ بْنِ مَالِکٍ عَنْ اَبِیْ قَتَادَةَ بْنِ رِبْعِیٍّ اَنَّهٗ کَانَ یُحَدِّثُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ مَرَّ عَلَیْهِ بِجَنَازَةٍ فَقَالَ مُسْتَرِیْحٌ اَوْ مُسْتَرَاحٌ مِّنْهُ قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا الْمُسْتَرِیْحُ وَالْمُسْتَرَاحُ مِنْهُ فَقَالَ الْعَبْدُ الْمُؤْمِنُ یَسْتَرِیْحُ مِنْ نَصَبِ الدُّنْیَا وَالْعَبْدُ الْفَاجِرُ یَسْتَرِیْحُ مِنْهُ الْعِبَادُ وَالْبِلَادُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ.

حضرت ابو قتادہ بن ربعی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس سے ایک جنازہ گزرا' آپ نے فرمایا: یہ آرام پانے والا ہے یا لوگوں کو اس سے آرام ہو گا' صحابہ کرام نے پوچھا یہ آرام پانے والا ہے یا لوگوں کو اس سے آرام ہو گا اس سے آپ کا کیا مطلب ہے؟ آپ نے فرمایا مومن دنیا کی تکلیفوں سے آرام پاتا ہے اور کافر (کے مرنے) سے انسانوں' شہروں' درختوں اور جانوروں کو آرام ملتا ہے۔

www.alahazratnetwork.org

البخاری (۶۵۱۲-۶۵۱۳) النسائی (۱۹۲۹-۱۹۳۰)

۲۲۰۰- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ جَمِيْعًا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ أَبِيْ هِنْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيْ قَتَادَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَفِيْ حَدِيْثِ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ يَسْتَرِيْحُ مِنْ أَذَى الدُّنْيَا وَنَصَبِهَا إِلٰى رَحْمَةِ اللّٰهِ. سابقہ (۲۱۹۹)

ایک اور سند سے یہی روایت منقول ہے اس میں ہے کہ مومن دنیا کی تکلیفوں اور مصیبتوں سے نجات پا کر اللہ تعالیٰ کی رحمت حاصل کر لیتا ہے۔

۲۲- بَابُ فِي التَّكْبِيْرِ عَلَى الْجَنَازَةِ

نماز جنازہ میں تکبیرات کی تعداد

۲۲۰۱- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَأْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَعٰى لِلنَّاسِ النَّجَاشِيَّ الْيَوْمَ الَّذِيْ مَاتَ فِيْهِ فَخَرَجَ بِهِمْ إِلَى الْمُصَلّٰى وَكَبَّرَ أَرْبَعَ تَكْبِيْرَاتٍ. البخاری (۱۲۴۵-۱۳۳۳) ابوداؤد (۳۲۰۴) النسائی (۱۹۷۰-۱۹۷۹)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جس دن نجاشی کا انتقال ہوا رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو نجاشی کے انتقال کی خبر دی پھر آپ عید گاہ گئے اور چار تکبیروں کے ساتھ نماز (جنازہ) پڑھی۔

۲۲۰۲- وَحَدَّثَنِيْ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنِيْ أَبِيْ عَنْ جَدِّيْ قَالَ نَا عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ نَعٰى لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ النَّجَاشِيَّ صَاحِبَ الْحَبَشَةِ فِي الْيَوْمِ الَّذِيْ مَاتَ فِيْهِ فَقَالَ اسْتَغْفِرُوْا لِأَخِيْكُمْ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَحَدَّثَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ صَفَّ بِهِمْ بِالْمُصَلّٰى فَصَلّٰى فَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعَ تَكْبِيْرَاتٍ. البخاری (۱۳۲۷-۱۳۲۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حبشہ کے بادشاہ نجاشی کی وفات کی اسی دن خبر دی جس دن اس کا انتقال ہوا تھا۔ آپ نے فرمایا: اپنے بھائی کے لیے استغفار کرو! ایک اور سند سے مروی ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے عید گاہ میں صفیں بنائیں اور چار تکبیروں کے ساتھ نماز جنازہ پڑھی۔

۲۲۰۳- وَحَدَّثَنِيْ عَمْرٌو النَّاقِدُ وَحَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالُوْا نَا يَعْقُوْبُ وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ نَا أَبِيْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ كِرْوَايَةِ عُقَيْلٍ بِالْإِسْنَادَيْنِ جَمِيْعًا. البخاری (۳۸۸۰) النسائی (۱۸۷۸-۲۰۴۱)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

۲۲۰۴- وَحَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ نَا سَعِيْدُ بْنُ مِيْنَاءَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اصحمہ نجاشی رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ پڑھی اور اس میں چار تکبیریں کہیں۔

www.alahazratnetwork.org

صَلّٰی عَلٰی اَصْحَمَةَ النَّجَاشِيِّ فَكَبَّرَ عَلَيْهِ اَرْبَعًا.

البخاری (۱۳۳۴-۳۸۷۹)

۲۲۰۵- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَاتَ الْيَوْمَ عَبْدُ اللّٰهِ صَالِحٌ اَصْحَمَةُ فَقَامَ فَاتَنَا وَصَلّٰى عَلَيْهِ.

البخاری (۱۳۲۰-۳۸۷۷) النسائی (۱۹۶۹)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آج اللہ کے ایک نیک بندے اصحمہ کا انتقال ہوگیا پھر آپ نے کھڑے ہوکر اس کی نماز جنازہ پڑھائی۔

۲۲۰۶- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْعَنَزِيُّ قَالَ نَا حَمَّادٌ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ نَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ نَا اَيُّوْبُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ اَخَاكُمْ قَدْ مَاتَ فَقُوْمُوْا فَصَلُّوْا عَلَيْهِ فَقُمْنَا فَصَفَفْنَا صَفَّيْنِ. النسائی (۱۹۷۲)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے ایک بھائی کا انتقال ہوگیا' کھڑے ہوکر نماز پڑھو' پھر ہم نے کھڑے ہوکر دو صفیں باندھ لیں۔

۲۲۰۷- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَا نَا اِسْمَاعِيْلُ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ قَالَ نَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ اَخَاكُمْ قَدْ مَاتَ فَقُوْمُوْا فَصَلُّوْا عَلَيْهِ يَعْنِي النَّجَاشِيَّ وَفِيْ رِوَايَةِ زُهَيْرٍ اِنَّ اَخَاكُمْ. النسائی (۱۹۷۵)

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے بھائی کا انتقال ہوگیا ہے' کھڑے ہوکر اس کی نماز جنازہ پڑھو۔ راوی کہتے ہیں اس سے مراد نجاشی تھا۔

۲۳- بَابُ الصَّلٰوةِ عَلَى الْقَبْرِ

قبر پر نمازِ جنازہ پڑھنا

۲۲۰۸- حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيْعِ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَا نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ صَلّٰى عَلٰى قَبْرٍ بَعْدَ مَا دُفِنَ فَكَبَّرَ عَلَيْهِ اَرْبَعًا قَالَ الشَّيْبَانِيُّ فَقُلْتُ لِلشَّعْبِيِّ مَنْ حَدَّثَكَ هٰذَا قَالَ الثِّقَةُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا هٰذَا لَفْظُ حَدِيْثِ حَسَنٍ وَفِيْ رِوَايَةِ ابْنِ نُمَيْرٍ قَالَ انْتَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِلٰى قَبْرٍ رَطْبٍ فَصَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلُّوْا خَلْفَهٗ وَكَبَّرَ اَرْبَعًا قُلْتُ لِعَامِرٍ مَنْ حَدَّثَكَ قَالَ الثِّقَةُ مَنْ شَهِدَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا. البخاری (۸۵۷-۱۲۴۷-۱۳۱۹-۱۳۲۱-۱۳۲۲-۱۳۲۶-۱۳۳۶-۱۳۴۰) ابوداؤد (۳۱۹۶)

شعبی بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک قبر پر دفن کے بعد نماز پڑھی اور چار تکبیریں کہیں' شیبانی نے کہا تمہیں یہ حدیث کس نے بیان کی؟ انہوں نے کہا ایک معتبر شخص یعنی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے۔ ایک اور روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک تازہ قبر پر پہنچے اور اس پر نماز پڑھی' صحابہ کرام نے بھی آپ کی اقتداء میں نماز پڑھی اور چار تکبیریں کہیں' راوی کہتے ہیں میں نے عامر سے پوچھا تمہیں یہ حدیث کس نے بیان کی؟ انہوں نے کہا ایک ایسے معتبر آدمی نے جس کے پاس حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما آئے تھے۔

www.alahazratnetwork.org

الترمذی (۱۰۳۷) النسائی (۲۰۲۲-۲۰۲۳) ابن ماجہ (۱۵۳۰)

۲۲۰۹- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ اَنَا هُشَيْمٌ ح وَحَدَّثَنَا حَسَنُ الرَّبِيْعُ وَ اَبُوْ كَامِلٍ قَالَا نَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنَا جَرِيْرٌ ح وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ نَا وَكِيْعٌ قَالَ نَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ نَا اَبِيْ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا نَا شُعْبَةُ كُلُّ هٰؤُلَاءِ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهٖ وَلَيْسَ فِيْ حَدِيْثِ اَحَدٍ مِّنْهُمْ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَبَّرَ عَلَيْهِ اَرْبَعًا. سابقہ (۲۲۰۸)

ایک اور سند سے بھی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی یہ روایت ہے لیکن اس میں چار تکبیروں کا ذکر نہیں ہے۔

۲۲۱۰- وَحَدَّثَنِيْ اَبُوْ غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّازِيُّ قَالَ نَا يَحْيَى بْنُ الضُّرَيْسِ قَالَ نَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ اَبِيْ حُصَيْنٍ كِلَاهُمَا عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِيْ صَلٰوتِهٖ عَلَى الْقَبْرِ نَحْوَ حَدِيْثِ الشَّيْبَانِيِّ لَيْسَ فِيْ حَدِيْثِهِمْ وَكَبَّرَ اَرْبَعًا. سابقہ (۲۲۰۸)

ایک اور سند سے بھی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی یہ روایت ہے کہ نبی ﷺ نے قبر پر نماز پڑھی لیکن اس میں چار تکبیروں کا ذکر نہیں ہے۔

۲۲۱۱- وَحَدَّثَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُرْعُرَةَ السَّامِيُّ قَالَ نَا غُنْدَرٌ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ شَهِيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلّٰى عَلٰى قَبْرٍ.

ابن ماجہ (۱۵۳۱)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک قبر پر نماز پڑھی۔

۲۲۱۲- وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ وَ اَبُوْ كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ وَاللَّفْظُ لِاَبِيْ كَامِلٍ قَالَا نَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ امْرَاَةً سَوْدَاءَ كَانَتْ تَقُمُّ الْمَسْجِدَ اَوْ شَابًّا فَفَقَدَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَسَاَلَ عَنْهَا اَوْ عَنْهُ فَقَالُوْا مَاتَ قَالَ اَفَلَا كُنْتُمْ اٰذَنْتُمُوْنِيْ قَالَ فَكَاَنَّهُمْ صَغَّرُوْا اَمْرَهَا اَوْ اَمْرَهُ فَقَالَ دُلُّوْنِيْ عَلٰى قَبْرِهٖ فَدَلُّوْهُ فَصَلّٰى عَلَيْهَا ثُمَّ قَالَ اِنَّ هٰذِهِ الْقُبُوْرَ مَمْلُوْءَةٌ ظُلْمَةً عَلٰى اَهْلِهَا وَاِنَّ اللّٰهَ يُنَوِّرُهَا لَهُمْ بِصَلٰوتِيْ عَلَيْهِمْ. البخاری (۴۵۸-۴۶۰-۱۳۳۷) ابوداؤد (۳۲۰۳) ابن ماجہ (۱۵۲۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک حبشی عورت یا حبشی جوان مسجد کی صفائی کرتا تھا' رسول اللہ ﷺ نے اس کو نہیں دیکھا تو اس کے متعلق پوچھا' صحابہ نے عرض کیا وہ فوت ہو گیا' آپ نے فرمایا: تم نے مجھے کیوں نہیں خبر دی؟ راوی کہتے ہیں کہ صحابہ نے اس معاملے کو معمولی سمجھا تھا' آپ نے فرمایا مجھے اس کی قبر دکھاؤ۔ آپ نے اس پر نماز پڑھی' پھر آپ نے فرمایا یہ قبریں اندھیروں سے بھری ہوئی ہیں اور میری نماز کی وجہ سے اللہ تعالیٰ ان قبروں کو روشن کر دیتا ہے۔

۰۰۰- بَابُ فِي التَّكْبِيْرِ عَلَى الْجَنَائِزِ

جنازوں پر کتنی تکبیریں ہوں گی؟

www.alahazratnetwork.org

۲۲۱۳- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَ ابْنُ بَشَّارٍ قَالُوْا نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ وَ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى قَالَ كَانَ زَيْدٌ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يُكَبِّرُ عَلٰى جَنَائِزَ اَرْبَعًا وَاَنَّهٗ كَبَّرَ عَلٰى جَنَازَةٍ خَمْسًا فَسَاَلْتُهٗ فَقَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُكَبِّرُهَا. ابوداؤد (۳۱۹۷) الترمذی (۱۰۲۳) النسائی (۱۹۸۱) ابن ماجہ (۱۵۰۵)

عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ بیان کرتے ہیں کہ زید رضی اللہ عنہ ہمارے جنازوں پر چار تکبیریں کہتے تھے انہوں نے ایک جنازہ پر پانچ تکبیریں کہیں۔ میں نے ان سے پوچھا تو انہوں نے کہا رسول اللہ ﷺ بھی ایسا ہی کرتے تھے۔

۲۴- بَابُ الْقِيَامِ لِلْجَنَازَةِ

جنازہ کو دیکھ کر کھڑا ہونا

۲۲۱۴- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَ عَمْرٌو النَّاقِدُ وَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَ ابْنُ نُمَيْرٍ قَالُوْا نَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيْعَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا رَاَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُوْمُوْا لَهَا حَتّٰى تُخَلِّفَكُمْ اَوْ تُوْضَعَ. البخاری (۱۳۰۷-۱۳۰۸) ابوداؤد (۳۱۷۲) الترمذی (۱۰۴۲) النسائی (۱۹۱۴-۱۹۱۵) ابن ماجہ (۱۵۴۲)

حضرت عامر بن ربیعہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم جنازے کو دیکھو تو اس کے لیے کھڑے ہو جاؤ حتیٰ کہ وہ آگے چلا جائے یا اس کو زمین پر رکھ دیا جائے۔

۲۲۱۵- وَحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ نَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ قَالَ اَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ قَالَ اَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَ حَدِيْثُ يُوْنُسَ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ نَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ قَالَ اَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيْعَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اِذَا رَاٰى اَحَدُكُمُ الْجَنَازَةَ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ مَاشِيًا مَعَهَا فَلْيَقُمْ حَتّٰى تُخَلِّفَهٗ اَوْ تُوْضَعَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُخَلِّفَهٗ. سابقہ (۲۲۱۴)

حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص جنازہ دیکھے اگر وہ (کسی وجہ سے) اس کے ساتھ نہ جا سکے تو اس وقت تک کھڑا رہے جب تک وہ آگے نہ نکل جائے یا آگے جانے سے پہلے اسے (زمین پر) رکھ دیا جائے۔

۲۲۱۶- وَحَدَّثَنِيْ اَبُوْ كَامِلٍ قَالَ نَا حَمَّادٌ ح وَحَدَّثَنِيْ يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ نَا اِسْمٰعِيْلُ جَمِيْعًا عَنْ اَيُّوْبَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ح وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيْثِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ غَيْرَ اَنَّ حَدِيْثَ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ اِذَا رَاٰى اَحَدُكُمُ الْجَنَازَةَ فَلْيَقُمْ

ابن جریج بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص جنازہ دیکھے اور وہ اس کے ساتھ نہ جا سکے تو اس وقت تک کھڑا رہے جب تک وہ آگے نہ نکل جائے۔

www.alahazratnetwork.org

حِيْنَ يَرَاهَا حَتّٰى تُخَلِّفَهٗ اِنْ كَانَ غَيْرَ مُتَّبِعِهَا.

سابقہ (۲۲۱۴)

۲۲۱۷- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا جَرِيْرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا اتَّبَعْتُمْ جَنَازَةً فَلَا تَجْلِسُوْا حَتّٰى تُوْضَعَ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۴۰۲۵)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم جنازہ کے ساتھ جاؤ تو اس وقت تک نہ بیٹھنا جب تک جنازہ رکھ نہ دیا جائے۔

۲۲۱۸- وَحَدَّثَنِيْ سُرَيْجُ بْنُ يُوْنُسَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَا نَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ نَا مُعَاذٌ وَهُوَ ابْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ قَالَ نَا اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِذَا رَاَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُوْمُوْا فَمَنْ تَبِعَهَا فَلَا يَجْلِسْ حَتّٰى تُوْضَعَ. البخاری (۱۳۱۰) الترمذی (۱۰۴۳) النسائی (۱۹۱۳-۱۹۱۶-۱۹۹۷)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم جنازہ کو دیکھو تو کھڑے ہو جاؤ اور جو جنازے کے ساتھ جائے وہ جنازہ رکھنے سے پہلے نہ بیٹھے۔

۲۲۱۹- وَحَدَّثَنِيْ سُرَيْجُ بْنُ يُوْنُسَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَا نَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ مَرَّتْ جَنَازَةٌ فَقَامَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَقُمْنَا مَعَهٗ فَقُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهَا يَهُوْدِيَّةٌ فَقَالَ اِنَّ الْمَوْتَ فَزَعٌ فَاِذَا رَاَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُوْمُوْا.

البخاری (۱۳۱۱) ابوداؤد (۳۱۷۴) النسائی (۱۹۲۱)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک جنازہ گزرا رسول اللہ ﷺ اس کے لیے کھڑے ہو گئے ہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ! یہ یہودیہ تھی، آپ نے فرمایا: موت گھبراہٹ کا سبب ہے، جب تم جنازہ دیکھو تو کھڑے ہو جاؤ۔

۲۲۲۰- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرًا يَقُوْلُ قَامَ النَّبِيُّ ﷺ لِجَنَازَةٍ مَرَّتْ بِهٖ حَتّٰى تَوَارَتْ.

النسائی (۱۹۲۷)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک جنازہ گزرا تو رسول اللہ ﷺ اس وقت تک کھڑے رہے جب تک وہ نگاہوں سے اوجھل نہیں ہوا۔

۲۲۲۱- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَيْضًا اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرًا يَقُوْلُ قَامَ النَّبِيُّ ﷺ وَاَصْحَابُهٗ لِجَنَازَةِ يَهُوْدِيٍّ حَتّٰى تَوَارَتْ. سابقہ (۲۲۲۰)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک یہودی کا جنازہ گزرا تو رسول اللہ ﷺ اور آپ کے اصحاب کھڑے رہے حتیٰ کہ وہ نگاہوں سے اوجھل ہو گیا۔

۲۲۲۲- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا غُنْدَرٌ عَنْ

قیس بن سعد اور سہل بن حنیف رضی اللہ عنہما قادسیہ میں

www.alahazratnetwork.org

شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَ ابْنُ بَشَّارٍ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنِ ابْنِ اَبِيْ لَيْلٰى اَنَّ قَيْسَ بْنَ سَعْدٍ وَسَهْلَ بْنَ حُنَيْفٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا كَانَا بِالْقَادِسِيَّةِ فَمُرَّتْ بِهِمَا جَنَازَةٌ فَقَامَا فَقِيْلَ لَهُمَا اِنَّهَا مِنْ اَهْلِ الْاَرْضِ فَقَالَا اِنَّا مَرَّتْ بِنَا نَفْسٌ.

البخاری (۱۳۱۲-۱۳۱۳) النسائی (۱۹۲۰)

تھے ان کے پاس سے ایک جنازہ گزرا تو وہ دونوں کھڑے ہو گئے' ان سے کہا گیا کہ یہ تو کافر تھا' انہوں نے کہا کہ آخر یہ ذی روح تو ہے۔

۲۲۲۳- وَحَدَّثَنِيْهِ الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنْ شَيْبَانَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَمْ يَقُلَا كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَمُرَّتْ عَلَيْنَا جَنَازَةٌ. سابقہ (۲۲۲۲)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔ اس میں یہ ہے کہ انہوں نے کہا ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے' ہمارے سامنے ایک جنازہ گزرا۔

۲۵- بَابُ نَسْخِ الْقِيَامِ لِلْجَنَازَةِ

جنازہ کے لیے کھڑے ہونے کا منسوخ ہونا

۲۲۲۴- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ اَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ اَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ وَاقِدِ بْنِ عَمْرِو ابْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ اَنَّهُ قَالَ رَاٰنِيْ نَافِعُ بْنُ جُبَيْرٍ وَ نَحْنُ فِيْ جَنَازَةٍ فَاٰنِسًا وَقَدْ جَلَسَ يَنْتَظِرُ اَنْ تُوْضَعَ الْجَنَازَةُ فَقَالَ لِيْ مَا يُقْعِدُكَ فَقُلْتُ اَنْتَظِرُ اَنْ تُوْضَعَ الْجَنَازَةُ لِمَا يُحَدِّثُ اَبُوْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ نَافِعٌ فَاِنَّ مَسْعُوْدَ بْنَ الْحَكَمِ حَدَّثَنِيْ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ثُمَّ قَعَدَ. ابوداؤد (۳۱۷۵) الترمذی (۱۰۴۴) النسائی (۱۹۹۸-۱۹۹۹) ابن ماجہ (۱۵۴۴)

حضرت سعد بن معاذ کہتے ہیں کہ نافع بن جبیر نے مجھے دیکھا درآں حالیکہ ہم جنازہ میں کھڑے تھے اور وہ بیٹھے ہوئے جنازہ کے رکھے جانے کا انتظار کر رہے تھے' انہوں نے مجھ سے کہا: تم کو کس چیز نے کھڑا کیا ہوا ہے؟ میں نے کہا میں: نازہ رکھے جانے کا انتظار کر رہا ہوں' کیونکہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ حدیث بیان کرتے ہیں' نافع نے کہا کہ مسعود بن حکم' حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ پہلے کھڑے ہوئے تھے پھر بیٹھ گئے۔

۲۲۲۵- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَ ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ جَمِيْعًا عَنِ الثَّقَفِيِّ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيْدٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ وَاقِدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ الْاَنْصَارِيُّ اَنَّ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ مَسْعُوْدَ بْنَ الْحَكَمِ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ يَقُوْلُ فِيْ شَاْنِ الْجَنَائِزِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَامَ ثُمَّ قَعَدَ وَاِنَّمَا حَدَّثَ بِذٰلِكَ لِاَنَّ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ رَاٰى وَاقِدَ بْنَ عَمْرٍو قَامَ حَتّٰى وُضِعَتِ الْجَنَازَةُ.

سابقہ (۲۲۲۴)

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ جنازہ کے بارے میں کہتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ پہلے کھڑے ہوئے پھر بیٹھ گئے اور یہ حدیث اس لیے بیان کی کہ نافع بن جبیر نے واقد بن عمرو کو دیکھا کہ وہ جنازہ کے رکھے جانے تک کھڑے رہے۔

www.alahazratnetwork.org

۲۲۲۶- وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ نَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ. سابقہ(۲۲۲۴)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

۲۲۲۷- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ مَسْعُودَ بْنَ الْحَكَمِ يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ رَآنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ قَامَ فَقُمْنَا وَقَعَدَ فَقَعَدْنَا يَعْنِي فِي الْجَنَازَةِ. سابقہ(۲۲۲۴)

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے تو ہم کھڑے ہو گئے اور آپ بیٹھے تو ہم بیٹھ گئے یعنی جنازہ میں۔

۲۲۲۸- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا نَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ شُعْبَةَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ. سابقہ(۲۲۲۴)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

۲۶- بَابُ الدُّعَاءِ لِلْمَيِّتِ فِي الصَّلٰوةِ

نمازِ جنازہ میں دعا کا بیان

۲۲۲۹- وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ قَالَ نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ سَمِعَهُ يَقُولُ سَمِعْتُ عَوْفَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ صَلّٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَلٰى جَنَازَةٍ فَحَفِظْتُ مِنْ دُعَائِهِ وَهُوَ يَقُولُ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَأَكْرِمْ نُزُلَهُ وَوَسِّعْ مَدْخَلَهُ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَأَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ وَأَهْلًا خَيْرًا مِنْ أَهْلِهِ وَزَوْجًا خَيْرًا مِنْ زَوْجِهِ وَأَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَأَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ قَالَ حَتّٰى تَمَنَّيْتُ أَنْ أَكُونَ أَنَا ذٰلِكَ الْمَيِّتَ وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِنَحْوِ هٰذَا الْحَدِيثِ أَيْضًا. الترمذی(۱۰۲۵) النسائی(۶۲-۱۹۸۲-۱۹۸۳)

حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک جنازے کی نماز پڑھی میں نے اس جنازے میں آپ کی دعا کے الفاظ یاد رکھے وہ یہ ہیں (ترجمہ:) اے اللہ اس کی مغفرت فرما! اس پر رحم فرما! اس کو عافیت میں رکھ! اور اس کو معاف فرما! اس کی عزت کے ساتھ مہمانی کر' اس کے مدخل کو وسیع کر' اس کو پانی' برف اور اولوں سے دھو ڈال' اس کو گناہوں سے اس طرح صاف کر دے جس طرح تو نے سفید کپڑے کو میل سے صاف کر دیا ہے' اس کے (دنیاوی) گھر کے بدلہ میں اس سے بہتر گھر عطا فرما' اس کے (دنیاوی) گھر والوں کے بدلہ میں بہتر گھر والے عطا فرما' اس کی (دنیاوی) بیوی کے بدلہ میں اس کو بہتر بیوی عطا فرما' اس کو جنت میں داخل فرما' اس کو عذاب قبر اور عذاب نار سے محفوظ رکھ۔ حضرت عوف کہتے ہیں کہ اس وقت میں نے یہ تمنا کی کہ کاش وہ مرنے والا میں ہوتا (تاکہ یہ دعا مجھے مل جاتی)۔

۲۲۳۰- وَحَدَّثَنَاهُ إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ بِالْإِسْنَادَيْنِ جَمِيعًا نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ وَهْبٍ. سابقہ(۲۲۲۹)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت منقول ہے۔

۲۲۳۱- وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ كِلَاهُمَا عَنْ عِيسَى بْنِ يُونُسَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ

حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک جنازے کی نماز پڑھی اور اس

www.alahazratnetwork.org

الْحِمْصِيِّ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَ هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَاللَّفْظُ لِأَبِي الطَّاهِرِ قَالَا نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ صَلّٰى عَلٰى جَنَازَةٍ يَقُولُ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَ اعْفُ عَنْهُ وَ عَافِهِ وَأَكْرِمْ نُزُلَهُ وَ وَسِّعْ مَدْخَلَهُ وَاغْسِلْهُ بِمَاءٍ وَ ثَلْجٍ وَ بَرَدٍ وَ نَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَ أَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ وَ أَهْلًا خَيْرًا مِنْ أَهْلِهِ وَ زَوْجًا خَيْرًا مِنْ زَوْجِهِ وَقِهِ فِتْنَةَ الْقَبْرِ وَ عَذَابَ النَّارِ قَالَ عَوْفٌ فَتَمَنَّيْتُ أَنْ لَوْ كُنْتُ أَنَا الْمَيِّتَ لِدُعَاءِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ عَلٰى ذٰلِكَ الْمَيِّتِ.

میں یہ دعا مانگی (ترجمہ:) اے اللہ! اس کو بخش دے' اس پر رحم فرما' اس کو معاف فرما' اس کو عافیت میں رکھ' اس کی اچھی مہمانی فرما' اس کے مدخل کو وسیع کر' اس کو پانی' برف اور اولوں سے دھو دے' اس کو گناہوں سے اس طرح صاف کر دے جس طرح سفید کپڑے کو میل سے صاف کر دیا جاتا ہے' اس کو (دنیاوی) گھر کے بدلہ میں اچھا گھر عطا فرما' اور (دنیاوی) گھر والوں کے بدلہ میں اچھے گھر والے عطا فرما' اور (دنیا کی) بیوی کے بدلہ میں اچھی بیوی عطا فرما اس کو عذاب قبر اور عذاب نار سے محفوظ رکھ' حضرت عوف کہتے ہیں کہ اس میت کے لیے یہ دعا سن کر (اس وقت) میں نے یہ تمنا کی کہ کاش یہ مرنے والا میں ہوتا۔

الترمذی (۱۰۲۵) النسائی (۶۲-۱۹۸۲-۱۹۸۳)

۲۷- بَابُ أَيْنَ يَقُومُ الْإِمَامُ مِنَ الْمَيِّتِ لِلصَّلٰوةِ عَلَيْهِ

نماز جنازہ پڑھانے کے لیے امام کہاں کھڑا ہو؟

۲۲۳۲- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ قَالَ أَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ ذَكْوَانَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ ﷺ وَصَلّٰى عَلٰى أُمِّ كَعْبٍ مَاتَتْ وَهِيَ نُفَسَاءُ فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لِلصَّلٰوةِ عَلَيْهَا وَسْطَهَا.

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کی اقتداء میں حضرت کعب کی والدہ کی نماز جنازہ پڑھی جو کہ حالت نفاس میں فوت ہوگئی تھیں۔ ان کی نماز پڑھانے کے لیے رسول اللہ ﷺ ان کے جنازہ کے وسط میں کھڑے ہوئے۔

البخاری (۳۳۲-۱۳۳۱-۱۳۳۲) ابوداؤد (۳۱۹۵) الترمذی (۱۰۳۵) النسائی (۳۹۱-۱۹۷۵-۱۹۷۸) ابن ماجہ (۱۴۹۳)

۲۲۳۳- وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا ابْنُ الْمُبَارَكِ وَ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ح وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ وَالْفَضْلُ بْنُ مُوسٰى كُلُّهُمْ عَنْ حُصَيْنٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرُوا أُمَّ كَعْبٍ.

ایک اور سند سے بھی یہی روایت ہے لیکن اس میں ام کعب کا ذکر نہیں ہے۔

سابقہ (۲۲۳۲)

۲۲۳۴- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰى وَ عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ قَالَا نَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُسَيْنٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ قَالَ قَالَ سَمُرَةُ بْنُ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لَقَدْ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں لڑکا تھا میں اس وقت آپ کی احادیث یاد کیا کرتا تھا۔ میں وہاں اس لیے نہیں بولتا تھا کہ

www.alahazratnetwork.org

كُنْتُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ غُلَامًا فَكُنْتُ اَحْفَظُ عَنْهُ فَمَا يَمْنَعُنِيْ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا اَنَّ هٰهُنَا رِجَالًا هُنَّ اَسَنُّ مِنِّيْ وَ لَقَدْ صَلَّيْتُ وَرَاءَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ عَلٰى امْرَاَةٍ مَاتَتْ فِيْ نِفَاسِهَا فَقَامَ عَلَيْهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِي الصَّلٰوةِ وَسْطَهَا وَفِيْ رِوَايَةِ ابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ قَالَ فَقَامَ عَلَيْهَا لِلصَّلٰوةِ وَسْطَهَا. سابقہ (۲۲۳۲)

مجھ سے زیادہ عمر کے لوگ وہاں موجود تھے' میں نے رسول اللہ ﷺ کی اقتداء میں ایک عورت کی نماز پڑھی جو کہ نفاس کی حالت میں فوت ہو گئی تھیں۔ رسول اللہ ﷺ اس کی نماز پڑھاتے وقت جنازہ کے درمیان میں کھڑے ہوئے' ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ اس پر نماز پڑھانے کے لیے درمیان میں کھڑے ہوئے۔

۲۸- بَابُ رُكُوْبِ الْمُصَلِّيْ عَلَى الْجَنَازَةِ اِذَا انْصَرَفَ

نمازِ جنازہ سے فارغ ہونے کے بعد نمازی کا سوار ہونا

۲۲۳۵- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لِيَحْيٰى قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ نَا وَقَالَ يَحْيٰى اَنَا وَكِيْعٌ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ اُتِيَ النَّبِيُّ ﷺ بِفَرَسٍ مَعْرُوْرٍ فَرَكِبَ حِيْنَ انْصَرَفَ مِنْ جَنَازَةِ ابْنِ الدَّحْدَاحِ وَنَحْنُ نَمْشِيْ حَوْلَهُ. النسائی (۲۰۲۵)

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ننگی پیٹھ کا ایک گھوڑا لایا گیا جب آپ ابن دحداح کے جنازے سے فارغ ہوئے تو آپ گھوڑے پر سوار ہو کر آئے اور ہم آپ کے چاروں طرف پیدل چل رہے تھے۔

۲۲۳۶- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَلَى ابْنِ الدَّحْدَاحِ ثُمَّ اُتِيَ بِفَرَسٍ عُرْيٍ فَعَقَلَهُ رَجُلٌ فَرَكِبَهُ فَجَعَلَ يَتَوَقَّصُ بِهِ وَنَحْنُ نَتْبَعُهُ وَنَسْعٰى خَلْفَهُ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ اِنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَمْ مِنْ عِذْقٍ مُعَلَّقٍ اَوْ مُدَلًّى فِي الْجَنَّةِ لِابْنِ الدَّحْدَاحِ وَ قَالَ شُعْبَةُ لِاَبِي الدَّحْدَاحِ.

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ابن دحداح کی نماز پڑھی پھر آپ کے لیے ننگی پشت والا گھوڑا لایا گیا' ایک شخص نے اس کو پکڑا اور آپ اس پر سوار ہوئے' وہ گھوڑا دلکی چال چلنے لگا ہم آپ کے پیچھے بھاگتے ہوئے چل رہے تھے' جماعت میں سے ایک شخص نے کہا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ابن دحداح کے لیے جنت میں کتنے خوشے لٹک رہے ہیں؟ شعبہ کہتے ہیں کہ ابوالدحداح کے لیے۔

۲۹- بَابٌ فِي اللَّحْدِ وَ نَصْبِ اللَّبِنِ عَلَى الْمَيِّتِ

میّت کے لیے لحد بنانا اور اینٹیں لگانا

۲۲۳۷- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمِسْوَرِيُّ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ اَنَّ سَعْدَ بْنَ اَبِيْ وَقَّاصٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ فِيْ مَرَضِهِ الَّذِيْ هَلَكَ فِيْهِ الْحَدُوْا لِيْ لَحْدًا وَانْصِبُوْا عَلَيَّ اللَّبِنَ نَصْبًا كَمَا صُنِعَ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ.

النسائی (۲۰۰۷) ابن ماجہ (۱۵۵۶)

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے مرض الموت میں کہا میرے لیے لحد بنانا اور اس پر کچی اینٹیں لگانا' جس طرح رسول اللہ ﷺ کی قبر بنائی گئی تھی۔

www.alahazratnetwork.org

۳۰- بَابُ جَعْلِ الْقَطِيفَةِ فِي الْقَبْرِ

قبر میں چادر رکھنا

۲۲۳۸- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ أَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا غُنْدَرٌ وَوَكِيعٌ جَمِيعًا عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ قَالَ نَا أَبُو جَمْرَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جُعِلَ فِي قَبْرِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَطِيفَةٌ حَمْرَاءُ قَالَ مُسْلِمٌ أَبُو جَمْرَةَ اسْمُهُ نَصْرُ بْنُ عِمْرَانَ وَأَبُو الْحَجَّاجِ اسْمُهُ يَزِيدُ بْنُ حُمَيْدٍ مَا كَانَ يَسَرَ خَسَّ.

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی قبر میں سرخ چادر رکھی گئی تھی۔

الترمذی (۱۰۴۸) النسائی (۲۰۱۱)

۳۱- بَابُ الْأَمْرِ بِتَسْوِيَةِ الْقَبْرِ

قبر کو برابر رکھنے کا بیان

۲۲۳۹- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ ح وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ قَالَ نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ فِي رِوَايَةِ أَبِي الطَّاهِرِ أَنَّ عَلِيَّ الْهَمْدَانِيَّ حَدَّثَهُ وَفِي رِوَايَةِ هَارُونَ أَنَّ ثُمَامَةَ بْنَ شَفِيٍّ حَدَّثَهُ قَالَ كُنَّا مَعَ فُضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ بِأَرْضِ الرُّومِ بِرُودِسَ فَتُوُفِّيَ صَاحِبٌ لَنَا فَأَمَرَ فُضَالَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِقَبْرِهِ فَسُوِّيَ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَأْمُرُ بِتَسْوِيَتِهَا.

ثمامہ بن شفی بیان کرتے ہیں کہ ہم فضالہ بن ابی عبید کے ساتھ روم کے شہر رودس میں تھے' ہمارے ایک ساتھی کا انتقال ہو گیا تو حضرت فضالہ رضی اللہ عنہ نے حکم دیا کہ ان کی قبر (زمین کے) برابر کر دی جائے اور بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا کہ قبریں زمین کے برابر کر دی جائیں۔

ابوداؤد (۳۲۱۹) النسائی (۲۰۲۹)

۲۲۴۰- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ يَحْيَى أَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ نَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي الْهَيَّاجِ الْأَسَدِيِّ قَالَ قَالَ لِي عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَلَا أَبْعَثُكَ عَلَى مَا بَعَثَنِي عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ لَا تَدَعَ تِمْثَالًا إِلَّا طَمَسْتَهُ وَلَا قَبْرًا مُشْرِفًا إِلَّا سَوَّيْتَهُ.

ابوالہیاج اسدی بیان کرتے ہیں کہ مجھ سے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا کیا میں تمہیں اس کام کے لیے نہ بھیجوں جس کام کے لیے مجھے رسول اللہ ﷺ نے بھیجا تھا کہ میں ہر تصویر کو مٹا دوں اور ہر اونچی قبر کو (زمین کے) برابر کر دوں۔

ابوداؤد (۳۲۱۸) الترمذی (۱۰۴۹) النسائی (۲۰۳۰)

۲۲۴۱- وَحَدَّثَنِيهِ أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ قَالَ نَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ قَالَ نَا سُفْيَانُ قَالَ نَا حَبِيبٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ ثُمَّ قَالَ وَلَا صُورَةً إِلَّا طَمَسْتَهَا. سابقہ (۲۲۴۰)

ایک اور سند سے ایسی ہی روایت ہے۔ اور اس میں صورت کا لفظ ہے۔

۳۲- بَابُ النَّهْيِ عَنْ تَجْصِيصِ الْقَبْرِ

قبر کو پختہ بنانے اور اس پر عمارت

www.alahazratnetwork.org

وَالْبِنَاءِ عَلَيْهِ

وغیرہ تعمیر کرنے کی ممانعت

۲۲۴۲- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ قَالَ نَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنْ يُّجَصَّصَ الْقُبُوْرُ وَ اَنْ يُّقْعَدَ عَلَيْهِ وَاَنْ يُّبْنٰی عَلَيْهِ. ابوداؤد(۳۲۲۶-۳۲۲۵)الترمذی (۱۰۵۲)النسائی(۲۰۲۶_۲۰۲۷)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قبر کو پختہ بنانے' اس پر بیٹھنے اور اس پر عمارت تعمیر کرنے سے منع فرمایا ہے۔

۲۲۴۳- وَحَدَّثَنِيْ هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ نَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ ح وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ النَّبِیَّ ﷺ بِمِثْلِهٖ.

سابقہ(۲۲۴۲)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

۲۲۴۴- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰی قَالَ اَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عُلَيَّةَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ نَهٰی عَنْ تَقْصِيْصِ الْقُبُوْرِ. النسائی(۲۰۲۸)ابن ماجہ(۱۵۶۲)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قبروں کے پختہ بنانے سے منع فرمایا ہے۔

۳۳- بَابُ النَّهْیِ عَنِ الْجُلُوْسِ عَلَی الْقَبْرِ وَالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ

قبر پر بیٹھنے اور ان کی طرف نماز پڑھنے کی ممانعت

۲۲۴۵- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا جَرِيْرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لِاَنْ يَّجْلِسَ اَحَدُكُمْ عَلٰی جَمْرَةٍ فَتُحْرِقَ ثِيَابَهٗ فَتَخْلُصَ اِلٰی جِلْدِهٖ خَيْرٌ لَّهٗ مِنْ اَنْ يَّجْلِسَ عَلٰی قَبْرٍ.

مسلم،تحفۃ الاشراف(۱۲۶۰۴)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص انگاروں پر بیٹھ جائے جس سے اس کے کپڑے جل جائیں اور آگ اس کی کھال تک پہنچ جائے تو یہ قبر پر بیٹھنے سے بہتر ہے۔

۲۲۴۶- وَحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ نَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِی الدَّرَاوَرْدِیَّ ح وَحَدَّثَنِيْهِ عَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَ نَا اَبُوْ اَحْمَدَ الزُّبَيْرِیُّ قَالَ نَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ. النسائی(۲۰۴۳)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

۲۲۴۷- وَحَدَّثَنِيْ عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِیُّ قَالَ نَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ ابْنِ جَابِرٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ وَاثِلَةَ عَنْ اَبِیْ مَرْثَدٍ الْغَنَوِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا تَجْلِسُوْا عَلَی الْقُبُوْرِ وَلَا تُصَلُّوْا اِلَيْهَا.

ابوداؤد(۳۲۲۹)الترمذی(۱۰۵۰-۱۰۵۱)النسائی(۷۵۹)

حضرت ابو مرثد غنوی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قبروں پر بیٹھو نہ ان کی طرف نماز پڑھو۔

www.alahazratnetwork.org

۲۲۴۸- حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ الْبَجَلِيُّ قَالَ نَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ بُسْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْ اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ عَنْ اَبِيْ مَرْثَدٍ الْغَنَوِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ لَا تُصَلُّوْا اِلَى الْقُبُوْرِ وَلَا تَجْلِسُوْا عَلَيْهَا.

حضرت ابومرثد غنوی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قبروں کی طرف نماز پڑھو نہ ان پر بیٹھو۔

سابقہ (۲۲۴۷)

۳۴- بَابُ الصَّلٰوةِ عَلَى الْجَنَازَةِ فِي الْمَسْجِدِ

مسجد میں نمازِ جنازہ کا بیان

۲۲۴۹- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِيُّ وَاللَّفْظُ لِاِسْحٰقَ قَالَ عَلِيٌّ نَا وَقَالَ اِسْحٰقُ اَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ حَمْزَةَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ اَنَّ عَائِشَةَ اَمَرَتْ اَنْ يُمَرَّ بِجَنَازَةِ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ فِي الْمَسْجِدِ فَتُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَاَنْكَرَ النَّاسُ ذٰلِكَ عَلَيْهَا فَقَالَتْ مَا اَسْرَعَ مَا نَسِيَ النَّاسُ مَا صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَلٰى سُهَيْلِ بْنِ الْبَيْضَاءِ اِلَّا فِي الْمَسْجِدِ. الترمذی (۱۰۳۳) النسائی (۱۹۶۶-۱۹۶۷)

عباد بن عبداللہ بن زبیر (رضی اللہ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ حضرت سعد بن ابی وقاص کا جنازہ مسجد میں لایا جائے تا کہ وہ بھی اس پر نماز جنازہ پڑھیں' صحابہ کرام نے اس پر اعتراض کیا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: لوگ کس قدر جلد بھول گئے کہ رسول اللہ ﷺ نے سہیل بن بیضاء کی نماز جنازہ مسجد ہی میں پڑھی تھی۔

۲۲۵۰- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ نَا بَهْزٌ قَالَ نَا وُهَيْبٌ قَالَ نَا مُوْسٰى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ لَمَّا تُوُفِّيَ سَعْدُ بْنُ اَبِيْ وَقَّاصٍ اَرْسَلَ اَزْوَاجُ النَّبِيِّ ﷺ اَنْ يُمَرُّوْا بِجَنَازَتِهِ فِي الْمَسْجِدِ فَيُصَلِّيْنَ عَلَيْهِ فَفَعَلُوْا فَوُقِفَ بِهِ عَلٰى حُجَرِهِنَّ يُصَلِّيْنَ عَلَيْهِ ثُمَّ اُخْرِجَ بِهِ مِنْ بَابِ الْجَنَائِزِ الَّذِيْ كَانَ اِلَى الْمَقَاعِدِ فَبَلَغَهُنَّ اَنَّ النَّاسَ عَابُوْا ذٰلِكَ وَقَالُوْا مَا كَانَتِ الْجَنَائِزُ يُدْخَلُ بِهَا الْمَسْجِدَ فَبَلَغَ ذٰلِكَ عَائِشَةَ فَقَالَتْ مَا اَسْرَعَ النَّاسُ اِلٰى اَنْ يَعِيْبُوْا مَا لَا عِلْمَ لَهُمْ بِهِ عَابُوْا عَلَيْنَا اَنْ يَمُرَّ بِجَنَازَةٍ فِي الْمَسْجِدِ وَمَا صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَلٰى سُهَيْلِ بْنِ بَيْضَاءَ اِلَّا فِيْ جَوْفِ الْمَسْجِدِ قَالَ مُسْلِمٌ سُهَيْلُ بْنُ وَعْدٍ وَهُوَ ابْنُ الْبَيْضَاءِ اُمُّهُ بَيْضَاءُ.

عباد بن عبداللہ بن زبیر (رضی اللہ عنہ) کہتے ہیں جب حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کا انتقال ہو گیا تو ازواج مطہرات نے فرمایا کہ ان کا جنازہ مسجد میں لے آؤ تا کہ ہم بھی ان کی نماز جنازہ پڑھ لیں' لہٰذا ایسا ہی کیا گیا اور جنازہ ان کے حجروں کے سامنے رکھ دیا گیا تا کہ وہ بھی نماز جنازہ پڑھ لیں' پھر جنازہ کو مقاعد کی طرف باب الجنائز سے باہر لے جایا گیا' جب صحابہ کو اس کا پتا چلا تو انہوں نے اس پر اعتراض کیا اور کہا جنازہ کو مساجد میں نہیں لے جایا جاتا۔ حضرت عائشہ نے فرمایا لوگ کس قدر جلد اس بات پر اعتراض کرنے لگے ہیں جس کو وہ نہیں جانتے' وہ جنازہ کو مسجد میں لائے جانے پر اعتراض کر رہے ہیں حالانکہ رسول اللہ ﷺ نے سہیل بن بیضاء کی نماز جنازہ مسجد ہی میں پڑھی تھی۔

سابقہ (۲۲۴۹)

۲۲۵۱- وَحَدَّثَنِيْ هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَمُحَمَّدُ بْنُ

ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن کہتے ہیں کہ جب حضرت سعد بن

www.alahazratnetwork.org

رَافِعٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالَا نَا ابْنُ اَبِیْ فُدَیْکٍ قَالَ اَنَا الضَّحَّاکُ یَعْنِی ابْنَ عُثْمَانَ عَنْ اَبِی سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ عَائِشَةَ لَمَّا تُوُفِّیَ سَعْدُ بْنُ اَبِیْ وَقَّاصٍ قَالَتْ اُدْخُلُوْا بِهِ الْمَسْجِدَ حَتّٰی اُصَلِّیَ عَلَیْهِ فَاُنْکِرَ ذٰلِکَ عَلَیْهَا فَقَالَتْ وَاللّٰهِ لَقَدْ صَلّٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَلَی ابْنَیْ بَیْضَاءَ فِی الْمَسْجِدِ سُهَیْلٍ وَ اَخِیْهِ. ابوداؤد (۳۱۹۰)

ابی وقاص فوت ہو گئے تو حضرت عائشہ نے فرمایا: اس (کے جنازے) کو مسجد میں داخل کرو تاکہ میں اس پر نماز جنازہ پڑھوں' صحابہ کی طرف سے اس پر اعتراض کیا گیا تو حضرت عائشہ نے فرمایا بخدا! رسول اللہ ﷺ نے بیضاء کے دو بیٹوں سہیل اور اس کے بھائی کی نماز جنازہ مسجد میں پڑھی تھی۔

۳۵- بَابُ مَا یُقَالُ عِنْدَ دُخُوْلِ الْقُبُوْرِ وَالدُّعَاءِ لِاَهْلِهَا

قبرستان میں داخل ہوتے وقت کیا پڑھا جائے؟ اور اہل قبور کے لیے دعا مانگنا

۲۲۵۲- حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیَی التَّمِیْمِیُّ وَ یَحْیَی بْنُ اَیُّوْبَ وَ قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی اَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ نَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شَرِیْکٍ وَهُوَ ابْنُ اَبِیْ نَمِرٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ یَسَارٍ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ کُلَّمَا کَانَ لَیْلَتُهَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ یَخْرُجُ مِنْ اٰخِرِ اللَّیْلِ اِلَی الْبَقِیْعِ فَیَقُوْلُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِیْنَ وَاَتَاکُمْ مَا تُوْعَدُوْنَ غَدًا مُؤَجَّلُوْنَ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِکُمْ لَلَاحِقُوْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاَهْلِ بَقِیْعِ الْغَرْقَدِ وَلَمْ یَقُلْ قُتَیْبَةُ قَوْلَهُ وَ اَتَاکُمْ. النسائی (۲۰۳۸)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ کی میرے ہاں باری ہوتی تو رسول اللہ ﷺ رات کے آخری حصہ میں بقیع (قبرستان) تشریف لے جاتے اور فرماتے اے جماعت مومنین! السلام علیکم! تمہارے پاس وہ چیز آ چکی ہے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔ ان شاء اللہ ہم بھی تمہارے ساتھ لاحق ہونے والے ہیں' اے اللہ! بقیع غرقد والوں کی مغفرت فرما!۔

۲۲۵۳- وَحَدَّثَنِیْ هَارُوْنُ بْنُ سَعِیْدٍ الْاَیْلِیُّ قَالَ نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ نَا ابْنُ جُرَیْجٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ کَثِیْرِ بْنِ الْمُطَّلِبِ اَنَّهُ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ قَیْسٍ یَقُوْلُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تُحَدِّثُ فَقَالَتْ اَلَا اُحَدِّثُکُمْ عَنِّیْ وَعَنِ النَّبِیِّ ﷺ قُلْنَا بَلٰی ح وَحَدَّثَنِیْ مَنْ سَمِعَ حَجَّاجًا الْاَعْوَرَ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ رَجُلٌ مِنْ قُرَیْشٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَیْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ بْنِ الْمُطَّلِبِ اَنَّهُ قَالَ یَوْمًا اَلَا اُحَدِّثُکُمْ عَنِّیْ وَعَنْ اُمِّیْ قَالَ فَظَنَنَّا اَنَّهُ یُرِیْدُ اُمَّهُ الَّتِیْ وَلَدَتْهُ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ اَلَا اُحَدِّثُکُمْ عَنِّیْ وَعَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قُلْنَا بَلٰی قَالَ قَالَتْ لَمَّا کَانَتْ لَیْلَتِیَ الَّتِی النَّبِیُّ ﷺ فِیْهَا عِنْدِیْ انْقَلَبَ فَوَضَعَ رِدَآءَهُ وَخَلَعَ نَعْلَیْهِ فَوَضَعَ عِنْدَ رِجْلَیْهِ وَ بَسَطَ طَرَفَ اِزَارِهِ عَلٰی فِرَاشِهِ فَاضْطَجَعَ فَلَمْ یَلْبَثْ اِلَّا رَیْثَ مَا ظَنَّ اَنْ قَدْ رَقَدْتُ فَاَخَذَ رِدَآءَهُ رُوَیْدًا وَ انْتَعَلَ رُوَیْدًا

ابن جریج کہتے ہیں کہ مجھ سے قریش کے ایک شخص نے کہا کہ محمد بن قیس بن مخرمہ بن مطلب ایک دن کہنے لگے کیا میں تم کو اپنی اور اپنی ماں کی طرف سے حدیث نہ بیان کروں؟ راوی کہتے ہیں کہ ہم نے سمجھا کہ شاید وہ اپنی نسبی ماں کا ذکر کر رہے ہیں' انہوں نے کہا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کیا میں تم کو اپنی طرف سے اور رسول اللہ ﷺ کی طرف سے حدیث نہ بیان کروں؟ ہم نے کہا کیوں نہیں! حضرت عائشہ نے فرمایا: اس رات کی بات ہے جب رسول اللہ ﷺ میرے گھر تھے' آپ نے کروٹ لے کر چادر اوڑھی اور جوتے نکال کر اپنے قدموں کے سامنے رکھے اور چادر کی ایک طرف اپنے بستر پر بچھا کر لیٹ گئے' تھوڑی دیر میری نیند کے خیال سے ٹھہرے رہے' پھر آہستہ سے چادر اوڑھی' جوتا پہنا' چپکے سے دروازہ کھولا' آرام سے باہر نکلے اور آہستہ سے

www.alahazratnetwork.org

وَفَتَحَ الْبَابَ رُوَيْدًا فَخَرَجَ ثُمَّ أَجَافَهُ رُوَيْدًا وَجَعَلْتُ دِرْعِي فِي رَأْسِي وَاخْتَمَرْتُ وَتَقَنَّعْتُ بِإِزَارِي ثُمَّ انْطَلَقْتُ عَلَى أَثَرِهِ حَتَّى جَاءَ الْبَقِيعَ فَقَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ ثَلَثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ انْحَرَفَ فَانْحَرَفْتُ فَأَسْرَعَ فَأَسْرَعْتُ فَهَرْوَلَ فَهَرْوَلْتُ فَأَحْضَرَ فَأَحْضَرْتُ فَسَبَقْتُهُ فَدَخَلْتُ فَلَيْسَ إِلَّا أَنِ اضْطَجَعْتُ فَدَخَلَ فَقَالَ مَالَكِ يَا عَائِشُ حَشْيَا رَابِيَةً قَالَتْ قُلْتُ لَا شَيْءَ قَالَ لَتُخْبِرِينِي أَوْ لَيُخْبِرَنِّي اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي فَأَخْبَرْتُهُ قَالَ فَأَنْتِ السَّوَادُ الَّذِي رَأَيْتُ أَمَامِي قُلْتُ نَعَمْ فَلَهَزَنِي فِي صَدْرِي لَهْزَةً أَوْجَعَتْنِي ثُمَّ قَالَ ظَنَنْتِ أَنْ يَحِيفَ اللَّهُ عَلَيْكِ وَرَسُولُهُ قَالَتْ مَهْمَا يَكْتُمِ النَّاسُ يَعْلَمْهُ اللَّهُ نَعَمْ قَالَ فَإِنَّ جِبْرِيلَ أَتَانِي حِينَ رَأَيْتِ فَنَادَانِي فَأَخْفَاهُ مِنْكِ فَأَجَبْتُهُ فَأَخْفَيْتُهُ مِنْكِ وَلَمْ يَكُنْ يَدْخُلُ عَلَيْكِ وَقَدْ وَضَعْتِ ثِيَابَكِ وَظَنَنْتُ أَنْ قَدْ رَقَدْتِ فَكَرِهْتُ أَنْ أُوقِظَكِ وَخَشِيتُ أَنْ تَسْتَوْحِشِي فَقَالَ إِنَّ رَبَّكَ يَأْمُرُكَ أَنْ تَأْتِيَ أَهْلَ الْبَقِيعِ فَتَسْتَغْفِرَ لَهُمْ قَالَتْ قُلْتُ كَيْفَ أَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ قُولِي السَّلَامُ عَلَى أَهْلِ الدِّيَارِ الْمُسْتَقْبِلِينَ مِنَّا وَالْمُسْتَأْخِرِينَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَلَاحِقُونَ. النسائی (۲۰۳۶-۳۹۷۳-۳۹۷۴)

دروازہ بند کر دیا' میں نے بھی ایک چادر سر پر اوڑھی' ایک چادر اپنے گرد لپیٹی اور آپ کے پیچھے چل پڑی' آپ بقیع (قبرستان) پہنچے اور دیر تک کھڑے رہے' پھر آپ نے تین بار اپنے ہاتھ اٹھائے اور واپس لوٹنے لگے۔ میں بھی واپس چل پڑی' آپ تیز چلے میں بھی تیز چلی' آپ اور تیز چلے' میں بھی اور تیز چلی' آپ گھر آئے میں آپ سے پہلے گھر پہنچ گئی اور آتے ہی لیٹ گئی' آپ نے داخل ہو کر فرمایا: اے عائشہ کیا ہوا؟ تمہارا سانس کیوں چڑھ رہا ہے؟ میں نے کہا کوئی خاص بات نہیں! آپ نے فرمایا: تم خود بتلا دو! ورنہ لطیف وخبیر (اللہ تعالیٰ) مجھے بتلا دے گا! میں نے کہا: یا رسول اللہ! آپ پر میرے ماں باپ فدا ہوں پھر میں نے ساری بات بتلا دی' آپ نے فرمایا مجھے اپنے آگے ایک ہیولی سا جو نظر آ رہا تھا وہ تم تھیں؟ میں نے کہا: ہاں! آپ نے (شفقت آمیز انداز سے) میرے سینہ پر ایک ہاتھ مارا جس سے مجھے درد ہوا پھر فرمایا: کیا تم نے یہ خیال کیا تھا کہ اللہ اور اس کا رسول تمہارا حق مار رہا ہے' میں نے سوچا کہ جب لوگ حضور سے کچھ چھپاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ آپ کو بتلا دیتا ہے! آپ نے فرمایا جب تم نے مجھے دیکھا تھا اس وقت جبرائیل میرے پاس آیا تھا اس نے مجھے بلایا اور تم سے مخفی رکھا میں اس کے بلانے پر گیا اور میں نے بھی تم سے مخفی رکھا۔ وہ تمہارے پاس نہیں آئے تھے کیونکہ تم (زائد) کپڑے اتار چکی تھیں اور میں نے یہ خیال کیا تھا کہ تم سو چکی ہو' میں نے تمہیں جگانا نامناسب خیال کیا اور یہ بھی خیال آیا کہ تم گھبراؤ گی' آپ نے فرمایا: تمہارا رب تمہیں حکم دیتا ہے کہ تم جا کر اہل بقیع کے لیے بخشش کی دعا کرو! حضرت عائشہ کہتی ہیں میں نے پوچھا: یا رسول اللہ! کس طرح دعا کروں' آپ نے فرمایا جا کر کہنا: اے مومنوں اور مسلمانوں کے گھر والو! جو ہم سے پہلے جا چکے ہیں اور جو بعد میں جانے والے ہیں سب پر اللہ تعالیٰ رحم فرمائے اور ہم بھی انشاء اللہ تمہارے ساتھ لاحق ہوں گے۔

۲۲۵۴- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ

www.alahazratnetwork.org

قَالَا نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَسَدِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُعَلِّمُهُمْ اِذَا خَرَجُوْا اِلَى الْمَقَابِرِ فَكَانَ قَائِلُهُمْ يَقُوْلُ فِيْ رِوَايَةِ اَبِيْ بَكْرٍ اَلسَّلَامُ عَلٰى اَهْلِ الدِّيَارِ وَفِيْ رِوَايَةِ زُهَيْرٍ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ نَسْاَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ. النسائی (۲۰۳۹) ابن ماجہ (۱۵۴۷)

ﷺ انہیں تعلیم دیتے تھے کہ جب وہ قبرستان جائیں تو کہیں اَلسَّلَامُ عَلٰى اَهْلِ الدِّيَارِ اور ایک روایت میں ہے ''اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَاِنَّا اِنْشَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ نَسْاَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ'' (اے مسلمانوں کے گھر والو! السلام علیکم' ان شاء اللہ ہم تمہارے ساتھ لاحق ہونگے۔ ہم اللہ تعالیٰ سے اپنے اور تمہارے لیے عافیت کا سوال کرتے ہیں)۔

۳۶- بَابُ اِسْتِئْذَانِ النَّبِيِّ ﷺ رَبَّهُ عَزَّوَجَلَّ فِيْ زِيَارَةِ قَبْرِ اُمِّهِ

حضور ﷺ کا اپنی والدہ کی قبر کی زیارت کے لیے اللہ تعالیٰ سے اجازت طلب کرنا

۲۲۵۵- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَاللَّفْظُ لِيَحْيٰى قَالَا نَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ يَزِيْدَ يَعْنِي ابْنَ كَيْسَانَ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِسْتَاْذَنْتُ رَبِّيْ اَنْ اَسْتَغْفِرَ لِاُمِّيْ فَلَمْ يَاْذَنْ لِيْ وَاسْتَاْذَنْتُهُ اَنْ اَزُوْرَ قَبْرَهَا فَاَذِنَ لِيْ.

ابوداؤد (۳۲۳۴) النسائی (۲۰۳۳) ابن ماجہ (۱۵۷۲-۱۵۶۹)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں نے اپنے رب سے اپنی ماں کے لیے استغفار کی اجازت طلب کی تو اللہ تعالیٰ نے اجازت نہیں دی پھر اپنی ماں کی قبر کی زیارت کی اجازت مانگی تو اللہ تعالیٰ نے اجازت دیدی۔

۲۲۵۶- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ زَارَ النَّبِيُّ ﷺ قَبْرَ اُمِّهٖ فَبَكٰى وَاَبْكٰى مَنْ حَوْلَهٗ فَقَالَ ﷺ اسْتَاْذَنْتُ رَبِّيْ فِيْ اَنْ اَسْتَغْفِرَ لَهَا فَلَمْ يُؤْذَنْ لِيْ وَاسْتَاْذَنْتُهٗ فِيْ اَنْ اَزُوْرَ قَبْرَهَا فَاُذِنَ لِيْ فَزُوْرُوا الْقُبُوْرَ فَاِنَّهَا تُذَكِّرُكُمُ الْمَوْتَ. سابقہ (۲۲۵۵)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی والدہ کی قبر کی زیارت کی تو روئے اور آپ کے گرد کھڑے لوگ بھی روئے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے اپنے رب سے اپنی والدہ کے لیے استغفار کی اجازت مانگی تھی تو مجھے اجازت نہیں دی گئی' پھر ان کی قبر کی زیارت کے لیے اجازت مانگی تو مجھے اجازت دے دی گئی' پس قبروں کی زیارت کیا کرو' کیونکہ یہ موت کو یاد دلاتی ہیں۔

۲۲۵۷- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَاللَّفْظُ لِاَبِيْ بَكْرٍ وَّ ابْنِ نُمَيْرٍ قَالُوْا نَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ اَبِيْ سِنَانٍ وَهُوَ ضِرَارُ بْنُ مُرَّةَ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُوْرِ فَزُوْرُوْهَا وَ نَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُوْمِ الْاَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثٍ فَاَمْسِكُوْا مَا بَدَا لَكُمْ وَ نَهَيْتُكُمْ عَنِ النَّبِيْذِ اِلَّا فِيْ سِقَاءٍ فَاشْرَبُوْا فِي الْاَسْقِيَةِ كُلِّهَا وَلَا تَشْرَبُوْا مُسْكِرًا وَقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ فِيْ

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے تمہیں قبروں کی زیارت سے منع کیا تھا' تم ان کی زیارت کیا کرو! اور میں نے تمہیں تین دن کے بعد قربانی کے گوشت کو رکھنے سے منع کیا تھا۔ اب تم انہیں رکھ سکتے ہو' میں نے تمہیں مشکیزوں کے علاوہ اور چیزوں میں نبیذ پینے سے منع کیا تھا' اب تم سب (قسم کے) برتنوں میں نبیذ پی لیا کرو اور نشہ آور چیز کو نہ استعمال کرنا۔

www.alahazratnetwork.org

رِوَايَتِهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ.

ابوداؤد (۳۶۹۸) النسائی (۲۰۳۱-۴۴۴۱-۵۶۶۸-۵۶۶۹)

۲۲۵۸- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ عَنْ زُبَيْدٍ الْيَامِيِّ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ اُرَاهُ عَنْ اَبِيْهِ الشَّكُّ مِنْ اَبِيْ خَيْثَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا يَحْيٰى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ وَ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيْعًا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ كُلُّهُمْ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ اَبِيْ سِنَانٍ. الترمذی (۱۰۵۴-۱۵۱۰-۱۸۶۹) النسائی (۵۶۹۴) ابن ماجہ (۳۴۰۵)

کئی دیگر اسانید سے بھی یہ حدیث مروی ہے۔

۳۷- بَابُ تَرْكِ الصَّلٰوةِ عَلَى الْقَاتِلِ نَفْسَهٗ

خودکشی کرنے والے پر نمازِ جنازہ پڑھنے کی ممانعت

۲۲۵۹- حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ سَلَّامٍ الْكُوْفِيُّ قَالَ اَنَا زُهَيْرٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ اُتِيَ النَّبِيُّ ﷺ بِرَجُلٍ قَتَلَ نَفْسَهٗ بِمَشَاقِصَ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ.

النسائی (۱۹۶۳)

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے ایک شخص لایا گیا جس نے اپنے آپ کو ایک تیر سے ہلاک کر لیا تھا آپ نے اس کی نماز جنازہ نہیں پڑھی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

۱۲- كِتَابُ الزَّكٰوةِ

زکوٰۃ کا بیان

۰۰۰- بَابُ لَيْسَ فِيْمَا دُوْنَ خَمْسَةِ اَوْسُقٍ صَدَقَةٌ

پانچ اوسق سے کم میں زکوٰۃ نہیں

۲۲۶۰- حَدَّثَنِيْ عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بُكَيْرٍ النَّاقِدُ قَالَ نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ سَاَلْتُ عَمْرَو بْنَ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ فَاَخْبَرَنِيْ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَيْسَ فِيْمَا دُوْنَ خَمْسَةِ اَوْسُقٍ صَدَقَةٌ وَلَا فِيْمَا دُوْنَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ وَلَا فِيْمَا دُوْنَ خَمْسِ اَوَاقٍ صَدَقَةٌ.

البخاری (۱۴۰۵-۱۴۴۷) ابوداؤد (۱۵۵۸) الترمذی (۶۲۶-۶۲۷) النسائی (۲۴۴۵-۲۴۷۲-۲۴۷۴-۲۴۷۵-۲۴۸۲-۲۴۸۳-)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: پانچ وسق (بتیس ۳۲ من) سے کم (زرعی پیداوار) میں زکوٰۃ (واجب) نہیں ہے نہ ہی پانچ اونٹوں سے کم میں زکوٰۃ ہے اور نہ ہی پانچ اوقیہ (دوسو درہم) یا ساڑھے باون (۶۱۲.۳۶ گرام) تولہ چاندی سے کم میں زکوٰۃ (واجب) نہیں ہے۔

www.alahazratnetwork.org

۲۴۸۴۔۲۴۸۶) ابن ماجہ (۱۷۹۳)

۲۲۶۱- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ ابْنِ الْمُهَاجِرِ قَالَ اَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَ نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ كِلَاهُمَا عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ. سابقہ (۲۲۶۰)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

۲۲۶۲- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ يَحْيَى ابْنِ عَمَارَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ يَحْيَى ابْنِ عُمَارَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ وَاَشَارَ النَّبِيُّ ﷺ بِكَفِّهٖ بِخَمْسِ اَصَابِعِهٖ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ. سابقہ (۲۲۶۰)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنے ہاتھ کی پانچ انگلیوں سے اشارہ کر کے فرما رہے تھے اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

۲۲۶۳- وَحَدَّثَنِي اَبُوْ كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ نَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُفَضَّلٍ قَالَ نَا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَيْسَ فِيْمَا دُوْنَ خَمْسَةِ اَوْسُقٍ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيْمَا دُوْنَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيْمَا دُوْنَ خَمْسِ اَوَاقٍ صَدَقَةٌ. سابقہ (۲۲۶۰)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانچ وسق (بتیس من) سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے' پانچ اونٹوں سے کم میں زکوٰۃ (واجب) نہیں ہے اور نہ پانچ اوقیہ (ساڑھے باون تولہ چاندی ۶۱۲.۳۶ گرام) سے کم میں زکوٰۃ ہے۔

۲۲۶۴- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوْا نَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ ابْنِ اُمَيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَيْسَ فِيْمَا دُوْنَ خَمْسَةِ اَوْسَاقٍ مِنْ تَمْرٍ وَلَا حَبٍّ صَدَقَةٌ. سابقہ (۲۲۶۰)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانچ وسق (بتیس من) کھجوروں سے کم میں زکوٰۃ (واجب) نہیں ہے اور نہ اس سے کم (مقدار) غلہ میں زکوٰۃ (واجب ہے۔

۲۲۶۵- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ اَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ قَالَ نَا سُفْيَانُ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ ابْنِ اُمَيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَيْسَ فِيْ حَبٍّ وَلَا تَمْرٍ صَدَقَةٌ حَتّٰى يَبْلُغَ خَمْسَةَ اَوْسُقٍ وَلَا فِيْمَا دُوْنَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ وَلَا فِيْمَا دُوْنَ خَمْسِ اَوَاقٍ صَدَقَةٌ. سابقہ (۲۲۶۰)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ غلہ اور کھجور جب تک پانچ وسق (بتیس من) نہ ہوں ان میں زکوٰۃ واجب نہیں اور نہ پانچ اونٹوں سے کم میں اور نہ پانچ اوقیہ (ساڑھے باون تولہ ۶۱۲.۳۶ گرام) چاندی سے کم میں زکوٰۃ واجب ہے۔

۲۲۶۶- وَحَدَّثَنِي عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ نَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

www.alahazratnetwork.org

قَالَ نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ إِسْمٰعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ مَهْدِيٍّ. سابقہ (۲۲۶۰)

ایک اور سند سے بھی حسب سابق روایت ہے مگر اس میں کھجوروں کی بجائے پھلوں کا لفظ ہے۔

۲۲۶۷- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنَا الثَّوْرِيُّ وَ مَعْمَرٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِ حَدِيثِ بْنِ مَهْدِيٍّ وَيَحْيَى ابْنِ آدَمَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ بَدَلَ التَّمْرِ ثَمَرٌ. سابقہ (۲۲۶۰)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانچ اوقیہ (ساڑھے باون تولہ ۶۱۲.۳۶ گرام) چاندی سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے نہ پانچ اونٹوں سے کم میں زکوٰۃ ہے اور نہ پانچ وسق (بیس من) کھجوروں سے کم میں زکوٰۃ (واجب) ہے۔

۲۲۶۸- حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَ هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ قَالَ نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عِيَاضُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ مِنَ الْوَرِقِ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ مِنَ الْإِبِلِ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوْسُقٍ مِنَ التَّمْرِ صَدَقَةٌ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۲۸۹۹)

۱- بَابُ مَا فِيهِ الْعُشْرُ أَوْ نِصْفُ الْعُشْرِ

عشر اور نصف عشر کا بیان

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جن زمینوں کو دریا اور بارش سیراب کریں ان میں عشر (دسواں حصہ دینا واجب) ہے اور جو زمینیں اونٹ کے ذریعہ سیراب کی جائیں ان میں نصف عشر (بیسواں حصہ) ہے۔

۲۲۶۹- حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ وَهَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَ عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ وَالْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَبُو الطَّاهِرِ أَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَذْكُرُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ فِيمَا سَقَتِ الْأَنْهَارُ وَ الْغَيْمُ الْعُشْرُ وَفِيمَا سُقِيَ بِالسَّانِيَةِ نِصْفُ الْعُشْرِ.

ابوداؤد (۱۵۹۷) النسائی (۲۴۸۸)

۲- بَابُ لَا زَكٰوةَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِي عَبْدِهِ وَفَرَسِهِ

مسلمان پر اس کے غلام اور گھوڑے کی طرف سے زکوٰۃ نہیں ہے

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان پر اس کے غلام اور گھوڑے میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

۲۲۷۰- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِي عَبْدِهِ وَلَا فِي فَرَسِهِ صَدَقَةٌ.

البخاری (۱۴۶۳-۱۴۶۴) ابوداؤد (۱۵۹۴-۱۵۹۵) الترمذی (۶۲۸) النسائی (۲۴۶۶-۲۴۶۷-۲۴۶۸-۲۴۶۹-۲۴۷۰)

www.alahazratnetwork.org

۲۴۷۱) ابن ماجہ (۱۸۱۲)

۲۲۷۱- وَحَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ نَا أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ عَمْرٌو عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَقَالَ زُهَيْرٌ يَبْلُغُ بِهِ لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِي عَبْدِهِ وَلَا فِي فَرَسِهِ صَدَقَةٌ. سابقہ (۲۲۷۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مسلمان پر اس کے غلام اور گھوڑے میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

۲۲۷۲- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ أَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ كُلُّهُمْ عَنْ خُثَيْمِ بْنِ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ. سابقہ (۲۲۷۰)

ایک اور سند کے ساتھ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ایسی ہی حدیث مروی ہے۔

۲۲۷۳- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَ هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالُوا نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَيْسَ فِي الْعَبْدِ صَدَقَةٌ إِلَّا صَدَقَةُ الْفِطْرِ. سابقہ (۲۲۷۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: غلام پر زکوٰۃ (ادا کرنا واجب) نہیں ہے مگر صدقۂ فطر (ادا کرنا واجب) ہے۔

۳- بَابُ فِي تَقْدِيمِ الزَّكٰوةِ وَمَنْعِهَا

زکوٰۃ کی ادائیگی کا بیان

۲۲۷۴- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ قَالَ نَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عُمَرَ عَلَى الصَّدَقَةِ فَقِيلَ مَنَعَ ابْنُ جَمِيلٍ وَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ وَالْعَبَّاسُ عَمُّ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَا يَنْقِمُ ابْنُ جَمِيلٍ إِلَّا أَنَّهُ كَانَ فَقِيرًا فَأَغْنَاهُ اللّٰهُ وَأَمَّا خَالِدٌ فَإِنَّكُمْ تَظْلِمُونَ خَالِدًا قَدِ احْتَبَسَ أَدْرَاعَهُ وَأَعْتَادَهُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَأَمَّا الْعَبَّاسُ فَهِيَ عَلَيَّ وَمِثْلُهَا مَعَهَا ثُمَّ قَالَ يَا عُمَرُ أَمَا شَعَرْتَ أَنَّ عَمَّ الرَّجُلِ صِنْوُ أَبِيهِ. ابوداؤد (۱۶۲۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ: رسول اللہ ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو زکوٰۃ وصول کرنے کے لیے بھیجا پھر آپ کو بتایا گیا کہ ابن جمیل، حضرت خالد بن ولید اور عم رسول اللہ ﷺ حضرت عباس رضی اللہ عنہم نے زکوٰۃ نہیں دی، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابن جمیل کو تو صرف یہ چیز ناگوار ہوئی کہ وہ محتاج تھا اور اللہ تعالیٰ نے اس کو غنی کر دیا، رہے خالد بن ولید تو تم ان کے ساتھ زیادتی کرتے ہو کیونکہ انہوں نے تو اپنی زرہیں اور ہتھیار تک اللہ کی راہ میں وقف کیے ہوئے ہیں باقی رہے عباس تو جتنی زکوٰۃ ان پر واجب ہے اس سے دگنی میں ادا کر دوں گا۔ پھر فرمایا اے عمر! کیا تم نہیں جانتے کہ کسی شخص کا چچا اس کے باپ کی مثل ہوتا ہے۔

۴- بَابُ زَكٰوةِ الْفِطْرِ عَلَى الْمُسْلِمِينَ مِنَ التَّمْرِ وَالشَّعِيرِ

صدقۂ فطر

www.alahazratnetwork.org

۲۲۷۵- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ وَ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا نَا مَالِكٌ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ قَرَأْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَرَضَ زَكٰوةَ الْفِطْرِ مِنْ رَمَضَانَ عَلَى النَّاسِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ اَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيْرٍ عَلٰى كُلِّ حُرٍّ اَوْ عَبْدٍ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ.

البخاری (۱۵۰۴) ابوداؤد (۱۶۱۱) الترمذی (۶۷۶) النسائی (۲۵۰۱-۲۵۰۲) ابن ماجہ (۱۸۲۶)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے رمضان کے سبب سے مسلمانوں پر ایک صاع (ساڑھے چار سیر) کھجور یا ایک صاع جو صدقۂ فطر مقرر کیا' خواہ آزاد ہو یا غلام' مرد ہو یا عورت۔

۲۲۷۶- حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ نَا اَبِيْ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَ اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ فَرَضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ زَكٰوةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ اَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيْرٍ عَلٰى كُلِّ عَبْدٍ اَوْ حُرٍّ صَغِيْرٍ اَوْ كَبِيْرٍ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۷۸۵۱-۷۹۶۴)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہر مسلمان پر ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو صدقۂ فطر مقرر کیا' خواہ آزاد ہو یا غلام چھوٹا ہو یا بڑا۔

۲۲۷۷- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ فَرَضَ النَّبِيُّ ﷺ صَدَقَةَ رَمَضَانَ عَلَى الْحُرِّ وَالْعَبْدِ وَالذَّكَرِ وَالْاُنْثٰى صَاعًا مِنْ تَمْرٍ اَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيْرٍ قَالَ فَعَدَلَ النَّاسُ بِهٖ نِصْفَ صَاعٍ مِنْ بُرٍّ. البخاری (۱۵۱۱) ابوداؤد (۱۶۱۵) الترمذی (۶۷۵) النسائی (۲۴۹۹-۲۵۰۰)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہر آزاد اور غلام اور ہر مرد اور عورت پر ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو صدقۂ فطر مقرر فرمایا تھا اور لوگوں نے اس کے قائم مقام نصف صاع (سوا دو سیر) گندم کر لیا۔

۲۲۷۸- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ نَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَ اَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَمَرَ بِزَكٰوةِ الْفِطْرِ صَاعٍ مِنْ تَمْرٍ اَوْ صَاعٍ مِنْ شَعِيْرٍ قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَجَعَلَ النَّاسُ عِدْلَهٗ مُدَّيْنِ مِنْ حِنْطَةٍ. البخاری (۱۵۰۷) ابن ماجہ (۱۸۲۵)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا تھا کہ ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو صدقۂ فطر دیا جائے لوگوں نے دو مد (سوا دو سیر) گندم کو اس کے قائم مقام کر لیا۔

۲۲۷۹- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ قَالَ اَنَا الضَّحَّاكُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَرَضَ زَكٰوةَ الْفِطْرِ مِنْ رَمَضَانَ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ حُرٍّ اَوْ عَبْدٍ اَوْ رَجُلٍ اَوِ امْرَاَةٍ صَغِيْرٍ اَوْ كَبِيْرٍ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ اَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيْرٍ.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہر مسلمان پر ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو صدقۂ فطر مقرر کیا ہے خواہ آزاد ہو یا غلام' مرد ہو یا عورت' چھوٹا ہو یا بڑا۔

www.alahazratnetwork.org

مسلم، تحفۃ الاشراف (۷۷۰۰)

۰۰۰- بَابُ زَكٰوةِ الْفِطْرِ مِنَ الطَّعَامِ وَالْاَقِطِ وَالزَّبِيْبِ

کھانے، پنیر اور کشمش وغیرہ کے صدقۂ فطر کا بیان

۲۲۸۰- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ سَرْحٍ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا سَعِيْدِ الْخُدْرِيَّ يَقُوْلُ كُنَّا نُخْرِجُ زَكٰوةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِّنْ طَعَامٍ اَوْ صَاعًا مِّنْ شَعِيْرٍ اَوْ صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ اَوْ صَاعًا مِّنْ اَقِطٍ اَوْ صَاعًا مِّنْ زَبِيْبٍ.

البخاری (۱۵۰۶-۱۵۰۸-۱۵۱۰-۱۵۰۵) ابوداؤد (۱۶۱۶-۱۶۱۷-۱۶۱۸) الترمذی (۶۷۳) النسائی (۲۵۱۰-۲۵۱۱-۲۵۱۲-۲۵۱۳-۲۵۱۶-۲۵۱۷) ابن ماجہ (۱۸۲۹)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم ایک صاع طعام یا ایک صاع جَو یا ایک صاع کھجور یا ایک صاع پنیر یا ایک صاع کشمش صدقۂ فطر ادا کیا کرتے تھے۔

۲۲۸۱- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ قَالَ نَا دَاوٗدُ يَعْنِي ابْنَ قَيْسٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ كُنَّا نُخْرِجُ اِذْ كَانَ فِيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ زَكٰوةَ الْفِطْرِ عَنْ كُلِّ صَغِيْرٍ وَّ كَبِيْرٍ حُرٍّ اَوْ مَمْلُوْكٍ صَاعًا مِّنْ طَعَامٍ اَوْ صَاعًا مِّنْ اَقِطٍ اَوْ صَاعًا مِّنْ شَعِيْرٍ اَوْ صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ اَوْ صَاعًا مِّنْ زَبِيْبٍ فَلَمْ نَزَلْ نُخْرِجُهٗ حَتّٰى قَدِمَ عَلَيْنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ اَبِيْ سُفْيَانَ حَاجًّا اَوْ مُعْتَمِرًا فَكَلَّمَ النَّاسَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَكَانَ فِيْمَا كَلَّمَ بِهِ النَّاسَ اَنْ قَالَ اِنِّيْ رَاٰى اَنَّ مُدَّيْنِ مِنْ سَمْرَاءِ الشَّامِ تَعْدِلُ صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ فَاَخَذَ النَّاسُ بِذٰلِكَ قَالَ اَبُوْ سَعِيْدٍ فَاَمَّا اَنَا فَلَا اَزَالُ اُخْرِجُهٗ كَمَا كُنْتُ اُخْرِجُهٗ اَبَدًا مَّا عِشْتُ. سابقہ (۲۲۸۰)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ ہم میں موجود تھے اس وقت ہم ہر چھوٹے اور بڑے، آزاد اور غلام کی طرف سے ایک صاع طعام یا ایک صاع پنیر یا ایک صاع جو یا ایک صاع کھجور یا ایک صاع کشمش صدقۂ فطر ادا کیا کرتے تھے۔ ہم یہ صدقۂ فطر اسی طرح ادا کیا کرتے تھے حتیٰ کہ حضرت معاویہ بن ابی سفیان حج یا عمرہ کے لیے آئے انہوں نے منبر پر کھڑے ہو کر لوگوں کے سامنے تقریر کی اور کہا کہ میرا خیال ہے کہ شام کی گندم کا نصف صاع ایک صاع کھجوروں کے برابر ہوگا پھر لوگوں نے اس پر عمل کرنا شروع کر دیا۔ حضرت ابوسعید خدری نے کہا میں اپنی پوری زندگی اسی طرح صدقۂ فطر ادا کرتا رہوں گا جس طرح پہلے ادا کیا کرتا تھا۔

۲۲۸۲- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اُمَيَّةَ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عِيَاضُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ سَرْحٍ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا سَعِيْدِ الْخُدْرِيَّ يَقُوْلُ كُنَّا نُخْرِجُ زَكٰوةَ الْفِطْرِ وَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِيْنَا عَنْ كُلِّ صَغِيْرٍ وَّ كَبِيْرٍ حُرٍّ وَّ مَمْلُوْكٍ مِّنْ ثَلَاثَةِ اَصْنَافٍ صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ صَاعًا مِّنْ اَقِطٍ صَاعًا مِّنْ شَعِيْرٍ فَلَمْ نَزَلْ نُخْرِجُهٗ كَذٰلِكَ حَتّٰى كَانَ مُعَاوِيَةُ فَرَاٰى اَنَّ مُدَّيْنِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جس وقت رسول اللہ ﷺ ہم میں موجود تھے اس وقت ہم ہر چھوٹے بڑے اور آزاد اور غلام کی طرف سے تین طرح صدقہ فطر ادا کیا کرتے تھے ایک صاع کھجور یا ایک صاع پنیر یا ایک صاع جَو ہم یونہی صدقۂ فطر ادا کیا کرتے تھے حتیٰ کہ امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ دو مد (سوا دو سیر) گندم ایک صاع کھجور کے برابر ہیں۔ حضرت ابوسعید خدری نے کہا رہا

www.alahazratnetwork.org

مِنْ بُرٍّ تَعْدِلُ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ قَالَ اَبُوْ سَعِيْدٍ فَاَمَّا اَنَا فَلَا اَزَالُ اُخْرِجُهٗ كَذٰلِكَ. سابقہ (۲۲۸۰)

میں تو میں اسی طرح صدقۂ فطر دیا کروں گا جیسے پہلے دیتا رہا تھا۔

۲۲۸۳- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ الْحَارِثِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ ذُبَابٍ عَنْ عِيَاضِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ سَرْحٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ كُنَّا نُخْرِجُ زَكٰوةَ الْفِطْرِ مِنْ ثَلَاثَةِ اَصْنَافٍ اَلْاَقِطِ وَالتَّمْرِ وَالشَّعِيْرِ. سابقہ (۲۲۸۰)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم تین قسم سے صدقۂ فطر دیا کرتے تھے پنیر' کھجور اور جو۔

۲۲۸۴- وَحَدَّثَنِيْ عَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَ نَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ سَرْحٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ اَنَّ مُعَاوِيَةَ لَمَّا جَعَلَ نِصْفَ الصَّاعِ مِنَ الْحِنْطَةِ عِدْلَ صَاعٍ مِنْ تَمْرٍ اَنْكَرَ ذٰلِكَ اَبُوْ سَعِيْدٍ وَقَالَ لَا اُخْرِجُ فِيْهَا اِلَّا الَّذِيْ كُنْتُ اُخْرِجُ فِيْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ اَوْ صَاعًا مِنْ زَبِيْبٍ اَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيْرٍ اَوْ صَاعًا مِنْ اَقِطٍ. سابقہ (۲۲۸۰)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب حضرت معاویہ نے نصف صاع گندم کو ایک صاع کھجور کے برابر قرار دیا تھا تو میں نے اس کا انکار کیا اور کہا میں اسی طرح صدقۂ فطر ادا کرتا رہوں گا جس طرح رسول اللہ ﷺ کے عہد میں کیا کرتا تھا یعنی ایک صاع کھجور یا ایک صاع کشمش یا ایک صاع جَو یا ایک صاع پنیر۔

۵- بَابُ الْاَمْرِ بِاِخْرَاجِ زَكٰوةِ الْفِطْرِ قَبْلَ الصَّلٰوةِ

نماز عید سے قبل صدقۂ فطر کا ادا کرنا

۲۲۸۵- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَمَرَ بِزَكٰوةِ الْفِطْرِ اَنْ تُؤَدّٰى قَبْلَ خُرُوْجِ النَّاسِ اِلَى الصَّلٰوةِ. البخاری (۱۵۰۹) ابوداؤد (۱۶۱۰) الترمذی (۶۷۷) النسائی (۲۵۲۰)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا تھا کہ صدقۂ فطر نماز عید کیلئے جانے سے پہلے ادا کیا جائے۔

۲۲۸۶- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا اَبْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ قَالَ نَا الضَّحَّاكُ عَنْ نَّافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَمَرَ بِاِخْرَاجِ زَكٰوةِ الْفِطْرِ اَنْ تُؤَدّٰى قَبْلَ خُرُوْجِ النَّاسِ اِلَى الصَّلٰوةِ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۷۶۹۹)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ صدقۂ فطر نماز عید کے لیے جانے سے پہلے ادا کیا جائے۔

۶- بَابُ اِثْمِ مَانِعِ الزَّكٰوةِ

زکوٰۃ نہ دینے کا گناہ

۲۲۸۷- وَحَدَّثَنِيْ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ نَا حَفْصٌ يَعْنِيْ ابْنَ مَيْسَرَةَ الصَّنْعَانِيَّ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اَنَّ اَبَا صَالِحٍ ذَكْوَانَ اَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَا مِنْ صَاحِبِ ذَهَبٍ وَّلَا فِضَّةٍ لَّا يُؤَدِّيْ مِنْهَا حَقَّهَا اِلَّا اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ صُفِّحَتْ لَهٗ صَفَائِحُ مِنْ نَّارٍ فَاُحْمِيَ عَلَيْهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص سونا چاندی رکھتا ہو اور اس کا حق (زکوٰۃ) نہ ادا کرے قیامت کے دن اس کیلئے آگ کی چٹانوں کے پرت بنائے جائیں گے اور جہنم کی آگ سے اس کو تپایا جائے گا اور اس کے پہلو' پیشانی اور پیٹھ کو اس کے ساتھ

www.alahazratnetwork.org

فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَيُكْوٰى بِهَا جَنْبُهٗ وَجَبِيْنُهٗ وَ ظَهْرُهٗ كُلَّمَا رُدَّتْ اُعِيْدَتْ لَهٗ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ حَتّٰى يُقْضٰى بَيْنَ الْعِبَادِ فَيُرٰى سَبِيْلُهٗ اِمَّا اِلَى الْجَنَّةِ وَ اِمَّا اِلَى النَّارِ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَالْاِبِلُ قَالَ وَلَا صَاحِبُ اِبِلٍ لَا يُؤَدِّيْ مِنْهَا حَقَّهَا وَمِنْ حَقِّهَا حَلْبُهَا يَوْمَ وِرْدِهَا اِلَّا اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ بُطِحَ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ اَوْفَرَ مَا كَانَتْ لَا يَعْقِدُ مِنْهَا فَصِيْلًا وَاحِدًا قَطَاهُ بِاَخْفَافِهَا وَتَعَضُّهُ بِاَفْوَاهِهَا كُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ اُوْلٰهَا رُدَّ عَلَيْهِ اُخْرٰهَا فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ حَتّٰى يُقْضٰى بَيْنَ الْعِبَادِ فَيُرٰى سَبِيْلُهٗ اِمَّا اِلَى الْجَنَّةِ وَاِمَّا اِلَى النَّارِ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَالْبَقَرُ وَالْغَنَمُ قَالَ وَلَا صَاحِبُ بَقَرٍ وَّلَا غَنَمٍ لَّا يُؤَدِّيْ مِنْهَا حَقَّهَا اِلَّا اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ بُطِحَ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ لَا يَفْقِدُ مِنْهَا شَيْئًا لَيْسَ فِيْهَا عَقْصَاءُ وَلَا جَلْحَاءُ وَلَا عَضْبَاءُ تَنْطِحُهٗ بِقُرُوْنِهَا وَتَطَؤُهٗ بِاَظْلَافِهَا كُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ اُوْلٰهَا رُدَّ عَلَيْهِ اُخْرٰهَا فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ حَتّٰى يُقْضٰى بَيْنَ الْعِبَادِ فَيُرٰى سَبِيْلُهٗ اِمَّا اِلَى الْجَنَّةِ وَ اِمَّا اِلَى النَّارِ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَالْخَيْلُ قَالَ الْخَيْلُ ثَلَاثَةٌ هِيَ لِرَجُلٍ وِزْرٌ وَهِيَ لِرَجُلٍ سِتْرٌ وَهِيَ لِرَجُلٍ اَجْرٌ فَاَمَّا الَّتِيْ هِيَ لَهٗ وِزْرٌ فَرَجُلٌ رَبَطَهَا رِيَآءً وَّفَخْرًا وَّنِوَآءً عَلٰى اَهْلِ الْاِسْلَامِ فَهِيَ لَهٗ وِزْرٌ وَّاَمَّا الَّتِيْ هِيَ لَهٗ سِتْرٌ فَرَجُلٌ رَبَطَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَمْ يَنْسَ حَقَّ اللّٰهِ فِيْ ظُهُوْرِهَا وَلَا رِقَابِهَا فَهِيَ لَهٗ سِتْرٌ وَّاَمَّا الَّتِيْ هِيَ لَهٗ اَجْرٌ فَرَجُلٌ رَبَطَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لِاَهْلِ الْاِسْلَامِ فِيْ مَرْجٍ اَوْ رَوْضَةٍ فَمَا اَكَلَتْ مِنْ ذٰلِكَ الْمَرْجِ اَوِ الرَّوْضَةِ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا كُتِبَ لَهٗ عَدَدَ مَا اَكَلَتْ حَسَنَاتٌ وَّكُتِبَ لَهٗ عَدَدَ اَرْوَاثِهَا وَاَبْوَالِهَا حَسَنَاتٌ وَّلَا تَقْطَعُ طِوَلَهَا فَاسْتَنَّتْ شَرَفًا اَوْ شَرَفَيْنِ اِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ عَدَدَ اٰثَارِهَا وَاَرْوَاثِهَا حَسَنَاتٌ وَّلَا مَرَّ بِهَا صَاحِبُهَا عَلٰى نَهْرٍ فَشَرِبَتْ مِنْهُ وَلَا يُرِيْدُ اَنْ يَّسْقِيَهَا اِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ عَدَدَ مَا شَرِبَتْ حَسَنَاتٌ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَالْحُمُرُ قَالَ مَا اُنْزِلَ عَلَيَّ فِي الْحُمُرِ شَيْءٌ اِلَّا هٰذِهِ الْاٰيَةُ

داغا جائے گا' ایک بار یہ عمل کرنے کے بعد دوبارہ لوٹایا جائے گا' جو دن پچاس ہزار سال کے برابر ہے اس دن یہ عمل مسلسل ہوتا رہے گا' بالآخر جب تمام لوگوں کے فیصلے ہو جائیں گے تو اسے جنت یا جہنم کا راستہ دکھا دیا جائے گا' عرض کیا گیا یا رسول اللہ! اونٹ والوں کا کیا ہوگا؟ فرمایا جو اونٹ والا اونٹوں کا حق ادا نہیں کرے گا اور اونٹوں کے حقوق میں سے یہ بھی ہے کہ پانی پلانے کے بعد اونٹنیوں کا دودھ دوہ کر غریبوں کو پلایا جائے' (ان کی زکوٰۃ ادا نہ کرنے والے کو) قیامت کے دن ایک چٹیل زمین پر اوندھا لٹا دیا جائے گا اس وقت وہ اونٹ آئیں گے درآں حالیکہ وہ بہت فربہ ہوں گے اور ان میں سے کوئی بچہ تک گم نہیں ہوگا وہ اس شخص کو اپنے کھروں سے روندیں گے اور اپنے منہ سے کاٹیں گے ان کا ایک ریوڑ گزر جائے گا تو دوسرا آ جائے گا پچاس ہزار سال کے برابر دن میں یہ سلسلہ جاری رہے گا' حتیٰ کہ جب لوگوں کے فیصلے ہو جائیں گے تو اسے جنت یا جہنم کا راستہ دکھا دیا جائے گا' عرض کیا گیا یا رسول اللہ! گائے اور بکریوں والوں کا کیا حال ہوگا؟ فرمایا جو گائے اور بکریوں والا ان کا حق (زکوٰۃ) ادا نہیں کرے گا قیامت کے دن چٹیل میدان میں اسے منہ کے بل گرایا جائے گا۔ تمام گائے اور بکریاں اس کو اپنے کھروں سے روندیں گی اور اس کو سینگوں سے ماریں گی' اس روز ان میں کوئی الٹے سینگوں والی ہوگی نہ بغیر سینگوں والی نہ ٹوٹے ہوئے سینگوں والی ایک ریوڑ گزرنے کے بعد فوراً دوسرا ریوڑ آ جائے گا اور پچاس ہزار سال کے برابر دن میں یونہی ہوتا رہے گا' حتیٰ کہ لوگوں کے درمیان فیصلہ کر دیا جائے گا پھر اسے جنت یا دوزخ کا راستہ دکھا دیا جائے گا' عرض کیا گیا یا رسول اللہ! گھوڑوں والوں کا کیا ہوگا؟ آپ نے فرمایا: گھوڑوں کی تین قسمیں ہیں' گھوڑے مالک کے لیے بوجھ ہوتے ہیں' مالک کے لیے ستر ہوتے ہیں اور مالک کے لیے اجر ہوتے ہیں۔ بوجھ وہ گھوڑے ہوتے ہیں جس کو مالک نے دکھلاوے' فخر اور مسلمانوں کو ایذا پہنچانے کے لیے رکھا ہو' یہ گھوڑے مالک کے لیے بوجھ کا باعث ہیں اور

www.alahazratnetwork.org

الْفَاذَّةُ الْجَامِعَةُ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ. البخاری (۲۳۷۱-۲۸۶۰-۳۶۴۶-۴۹۶۲-۴۹۶۳-۴۹۶۴-۷۳۵۶) النسائی (۳۵۶۵)

مالک کے لیے ستر وہ گھوڑے ہیں جنہیں مالک نے راہ خدا میں باندھا ہو پھر وہ ان حقوق کو نہ بھولا ہو جو گھوڑوں کی پیٹھوں اور گردنوں سے وابستہ ہیں اور جو گھوڑے مالک کے لیے ستر کا باعث ہیں اور جو گھوڑے مالک کے لیے اجر ہیں یہ وہ ہیں جن کو مالک نے راہ خدا میں مسلمانوں کے لیے باندھا ہو' کسی چراگاہ یا باغ میں' یہ گھوڑے چراگاہ یا باغ سے جو کچھ کھائیں گے یا پیشاب اور لید کریں گے اس سب کے برابر مالک کی نیکیاں لکھ دی جائیں گی اور اگر گھوڑے رسی تڑا کر ایک یا دو ٹیلوں کا چکر لگائیں تو اللہ تعالیٰ ان کے قدموں کے نشانات اور لید کے برابر مالک کے لیے نیکیاں لکھ دے گا' اور اگر مالک گھوڑوں کو لے کر نہر پر سے گزرے اور بغیر ارادہ کے بھی گھوڑے پانی پی لیں تو اس پانی کے برابر اللہ تعالیٰ مالک کی نیکیاں لکھ دے گا عرض کیا گیا یا رسول اللہ! گدھوں کے بارے میں کیا حکم ہے؟ فرمایا گدھوں کے بارے میں مجھ پر کوئی حکم نازل نہیں ہوا البتہ یہ جامع آیت ہے (ترجمہ:) جس نے ذرہ برابر نیکی کی وہ اس کی جزا دیکھے گا اور جس نے ذرہ برابر برائی کی اس کی سزا پا لے گا۔

۲۲۸۸- وَحَدَّثَنِيْ يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّدَفِيُّ قَالَ أَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ ابْنِ أَسْلَمَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ حَفْصٍ غَيْرَ أَنَّ مَيْسَرَةَ إِلٰى آخِرِهٖ غَيْرَ أَنَّهٗ قَالَ مَا مِنْ صَاحِبِ إِبِلٍ لَا يُؤَدِّيْ حَقَّهَا وَلَمْ يَقُلْ مِنْهَا حَقَّهَا وَ ذَكَرَ فِيْهِ لَا يَفْقِدُ مِنْهَا فَصِيْلًا وَّاحِدًا وَقَالَ يُكْوٰى بِهَا جَنْبَاهُ وَ جَبْهَتُهٗ وَ ظَهْرُهٗ. سابقہ (۲۲۸۷)

روایت سابقہ کی طرح زید بن اسلم سے روایت ہے لیکن الفاظ حدیث میں فرق ہے اس روایت میں مَامِنْ صَاحِبِ اِبِلٍ لَا يُؤَدِّيْ حَقَّهَا ہے مِنْهَا حَقَّهَا نہیں ہے اور اس میں ہے لَا يَفْقِدُ مِنْهَا فَصِيْلًا وَّاحِدًا اور يُكْوٰى بِهَا جَنْبَاهُ وَجَبْهَتُهٗ وَ ظَهْرُهٗ ہے۔

۲۲۸۹- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْأُمَوِيُّ قَالَ نَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ الْمُخْتَارِ قَالَ نَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِيْ صَالِحٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَا مِنْ صَاحِبِ كَنْزٍ لَا يُؤَدِّيْ زَكٰوتَهٗ إِلَّا أُحْمِيَ عَلَيْهِ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَيُجْعَلُ صَفَائِحَ فَتُكْوٰى بِهَا جَنْبَاهُ وَجَبِيْنُهٗ حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ بَيْنَ عِبَادِهٖ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ أَلْفَ سَنَةٍ ثُمَّ يُرٰى سَبِيْلُهٗ إِمَّا إِلَى الْجَنَّةِ وَإِمَّا إِلَى

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو صاحب خزانہ اپنے خزانہ کی زکوٰۃ ادا نہیں کرے گا اس کے خزانہ کو نار جہنم میں گرم کر کے صاحب خزانہ کے پہلوؤں اور پیشانی کو داغا جائے گا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اس دن اپنے بندوں کا فیصلہ فرمالے جو پچاس ہزار سال کے برابر ہوگا' پھر وہ شخص اپنا راستہ دیکھ لے گا جو یا جنت کی طرف ہوگا یا جہنم کی طرف' اور جو اونٹ والا اونٹوں کی زکوٰۃ ادا

www.alahazratnetwork.org

النَّارِ وَمَا مِنْ صَاحِبِ اِبِلٍ لَا يُؤَدِّيْ زَكٰوتَهَا اِلَّا بُطِحَ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ كَاَوْفَرِ مَا كَانَتْ تَسْتَنُّ عَلَيْهِ كُلَّمَا مَضَتْ عَلَيْهِ اُخْرٰهَا رُدَّتْ عَلَيْهِ اُوْلٰهَا حَتّٰى يُحْكَمَ اللّٰهُ بَيْنَ عِبَادِهٖ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ثُمَّ يُرٰى سَبِيْلُهٗ اِمَّا اِلَى الْجَنَّةِ وَاِمَّا اِلَى النَّارِ وَمَا مِنْ صَاحِبِ غَنَمٍ لَا يُؤَدِّيْ زَكٰوتَهَا اِلَّا بُطِحَ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ كَاَوْفَرِ مَا كَانَتْ فَتَطَؤُهٗ بِاَظْلَافِهَا وَتَنْطِحُهٗ بِقُرُوْنِهَا لَيْسَ فِيْهَا عَقْصَاءُ وَلَا جَلْحَاءُ كُلَّمَا مَضٰى عَلَيْهِ اُخْرٰهَا رُدَّتْ عَلَيْهِ اُوْلٰهَا حَتّٰى يُحْكَمَ اللّٰهُ بَيْنَ عِبَادِهٖ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُّوْنَ ثُمَّ يُرٰى سَبِيْلُهٗ اِمَّا اِلَى الْجَنَّةِ وَاِمَّا اِلَى النَّارِ قَالَ سُهَيْلٌ وَلَا اَدْرِيْ اَذَكَرَ الْبَقَرَ اَمْ لَا قَالُوْا فَالْخَيْلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ الْخَيْلُ فِيْ نَوَاصِيْهَا الْخَيْرُ اَوْ قَالَ الْخَيْلُ مَعْقُوْدٌ فِيْ نَوَاصِيْهَا قَالَ سُهَيْلٌ اَنَا اَشُكُّ الْخَيْرَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ الْخَيْلُ ثَلَاثَةٌ فَهِيَ لِرَجُلٍ اَجْرٌ وَلِرَجُلٍ سِتْرٌ وَلِرَجُلٍ وِزْرٌ فَاَمَّا الَّذِيْ هِيَ لَهٗ اَجْرٌ فَالرَّجُلُ يَتَّخِذُهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيُعِدُّهَا لَهٗ فَلَا تُغَيِّبُ شَيْئًا فِيْ بُطُوْنِهَا اِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ اَجْرًا وَلَوْ رَعَاهَا فِيْ مَرْجٍ مَا اَكَلَتْ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ بِهَا اَجْرًا وَلَوْ سَقَاهَا مِنْ نَهْرٍ كَانَ لَهٗ بِكُلِّ قَطْرَةٍ تُغَيِّبُهَا فِيْ بُطُوْنِهَا اَجْرٌ حَتّٰى ذَكَرَ الْاَجْرَ فِيْ اَبْوَالِهَا وَاَرْوَاثِهَا وَلَوِ اسْتَنَّتْ شَرَفًا اَوْ شَرَفَيْنِ كُتِبَ لَهٗ بِكُلِّ خُطْوَةٍ تَخْطُوْهَا اَجْرٌ وَاَمَّا الَّذِيْ هِيَ لَهٗ سِتْرٌ فَالرَّجُلُ يَتَّخِذُهَا تَكَرُّمًا وَتَجَمُّلًا وَلَا يَنْسٰى حَقَّ ظُهُوْرِهَا وَبُطُوْنِهَا فِيْ عُسْرِهَا وَيُسْرِهَا وَاَمَّا الَّذِيْ هِيَ عَلَيْهِ وِزْرٌ فَالَّذِيْ يَتَّخِذُهَا اَشَرًا وَبَطَرًا وَبَذَخًا وَرِيَاءَ النَّاسِ فَذَاكَ الَّذِيْ هِيَ عَلَيْهِ وِزْرٌ قَالُوْا فَالْحُمُرُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيَّ فِيْهَا شَيْئًا اِلَّا هٰذِهِ الْاٰيَةَ الْجَامِعَةَ الْفَاذَّةَ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ. ابن ماجہ (۲۷۸۸)

نہیں کرے گا اس کو چٹیل میدان میں گرا دیا جائے گا اور انتہائی فربہ جسم میں اس کے اونٹ ظاہر ہو کر اس کو روندتے ہوئے گزر جائیں گے۔ ایک ریوڑ کے بعد دوسرا ریوڑ روندتا ہوا گزر جائے گا حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ اس دن اپنے بندوں کا فیصلہ فرمالے جو پچاس ہزار سال کے برابر ہوگا پھر وہ اپنا راستہ دیکھ لے گا جو یا جنت کی طرف ہوگا یا جہنم کی طرف' اور جو بکریوں والا بکریوں کی زکوٰۃ ادا نہیں کرے گا اس کو چٹیل میدان میں گرا دیا جائے گا اور انتہائی فربہ جسم میں اس کی بکریاں ظاہر ہو کر اس کو اپنے کھروں سے روندتی ہوئی چلی جائیں گی اور سینگوں سے اس کو ماریں گی جب بکریوں کا ایک ریوڑ اس کو روندتے ہوئے گزر جائے گا تو دوسرا ریوڑ آ جائے گا حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ اس دن اپنے بندوں کا فیصلہ کر لے جو پچاس ہزار سال کے برابر ہوگا' پھر وہ شخص اپنا راستہ دیکھ لے گا یا جنت کی طرف یا جہنم کی طرف۔ سہیل (راوی) کہتے ہیں میں نہیں جانتا کہ گائیوں کا ذکر کیا یا نہیں؟ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! اور گھوڑوں کے بارے میں؟ آپ نے فرمایا گھوڑوں کی پیشانی سے قیامت تک خیر وابستہ رہے گی اور فرمایا: گھوڑے تین قسم کے ہوتے ہیں وہ کسی شخص کے لیے اجر ہوتے ہیں کسی شخص کے لیے ستر ہوتے ہیں اور کسی شخص کے لیے بوجھ ہوتے ہیں' جو گھوڑے اجر ہوتے ہیں یہ وہ ہیں جن کو آدمی راہ خدا کے لیے تیار رکھتا ہے ان گھوڑوں کے پیٹ میں جو کچھ بھی جاتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے بدلے میں اجر لکھ دیتا ہے وہ اس کو جس چراگاہ میں چراتا ہے اور وہ اس میں جو کچھ چرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کا اجر لکھ دیتا ہے اگر وہ اس کو کسی دریا سے پانی پلائے تو اس کے پیٹ میں پانی کا جو قطرہ بھی جاتا ہے اس کا اجر ملتا ہے حتیٰ کہ فرمایا اس کے پیشاب اور لید کی وجہ سے بھی اجر ملتا ہے اگر یہ گھوڑے ایک یا دو ٹیلوں کا چکر لگائیں تو ان کے ہر قدم سے اجر ملتا ہے' رہے وہ گھوڑے جو ستر ہیں وہ یہ ہیں جنہیں کوئی شخص اپنے ٹھاٹھ باٹھ اور رعب داب کے لیے رکھتا ہے مگر وہ شخص تنگی اور فراخی میں ان حقوق کو نہیں بھولتا جو گھوڑوں کی پیٹھوں اور پیٹوں کے ساتھ وابستہ ہیں'

www.alahazratnetwork.org

رہے وہ گھوڑے جو بوجھ ہیں وہ یہ ہیں جن کو مالک نے غرور' تکبر' دکھلاوے اور اتراہٹ کے لیے رکھا ہو' یہ وہ گھوڑے ہیں جو مالک کے لیے سبب وبال ہوتے ہیں' صحابہ نے پوچھا: یارسول اللہ! گدھوں کے بارے میں؟ آپ نے فرمایا ان کے بارے میں مجھ پر کوئی حکم نازل نہیں ہوا مگر یہ آیت جو سب کو شامل ہے (ترجمہ:) جس شخص نے ایک ذرہ کے برابر نیکی کی وہ اس کی جزا پالے گا اور جس شخص نے ایک ذرہ کے برابر برائی کی وہ اس کی سزا پالے گا۔

۲۲۹۰- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنْ سُهَيْلٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَ سَاقَ الْحَدِيثَ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۲۷۱۲)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

۲۲۹۱- وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَزِيعٍ قَالَ نَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ نَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ نَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَ قَالَ بَدَلَ عَقْصَاءَ غَضْبَاءَ وَقَالَ فَيُكْوَى بِهَا جَنْبُهُ وَ ظَهْرُهُ وَلَمْ يَذْكُرْ جَبِينَهُ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۲۶۴۲)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت منقول ہے لیکن اس میں خمیدہ سینگوں کے بجائے شکستہ سینگوں والی بکری کا ذکر ہے اور پیشانی کا ذکر نہیں ہے۔ اور پہلو اور پشت کے داغے جانے کا ذکر ہے۔

۲۲۹۲- وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ قَالَ نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ بُكَيْرًا حَدَّثَهُ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ إِذَا لَمْ يُؤَدِّ الْمَرْءُ حَقَّ اللّٰهِ فِي الصَّدَقَةِ فِي إِبِلِهِ وَ سَاقَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ. البخاری (۱۴۶۰)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت ہے اس میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اگر آدمی اللہ تعالیٰ کے اس حق کو ادا نہ کرے جو اونٹوں میں واجب ہے یا اونٹوں کا صدقہ نہ دے۔ باقی روایت حسب سابق ہے۔

۲۲۹۳- حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَنْصَارِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ مَا مِنْ صَاحِبِ إِبِلٍ لَا يَفْعَلُ فِيهَا حَقَّهَا إِلَّا جَاءَتْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ أَكْثَرَ مَا كَانَتْ قَطُّ وَ قَعَدَ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ تَسْتَنُّ عَلَيْهِ بِقَوَائِمِهَا وَأَخْفَافِهَا وَلَا صَاحِبِ بَقَرٍ لَا يَفْعَلُ فِيهَا حَقَّهَا إِلَّا جَاءَتْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ أَكْثَرَ مَا كَانَتْ وَقَعَدَ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ تَنْطِحُهُ بِقُرُونِهَا وَ تَطَؤُهُ بِأَظْلَافِهَا وَلَا صَاحِبِ غَنَمٍ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اونٹوں والا اونٹوں کا حق ادا نہیں کرے گا قیامت کے دن اس کے اونٹ اصل تعداد سے بڑھ کر آئیں گے اور ان کے سامنے چٹیل میدان میں مالک کو بٹھا دیا جائے گا اور اونٹ اس کو اپنی ٹانگوں اور کھروں سے روندتے ہوئے گزریں گے۔ اور جو گائے والا گائے کا حق ادا نہیں کرے گا قیامت کے دن وہ گائیں اصل تعداد سے بڑھ کر آئیں گی چٹیل میدان میں ان کے سامنے مالک کو بٹھایا جائے گا اور وہ اس کو سینگوں سے مارتی ہوئی اور پیروں سے کچلتی ہوئی گزر

www.alahazratnetwork.org

لَا يَفْعَلُ فِيهَا حَقَّهَا إِلَّا جَاءَتْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ أَكْثَرَ مَا كَانَتْ وَقَعَدَ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ تَنْطَحُهُ بِقُرُوْنِهَا وَتَطَؤُهُ بِأَظْلَافِهَا لَيْسَ فِيهَا جَمَّاءُ وَلَا مُنْكَسِرٌ قَرْنُهَا وَلَا صَاحِبِ كَنْزٍ لَا يَفْعَلُ فِيهِ حَقَّهُ إِلَّا جَاءَ كَنْزُهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ شُجَاعًا أَقْرَعَ يَتْبَعُهُ فَاتِحًا فَاهُ فَإِذَا أَتَاهُ فَرَّ مِنْهُ فَيُنَادِيهِ خُذْ كَنْزَكَ الَّذِي خَبَّأْتَهُ فَأَنَا عَنْهُ غَنِيٌّ فَإِذَا رَأَى أَنْ لَا بُدَّ مِنْهُ سَلَكَ يَدَهُ فِي فِيهِ فَيَقْضَمُهَا قَضْمَ الْفَحْلِ قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ يَقُولُ هٰذَا الْقَوْلَ ثُمَّ سَأَلْنَا جَابِرَ ابْنَ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ مِثْلَ قَوْلِ عُبَيْدٍ وَقَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ سَمِعْتُ عُبَيْدَ ابْنَ عُمَيْرٍ يَقُولُ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا حَقُّ الْإِبِلِ قَالَ حَلَبُهَا عَلَى الْمَاءِ وَإِعَارَةُ دَلْوِهَا وَإِعَارَةُ فَحْلِهَا وَمَنِيحَتُهَا وَحَمْلٌ عَلَيْهَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۲۸۴۷)

جائیں گی۔ اور جو بکریوں والا بکریوں کا حق ادا نہیں کرے گا وہ بکریاں قیامت کے دن اصل تعداد سے بڑھ کر آئیں گی چٹیل میدان میں مالک کو بٹھایا جائے گا اور وہ اس کو سینگوں سے مارتی ہوئی اور کھروں سے روندتی ہوئی چلی جائیں گی' اس روز ان میں نہ کوئی بغیر سینگ کے ہوگی نہ سینگ ٹوٹی ہوئی اور جو صاحب خزانہ' خزانے میں سے اللہ تعالیٰ کا حق ادا نہیں کرے گا تو قیامت کے دن اس کا خزانہ گنجے سانپ کی شکل میں منہ کھولے اس کے پیچھے دوڑے گا مالک خزانہ بھاگے گا تو ایک منادی آواز دے کر کہے گا اپنا خزانہ لے لو! ہمیں اس کی ضرورت نہیں ہے جب مالک خزانہ کو کوئی چارۂ کار نظر نہیں آئے گا تو وہ سانپ نما خزانے کے منہ میں ہاتھ ڈال دے گا اور سانپ اونٹ کی طرح اس کو چبائے گا ابوزبیر (راوی) کہتے ہیں کہ ہم نے عبید بن عمیر سے سنا وہ اسی طرح بیان کرتے تھے پھر ہم نے حضرت جابر سے پوچھا تو انہوں نے عبید بن عمیر کی طرح بیان کیا' ابوزبیر کہتے ہیں کہ میں نے عبید بن عمیر سے سنا ایک آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ! اونٹ کا کیا حق ہے؟ فرمایا پانی (پلانے کے موقع) پر اس کا دودھ دوہ لینا (تاکہ لوگ پئیں) اور ڈول (کے ذریعہ پانی نکالنے کے واسطے اونٹ) کو دینا اور نر اونٹ کو جفتی کے لئے عاریۃً دینا اور اونٹنی کو دودھ پینے کے لیے دینا اور راہ خدا میں اس پر لوگوں کا مال لادنا۔

۲۲۹۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ نَا أَبِي قَالَ نَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَا مِنْ صَاحِبِ إِبِلٍ وَلَا بَقَرٍ وَلَا غَنَمٍ لَا يُؤَدِّي حَقَّهَا إِلَّا أُقْعِدَ لَهَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ بِقَاعٍ قَرْقَرٍ تَطَؤُهُ ذَاتُ الظِّلْفِ بِظِلْفِهَا وَتَنْطَحُهُ ذَاتُ الْقَرْنِ بِقَرْنِهَا لَيْسَ فِيهَا يَوْمَئِذٍ جَمَّاءُ وَلَا مَكْسُورَةُ الْقَرْنِ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَمَا حَقُّهَا قَالَ إِطْرَاقُ فَحْلِهَا وَإِعَارَةُ دَلْوِهَا وَمَنِيحَتُهَا وَحَلَبُهَا عَلَى الْمَاءِ وَحَمْلٌ عَلَيْهَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَلَا مِنْ صَاحِبِ مَالٍ لَا يُؤَدِّي زَكٰوتَهُ إِلَّا تَحَوَّلَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ شُجَاعًا أَقْرَعَ يَتْبَعُ صَاحِبَهُ حَيْثُ مَا ذَهَبَ وَهُوَ يَفِرُّ مِنْهُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو اونٹوں یا گائیوں یا بکریوں والا ان کا حق ادا نہیں کرے گا قیامت کے دن اسے ہموار چٹیل میدان میں بٹھایا جائے گا' کھروں والے جانور اسے اپنے کھروں سے پامال کریں گے اور سینگوں والے جانور اسے سینگوں سے ماریں گے' اس دن ان جانوروں میں کوئی بے سینگ ہوگا نہ شکستہ سینگ۔ ہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ان کا حق کیا ہے؟ فرمایا: نروں کو عاریۃً دینا' اور ڈول (سے پانی نکالنے کے لیے ان کو) دینا اور پانی پلاتے وقت ان کا دودھ دوہنا (تاکہ کچھ دودھ غرباء کو مل جائے) اور راہ خدا میں ان پر کسی کو سوار کرنا اور

www.alahazratnetwork.org

يُقَالُ هٰذَا مَالُكَ الَّذِي كُنْتَ تَبْخَلُ بِهِ فَإِذَا رَأَى أَنَّهُ لَا بُدَّ مِنْهُ أَدْخَلَ يَدَهُ فِي فِيهِ فَجَعَلَ يَقْضَمُهَا كَمَا يَقْضَمُ الْفَحْلُ.
النسائی (۲۴۵۳)

جو مالدار مال کی زکوٰۃ ادا نہیں کرے گا تو قیامت کے دن اس کا مال گنجے سانپ کی صورت میں آ کر اپنے مالک کا تعاقب کرے گا' مالک بھاگے گا مگر وہ جہاں جائے گا سانپ اس کے پیچھے جائے گا اور اس سے کہا جائے گا کہ یہ تیرا وہی مال ہے جس پر تو بخل کیا کرتا تھا بالآخر جب صاحب مال کوئی چارۂ کار نہ دیکھے گا تو اپنا ہاتھ اس کے منہ میں ڈال دے گا۔ اور وہ سانپ اس کے ہاتھ کو اس طرح چبائے گا جیسے نر اونٹ چباتا ہے۔

۷- بَابُ إِرْضَاءِ السُّعَاةِ

عاملین زکوٰۃ کو راضی رکھنا

۲۲۹۵- حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ نَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي إِسْمَاعِيلَ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ هِلَالٍ الْعَبْسِيُّ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ جَاءَ نَاسٌ مِنَ الْأَعْرَابِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالُوا إِنَّ نَاسًا مِنَ الْمُصَدِّقِينَ يَأْتُونَنَا فَيَظْلِمُونَنَا قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَرْضُوا مُصَدِّقِيكُمْ قَالَ جَرِيرٌ مَا صَدَرَ عَنِّي مُصَدِّقٌ مُنْذُ سَمِعْتُ هٰذَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ إِلَّا وَهُوَ عَنِّي رَاضٍ. ابوداؤد (۱۵۸۹) النسائی (۲۴۵۹)

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ دیہات کے کچھ لوگوں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا: یا رسول اللہ! زکوٰۃ وصول کرنے والے آ کر ہم پر ظلم (زیادتی) کرتے ہیں' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم زکوٰۃ وصول کرنے والوں کو راضی کیا کرو' حضرت جریر کہتے ہیں کہ جب سے میں نے رسول اللہ ﷺ کا یہ ارشاد سنا ہے مجھ سے کوئی زکوٰۃ وصول کرنے والا ناراض ہو کر نہیں گیا۔

۲۲۹۶- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ قَالَ أَنَا أَبُو أُسَامَةَ كُلُّهُمْ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي إِسْمَاعِيلَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ.
سابقہ (۲۲۹۵)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت منقول ہے۔

۸- بَابُ تَغْلِيظِ عُقُوبَةِ مَنْ لَا يُؤَدِّي الزَّكٰوةَ

زکوٰۃ ادا نہ کرنے والوں پر عذاب شدید

۲۲۹۷- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا وَكِيعٌ قَالَ نَا الْأَعْمَشُ عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ انْتَهَيْتُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ وَهُوَ جَالِسٌ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ فَلَمَّا رَآنِي قَالَ هُمُ الْأَخْسَرُونَ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ قَالَ فَجِئْتُ حَتّٰى جَلَسْتُ فَلَمْ أَتَقَارَّ أَنْ قُمْتُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي مَنْ هُمْ قَالَ هُمُ الْأَكْثَرُونَ أَمْوَالًا إِلَّا مَنْ قَالَ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا در آں حالیکہ آپ کعبہ کے سائے میں تشریف فرما تھے۔ آپ نے مجھے دیکھ کر فرمایا: رب کعبہ کی قسم! وہ لوگ خسارے والے ہیں' میں آ کر بیٹھ گیا پھر بے چینی سے کھڑا ہو گیا اور عرض کیا یا رسول اللہ! آپ پر میرے ماں باپ فدا ہوں وہ کون لوگ ہیں؟ آپ نے فرمایا وہ

www.alahazratnetwork.org

هٰكَذَا وَ هٰكَذَا مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ وَعَنْ يَمِيْنِهِ وَ عَنْ شِمَالِهِ وَ قَلِيْلٌ مَا هُمْ مَا مِنْ صَاحِبِ اِبِلٍ وَّلَا بَقَرٍ وَّلَا غَنَمٍ لَا يُؤَدِّيْ زَكٰوتَهَا اِلَّا جَاءَتْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْظَمَ مَا كَانَتْ اَسْمَنَهٗ تَنْطِحُهٗ بِقُرُوْنِهَا وَ تَطَؤُهٗ بِاَظْلَافِهَا كُلَّمَا نَفِدَتْ اُخْرٰهَا عَادَتْ عَلَيْهِ اُوْلٰهَا حَتّٰى يُقْضٰى بَيْنَ النَّاسِ.

البخاری (۱۴۶۰-۶۶۳۸) الترمذی (۶۱۷) النسائی (۲۴۳۹-۲۴۵۵) ابن ماجہ (۱۷۸۵)

لوگ بڑے بڑے سرمایہ دار ہیں ماسوا ان کے جو ادھر ادھر آگے پیچھے دائیں بائیں خرچ کرتے ہیں اور ایسے سرمایہ دار بہت کم ہیں' اور جو شخص اونٹ یا گائے یا بکریاں رکھتا ہو اور ان کی زکوٰۃ نہ دیتا ہو قیامت کے دن وہ جانور پچھلے تمام دنوں سے زیادہ فربہ اور چربیلے ہو کر آئیں گے اور اپنے سینگوں سے اس کو ماریں گے' اور کھروں سے روندیں گے جب آخری روند کر گزر جائے گا تو پھر پہلا روندنے کے لیے آ جائے گا اور لوگوں کے درمیان فیصلہ ہونے تک یونہی عذاب ہوتا رہے گا۔

۲۲۹۸- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ نَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنِ الْمَعْرُوْرِ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ انْتَهَيْتُ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ وَهُوَ جَالِسٌ فِيْ ظِلِّ الْكَعْبَةِ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيْثِ وَكِيْعٍ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ مَا عَلَى الْاَرْضِ رَجُلٌ يَمُوْتُ فَيَدَعُ اِبِلًا اَوْ بَقَرًا اَوْ غَنَمًا لَمْ يُؤَدِّ زَكٰوتَهَا. سابقہ (۲۲۹۷)

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا در آں حالیکہ آپ کعبہ کے سائے میں تشریف فرما تھے باقی روایت حسب سابق ہے البتہ یہ زیادتی ہے کہ آپ نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے جو شخص اونٹ' گائے یا بکریاں چھوڑ کر مر جائے حالانکہ اس نے ان کی زکوٰۃ نہ دی ہو تو اس کو۔۔۔

۲۲۹۹- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلَّامٍ الْجُمَحِيُّ قَالَ نَا الرَّبِيْعُ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ مَا يَسُرُّنِيْ اَنَّ لِيْ اُحُدًا ذَهَبًا تَاْتِيْ عَلَيَّ ثَالِثَةٌ وَّ عِنْدِيْ مِنْهُ دِيْنَارٌ اِلَّا دِيْنَارًا اُرْصِدُهٗ لِدَيْنٍ عَلَيَّ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۴۳۷۳)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے لیے یہ بات خوشی کا باعث نہیں کہ یہ احد پہاڑ میرے لیے سونے کا بن جائے اور تین دن سے زائد میرے پاس ایک دینار بھی باقی رہے سوا اس دینار کے جس کو میں ادائیگی قرض کے لیے باقی رکھ لوں۔

۲۳۰۰- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهٖ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۴۳۹۹)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت منقول ہے۔

۹- بَابُ التَّرْغِيْبِ فِي الصَّدَقَةِ وَاِخْرَاجِ الْمَالِ

صدقہ کی رغبت دلانا اور زکوٰۃ ادا کرنا

۲۳۰۱- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَيَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَ ابْنُ نُمَيْرٍ وَ اَبُوْ كُرَيْبٍ كُلُّهُمْ عَنْ اَبِيْ مُعَاوِيَةَ قَالَ يَحْيٰى اَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ كُنْتُ اَمْشِيْ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِيْ حَرَّةِ الْمَدِيْنَةِ عِشَاءً وَنَحْنُ نَنْظُرُ اِلٰى اُحُدٍ فَقَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَا

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے ساتھ مدینہ کی پتھریلی زمین میں پیدل چل رہا تھا در آں حالیکہ ہم احد پہاڑ کو دیکھ رہے تھے' رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: ابوذر! میں نے عرض کیا میں حاضر ہوں یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: اگر یہ احد پہاڑ میرے لیے سونے کا بن جائے

www.alahazratnetwork.org

اَبَا ذَرٍّ قَالَ قُلْتُ لَبَّيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ مَا اُحِبُّ اَنَّ اُحُدًا ذَاكَ عِنْدِيْ ذَهَبًا اُمْسِيْ ثَالِثَةً وَ عِنْدِيْ مِنْهُ دِيْنَارٌ اِلَّا دِيْنَارًا اُرْصِدُهُ لِدَيْنٍ اِلَّا اَنْ اَقُوْلَ بِهٖ فِيْ عِبَادِ اللّٰهِ هٰكَذَا حَثَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهٰكَذَا عَنْ يَمِيْنِهٖ وَهٰكَذَا عَنْ شِمَالِهٖ قَالَ ثُمَّ مَشَيْنَا فَقَالَ يَا اَبَا ذَرٍّ قَالَ قُلْتُ لَبَّيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اِنَّ الْاَكْثَرِيْنَ هُمُ الْاَقَلُّوْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِلَّا مَنْ قَالَ هٰكَذَا وَ هٰكَذَا وَ هٰكَذَا مِثْلَ مَا صَنَعَ فِي الْمَرَّةِ الْاُوْلٰى قَالَ ثُمَّ مَشَيْنَا قَالَ يَا اَبَا ذَرٍّ كَمَا اَنْتَ حَتّٰى اٰتِيَكَ قَالَ فَانْطَلَقَ حَتّٰى تَوَارٰى عَنِّيْ قَالَ سَمِعْتُ لَغَطًا وَّ سَمِعْتُ صَوْتًا قَالَ فَقُلْتُ لَعَلَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عُرِضَ لَهٗ قَالَ فَهَمَمْتُ اَنْ اَتْبَعَهٗ قَالَ ثُمَّ ذَكَرْتُ قَوْلَهٗ لَا تَبْرَحْ حَتّٰى اٰتِيَكَ قَالَ فَانْتَظَرْتُهٗ فَلَمَّا جَاءَ ذَكَرْتُ لَهُ الَّذِيْ سَمِعْتُ فَقَالَ ذَاكَ جِبْرِيْلُ اَتَانِيْ فَقَالَ مَنْ مَاتَ مِنْ اُمَّتِكَ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ قَالَ قُلْتُ وَاِنْ زَنٰى وَاِنْ سَرَقَ قَالَ وَاِنْ زَنٰى وَاِنْ سَرَقَ. البخاری (۲۳۸۸-۳۲۲۲-۶۲۶۸-۶۴۴۳-۶۴۴۴) الترمذی (۲۶۴۴)

تب بھی میں یہ نہیں چاہتا کہ تیسری رات اس میں سے ایک دینار بھی باقی رہے' سوا اس دینار کے جس کو میں قرض کی ادائیگی کے لیے باقی رکھوں مگر میں یہ چاہتا ہوں کہ میں مٹھی بھر بھر کے اللہ کے بندوں میں وہ مال تقسیم کر دوں دائیں بائیں اور آگے دیتا رہوں۔ حضرت ابوذر کہتے ہیں ہم پھر چلتے رہے۔ آپ نے پھر فرمایا: اے ابوذر! میں نے کہا لبیک یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا مالدار لوگ قیامت کے دن مفلس ہوں گے سوا ان لوگوں کے جو مال (خدا کی راہ میں) دیتے رہے ہیں۔ پھر کچھ چلنے کے بعد آپ نے فرمایا ابوذر! میرے آنے تک تم یہیں ٹھہرنا پھر آپ چلے گئے حتیٰ کہ میری نظروں سے غائب ہو گئے' پھر میں نے کچھ آوازیں سنیں اور مجھے خدشہ ہوا کہیں آپ کو کوئی حادثہ نہ پیش آ گیا ہو' یہ سوچ کر میں نے آپ کے پیچھے جانے کا ارادہ کیا پھر فوراً ہی آپ کا یہ فرمانا یاد آیا "جب تک میں نہ آؤں یہاں سے نہ جانا"۔ پھر میں وہیں ٹھہر کر انتظار کرتا رہا حتیٰ کہ آپ تشریف لے آئے میں نے ان آوازوں کا ذکر کیا آپ نے فرمایا: وہ جبرائیل تھے انہوں نے مجھ سے آ کر کہا آپ کی امت میں سے جو شخص بھی اس حال میں فوت ہوا کہ اس نے شرک نہ کیا ہو وہ جنت میں چلا جائے گا میں نے کہا خواہ اس نے چوری کی ہو یا زنا کیا ہو' آپ نے فرمایا خواہ چوری کی ہو یا زنا کیا ہو۔

۲۳۰۲- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ نَا جَرِيْرٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ وَهُوَ ابْنُ رُفَيْعٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ خَرَجْتُ لَيْلَةً مِنَ اللَّيَالِيْ فَاِذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَمْشِيْ وَحْدَهٗ لَيْسَ مَعَهٗ اِنْسَانٌ قَالَ فَظَنَنْتُ اَنَّهٗ يَكْرَهُ اَنْ يَمْشِيَ مَعَهٗ اَحَدٌ قَالَ فَجَعَلْتُ اَمْشِيْ فِيْ ظِلِّ الْقَمَرِ فَالْتَفَتَ فَرَاٰنِيْ فَقَالَ مَنْ هٰذَا فَقُلْتُ اَبُوْ ذَرٍّ جَعَلَنِيَ اللّٰهُ فِدَاكَ قَالَ يَا اَبَا ذَرٍّ تَعَالَ قَالَ فَمَشَيْتُ مَعَهٗ سَاعَةً فَقَالَ اِنَّ الْمُكْثِرِيْنَ هُمُ الْمُقِلُّوْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِلَّا مَنْ اَعْطَاهُ اللّٰهُ خَيْرًا فَنَفَحَ فِيْهِ يَمِيْنَهٗ وَ شِمَالَهٗ وَ بَيْنَ يَدَيْهِ وَ وَرَآءَهٗ وَ عَمِلَ فِيْهِ خَيْرًا قَالَ فَمَشَيْتُ مَعَهٗ سَاعَةً فَقَالَ اجْلِسْ هٰهُنَا قَالَ فَاَجْلَسَنِيْ فِيْ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں ایک رات نکلا کیا دیکھتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ تنہا تشریف لے جا رہے ہیں اور آپ کے ساتھ کوئی نہیں ہے۔ میں نے سوچا کہ شاید کسی کا ساتھ جانا آپ کو ناگوار گزرے' اس وجہ سے میں چاند کے سایہ میں چلنے لگا (تاکہ مجھ پر آپ کی نظر نہ پڑے) آپ نے مجھے دیکھ لیا اور فرمایا: کون ہے؟ میں نے کہا ابوذر! اللہ تعالیٰ مجھے آپ پر فدا کرے۔ آپ نے فرمایا اے ابوذر! آؤ میں کچھ دیر آپ کے ساتھ چلا آپ نے فرمایا مالدار لوگ قیامت کے دن نادار ہوں گے سوا ان لوگوں کے جنہیں اللہ تعالیٰ خیر عطا کرے اور وہ اپنے مال کو دائیں بائیں اور

www.alahazratnetwork.org

قَاعٍ حَوْلَهٗ حِجَارَةٌ فَقَالَ لِیَ اجْلِسْ هٰهُنَا حَتّٰی اَرْجِعَ اِلَیْکَ قَالَ فَانْطَلَقَ فِی الْحَرَّةِ حَتّٰی لَا اَرَاهُ فَلَبِثَ عَنِّیْ فَاَطَالَ اللَّبْثَ ثُمَّ اِنِّیْ سَمِعْتُهٗ وَهُوَ مُقْبِلٌ وَهُوَ یَقُوْلُ وَاِنْ سَرَقَ وَاِنْ زَنٰی قَالَ فَلَمَّا جَآءَ لَمْ اَصْبِرْ فَقُلْتُ یَا نَبِیَّ اللّٰهِ جَعَلَنِیَ اللّٰهُ فِدَاکَ مَنْ تُکَلِّمُ فِیْ جَانِبِ الْحَرَّةِ مَا سَمِعْتُ اَحَدًا یَّرْجِعُ اِلَیْکَ شَیْئًا قَالَ ذَاکَ جِبْرِیْلُ عُرِضَ لِیْ فِیْ جَانِبِ الْحَرَّةِ فَقَالَ بَشِّرْ اُمَّتَکَ اَنَّهٗ مَنْ مَّاتَ لَا یُشْرِکُ بِاللّٰهِ شَیْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ فَقُلْتُ یَا جِبْرِیْلُ وَاِنْ سَرَقَ وَاِنْ زَنٰی قَالَ نَعَمْ قَالَ قُلْتُ وَاِنْ سَرَقَ وَاِنْ زَنٰی قَالَ نَعَمْ قَالَ قُلْتُ وَاِنْ سَرَقَ وَاِنْ زَنٰی قَالَ نَعَمْ وَاِنْ شَرِبَ الْخَمْرَ.

سابقہ (۲۳۰۱)

آگے پیچھے دیں اور اس میں نیکی کے کام کریں میں کچھ دیر آپ کے ساتھ چلا آپ نے فرمایا میرے واپس آنے تک یہاں بیٹھے رہو! آپ نے مجھے ایک صاف زمین پر بٹھا دیا جس کے اردگرد سیاہ پتھر تھے اور آپ ان پتھروں میں چلے گئے حتیٰ کہ آپ میری نظروں سے اوجھل ہو گئے' میں کافی دیر بیٹھا رہا' پھر میں نے ایک آہٹ سنی آپ میری طرف آ رہے تھے درآں حالیکہ آپ فرما رہے تھے خواہ چوری کرے یا زنا کرے۔ جب آپ آ گئے تو میں صبر نہ کر سکا اور میں نے کہا اے اللہ کے نبی! اللہ مجھے آپ پر فدا کر دے آپ ان پتھروں میں کس سے باتیں کر رہے تھے' میں نے تو کسی کو آپ کے ساتھ باتیں کرتے نہیں دیکھا؟ آپ نے فرمایا وہ جبرائیل تھے جو ان پتھروں میں میرے پاس آئے اور کہا کہ آپ اپنی امت کو بشارت دو کہ جو شخص فوت ہو جائے درآں حالیکہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرتا ہو تو وہ جنت میں داخل ہو گا میں نے کہا: اے جبرائیل! خواہ وہ چوری یا زنا کرے' انہوں نے کہا خواہ چوری کرے یا زنا کرے۔ میں نے پھر کہا اگرچہ وہ چوری یا زنا کرے انہوں نے کہا خواہ وہ شراب بھی پیئے۔

۱۰- بَابُ فِی الْکَنَّازِیْنَ لِلْاَمْوَالِ وَالتَّغْلِیْظِ عَلَیْهِمْ

اموال کو خزانوں میں جمع کرنے والوں پر سختی کا بیان

۲۳۰۳- وَحَدَّثَنِیْ زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا اِسْمَاعِیْلُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ عَنِ الْجُرَیْرِیِّ عَنْ اَبِی الْعَلَآءِ عَنِ الْاَحْنَفِ ابْنِ قَیْسٍ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِیْنَةَ فَبَیْنَا اَنَا فِیْ حَلْقَةٍ فِیْهَا مَلَاٌ مِّنْ قُرَیْشٍ اِذْ جَآءَ رَجُلٌ اَخْشَنُ الثِّیَابِ اَخْشَنُ الْجَسَدِ اَخْشَنُ الْوَجْهِ فَقَامَ عَلَیْهِمْ فَقَالَ بَشِّرِ الْکَانِزِیْنَ بِرَضْفٍ یُّحْمٰی عَلَیْهِ فِیْ نَارِ جَهَنَّمَ فَیُوْضَعُ عَلٰی حَمْلَةِ ثَدْیِ اَحَدِهِمْ حَتّٰی یَخْرُجَ مِنْ نُغْضِ کَتِفَیْهِ وَیُوْضَعُ عَلٰی نُغْضِ کَتِفَیْهِ حَتّٰی یَخْرُجَ مِنْ حَلْمَةِ ثَدْیَیْهِ یَتَزَلْزَلُ قَالَ فَوَضَعَ الْقَوْمُ رُءُوْسَهُمْ فَمَا رَاَیْتُ اَحَدًا مِّنْهُمْ رَجَعَ اِلَیْهِ شَیْئًا قَالَ فَاَدْبَرَ وَاتَّبَعْتُهٗ حَتّٰی جَلَسَ اِلٰی سَارِیَةٍ فَقُلْتُ مَا رَاَیْتُ هٰؤُلَآءِ اِلَّا کَرِهُوْا مَا قُلْتَ لَهُمْ فَقَالَ اِنَّ هٰؤُلَآءِ لَا یَعْقِلُوْنَ شَیْئًا اِنَّ خَلِیْلِیْ اَبَا

حضرت احنف بن قیس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں مدینہ میں آیا' میں ایک ایسے حلقہ میں جا بیٹھا جس میں قریش کے سردار بھی تھے' ناگاہ ایک شخص آیا جس نے موٹے کپڑے پہنے ہوئے تھے' اس کا جسم باوقار اور چہرہ بارعب تھا اس نے ان لوگوں کے پاس کھڑے ہو کر کہا' مال جمع کر کے خزانہ اکٹھے کرنے والوں کو اس پتھر کی بشارت ہو جس کو جہنم کی آگ میں گرم کیا جائے گا اور وہ پھر ان کی چھاتی کی نوک پر رکھا جائے گا حتیٰ کہ وہ شانہ کی ہڈی سے پھوٹ نکلے گا اور شانہ کی ہڈی پر رکھا جائے گا تو چھاتیوں کی نوک سے پھوٹ نکلے گا اور وہ پتھر یونہی آر پار ہوتا رہے گا۔ راوی کہتے ہیں ان لوگوں نے اپنے سر جھکا لیے اور میں نے ان سے کسی کو انہیں جواب

www.alahazratnetwork.org

الْقَاسِمِ ﷺ دَعَانِیْ فَاَجَبْتُهٗ فَقَالَ اَتَرٰی اُحُدًا فَنَظَرْتُ مَا عَلَیَّ مِنَ الشَّمْسِ وَاَنَا اَظُنُّ اَنَّهٗ یَبْعَثُنِیْ فِیْ حَاجَةٍ لَّهٗ فَقُلْتُ اُرَاهُ فَقَالَ مَا یَسُرُّنِیْ اَنَّ لِیْ مِثْلَهٗ ذَهَبًا اُنْفِقُهٗ كُلَّهٗ اِلَّا ثَلٰثَةَ دَنَانِیْرَ ثُمَّ هٰؤُلَاءِ یَجْمَعُوْنَ الدُّنْیَا لَا یَعْقِلُوْنَ شَیْئًا قَالَ قُلْتُ مَالَكَ وَلِاِخْوَتِكَ مِنْ قُرَیْشٍ لَا تَعْتَرِیْهِمْ وَتُصِیْبُ مِنْهُمْ قَالَ لَا وَرَبِّكَ لَا اَسْاَلُهُمْ عَنْ دُنْیَا وَلَا اَسْتَفْتِیْهِمْ عَنْ دِیْنٍ حَتّٰی اَلْحَقَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ.

البخاری (۱۴۰۷)

دیتے ہوئے نہیں دیکھا پھر وہ لوگ لوٹ گئے اور میں اس شخص کے پیچھے گیا حتیٰ کہ وہ ایک ستون کے پاس بیٹھ گئے اور کہا میرا خیال ہے ان لوگوں نے آپ کی بات ناپسند کی ہے۔ اس شخص نے کہا یہ لوگ کچھ عقل نہیں رکھتے' میرے محبوب ابو القاسم ﷺ نے مجھے بلایا میں ان کے پاس گیا۔ انہوں نے فرمایا کیا تم احد کو دیکھتے ہو؟ میں نے دھوپ کو دیکھا اور یہ سمجھا کہ شاید آپ کسی کام کے لیے مجھے وہاں بھیجنا چاہتے ہیں میں نے عرض کیا جی ہاں! میں دیکھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا مجھے اس بات سے خوشی نہیں ہوگی کہ میرے پاس اس پہاڑ جتنا سونا ہو اور اگر ہو تو میں قرض ادا کرنے کے لیے تین دینار کے سوا باقی سب خیرات کر دوں گا' پھر یہ لوگ دنیا جمع کرتے ہیں اور کچھ نہیں سمجھتے۔ میں نے ان سے کہا آپ کا ان قریشی بھائیوں کے ساتھ کیا معاملہ ہے کیونکہ آپ کسی ضرورت کی بناء پر ان کے پاس جاتے ہیں نہ ان سے کوئی سوال کرتے ہیں انہوں نے کہا قسم ہے تمہارے پروردگار کی میں ان سے دنیا کا کوئی سوال کروں گا نہ دین کا کوئی مسئلہ دریافت کروں گا حتیٰ کہ میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اللہ ﷺ سے جا ملوں۔

۲۳۰۴- وَحَدَّثَنَا شَیْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ قَالَ نَا اَبُو الْاَشْهَبِ قَالَ نَا خُلَیْدٌ الْعَصَرِیُّ عَنِ الْاَحْنَفِ بْنِ قَیْسٍ قَالَ كُنْتُ فِیْ نَفَرٍ مِّنْ قُرَیْشٍ فَمَرَّ اَبُوْ ذَرٍّ وَهُوَ یَقُوْلُ بَشِّرِ الْكَانِزِیْنَ بِكَیٍّ فِیْ ظُهُوْرِهِمْ یَخْرُجُ مِنْ جُنُوْبِهِمْ وَكَیٍّ مِّنْ قِبَلِ اَقْفَائِهِمْ یَخْرُجُ مِنْ جِبَاهِهِمْ قَالَ ثُمَّ تَنَحّٰی فَقَعَدَ قَالَ قُلْتُ مَنْ هٰذَا قَالُوْا هٰذَا اَبُوْ ذَرٍّ قَالَ فَقُمْتُ اِلَیْهِ فَقُلْتُ مَا شَیْءٌ سَمِعْتُكَ تَقُوْلُ قَبْلُ قَالَ مَا قُلْتُ اِلَّا شَیْئًا قَدْ سَمِعْتُهٗ مِنْ نَّبِیِّهِمْ ﷺ قَالَ قُلْتُ مَا تَقُوْلُ مِنْ هٰذَا الْعَطَاءِ قَالَ خُذْهُ لِاَنَّ فِیْهِ الْیَوْمَ مَعُوْنَةً فَاِذَا كَانَ ثَمَنًا لِّدِیْنِكَ فَدَعْهُ.

سابقہ (۲۳۰۳)

حضرت احنف بن قیس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں قریش کے چند لوگوں کے درمیان بیٹھا ہوا تھا اچانک حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ تشریف لے آئے اور کہنے لگے خزانہ جمع کرنے والوں کو ان داغوں کی بشارت دو جو ان کی پیٹھوں پر لگائے جائیں گے اور ان کے پہلوؤں سے نکل جائیں گے اور ان کی گدیوں میں لگائے جائیں گے تو ان کی پیشانیوں سے نکل جائیں گے۔ پھر وہ ایک جانب رخ کر کے بیٹھ گئے میں نے پوچھا یہ کون ہیں؟ حاضرین نے جواب دیا ابوذر ہیں۔ میں نے ان کے سامنے جا کر کہا آپ جو کچھ بیان کر رہے تھے وہ سب کیا تھا؟ انہوں نے کہا میں نے وہی کچھ کہا ہے جو رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے' میں نے کہا حکومت سے وظائف لینے کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ کہا لے لیا کرو کیونکہ اس سے تم کو آج کل مدد حاصل ہوگی' ہاں! جب یہ مال

www.alahazratnetwork.org

۱۱- بَابُ الْحَثِّ عَلَى النَّفَقَةِ وَ تَبْشِيرِ الْمُنْفِقِ بِالْخَلَفِ

۲۳۰۵- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَا نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ قَالَ اللّٰهُ يَا ابْنَ اٰدَمَ اَنْفِقْ اُنْفِقْ عَلَيْكَ وَ قَالَ يَمِيْنُ اللّٰهِ مَلْاٰى وَ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ مَلْاٰنُ سَحَّاءُ لَا يَغِيْضُهَا شَيْءٌ اللَّيْلَ وَ النَّهَارَ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۳۶۹۹)

خرچ کرنے والے کی فضیلت اور بشارت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا' اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اے ابن آدم! خرچ کر' میں تجھ پر خرچ کروں گا اور فرمایا: اللہ تعالیٰ کا ہاتھ بھرا ہوا ہے' رات دن کے خرچ سے اس میں کوئی کمی نہیں ہوتی۔

۲۳۰۶- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامٍ قَالَ نَا مَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ اَخِيْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ اللّٰهَ قَالَ لِيْ اَنْفِقْ اُنْفِقْ عَلَيْكَ وَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَمِيْنُ اللّٰهِ مَلْاٰى لَا يَغِيْضُهَا سَحَّاءُ اللَّيْلَ وَ النَّهَارَ اَرَاَيْتُمْ مَا اَنْفَقَ مُذْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فَاِنَّهُ لَمْ يَغِضْ مَا فِيْ يَمِيْنِهِ قَالَ وَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ وَ بِيَدِهِ الْاُخْرٰى الْقَبْضُ يَرْفَعُ وَ يَخْفِضُ. البخاری (۷۴۱۹)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا' اللہ تعالیٰ نے مجھ سے فرمایا: تم خرچ کرو' میں تم پر خرچ کروں گا' اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کا ہاتھ بھرا ہوا ہے رات دن کے خرچ سے اس میں کوئی کمی نہیں ہوتی' بھلا بتاؤ تو سہی جب سے اس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کیا ہے کس قدر خرچ کر چکا ہے؟ (اس کے باوجود) اس کے ہاتھ میں کوئی کمی نہیں ہوئی' اس کا عرش پانی پر ہے اور اس کے دوسرے ہاتھ میں صفت قبض ہے' وہ جسے چاہتا ہے بلند کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے پست کر دیتا ہے۔

۱۲- بَابُ فَضْلِ النَّفَقَةِ عَلَى الْعِيَالِ وَ الْمَمْلُوْكِ وَ اِثْمِ مَنْ ضَيَّعَهُمْ اَوْ حَبَسَ نَفَقَتَهُمْ عَنْهُمْ

اہل وعیال پر خرچ کی فضیلت اور ان کے حقوق ضائع کرنے کا گناہ

۲۳۰۷- حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ وَ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ اَبُو الرَّبِيْعِ نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ نَا اَيُّوْبُ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِيْ اَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَفْضَلُ دِيْنَارٍ يُنْفِقُهُ الرَّجُلُ دِيْنَارٌ يُنْفِقُهُ عَلٰى عِيَالِهِ وَ دِيْنَارٌ يُنْفِقُهُ الرَّجُلُ عَلٰى دَابَّتِهِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ دِيْنَارٌ يُنْفِقُهُ عَلٰى اَصْحَابِهِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَالَ اَبُوْ قِلَابَةَ وَ بَدَاَ بِالْعِيَالِ ثُمَّ قَالَ اَبُوْ قِلَابَةَ وَاَيُّ رَجُلٍ اَعْظَمُ اَجْرًا مِنْ رَجُلٍ يُنْفِقُ عَلٰى عِيَالٍ صِغَارٍ يُعِفُّهُمْ اَوْ يَنْفَعُهُمُ اللّٰهُ بِهِ وَ يُغْنِيْهِمْ. الترمذی (۱۹۶۶) ابن ماجہ (۲۷۶۰)

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہترین دینار وہ ہے جسے کوئی شخص اپنے اہل و عیال پر خرچ کرتا ہے' بہترین دینار وہ ہے جسے کوئی شخص اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی سواری پر خرچ کرتا ہے' اور بہترین دینار وہ ہے جسے کوئی شخص اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنے ساتھیوں پر خرچ کرتا ہے' ابو قلابہ نے کہا آپ نے گھر والوں پر خرچ سے شروع کیا تھا۔ ابو قلابہ نے کہا اس شخص سے زیادہ اور کس کا اجر ہوگا جو اپنے چھوٹے بچوں پر خرچ کرتا ہے' اللہ تعالیٰ اس شخص کے سبب سے بچوں کو نفع دیتا ہے اور غنی کرتا ہے۔

www.alahazratnetwork.org

۲۳۰۸- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَ اَبُوْ كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِاَبِيْ كُرَيْبٍ قَالُوْا نَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مِزَاحِمِ بْنِ زُفَرَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ دِيْنَارٌ اَنْفَقْتَهُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ دِيْنَارٌ اَنْفَقْتَهُ فِيْ رَقَبَةٍ وَ دِيْنَارٌ تَصَدَّقْتَ بِهٖ عَلٰى مِسْكِيْنٍ وَ دِيْنَارٌ اَنْفَقْتَهُ عَلٰى اَهْلِكَ اَعْظَمُهَا اَجْرًا الَّذِيْ اَنْفَقْتَهُ عَلٰى اَهْلِكَ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۴۳۴۷)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک دینار وہ ہے، جسے تم اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرتے ہو' ایک دینار وہ ہے جس کو تم غلام پر خرچ کرتے ہو' ایک دینار وہ ہے جس کو تم مسکین پر صدقہ کرتے ہو اور ایک دینار وہ ہے جس کو تم اپنے اہل پر خرچ کرتے ہو ان میں سب سے زیادہ اجر اس دینار پر ملے گا جس کو تم اپنے اہل پر خرچ کرتے ہو۔

۲۳۰۹- حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَرْمِيُّ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبْجَرَ الْكِنَانِيُّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ خَيْثَمَةَ قَالَ كُنَّا جُلُوْسًا مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِذْ جَاءَهُ فَهْرٌ مَوْلًى لَهٗ فَدَخَلَ فَقَالَ اَعْطَيْتَ الرَّقِيْقَ قُوْتَهُمْ قَالَ لَا قَالَ فَانْطَلِقْ فَاَعْطِهِمْ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ كَفٰى بِالْمَرْءِ اِثْمًا اَنْ يَّحْبِسَ عَنْ مَنْ يَّمْلِكُ قُوْتَهُ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۸۶۲۲)

خیثمہ بیان کرتے ہیں کہ ہم حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اتنے میں ان کا منشی آیا' حضرت ابن عمر نے پوچھا کیا تم نے خادموں کو ان کا خرچ دے دیا؟ اس نے کہا نہیں! حضرت ابن عمر نے کہا جاؤ دیدو! اور کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی آدمی کے گناہ کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ جس کے خرچ کا وہ ذمہ دار ہے اس کا خرچ روک لے۔

۱۳- بَابُ الْاِبْتِدَآءِ فِي النَّفَقَةِ بِالنَّفْسِ ثُمَّ اَهْلِهٖ ثُمَّ الْقَرَابَةِ

خرچ میں پہلے اپنی ذات سے ابتداء کرنا پھر اہل اور قرابت سے

۲۳۱۰- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ نَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَ اَنَا اللَّيْثُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّهٗ قَالَ اَعْتَقَ رَجُلٌ مِّنْ بَنِيْ عُذْرَةَ عَبْدًا لَّهٗ عَنْ دُبُرٍ فَبَلَغَ ذٰلِكَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ اَلَكَ مَالٌ غَيْرُهٗ قَالَ لَا قَالَ مَنْ يَّشْتَرِيْهِ مِنِّيْ فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَدَوِيُّ بِثَمَانِ مِائَةِ دِرْهَمٍ فَجَآءَ بِهَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَدَفَعَهَا اِلَيْهِ ثُمَّ قَالَ اِبْدَاْ بِنَفْسِكَ فَتَصَدَّقْ عَلَيْهَا فَاِنْ فَضَلَ شَيْءٌ فَلِاَهْلِكَ فَاِنْ فَضَلَ عَنْ اَهْلِكَ شَيْءٌ فَلِذِيْ قَرَابَتِكَ فَاِنْ فَضَلَ عَنْ ذِيْ قَرَابَتِكَ شَيْءٌ فَهٰكَذَا وَ هٰكَذَا يَقُوْلُ فَبَيْنَ يَدَيْكَ وَ عَنْ يَّمِيْنِكَ وَ عَنْ شِمَالِكَ. النسائی (۲۵۴۵-۴۶۶۶)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ بنو عذرہ کے ایک شخص نے ایک غلام کو مدبر کیا (یعنی یہ کہا کہ میرے مرنے کے بعد تو آزاد ہے) رسول اللہ ﷺ کو یہ خبر پہنچ گئی' آپ نے اس سے پوچھا کیا تیرے پاس اس کے علاوہ بھی مال ہے؟ اس نے کہا نہیں! آپ نے فرمایا اس غلام کو مجھ سے کون خریدے گا؟ حضرت نعیم بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اس کو آٹھ سو درہم میں خرید لیا اور وہ درہم لا کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پیش کر دیے۔ آپ نے وہ درہم اس غلام کے مالک کو دیے اور فرمایا: پہلے اپنی ذات پر خرچ کرو' پھر اگر کچھ بچے تو اپنے اہل وعیال پر خرچ کرو پھر اگر اپنے اہل وعیال سے کچھ بچے تو قرابت داروں پر اور اگر قرابت سے کچھ بچ جائے تو ادھر اُدھر' اپنے سامنے' دائیں اور بائیں۔

۲۳۱۱- وَحَدَّثَنِيْ يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّوْرَقِيُّ قَالَ نَا اِسْمَاعِيْلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک انصاری نے جس کا نام ابو مذکور تھا ایک غلام کو مدبر کر دیا اس کے بعد

www.alahazratnetwork.org

رَجُلًا مِّنَ الْاَنْصَارِ يُقَالُ لَهٗ اَبُوْ مَذْكُوْرٍ اَعْتَقَ غُلَامًا لَّهٗ عَنْ دُبُرٍ يُقَالُ لَهٗ يَعْقُوْبُ وَ سَاقَ الْحَدِيْثَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ اللَّيْثِ. ابوداؤد (۳۹۵۷) النسائی (٤٦٦٧)

حسب سابق حدیث ہے۔

١٤- بَابُ فَضْلِ النَّفَقَةِ وَالصَّدَقَةِ عَلَى الْاَقْرَبِيْنَ وَالزَّوْجِ وَالْاَوْلَادِ وَالْوَالِدَيْنِ وَلَوْ كَانُوْا مُشْرِكِيْنَ

اقربا' خاوند' اولاد اور والدین پر خرچ کی فضیلت خواہ وہ مشرک ہوں

۲۳۱۲- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ اَنَّهٗ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ كَانَ اَبُوْ طَلْحَةَ اَكْثَرَ اَنْصَارِيٍّ بِالْمَدِيْنَةِ مَالًا وَّ كَانَ اَحَبَّ اَمْوَالِهٖ اِلَيْهِ بَيْرُحَاءَ وَ كَانَتْ مُسْتَقْبِلَةَ الْمَسْجِدِ وَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَدْخُلُهَا وَ يَشْرَبُ مِنْ مَّاءٍ فِيْهَا طَيِّبٍ قَالَ اَنَسٌ فَلَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ قَامَ اَبُوْ طَلْحَةَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ يَقُوْلُ فِيْ كِتَابِهٖ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ وَاِنَّ اَحَبَّ اَمْوَالِيْ اِلَيَّ بَيْرُحَاءُ وَاِنَّهَا صَدَقَةٌ لِلّٰهِ اَرْجُوْا بِرَّهَا وَذُخْرَهَا عِنْدَ اللّٰهِ فَضَعْهَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ حَيْثُ شِئْتَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بَخٍ ذٰلِكَ مَالٌ رَابِحٌ ذٰلِكَ مَالٌ رَابِحٌ قَدْ سَمِعْتُ مَا قُلْتَ فِيْهَا وَاِنِّيْ اَرٰى اَنْ تَجْعَلَهَا فِي الْاَقْرَبِيْنَ فَقَسَمَهَا اَبُوْ طَلْحَةَ فِيْ اَقَارِبِهٖ وَ بَنِيْ عَمِّهٖ.

البخاری (۱٤٦١-۲۳۱۸-۲۷۵۲-۲۷٦۹-٤٥٥٤-٥٦١١)

مالدار شخص تھے اور ان کا سب سے زیادہ پسندیدہ مال بیرحاء کا باغ تھا جو مسجد نبوی کے سامنے تھا رسول اللہ ﷺ اس باغ میں تشریف لے جاتے تھے اور اس کا میٹھا پانی پیتے تھے' حضرت انس کہتے ہیں جب یہ آیت نازل ہوئی (ترجمہ:) تم نیکی کو حاصل نہیں کر سکو گے حتیٰ کہ اپنی پسندیدہ چیز راہ خدا میں دیدو"۔ تو حضرت ابوطلحہ' رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: یارسول اللہ! اللہ تعالیٰ اپنی کتاب میں فرماتا ہے "تم نیکی کو حاصل نہیں کر سکو گے حتیٰ کہ اپنی پسندیدہ چیز راہ خدا میں دیدو"۔ اور میرا سب سے پسندیدہ مال بیرحاء ہے وہ اللہ کی راہ میں صدقہ ہے میں اس کے ثواب اور آخرت میں ذخیرہ ہونے کا طالب ہوں' یا رسول اللہ! آپ اس کو جہاں چاہیں لگا دیں آپ نے فرمایا: خوب! یہ نفع آور مال ہے یہ نفع آور مال ہے تم نے جو کچھ اس کے متعلق کہا وہ میں نے سن لیا ہے میرا مشورہ ہے کہ تم اسے اپنے رشتہ داروں میں تقسیم کر دو! پھر حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے وہ باغ اپنے رشتہ داروں اور عم زاد بھائیوں میں تقسیم کر دیا۔

۲۳۱۳- حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ نَا بَهْزٌ قَالَ نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ نَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ قَالَ اَبُوْ طَلْحَةَ اَرٰى رَبَّنَا يَسْاَلُنَا مِنْ اَمْوَالِنَا فَاُشْهِدُكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ قَدْ جَعَلْتُ اَرْضِيْ بَيْرُحَاءَ لِلّٰهِ قَالَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِجْعَلْهَا فِيْ قَرَابَتِكَ قَالَ فَجَعَلَهَا فِيْ حَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ وَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی (ترجمہ:) تم نیکی حاصل نہیں کر سکو گے حتیٰ کہ اپنی پسندیدہ چیز اللہ کی راہ میں دے دو' تو حضرت ابوطلحہ کہنے لگے میرا خیال ہے کہ ہمارا رب ہم سے ہمارا مال طلب کر رہا ہے۔ یا رسول اللہ! میں آپ کو گواہ بناتا ہوں کہ میں نے اپنی بیرحاء کی زمین اللہ تعالیٰ کی راہ میں دیدی۔ حضرت انس

www.alahazratnetwork.org

أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ. ابوداؤد(۱۶۸۹)النسائی(۳۶۰۴)

۲۳۱۴- وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ قَالَ نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ أَنَّهَا أَعْتَقَتْ وَلِيدَةً فِي زَمَانِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ لَوْ أَعْطَيْتِهَا أَخْوَالَكِ كَانَ أَعْظَمَ لِأَجْرِكِ. البخاری(۲۵۹۲)

۲۳۱۵- حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ نَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ زَيْنَبَ امْرَأَةِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ تَصَدَّقْنَ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ وَلَوْ مِنْ حُلِيِّكُنَّ قَالَتْ فَرَجَعْتُ إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ فَقُلْتُ إِنَّكَ رَجُلٌ خَفِيفُ ذَاتِ الْيَدِ وَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ أَمَرَنَا بِالصَّدَقَةِ فَأْتِهِ فَاسْأَلْهُ فَإِنْ كَانَ ذٰلِكَ يُجْزِئُ عَنِّي وَإِلَّا صَرَفْتُهَا إِلَى غَيْرِكُمْ قَالَتْ فَقَالَ لِي عَبْدُ اللّٰهِ بَلِ ائْتِيهِ أَنْتِ فَقَالَتْ فَانْطَلَقْتُ فَإِذَا امْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ بِبَابِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ حَاجَتُهَا حَاجَتِي قَالَتْ وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ قَدْ أُلْقِيَتْ عَلَيْهِ الْمَهَابَةُ قَالَتْ فَخَرَجَ عَلَيْنَا بِلَالٌ فَقُلْنَا لَهُ ائْتِ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فَأَخْبِرْهُ أَنَّ امْرَأَتَيْنِ بِالْبَابِ تَسْأَلَانِكَ أَتُجْزِي الصَّدَقَةُ عَنْهُمَا عَلَى أَزْوَاجِهِمَا وَعَلَى أَيْتَامٍ فِي حُجُورِهِمَا وَلَا تُخْبِرْهُ مَنْ نَحْنُ قَالَتْ فَدَخَلَ بِلَالٌ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَسَأَلَهُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ هُمَا فَقَالَ امْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ وَزَيْنَبُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَيُّ الزَّيَانِبِ قَالَ امْرَأَةُ عَبْدِ اللّٰهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَهُمَا أَجْرَانِ أَجْرُ الْقَرَابَةِ وَأَجْرُ الصَّدَقَةِ.

البخاری(۱۴۶۶)الترمذی(۶۳۵-۶۳۶)ابن ماجہ(۱۸۳۴-۱۸۳۴)

رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ اپنے رشتہ داروں کو دیدو۔ حضرت ابوطلحہ نے وہ باغ حضرت حسان بن ثابت اور حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہما کو دے دیا۔

حضرت میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ایک باندی آزاد کی اور اس کا رسول اللہ ﷺ سے ذکر کیا' آپ نے فرمایا: اگر تم وہ باندی اپنے ماموں کو دے دیتیں تو زیادہ اجر ملتا۔

حضرت زینب رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عورتوں کی جماعت! صدقہ کیا کرو' خواہ زیورات سے کیا کرو' حضرت زینب کہتی ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن مسعود کے پاس آئی اور ان سے کہا کہ تم خالی ہاتھ اور مفلس ہو اور رسول اللہ ﷺ نے ہمیں صدقہ دینے کا حکم دیا ہے تم جا کر رسول اللہ ﷺ سے معلوم کرو اگر (تمہیں دینا) ادائیگی صدقہ سے کافی ہو تو فبہا ورنہ میں تمہارے سوا کسی اور کو دے دیتی ہوں۔ حضرت زینب کہتی ہیں حضرت عبداللہ بن مسعود نے فرمایا تم خود جاؤ! حضرت زینب کہتی ہیں کہ میں گئی تو دیکھا کہ انصار کی ایک عورت رسول اللہ ﷺ کے دروازے پر کھڑی ہے اور اسے بھی یہی مسئلہ درپیش تھا اور ہم رسول اللہ ﷺ سے بہت مرعوب رہتے تھے' پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ باہر آئے تو ہم نے کہا تم جا کر رسول اللہ ﷺ سے کہو کہ دو عورتیں دروازے پر یہ معلوم کرنے کے لیے کھڑی ہیں کہ اگر وہ اپنے شوہروں اور جو ان کی گود میں یتیم بچے ہیں ان کو صدقہ دیں تو ادا ہو جائے گا اور یہ نہ بتانا کہ ہم کون ہیں' حضرت بلال رسول اللہ ﷺ کے پاس گئے اور آپ سے یہ مسئلہ معلوم کیا' رسول اللہ ﷺ نے حضرت بلال سے پوچھا وہ عورتیں کون ہیں؟ انہوں نے بتایا ایک انصار کی عورت ہے دوسری زینب ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کون سی زینب؟ انہوں نے کہا عبداللہ بن مسعود کی بیوی! رسول اللہ ﷺ نے فرمایا انہیں دو اجر ملیں گے ایک اجر قرابت کا اور ایک اجر صدقہ کا۔

www.alahazratnetwork.org

ف: صدقہ نفلی اپنے شوہر اور اپنے بچوں کو دینا جائز ہے صدقہ واجبہ مثلاً زکوٰۃ انہیں دینا جائز نہیں ہے۔ (ہدایہ وشامی)

۲۳۱۶- وَحَدَّثَنِیْ اَحْمَدُ بْنُ یُوْسُفَ الْاَزْدِیُّ قَالَ نَا عَمْرُو بْنُ حَفْصِ بْنِ غِیَاثٍ قَالَ نَا اَبِیْ قَالَ نَا الْاَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِیْ شَقِیْقٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ زَیْنَبَ امْرَاَةِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ فَذَکَرْتُ لِاِبْرَاهِیْمَ فَحَدَّثَنِیْ عَنْ اَبِیْ عُبَیْدَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ زَیْنَبَ امْرَاَةِ عَبْدِ اللّٰهِ بِمِثْلِهٖ سَوَآءً قَالَتْ کُنْتُ فِی الْمَسْجِدِ فَرَاٰنِی النَّبِیُّ ﷺ فَقَالَ تَصَدَّقْنَ وَلَوْ مِنْ حُلِیِّکُنَّ وَسَاقَ الْحَدِیْثَ بِنَحْوِ حَدِیْثِ اَبِی الْاَحْوَصِ. سابقہ (۲۳۱۵)

عمرو بن حارث' حضرت زینب سے مثل سابق روایت کرتے ہیں اور اس میں یہ ہے کہ حضرت زینب رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں مسجد میں تھی' مجھے دیکھ کر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صدقہ کیا کرو خواہ زیورات سے۔

۲۳۱۷- حَدَّثَنَا اَبُوْ کُرَیْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَآءِ قَالَ نَا اَبُوْ اُسَامَةَ قَالَ نَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ زَیْنَبَ بِنْتِ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلْ لِیْ اَجْرٌ فِیْ بَنِیْ اَبِیْ سَلَمَةَ اَنْفِقُ عَلَیْهِمْ وَلَسْتُ بِتَارِکَتِهِمْ هٰکَذَا وَ هٰکَذَا اِنَّمَا هُمْ بَنِیَّ فَقَالَ نَعَمْ لَکِ فِیْهِمْ اَجْرُ مَا اَنْفَقْتِ عَلَیْهِمْ. البخاری (۱۴۶۷-۵۳۶۹)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ابوسلمہ کی اولاد پر صرف کرنے سے مجھے اجر ملے گا جبکہ میں انہیں چھوڑنے والی نہیں کیونکہ وہ ادھر اُدھر بکھر جائیں گے اور آخر وہ میری اولاد ہیں۔ آپ نے فرمایا: ہاں! تم جو ان پر خرچ کرو گی تم کو اس کا اجر ملے گا۔

۲۳۱۸- وَحَدَّثَنِیْ سُوَیْدُ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ نَا عَلِیُّ بْنُ مُسْهِرٍ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ وَ عَبْدُ بْنُ حُمَیْدٍ قَالَ اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنَا مَعْمَرٌ جَمِیْعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ فِیْ هٰذَا الْاِسْنَادِ بِمِثْلِهٖ. سابقہ (۲۳۱۷)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

۲۳۱۹- حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِیُّ قَالَ نَا اَبِیْ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِیٍّ وَهُوَ ابْنُ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ یَزِیْدَ عَنْ اَبِیْ مَسْعُوْدٍ الْبَدْرِیِّ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ الْمُسْلِمُ اِذَا اَنْفَقَ عَلٰی اَهْلِهٖ نَفَقَةً وَهُوَ یَحْتَسِبُهَا کَانَتْ لَهٗ صَدَقَةً.

البخاری (۵۵-۴۰۰۶-۵۳۵۱) الترمذی (۱۹۶۵) النسائی (۲۵۴۴)

حضرت ابومسعود بدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان جب اپنے اہل وعیال پر ثواب کی امید سے خرچ کرتا ہے تو یہ بھی اس کا صدقہ ہے۔

۲۳۲۰- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاَبُوْ بَکْرِ بْنُ نَافِعٍ کِلَاهُمَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ کُرَیْبٍ قَالَ نَا وَکِیْعٌ جَمِیْعًا عَنْ شُعْبَةَ فِیْ هٰذَا الْاِسْنَادِ. سابقہ (۲۳۱۹)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت منقول ہے۔

۲۳۲۱- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ قَالَ نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِیْسَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ اَسْمَآءَ قَالَتْ

حضرت اسماء بیان کرتی ہیں کہ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! میری ماں آئی ہے اور وہ دین سے بیزار ہے کیا میں اس

www.alahazratnetwork.org

قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنَّ أُمِّيْ قَدِمَتْ عَلَيَّ وَهِيَ رَاغِبَةٌ أَوْ رَاهِبَةٌ أَفَأَصِلُهَا قَالَ نَعَمْ.

البخاری (۲۶۲۰-۳۱۸۳-۵۹۷۸-۵۹۷۹) ابوداؤد (۱۶۶۸)

سے صلہ رحمی کروں؟ آپ نے فرمایا ہاں!

۲۳۲۲- وَحَدَّثَنَا أَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ نَا أَبُوْ أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِيْ بَكْرٍ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدِمَتْ عَلَيَّ أُمِّيْ وَهِيَ مُشْرِكَةٌ فِيْ عَهْدِ قُرَيْشٍ إِذْ عَاهَدَهُمْ فَاسْتَفْتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قُلْتُ قَدِمَتْ عَلَيَّ أُمِّيْ وَهِيَ رَاغِبَةٌ أَفَأَصِلُ أُمِّيْ قَالَ نَعَمْ صِلِيْ أُمَّكِ. سابقہ (۲۳۲۱)

حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میری ماں آئی ہے اور وہ مشرک ہے' یہ اس دور کی بات ہے جب آپ نے قریش سے عہد کیا ہوا تھا' میں نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا اور کہا میری ماں آئی ہے اور وہ دین سے بیزار ہے کیا میں اس سے حسن سلوک کروں؟ فرمایا ہاں! اپنی ماں سے حسن سلوک کرو۔

۱۵- بَابُ وُصُوْلِ ثَوَابِ الصَّدَقَةِ عَنِ الْمَيِّتِ إِلَيْهِ

میّت کے لیے ایصال ثواب

۲۳۲۳- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ نَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنَّ أُمِّيَ افْتُلِتَتْ نَفْسُهَا وَلَمْ تُوْصِ وَأَظُنُّهَا لَوْ تَكَلَّمَتْ تَصَدَّقَتْ أَفَلَهَا أَجْرٌ إِنْ تَصَدَّقْتُ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۷۱۹۰)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا: یا رسول اللہ! میری والدہ اچانک فوت ہو گئی ہیں جس کی وجہ سے وصیت نہیں کر سکیں میرا گمان ہے کہ اگر وہ بولتیں تو صدقہ کرتیں! اگر میں ان کی طرف سے صدقہ کروں تو کیا انہیں اجر ملے گا؟ آپ نے فرمایا ہاں!

ایک اور سند سے بھی یہ روایت منقول ہے۔

۲۳۲۴- وَحَدَّثَنِيْهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَ نَا أَبُوْ أُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنِيْ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ نَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ح وَحَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوْسَى قَالَ نَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَفِيْ حَدِيْثِ أَبِيْ أُسَامَةَ وَلَمْ تُوْصِ كَمَا قَالَ ابْنُ بِشْرٍ وَلَمْ يَقُلْ ذٰلِكَ الْبَاقُوْنَ. ابن ماجہ (۲۷۱۷)

۱۶- بَابُ بَيَانِ أَنَّ اسْمَ الصَّدَقَةِ يَقَعُ عَلَى كُلِّ نَوْعٍ مِّنَ الْمَعْرُوْفِ

ہر نیکی صدقہ ہے

۲۳۲۵- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ نَا أَبُوْ عَوَانَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا عَبَّادُ بْنُ عَوَّامٍ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِيْ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ فِيْ حَدِيْثِ قُتَيْبَةَ قَالَ قَالَ نَبِيُّكُمْ ﷺ وَقَالَ ابْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ كُلُّ مَعْرُوْفٍ صَدَقَةٌ.

ابن ابی شیبہ نے کہا نبی ﷺ نے فرمایا: ہر نیکی صدقہ ہے۔

www.alahazratnetwork.org

ابوداؤد (٤٩٤٧)

٢٣٢٦- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَسْمَآءَ الضَّبَعِيُّ قَالَ نَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُوْنٍ قَالَ نَا وَاصِلٌ مَوْلٰى اَبِيْ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُقَيْلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ اَبِيْ اَسْوَدَ الدَّيْلِيِّ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ اَنَّ نَاسًا مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ قَالُوْا لِلنَّبِيِّ ﷺ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ذَهَبَ اَهْلُ الدُّثُوْرِ بِالْاُجُوْرِ يُصَلُّوْنَ كَمَا نُصَلِّيْ يَصُوْمُوْنَ كَمَا نَصُوْمُ وَيَتَصَدَّقُوْنَ بِفُضُوْلِ اَمْوَالِهِمْ قَالَ اَوَلَيْسَ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ مَّا تَصَّدَّقُوْنَ بِهٖ اِنَّ بِكُلِّ تَسْبِيْحَةٍ صَدَقَةً وَكُلِّ تَكْبِيْرَةٍ صَدَقَةٌ وَكُلِّ تَحْمِيْدَةٍ صَدَقَةٌ وَكُلِّ تَهْلِيْلَةٍ صَدَقَةٌ وَّاَمْرٌ بِالْمَعْرُوْفِ صَدَقَةٌ وَنَهْيٌ عَنْ مُّنْكَرٍ صَدَقَةٌ وَّفِيْ بُضْعِ اَحَدِكُمْ صَدَقَةٌ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيَاْتِيْ اَحَدُنَا شَهْوَتَهٗ وَيَكُوْنُ لَهٗ فِيْهَا اَجْرٌ قَالَ اَرَاَيْتُمْ لَوْ وَضَعَهَا فِيْ حَرَامٍ اَكَانَ عَلَيْهِ فِيْهَا وِزْرٌ فَكَذٰلِكَ اِذَا وَضَعَهَا فِي الْحَلَالِ كَانَ لَهٗ اَجْرٌ. مسلم، تحفۃ الاشراف (١١٩٣٢)

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کے کچھ صحابہ نے آپ سے کہا: یارسول اللہ! مال والے تو ثواب لوٹ کر لے گئے وہ ہماری طرح نماز پڑھتے ہیں' ہماری طرح روزے رکھتے ہیں اور اپنے زائد مال سے صدقہ دیتے ہیں آپ نے فرمایا: کیا اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے صدقہ کا سبب نہیں بنایا؟ ہر تسبیح صدقہ ہے' ہر تکبیر صدقہ اور ہر بار الحمد للہ کہنا صدقہ ہے ہر بار لا الہ الا اللہ صدقہ ہے' ہر نیکی کا حکم دینا صدقہ ہے' برائی سے روکنا صدقہ ہے' عمل تزویج کرنا صدقہ ہے' صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اگر ہم سے کوئی شخص شہوت کی غرض سے عمل تزویج کرے پھر بھی صدقہ ہے؟ فرمایا کیوں نہیں؟ بھلا بتلاؤ اگر کوئی حرام طریقہ سے اپنی شہوت پوری کرتا تو کیا اسے گناہ نہ ہوتا؟ اسی طرح سے جب وہ حلال طریقہ سے اپنی شہوت پوری کرے گا تو اس کو اجر ملے گا۔

٢٣٢٧- وَحَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ قَالَ نَا اَبُوْ تَوْبَةَ الرَّبِيْعُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ سَلَّامٍ عَنْ زَيْدٍ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا سَلَّامٍ يَقُوْلُ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ فَرُّوْخَ اَنَّهٗ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُوْلُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِنَّهٗ خُلِقَ كُلُّ اِنْسَانٍ مِّنْ بَنِيْ اٰدَمَ عَلٰى سِتِّيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةِ مَفْصِلٍ فَمَنْ كَبَّرَ اللّٰهَ وَحَمِدَ اللّٰهَ وَهَلَّلَ اللّٰهَ وَسَبَّحَ اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ اللّٰهَ وَعَزَلَ حَجَرًا عَنْ طَرِيْقِ النَّاسِ اَوْ شَوْكَةً اَوْ عَظْمًا عَنْ طَرِيْقِ النَّاسِ وَاَمَرَ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ نَهٰى عَنْ مُّنْكَرٍ عَدَدَ تِلْكَ السِّتِّيْنَ وَالثَّلَاثِ مِائَةِ السُّلَامٰى فَاِنَّهٗ يَمْشِيْ يَوْمَئِذٍ وَقَدْ زَحْزَحَ نَفْسَهٗ عَنِ النَّارِ قَالَ اَبُوْ تَوْبَةَ وَرُبَّمَا قَالَ يُمْسِيْ. مسلم، تحفۃ الاشراف (١٦٢٧٦)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر انسان تین سو ساٹھ جوڑوں کے ساتھ پیدا کیا گیا ہے' جس شخص نے اللہ اکبر کہا' الحمد للہ کہا' لا الہ الا اللہ کہا' سبحان اللہ کہا' استغفر اللہ کہا' لوگوں کے راستہ سے کوئی پتھر ہٹایا' کوئی کانٹا یا کوئی ہڈی راستہ سے ہٹائی' نیکی کا حکم دیا یا برائی سے روکا تو یہ تین سو ساٹھ جوڑوں کی تعداد (کے برابر شکر) ہے اور اس دن وہ اس حال میں چل رہا ہوگا کہ جہنم سے آزاد ہوگا۔

٢٣٢٨- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ قَالَ نَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ قَالَ نَا مُعَاوِيَةُ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَخِيْ زَيْدٌ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ اَوْ اَمْرٌ بِمَعْرُوْفٍ وَقَالَ فَاِنَّهٗ يُمْسِيْ يَوْمَئِذٍ. مسلم، تحفۃ الاشراف (١٦٢٧٦)

ایک اور سند کے ساتھ کچھ لفظی فرق سے یہ روایت منقول ہے۔

www.alahazratnetwork.org

۲۳۲۹- وَحَدَّثَنِیْ اَبُوْ بَکْرِ بْنُ نَافِعٍ الْعَبْدِیُّ قَالَ نَا یَحْیَی بْنُ کَثِیْرٍ قَالَ نَا عَلِیٌّ یَعْنِی ابْنَ الْمُبَارَکِ نَا یَحْیٰی عَنْ زَیْدِ بْنِ سَلَّامٍ عَنْ جَدِّہٖ اَبِیْ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ فَرُّوْخَ اَنَّہٗ سَمِعَ عَائِشَۃَ تَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ خُلِقَ کُلُّ اِنْسَانٍ نَحْوَ حَدِیْثِ مُعَاوِیَۃَ عَنْ زَیْدٍ وَّ قَالَ فَاِنَّہٗ یَمْشِیْ یَوْمَئِذٍ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۶۲۷۶)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر انسان پیدا کیا گیا۔۔۔۔۔۔ اس کے بعد حسب سابق روایت ہے۔

۲۳۳۰- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ قَالَ نَا اَبُوْ اُسَامَۃَ عَنْ شُعْبَۃَ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ اَبِیْ بُرْدَۃَ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ جَدِّہٖ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ صَدَقَۃٌ قِیْلَ اَرَاَیْتَ اِنْ لَّمْ یَجِدْ قَالَ یَعْتَمِلُ بِیَدَیْہِ فَیَنْفَعُ نَفْسَہٗ وَ یَتَصَدَّقُ قَالَ قِیْلَ اَرَاَیْتَ اِنْ لَّمْ یَسْتَطِعْ قَالَ یُعِیْنُ ذَا الْحَاجَۃِ الْمَلْھُوْفَ قَالَ قِیْلَ لَہٗ اِنْ لَّمْ یَسْتَطِعْ قَالَ یَاْمُرُ بِالْمَعْرُوْفِ اَوْ بِالْخَیْرِ قَالَ اَرَاَیْتَ اِنْ لَّمْ یَفْعَلْ قَالَ یُمْسِکُ عَنِ الشَّرِّ فَاِنَّھَا صَدَقَۃٌ.

البخاری (۱۴۴۵-۶۰۲۲) النسائی (۲۵۳۷)

حضرت ابو بردہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ہر مسلمان پر صدقہ ہے' آپ سے پوچھا گیا یہ بتلائیں اگر وہ (صدقہ کو) نہ پا سکے؟ آپ نے فرمایا اپنے ہاتھوں سے کمائے اور اپنے آپ کو نفع پہنچائے اور صدقہ کرے عرض کیا گیا اگر یہ بھی نہ کر سکے؟ فرمایا کسی مجبور اور پریشان آدمی کی مدد کرے' پوچھا گیا اگر یہ بھی نہ کر سکے؟ فرمایا نیکی کا حکم دے کہا گیا اگر یہ بھی نہ کر سکے؟ فرمایا برائی سے باز رہے یہ بھی صدقہ ہے۔

۲۳۳۱- وَحَدَّثَنَاہُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی قَالَ نَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَھْدِیٍّ قَالَ نَا شُعْبَۃُ بِھٰذَا الْاِسْنَادِ.

سابقہ (۲۳۳۰)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت منقول ہے۔

۲۳۳۲- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ ھَمَّامٍ قَالَ نَا مَعْمَرٌ عَنْ ھَمَّامِ بْنِ مُنَبِّہٍ قَالَ ھٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْ ھُرَیْرَۃَ عَنْ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ فَذَکَرَ اَحَادِیْثَ مِنْھَا وَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ کُلُّ سُلَامٰی مِنَ النَّاسِ عَلَیْہِ صَدَقَۃٌ کُلَّ یَوْمٍ تَطْلُعُ فِیْہِ الشَّمْسُ قَالَ تَعْدِلُ بَیْنَ الْاِثْنَیْنِ صَدَقَۃٌ وَ تُعِیْنُ الرَّجُلَ فِیْ دَابَّتِہٖ فَتَحْمِلُہٗ عَلَیْھَا اَوْ تَرْفَعُ لَہٗ عَلَیْھَا مَتَاعَہٗ صَدَقَۃٌ قَالَ وَالْکَلِمَۃُ الطَّیِّبَۃُ صَدَقَۃٌ وَبِکُلِّ خُطْوَۃٍ یَمْشِیْھَا اِلَی الصَّلٰوۃِ صَدَقَۃٌ وَ تُمِیْطُ الْاَذٰی عَنِ الطَّرِیْقِ صَدَقَۃٌ. البخاری (۲۷۰۷-۲۸۹۱-۲۹۸۹)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر روز طلوع آفتاب کے بعد انسان کے ہر جوڑ پر صدقہ واجب ہوتا ہے' دو آدمیوں کے درمیان انصاف کرنا بھی صدقہ ہے' کسی کو سواری پر سوار ہونے میں مدد دینا بھی صدقہ ہے' سواری پر کسی کا مال لادنا بھی صدقہ ہے' اچھی بات کہنا بھی صدقہ ہے' نماز کو جانے کے لیے ہر قدم صدقہ ہے اور راستہ سے تکلیف دہ چیز کا ہٹا دینا بھی صدقہ ہے۔

۱۷- بَابُ فِی الْمُنْفِقِ وَالْمُمْسِکِ

خرچ کرنے والے اور بخیل کا بیان

۲۳۳۳- وَحَدَّثَنِی الْقَاسِمُ بْنُ زَکَرِیَّاءَ قَالَ نَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ نَا سُلَیْمَانُ وَھُوَ ابْنُ بِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ مُعَاوِیَۃُ بْنُ اَبِیْ مُزَرِّدٍ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ یَسَارٍ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر روز صبح کو دو فرشتے نازل ہوتے ہیں ایک کہتا ہے اے اللہ! خرچ کرنے والے کو اور مال عطا کر اور

www.alahazratnetwork.org

اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَا مِنْ يَوْمٍ يُصْبِحُ الْعِبَادُ فِيْهِ إِلَّا مَلَكَانِ يَنْزِلَانِ فَيَقُوْلُ أَحَدُهُمَا اَللّٰهُمَّ أَعْطِ مُنْفِقًا خَلَفًا وَيَقُوْلُ الْآخَرُ اَللّٰهُمَّ أَعْطِ مُمْسِكًا تَلَفًا.

دوسرا کہتا ہے الٰہی بخیل کا مال تباہ کردے۔

البخاری (۱٤٤۲)

۱۸- بَابُ التَّرْغِيْبِ فِي الصَّدَقَةِ قَبْلَ أَنْ لَا يُوْجَدَ مَنْ يَقْبَلُهَا

صدقہ دیں اس سے قبل کہ کوئی قبول کرنے والا نہ ملے

۲۳۳٤- حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا نَا وَكِيْعٌ قَالَ نَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ حَارِثَةَ بْنَ وَهْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ تَصَدَّقُوْا فَيُوْشِكُ الرَّجُلُ يَمْشِيْ بِصَدَقَتِهٖ فَيَقُوْلُ الَّذِيْ أُعْطِيْهَا لَوْ جِئْتَنَا بِهَا بِالْأَمْسِ قَبِلْتُهَا وَأَمَّا الْآنَ فَلَا حَاجَةَ لِيْ بِهَا فَلَا يَجِدُ مَنْ يَقْبَلُهَا. البخاری (۱٤۱۱-۱٤۲٤-۷۱۲۰) النسائی (۲۵۵٤)

حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صدقہ کیا کرو کیونکہ عنقریب ایسا وقت آنے والا ہے جب آدمی اپنے صدقہ کا مال لیے لیے پھرے گا اور جس کو دے گا وہ کہے گا کل لے آتے تو میں لے لیتا آج مجھے ضرورت نہیں ہے غرضیکہ کوئی صدقہ لینے والا نہیں ملے گا۔

۲۳۳۵- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَرَّادٍ الْأَشْعَرِيُّ وَأَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَا نَا أَبُوْ أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ أَبِيْ مُوْسٰى رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَيَأْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَطُوْفُ الرَّجُلُ فِيْهِ بِالصَّدَقَةِ مِنَ الذَّهَبِ ثُمَّ لَا يَجِدُ أَحَدًا يَأْخُذُ مِنْهُ وَيُرَى الرَّجُلُ الْوَاحِدُ يَتْبَعُهُ أَرْبَعُوْنَ امْرَأَةً يَلُذْنَ بِهٖ مِنْ قِلَّةِ الرِّجَالِ وَكَثْرَةِ النِّسَاءِ وَفِيْ رِوَايَةِ ابْنِ بَرَّادٍ وَتَرَى الرَّجُلَ. البخاری (۱٤۱٤)

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: لوگوں پر ایک ایسا دور آئے گا کہ انسان صدقہ کرنے کے لیے سونا لیے گھومتا پھرے گا اور کوئی لینے والا نہیں ملے گا' اور مردوں کی کمی اور عورتوں کی کثرت سے یہ حال ہوگا کہ ایک مرد کی پناہ میں چالیس عورتیں دکھائی دیں گی۔

۲۳۳٦- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ نَا يَعْقُوْبُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَارِيُّ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَكْثُرَ الْمَالُ وَيَفِيْضَ حَتّٰى يَخْرُجَ الرَّجُلُ بِزَكٰوةِ مَالِهٖ فَلَا يَجِدُ أَحَدًا يَقْبَلُهَا مِنْهُ وَحَتّٰى تَعُوْدَ أَرْضُ الْعَرَبِ مُرُوْجًا وَأَنْهَارًا. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۲۷۷۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک مال بکثرت ہو کر بہہ نہ جائے حتیٰ کہ ایک آدمی اپنا زکوٰۃ کا مال نکالے گا اور اسے قبول کرنے والا کوئی نہیں ملے گا اور جب تک سرزمین عرب چراگاہوں اور نہروں والی نہ ہو جائے۔

۲۳۳۷- وَحَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ قَالَ نَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِيْ يُوْنُسَ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک

www.alahaziratnetwork.org

النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَكْثُرَ فِيكُمُ الْمَالُ فَيَفِيضَ حَتّٰى يُهِمَّ رَبُّ الْمَالِ مَنْ يَقْبَلُهُ مِنْهُ صَدَقَةً وَيُدْعٰى إِلَيْهِ الرَّجُلُ فَيَقُولُ لَا أَرَبَ لِي فِيهِ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۵۴۷۸)

کہ مال کثرت کے سبب بہہ نہ جائے اور حتیٰ کہ مال والا سوچ میں پڑ جائے کہ اس کا مال کون قبول کرے گا؟ اور کسی شخص کو صدقہ قبول کرنے کے لیے بلایا جائے اور وہ کہے گا مجھے اس کی ضرورت نہیں ہے۔

۲۳۳۸- وَحَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلٰى وَ أَبُو كُرَيْبٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الرِّفَاعِيُّ وَاللَّفْظُ لِوَاصِلٍ قَالُوا نَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ تَفِيءُ الْأَرْضُ أَفْلَاذَ كَبِدِهَا أَمْثَالَ الْأُسْطُوَانِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ فَيَجِيءُ الْقَاتِلُ فَيَقُولُ فِي هٰذَا قَتَلْتُ وَيَجِيءُ الْقَاطِعُ فَيَقُولُ فِي هٰذَا قَطَعْتُ رَحِمِي وَيَجِيءُ السَّارِقُ فَيَقُولُ فِي هٰذَا قُطِعَتْ يَدِي ثُمَّ يَدَعُونَهُ فَلَا يَأْخُذُونَ مِنْهُ شَيْئًا.

الترمذی (۲۲۰۸)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سونے چاندی کے ستونوں کی مثل زمین اپنے جگر پارے اگل دے گی' قاتل دیکھ کر کہے گا اسی (مال) کی وجہ سے تو میں نے قتل کیا تھا۔ قاطع رحم کہے گا اسی وجہ سے تو میں نے رشتہ داری توڑی تھی' چور دیکھ کر کہے گا اسی مال کی وجہ سے میرا ہاتھ کاٹا گیا تھا پھر سب اس مال کو چھوڑ دیں گے اور کوئی کچھ نہیں لے گا۔

۱۹- بَابُ قَبُولِ الصَّدَقَةِ مِنَ الْكَسْبِ الطَّيِّبِ وَتَرْبِيَتِهَا

پاکیزہ مال کے صدقہ کی قبولیت اور اس کا بڑھنا

۲۳۳۹- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَا تَصَدَّقَ أَحَدٌ بِصَدَقَةٍ مِنْ طَيِّبٍ وَلَا يَقْبَلُ اللّٰهُ إِلَّا الطَّيِّبَ إِلَّا أَخَذَهَا الرَّحْمٰنُ بِيَمِينِهِ وَإِنْ كَانَتْ تَمْرَةً فَتَرْبُو فِي كَفِّ الرَّحْمٰنِ سُبْحَانَهُ حَتّٰى تَكُونَ أَعْظَمَ مِنَ الْجَبَلِ كَمَا يُرَبِّي أَحَدُكُمْ فَلُوَّهُ أَوْ فَصِيلَهُ. البخاری (۱۴۱۰-۷۴۳۰) الترمذی (۶۶۱) النسائی (۲۵۲۴) ابن ماجہ (۱۸۴۲)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص پاکیزہ مال سے صدقہ کرے اور اللہ تعالیٰ پاکیزہ مال کے سوا قبول نہیں کرتا اللہ تعالیٰ اس کو اپنے دائیں ہاتھ سے قبول کرتا ہے خواہ وہ ایک کھجور ہو' پھر وہ صدقہ رحمٰن کے ہاتھ میں بڑھتا رہتا ہے حتیٰ کہ پہاڑ سے زیادہ ہو جاتا ہے' جس طرح تم میں سے کوئی شخص گھوڑے یا اونٹ کے بچے کو پالتا ہے۔

۲۳۴۰- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَارِيَّ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا يَتَصَدَّقُ أَحَدٌ بِتَمْرَةٍ مِنْ كَسْبٍ طَيِّبٍ إِلَّا أَخَذَهَا اللّٰهُ بِيَمِينِهِ فَيُرَبِّيهَا كَمَا يُرَبِّي أَحَدُكُمْ فَلُوَّهُ أَوْ فَلُوَّتَهُ حَتّٰى تَكُونَ مِثْلَ الْجَبَلِ أَوْ أَعْظَمَ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۲۷۷۹)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنی کمائی سے ایک کھجور بھی صدقہ کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو اپنے دائیں ہاتھ سے قبول کرتا ہے پھر اس کو بڑھاتا رہتا ہے جس طرح تم میں سے کوئی شخص اپنے گھوڑے یا اونٹ کے بچے کو پالتا ہے حتیٰ کہ وہ پہاڑ سے بڑھ جاتا ہے۔

۲۳۴۱- وَحَدَّثَنِي أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ قَالَ نَا يَزِيدُ يَعْنِي

دو اور سندوں سے ایسی ہی روایت منقول ہے۔

www.alahazratnetwork.org

ابْنَ زُرَيْعٍ قَالَ نَا رَوْحٌ ح وَحَدَّثَنِيهِ أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ الْأَوْدِيُّ قَالَ نَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ كِلَاهُمَا عَنْ سُهَيْلٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ رَوْحٍ مِنَ الْكَسْبِ الطَّيِّبِ فَيَضَعُهَا فِي حَقِّهَا وَفِي حَدِيثِ سُلَيْمَانَ فَيَضَعُهَا فِي مَوْضِعِهَا. البخاری (۱۴۱۰-۷۴۳۰)

۲۳۴۲- وَحَدَّثَنِيهِ أَبُو الطَّاهِرِ قَالَ أَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ نَحْوَ حَدِيثِ يَعْقُوبَ عَنْ سُهَيْلٍ. البخاری (۱۴۱۰)

ایک اور سند سے حسب سابق روایت ہے۔

۲۳۴۳- وَحَدَّثَنِي أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ نَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ نَا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ اللّٰهَ طَيِّبٌ لَا يَقْبَلُ إِلَّا طَيِّبًا وَإِنَّ اللّٰهَ أَمَرَ الْمُؤْمِنِينَ بِمَا أَمَرَ بِهِ الْمُرْسَلِينَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ وَقَالَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ ثُمَّ ذَكَرَ الرَّجُلَ يُطِيلُ السَّفَرَ أَشْعَثَ أَغْبَرَ يَمُدُّ يَدَيْهِ إِلَى السَّمَاءِ يَا رَبِّ يَا رَبِّ وَمَطْعَمُهُ حَرَامٌ وَمَشْرَبُهُ حَرَامٌ وَمَلْبَسُهُ حَرَامٌ وَغُذِيَ بِالْحَرَامِ فَأَنَّى يُسْتَجَابُ لِذَلِكَ. الترمذی (۲۹۸۹)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ پاک ہے اور وہ پاک چیز کے سوا اور کسی چیز کو قبول نہیں کرتا اور اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو وہی حکم دیا ہے جو رسولوں کو حکم دیا تھا اور فرمایا: اے رسولو! پاک چیزیں کھاؤ اور نیک کام کرو میں تمہارے کاموں سے باخبر ہوں اور فرمایا اے مسلمانو! ہماری دی ہوئی چیزوں سے پاک چیزیں کھاؤ پھر آپ نے ایسے شخص کا ذکر کیا جو لمبا سفر کرتا ہے اس کے بال غبار آلود ہیں وہ آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا کر کہتا ہے یارب! یارب! اور اس کا کھانا پینا حرام ہو اس کا لباس حرام ہو اس کی غذا حرام ہو تو اس کی دعا کہاں قبول ہوگی؟

۲۰- بَابُ الْحَثِّ عَلَى الصَّدَقَةِ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ أَوْ كَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ وَأَنَّهَا حِجَابٌ مِنَ النَّارِ

صدقہ اور خیرات کی ترغیب

۲۳۴۴- حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ سَلَّامٍ الْكُوفِيُّ قَالَ نَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُعْفِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْقِلٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَسْتَتِرَ مِنَ النَّارِ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَلْيَفْعَلْ.

البخاری (۱۴۱۷)

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جو شخص کھجور کے ایک ٹکڑے کے سبب دوزخ سے بچ سکتا ہے تو وہ ایسا کرے۔

۲۳۴۵- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَ ابْنُ حُجْرٍ نَا وَقَالَ الْآخَرَانِ

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے ہر شخص عنقریب اللہ تعالیٰ

www.alahazratnetwork.org

أَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ نَا الْأَعْمَشُ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا سَيُكَلِّمُهُ اللّٰهُ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ تَرْجُمَانٌ فَيَنْظُرُ أَيْمَنَ مِنْهُ فَلَا يَرَى إِلَّا مَا قَدَّمَ وَيَنْظُرُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَلَا يَرَى إِلَّا مَا قَدَّمَ وَيَنْظُرُ أَشْأَمَ مِنْهُ فَلَا يَرَى إِلَّا مَا قَدَّمَ وَيَنْظُرُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَلَا يَرَى إِلَّا النَّارَ تِلْقَاءَ وَجْهِهِ فَاتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ زَادَ ابْنُ حُجْرٍ قَالَ الْأَعْمَشُ وَحَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ خَيْثَمَةَ بِهٰذَا وَزَادَ فِيهِ وَلَوْ بِكَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ وَقَالَ إِسْحٰقُ قَالَ الْأَعْمَشُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ خَيْثَمَةَ.

البخاری (۶۵۳۹-۷۴۴۳-۷۵۱۲) الترمذی (۲۴۱۵) ابن ماجہ (۱۸۵-۱۸۴۳)

سے اس طرح کلام کرے گا کہ اس کے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان کوئی ترجمان نہیں ہوگا' جب انسان اپنی دائیں طرف دیکھے گا تو اسے صرف اپنے بھیجے ہوئے اعمال نظر آئیں گے اور بائیں طرف دیکھے گا تب بھی اپنے فرستادہ اعمال نظر آئیں گے' سامنے دیکھے گا تو دوزخ نظر آئے گی' پس تم آگ سے بچو' خواہ کھجور کے ایک ٹکڑے سے' ایک اور سند میں ہے خواہ اچھی بات سے۔

۲۳۴۶- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا نَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ ذَكَرَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ النَّارَ فَأَعْرَضَ وَأَشَاحَ ثُمَّ قَالَ اتَّقُوا النَّارَ ثُمَّ أَعْرَضَ وَأَشَاحَ حَتّٰى ظَنَنَّا أَنَّهُ كَأَنَّمَا يَنْظُرُ إِلَيْهَا ثُمَّ قَالَ اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَبِكَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ لَمْ يَذْكُرْ أَبُو كُرَيْبٍ كَأَنَّمَا وَقَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ. البخاری (۶۰۲۳-۶۵۴۰-۶۵۶۳) النسائی (۲۵۵۲)

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دوزخ کا تذکرہ کیا اور ناپسندیدگی سے منہ پھیر لیا' پھر فرمایا دوزخ سے ڈرو اور پھر ناپسندیدگی سے منہ پھیر لیا جس سے ہم نے یہ گمان کیا کہ شاید آپ دوزخ کو دیکھ رہے ہیں' پھر فرمایا دوزخ سے بچو خواہ کھجور کے ایک ٹکڑے سے' اور جس کو کھجور کا ٹکڑا نہ مل سکے تو وہ اچھی بات کہہ دے۔

۲۳۴۷- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ أَنَّهُ ذَكَرَ النَّارَ فَتَعَوَّذَ مِنْهَا وَأَشَاحَ بِوَجْهِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فَبِكَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ. سابقہ (۲۳۴۶)

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دوزخ کا ذکر کیا اور اس سے پناہ مانگی اور تین مرتبہ منہ پھیرا پھر فرمایا: دوزخ سے بچو خواہ کھجور کے ایک ٹکڑے سے اگر وہ بھی نہ مل سکے تو اچھی بات سے۔

۲۳۴۸- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى الْعَنَزِيُّ قَالَ أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ عَوْنِ ابْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ مُنْذِرِ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي صَدْرِ النَّهَارِ قَالَ فَجَاءَهُ قَوْمٌ حُفَاةٌ عُرَاةٌ مُجْتَابِي النِّمَارِ أَوِ الْعَبَاءِ مُتَقَلِّدِي السُّيُوفِ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم دن کے ابتدائی حصہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے' ناگاہ آپ کے پاس لوگوں کی ایک جماعت آئی جن کے پیر ننگے' بدن ننگے' گلے میں چمڑے کی کفلیاں یا عبائیں پہنے ہوئے اور تلواریں لٹکائے ہوئے تھے ان میں اکثر

www.alahazratnetwork.org

عَامَّتُهُمْ مِنْ مُضَرَ بَلْ كُلُّهُمْ مِنْ مُضَرَ فَتَمَعَّرَ وَجْهُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ لِمَا رَأَى مَا بِهِمْ مِنَ الْفَاقَةِ فَدَخَلَ ثُمَّ خَرَجَ فَأَمَرَ بِلَالًا رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ فَأَذَّنَ وَأَقَامَ فَصَلّٰى ثُمَّ خَطَبَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ إِلٰى آخِرِ الْآيَةِ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا وَالْآيَةَ الَّتِيْ فِي الْحَشْرِ اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ لِغَدٍ تَصَدَّقَ رَجُلٌ مِنْ دِيْنَارِهِ مِنْ دِرْهَمِهِ مِنْ ثَوْبِهِ مِنْ صَاعِ بُرِّهِ مِنْ صَاعِ تَمْرِهِ حَتّٰى قَالَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ قَالَ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ بِصُرَّةٍ كَادَتْ كَفُّهُ تَعْجِزُ عَنْهَا بَلْ قَدْ عَجَزَتْ قَالَ ثُمَّ تَتَابَعَ النَّاسُ حَتّٰى رَأَيْتُ كَوْمَيْنِ مِنْ طَعَامٍ وَثِيَابٍ حَتّٰى رَأَيْتُ وَجْهَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ يَتَهَلَّلُ كَأَنَّهُ مُذْهَبَةٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ سَنَّ فِي الْإِسْلَامِ سُنَّةً حَسَنَةً فَلَهُ أَجْرُهَا وَأَجْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا بَعْدَهُ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أُجُوْرِهِمْ شَيْءٌ وَمَنْ سَنَّ فِي الْإِسْلَامِ سُنَّةً سَيِّئَةً كَانَ عَلَيْهِ وِزْرُهَا وَوِزْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ بَعْدِهِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْءٌ. النسائی (۲۵۵۳) ابن ماجہ (۲۰۳)

بلکہ سب قبیلہ مضر سے متعلق تھے۔ ان کے فقر وفاقہ کو دیکھ کر رسول اللہ ﷺ کا چہرۂ انور متغیر ہو گیا' آپ اندر گئے پھر باہر آئے اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو اذان دینے کا حکم دیا۔ حضرت بلال نے اذان دی پھر اقامت کہی' آپ نے نماز پڑھائی پھر خطبہ دیا اور فرمایا: اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک نفس سے پیدا کیا' (یہ پوری آیت پڑھی) اور سورۂ حشر کی یہ آیت پڑھی (ترجمہ:) انسان کو غور کرنا چاہیے کہ وہ کل آخرت کے لیے کیا بھیج رہا ہے' لوگ درہم' دینار' اپنے کپڑے' گیہوں اور جو باندازہ صاع (ساڑھے چار سیر کا پیمانہ) صدقہ کریں خواہ کھجور کا ایک ٹکڑا ہی ہو۔ راوی کہتے ہیں انصار میں سے ایک شخص تھیلی لے کر آئے جس کو اٹھانے سے ان کا ہاتھ تھکا جاتا تھا بلکہ تھک گیا تھا' اس کے بعد لوگوں کا تانتا بندھ گیا یہاں تک کہ میں نے کھانے اور کپڑے کے دو ڈھیر دیکھے حتیٰ کہ میں نے دیکھا کہ (خوشی سے) رسول اللہ ﷺ کا چہرہ تمتما رہا تھا یوں لگتا تھا جیسے آپ کا چہرہ سونے کا ہو' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اسلام میں کسی نیک کام کی ابتداء کرے اس کو اپنے عمل کا بھی اجر ملے گا اور بعد میں عمل کرنے والوں کے عمل کا بھی اجر ملے گا اور ان عاملین کے اجر میں کوئی کمی نہیں ہوگی اور جس نے اسلام میں کسی برے عمل کی ابتداء کی اسے اپنے عمل کا بھی گناہ ہوگا اور بعد میں عمل کرنے والوں کے عمل کا بھی گناہ ہوگا اور ان عاملین کے گناہ میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔

۲۳۴۹- وَحَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا أَبُوْ أُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَاهُ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ نَا أَبِيْ قَالَا جَمِيْعًا نَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَوْنُ بْنُ أَبِيْ جُحَيْفَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُنْذِرَ ابْنَ جَرِيْرٍ عَنْ أَبِيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ صَدْرَ النَّهَارِ بِمِثْلِ حَدِيْثِ ابْنِ جَعْفَرٍ وَفِيْ حَدِيْثِ مُعَاذٍ مِنَ الزِّيَادَةِ قَالَ ثُمَّ صَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ خَطَبَ. سابقہ (۲۳۴۸)

حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم دن کے ابتدائی حصہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے اس کے بعد حسب سابق روایت ہے۔ اور معاذ کی روایت میں یہ الفاظ زیادہ ہیں کہ ظہر کی نماز پڑھی پھر خطبہ دیا۔

۲۳۵۰- حَدَّثَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيْرِيُّ وَأَبُوْ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول

www.alahazratnetwork.org

كَامِلٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْأُمَوِيُّ قَالُوا نَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ فَأَتَاهُ قَوْمٌ مُجْتَابِي النِّمَارِ وَ سَاقُوا الْحَدِيثَ بِقِصَّتِهِ وَفِيهِ فَصَلّٰى الظُّهْرَ ثُمَّ صَعِدَ مِنْبَرًا صَغِيرًا فَحَمِدَ اللّٰهَ وَ أَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ اللّٰهَ أَنْزَلَ فِي كِتَابِهِ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الاية. سابقہ (۲۳۴۸)

اللہ ﷺ کی خدمت میں بیٹھا ہوا تھا۔ آپ کے پاس کچھ لوگ آئے جنہوں نے چمڑے کی کفلیاں پہنی ہوئی تھیں اس کے بعد حسب سابق روایت ہے اور اس میں ہے کہ آپ نے ظہر کی نماز پڑھی پھر چھوٹے منبر پر رونق افروز ہوئے اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کی پھر فرمایا اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں فرمایا ہے: یَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ.....

۲۳۵۱- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ وَ أَبِي الضُّحٰى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ هِلَالٍ الْعَبْسِيِّ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ جَاءَ نَاسٌ مِنَ الْأَعْرَابِ إِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ عَلَيْهِمُ الصُّوفُ فَرَأٰى سُوءَ حَالِهِمْ قَدْ أَصَابَتْهُمْ حَاجَةٌ فَذَكَرَ بِمَعْنٰى حَدِيثِهِمْ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۳۲۲۰)

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ کچھ دیہاتی لوگ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے جنہوں نے موٹے کپڑے پہنے ہوئے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے احتیاج کی بناء پر ان کا برا حال دیکھا۔۔۔ اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

۲۱- بَابُ الْحَمْلِ بِأُجْرَةٍ يَتَصَدَّقُ بِهَا وَالنَّهْيِ الشَّدِيدِ عَنْ تَنْقِيصِ الْمُتَصَدِّقِ بِقَلِيلٍ

کم صدقہ دینے والے کی مذمت کرنے سے ممانعت

۲۳۵۲- حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مُعِينٍ قَالَ نَا غُنْدَرٌ قَالَ نَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنِيهِ بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ أَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ أُمِرْنَا بِالصَّدَقَةِ قَالَ كُنَّا نُحَامِلُ قَالَ فَتَصَدَّقَ أَبُو عُقَيْلٍ بِنِصْفِ صَاعٍ قَالَ وَجَاءَ إِنْسَانٌ بِشَيْءٍ أَكْثَرَ مِنْهُ فَقَالَ الْمُنَافِقُونَ إِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنْ صَدَقَةِ هٰذَا وَمَا فَعَلَ هٰذَا الْآخَرُ إِلَّا رِيَاءً فَنَزَلَتِ الَّذِينَ يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فِي الصَّدَقَاتِ وَالَّذِينَ لَا يَجِدُونَ إِلَّا جُهْدَهُمْ وَلَمْ يَلْفِظْ بِشْرٌ بِالْمُطَّوِّعِينَ.

البخاری (۱۴۱۵-۱۴۱۶-۲۲۷۳-۴۶۶۸-۴۶۶۹) النسائی (۲۵۲۸-۲۵۲۹) ابن ماجہ (۴۱۵۵)

حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہمیں صدقہ کا حکم دیا گیا' ہم اس وقت بوجھ ڈھویا کرتے تھے۔ حضرت ابو عقیل نے آدھا صاع (سوا دو سیر) صدقہ دیا ایک اور شخص ان سے زیادہ لے کر آیا۔ منافقوں نے کہا اس صدقہ کی اللہ تعالیٰ کو ضرورت نہیں ہے اور دوسرے نے تو محض دکھلاوے کے لیے صدقہ دیا ہے۔ اس وقت یہ آیت نازل ہوئی (ترجمہ:) جو لوگ با خوشی صدقہ دینے والوں اور ان لوگوں پر طنز کرتے ہیں جو صرف اپنی محنت و مزدوری کے تناسب سے صدقہ دے پاتے ہیں۔

۲۳۵۳- حَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ ح وَحَدَّثَنِيهِ إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ نَا أَبُو دَاوُدَ

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے اس میں ہے ہم اپنی پیٹھ پر بوجھ لادتے تھے۔

www.alahazratnetwork.org

كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَ فِيْ حَدِيْثِ سَعِيْدِ بْنِ الرَّبِيْعِ قَالَ كُنَّا نُحَامِلُ عَلٰى ظُهُوْرِنَا. سابقہ (۲۳۵۲)

۲۲- بَابُ فَضْلِ الْمَنِيْحَةِ

دودھ دینے والے جانور کو عاریۃً دینے کی فضیلت

۲۳۵۴- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ يَبْلُغُ بِهٖ اَلَا رَجُلٌ يَمْنَحُ اَهْلَ بَيْتٍ نَاقَةً تَغْدُوْ بِعُبُوْرٍ وَ تَرُوْحُ بِعُبُوْرٍ اِنَّ اَجْرَهَا لَعَظِيْمٌ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۳۷۰۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص کسی صاحب خانہ کو ایسی اونٹنی (عاریتاً) دیتا ہے جو صبح و شام ایک گھڑا بھر کر دودھ نکالتی ہے تو اس کا بہت زیادہ اجر ہے۔

۲۳۵۵- حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِيْ خَلَفٍ قَالَ نَا زَكَرِيَّا ابْنُ عَدِيٍّ قَالَ اَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ زَيْدٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّهٗ نَهٰى فَذَكَرَ خِصَالًا وَّقَالَ مَنْ مَنَحَ مَنِيْحَةً غَدَتْ بِصَدَقَةٍ وَ رَاحَتْ بِصَدَقَةٍ صَبُوْحِهَا وَ غَبُوْقِهَا. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۳۴۱۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے بہت سے کاموں سے منع فرمایا۔ آپ نے فرمایا: جس نے کسی شخص کو دودھ کا جانور دیا تو صبح دودھ کے وقت اسے ایک صدقہ کا ثواب ہوگا اور شام کو دودھ کے وقت اسے ایک صدقہ کا ثواب ہوگا۔

ف: منیحہ کا معنی ہے عطیہ دودھ دینے والے جانور یا پھلدار درخت کو اس کے منافع کے ساتھ کسی کو عاریتاً دینا منیحہ کہلاتا ہے۔ کبھی یہ عطیہ عارضی ہوتا ہے اور کبھی مستقل ہبہ کرنے کو بھی منیحہ کہتے ہیں۔ صحیح حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ام ایمن کو کھجور کا درخت عطا فرمایا تھا۔

۲۳- بَابُ مَثَلِ الْمُنْفِقِ وَالْبَخِيْلِ

سخی اور بخیل کی مثال

۲۳۵۶- وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَ نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ عَمْرٌو وَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ وَقَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَثَلُ الْمُنْفِقِ وَالْمُتَصَدِّقِ كَمَثَلِ رَجُلٍ عَلَيْهِ جُنَّتَانِ اَوْ جُبَّتَانِ مِنْ لَدُنْ ثَدْيَيْهِمَا اِلٰى تَرَاقِيْهِمَا فَاِذَا اَرَادَ الْمُنْفِقُ وَقَالَ الْاٰخَرُ فَاِذَا اَرَادَ الْمُتَصَدِّقُ اَنْ يَّتَصَدَّقَ سَبَغَتْ عَلَيْهِ اَوْ مُدَّتْ وَاِذَا اَرَادَ الْبَخِيْلُ اَنْ يُّنْفِقَ قَلَصَتْ عَلَيْهِ وَاَخَذَتْ كُلُّ حَلْقَةٍ مَّوْضِعَهَا حَتّٰى تُجِنَّ بَنَانَهٗ وَ تَعْفُوَ اَثَرَهٗ قَالَ فَقَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ فَقَالَ يُوَسِّعُهَا وَلَا تَتَّسِعُ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خرچ کرنے اور صدقہ دینے والے کی مثال اس شخص کی طرح ہے جس نے چھاتی سے گلے تک دو کرتے یا دو زرہیں پہنی ہوں جب خرچ کرنے والا یا صدقہ دینے والا صدقہ دینے کا ارادہ کرتا ہے تو زرہ کشادہ ہو کر اس کے سارے بدن پر پھیل جاتی ہے اور جب بخیل خرچ کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو وہ زرہ تنگ ہو جاتی ہے اور ہر حلقہ اپنی جگہ جم جاتا ہے اس کے پوروں کو چھپا لیتا ہے اور اس کے نشانات کو مٹا دیتا ہے اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ بخیل اس زرہ کو کشادہ کرنا چاہتا ہے مگر وہ کشادہ نہیں ہوتی۔

www.alahazratnetwork.org

البخاری (۵۷۹۷) النسائی (۲۵۴۶)

۲۳۵۷- حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ أَبُو أَيُّوبَ الْغَيْلَانِيُّ قَالَ نَا أَبُو عَامِرٍ يَعْنِي الْعَقَدِيَّ قَالَ نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ ضَرَبَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَثَلَ الْبَخِيلِ وَالْمُتَصَدِّقِ كَمَثَلِ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِمَا جُنَّتَانِ مِنْ حَدِيدٍ قَدِ اضْطُرَّتْ أَيْدِيهِمَا إِلَى ثُدِيِّهِمَا وَتَرَاقِيهِمَا فَجَعَلَ الْمُتَصَدِّقُ كُلَّمَا تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ انْبَسَطَتْ عَنْهُ حَتَّى تَغْشَى أَنَامِلَهُ وَتَعْفُوَ أَثَرَهُ وَجَعَلَ الْبَخِيلُ كُلَّمَا هَمَّ بِصَدَقَةٍ قَلَصَتْ وَأَخَذَتْ كُلُّ حَلْقَةٍ مَكَانَهَا قَالَ فَأَنَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ بِإِصْبَعِهِ فِي جَيْبِهِ فَلَوْ رَأَيْتَهُ يُوَسِّعُهَا وَلَا تَوَسَّعُ. سابقہ (۲۳۵۶)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بخیل اور صدقہ دینے والے کی مثال ان دو آدمیوں کی طرح بیان کی جن پر لوہے کی دو زرہیں ہوں اور ان کے ہاتھ ان کے سینوں اور گردنوں سے جکڑے ہوئے ہوں' صدقہ دینے والا جب صدقہ کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو وہ اس قدر کشادہ ہو جاتی ہے کہ اس کے پورے بدن حتیٰ کہ پوروں تک پھیل جاتی ہے اور اس کے نشانات مٹا دیتی ہے اور جب بخیل صدقہ کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو اس کی زرہ تنگ ہو جاتی ہے اور ہر حلقہ اپنی جگہ پر جم جاتا ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ اپنی انگلیوں سے اپنے گریبان کی طرف اشارہ فرما رہے تھے اگر تم دیکھتے تو کہتے کہ کشادہ کرنا چاہتے ہیں اور کشادہ نہیں ہوتی۔

۲۳۵۸- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحٰقَ الْحَضْرَمِيُّ عَنْ وُهَيْبٍ قَالَ نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَثَلُ الْبَخِيلِ وَالْمُتَصَدِّقِ مَثَلُ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِمَا جُنَّتَانِ مِنْ حَدِيدٍ إِذَا هَمَّ الْمُتَصَدِّقُ بِصَدَقَةٍ انْبَسَطَتْ عَلَيْهِ حَتَّى تُعْفِيَ أَثَرَهُ وَإِذَا هَمَّ الْبَخِيلُ بِصَدَقَةٍ تَلَزَّمَتْ عَلَيْهِ فَانْضَمَّتْ يَدَاهُ إِلَى تَرَاقِيهِ وَانْقَبَضَتْ كُلُّ حَلْقَةٍ إِلَى صَاحِبَتِهَا قَالَ فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ لَيَجْتَهِدُ أَنْ يُوَسِّعَهَا فَلَا يَسْتَطِيعُ.

البخاری (۱۴۴۳-۲۹۱۷) النسائی (۲۵۴۷)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بخیل اور صدقہ دینے والے کی مثال ان دو شخصوں کی طرح ہے جن پر لوہے کی دو زرہیں ہوں جب صدقہ دینے والا صدقہ کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو زرہ کشادہ ہو جاتی ہے حتیٰ کہ اس کے نشان مٹا دیتی ہے اور جب بخیل صدقہ کا ارادہ کرتا ہے تو وہ زرہ اس پر تنگ ہو جاتی ہے' اس کے ہاتھ اس کے گلے میں پھنس جاتے ہیں اور ہر حلقہ دوسرے میں گھس جاتا ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ نے فرمایا: بخیل اسے کشادہ کرنا چاہتا ہے مگر وہ کشادہ نہیں ہوتی۔

ف: اس مثال کا مطلب یہ ہے کہ صدقہ دینے والا جب صدقہ کا ارادہ کرتا ہے تو اس کا دل کشادہ ہوتا ہے اور ہاتھ کھل جاتے ہیں اور اس کے گناہ مٹ جاتے ہیں اور بخیل کا دل تنگ ہو جاتا ہے اور اس کے ہاتھ سکڑ جاتے ہیں۔

۲۴- بَابُ ثُبُوتِ أَجْرِ الْمُتَصَدِّقِ وَإِنْ وَقَعَتِ الصَّدَقَةُ فِي يَدِ فَاسِقٍ وَنَحْوِهِ

فاسق کو صدقہ دینے سے بھی ثواب مل جاتا ہے

۲۳۵۹- وَحَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ایک شخص نے کہا میں آج کی رات صدقہ کروں گا۔ وہ اپنا صدقہ لے کر نکلا اور صدقہ ایک زنا کار عورت کے ہاتھ

www.alahazratnetwork.org

قَالَ رَجُلٌ لَاَتَصَدَّقَنَّ اللَّيْلَةَ بِصَدَقَةٍ فَخَرَجَ بِصَدَقَتِهٖ فَوَضَعَهَا فِيْ يَدِ زَانِيَةٍ فَاَصْبَحُوْا يَتَحَدَّثُوْنَ تُصُدِّقَ اللَّيْلَةَ عَلٰى زَانِيَةٍ قَالَ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى زَانِيَةٍ لَاَتَصَدَّقَنَّ بِصَدَقَةٍ فَخَرَجَ بِصَدَقَتِهٖ فَوَضَعَهَا فِيْ يَدِ غَنِيٍّ فَاَصْبَحُوْا يَتَحَدَّثُوْنَ تُصُدِّقَ اللَّيْلَةَ عَلٰى غَنِيٍّ قَالَ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى غَنِيٍّ لَاَتَصَدَّقَنَّ بِصَدَقَةٍ فَخَرَجَ بِصَدَقَتِهٖ فَوَضَعَهَا فِيْ يَدِ سَارِقٍ فَاَصْبَحُوْا يَتَحَدَّثُوْنَ تُصُدِّقَ عَلٰى سَارِقٍ فَقَالَ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى زَانِيَةٍ وَعَلٰى غَنِيٍّ وَ عَلٰى سَارِقٍ فَاُتِيَ فَقِيْلَ لَهٗ اَمَّا صَدَقَتُكَ فَقَدْ قُبِلَتْ اَمَّا الزَّانِيَةُ فَلَعَلَّهَا تَسْتَعِفُّ بِهَا عَنْ زِنَاهَا وَلَعَلَّ الْغَنِيَّ يَعْتَبِرُ فَيُنْفِقُ مِمَّا اَعْطَاهُ اللّٰهُ وَلَعَلَّ السَّارِقَ يَسْتَعِفُّ بِهَا عَنْ سَرِقَتِهٖ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۳۹۱۱)

میں رکھ دیا۔ صبح لوگ باتیں کرنے لگے کہ آج رات ایک شخص نے ایک زانیہ کو صدقہ دے دیا۔ وہ کہنے لگا اے اللہ! تعریفیں تیرے ہی لیے ہیں (یعنی اگر میرے صدقہ کرنے کی کوئی تعریف نہیں کرتا تو کوئی بات نہیں) میرا صدقہ زانیہ کو ملا' میں ضرور صدقہ کروں گا پھر وہ صدقہ لے کر نکلا اور ایک غنی کے ہاتھ میں صدقہ رکھ دیا' صبح لوگ باتیں کرنے لگے کہ رات کو ایک غنی کو صدقہ دیا گیا اس نے کہا اے اللہ! حمد تیرے ہی لیے ہے میرا صدقہ غنی کو ملا البتہ میں ضرور صدقہ کروں گا وہ پھر اپنے صدقہ کو لے کر نکلا اور چور کے ہاتھ پر صدقہ رکھ دیا' صبح کو لوگ پھر باتیں کرنے لگے کہ ایک چور کو صدقہ دیا گیا۔ اس نے کہا اے اللہ! تیرے ہی لیے حمد و ستائش ہے میرا صدقہ زانیہ' غنی اور چور کو ملا پھر اس کے پاس ایک آنے والا آیا اور اسے بتایا گیا کہ تیرا صدقہ قبول ہو گیا جو صدقہ تم نے زانیہ کو دیا تھا تو شاید وہ زنا کاری سے باز آ جائے! اور جو صدقہ تم نے غنی کو دیا تھا تو شاید وہ عبرت پکڑے اور اللہ تعالیٰ نے جو اسے مال دیا اس سے صدقہ کرنے لگے اور جو صدقہ تم نے چور کو دیا تھا شاید اس کی وجہ سے وہ چوری سے باز آ جائے۔

۲۵- بَابُ اَجْرِ الْخَازِنِ الْاَمِيْنِ وَالْمَرْاَةِ اِذَا تَصَدَّقَتْ مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا غَيْرَ مُفْسِدَةٍ بِاِذْنِهِ الصَّرِيْحِ اَوِ الْعُرْفِيِّ

مالک اور شوہر کے مال سے صدقہ دینا

۲۳۶۰- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَ اَبُوْ عَامِرٍ الْاَشْعَرِيُّ وَ ابْنُ نُمَيْرٍ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ كُلُّهُمْ عَنْ اَبِيْ اُسَامَةَ قَالَ اَبُوْ عَامِرٍ نَا اَبُوْ اُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنِيْ بُرَيْدٌ عَنْ جَدِّهٖ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اِنَّ الْخَازِنَ الْمُسْلِمَ الْاَمِيْنَ الَّذِيْ يُنَفِّذُ وَرُبَّمَا قَالَ يُعْطِيْ مَا اُمِرَ بِهٖ فَيُعْطِيْهِ كَامِلًا مُوَفَّرًا طَيِّبَةٌ بِهٖ نَفْسُهٗ فَيَدْفَعُهٗ اِلَى الَّذِيْ اُمِرَ لَهٗ بِهٖ اَحَدُ الْمُتَصَدِّقِيْنَ. البخاری (۱۴۳۸-۲۲۶۰-۲۳۱۹) ابوداؤد (۱۶۸۴) النسائی (۲۵۵۹)

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: وہ خازن جو مسلمان اور امین ہو اور وہ حکم کے مطابق خوشی سے پورا پورا مال اس شخص کو دے جسے دینے کا حکم دیا گیا ہے تو اس کا شمار بھی صدقہ کرنے والوں میں سے ہے۔

۲۳۶۱- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَ زُهَيْرُ ابْنُ حَرْبٍ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ جَمِيْعًا عَنْ جَرِيْرٍ قَالَ يَحْيٰى اَنَا جَرِيْرٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب کوئی عورت اپنے گھر کے طعام سے اس کو خراب

www.alahazratnetwork.org

عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا أَنْفَقَتِ الْمَرْأَةُ مِنْ طَعَامِ بَيْتِهَا غَيْرَ مُفْسِدَةٍ كَانَ لَهَا أَجْرُهَا بِمَا أَنْفَقَتْ وَ لِزَوْجِهَا أَجْرُهُ بِمَا كَسَبَ وَلِلْخَازِنِ مِثْلُ ذٰلِكَ لَا يَنْقُصُ بَعْضُهُمْ أَجْرَ بَعْضٍ شَيْئًا. البخاری (۱۴۲۵-۱۴۳۷-۱۴۳۹-۱۴۴۰-۲۰۶۵) ابوداؤد (۱۶۸۵) الترمذی (۶۷۲) ابن ماجہ (۲۲۹۴)

کیے بغیر خرچ کرے تو اس کو خرچ کرنے کا اجر ملے گا اور اس کے شوہر کو کمانے کا اور خازن کو اتنا ہی اجر ملے گا اور کسی کو اجر ملنے سے دوسرے کا اجر کم نہیں ہوگا۔

۲۳۶۲- وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ نَا فُضَيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مَنْصُوْرٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَ قَالَ مِنْ طَعَامِ زَوْجِهَا. سابقہ (۲۳۶۱)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت منقول ہے اس میں ہے "خاوند کے طعام سے"۔

۲۳۶۳- حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا أَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا أَنْفَقَتِ الْمَرْأَةُ مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا غَيْرَ مُفْسِدَةٍ كَانَ لَهَا أَجْرُهَا وَلَهُ مِثْلُهُ بِمَا اكْتَسَبَ وَلَهَا بِمَا أَنْفَقَتْ وَلِلْخَازِنِ مِثْلُ ذٰلِكَ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أُجُوْرِهِمْ شَيْءٌ. سابقہ (۲۳۶۱)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی عورت اپنے خاوند کے گھر سے خراب کیے بغیر (مال) خرچ کرے تو اس کو اجر ملے گا' اس کے خاوند کو کمائی کا اجر ملے گا اور عورت کو خرچ کرنے کی وجہ سے اجر ملے گا اور خازن کو بھی اتنا اجر ملے گا اور کسی کے اجر میں کمی نہیں ہو گی۔

۲۳۶۴- وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ نَا أَبِي وَ أَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ. سابقہ (۲۳۶۱)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

۲۶- بَابُ مَا أَنْفَقَ الْعَبْدُ مِنْ مَالِ مَوْلَاهُ

غلام کا اپنے آقا کے مال سے خرچ کرنا

۲۳۶۵- وَحَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ ابْنُ نُمَيْرٍ وَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيْعًا عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَاهُ حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى أَبِي اللَّحْمِ قَالَ كُنْتُ مَمْلُوْكًا فَسَأَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ أَتَصَدَّقُ مِنْ مَالِ مَوَالِيَّ بِشَيْءٍ قَالَ نَعَمْ وَالْأَجْرُ بَيْنَكُمَا نِصْفَانِ. النسائی (۲۵۳۶) ابن ماجہ (۲۲۹۷)

ابی اللحم کے غلام حضرت عمیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب میں غلام تھا تو میں نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا میں اپنے مالکوں کے اموال سے کچھ صدقہ و خیرات کروں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! اور تم دونوں کو آدھا آدھا اجر ملے گا۔

۲۳۶۶- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ نَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْمَاعِيْلَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَيْرًا مَوْلَى أَبِي اللَّحْمِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ أَمَرَنِي مَوْلَايَ أَنْ أَقْدِدَ لَحْمًا فَجَاءَنِي مِسْكِيْنٌ فَأَطْعَمْتُهُ مِنْهُ فَعَلِمَ بِذٰلِكَ مَوْلَايَ فَضَرَبَنِي فَأَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ فَدَعَاهُ فَقَالَ لِمَ ضَرَبْتَهُ فَقَالَ يُعْطِي طَعَامِي بِغَيْرِ أَنْ آمُرَهُ

ابی اللحم کے غلام حضرت عمیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے میرے مالک نے حکم دیا کہ میں گوشت سکھاؤں اتنے میں میرے پاس مسکین آ گیا میں نے اس گوشت میں سے اس کو کھلا دیا' میرے مالک کو جب اس چیز کا پتہ چلا تو اس نے مجھ کو پیٹا' میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے اس واقعہ کا ذکر کیا' آپ نے مالک کو بلا کر پوچھا تم

www.alahazratnetwork.org

قَالَ الْاَجْرُ بَيْنَكُمَا. سابقہ (۲۳۶۵)

نے اس کو کیوں مارا؟ اس نے کہا یہ میرے طعام میں سے میرے حکم کے بغیر لوگوں کو دیتا ہے' آپ نے فرمایا: تم دونوں کو اجر ملے گا۔

۲۳۶۷- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ نَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ عَنْ مُحَمَّدٍ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا تَصُمِ الْمَرْاَةُ وَبَعْلُهَا شَاهِدٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ وَلَا تَاْذَنُ فِيْ بَيْتِهٖ وَهُوَ شَاهِدٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ وَمَا اَنْفَقَتْ مِنْ كَسْبِهٖ مِنْ غَيْرِ اَمْرِهٖ فَاِنَّ نِصْفَ اَجْرِهٖ لَهٗ. البخاری (۲۰۶۶-۵۳۶۰) ابوداؤد (۱۶۸۷-۲۴۵۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خاوند کی موجودگی میں کوئی عورت اس کی اجازت کے بغیر (نفلی) روزہ نہ رکھے اور اس کی موجودگی میں (اپنے کسی محرم کو) بغیر اس کی اجازت کے نہ آنے دے اور اس کی کمائی سے اس کی اجازت کے بغیر جو کچھ خرچ کرے گی اس میں سے آدھا اجر عورت کو ملے گا۔

۲۷- بَابُ مَنْ جَمَعَ الصَّدَقَةَ وَاَعْمَالَ الْبِرِّ

صدقہ کرنے والوں کی نیکیوں کا بیان

۲۳۶۸- حَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيْبِيُّ وَاللَّفْظُ لِاَبِي الطَّاهِرِ قَالَا نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ اَنْفَقَ زَوْجَيْنِ مِنْ مَّالِهٖ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ نُوْدِيَ فِي الْجَنَّةِ يَا عَبْدَ اللّٰهِ هٰذَا خَيْرٌ فَمَنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ الصَّلٰوةِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الصَّلٰوةِ وَمَنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ الْجِهَادِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الْجِهَادِ وَمَنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ الصَّدَقَةِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الصَّدَقَةِ وَمَنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ الصِّيَامِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الرَّيَّانِ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا عَلٰى اَحَدٍ يُدْعٰى مِنْ تِلْكَ الْاَبْوَابِ مِنْ ضَرُوْرَةٍ فَهَلْ يُدْعٰى اَحَدٌ مِّنْ تِلْكَ الْاَبْوَابِ كُلِّهَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ نَعَمْ وَاَرْجُوْا اَنْ تَكُوْنَ مِنْهُمْ.

البخاری (۱۸۹۷-۳۶۶۶) الترمذی (۳۶۷۴) النسائی (۲۲۳۷-۲۴۳۸-۳۱۳۵)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے اپنے مال میں سے ایک جوڑا اللہ کی راہ میں خرچ کیا تو جنت میں اس کے لیے ندا کی جائے گی اے اللہ کے بندے! یہ نیکی ہے۔ پس جو شخص نمازیوں میں سے ہوگا اس کو باب الصلوٰۃ سے پکارا جائے گا اور جو مجاہدوں میں سے ہوگا اس کو باب جہاد سے پکارا جائے گا اور جو صدقہ دینے والوں میں سے ہوگا اس کو باب الصدقہ سے پکارا جائے گا اور جو روزہ داروں میں سے ہوگا اس کو باب الریان سے بلایا جائے گا' حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! کسی شخص کو ان تمام دروازوں سے پکارے جانے کی ضرورت تو نہیں ہے پھر بھی کیا کوئی ایسا شخص ہوگا جس کو ان تمام دروازوں سے بلایا جائے گا؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہاں! اور مجھے امید ہے کہ تم ان میں سے ہوگے۔

۲۳۶۹- وَحَدَّثَنِيْ عَمْرٌو النَّاقِدُ وَالْحَسَنُ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ نَا يَعْقُوْبُ وَهُوَ ابْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ نَا اَبِيْ عَنْ صَالِحٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِاِسْنَادِ

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت منقول ہے۔

www.alahazratnetwork.org

یُونُسَ وَ مَعْنٰی حَدِیْثِہٖ. سابقہ(۲۳۶۸)

۲۳۷۰- وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ الزُّبَیْرِ قَالَ نَا شَیْبَانُ ح وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَاللَّفْظُ لَہٗ قَالَ نَا شَبَابَۃُ قَالَ حَدَّثَنِیْ شَیْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ یَحْیَی بْنِ اَبِیْ کَثِیْرٍ عَنْ اَبِیْ سَلَمَۃَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّہٗ سَمِعَ اَبَا ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ یَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ مَنْ اَنْفَقَ زَوْجَیْنِ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ دُعِیَ خَزَنَۃُ الْجَنَّۃِ کُلُّ خَزَنَۃِ بَابٍ اَیْ فُلُ ھَلُمَّ قَالَ اَبُوْ بَکْرٍ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ذَاکَ الَّذِیْ لَا تَوٰی عَلَیْہِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ اِنِّیْ لَاَرْجُوْا اَنْ تَکُوْنَ مِنْھُمْ. البخاری(۲۸۴۱-۳۲۱۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے اللہ کے راستے میں ایک جوڑا خرچ کیا اسے جنت کے ہر دروازے کے پہرہ دار بلائیں گے "اے فلاں ادھر آؤ"! حضرت ابو بکر نے کہا یا رسول اللہ ﷺ! ایسے شخص پر کوئی حرج تو نہیں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجھے امید ہے تم ان میں سے ہو گے۔

۲۳۷۱- وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ قَالَ نَا مَرْوَانُ یَعْنِی الْفَزَارِیَّ عَنْ یَزِیْدَ وَھُوَ ابْنُ کَیْسَانَ عَنْ اَبِیْ حَازِمٍ الْاَشْجَعِیِّ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ مَنْ اَصْبَحَ مِنْکُمُ الْیَوْمَ صَائِمًا قَالَ اَبُوْ بَکْرٍ اَنَا قَالَ فَمَنْ تَبِعَ مِنْکُمُ الْیَوْمَ جَنَازَۃً قَالَ اَبُوْ بَکْرٍ اَنَا قَالَ فَمَنْ اَطْعَمَ مِنْکُمُ الْیَوْمَ مِسْکِیْنًا قَالَ اَبُوْ بَکْرٍ اَنَا قَالَ فَمَنْ عَادَ مِنْکُمُ الْیَوْمَ مَرِیْضًا قَالَ اَبُوْ بَکْرٍ اَنَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ مَا اجْتَمَعْنَ فِیْ اِمْرِءٍ اِلَّا دَخَلَ الْجَنَّۃَ.

مسلم، تحفۃ الاشراف(۱۳۴۴۵)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پوچھا آج تم میں سے کون روزہ دار ہے؟ حضرت ابو بکر نے عرض کیا میں! آپ نے فرمایا: آج تم میں سے جنازے کے ساتھ کون گیا تھا؟ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا میں! آپ نے فرمایا آج تم میں سے کس نے مسکین کو کھانا کھلایا؟ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے' آپ نے پوچھا آج تم میں سے کس نے مریض کی عیادت کی ہے؟ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے! آپ نے فرمایا جس شخص میں یہ تمام کام جمع ہوں گے وہ ضرور جنت میں جائے گا۔

۲۸- بَابُ الْحَثِّ عَلَی الْاِنْفَاقِ وَ کَرَاھَۃِ الْاِحْصَاءِ

خرچ کرنے کی فضیلت اور جمع کرنے کی ناپسندیدگی

۲۳۷۲- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ قَالَ نَا حَفْصُ بْنُ غِیَاثٍ عَنْ ھِشَامٍ عَنْ فَاطِمَۃَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ اَسْمَآءَ بِنْتِ اَبِیْ بَکْرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا قَالَتْ قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ اَنْفِقِیْ اَوِ انْفِحِیْ وَلَا تُحْصِیْ فَیُحْصِیَ اللّٰہُ عَلَیْکِ.

البخاری(۱۴۳۳-۲۵۹۰) النسائی(۲۵۴۹)

حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خرچ کرو اور گن گن کے نہ رکھو ورنہ اللہ تعالیٰ بھی تمہیں گن گن کر دے گا۔

۲۳۷۳- وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَ زُھَیْرُ ابْنُ حَرْبٍ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ جَمِیْعًا عَنْ اَبِیْ مُعَاوِیَۃَ قَالَ زُھَیْرٌ نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ نَا ھِشَامُ بْنُ عُرْوَۃَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ

حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خرچ کرو اور گن گن کر مت رکھو ورنہ اللہ تعالیٰ بھی تمہیں گن گن کر دے گا اور جمع مت کرو ورنہ

www.alahazratnetwork.org

حَمْزَةَ وَعَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ اَسْمَاءَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنْفِحِيْ اَوِ انْضِحِيْ اَوِ انْفِقِيْ وَلَا تُحْصِيْ فَيُحْصِيَ اللّٰهُ عَلَيْكِ وَلَا تُوْعِيْ فَيُوْعِيَ اللّٰهُ عَلَيْكِ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۵۷۱۳)

اللہ تعالیٰ بھی تمہارے معاملے میں جمع کر کے رکھے گا۔

۲۳۷۴- حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ثَنَا هِشَامٌ عَنْ عَبَّادِ بْنِ حَمْزَةَ عَنْ اَسْمَاءَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَهَا نَحْوَ حَدِيْثِهِمْ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۵۷۱۳)

ایک اور سند سے بھی حضرت اسماء سے ایسی روایت منقول ہے۔

۲۳۷۵- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَ هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا نَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ ابْنُ اَبِيْ مُلَيْكَةَ اَنَّ عَبَّادَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ الزُّبَيْرِ اَخْبَرَهُ عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِيْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا اَنَّهَا جَاءَتِ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَتْ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ لَيْسَ لِيْ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا مَا اَدْخَلَ عَلَيَّ الزُّبَيْرُ فَهَلْ عَلَيَّ جُنَاحٌ اِنْ اَرْضَخَ مِمَّا يُدْخِلُ عَلَيَّ فَقَالَ ارْضَخِيْ مَا اسْتَطَعْتِ وَلَا تُوْعِيْ فَيُوْعِيَ اللّٰهُ عَلَيْكِ. البخاری (۱۴۳۴) النسائی (۲۵۵۰)

حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہما بیان کرتی ہیں وہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا: یارسول اللہ! میرے پاس تو سوا اس مال کے کچھ نہیں ہے جو زبیر مجھے دیتے ہیں اگر میں اس مال سے کچھ خرچ کروں تو کیا مجھے گناہ ہوگا؟ آپ نے فرمایا: جس قدر دے سکو دو اور جمع نہ کرو ورنہ اللہ تعالیٰ بھی تمہارے معاملے میں جمع کر کے رکھے گا۔

ف: شوہر کے مال سے اس کی اجازت کے بغیر خرچ کرنا جائز نہیں ہے یہ حدیث اس پر محمول ہے کہ حضرت زبیر نے جو مال حضرت اسماء کو ذاتی خرچ کے لیے دیا تھا اس میں سے خرچ کریں یا حضرت زبیر کے مال میں سے اتنا خرچ کریں جو معمولی ہو جس پر وہ ناخوش نہ ہوں۔

۲۹- بَابُ الْحَثِّ عَلَى الصَّدَقَةِ وَلَوْ بِالْقَلِيْلِ وَلَا تَمْتَنِعُ مِنَ الْقَلِيْلِ لِاحْتِقَارِهٖ

تھوڑا صدقہ دینے کی ترغیب

۲۳۷۶- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ نَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَقُوْلُ يَا نِسَاءَ الْمُسْلِمَاتِ لَا تَحْقِرَنَّ جَارَةٌ لِجَارَتِهَا وَلَوْ فِرْسِنَ شَاةٍ. البخاری (۲۵۶۶-۲۰۱۷)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے مسلمان عورتو! تم میں سے کوئی عورت اپنی ہم سایہ کو حقیر نہ سمجھے خواہ وہ اسے بکری کا ایک کھر دے۔

ف: حدیث شریف کا مطلب یہ ہے کہ معمولی مقدار کا صدقہ بھی جائز ہے اور چیز کی کمی کے باعث صدقہ کرنے سے نہ رکے اور یہ کہ کسی کی دی ہوئی چیز خواہ کم ہو اس کو حقیر نہ جانے کیوں کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں تو ایک ذرہ کے برابر نیکی بھی مقبول ہو جاتی ہے۔ ''فمن یعمل مثقال ذرة خیرا یره''۔

۳۰- بَابُ فَضْلِ اِخْفَاءِ الصَّدَقَةِ

پوشیدگی کے ساتھ صدقہ دینے کی فضیلت

۲۳۷۷- حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی

www.alahazratnetwork.org

جَمِيعًا عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ قَالَ زُهَيْرٌ نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ اَخْبَرَنِي خُبَيْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمُ اللّٰهُ فِي ظِلِّهٖ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّهُ الْاِمَامُ الْعَادِلُ وَ شَابٌّ نَشَاَ بِعِبَادَةِ اللّٰهِ وَ رَجُلٌ قَلْبُهٗ مُعَلَّقٌ فِي الْمَسَاجِدِ وَ رَجُلَانِ تَحَابَّا فِي اللّٰهِ اجْتَمَعَا عَلَيْهِ وَ تَفَرَّقَا عَلَيْهِ وَ رَجُلٌ دَعَتْهُ امْرَاَةٌ ذَاتُ مَنْصِبٍ وَ جَمَالٍ فَقَالَ اِنِّي اَخَافُ اللّٰهَ وَ رَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَاَخْفَاهَا حَتّٰى لَا تَعْلَمَ يَمِينُهٗ مَا تُنْفِقُ شِمَالُهٗ وَ رَجُلٌ ذَكَرَ اللّٰهَ تَعَالٰى خَالِيًا فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ. البخاری (۶۶۰-۱۴۲۳-۶۴۷۹-۶۸۰۶) الترمذی (۲۳۹۱-۲۳۹۱)

ﷺ نے فرمایا: سات لوگ اس دن اللہ تعالیٰ کے سائے تلے ہوں گے جس دن اللہ تعالیٰ کے سایہ کے سوا کسی کا سایہ نہیں ہو گا' امام عادل' وہ نوجوان جو اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مصروف ہو' وہ شخص جس کا دل مسجد میں اٹکا رہے' وہ دو شخص جو اللہ تعالیٰ کی محبت میں ملیں اور اللہ تعالیٰ کی محبت میں جدا ہوں' وہ شخص جسے کوئی مقتدر اور حسین عورت (گناہ کی) دعوت دے اور وہ شخص کہے کہ میں اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہوں' وہ شخص جو چھپا کر صدقہ دے حتیٰ کہ بائیں ہاتھ کو نہ پتہ چلے کہ دائیں نے کیا خرچ کیا ہے اور وہ شخص جو تنہائی میں بیٹھ کر اللہ تعالیٰ کو یاد کرے اور اس کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو جائیں۔

۲۳۷۸- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ اَوْ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَنَّهٗ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللّٰهِ وَقَالَ رَجُلٌ مُعَلَّقٌ بِالْمَسْجِدِ اِذَا خَرَجَ مِنْهُ حَتّٰى يَعُودَ اِلَيْهِ. سابقہ (۲۳۷۷)

ایک اور سند سے بھی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ایسی ہی روایت منقول ہے اور اس میں ہے جو شخص مسجد سے نکلے اور مسجد میں لوٹنے تک اس کا دل مسجد ہی میں لگا رہے۔

ف: اس حدیث میں اللہ تعالیٰ کے سایہ سے مراد عرش الٰہی کا سایہ ہے۔ اور صدقہ نفلی چھپا کر دینا افضل ہے اور صدقہ فرضیہ یعنی زکوٰۃ علی الاعلان دینی چاہیے' امام عادل سے مراد ہر وہ شخص ہے جس کے پاس مسلمانوں کے امور اور معاملات ہوں اور وہ ان کو اصول اور قانون کی روشنی میں انجام دے اور کسی کی رُو رعایت نہ کرے۔

۳۱- بَابُ بَيَانِ اَنَّ اَفْضَلَ الصَّدَقَةِ صَدَقَةُ الصَّحِيحِ الشَّحِيحِ

تندرست اور حریص انسان کا صدقہ زیادہ افضل ہے

۲۳۷۹- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ اَبِي زُرْعَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ اَتٰى رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَيُّ الصَّدَقَةِ اَعْظَمُ قَالَ اَنْ تَصَدَّقَ وَاَنْتَ صَحِيحٌ شَحِيحٌ تَخْشَى الْفَقْرَ وَ تَاْمُلُ الْغِنٰى وَلَا تُمْهِلُ حَتّٰى اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُومَ قُلْتَ لِفُلَانٍ كَذَا وَلِفُلَانٍ كَذَا اَلَا وَقَدْ كَانَ لِفُلَانٍ. البخاری (۱۴۱۹-۲۷۴۸) ابوداؤد (۲۸۶۵) النسائی (۲۵۴۱-۳۶۱۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا' اور عرض کیا یارسول اللہ! کون سے صدقہ کا اجر زیادہ ہے؟ آپ نے فرمایا: تم اس حال میں صدقہ دو کہ تم تندرست ہو' حریص ہو' تم کو فقر کا خوف ہو' اور مالداری کی امید ہو اور صدقہ دینے کو اس وقت تک نہ مؤخر کرتے رہو حتیٰ کہ تمہاری جان حلق تک جا پہنچے اور پھر تم کہو اتنا فلاں کا ہے اور اتنا فلاں کا (اب تم کہو یا نہ کہو) وہ تو فلاں کا ہو چکا۔

www.alahazratnetwork.org

۲۳۸۰- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا نَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيُّ الصَّدَقَةِ اَعْظَمُ اَجْرًا قَالَ اَمَا وَاَبِيْكَ لَتُنَبَّاَنَّهٗ اَنْ تَصَدَّقَ وَاَنْتَ صَحِيْحٌ شَحِيْحٌ تَخْشَى الْفَقْرَ وَتَاْمُلُ الْبَقَآءَ وَلَا تُمْهِلُ حَتّٰى اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ قُلْتَ لِفُلَانٍ كَذَا وَلِفُلَانٍ كَذَا وَقَدْ كَانَ لِفُلَانٍ. سابقہ (۲۳۷۹)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یارسول اللہ! کون سے صدقہ کا اجر زیادہ ہے؟ آپ نے فرمایا: تمہارے باپ کی قسم تم کو ضرور خبر دی جائے گی! تم اس حال میں صدقہ دو کہ تم تندرست ہو' حریص ہو' فقر کا خوف کرتے ہو اور تونگری کی امید رکھتے ہو اور صدقہ دینے میں اتنی تاخیر نہ کرنا کہ تمہاری جان حلقوم تک پہنچ جائے اور پھر تم کہو اتنا فلاں کا اور اتنا فلاں کا حالانکہ (اب تم کہو نہ کہو) فلاں کا اتنا ہو چکا۔

۲۳۸۱- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ نَا عَبْدُ الْوَاحِدِ قَالَ نَا عُمَارَةُ بْنُ الْقَعْقَاعِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيْثِ جَرِيْرٍ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ اَيُّ الصَّدَقَةِ اَفْضَلُ.

سابقہ (۲۳۷۹)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت منقول ہے۔

ف: اس حدیث میں آپ نے فرمایا: تیرے باپ کی قسم! حالانکہ غیر اللہ کی قسم کھانا ممنوع ہے اس کا جواب یہ ہے کہ غیر اللہ کی قسم کھانا اس لحاظ سے ممنوع ہے کہ اگر قسم پوری نہ کی تو حانث ہو جائے گا یا قصداً ممنوع ہے بلا قصد زبان پر جاری ہو تو ممنوع نہیں ہے۔

۳۲- بَابُ بَيَانِ اَنَّ الْيَدَ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِّنَ الْيَدِ السُّفْلٰى وَاَنَّ الْيَدَ الْعُلْيَا هِيَ الْمُنْفِقَةُ وَاَنَّ الْيَدَ السُّفْلٰى هِيَ الْاٰخِذَةُ

اوپر والا ہاتھ نچلے ہاتھ سے بہتر ہے

۲۳۸۲- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ فِيْمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَهُوَ يَذْكُرُ الصَّدَقَةَ وَالتَّعَفُّفَ عَنِ الْمَسْئَلَةِ الْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِّنَ الْيَدِ السُّفْلٰى وَالْيَدُ الْعُلْيَا الْمُنْفِقَةُ وَالسُّفْلَى السَّآئِلَةُ.

البخاری (۱۴۲۹) ابوداؤد (۱۶۴۸) النسائی (۲۵۳۲)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ منبر پر صدقہ کا وعظ فرما رہے تھے اور سوال نہ کرنے کی نصیحت کر رہے تھے اس وقت آپ نے فرمایا: اوپر والا ہاتھ نچلے ہاتھ سے بہتر ہے اور اوپر والا ہاتھ خرچ کرنے والا ہے اور نچلا ہاتھ سوال کرنے والا ہے۔

۲۳۸۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَاَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ جَمِيْعًا عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ قَالَ ابْنُ بَشَّارٍ نَا يَحْيٰى قَالَ نَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ مُوْسَى بْنَ طَلْحَةَ يُحَدِّثُ اَنَّ حَكِيْمَ بْنَ حِزَامٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ حَدَّثَهٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اَفْضَلُ الصَّدَقَةِ اَوْ خَيْرُ الصَّدَقَةِ عَنْ ظَهْرِ غِنًى وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِّنَ الْيَدِ السُّفْلٰى

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: افضل ترین صدقہ وہ ہے جس میں صدقہ کرنے کے بعد بھی آدمی غنی رہے اور اوپر والا ہاتھ نچلے ہاتھ سے بہتر ہے اور جو تمہارے زیر کفالت ہیں ان سے (صدقہ دینے کی) ابتداء کرو۔

www.alahazratnetwork.org

وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ. النسائی (۲۵۴۲)

۲۳۸۴- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَا نَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ وَسَعِيدٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَأَعْطَانِي ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِي ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِي ثُمَّ قَالَ إِنَّ هٰذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ فَمَنْ أَخَذَهُ بِطِيبِ نَفْسٍ بُورِكَ لَهُ فِيهِ وَمَنْ أَخَذَهُ بِإِشْرَافِ نَفْسٍ لَمْ يُبَارَكْ لَهُ فِيهِ وَكَانَ كَالَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى. البخاری (۱۴۷۲-۲۷۵۰-۳۱۴۳-۶۴۴۱) الترمذی (۲۴۶۳) النسائی (۲۵۳۰-۲۶۰۱-۲۶۰۲)

حضرت حکیم بن حزام بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے تین مرتبہ مانگا آپ نے مجھے تین مرتبہ عطا کیا پھر آپ نے فرمایا: یہ مال سرسبز اور میٹھا ہے جس نے اس کو نفس کی سربلندی (یعنی بن مانگے یا دینے والے کی خوشی) سے لیا اس کے مال میں برکت ہوگی اور جس نے نفس کو ذلیل کر کے (یعنی مانگ کر) لیا اس کے مال میں برکت نہیں ہوگی اور وہ اس شخص کی طرح ہوگا جو کھاتا ہے اور سیر نہیں ہوتا اور اوپر والا ہاتھ نچلے ہاتھ سے بہتر ہے۔

۲۳۸۵- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالُوا نَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ قَالَ نَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ نَا شَدَّادٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَا ابْنَ آدَمَ إِنَّكَ أَنْ تَبْذُلَ الْفَضْلَ خَيْرٌ لَكَ وَأَنْ تُمْسِكَهُ شَرٌّ لَكَ وَلَا تُلَامُ عَلَى كَفَافٍ وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى. الترمذی (۲۳۴۳)

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابن آدم! تیرے لیے ضرورت سے زائد چیز کا خرچ کرنا بہتر ہے اور اگر تو اس کو روکے رکھے تو یہ برا ہے، اور ضرورت کے مطابق خرچ رکھنے پر تجھے ملامت نہیں ہے اور جو تیری زیر پرورش ہیں ان سے ابتداء کر اور اوپر والا ہاتھ نچلے ہاتھ سے بہتر ہے۔

ف: آپ نے فرمایا کہ افضل ترین صدقہ وہ ہے جس میں صدقہ کے بعد بھی آدمی غنی رہے کیونکہ انسان اگر اپنا سارا مال صدقہ کر کے خود فقیر بن جائے اور اپنی ضروریات کے لیے دوسروں کا دست نگر ہو جائے تو یہ اللہ تعالیٰ کی ناشکری ہے اور مذموم ہے۔

۳۳- بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْمَسْئَلَةِ

سوال کرنے کی ممانعت

۲۳۸۶- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ يَزِيدَ الدِّمَشْقِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ الْجَهْضَمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يَقُولُ إِيَّاكُمْ وَأَحَادِيثَ إِلَّا حَدِيثًا كَانَ فِي عَهْدِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَإِنَّ عُمَرَ كَانَ يُرْهِبُ النَّاسَ فِي اللَّهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ يَقُولُ مَنْ يُرِدِ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّمَا أَنَا خَازِنٌ فَمَنْ أَعْطَيْتُهُ عَنْ طِيبِ نَفْسٍ فَيُبَارَكُ لَهُ فِيهِ وَمَنْ أَعْطَيْتُهُ عَنْ مَسْئَلَةٍ وَشَرَهٍ كَانَ كَالَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ.

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم ان احادیث کے سوا احادیث بیان کرنے سے بچو جو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں روایت کی گئی ہیں کیونکہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس معاملہ میں لوگوں کو اللہ سے ڈرایا کرتے تھے اور میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ جس شخص سے بھلائی کا ارادہ کرتا ہے اسے دین کی سمجھ عطا فرما دیتا ہے اور میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا میں صرف خازن ہوں جس کو میں نے خوشی سے دیا اس کو برکت ہوگی اور جس کو میں نے اس کے مانگنے یا اس کی حرص کی وجہ سے دیا تو وہ اس شخص کی طرح ہے جو کھاتا ہے اور سیر نہیں ہوتا۔

www.alahazratnetwork.org

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۱۴۲۲)

۲۳۸۷- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ نَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ اَخِيْهِ هَمَّامٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا تَلْحِفُوْا فِي الْمَسْئَلَةِ فَوَ اللّٰهِ لَا يَسْاَلُنِيْ اَحَدٌ مِنْكُمْ شَيْئًا فَتُخْرِجُ لَهُ مَسْئَلَتُهُ مِنِّيْ شَيْئًا وَاَنَا لَهُ كَارِهٌ فَيُبَارَكُ لَهُ فِيْمَا اَعْطَيْتُهُ. النسائی (۲۵۹۲)

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم گڑگڑا کر سوال مت کیا کرو۔ بخدا جو شخص مجھ سے سوال کرے اور میں ناخوشی سے اس کو دوں تو میری دی ہوئی چیز میں کیسے برکت ہوگی؟

۲۳۸۸- حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ الْمَكِّيُّ قَالَ نَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ وَهْبُ بْنُ مُنَبِّهٍ وَ دَخَلْتُ عَلَيْهِ فِيْ دَارِهٖ بِصَنْعَاءَ فَاَطْعَمَنِيْ مِنْ جَوْزَةٍ فِيْ دَارِهٖ عَنْ اَخِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ اَبِيْ سُفْيَانَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ فَذَكَرَ مِثْلَهُ.

سابقہ (۲۳۸۷)

ایک اور سند کے ساتھ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے ایسی روایت منقول ہے۔

۲۳۸۹- وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ اَبِيْ سُفْيَانَ وَهُوَ يَخْطُبُ يَقُوْلُ اِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ مَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ بِهٖ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّيْنِ وَاِنَّمَا اَنَا قَاسِمٌ وَ يُعْطِي اللّٰهُ. البخاری (۷۱-۷۳۱۲-۳۱۱۶)

حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہما نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: اللہ تعالیٰ جس شخص کے ساتھ خیر کا ارادہ کر لیتا ہے اس کو دین کی فقہ (سمجھ) عطا فرما دیتا ہے اور میں صرف تقسیم کرنے والا ہوں اور دیتا اللہ ہے۔

۳۴- بَابُ الْمِسْكِيْنِ الَّذِيْ لَا يَجِدُ غِنًى وَلَا يُفْطَنُ لَهُ فَيُتَصَدَّقُ عَلَيْهِ

مسکین کی تعریف

۲۳۹۰- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ نَا الْمُغِيْرَةُ يَعْنِي الْحِزَامِيَّ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَيْسَ الْمِسْكِيْنُ بِهٰذَا الطَّوَّافِ الَّذِيْ يَطُوْفُ عَلَى النَّاسِ فَتَرُدُّهُ اللُّقْمَةُ وَاللُّقْمَتَانِ وَالتَّمْرَةُ وَالتَّمْرَتَانِ قَالُوْا فَمَا الْمِسْكِيْنُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ الَّذِيْ لَا يَجِدُ غِنًى يُغْنِيْهِ وَلَا يُفْطَنُ لَهُ فَيُتَصَدَّقُ عَلَيْهِ وَلَا يَسْاَلُ النَّاسَ شَيْئًا.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۳۹۰۰)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسکین وہ نہیں ہے جو لوگوں میں گھومتا رہتا ہے اور ایک لقمہ یا دو لقمے اور ایک کھجور یا دو کھجوریں لے کر چلا جاتا ہے صحابہ نے کہا: یا رسول اللہ! پھر مسکین کون ہے؟ آپ نے فرمایا جس کے پاس اتنا مال نہ ہو جو اس کی ضروریات سے اس کو مستغنی کر دے اور نہ اس کے آثار سے مسکینی اور فقر کا پتا چلے تاکہ اس پر صدقہ کیا جائے اور نہ وہ لوگوں سے سوال کرتا ہو۔

۲۳۹۱- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول

www.alahazratnetwork.org

ابْنُ اَيُّوْبَ نَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ شَرِيْكٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ مَوْلٰى مَيْمُوْنَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَيْسَ الْمِسْكِيْنُ بِالَّذِيْ تَرُدُّهُ التَّمْرَةُ وَالتَّمْرَتَانِ وَلَا اللُّقْمَةُ وَاللُّقْمَتَانِ اِنَّ الْمِسْكِيْنَ الْمُتَعَفِّفُ اِقْرَءُوْا اِنْ شِئْتُمْ لَا يَسْاَلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا. البخاری (٤٥٣٩) النسائی (٢٥٧)

اللہ ﷺ نے فرمایا وہ شخص مسکین نہیں ہے جو ایک کھجور یا دو کھجوریں یا ایک لقمہ یا دو لقمے لے کر چلا جاتا ہے مسکین وہ ہے جو سوال سے رکتا ہو اگر چاہو تو یہ آیت پڑھو (ترجمہ:) وہ جو لوگوں سے گڑگڑا کر نہیں مانگتے۔

۲۳۹۲- وَحَدَّثَنِيْهِ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَ اَنَا ابْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ قَالَ اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ شَرِيْكٌ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِيْ عَمْرَةَ اَنَّهُمَا سَمِعَا اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيْثِ اِسْمٰعِيْلَ. سابقہ (۲۳۹۱)

ایک اور سند کے ساتھ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مثل سابق روایت ہے۔

۳۵- بَابُ كَرَاهَةِ الْمَسْاَلَةِ لِلنَّاسِ

لوگوں سے سوال کرنے کی کراہت

۲۳۹۳- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا عَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَا تَزَالُ الْمَسْاَلَةُ بِاَحَدِكُمْ حَتّٰى يَلْقَى اللّٰهَ وَلَيْسَ فِيْ وَجْهِهٖ مُزْعَةُ لَحْمٍ.

البخاری (١٤٧٤) النسائی (٢٥٨٤)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص سوال کرتا رہے گا حتیٰ کہ وہ اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملاقات کرے گا کہ اس کے جسم پر گوشت کا ایک ٹکڑا بھی نہیں ہوگا۔

۲۳۹۴- وَحَدَّثَنِيْ عَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَ حَدَّثَنِيْ اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنَا مَعْمَرٌ عَنْ اَخِي الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ وَلَمْ يَذْكُرْ مُزْعَةً. سابقہ (۲۳۹۳)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت منقول ہے مگر اس میں گوشت کے ٹکڑے کا ذکر نہیں ہے۔

۲۳۹۵- وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ قَالَ اَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِي اللَّيْثُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ جَعْفَرٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَاهُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَسْاَلُ النَّاسَ حَتّٰى يَاْتِيَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَيْسَ فِيْ وَجْهِهٖ مُزْعَةُ لَحْمٍ.

سابقہ (۲۳۹۳)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا انسان سوال کرتا رہے گا حتیٰ کہ قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اس کے چہرہ پر گوشت کا ایک ٹکڑا بھی نہیں ہوگا۔

۲۳۹۶- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ وَوَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَا نَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ سَاَلَ النَّاسَ اَمْوَالَهُمْ تَكَثُّرًا فَاِنَّمَا سَاَلَ جَمْرًا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنا مال بڑھانے کے لیے لوگوں سے مانگتا رہے وہ انگاروں کا سوال کرتا ہے خواہ کم کرے یا زیادہ۔

www.alahazratnetwork.org

فَلْيَسْتَقِلَّ أَوْ لِيَسْتَكْثِرْ. ابن ماجہ (۱۸۳۸)

۲۳۹۷- حَدَّثَنِي هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَ نَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ بَيَانٍ أَبِي بِشْرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ لَأَنْ يَغْدُوَ أَحَدُكُمْ فَيَحْطِبَ عَلَى ظَهْرِهِ فَيَتَصَدَّقَ بِهِ وَيَسْتَغْنِيَ بِهِ مِنَ النَّاسِ خَيْرٌ مِنْ أَنْ يَسْأَلَ رَجُلًا أَعْطَاهُ أَوْ مَنَعَهُ ذٰلِكَ فَإِنَّ الْيَدَ الْعُلْيَا أَفْضَلُ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ.

الترمذی (۶۸۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص صبح جا کر اپنی پیٹھ پر لکڑیاں لاد کر لائے اور ان سے صدقہ کرے اور اس کے سبب لوگوں سے مانگنے سے بچا رہے تو یہ اس سے بہتر ہے کہ وہ کسی شخص سے سوال کرے وہ اس کو دے یا منع کرے' کیونکہ اوپر والا ہاتھ نچلے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے اور جو تمہارے زیر کفالت ہیں ان سے ابتداء کرو۔

۲۳۹۸- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنِي قَيْسُ بْنُ أَبِي حَازِمٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ أَتَيْنَا أَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ وَاللّٰهِ لَأَنْ يَغْدُوَ أَحَدُكُمْ فَيَحْطِبَ عَلَى ظَهْرِهِ فَيَبِيعَهُ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ بَيَانٍ. سابقہ (۲۳۹۷)

حضرت قیس بن ابو حازم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ہم حضرت ابو ہریرہ کے پاس آئے وہ کہنے لگے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص صبح کو اپنی پیٹھ پر لکڑیاں لاد کر لائے اور ان کو بیچے اس کے بعد حدیث مثل سابق ہے۔

۲۳۹۹- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَيُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَأَنْ يَحْتَزِمَ أَحَدُكُمْ حُزْمَةً مِنْ حَطَبٍ فَيَحْمِلَهَا عَلَى ظَهْرِهِ فَيَبِيعَهَا خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَسْأَلَ رَجُلًا يُعْطِيَهُ أَوْ يَمْنَعَهُ. البخاری (۲۰۷۴-۲۳۷۴) النسائی (۲۵۸۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص لکڑیوں کا گٹھا اپنی پیٹھ پر لاد کر لائے اور اس کو فروخت کر لے تو یہ اس سے بہتر ہے کہ وہ کسی شخص سے سوال کرے وہ اس کو دے یا منع کر دے۔

۲۴۰۰- وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ وَسَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ قَالَ سَلَمَةُ نَا وَقَالَ الدَّارِمِيُّ أَنَا مَرْوَانُ وَهُوَ ابْنُ مُحَمَّدٍ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ نَا سَعِيدٌ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ رَبِيعَةَ ابْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ الْخَوْلَانِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَبِيبُ الْأَمِينُ أَمَّا هُوَ فَحَبِيبٌ إِلَيَّ وَأَمَّا هُوَ عِنْدِي هُوَ فَأَمِينٌ عَوْفُ بْنُ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ تِسْعَةً أَوْ ثَمَانِيَةً أَوْ سَبْعَةً فَقَالَ أَلَا تُبَايِعُونَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ وَكُنَّا حَدِيثَ عَهْدٍ بِبَيْعَةٍ فَقُلْنَا قَدْ بَايَعْنَاكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَقَالَ أَلَا تُبَايِعُونَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فَقُلْنَا قَدْ بَايَعْنَاكَ يَا

حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ہم نو' آٹھ یا سات آدمی تھے۔ آپ نے فرمایا: کیا تم اللہ کے رسول (ﷺ) سے بیعت نہیں کرتے؟ اور ہم نے انہی دنوں آپ سے بیعت کی تھی' ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم تو آپ سے بیعت کر چکے ہیں' آپ نے پھر فرمایا: تم اللہ کے رسول (ﷺ) سے بیعت نہیں کرتے! ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم تو آپ سے بیعت کر چکے ہیں۔ آپ نے فرمایا تم اللہ کے رسول (ﷺ) سے بیعت نہیں کرتے؟ عوف کہتے ہیں' ہم نے ہاتھ بڑھا دیے اور عرض کیا! یا رسول اللہ! ہم تو آپ سے بیعت کر چکے ہیں' اب کس چیز کی

www.alahazratnetwork.org

رَسُوْلَ اللّٰهِ ثُمَّ قَالَ اَلَا تُبَايِعُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ فَبَسَطْنَا اَيْدِيَنَا وَ قُلْنَا قَدْ بَايَعْنَاكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَعَلَامَ نُبَايِعُكَ قَالَ اَنْ تَعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا وَالصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ وَ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَسَرَّ كَلِمَةً خَفِيَّةً وَلَا تَسْاَلُوا النَّاسَ شَيْئًا فَلَقَدْ رَاَيْتُ بَعْضَ اُولٰٓئِكَ النَّفَرِ يَسْقُطُ سَوْطُ اَحَدِهِمْ فَمَا يَسْاَلُ اَحَدًا يُنَاوِلُهٗ اِيَّاهُ.

ابوداؤد (۱۶۴۲) النسائی (۴۵۹) ابن ماجہ (۲۸۶۷)

بیعت کریں؟ آپ نے فرمایا اس بات کی کہ تم اللہ کی عبادت کرو گے اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں بناؤ گے اور پانچ نمازیں پڑھو گے۔ اور اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرو گے اور ایک بات آہستہ سے فرمائی کہ لوگوں سے کسی چیز کا سوال نہیں کرو گے میں نے اس جماعت کے بعض ساتھیوں کو دیکھا ان کا (سواری سے) چابک گر جاتا تھا اور وہ کسی سے اس کے اٹھا دینے کا سوال نہیں کرتے تھے۔

۳۶- بَابُ مَنْ تَحِلُّ لَهُ الْمَسْئَلَةُ

سوال کرنے کا جواز

۲۴۰۱- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ يَحْيٰى اَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هَارُوْنَ بْنِ رِئَابٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ كِنَانَةُ بْنُ نُعَيْمٍ الْعَدَوِيُّ عَنْ قَبِيْصَةَ بْنِ مَخَارِقٍ الْهِلَالِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ تَحَمَّلْتُ حَمَالَةً فَاَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَسْاَلُهٗ فِيْهَا فَقَالَ اَقِمْ حَتّٰى تَاْتِيَنَا الصَّدَقَةُ فَنَاْمُرَ لَكَ بِهَا قَالَ ثُمَّ قَالَ يَا قَبِيْصَةُ اِنَّ الْمَسْئَلَةَ لَا تَحِلُّ اِلَّا لِاَحَدِ ثَلَاثَةٍ رَجُلٍ تَحَمَّلَ حَمَالَةً فَحَلَّتْ لَهُ الْمَسْئَلَةُ حَتّٰى يُصِيْبَهَا ثُمَّ يُمْسِكُ وَ رَجُلٍ اَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ اجْتَاحَتْ مَالَهٗ فَحَلَّتْ لَهُ الْمَسْئَلَةُ حَتّٰى يُصِيْبَ قِوَامًا مِّنْ عَيْشٍ اَوْ قَالَ سِدَادًا مِّنْ عَيْشٍ وَ رَجُلٍ اَصَابَتْهُ فَاقَةٌ حَتّٰى يَقُوْمَ ثَلَاثَةٌ مِّنْ ذَوِي الْحِجٰى مِنْ قَوْمِهٖ لَقَدْ اَصَابَتْ فُلَانًا فَاقَةٌ فَحَلَّتْ لَهُ الْمَسْئَلَةُ حَتّٰى يُصِيْبَ قِوَامًا مِّنْ عَيْشٍ اَوْ قَالَ سِدَادًا مِّنْ عَيْشٍ فَمَا سِوَاهُنَّ مِنَ الْمَسْئَلَةِ يَا قَبِيْصَةُ سُحْتًا يَاْكُلُهَا صَاحِبُهَا سُحْتًا. ابوداؤد (۱۶۴۰) النسائی (۲۵۷۸-۲۵۷۹-۲۵۹۰)

حضرت قبیصہ بن مخارق ہلالی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں ایک بڑی رقم کا مقروض ہو گیا تھا' میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تا کہ آپ سے اس کے متعلق سوال کروں' آپ نے فرمایا: اس وقت تک ہمارے پاس ٹھہرو جب تک صدقہ کا مال آ جائے' ہم اس میں سے تمہیں دینے کا حکم کریں گے پھر فرمایا اے قبیصہ! تین شخصوں کے علاوہ اور کسی کے لیے سوال کرنا جائز نہیں ہے' ایک وہ شخص جو مقروض ہو اس کے لیے اتنی مقدار کا سوال جائز ہے جس سے اس کا قرض ادا ہو جائے' اس کے بعد وہ سوال سے رک جائے' دوسرا وہ شخص جس کے مال کو کوئی آفت ناگہانی پہنچی ہو جس سے اس کا مال تباہ ہو گیا ہو' اس کے لیے اتنا سوال کرنا جائز ہے جس سے اس کا گذارہ ہو جائے' تیسرا وہ شخص جو فاقہ زدہ ہو اور اس کے قبیلہ کے تین عقل مند آدمی اس بات پر گواہی دیں کہ واقعی یہ فاقہ زدہ ہے تو اس کے لیے بھی اتنی مقدار کا سوال کرنا جائز ہے جس سے اس کا گزارہ ہو جائے' اور اے قبیصہ! ان تین شخصوں کے علاوہ سوال کرنا حرام ہے اور جو (ان کے علاوہ کسی اور صورت میں) سوال کر کے کھاتا ہے وہ حرام کھاتا ہے۔ (العیاذ باللہ)

۳۷- بَابُ اِبَاحَةِ الْاَخْذِ لِمَنْ اُعْطِيَ مِنْ غَيْرِ مَسْاَلَةٍ وَّلَا اِشْرَافٍ

سوال اور طمع کے بغیر دیئے ہوئے مال کو لینے کا جواز

۲۴۰۲- وَحَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ مَعْرُوْفٍ قَالَ نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ ح وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مجھے کچھ عطا کرتے تو میں کہہ دیا کرتا تھا کہ جو

www.alahazratnetwork.org

اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ یَقُوْلُ قَدْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ یُعْطِیْنِی الْعَطَآءَ فَاَقُوْلُ اَعْطِهِ اَفْقَرَ اِلَیْهِ مِنِّیْ حَتّٰی اَعْطَانِیْ مَرَّةً مَالًا فَقُلْتُ اَعْطِهِ اَفْقَرَ اِلَیْهِ مِنِّیْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ خُذْهُ وَمَا جَآءَكَ مِنْ هٰذَا الْمَالِ وَ اَنْتَ غَیْرُ مُشْرِفٍ وَلَا سَآئِلٍ فَخُذْهُ وَمَا لَا فَلَا تُتْبِعْهُ نَفْسَكَ. البخاری (۱۴۷۳-۷۱۶۴) النسائی (۲۶۰۷)

مجھ سے زیادہ ضرورت مند ہو اسے دیدیں۔ حتیٰ کہ ایک بار آپ نے مجھے کچھ مال دیا' میں نے عرض کیا جو شخص مجھ سے زیادہ ضرورت مند ہو اسے دے دیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ لے لو اور اس مال میں سے تمہارے پاس جو بغیر طمع اور سوال کے آیا کرے اس کو لے لیا کرو' اور جو اس طرح نہ آئے اس کا خیال نہ کیا کرو۔

۲۴۰۳- وَحَدَّثَنِیْ اَبُو الطَّاهِرِ قَالَ نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِیْهِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ یُعْطِیْ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ الْعَطَآءَ فَیَقُوْلُ لَهٗ عُمَرُ اَعْطِهٖ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَفْقَرَ اِلَیْهِ مِنِّیْ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ خُذْهُ فَتَمَوَّلْهُ اَوْ تَصَدَّقْ بِهٖ وَمَا جَآءَكَ مِنْ هٰذَا الْمَالِ وَ اَنْتَ غَیْرُ مُشْرِفٍ وَلَا سَآئِلٍ فَخُذْهُ وَمَا لَا فَلَا تُتْبِعْهُ نَفْسَكَ قَالَ سَالِمٌ فَمِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا لَا یَسْاَلُ اَحَدًا شَیْئًا وَلَا یَرُدُّ شَیْئًا اُعْطِیَهٗ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۶۹۰۰)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حضرت عمر بن الخطاب کو کچھ مال دیا کرتے تھے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ عرض کرتے یا رسول اللہ! کسی ایسے شخص کو عنایت فرمایئے جو مجھ سے زیادہ ضرورت مند ہو' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس مال کو رکھ کر اس سے فائدہ حاصل کرو یا کسی کو صدقہ کر دو اور تمہارے پاس جب یہ مال آئے اور تمہیں اس کی طمع ہو نہ تم نے اس کا سوال کیا ہو تو لے لیا کرو اور جو اس طرح نہ ہو اس کا خیال نہ کیا کرو' سالم کہتے ہیں اس وجہ سے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کسی سے سوال نہیں کرتے تھے اور اگر کوئی چیز دیتا تو اس کو رد نہیں کرتے تھے۔

۲۴۰۴- وَحَدَّثَنِیْ اَبُو الطَّاهِرِ قَالَ اَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ عَمْرٌو وَ حَدَّثَنِی ابْنُ شِهَابٍ بِمِثْلِ ذٰلِكَ عَنِ السَّآئِبِ بْنِ یَزِیْدَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ السَّعْدِیِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ.

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت منقول ہے۔

البخاری (۷۱۶۳) ابوداؤد (۱۶۴۷-۲۹۴۴) النسائی (۲۶۰۳-۲۶۰۴-۲۶۰۵-۲۶۰۶)

۲۴۰۵- حَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ نَا لَیْثٌ عَنْ بُكَیْرٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِیْدٍ عَنِ ابْنِ السَّاعِدِیِّ الْمَالِكِیِّ اَنَّهٗ قَالَ اسْتَعْمَلَنِیْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ عَلَی الصَّدَقَةِ فَلَمَّا فَرَغْتُ مِنْهَا وَ اَدَّیْتُهَا اِلَیْهِ اَمَرَ لِیْ بِعُمَالَةٍ فَقُلْتُ اِنَّمَا عَمِلْتُ لِلّٰهِ وَ اَجْرِیْ عَلَی اللّٰهِ فَقَالَ خُذْ مَا اُعْطِیْتَ فَاِنِّیْ عَمِلْتُ عَلٰی عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَعَمَّلَنِیْ فَقُلْتُ مِثْلَ قَوْلِكَ فَقَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا

ابن الساعدی مالکی بیان کرتے ہیں کہ مجھے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے صدقات وصول کرنے کا عامل بنا دیا' جب میں اس سے فارغ ہوا اور مال لا کر انہیں دیا تو حضرت عمر نے مجھے اجرت دینے کا حکم فرمایا۔ میں نے کہا کہ میں نے یہ کام اللہ کے لیے کیا ہے اور میرا اجر اللہ پر ہے۔ حضرت عمر نے کہا جو تمہیں دیا جائے وہ لے لو' رسول اللہ ﷺ کے عہد میں ایک بار میں عامل تھا حضور نے مجھے اجرت دی' میں نے تمہاری

www.alahazratnetwork.org

أُعْطِيتَ شَيْئًا مِنْ غَيْرِ أَنْ تَسْأَلَ فَكُلْ وَ تَصَدَّقْ.
سابقہ (۲۴۰۴)

طرح کہا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تمہیں کوئی چیز بغیر سوال کے دی جائے تو کھالیا کرو اور صدقہ بھی دیا کرو۔

۲۴۰۶- وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ قَالَ نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرٍ ابْنِ الْأَشَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ السَّعْدِيِّ أَنَّهُ قَالَ اسْتَعْمَلَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ عَلَى الصَّدَقَةِ بِمِثْلِ حَدِيثِ اللَّيْثِ. سابقہ (۲۴۰۴)

ایک اور سند سے بھی منقول ہے ابن الساعدی بیان کرتے ہیں کہ مجھے حضرت عمر نے صدقات کا عامل بنایا اس کے بعد حسب سابق ہے۔

۳۸- بَابُ كَرَاهَةِ الْحِرْصِ عَلَى الدُّنْيَا

حرص دنیا کی مذمت

۲۴۰۷- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ قَلْبُ الشَّيْخِ شَابٌّ عَلٰى حُبِّ اثْنَتَيْنِ حُبِّ الْعَيْشِ وَالْمَالِ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۳۷۰۹)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بوڑھے آدمی کا دل دو چیزوں کی محبت میں جوان ہوتا ہے زندگی کی محبت اور مال کی۔

۲۴۰۸- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَ حَرْمَلَةُ قَالَا نَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ قَلْبُ الشَّيْخِ شَابٌّ عَلٰى حُبِّ اثْنَتَيْنِ طُولِ الْحَيَاةِ وَحُبِّ الْمَالِ. البخاری (۶۴۲۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بوڑھے آدمی کا دل دو چیزوں کی محبت میں جوان ہوتا ہے لمبی زندگی اور مال کی محبت۔

۲۴۰۹- وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَ سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ كُلُّهُمْ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ قَالَ يَحْيٰى أَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَهْرَمُ ابْنُ آدَمَ وَ يَشِبُّ مِنْهُ اثْنَانِ الْحِرْصُ عَلَى الْمَالِ وَالْحِرْصُ عَلَى الْعُمُرِ.
الترمذی (۲۳۳۹) ابن ماجہ (۴۲۳۴)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابن آدم بوڑھا ہو جاتا اور اس کی دو خصلتیں جوان ہو جاتی ہیں مال کی حرص اور عمر کی حرص۔

۲۴۱۰- وَحَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا نَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ قَالَ بِمِثْلِهِ. البخاری (۶۴۲۱)

ایک اور سند کے ساتھ بھی حضرت انس سے حسب سابق روایت ہے۔

۲۴۱۱- وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى وَ ابْنُ بَشَّارٍ قَالَا نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِنَحْوِهِ. البخاری (۶۴۲۱)

ایک اور سند کے ساتھ بھی حضرت انس سے ایسی ہی روایت منقول ہے۔

www.alahazratnetwork.org

۳۹- بَابُ لَوْ اَنَّ لِابْنِ اٰدَمَ وَادِيَيْنِ لَابْتَغٰى ثَالِثًا

مال کی حرص کا بیان

۲۴۱۲- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَ سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ يَحْيٰى اَنَا وَ قَالَ الْاٰخَرَانِ نَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَوْ كَانَ لِابْنِ اٰدَمَ وَادِيَانِ مِنْ مَالٍ لَابْتَغٰى وَادِيًا ثَالِثًا وَلَا يَمْلَاُ جَوْفَ ابْنِ اٰدَمَ اِلَّا التُّرَابُ وَيَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنْ تَابَ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۴۳۹)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر ابن آدم کے لیے مال کی دو وادیاں ہوں تو وہ تیسری وادی تلاش کرے گا اور ابن آدم کا پیٹ مٹی کے سوا کسی چیز سے نہیں بھرتا اور اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والوں کی توبہ قبول فرماتا ہے۔

۲۴۱۳- وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى وَ ابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ اَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ فَلَا اَدْرِيْ اَشَيْءٌ اُنْزِلَ اَمْ شَيْءٌ كَانَ يَقُوْلُهُ بِمِثْلِ حَدِيْثِ اَبِيْ عَوَانَةَ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۲۸۷)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا اور مجھے پتا نہیں کہ آپ پر وہ بات نازل ہوئی تھی یا آپ از خود فرما رہے تھے۔ اس کے بعد حسب سابق روایت ہے۔

۲۴۱۴- وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَنَّهُ قَالَ لَوْ كَانَ لِابْنِ اٰدَمَ وَادٍ مِنْ ذَهَبٍ اَحَبَّ اَنَّ لَهُ وَادِيًا اٰخَرَ وَلَنْ يَمْلَاَ فَاهُ اِلَّا التُّرَابُ وَاللّٰهُ يَتُوْبُ عَلٰى مَنْ تَابَ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۵۶۸)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر ابن آدم کے پاس ایک سونے کی وادی ہو تو وہ چاہے گا کہ اسے ایک اور وادی بھی مل جائے اور مٹی کے سوا اور کوئی چیز اس کا منہ نہیں بھر سکتی اور جو توبہ کرے اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرماتا ہے۔

۲۴۱۵- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَ هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا نَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً يَقُوْلُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ لَوْ اَنَّ لِابْنِ اٰدَمَ مِلْءَ وَادٍ مَالًا لَاَحَبَّ اَنْ يَكُوْنَ اِلَيْهِ مِثْلُهُ وَلَا يَمْلَاُ نَفْسَ ابْنِ اٰدَمَ اِلَّا التُّرَابُ وَاللّٰهُ يَتُوْبُ عَلٰى مَنْ تَابَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا فَلَا اَدْرِيْ اَمِنَ الْقُرْاٰنِ هُوَ اَمْ لَا قَالَ وَفِيْ رِوَايَةِ زُهَيْرٍ قَالَ فَلَا اَدْرِيْ اَمِنَ الْقُرْاٰنِ لَمْ يَذْكُرِ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا.

البخاری (۶۴۳۶-۶۴۳۷)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر ابن آدم کے پاس مال سے بھری ہوئی ایک وادی ہو تو وہ چاہے گا کہ اس جیسی ایک اور ہو اور ابن آدم کے نفس کو مٹی کے سوا اور کوئی چیز نہیں بھر سکتی' اور جو توبہ کرے اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرماتا ہے' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں مجھے پتا نہیں کہ یہ قرآن سے ہے یا نہیں؟ زہیر کی روایت میں ہے کہ ابن عباس نے یہ الفاظ نہیں کہے ''میں نہیں جانتا یہ قرآن سے ہے یا نہیں''۔

www.alahazratnetwork.org

٢٤١٦- حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ دَاوُدَ عَنْ أَبِي حَرْبِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ بُعِثَ أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ إِلَى قُرَّاءِ أَهْلِ الْبَصْرَةِ فَدَخَلَ إِلَيْهِ ثَلَاثُ مِائَةِ رَجُلٍ قَدْ قَرَءُوا الْقُرْآنَ فَقَالَ أَنْتُمْ خِيَارُ أَهْلِ الْبَصْرَةِ وَقُرَّاؤُهُمْ فَاتْلُوهُ وَلَا يَطُولَنَّ عَلَيْكُمُ الْأَمَدُ فَتَقْسُوَ قُلُوبُكُمْ كَمَا قَسَتْ قُلُوبُ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ وَإِنَّا كُنَّا نَقْرَأُ سُورَةً كُنَّا نُشَبِّهُهَا فِي الطُّولِ وَالشِّدَّةِ بِبَرَاءَةٍ فَأُنْسِيتُهَا غَيْرَ أَنِّي قَدْ حَفِظْتُ مِنْهَا لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَانِ مِنْ مَالٍ لَابْتَغَى وَادِيًا ثَالِثًا وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ وَكُنَّا نَقْرَأُ سُورَةً كُنَّا نُشَبِّهُهَا بِإِحْدَى الْمُسَبِّحَاتِ فَأُنْسِيتُهَا غَيْرَ أَنِّي قَدْ حَفِظْتُ مِنْهَا يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ فَتُكْتَبُ شَهَادَةً فِي أَعْنَاقِكُمْ فَتُسْأَلُونَ عَنْهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۹۰۱۲)

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے بصرہ کے قاریوں کو بلوایا تو ان کے پاس تین سو ایسے شخص آئے جو قرآن مجید پڑھ چکے تھے' حضرت ابو موسیٰ نے کہا تم اہل بصرہ میں سب سے بہتر ہو اور اے قرآن پڑھنے والو! تم قرآن مجید پڑھتے رہو' کہیں زیادہ مدت گزر جانے سے تمہارے دل سخت نہ ہو جائیں جیسا کہ تم سے پہلے لوگوں کے دل سخت ہو گئے تھے' ہم ایک سورت پڑھتے تھے جو طول اور شدت میں سورۂ توبہ کے برابر تھی' مجھے وہ سورت بھلا دی گئی البتہ اس کی اتنی بات یاد رہی کہ ابن آدم کے لیے مال کی دو وادیاں ہوں تو وہ تیسری کی خواہش کرے گا اور ابن آدم کا پیٹ مٹی کے سوا اور کوئی چیز نہیں بھرتی' اور ہم ایک اور سورت بھی پڑھا کرتے تھے جو مسبحات (جو سورت سبح سے شروع ہو) میں سے کسی ایک سورت کے برابر تھی وہ بھی مجھے بھلا دی گئی' البتہ اس میں سے مجھے اتنا یاد ہے (ترجمہ:) اے ایمان والو! تم وہ بات کیوں کہتے ہو جس کو خود نہیں کرتے' تمہاری گردنوں میں شہادت لکھ دی جائے گی اور قیامت کے دن تم سے اس کے متعلق پوچھا جائے گا۔

ف: اس باب کی احادیث میں دنیا کی محبت اور کثرت مال کی حرص کی مذمت بیان کی گئی ہے۔

٤٠- بَابُ لَيْسَ الْغِنَى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ

زیادہ مال جمع کرنے سے غنا حاصل نہیں ہوتا

٢٤١٧- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَيْسَ الْغِنَى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ وَلٰكِنَّ الْغِنَى غِنَى النَّفْسِ.

ابن ماجہ (٤١٣٧)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: غنا مال سے نہیں' نفس کے استغناء سے حاصل ہوتا ہے۔

٤١- بَابُ تَخَوُّفِ مَا يَخْرُجُ مِنْ زَهْرَةِ الدُّنْيَا

دنیا کی چمک پر لوگوں کے رسوا ہونے کا اندیشہ

٢٤١٨- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ أَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ قَالَ نَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ يَقُولُ قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَخَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ لَا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے اور خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: ''اے لوگو! بخدا مجھے تمہارے متعلق اس زینت دنیا کے سوا اور کسی چیز کا خطرہ اور خدشہ نہیں ہے جو اللہ تعالیٰ نے تمہارے (امتحان کے) لیے پیدا کی ہے''۔ ایک شخص نے کہا ''یا رسول

www.alahazratnetwork.org

وَاللّٰهِ مَا اَخْشٰى عَلَيْكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ اِلَّا مَا يُخْرِجُ اللّٰهُ لَكُمْ مِّنْ زَهْرَةِ الدُّنْيَا فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيَاْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ فَصَمَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ كَيْفَ قُلْتَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيَاْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ الْخَيْرَ لَا يَاْتِيْ اِلَّا بِخَيْرٍ اَوْ خَيْرٌ هُوَ اِنَّ كُلَّ مَا يُنْبِتُ الرَّبِيْعُ يَقْتُلُ حَبَطًا اَوْ يُلِمُّ اِلَّا اٰكِلَةَ الْخَضِرِ اَكَلَتْ حَتّٰى اِذَا امْتَلَاَتْ خَاصِرَتَاهَا اسْتَقْبَلَتِ الشَّمْسَ فَلَطَتْ اَوْ بَالَتْ ثُمَّ اجْتَرَّتْ فَعَادَتْ فَاَكَلَتْ فَمَنْ يَّاْخُذُ مَالًا بِحَقِّهٖ يُبَارَكْ لَهٗ فِيْهِ وَمَنْ يَّاْخُذْ مَالًا بِغَيْرِ حَقٍّ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الَّذِيْ يَاْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ. ابن ماجہ (۳۹۹۵)

اللہ! کیا خیر کے سبب سے شر آ جائے گا'' رسول اللہ ﷺ کچھ دیر خاموش رہے پھر فرمایا: تم نے کیا کہا تھا؟ اس نے عرض کیا میں نے کہا تھا یا رسول اللہ! کیا خیر کے سبب سے شر آ سکتا ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا خیر کے سبب سے خیر ہی ہوتی ہے۔ موسم بہار میں جب سبزہ اگتا ہے تو وہ سبزہ جانوروں کو مار دیتا ہے یا قریب المرگ کر دیتا ہے سوا ان جانوروں کے جو صرف سبزہ کھاتے ہیں وہ اس قدر کھا لیتے ہیں کہ ان کی کوکھیں پھول جاتی ہیں اور وہ دھوپ میں بیٹھ کر لید یا پیشاب کرتے ہیں پھر جگالی کرتے ہیں اور پھر چرنا شروع کر دیتے ہیں' جو شخص مال کو اپنے حق اور حصے کے مطابق لے گا اس کے مال میں برکت ہو گی اور جو شخص ناحق مال لے گا وہ اس جانور کی طرح ہے جو کھاتا ہے اور سیر نہیں ہوتا۔

۲۴۱۹- وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ قَالَ اَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ زَيْدِ ابْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اَخْوَفُ مَا اَخَافُ عَلَيْكُمْ مَّا يُخْرِجُ اللّٰهُ لَكُمْ مِّنْ زَهْرَةِ الدُّنْيَا قَالُوْا وَمَا زَهْرَةُ الدُّنْيَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ بَرَكَاتُ الْاَرْضِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَهَلْ يَاْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ قَالَ لَا يَاْتِي الْخَيْرُ اِلَّا بِالْخَيْرِ لَا يَاْتِي الْخَيْرُ اِلَّا بِالْخَيْرِ لَا يَاْتِي الْخَيْرُ اِلَّا بِالْخَيْرِ اِنَّ كُلَّ مَا اَنْبَتَ الرَّبِيْعُ يَقْتُلُ اَوْ يُلِمُّ اِلَّا اٰكِلَةَ الْخَضِرِ فَاِنَّهَا تَاْكُلُ حَتّٰى اِذَا امْتَدَّتْ خَاصِرَتَاهَا اسْتَقْبَلَتِ الشَّمْسَ ثُمَّ اجْتَرَّتْ وَبَالَتْ وَ ثَلَطَتْ ثُمَّ عَادَتْ فَاَكَلَتْ اِنَّ هٰذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ فَمَنْ اَخَذَهٗ بِحَقِّهٖ وَوَضَعَهٗ فِيْ حَقِّهٖ فَنِعْمَ الْمَعُوْنَةُ هُوَ وَمَنْ اَخَذَهٗ بِغَيْرِ حَقِّهٖ كَانَ كَالَّذِيْ يَاْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ.

البخاری (۱۴۶۵-۲۸۴۲-۹۲۱-۶۴۲۷) النسائی (۲۵۸۰)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے تم لوگوں کے بارے میں سب سے زیادہ دنیا کی تروتازگی کا خدشہ ہے' صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! دنیا کی تروتازگی کیا ہے؟ آپ نے فرمایا زمین کی برکتیں' صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا خیر کے سبب سے شر ہوتا ہے؟ آپ نے تین بار فرمایا: خیر کے سبب سے خیر ہی ہوتی ہے۔ موسم بہار میں جو چیزیں اگتی ہیں تو وہ سبزہ جانوروں کو مار دیتا ہے یا قریب المرگ کر دیتا ہے سوا ان جانوروں کے جو صرف سبزہ کھاتے ہیں وہ اسقدر کھاتے ہیں کہ ان کی کوکھیں پھول جاتی ہیں پھر وہ دھوپ میں لوٹ لگاتے ہیں اور لید اور پیشاب کرتے ہیں' یہ مال دنیا میں سرسبز اور میٹھا ہے جو شخص اس مال کو اپنے حق کے مطابق لے گا اور اس کو اس کے صحیح مصرف میں خرچ کرے گا تو یہ اچھی مشقت ہے اور جو مال کو ناحق لے گا تو وہ اس جانور کی طرح ہے جو کھاتا ہے اور سیر نہیں ہوتا۔

۲۴۲۰- وَحَدَّثَنِيْ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ نَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ هِشَامٍ صَاحِبِ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ اَبِيْ مَيْمُوْنَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ جَلَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَلَى

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان [illegible] رسول اللہ ﷺ منبر پر رونق افروز تھے اور ہم بھی آپ کے گرد بیٹھے تھے' آپ نے فرمایا: مجھے اپنے بعد تم پر جس چیز کا خدشہ اور خطرہ ہے وہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ تم پر دنیا کی زینت اور

www.alahazratnetwork.org

الْمِنْبَرِ وَ جَلَسْنَا حَوْلَهُ فَقَالَ اِنَّ مِمَّا اَخَافُ عَلَيْكُمْ بَعْدِيْ مَا يَفْتَحُ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ مِنْ زَهْرَةِ الدُّنْيَا وَ زِيْنَتِهَا فَقَالَ رَجُلٌ اَوَ يَاْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ فَسَكَتَ عَنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَقِيْلَ لَهُ مَا شَاْنُكَ تُكَلِّمُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ وَلَا يُكَلِّمُكَ قَالَ وَرَاَيْنَا اَنَّهُ يُنْزَلُ عَلَيْهِ فَاَفَاقَ يَمْسَحُ عَنْهُ الرُّحَضَاءَ وَقَالَ اَيْنَ اٰنِفًا السَّائِلُ وَ كَاَنَّهُ حَمِدَهُ فَقَالَ اِنَّهُ لَا يَاْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ وَاِنَّ مِمَّا يُنْبِتُ الرَّبِيْعُ يَقْتُلُ اَوْ يُلِمُّ اِلَّا اٰكِلَةَ الْخَضِرِ فَاِنَّهَا اَكَلَتْ حَتّٰى اِذَا امْتَلَاَتْ خَاصِرَتَاهَا اسْتَقْبَلَتْ عَيْنَ الشَّمْسِ فَلَطَتْ وَ بَالَتْ ثُمَّ رَتَعَتْ وَاِنَّ هٰذَا الْمَالَ خَضِرٌ حُلْوٌ وَ نِعْمَ صَاحِبُ الْمُسْلِمِ هُوَ لِمَنْ اَعْطٰى مِنْهُ الْمِسْكِيْنَ وَالْيَتِيْمَ وَابْنَ السَّبِيْلِ اَوْ كَمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَاِنَّهُ مَنْ يَّاْخُذْهُ بِغَيْرِ حَقِّهِ كَالَّذِيْ يَاْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ وَيَكُوْنُ عَلَيْهِ شَهِيْدًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ. سابقہ (۲۴۱۹)

تر و تازگی کے دروازے کھول دے گا' ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا خیر کے سبب سے شر بھی آ سکتا ہے؟ رسول اللہ ﷺ اس کے جواب میں خاموش رہے' لوگوں نے اس شخص سے کہا: کیا سبب ہے کہ تم رسول اللہ ﷺ سے سوال کر رہے ہو اور آپ جواب نہیں دے رہے؟ حضرت ابو سعید کہتے ہیں کہ پھر ہم نے دیکھا آپ پر وحی نازل ہو رہی ہے' جب آپ معمول پر آ گئے تو آپ نے پسینہ پونچھا پھر فرمایا: وہ سائل کہاں ہے؟ گویا کہ آپ نے اس کی تحسین کی پھر فرمایا خیر کے سبب سے شر نہیں آتا' فصل بہار جو سبزہ اگاتی ہے تو وہ سبزہ جانوروں کو مار دیتا ہے یا قریب المرگ کر دیتا ہے۔ سوا ان جانوروں کے جو سبزہ کھاتے ہیں حتیٰ کہ ان کی کوکھیں بھر جاتی ہیں پھر وہ دھوپ میں لیٹ کر لید اور پیشاب کرتے ہیں اس کے بعد چرنا شروع کر دیتے ہیں۔ یہ مال دنیا سرسبز اور میٹھا ہے اور مسلمان کا اچھا ساتھی ہے' اس مال کا جو حصہ مسکین' یتیم اور مسافر کو دیا اور جو اس مال کو ناحق لیتا ہے وہ اس جانور کی طرح ہے جو کھاتا ہے اور سیر نہیں ہوتا اور یہ مال اس کے خلاف قیامت کے دن گواہی دے گا۔

۴۲- بَابُ فَضْلِ التَّعَفُّفِ وَالصَّبْرِ وَ الْقَنَاعَةِ وَالْحَثِّ عَلٰى كُلِّ ذٰلِكَ

سوال نہ کرنے' صبر اور قناعت کی فضیلت

۲۴۲۱- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ فِيْمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَنَّ نَاسًا مِنَ الْاَنْصَارِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ سَاَلُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَاَعْطَاهُمْ ثُمَّ سَاَلُوْهُ فَاَعْطَاهُمْ حَتّٰى اِذَا نَفِدَ مَا عِنْدَهُ قَالَ مَا يَكُنْ عِنْدِيْ مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ اَدَّخِرَهُ عَنْكُمْ وَمَنْ يَّسْتَعْفِفْ يُعِفَّهُ اللّٰهُ وَمَنْ يَّسْتَغْنِ يُغْنِهِ اللّٰهُ وَمَنْ يَّصْبِرْ يُصَبِّرْهُ اللّٰهُ وَمَا اُعْطِيَ اَحَدٌ مِّنْ عَطَاءٍ خَيْرٌ وَّ اَوْسَعُ مِنَ الصَّبْرِ. البخاری (۱۴۶۹- ۱۴۷۰) ابوداؤد (۱۶۴۴) الترمذی (۲۰۲۴) النسائی (۲۵۸۷)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: کہ انصار میں سے کچھ لوگوں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا' آپ نے ان کو عطا کیا' پھر سوال کیا' آپ نے پھر عطا کیا حتیٰ کہ آپ کے پاس مال ختم ہو گیا پھر آپ نے فرمایا: میرے پاس جو بھی مال ہو گا میں اس کو تم سے بچا کے ہرگز نہیں رکھوں گا اور جو شخص سوال سے رکا رہے گا اللہ تعالیٰ اس کو مستغنی رکھے گا اور جو صبر کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو صابر رکھے گا اور صبر سے بہتر اور وسیع تر چیز کسی کو نہیں دی گئی۔

۲۴۲۲- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ. سابقہ (۲۴۲۱)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

www.alahazratnetwork.org

٤٣- بَابُ فِي الْكَفَافِ وَالْقَنَاعَةِ

گزارے لائق روزگار پر قناعت کرنے کا بیان

٢٤٢٣- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمُقْرِئُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي شُرَحْبِيلُ وَهُوَ ابْنُ شَرِيكٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ أَسْلَمَ وَرُزِقَ كَفَافًا وَقَنَّعَهُ اللّٰهُ بِمَا آتَاهُ. الترمذی (٢٣٤٨) ابن ماجہ (٤١٣٨)

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس شخص نے اسلام قبول کیا اس نے فلاح پالی'' اور جس کو ضرورت کے مطابق روزی دی گئی اور جسے اللہ نے ان چیزوں پر قانع بنا دیا جو اس کو دی گئی ہیں۔

٢٤٢٤- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ قَالُوا نَا وَكِيعٌ قَالَ نَا الْأَعْمَشُ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ كِلَاهُمَا عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ رِزْقَ آلِ مُحَمَّدٍ قُوتًا.

البخاری (٦٤٦٠) الترمذی (٢٣٦١) ابن ماجہ (٤١٣٩)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اے اللہ! آل محمد کو اتنی روزی دے جو اس کی ضرورت پوری کر سکے''۔

٢٤٢٥- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ قَالَ إِسْحٰقُ أَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ نَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَسَمَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ قَسْمًا فَقُلْتُ وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَغَيْرُ هٰؤُلَاءِ كَانَ أَحَقَّ بِهِ مِنْهُمْ قَالَ إِنَّهُمْ خَيَّرُونِي بَيْنَ أَنْ يَسْأَلُونِي بِالْفُحْشِ أَوْ يُبَخِّلُونِي فَلَسْتُ بِبَاخِلٍ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (١٠٤٥٧)

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کچھ صدقہ کا مال تقسیم کیا' میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ان کے علاوہ دوسرے لوگ زیادہ مستحق تھے' آپ نے فرمایا: ان لوگوں نے ایسی صورت پیدا کر دی کہ یا تو یہ مجھ سے بے حیائی سے سوال کرتے یا مجھے بخیل قرار دیتے (العیاذ باللہ) تو میں بخیل نہیں ہوں۔

٤٤- بَابُ إِعْطَاءِ مَنْ سَأَلَ بِفُحْشٍ وَغِلْظَةٍ

بدگوئی اور سختی سے مانگنے والے کو بھی عطا کرنے کا حکم

٢٤٢٦- حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَ نَا إِسْحٰقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكًا ح وَحَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلٰى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ أَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ إِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَعَلَيْهِ رِدَاءٌ نَجْرَانِيٌّ غَلِيظُ الْحَاشِيَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جا رہا تھا درآں حالیکہ آپ ایک نجرانی چادر اوڑھے ہوئے تھے جس کے کنارے موٹے تھے۔ ناگاہ ایک بدو آیا اور اس نے آپ کی چادر زور سے کھینچی' میں نے دیکھا اس کی وجہ سے آپ کی گردن پر نشان پڑ گیا پھر کہنے لگا: اے محمد! آپ کے پاس جو اللہ تعالیٰ کا مال ہے اس میں

www.alahazratnetwork.org

فَاَدْرَكَهُ اَعْرَابِيٌّ فَجَبَذَهُ بِرِدَائِهِ جَبْذَةً شَدِيْدَةً فَنَظَرْتُ اِلٰى صَفْحَةِ عُنُقِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَ قَدْ اَثَّرَتْ بِهَا حَاشِيَةُ الرِّدَاءِ مِنْ شِدَّةِ جَبْذَتِهِ ثُمَّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ مُرْلِيْ مِنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِيْ عِنْدَكَ فَالْتَفَتَ اِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَضَحِكَ ثُمَّ اَمَرَ لَهُ بِعَطَاءٍ.

سے مجھے دینے کا حکم دیجئے۔ رسول اللہ ﷺ اس کی طرف متوجہ ہوئے ہنسے اور اس کو دینے کا حکم دیا۔

البخاری (۳۱۴۹-۵۸۰۹-۶۰۸۸) ابن ماجہ (۳۵۵۳)

۲۴۲۷- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ نَا هَمَّامٌ ح وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ نَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ ح وَحَدَّثَنِيْ سَلَمَةُ بْنُ شَبِيْبٍ قَالَ نَا اَبُو الْمُغِيْرَةِ قَالَ نَا الْاَوْزَاعِيُّ كُلُّهُمْ عَنْ اِسْحٰقَ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ وَفِيْ حَدِيْثِ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ مِنَ الزِّيَادَةِ قَالَ ثُمَّ جَبَذَهُ اِلَيْهِ جَبْذَةً رَجَعَ نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ فِيْ نَحْرِ الْاَعْرَابِيِّ وَ فِيْ حَدِيْثِ هَمَّامٍ فَجَاذَبَهُ حَتّٰى انْشَقَّ الْبُرْدُ وَ حَتّٰى بَقِيَتْ حَاشِيَتُهُ فِيْ عُنُقِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ.

ایک اور سند سے یہ حدیث حضرت انس سے مروی ہے اور عکرمہ بن عمار سے مروی اس حدیث میں یہ ہے۔۔۔ کہ اس بدو نے آپ (کی چادر) کو اتنے زور سے کھینچا کہ آپ اس کے سینہ سے جا لگے اور ہمام کی روایت میں ہے کہ اتنے زور سے چادر کھینچی کہ وہ پھٹ گئی اور اس کا کنارہ رسول اللہ ﷺ کی گردن میں رہ گیا۔

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۷۹-۱۸۸-۲۱۸)

۲۴۲۸- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ نَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ قَسَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَقْبِيَةً وَلَمْ يُعْطِ مَخْرَمَةَ شَيْئًا فَقَالَ مَخْرَمَةُ يَا بُنَيَّ انْطَلِقْ بِنَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ قَالَ ادْخُلْ فَادْعُهُ لِيْ قَالَ فَدَعَوْتُهُ لَهُ فَخَرَجَ اِلَيْهِ وَ عَلَيْهِ قَبَاءٌ مِّنْهَا فَقَالَ خَبَأْتُ هٰذَا لَكَ قَالَ فَنَظَرَ اِلَيْهِ فَقَالَ رَضِيَ مَخْرَمَةُ.

حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قبائیں تقسیم کیں اور مخرمہ کو کچھ نہیں دیا، حضرت مخرمہ نے کہا اے بیٹے! میرے ساتھ رسول اللہ ﷺ کے پاس چلو میں ان کے ساتھ گیا۔ حضرت مخرمہ نے کہا جاؤ رسول اللہ ﷺ کو بلا کر لاؤ میں نے آپ کو بلایا رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور آپ کے اوپر ان میں سے ایک قباء تھی۔ آپ نے فرمایا: اے مخرمہ! میں نے یہ قباء تمہارے لیے چھپا کر رکھی تھی، حضرت مخرمہ نے اس قباء کو دیکھا اور راضی ہو گئے۔

البخاری (۲۵۹۹-۲۶۵۷-۳۱۲۷-۵۸۰۰-۵۸۶۲-۶۱۳۲) ابوداؤد (۴۰۲۸) الترمذی (۲۸۱۸) النسائی (۵۳۳۹)

۲۴۲۹- حَدَّثَنَا اَبُو الْخَطَّابِ زِيَادُ بْنُ يَحْيَى الْحَسَّانِيُّ قَالَ نَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ اَبُوْ صَالِحٍ قَالَ نَا اَيُّوْبُ السَّخْتِيَانِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قَدِمَتْ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ اَقْبِيَةٌ فَقَالَ لِيْ

حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس قبائیں آئیں۔ مجھ سے میرے والد حضرت مخرمہ نے کہا، رسول اللہ ﷺ کے پاس چلو شاید آپ ہمیں ان میں سے کچھ دیں، حضرت مسور کہتے ہیں کہ میرے

www.alahazratnetwork.org

آبِیْ مَخْرَمَةَ انْطَلِقْ بِنَا اِلَیْهِ عَسٰی اَنْ یُّعْطِیَنَا مِنْهَا شَیْئًا قَالَ فَقَامَ اَبِیْ عَلَی الْبَابِ فَتَکَلَّمَ فَعَرَفَ النَّبِیُّ ﷺ صَوْتَهٗ فَخَرَجَ وَ مَعَهٗ قَبَاءٌ وَهُوَ یُرِیْهِ مَحَاسِنَهٗ وَهُوَ یَقُوْلُ خَبَاْتُ هٰذَا لَکَ خَبَاْتُ هٰذَا لَکَ. سابقہ(۲۴۲۸)

والد نے (آپ کے) دروازے پر کھڑے ہو کر کچھ باتیں کرنی شروع کر دیں' رسول اللہ ﷺ نے ان کی آواز پہچان لی' آپ قباء کو لیے ہوئے تشریف لائے' درآں حالیکہ آپ اس قباء کے محاسن دیکھا رہے تھے اور فرما رہے تھے: میں نے یہ تمہارے لیے چھپا کر رکھی ہے' میں نے یہ تمہارے لیے چھپا کر رکھی تھی۔

۴۵- بَابُ اِعْطَآءِ مَنْ یَّخَافُ عَلٰی اِیْمَانِهٖ

کمزور ایمان والے کو عطا کرنا

۲۴۳۰- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ الْحُلْوَانِیُّ وَ عَبْدُ بْنُ حُمَیْدٍ قَالَا نَا یَعْقُوْبُ وَهُوَ ابْنُ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ نَا اَبِیْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِیْهِ سَعْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ اَنَّهٗ اَعْطٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ رَهْطًا وَّاَنَا جَالِسٌ فِیْهِمْ قَالَ فَتَرَکَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مِنْهُمْ رَجُلًا لَّمْ یُعْطِهٖ وَهُوَ اَعْجَبُهُمْ اِلَیَّ فَقُمْتُ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَسَارَرْتُهٗ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَالَکَ عَنْ فُلَانٍ اِنِّیْ لَاَرَاهٗ مُؤْمِنًا قَالَ اَوْ مُسْلِمًا فَسَکَتُّ قَلِیْلًا ثُمَّ غَلَبَنِیْ مَا اَعْلَمُ مِنْهُ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَالَکَ عَنْ فُلَانٍ فَوَ اللّٰهِ اِنِّیْ لَاَرَاهٗ مُؤْمِنًا قَالَ اَوْ مُسْلِمًا فَسَکَتُّ قَلِیْلًا ثُمَّ غَلَبَنِیْ مَا اَعْلَمُ فِیْهِ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَالَکَ عَنْ فُلَانٍ فَوَ اللّٰهِ اِنِّیْ لَاَرَاهٗ مُؤْمِنًا قَالَ اَوْ مُسْلِمًا قَالَ اِنِّیْ اُعْطِی الرَّجُلَ وَغَیْرُهٗ اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْهُ خَشْیَةَ اَنْ یَّکُبَّ فِی النَّارِ عَلٰی وَجْهِهٖ وَفِیْ حَدِیْثِ الْحُلْوَانِیِّ تَکْرَارُ الْقَوْلِ مَرَّتَیْنِ. سابقہ(۳۷۶)

حضرت سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کی ایک جماعت کو کچھ مال دیا میں بھی ان لوگوں میں بیٹھا ہوا تھا' رسول اللہ ﷺ نے ان میں ایک شخص کو چھوڑ دیا' اسے کچھ نہیں دیا حالانکہ میرے نزدیک وہ بہت پسندیدہ تھا میں رسول اللہ ﷺ کے پاس جا کر کھڑا ہوا اور چپکے سے کہا یا رسول اللہ! آپ نے فلاں شخص کو کیوں نہیں دیا' بخدا میں اس کو مومن گردانتا ہوں' آپ نے فرمایا آیا مسلمان؟ میں کچھ دیر خاموش رہا پھر مجھ سے نہیں رہا گیا اور میں نے کہا یا رسول اللہ! آپ فلاں کو کیوں نہیں دیتے۔ بخدا میں اس کو مومن سمجھتا ہوں' آپ نے فرمایا آیا مسلمان؟ میں کچھ دیر خاموش رہا' پھر مجھ سے نہیں رہا گیا اور میں نے کہا: یارسول اللہ! آپ فلاں کو کیوں نہیں دیتے بخدا میں اس کو مومن گمان کرتا ہوں' آپ نے فرمایا آیا مسلمان؟ پھر آپ نے فرمایا: میں کسی شخص کو اس خوف سے دے دیتا ہوں کہ کہیں وہ منہ کے بل جہنم میں نہ گرا دیا جائے حالانکہ اس کے علاوہ دوسرا شخص مجھے زیادہ محبوب ہوتا ہے۔ حلوانی کی روایت میں یہ قول دو مرتبہ ہے۔

۲۴۳۱- حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ قَالَ نَا سُفْیَانُ ح وَحَدَّثَنِیْهِ زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا یَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ نَا اَخِیْ ابْنُ شِهَابٍ ح وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ وَ عَبْدُ بْنُ حُمَیْدٍ قَالَا اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنَا مَعْمَرٌ کُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ عَلٰی مَعْنٰی حَدِیْثِ صَالِحٍ عَنِ الزُّهْرِیِّ. سابقہ حوالہ(۲۴۳۰)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت منقول ہے۔

www.alahazratnetwork.org

۲۴۳۲- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ قَالَ نَا يَعْقُوبُ قَالَ نَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ يُحَدِّثُ هٰذَا يَعْنِي حَدِيثَ الزُّهْرِيِّ الَّذِي ذَكَرْنَا فَقَالَ فِي حَدِيثِهِ فَضَرَبَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِيَدِهِ بَيْنَ عُنُقِي وَ كَتِفِي ثُمَّ قَالَ أَقِبَالًا أَيْ سَعْدُ إِنِّي لَأُعْطِي الرَّجُلَ. سابقہ حوالہ (۳۷۹)

ایک دیگر سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے اور اس میں یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے میری گردن اور کندھوں کے درمیان ہاتھ مارا اور فرمایا: اے سعد! اگر میں کسی شخص کو دوں تو کیا تم لڑائی کرو گے؟

٤٦- بَابُ إِعْطَاءِ الْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ عَلَى الْإِسْلَامِ وَتَصْبِيرِ مَنْ قَوِيَ إِيمَانُهُ

تالیفِ قلب اور ایمان پر استقامت کے لیے مال دینا

۲۴۳۳- حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ قَالَ أَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ نَاسًا مِنَ الْأَنْصَارِ قَالُوا يَوْمَ حُنَيْنٍ حِينَ أَفَاءَ اللّٰهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْ أَمْوَالِ هَوَازِنَ مَا أَفَاءَ فَطَفِقَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُعْطِي رِجَالًا مِنْ قُرَيْشٍ الْمِائَةَ مِنَ الْإِبِلِ فَقَالُوا يَغْفِرُ اللّٰهُ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ يُعْطِي قُرَيْشًا وَيَتْرُكُنَا وَسُيُوفُنَا تَقْطُرُ مِنْ دِمَائِهِمْ قَالَ أَنَسٌ فَحُدِّثَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِقَوْلِهِمْ فَأَرْسَلَ إِلَى الْأَنْصَارِ فَجَمَعَهُمْ فِي قُبَّةٍ مِنْ أَدَمٍ فَلَمَّا اجْتَمَعُوا جَاءَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ مَا حَدِيثٌ بَلَغَنِي عَنْكُمْ فَقَالَ لَهُ فُقَهَاءُ الْأَنْصَارِ أَمَّا ذَوُو رَأْيِنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَلَمْ يَقُولُوا شَيْئًا وَأَمَّا أُنَاسٌ مِنَّا حَدِيثَةٌ أَسْنَانُهُمْ قَالُوا يَغْفِرُ اللّٰهُ لِرَسُولِهِ ﷺ يُعْطِي قُرَيْشًا وَيَتْرُكُنَا وَسُيُوفُنَا تَقْطُرُ مِنْ دِمَائِهِمْ وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَإِنِّي أُعْطِي رِجَالًا حَدِيثِي عَهْدِهِمْ بِكُفْرٍ أَمَا تَرْضَوْنَ أَنْ يَذْهَبَ النَّاسُ بِالْأَمْوَالِ وَتَرْجِعُونَ إِلَى رِحَالِكُمْ بِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَوَاللّٰهِ لَمَا تَنْقَلِبُونَ بِهِ خَيْرٌ مِمَّا يَنْقَلِبُونَ بِهِ فَقَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَدْ رَضِينَا قَالَ فَإِنَّكُمْ سَتَجِدُونَ أَثَرَةً شَدِيدَةً فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوُا اللّٰهَ وَرَسُولَهُ فَإِنِّي عَلَى الْحَوْضِ قَالُوا سَنَصْبِرُ. البخاری (۳۱۴۷-۴۳۳۱-۵۸۶۰)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ غزوۂ حنین کے دن جب اللہ تعالیٰ نے بغیر کسی جنگ کے رسول اللہ ﷺ کو ہوازن کا مال عطا فرما دیا اور رسول اللہ ﷺ نے قریش کے کچھ لوگوں کو سو اونٹ عطا فرمائے تو کچھ انصاری کہنے لگے: اللہ تعالیٰ رسول اللہ ﷺ کی مغفرت فرمائے آپ قریش کو دیتے ہیں اور ہمیں چھوڑ دیتے ہیں' حالانکہ ہماری تلواروں سے ابھی تک کفار قریش کا خون ٹپک رہا ہے۔ حضرت انس کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ کو یہ بات بتلائی گئی' آپ نے ان انصاریوں کو بلوایا اور ان سب کو ایک چمڑے کے خیمہ میں جمع کیا' جب وہ جمع ہو گئے تو ان کے پاس رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور فرمایا: یہ تمہاری کس قسم کی بات مجھ تک پہنچی ہے؟ انصار میں سے سمجھ دار لوگوں نے کہا' یا رسول اللہ! جو لوگ ہم میں سے صاحب عقل ہیں انہوں نے کوئی بات نہیں کی' البتہ ہمارے کم عمر نوجوانوں نے یہ بات کہی ہے کہ اللہ تعالیٰ رسول اللہ ﷺ کی مغفرت فرمائے' وہ قریش کو دے رہے ہیں اور ہمیں چھوڑ رہے ہیں حالانکہ ہماری تلواروں سے ابھی تک کفار قریش کا خون ٹپک رہا ہے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں ان لوگوں کو دیتا ہوں جو ابھی تازہ تازہ کفر سے اسلام میں آئے ہیں تاکہ ان کی تالیف قلوب ہو' کیا تم اس بات پر راضی نہیں ہو کہ لوگ مال لے کر اپنے گھر جائیں اور تم رسول اللہ ﷺ کو لے کر گھر جاؤ۔ اللہ کی قسم! جس چیز کے ساتھ تم لوٹ رہے ہو وہ اس سے بہتر ہے جس کے ساتھ وہ لوٹ رہے

www.alahazratnetwork.org

ہیں۔ انصار نے کہا یا رسول اللہ کیوں نہیں؟ ہم راضی ہیں' آپ نے فرمایا عنقریب تم دیکھو گے کہ بہت سے معاملات میں لوگوں کو تم پر ترجیح دی جائے گی تم اس پر صبر کرنا حتیٰ کہ تم اللہ اور اس کے رسول سے جا ملو کیونکہ میں حوض پر ہوں گا۔ انصار نے کہا ہم عنقریب صبر کریں گے۔

۲۴۳۴- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ الْحُلْوَانِيُّ وَ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا نَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ نَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ لَمَّا أَفَاءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُولِهِ مَا أَفَاءَ مِنْ أَمْوَالِ هَوَازِنَ وَانْتَصَّ الْحَدِيثَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ أَنَسٌ لَمْ نَصْبِرْ وَ قَالَ فَأَمَّا أَنَسٌ حَدِيثَةٌ أَسْنَانُهُمْ. البخاری (۷۴۴۱)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب اللہ تعالیٰ نے نبی ﷺ کو بغیر جنگ کے ہوازن کا مال عطا فرمایا۔۔۔۔ اس کے بعد حسب سابق روایت ہے۔ البتہ اس حدیث میں یہ ہے کہ حضرت انس نے کہا ہم نے صبر نہیں کیا۔ اور نوعمر لوگوں نے یہ کہا۔

۲۴۳۵- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ نَا ابْنُ أَخِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ وَ سَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ قَالَ أَنَسٌ قَالُوا نَصْبِرُ لِرِوَايَةِ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۵۳۲)

ایک اور سند سے حسب سابق روایت ہے اس میں ہے کہ ہم صبر کرلیں گے۔

۲۴۳۶- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَ ابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ جَمَعَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ الْأَنْصَارَ فَقَالَ أَفِيكُمْ أَحَدٌ مِنْ غَيْرِكُمْ قَالُوا لَا إِلَّا ابْنُ أُخْتٍ لَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِنَّ ابْنَ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ فَقَالَ إِنَّ قُرَيْشًا حَدِيثُ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ وَ مُصِيبَةٍ وَإِنِّي أَرَدْتُ أَنْ أَجْبُرَهُمْ وَ أَتَأَلَّفَهُمْ أَمَا تَرْضَوْنَ أَنْ يَرْجِعَ النَّاسُ بِالدُّنْيَا وَ تَرْجِعُونَ بِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ إِلٰى بُيُوتِكُمْ لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا وَسَلَكَ الْأَنْصَارُ شِعْبًا لَسَلَكْتُ شِعْبَ الْأَنْصَارِ.

البخاری (۳۵۲۸- ۶۷۶۲- ۳۱۴۶- ۴۳۳۴- ۶۷۶۱)
الترمذی (۳۹۰۱) النسائی (۲۶۱۰)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے انصار کو جمع کر کے فرمایا: کیا تم میں کوئی تمہارا غیر بھی ہے؟ انہوں نے کہا نہیں البتہ ہمارا بھانجا ہے۔ آپ نے فرمایا بھانجا بھی قوم میں داخل ہوتا ہے۔ پھر آپ نے فرمایا قریش ابھی ابھی تازہ تازہ جاہلیت اور مصائب سے نکلے ہیں' میں چاہتا ہوں کہ ان کو پناہ میں رکھوں اور ان کی تالیف قلب کروں' کیا تم اس بات پر راضی نہیں ہو کہ لوگ دنیا لے کر جائیں اور تم اپنے گھروں میں رسول اللہ ﷺ کو لے کر جاؤ۔ اگر لوگ ایک راستہ پر چلیں اور انصار دوسری گھاٹی میں چلیں تو میں انصار کی گھاٹی میں چلوں گا۔

۲۴۳۷- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب مکہ (مکرمہ) فتح ہوا تو قریش میں مال غنیمت تقسیم کیا گیا'

www.alahazratnetwork.org

مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ لَمَّا فُتِحَتْ مَكَّةُ قَسَمَ الْغَنَائِمَ فِيْ قُرَيْشٍ فَقَالَتِ الْاَنْصَارُ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْعَجَبُ اِنَّ سُيُوْفَنَا تَقْطُرُ مِنْ دِمَآئِهِمْ وَاِنَّ غَنَائِمَنَا تُرَدُّ عَلَيْهِمْ فَبَلَغَ ذٰلِكَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَجَمَعَهُمْ فَقَالَ مَا الَّذِيْ بَلَغَنِيْ عَنْكُمْ قَالُوْا هُوَ الَّذِيْ بَلَغَكَ وَكَانُوْا لَا يَكْذِبُوْنَ قَالَ اَمَا تَرْضَوْنَ اَنْ يَّرْجِعَ النَّاسُ بِالدُّنْيَا اِلٰى بُيُوْتِهِمْ وَتَرْجِعُوْنَ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اِلٰى بُيُوْتِكُمْ لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا اَوْ شِعْبًا وَسَلَكَتِ الْاَنْصَارُ وَادِيًا اَوْ شِعْبًا لَسَلَكْتُ وَادِيَ الْاَنْصَارِ وَشِعْبَ الْاَنْصَارِ. البخاری (۳۷۷۸)

انصار نے کہا' یہ بڑے تعجب کی بات ہے کہ ہماری تلواروں سے ابھی کفار کا خون ٹپک رہا ہے اور ہمارا مال غنیمت انہی کو واپس دیا جا رہا ہے' رسول اللہ ﷺ تک یہ بات پہنچی تو آپ نے ان کو جمع کر کے فرمایا: یہ تمہاری کس قسم کی بات مجھ تک پہنچی ہے؟ انہوں نے کہا: ہم نے وہی بات کہی ہے جو آپ تک پہنچی ہے' اور انصار جھوٹ نہیں بولتے تھے۔ آپ نے فرمایا تم اس بات سے خوش نہیں ہو کہ لوگ اپنے گھروں میں مال دنیا کو لے کر جائیں اور تم اپنے گھروں میں رسول اللہ ﷺ کو لے کر جاؤ' اگر لوگ ایک وادی یا ایک گھاٹی میں جائیں اور انصار دوسری وادی یا گھاٹی میں جائیں تو میں انصار کی وادی یا گھاٹی میں جاؤں گا۔

۲۴۳۸- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَاِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ يَزِيْدُ اَحَدُهُمَا عَلَى الْاٰخَرِ الْحَرْفَ بَعْدَ الْحَرْفِ قَالَا نَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ نَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ حُنَيْنٍ اَقْبَلَتْ هَوَازِنُ وَغَطَفَانُ وَغَيْرُهُمْ بِذَرَارِيِّهِمْ وَنَعَمِهِمْ وَمَعَ النَّبِيِّ ﷺ يَوْمَئِذٍ عَشَرَةُ اٰلَافٍ وَمَعَهُ الطُّلَقَاءُ فَاَدْبَرُوْا عَنْهُ حَتّٰى بَقِيَ وَحْدَهُ قَالَ فَنَادٰى يَوْمَئِذٍ نِدَآئَيْنِ لَمْ يَخْلُطْ بَيْنَهُمَا كَيْتًا قَالَ اَلْتَفَتَ عَنْ يَمِيْنِهِ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ قَالُوْا لَبَّيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَبْشِرْ نَحْنُ مَعَكَ قَالَ ثُمَّ الْتَفَتَ عَنْ يَسَارِهِ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ قَالُوْا لَبَّيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَبْشِرْ نَحْنُ مَعَكَ قَالَ وَهُوَ عَلٰى بَغْلَةٍ بَيْضَآءَ فَنَزَلَ فَقَالَ اَنَا عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهُ فَانْهَزَمَ الْمُشْرِكُوْنَ وَاَصَابَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ غَنَائِمَ كَثِيْرَةً فَقَسَمَ فِي الْمُهَاجِرِيْنَ وَالطُّلَقَاءِ وَلَمْ يُعْطِ الْاَنْصَارَ شَيْئًا فَقَالَتِ الْاَنْصَارُ اِذَا كَانَتِ الشِّدَّةُ فَنَحْنُ نُدْعٰى وَتُعْطَى الْغَنَائِمَ غَيْرَنَا فَبَلَغَهُ ذٰلِكَ فَجَمَعَهُمْ فِيْ قُبَّةٍ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ مَا حَدِيْثٌ بَلَغَنِيْ عَنْكُمْ فَسَكَتُوْا فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ اَمَا تَرْضَوْنَ اَنْ يَّذْهَبَ النَّاسُ بِالدُّنْيَا وَتَذْهَبُوْنَ بِمُحَمَّدٍ تَحُوْزُوْنَهُ اِلٰى بُيُوْتِكُمْ قَالُوْا بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جس روز جنگ حنین ہوئی تو ہوازن اور غطفان وغیرا اپنے بچوں اور چوپایوں کو لے کر رسول اللہ ﷺ کے سامنے آئے' رسول اللہ ﷺ کے ساتھ اس روز دس ہزار کا مجمع تھا اور طلقاء (فتح مکہ کے دن اسلام لانے والے) بھی تھے وہ سب پیٹھ کے بل بھاگ گئے اور آپ تنہا رہ گئے' آپ نے اس دن دو آوازیں دیں جن کے درمیان کچھ نہیں کہا۔ حضرت انس کہتے ہیں کہ آپ نے دائیں طرف دیکھا اور کہا اے جماعت انصار! انہوں نے کہا: یارسول اللہ لبیک' آپ کو خوش خبری ہو ہم حاضر ہیں۔ پھر آپ نے بائیں طرف دیکھا تو فرمایا اے جماعت انصار! انہوں نے کہا لبیک یا رسول اللہ! آپ کو خوشخبری ہو ہم حاضر ہیں۔ حضرت انس کہتے ہیں کہ آپ ایک سفید خچر پر سوار تھے آپ اس سے اترے اور فرمایا میں اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں' مشرکوں کو شکست ہوئی اور رسول اللہ ﷺ کو بہت سے اموال غنیمت حاصل ہوئے' آپ نے وہ (مال غنیمت) مہاجرین اور طلقاء میں تقسیم فرما دیا اور انصار کو کچھ نہیں دیا' انصار نے کہا سختی کے وقت ہمیں بلایا جاتا ہے اور مال غنیمت کی تقسیم کے وقت دوسروں کو' رسول اللہ ﷺ کو جب اس بات کی اطلاع پہنچی تو آپ نے ان کو ایک خیمے میں جمع کیا اور

www.alahazratnetwork.org

رَضِيْنَا قَالَ فَقَالَ لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا وَسَلَكَتِ الْاَنْصَارُ شِعْبًا لَاَخَذْتُ شِعْبَ الْاَنْصَارِ قَالَ هِشَامٌ فَقُلْتُ يَا اَبَا حَمْزَةَ اَنْتَ شَاهِدٌ ذَاكَ قَالَ وَاَيْنَ اَغِيْبُ عَنْهُ.

البخاری (۴۳۳۳-۴۳۳۷)

فرمایا اے جماعت انصار! تمہاری طرف سے یہ کس قسم کی بات پہنچی ہے؟ وہ خاموش رہے' آپ نے فرمایا اے جماعت انصار! کیا تم اس بات سے راضی نہیں ہو کہ لوگ دنیا کو لے جائیں اور تم اپنے گھروں کی طرف محمد کو لے جاؤ؟ انہوں نے کہا کیوں نہیں یارسول اللہ! ہم راضی ہیں۔ آپ نے فرمایا اگر لوگ ایک راستے پر چلیں اور انصار دوسری گھاٹی میں چلیں تو میں انصار کی گھاٹی میں چلوں گا۔ ہشام نے حضرت انس سے کہا' اے ابوحمزہ! کیا آپ اس واقعہ کے وقت موجود تھے؟ تو حضرت انس نے کہا میں حضور سے کب غیب ہوتا تھا؟

۲۴۳۹- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ وَحَامِدُ بْنُ عُمَرَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ ابْنُ مُعَاذٍ نَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ حَدَّثَنِي السُّمَيْطُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ افْتَتَحْنَا مَكَّةَ ثُمَّ اِنَّا غَزَوْنَا حُنَيْنًا قَالَ فَجَآءَ الْمُشْرِكُوْنَ بِاَحْسَنِ صُفُوْفٍ رَاَيْتُ قَالَ فَصُفَّتِ الْخَيْلُ ثُمَّ صُفَّتِ الْمُقَاتِلَةُ ثُمَّ صُفَّتِ النِّسَآءُ مِنْ وَّرَآءِ ذٰلِكَ ثُمَّ صُفَّتِ الْغَنَمُ ثُمَّ صُفَّتِ النَّعَمُ قَالَ وَنَحْنُ بَشَرٌ كَثِيْرٌ قَدْ بَلَغْنَا سِتَّةَ اٰلَافٍ وَعَلٰى مُجَنِّبَةِ خَيْلِنَا خَالِدُ ابْنُ الْوَلِيْدِ قَالَ فَجَعَلَتْ خَيْلُنَا تَلْوِيْ خَلْفَ ظُهُوْرِنَا فَلَمْ نَلْبَثْ اَنِ انْكَشَفَتْ خَيْلُنَا وَفَرَّتِ الْاَعْرَابُ وَمَنْ تَعْلَمُ مِنَ النَّاسِ قَالَ فَنَادٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَا لَلْمُهَاجِرِيْنَ يَا لَلْمُهَاجِرِيْنَ ثُمَّ قَالَ يَا لَلْاَنْصَارِ يَا لَلْاَنْصَارِ قَالَ قَالَ اَنَسٌ هٰذَا حَدِيْثُ عُمَيَّةَ قَالَ فُلْنَا لَبَّيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ فَتَقَدَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَالَ فَاَيْمُ اللّٰهِ مَا اَتَيْنَاهُمْ حَتّٰى هَزَمَهُمُ اللّٰهُ قَالَ فَقَبَضْنَا ذٰلِكَ الْمَالَ ثُمَّ انْطَلَقْنَا اِلَى الطَّائِفِ فَحَاصَرْنَاهُمْ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ رَجَعْنَا اِلٰى مَكَّةَ قَالَ فَنَزَلْنَا قَالَ فَجَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُعْطِي الرَّجُلَ الْمِائَةَ ثُمَّ ذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيْثِ نَحْوَ حَدِيْثِ قَتَادَةَ وَاَبِي النَّجَّاحِ وَهِشَامِ ابْنِ زَيْدٍ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۸۹۷)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نے مکہ (مکرمہ) فتح کیا پھر ہم غزوۂ حنین میں گئے۔ مشرکین بہترین صفیں باندھ کر آئے تھے جو میں نے اس سے پہلے نہیں دیکھی تھیں' پہلے گھوڑوں کی صف پھر لڑنے والوں کی پھر اس کے پیچھے عورتوں کی صف' پھر بکریوں کی صف پھر دیگر چوپایوں کی صف باندھی گئی۔ ہماری تعداد بھی بہت زیادہ تھی جو چھ ہزار کو پہنچ گئی تھی' ہمارے ایک جانب شہ سواروں پر حضرت خالد بن ولید امیر تھے' اچانک ہمارے گھوڑے پیٹھ کے پیچھے مڑ گئے اور ہم نہ ٹھہر سکے یہاں تک کہ ہمارے گھوڑے ننگے ہو گئے اور بدو اور ہمارے جان پہچان کے لوگ بھاگ پڑے۔ رسول اللہ ﷺ نے ندا کی اے مہاجرو! اے مہاجرو! پھر فرمایا اے انصارو! اے انصارو! حضرت انس کہتے ہیں (یہ ایک جماعت کی روایت ہے) ہم نے کہا لبیک یارسول اللہ! حضرت انس کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ آگے بڑھے' حضرت انس کہتے ہیں خدا کی قسم! ہم وہاں تک پہنچے بھی نہ تھے کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں شکست دیدی اور ہم نے ان کا سارا مال لے لیا' پھر ہم طائف کی طرف بڑھے اور چالیس روز تک ہم نے ان کا محاصرہ کیے رکھا' پھر ہم مکہ لوٹ آئے' اور وہاں ٹھہرے اور رسول اللہ ﷺ ایک ایک کو سو اونٹ دینے لگے اس کے بعد حسب سابق روایت ہے۔

۲۴۴۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ عُمَرَ الْمَكِّيُّ قَالَ نَا

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

www.alahazratnetwork.org

سُفْيَانُ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ الْمَسْرُوْقِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خُدَيْجٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ اَعْطٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَبَا سُفْيَانَ بْنَ حَرْبٍ وَّصَفْوَانَ بْنَ اُمَيَّةَ وَ عُيَيْنَةَ بْنَ حِصْنٍ وَالْاَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ كُلَّ اِنْسَانٍ مِنْهُمْ مِائَةً مِّنَ الْاِبِلِ وَاَعْطٰى عَبَّاسَ بْنَ مِرْدَاسٍ دُوْنَ ذٰلِكَ فَقَالَ عَبَّاسُ بْنُ مِرْدَاسٍ ۔

اَتَجْعَلُ نَهْبِيْ وَ نَهْبَ الْعُبَيْدِ
بَيْنَ عُيَيْنَةَ وَ الْاَقْرَعِ
فَمَا كَانَ حِصْنٌ وَلَا حَابِسٌ
يَفُوْقَانِ مِرْدَاسَ فِي الْمَجْمَعِ
وَمَا كُنْتُ دُوْنَ امْرِئٍ مِّنْهُمَا
وَمَنْ تَخْفِضِ الْيَوْمَ لَا يُرْفَعِ

قَالَ فَاَتَمَّ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مِائَةً.

رسول اللہ ﷺ نے ابوسفیان بن حرب' صفوان بن امیہ' عیینہ بن حصین اور اقرع بن حابس ہر ایک کو سو سو اونٹ دیے اور عباس بن مرداس کو اس سے کچھ کم اونٹ دیے تو عباس بن مرداس نے یہ اشعار پڑھے:

آپ میری لوٹ مار اور (میرے گھوڑے) عبید کی لوٹ مار کو عیینہ اور اقرع کے درمیان مقرر کرتے ہیں حالانکہ وہ عباس بن مرداس سے کسی معرکہ میں بڑھ نہیں سکتے۔ میں ان دونوں سے کسی طرح کم نہیں ہوں اور آج جس کی بات نیچی ہوگئی پھر اوپر نہ ہوگی

رسول اللہ ﷺ نے ان کے بھی سو اونٹ پورے کر دیے۔

مسلم، تحفۃ الاشراف (۳۵۶۳)

۲۴۴۱- وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ قَالَ نَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَسَمَ غَنَائِمَ حُنَيْنٍ فَاَعْطٰى اَبَا سُفْيَانَ بْنَ حَرْبٍ مِائَةً مِّنَ الْاِبِلِ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِنَحْوِهٖ وَزَادَ وَاَعْطٰى عَلْقَمَةَ بْنَ عُلَاثَةَ مِائَةً. سابقہ حوالہ (۲۴۴۰)

ایک اور سند سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مال غنیمت تقسیم کیے اور ابوسفیان بن حرب کو سو اونٹ دیے۔

۲۴۴۲- وَحَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ خَالِدٍ الشَّعِيْرِيُّ قَالَ نَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِيْ عُمَرُ بْنُ سَعِيْدٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي الْحَدِيْثِ عَلْقَمَةَ بْنَ عُلَاثَةَ وَلَا صَفْوَانَ بْنَ اُمَيَّةَ وَلَمْ يَذْكُرِ الشِّعْرَ فِيْ حَدِيْثِهٖ. سابقہ حوالہ (۲۴۴۰)

ایک اور سند سے بھی حسب سابق روایت ہے لیکن اس میں صفوان بن امیہ اور اشعار کا تذکرہ نہیں ہے۔

۲۴۴۳- وَحَدَّثَنَا شُرَيْحُ بْنُ يُوْنُسَ قَالَ نَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيٰى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ لَمَّا فَتَحَ حُنَيْنًا قَسَمَ الْغَنَائِمَ فَاَعْطَى الْمُؤَلَّفَةَ قُلُوْبُهُمْ فَبَلَغَهٗ اَنَّ الْاَنْصَارَ يُحِبُّوْنَ اَنْ يُّصِيْبُوْا مَا اَصَابَ النَّاسُ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَخَطَبَهُمْ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ اَلَمْ اَجِدْكُمْ ضُلَّالًا فَهَدَاكُمُ اللّٰهُ بِيْ

حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حنین کو فتح کرنے کے بعد مال غنیمت تقسیم کیا اور مؤلفۃ القلوب کو زیادہ دیا' اس وقت آپ کو یہ اطلاع ملی کہ انصار کی یہ خواہش ہے کہ انہیں بھی اور لوگوں کے برابر دیا جائے' پھر رسول اللہ ﷺ نے کھڑے ہو کر خطبہ دیا اور اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کی پھر کہا اے انصار کی جماعت! کیا میں نے تم کو گمراہ نہیں پایا تھا پھر اللہ تعالیٰ نے تم کو میرے ذریعے سے

www.alahazratnetwork.org

وَعَالَةً فَاَغْنَاكُمُ اللّٰهُ بِيْ وَ مُتَفَرِّقِيْنَ فَجَمَعَكُمُ اللّٰهُ بِيْ وَ يَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ اَمَنُّ فَقَالَ اَلَا تُجِيْبُوْنِيْ فَقَالُوا اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ اَمَنُّ فَقَالَ اَمَا اِنَّكُمْ لَوْ شِئْتُمْ اَنْ تَقُوْلُوْا كَذَا وَ كَذَا وَ كَانَ مِنَ الْاَمْرِ كَذَا وَ كَذَا اَلْاَشْيَاءَ عَدَّدَهَا زَعَمَ عَمْرٌو۔ اَنْ لَّا يَحْفَظَهَا فَقَالَ اَلَا تَرْضَوْنَ اَنْ يَّذْهَبَ النَّاسُ بِالشَّاءِ وَالْاِبِلِ وَ تَذْهَبُوْنَ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اِلٰى رِحَالِكُمُ الْاَنْصَارُ شِعَارٌ وَالنَّاسُ دِثَارٌ وَّ لَوْ لَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَءًا مِّنَ الْاَنْصَارِ وَلَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا وَّ شِعْبًا لَسَلَكْتُ وَادِيَ الْاَنْصَارِ وَ شِعْبَهُمْ اِنَّكُمْ سَتَلْقَوْنَ بَعْدِيْ اَثَرَةً فَاصْبِرُوْا حَتّٰى تَلْقَوْنِيْ عَلَى الْحَوْضِ. البخاری (۴۳۳۰-۷۲۴۵)

ہدایت دی' اور کیا تم فقراء نہ تھے پھر اللہ تعالیٰ نے تم کو میری وجہ سے غنی کر دیا' اور کیا تم باہم منتشر (متخالف اور متحارب) نہ تھے' پھر اللہ تعالیٰ نے تم کو میری وجہ سے متحد کر دیا اور انصار ساتھ ساتھ کہہ رہے تھے اللہ اور اس کا رسول زیادہ احسان کرنے والے ہیں۔ آپ نے فرمایا تم مجھے جواب کیوں نہیں دیتے تو انہوں نے کہا اللہ اور اس کا رسول زیادہ احسان کرنے والے ہیں' آپ نے فرمایا اگر تم چاہتے تو کہتے اس طرح ہوا' اس طرح ہو اور واقعہ اس اس طرح ہوا' راوی نے کہا آپ نے کئی چیزوں کا ذکر فرمایا جو اس کو یاد نہیں رہیں' پھر آپ نے فرمایا: کیا تم اس بات سے راضی نہیں ہو کہ لوگ بکریوں اور اونٹوں کو لے جائیں اور تم اپنے گھروں میں رسول اللہ کو لے جاؤ' انصار استر ہیں اور دوسرے لوگ ابرہ ہیں' اگر ہجرت کی فضیلت نہ ہوتی تو میں انصار کا ایک فرد ہوتا' اور اگر لوگ ایک وادی میں جائیں اور انصار دوسری وادی اور گھاٹی میں جائیں تو میں انصار کی وادی اور گھاٹی میں جاؤں گا' عنقریب تم میرے بعد ترجیحات دیکھو گے تو اس وقت تک صبر کرنا جب تک حوض پر مجھ سے ملاقات نہ کرلو۔

۲۴۴۴- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَ عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اِسْحٰقُ اَنَا وَ قَالَ الْاٰخَرَانِ نَا جَرِيْرٌ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ حُنَيْنٍ اٰثَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ نَاسًا فِي الْقِسْمَةِ فَاَعْطَى الْاَقْرَعَ ابْنَ حَابِسٍ مِائَةً مِّنَ الْاِبِلِ وَ اَعْطٰى عُيَيْنَةَ مِثْلَ ذٰلِكَ وَاَعْطٰى اُنَاسًا مِّنْ اَشْرَافِ الْعَرَبِ وَاٰثَرَهُمْ يَوْمَئِذٍ فِي الْقِسْمَةِ فَقَالَ رَجُلٌ وَاللّٰهِ اِنَّ هٰذِهِ لَقِسْمَةٌ مَا عُدِلَ فِيْهَا وَمَا اُرِيْدَ فِيْهَا وَجْهُ اللّٰهِ قَالَ فَقُلْتُ وَاللّٰهِ لَاُخْبِرَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ فَاَتَيْتُهٗ فَاَخْبَرْتُهٗ بِمَا قَالَ فَتَغَيَّرَ وَجْهُهٗ حَتّٰى كَانَ كَالصِّرْفِ ثُمَّ قَالَ فَمَنْ يَّعْدِلُ اِذَا لَمْ يَعْدِلِ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ثُمَّ قَالَ يَرْحَمُ اللّٰهُ مُوْسٰى قَدْ اُوْذِيَ بِاَكْثَرَ مِنْ هٰذَا فَصَبَرَ قَالَ قُلْتُ لَا جَرَمَ لَا اَرْفَعُ اِلَيْهِ بَعْدَهَا حَدِيْثًا.

البخاری (۳۱۵۰-۴۳۳۵)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حنین کے دن رسول اللہ ﷺ نے کچھ لوگوں کو تقسیم میں ترجیح دی' اقرع بن حابس کو سو اونٹ دیے اور عیینہ کو بھی اتنے ہی دیے اور عرب کے بعض سرداروں کو بھی اتنا دیا اور اس دن انہیں تقسیم میں ترجیح دی' ایک شخص نے کہا اللہ کی قسم اس تقسیم میں عدل نہیں کیا گیا ہے نہ اللہ کی رضامندی کا ارادہ کیا گیا ہے' حضرت ابن مسعود نے کہا' بخدا! میں رسول اللہ ﷺ کو ضرور بتلاؤں گا۔ حضرت ابن مسعود کہتے ہیں کہ میں آپ کے پاس گیا اور آپ کو اس کی باتیں بتلائیں۔ حضرت ابن مسعود کہتے ہیں کہ آپ کا چہرہ متغیر ہو کر خون کی مانند ہو گیا پھر آپ نے فرمایا: اگر اللہ اور اس کا رسول عدل نہ کریں تو پھر کون عدل کرے گا؟ پھر آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ حضرت موسیٰ علیہ السلام پر رحم فرمائے ان کو اس سے زیادہ ایذاء دی گئی تھی اور انہوں

www.alahazratnetwork.org

نے صبر کیا' حضرت ابن مسعود کہتے ہیں کہ پھر میں نے اپنے دل میں کہا اس کے بعد میں آپ کو ایسی بات نہیں سناؤں گا۔

۲۴۴۵- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثِ بْنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قَسَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَسْمًا فَقَالَ رَجُلٌ اِنَّهَا لَقِسْمَةٌ مَا اُرِيْدَ بِهَا وَجْهُ اللّٰهِ قَالَ فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَسَارَرْتُهُ فَغَضِبَ مِنْ ذٰلِكَ غَضَبًا شَدِيْدًا وَّ احْمَرَّ وَجْهُهُ حَتّٰى تَمَنَّيْتُ اِنِّيْ لَمْ اَذْكُرْهُ لَهُ قَالَ ثُمَّ قَالَ قَدْ اُوْذِيَ مُوْسٰى بِاَكْثَرَ مِنْ هٰذَا فَصَبَرَ.

البخاری (۳۴۰۵-۴۳۳۶-۶۰۵۹-۶۱۰۰-۶۲۹۱-۶۳۳۶)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' کہ رسول اللہ ﷺ نے مال غنیمت تقسیم کیا ایک شخص نے کہا یہ وہ تقسیم ہے جس سے اللہ تعالیٰ کی رضامندی کا ارادہ نہیں کیا گیا' حضرت ابن مسعود کہتے ہیں کہ پھر میں نبی ﷺ کی خدمت میں گیا اور آپ کو چپکے سے یہ بات بتلائی' رسول اللہ ﷺ یہ بات سن کر بہت زیادہ ناراض ہوئے' آپ کا چہرہ مبارک سرخ ہوگیا' حتیٰ کہ میں نے دل میں یہ تمنا کی کہ میں نے آپ سے اس کا ذکر ہی نہ کیا ہوتا' پھر آپ نے فرمایا: حضرت موسیٰ کو اس سے زیادہ ایذاء دی گئی اور انہوں نے صبر کیا۔

۴۷- بَابُ ذِكْرِ الْخَوَارِجِ وَصِفَاتِهِمْ

خوارج اور ان کی صفات کا بیان

۲۴۴۶- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ قَالَ اَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ اَتٰى رَجُلٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ بِالْجِعِرَّانَةِ مُنْصَرَفَهُ مِنْ حُنَيْنٍ وَفِيْ ثَوْبِ بِلَالٍ فِضَّةٌ وَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَقْبِضُ مِنْهَا يُعْطِي النَّاسَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اعْدِلْ قَالَ وَيْلَكَ مَنْ يَعْدِلُ اِذَا لَمْ اَكُنْ اَعْدِلُ لَقَدْ خِبْتُ وَ خَسِرْتُ اِنْ لَّمْ اَكُنْ اَعْدِلُ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ دَعْنِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَاَقْتُلَ هٰذَا الْمُنَافِقَ فَقَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ يَّتَحَدَّثَ النَّاسُ اَنِّيْ اَقْتُلُ اَصْحَابِيْ اِنَّ هٰذَا وَاَصْحَابَهُ يَقْرَءُوْنَ الْقُرْاٰنَ لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ يَمْرُقُوْنَ مِنْهُ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۲۹۹۶)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ حنین سے واپسی پر جعرانہ میں تھے۔ آپ کے پاس ایک شخص آیا' درآں حالیکہ حضرت بلال کے کپڑے میں چاندی تھی اور رسول اللہ ﷺ اس سے مٹھی بھر بھر کر لوگوں کو دے رہے تھے۔ ایک شخص نے کہا اے محمد! عدل کیجئے! آپ نے فرمایا: تمہیں عذاب ہو' اگر میں عدل نہیں کروں گا تو اور کون عدل کرے گا' اگر میں عدل نہ کرتا تو (اپنے مشن میں) ناکام اور نامراد ہو جاتا' حضرت عمر بن الخطاب نے کہا: یا رسول اللہ! مجھے اجازت دیجئے میں اس شخص کو قتل کر دوں۔ آپ نے فرمایا معاذ اللہ! کہیں لوگ یہ نہ کہیں کہ میں اپنے اصحاب کو قتل کرتا ہوں' یہ شخص اور اس کے اصحاب قرآن پڑھتے ہیں مگر قرآن ان کے گلوں کے نیچے سے نہیں اترتا اور یہ لوگ قرآن سے اس طرح صاف نکل جائیں گے جس طرح تیر نشانہ سے نکل جاتا ہے۔

۲۴۴۷- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيْدٍ يَقُوْلُ اَخْبَرَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ

ایک اور سند سے حسب سابق روایت منقول ہے۔

www.alahazratnetwork.org

اَبِی شَیْبَةَ قَالَ نَا زَیْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ حَدَّثَنِی قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنِی اَبُو الزُّبَیْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ كَانَ یُقَسِّمُ مَغَانِمَ وَ سَاقَ الْحَدِیْثَ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۲۹۰۱-۲۹۹۶)

۲۴۴۸- حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِیِّ قَالَ نَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِی نُعْمٍ عَنْ اَبِی سَعِیْدِ نِ الْخُدْرِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ قَالَ بَعَثَ عَلِیٌّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ وَهُوَ بِالْیَمَنِ بِذَهَبَةٍ فِی تُرْبَتِهَا اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَسَمَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بَیْنَ اَرْبَعَةِ نَفَرٍ الْاَقْرَعِ بْنِ حَابِسٍ الْحَنْظَلِیِّ وَ عُیَیْنَةَ بْنِ بَدْرٍ الْفَزَارِیِّ وَ عَلْقَمَةَ بْنِ عُلَاثَةَ الْعَامِرِیِّ ثُمَّ اَحَدِ بَنِیْ كِلَابٍ وَ زَیْدِ الْخَیْرِ الطَّائِیِّ ثُمَّ اَحَدِ بَنِیْ نَبْهَانَ قَالَ فَغَضِبَتْ قُرَیْشٌ فَقَالُوْا یُعْطِیْ صَنَادِیْدَ نَجْدٍ وَّ یَدَعُنَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنِّیْ اِنَّمَا فَعَلْتُ ذٰلِكَ لِاَتَاَلَّفَهُمْ فَجَاءَ رَجُلٌ كَثُّ اللِّحْیَةِ مُشْرِفُ الْوَجْنَتَیْنِ غَائِرُ الْعَیْنَیْنِ نَاتِیُ الْجَبِیْنِ مَحْلُوْقُ الرَّاْسِ فَقَالَ اتَّقِ اللّٰهَ یَا مُحَمَّدُ قَالَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَمَنْ یُّطِعِ اللّٰهَ اِنْ عَصَیْتُهٗ اَیَاْمَنُنِیْ عَلٰی اَهْلِ الْاَرْضِ وَلَا تَاْمَنُوْنِیْ قَالَ ثُمَّ اَدْبَرَ الرَّجُلُ فَاسْتَاْذَنَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ فِیْ قَتْلِهٖ یَرَوْنَ اَنَّهٗ خَالِدُ بْنُ الْوَلِیْدِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ مِنْ ضِئْضِئِیْ هٰذَا قَوْمٌ یَّقْرَءُوْنَ الْقُرْاٰنَ لَا یُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ یَقْتُلُوْنَ اَهْلَ الْاِسْلَامِ وَ یَدَعُوْنَ اَهْلَ الْاَوْثَانِ یَمْرُقُوْنَ مِنَ الْاِسْلَامِ كَمَا یَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِیَّةِ لَئِنْ اَدْرَكْتُهُمْ لَاَقْتُلَنَّهُمْ قَتْلَ عَادٍ.

البخاری (۳۳۴۴-۴۳۵۱-۴۶۶۷-۷۴۳۲) ابوداؤد (۴۷۶۴) النسائی (۲۵۷۷-۴۱۱۲)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں یمن سے کچھ سونا بھیجا جس میں کچھ مٹی بھی تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے اس سونے کو چار آدمیوں میں تقسیم فرما دیا' اقرع بن حابس' حنظلی' عیینہ بن بدر الفزاری اور علقمہ بن علاثہ عامری' پھر بنو کلاب کے ایک شخص کو اور زید خیر طائی کو' پھر بنو نبہان کے ایک شخص کو' حضرت ابن مسعود کہتے ہیں کہ قریش ناراض ہو گئے کہ حضور نجد کے سرداروں کو دیتے ہیں اور ہمیں چھوڑ رہے ہیں' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے یہ اس لیے کیا ہے کہ میں ان لوگوں کی تالیف قلب کروں پھر ایک شخص آیا جس کی ڈاڑھی گھنی تھی' گال ابھرے ہوئے تھے اور آنکھیں دھنسی ہوئی تھی' پیشانی اونچی تھی' اور سر منڈا ہوا تھا وہ کہنے لگا اے محمد! اللہ سے ڈریے' حضرت ابوسعید کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر میں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کروں تو پھر اس کی اطاعت کون کرے گا؟ اللہ تعالیٰ نے مجھے زمین پر امین بنا کر بھیجا ہے اور تم مجھے امین نہیں مانتے' پھر وہ شخص پشت پھیر کر چل دیا۔ قوم میں سے ایک شخص نے اس کے قتل کی اجازت چاہی لوگوں کا خیال ہے وہ حضرت خالد بن ولید تھے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کی نسل سے ایک ایسی قوم پیدا ہو گی جو قرآن پڑھے گی اور قرآن اس کے گلے سے نیچے نہیں اترے گا یہ لوگ مسلمانوں کو قتل کریں گے اور کافروں کو چھوڑ دیں گے اور یہ لوگ اسلام سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر شکار سے نکل جاتا ہے' اگر میں ان لوگوں کو (یعنی ان کا زمانہ) پالیتا تو قوم عاد کی طرح ان کو قتل کر ڈالتا۔

۲۴۴۹- حَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ نَا عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِیْ نُعْمٍ قَالَ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: کہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کی

www.alahazratnetwork.org

سَمِعْتُ اَبَا سَعِيْدِ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ يَقُوْلُ بَعَثَ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مِنَ الْيَمَنِ بِذَهَبَةٍ فِيْ اَدِيْمٍ مَقْرُوْظٍ لَمْ تُحَصَّلْ مِنْ تُرَابِهَا قَالَ فَقَسَمَهَا بَيْنَ اَرْبَعَةِ نَفَرٍ بَيْنَ عُيَيْنَةَ بْنِ بَدْرٍ وَالْاَقْرَعِ بْنِ حَابِسٍ وَ زَيْدِ الْخَيْلِ وَالرَّابِعُ اِمَّا عَلْقَمَةُ بْنُ عُلَاثَةَ وَاِمَّا عَامِرُ بْنُ الطُّفَيْلِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ اَصْحَابِهٖ كُنَّا نَحْنُ اَحَقَّ بِهٰذَا مِنْ هٰؤُلَاءِ قَالَ فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ اَلَا تَاْمَنُوْنِيْ وَاَنَا اَمِيْنُ مَنْ فِي السَّمَآءِ يَاْتِيْنِيْ خَبَرُ السَّمَآءِ صَبَاحًا وَّ مَسَآءً قَالَ فَقَامَ رَجُلٌ غَائِرُ الْعَيْنَيْنِ مُشْرِفُ الْوَجْنَتَيْنِ نَاشِزُ الْجَبْهَةِ كَثُّ اللِّحْيَةِ مَحْلُوْقُ الرَّاْسِ مُشَمَّرُ الْاِزَارِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اتَّقِ اللّٰهَ فَقَالَ وَيْلَكَ اَوَلَسْتُ اَحَقَّ اَهْلِ الْاَرْضِ بِاَنْ يَّتَّقِيَ اللّٰهَ قَالَ ثُمَّ وَلّٰى الرَّجُلُ فَقَالَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيْدِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلَا اَضْرِبُ عُنُقَهٗ فَقَالَ لَا لَعَلَّهٗ اَنْ يَّكُوْنَ يُصَلِّيْ قَالَ خَالِدٌ وَّ كَمْ مِنْ مُّصَلٍّ يَقُوْلُ بِلِسَانِهٖ مَا لَيْسَ فِيْ قَلْبِهٖ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنِّيْ لَمْ اُوْمَرْ اَنْ اُنَقِّبَ عَنْ قُلُوْبِ النَّاسِ وَلَا اَشُقَّ بُطُوْنَهُمْ قَالَ ثُمَّ نَظَرَ اِلَيْهِ وَهُوَ مُقَفٍّ فَقَالَ اِنَّهٗ يَخْرُجُ مِنْ ضِئْضِئِ هٰذَا قَوْمٌ يَّتْلُوْنَ كِتَابَ اللّٰهِ رَطْبًا وَّلَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ يَمْرُقُوْنَ مِنَ الدِّيْنِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ قَالَ اَظُنُّهٗ قَالَ لَئِنْ اَنَا اَدْرَكْتُهُمْ لَاَقْتُلَنَّهُمْ قَتْلَ ثَمُوْدَ. سابقہ (۲۴۴۸)

خدمت میں یمن سے ایک رنگے ہوئے چمڑے میں سونا بھیجا جس سے تا حال مٹی الگ نہیں کی گئی تھی' آپ نے اس سونے کو چار آدمیوں میں تقسیم کر دیا۔ عیینہ بن بدر' اقرع بن حابس' زید خیل اور چوتھے شخص علقمہ بن علاثہ یا عامر بن طفیل میں سے ایک تھے۔ آپ کے اصحاب میں سے ایک شخص نے کہا ان لوگوں کی بہ نسبت اس مال کے ہم زیادہ حقدار تھے' نبی ﷺ تک یہ بات پہنچ گئی۔ آپ نے فرمایا: تم مجھے امین نہیں قرار دیتے حالانکہ میں اس کا امین ہوں جو آسمانوں میں ہے' میرے پاس' صبح اور شام آسمانی خبریں آتی ہیں۔ ایک آدمی کھڑا ہوا جس کی دونوں آنکھیں اندر دھنسی ہوئی تھیں' دونوں گال پھولے ہوئے تھے' پیشانی ابھری ہوئی تھی' ڈاڑھی گھنی' سر منڈا ہوا تھا اور تہہ بند پنڈلیوں سے اونچا تھا' اس نے کہا اے اللہ کے رسول! اللہ سے ڈرو۔ آپ نے فرمایا تجھے عذاب ہو' کیا روئے زمین پر میں اللہ تعالیٰ سے ڈرنے کا سب سے زیادہ حقدار نہیں ہوں؟ پھر وہ شخص پشت پھیر کر چل دیا۔ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے کہا یا رسول اللہ میں اس کی گردن نہ اڑا دوں؟ آپ نے فرمایا شاید وہ نمازی ہو! حضرت خالد نے کہا کتنے ہی نمازی ایسے ہیں جو ایسی باتیں کہتے ہیں جو ان کے دل میں نہیں ہوتیں آپ نے فرمایا مجھے اس کا مکلف نہیں کیا گیا کہ **میں لوگوں کے دل چیر کر دیکھوں یا ان کے پیٹ پھاڑ کر دیکھوں'** پھر آپ نے اس شخص کی طرف دیکھا درآں حالیکہ وہ پیٹھ پھیرے جا رہا تھا' اور فرمایا اس کی نسل سے ایسے لوگ پیدا ہوں گے جو اللہ تعالیٰ کی کتاب کو اچھی طرح پڑھیں گے لیکن وہ ان کے گلوں سے نیچے نہیں اترے گی' اور دین سے اس طرح نکل جائیں گے **جس طرح تیر نشانہ سے نکل جاتا ہے'** راوی کہتے ہیں میرا خیال ہے کہ آپ نے فرمایا اگر میں ان کو پالیتا تو قوم ثمود کی طرح قتل کر دیتا۔

۲۴۵۰- وَحَدَّثَنَاهُ عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا جَرِيْرٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ قَالَ وَ عَلْقَمَةُ بْنُ عُلَاثَةَ وَلَمْ يَذْكُرْ عَامِرَ بْنَ الطُّفَيْلِ وَ قَالَ نَاتِيَ الْجَبْهَةِ وَلَمْ يَقُلْ

ایک اور سند سے بھی یہ روایت ہے اس میں علقمہ بن علاثہ کہا ہے اور عامر بن طفیل کا ذکر نہیں ہے اور کہا ابھری ہوئی پیشانی والا' اور اس میں یہ اضافہ ہے کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ

www.alahazratnetwork.org

نَاشِرٌ وَزَادَ فَقَامَ إِلَيْهِ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَلَا أَضْرِبُ عُنُقَهُ قَالَ لَا ثُمَّ أَدْبَرَ فَقَامَ إِلَيْهِ خَالِدٌ سَيْفُ اللّٰهِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَلَا أَضْرِبُ عُنُقَهُ قَالَ لَا وَقَالَ إِنَّهُ سَيَخْرُجُ مِنْ ضِئْضِئِ هٰذَا قَوْمٌ يَتْلُوْنَ كِتَابَ اللّٰهِ لَيِّنًا رَطْبًا وَقَالَ قَالَ عُمَارَةُ حَسِبْتُ قَالَ لَئِنْ أَدْرَكْتُهُمْ لَأَقْتُلَنَّهُمْ قَتْلَ ثَمُوْدَ. سابقہ (۲۴۴۸)

کھڑے ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! کیا میں اس منافق کی گردن نہ اڑا دوں؟ آپ نے فرمایا نہیں اور وہ شخص چلا گیا' پھر حضرت خالد سیف اللہ نے کہا یا رسول اللہ! کیا میں اس منافق کی گردن نہ مار دوں؟ آپ نے فرمایا نہیں اور فرمایا اس کی نسل سے ایک قوم پیدا ہوگی جو قرآن بہت اچھا پڑھے گی اور عمارہ کہتے ہیں کہ آپ نے فرمایا اگر میں ان کو پالیتا تو ثمود کی طرح ان کو قتل کر دیتا۔

۲۴۵۱- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ نَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ بَيْنَ أَرْبَعَةِ نَفَرٍ زَيْدِ الْخَيْرِ وَالْأَقْرَعِ بْنِ حَابِسٍ وَعُيَيْنَةَ بْنِ حِصْنٍ وَعَلْقَمَةَ بْنِ عُلَاثَةَ أَوْ عَامِرِ بْنِ الطُّفَيْلِ وَقَالَ نَا شَرُّ الْجَبْهَةِ كَرِوَايَةِ عَبْدِ الْوَاحِدِ وَقَالَ إِنَّهُ سَيَخْرُجُ مِنْ ضِئْضِئِ هٰذَا قَوْمٌ وَلَمْ يَذْكُرْ لَئِنْ أَدْرَكْتُهُمْ لَأَقْتُلَنَّهُمْ قَتْلَ ثَمُوْدَ. سابقہ (۲۴۴۸)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت ہے اس میں ہے کہ آپ نے وہ سونا چار آدمیوں میں تقسیم کر دیا' زید خیر' اقرع بن حابس' عیینہ بن حصن' علقمہ بن غلاثہ یا عامر بن طفیل اور کہا ان لوگوں کی اصل سے ایسی قوم ظاہر ہوگی' اس میں یہ نہیں ہے کہ میں ان کو پالیتا تو قوم ثمود کی طرح قتل کر دیتا۔

۲۴۵۲- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيْدٍ يَقُوْلُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَعَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُمَا أَتَيَا أَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ فَسَأَلَاهُ عَنِ الْحَرُوْرِيَّةِ هَلْ سَمِعْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَذْكُرُهَا فَقَالَ لَا أَدْرِي مِنَ الْحَرُوْرِيَّةِ وَلٰكِنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ يَخْرُجُ فِي هٰذِهِ الْأُمَّةِ وَلَمْ يَقُلْ مِنْهَا قَوْمٌ تَحْقِرُوْنَ صَلٰوتَكُمْ مَعَ صَلٰوتِهِمْ فَيَقْرَءُوْنَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حُلُوْقَهُمْ أَوْ حَنَاجِرَهُمْ يَمْرُقُوْنَ مِنَ الدِّيْنِ مُرُوْقَ السَّهْمِ مِنَ الرَّمِيَّةِ فَيَنْظُرُ الرَّامِي إِلٰى سَهْمِهِ إِلٰى نَصْلِهِ إِلٰى رِصَافِهِ فَيَتَمَارٰى فِي الْفُوْقَةِ هَلْ عَلِقَ بِهَا مِنَ الدَّمِ شَيْءٌ؟

البخاری (۳۶۱۰-۵۰۵۸-۶۱۶۳-۶۹۳۱-۶۹۳۳) ابن ماجہ (۱۶۹)

ابو سلمہ اور عطاء بن یسار دونوں حضرت ابو سعید خدری کے پاس آئے اور ان سے پوچھا آیا آپ نے رسول اللہ ﷺ سے حروریہ کے متعلق کچھ سنا ہے؟ انہوں نے کہا' مجھے حروریہ کے متعلق تو کچھ پتا نہیں مگر میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے' آپ نے فرمایا: اس امت میں ایک جماعت نکلے گی' یہ نہیں فرمایا کہ اس امت سے ہوگی وہ ایسے لوگ ہوں گے کہ ان کی نمازوں کے مقابلہ میں تم اپنی نمازوں کو ہیچ سمجھو گے' وہ قرآن پڑھیں گے اور قرآن ان کے حلقوم یا گلوں سے نیچے نہیں اترے گا' اور وہ دین سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے' شکاری اپنے تیر کی لکڑی کو دیکھتا ہے اور اس کے پھل کو اس کے پر کو اور اس کے اخیر کنارے کو جو اس کی چٹکیوں میں تھا کہ کہیں اسے خون لگا ہو۔

۲۴۵۳- حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ قَالَ أَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ ح وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْفِهْرِيُّ قَالَ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے' آپ کچھ تقسیم فرما رہے تھے کہ ذوالخویصرہ نامی بنو تمیم سے ایک شخص آیا اور اس نے کہا: اے اللہ کے رسول عدل کرو! رسول اللہ ﷺ نے

www.alahazratnetwork.org

اَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ سَلَمَةَ اَنَّ هٰذَا وَ الرَّحْمٰنِ وَالضَّحَّاكَ الْهَمْدَانِیَّ اَنَّ اَبَا سَعِیْدٍ الْخُدْرِیَّ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ قَالَ بَیْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ یَقْسِمُ قَسْمًا اَتَاهُ ذُو الْخُوَیْصِرَةِ وَهُوَ رَجُلٌ مِّنْ بَنِیْ تَمِیْمٍ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِعْدِلْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَیْلَكَ وَمَنْ یَّعْدِلُ اِذَا لَمْ اَعْدِلْ قَدْ خِبْتَ وَ خَسِرْتَ اِنْ لَّمْ اَعْدِلْ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ائْذَنْ لِّیْ فِیْهِ اَضْرِبْ عُنُقَهٗ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ دَعْهُ فَاِنَّ لَهٗ اَصْحَابًا یَحْقِرُ اَحَدُكُمْ صَلٰوتَهٗ مَعَ صَلٰوتِهِمْ وَ صِیَامَهٗ مَعَ صِیَامِهِمْ یَقْرَءُوْنَ الْقُرْاٰنَ لَا یُجَاوِزُ تَرَاقِیَهُمْ یَمْرُقُوْنَ مِنَ الْاِسْلَامِ كَمَا یَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِیَّةِ یَنْظُرُ اِلٰی نَصْلِهٖ فَلَا یُوْجَدُ فِیْهِ شَیْءٌ ثُمَّ یَنْظُرُ اِلٰی رِصَافِهٖ فَلَا یُوْجَدُ فِیْهِ شَیْءٌ ثُمَّ یَنْظُرُ اِلٰی نَضِیِّهٖ فَلَا یُوْجَدُ فِیْهِ شَیْءٌ وَهُوَ الْقِدْحُ ثُمَّ یَنْظُرُ اِلٰی قُذَذِهٖ فَلَا یُوْجَدُ فِیْهِ شَیْءٌ سَبَقَ الْفَرْثَ وَالدَّمَ اٰیَتُهُمْ رَجُلٌ اَسْوَدُ اِحْدٰی عَضُدَیْهِ مِثْلُ ثَدْیِ الْمَرْاَةِ اَوْ مِثْلُ الْبَضْعَةِ تَدَرْدَرُ یَخْرُجُوْنَ عَلٰی حِیْنَ فُرْقَةٍ مِّنَ النَّاسِ قَالَ اَبُوْ سَعِیْدٍ فَاَشْهَدُ اَنِّیْ سَمِعْتُ هٰذَا مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَاَشْهَدُ اَنَّ عَلِیَّ بْنَ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ قَاتَلَهُمْ وَاَنَا مَعَهٗ فَاَمَرَ بِذٰلِكَ الرَّجُلِ فَالْتُمِسَ فَوُجِدَ فَاُتِیَ بِهٖ حَتّٰی نَظَرْتُ اِلَیْهِ عَلٰی نَعْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ الَّذِیْ نَعَتَ.

سابقہ (۲۴۵۲)

فرمایا تجھے عذاب ہو اگر میں عدل نہیں کروں گا تو کون عدل کرے گا؟ اگر میں عدل نہ کروں تو تم ناکام اور نامراد ہو جاؤ' حضرت عمر بن الخطاب نے کہا: یا رسول اللہ مجھے اجازت دیجئے اس کی گردن اڑا دوں' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رہنے دو' کیونکہ اس کے ایسے ساتھی ہیں جن کی نمازوں کے مقابلہ میں تم اپنی نمازوں کو حقیر سمجھو گے اور اس کے روزوں کے مقابلہ میں اپنے روزوں کو حقیر گردانو گے' یہ لوگ قرآن مجید پڑھیں گے اور وہ ان کے حلقوم سے نیچے نہیں اترے گا' اور یہ لوگ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر شکار سے اس طرح نکل جاتا ہے کہ تیر انداز' تیر کے پھل کو دیکھتا ہے اور اس میں خون کا اثر نہیں ہوتا' پھر پھل کی جڑ دیکھتا ہے تو اس میں بھی خون نہیں ہوتا' پھر اس کے پر کو دیکھتا ہے تو اس میں بھی کچھ نہیں ہوتا' حالانکہ تیر شکار کی بیٹ اور خون سے نکلتا ہے۔ ان لوگوں کی نشانی یہ ہے کہ ان میں ایک کالا آدمی ہوگا جس کا ایک شانہ عورت کے پستان کی طرح ہوگا یا جیسے ہلتا ہوا گوشت کا لوتھڑا ہو' یہ گروہ اس وقت تک ظاہر ہوگا جب لوگوں میں تفرقہ ہوگا۔ حضرت ابوسعید کہتے ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے سنی اور گواہی دیتا ہوں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان سے قتال کیا' اور میں اس وقت حضرت علی کے ساتھ تھا' حضرت علی نے اس آدمی کو تلاش کرنے کا حکم دیا' وہ مل گیا اور اس کو حضرت علی کے پاس لایا گیا اور میں نے اس شخص کو انہی صفات کے ساتھ پایا جو رسول اللہ ﷺ نے بیان کی تھیں۔

۲۴۵۴- وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی قَالَ نَا ابْنُ اَبِیْ عَدِیٍّ عَنْ سُلَیْمَانَ عَنْ اَبِیْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ ذَكَرَ قَوْمًا یَّكُوْنُوْنَ فِیْ اُمَّتِهٖ یَخْرُجُوْنَ فِیْ فُرْقَةٍ مِّنَ النَّاسِ سِیْمَاهُمُ التَّحَالُقُ قَالَ هُمْ شَرُّ الْخَلْقِ اَوْ مِنْ اَشَرِّ الْخَلْقِ یَقْتُلُهُمْ اَدْنَی الطَّائِفَتَیْنِ اِلَی الْحَقِّ قَالَ فَضَرَبَ النَّبِیُّ ﷺ لَهُمْ مَثَلًا اَوْ قَالَ قَوْلًا الرَّجُلُ یَرْمِی الرَّمِیَّةَ اَوْ قَالَ الْغَرَضَ فَیَنْظُرُ فِی النَّصْلِ فَلَا یَرٰی

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک قوم کا ذکر کیا جو آپ کی امت میں پیدا ہوگی' اس کا ظہور اس وقت ہوگا جب لوگوں میں تفرقہ ہو جائے گا' ان کی علامت سر منڈانا ہوگی اور وہ مخلوق میں سب سے بدتر ہوں گے اور ان کو دو جماعتوں میں سے وہ جماعت قتل کرے گی جو حق کے زیادہ قریب ہوگی پھر آپ نے ان لوگوں کی ایک مثال بیان فرمائی کہ جب آدمی کسی شکار یا نشانہ کو

www.alahazratnetwork.org

بَصِيرَةٌ وَيَنْظُرُ فِي النَّضِيِّ فَلَا يَرَى بَصِيرَةً وَيَنْظُرُ فِي الْقُذَذِ فَلَا يَرَى بَصِيرَةً قَالَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ وَأَنْتُمْ قَتَلْتُمُوهُمْ يَا أَهْلَ الْعِرَاقِ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۴۳۵۳)

تیر مارتا ہے تو پر دیکھتا ہے اس میں کچھ اثر نہیں ہوتا اور تیر کی لکڑی کو دیکھتا ہے اور وہاں بھی اثر نہیں ہوتا' پھر اس حصہ کو دیکھتا ہے جو تیر انداز کی چٹکی میں ہوتا ہے تو وہاں بھی کچھ اثر نہیں ہوتا' پھر حضرت ابوسعید نے کہا اے عراق والو! تمہی نے تو انہیں قتل کیا ہے۔

۲۴۵۵- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ قَالَ نَا الْقَسِيمُ وَهُوَ ابْنُ الْفَضْلِ الْحُدَانِيُّ قَالَ نَا أَبُو نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ تَمْرُقُ مَارِقَةٌ عِنْدَ فُرْقَةٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَقْتُلُهَا أَوْلَى الطَّائِفَتَيْنِ بِالْحَقِّ. ابوداؤد (۴۶۶۷)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمانوں میں تفریق کے وقت ایک فرقہ جدا ہو جائے گا اور مسلمانوں کی دو جماعتوں میں سے جو حق کے زیادہ قریب ہوگی وہ اس فرقہ کو قتل کرے گی۔

۲۴۵۶- حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ قُتَيْبَةُ نَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَكُونُ فِي أُمَّتِي فِرْقَتَانِ فَتَخْرُجُ مِنْ بَيْنِهِمَا مَارِقَةٌ تَلِي قَتْلَهُمْ أَوْلَاهُمْ بِالْحَقِّ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۴۳۷۴)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں دو جماعتیں ہو جائیں گی اور ان میں ایک فرقہ پیدا ہوگا اور جو جماعت اس فرقہ کو قتل کرے گی وہ حق کے زیادہ قریب ہوگی۔

۲۴۵۷- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى نَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ تَمْرُقُ مَارِقَةٌ فِي فُرْقَةٍ مِنَ النَّاسِ فَيَلِي قَتْلَهُمْ أَوْلَى الطَّائِفَتَيْنِ بِالْحَقِّ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۴۳۱۷)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں میں تفرقہ کے وقت ایک فرقہ پیدا ہو جائے گا اور جو لوگ اس فرقہ کو قتل کریں گے وہ حق کے زیادہ قریب ہوں گے۔

۲۴۵۸- حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ نَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنِ الضَّحَّاكِ الْمَشْرِقِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي حَدِيثٍ ذَكَرَ فِيهِ قَوْمًا يَخْرُجُونَ عَلَى فُرْقَةٍ مُخْتَلِفَةٍ يَقْتُلُهُمْ أَقْرَبُ الطَّائِفَتَيْنِ مِنَ الْحَقِّ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۴۰۸۳)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اختلاف کے وقت ایک قوم ظاہر ہوگی اور دو جماعتوں میں سے جو اس کو قتل کرے گی وہ حق کے زیادہ قریب ہوگی۔

۴۸- بَابُ التَّحْرِيضِ عَلَى قَتْلِ الْخَوَارِجِ

خوارج کو قتل کرنے پر ابھارنا

۲۴۵۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ الْأَشَجُّ جَمِيعًا عَنْ وَكِيعٍ قَالَ الْأَشَجُّ نَا وَكِيعٌ قَالَ نَا الْأَعْمَشُ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ قَالَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب میں تم میں رسول اللہ ﷺ کی حدیث بیان کروں تو آسمان سے گر پڑنا میرے لیے اس سے زیادہ بہتر ہے کہ میں آپ کی طرف وہ

www.alahazratnetwork.org

عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ إِذَا حَدَّثْتُكُمْ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَلَأَنْ أَخِرَّ مِنَ السَّمَاءِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَقُوْلَ عَلَيْهِ مَا لَمْ يَقُلْ وَإِذَا حَدَّثْتُكُمْ فِيمَا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ فَإِنَّ الْحَرْبَ خُدْعَةٌ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ سَيَخْرُجُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ أَحْدَاثُ الْأَسْنَانِ سُفَهَاءُ الْأَحْلَامِ يَقُوْلُوْنَ مِنْ خَيْرِ قَوْلِ الْبَرِيَّةِ يَقْرَءُوْنَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُوْنَ مِنَ الدِّيْنِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ فَإِذَا لَقِيتُمُوْهُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ فَإِنَّ فِي قَتْلِهِمْ أَجْرًا لِمَنْ قَتَلَهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ.

البخاری (۳۶۱۱-۵۰۵۷-۶۹۳۰) ابوداؤد (۴۷۶۷) النسائی (۴۱۱۳)

بات منسوب کروں جو آپ نے نہیں فرمائی۔ اور جب میں اپنی اور تمہاری بات بیان کروں تو جنگ میں دھوکا دینا جائز ہے۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اخیر زمانہ میں ایک قوم نکلے گی جو کم عمر اور کم عقل ہوں گے، رسول اللہ ﷺ کی احادیث بیان کریں گے، قرآن مجید کو پڑھیں گے اور وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا اور دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر شکار سے نکلتا ہے اور جب تم ان سے ملاقات کرو تو ان کو قتل کرنا کیونکہ جو ان سے جنگ کرے گا اور ان کو قتل کرے گا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے ہاں اس کو اجر ملے گا۔

۲۴۶۰- وَحَدَّثَنَاهُ إِسْحٰقُ قَالَ أَنَا عِيسَى بْنُ يُوْنُسَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ وَأَبُوْ بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَا نَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ نَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ. سابقہ (۲۴۵۹)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت منقول ہے۔

۲۴۶۱- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا جَرِيْرٌ ح وَحَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُوْ كُرَيْبٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوْا نَا أَبُوْ مُعَاوِيَةَ كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ لَيْسَ فِي حَدِيْثِهِمَا يَمْرُقُوْنَ مِنَ الدِّيْنِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ. سابقہ (۲۴۵۹)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت ہے اور اس میں یہ الفاظ نہیں ہیں کہ وہ دین سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکلتا ہے۔

۲۴۶۲- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ نَا ابْنُ أَبِي عُدَيَّةَ وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُمَا قَالَا نَا إِسْمَاعِيْلُ بْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوْبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبِيْدَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ ذَكَرَ الْخَوَارِجَ فَقَالَ فِيْهِمْ رَجُلٌ مُخْدَجُ الْيَدِ أَوْ مُوَدَّنُ الْيَدِ أَوْ مَثْدُوْنُ الْيَدِ لَوْلَا أَنْ تَبْطَرُوْا لَحَدَّثْتُكُمْ بِمَا وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ يَقْتُلُوْنَهُمْ عَلٰى لِسَانِ مُحَمَّدٍ ﷺ قَالَ قُلْتُ أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ مُحَمَّدٍ ﷺ قَالَ إِيْ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ إِيْ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ إِيْ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ.

ابوداؤد (۴۷۶۳) ابن ماجہ (۱۶۷)

عبیدہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے خوارج کا تذکرہ کیا اور فرمایا ان میں ایک شخص ہوگا جس کا ہاتھ ناقص ہوگا اور اگر تم فخر نہ کرو تو میں تم سے اس چیز کا بیان کروں جس کا اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کی زبان سے ان کو قتل کرنے والے کے بارے میں وعدہ فرمایا ہے۔ راوی کہتے ہیں میں نے پوچھا آپ نے خود محمد ﷺ سے سنا ہے؟ فرمایا ہاں رب کعبہ کی قسم! ہاں رب کعبہ کی قسم! ہاں رب کعبہ کی قسم!

www.alahazratnetwork.org

۲۴۶۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عُبَيْدَةَ قَالَ لَا اُحَدِّثُكُمْ اِلَّا مَا سَمِعْتُ مِنْهُ فَذَكَرَ عَنْ عَلِيٍّ نَحْوَ حَدِيْثِ اَيُّوْبَ مَرْفُوْعًا.

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

سابقہ (۲۴۶۲)

۲۴۶۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامٍ قَالَ نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِيْ سُلَيْمَانَ قَالَ نَا سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ زَيْدُ بْنُ وَهْبٍ الْجُهَنِيُّ اَنَّهٗ كَانَ فِي الْجَيْشِ الَّذِيْنَ كَانُوْا مَعَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ الَّذِيْنَ سَارُوْا اِلَى الْخَوَارِجِ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ يَخْرُجُ قَوْمٌ مِّنْ اُمَّتِيْ يَقْرَءُوْنَ الْقُرْاٰنَ لَيْسَ قِرَاءَتُكُمْ اِلٰى قِرَاءَتِهِمْ بِشَيْءٍ وَلَا صَلٰوتُكُمْ اِلٰى صَلٰوتِهِمْ بِشَيْءٍ وَّلَا صِيَامُكُمْ اِلٰى صِيَامِهِمْ بِشَيْءٍ يَّقْرَءُوْنَ الْقُرْاٰنَ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهٗ لَهُمْ وَهُوَ عَلَيْهِمْ لَا تُجَاوِزُ صَلٰوتُهُمْ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُوْنَ مِنَ الْاِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ لَوْ يَعْلَمُ الْجَيْشُ الَّذِيْنَ يُصِيْبُوْنَهُمْ مَا قُضِيَ لَهُمْ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّهِمْ لَاتَّكَلُوْا عَنِ الْعَمَلِ وَاٰيَةُ ذٰلِكَ اَنَّ فِيْهِمْ رَجُلًا لَهٗ عَضُدٌ لَيْسَ لَهٗ ذِرَاعٌ عَلٰى رَاْسِ عَضُدِهٖ مِثْلُ حَلَمَةِ الثَّدْيِ عَلَيْهِ شَعَرَاتٌ بِيْضٌ فَتَذْهَبُوْنَ اِلٰى مُعَاوِيَةَ وَاَهْلِ الشَّامِ وَتَتْرُكُوْنَ هٰؤُلَاءِ يَخْلُفُوْنَكُمْ فِيْ ذَرَارِيِّكُمْ وَاَمْوَالِكُمْ وَاللّٰهِ اِنِّيْ لَاَرْجُوْا اَنْ يَّكُوْنُوْا هٰؤُلَاءِ الْقَوْمَ فَاِنَّهُمْ قَدْ سَفَكُوا الدَّمَ الْحَرَامَ وَاَغَارُوْا فِيْ سَرْحِ النَّاسِ فَسِيْرُوْا عَلٰى اسْمِ اللّٰهِ قَالَ سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ فَنَزَلَنِيْ زَيْدُ بْنُ وَهْبٍ مَنْزِلًا حَتّٰى قَالَ مَرَرْنَا عَلٰى قَنْطَرَةٍ فَلَمَّا الْتَقَيْنَا وَعَلَى الْخَوَارِجِ يَوْمَئِذٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ الرَّاسِبِيُّ فَقَالَ لَهُمْ اَلْقُوا الرِّمَاحَ وَسُلُّوْا سُيُوْفَكُمْ مِّنْ جُفُوْنِهَا فَاِنِّيْ اَخَافُ اَنْ يُّنَاشِدُوْكُمْ كَمَا نَاشَدُوْكُمْ يَوْمَ حَرُوْرَاءَ فَرَجَعُوْا فَحَشُوْا بِرِمَاحِهِمْ وَسَلُّوا السُّيُوْفَ وَشَجَرَهُمُ النَّاسُ بِرِمَاحِهِمْ قَالَ وَقُتِلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ وَمَا اُصِيْبَ مِنَ النَّاسِ يَوْمَئِذٍ اِلَّا رَجُلَانِ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ الْتَمِسُوْا فِيْهِمْ

زید بن وہب جہنی بیان کرتے ہیں کہ وہ اس لشکر میں تھے جو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ خوارج سے جنگ کے لیے گیا تھا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے لوگو! میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے آپ نے فرمایا: میری امت میں سے ایک قوم ظاہر ہوگی وہ ایسا قرآن پڑھیں گے کہ ان کے **پڑھنے کے سامنے تمہارے قرآن پڑھنے کی کوئی حیثیت نہ ہو** گی' نہ ان کی نمازوں کے سامنے تمہاری نمازوں کی کچھ حیثیت ہوگی نہ ان کے روزوں کے سامنے تمہارے روزوں کی کچھ حیثیت ہوگی وہ یہ سمجھ کر قرآن پڑھیں گے کہ وہ ان کے لیے مفید ہے لیکن درحقیقت وہ ان کیلئے مضر ہوگا' نماز ان کے گلے کے نیچے سے نہیں اتر سکے گی اور وہ اسلام سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے' جو لشکر ان کی سرکوبی کے لیے جا رہا ہے اگر وہ اس ثواب کو جان لے جس کا وعدہ اللہ تعالیٰ نے ان کے نبی کی زبان پر کیا ہے تو وہ باقی اعمال کو چھوڑ کر اسی پر بھروسا کر بیٹھیں گے' ان کی نشانی یہ ہے کہ ان میں ایک ایسا آدمی ہے جس کے شانہ میں ہڈی نہیں ہے اور اس کے شانہ کا سر عورت کے پستان کی طرح ہے' اس پر سفید رنگ کے بال ہیں' حضرت علی نے فرمایا: معاویہ اور اہل شام کی طرف جاتے ہو اور انہیں چھوڑ جاتے ہو تا کہ یہ تمہارے پیچھے تمہاری اولاد اور تمہارے اموال کو ایذا دیں بخدا مجھے امید ہے کہ یہ وہی قوم ہے جس نے ناحق خون بہایا اور لوگوں کی چراگاہوں کو لوٹ لیا' تم اللہ کا نام لے کر ان سے قتال کے لیے روانہ ہو۔ سلمہ بن کہیل کہتے ہیں کہ پھر مجھ سے زید بن وہب نے ایک ایک منزل کا تذکرہ کیا اور بیان کیا کہ جب ہم جا کر ان سے ملے تو ہمارا ایک پل سے گذر ہوا' اس روز خوارج کا سپہ سالار عبداللہ بن وہب راسبی تھا' اس نے حکم دیا کہ اپنے نیزے پھینک دو اور

www.alahazratnetwork.org

الْمُحْدَثِ فَالْتَمَسُوْا فَلَمْ يَجِدُوْهُ فَقَامَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ بِنَفْسِهٖ حَتّٰى اَتٰى نَاسًا قَدْ قُتِلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ فَقَالَ اَخِّرُوْهُمْ فَوَجَدُوْهُ مِمَّا يَلِي الْاَرْضَ فَكَبَّرَ ثُمَّ قَالَ صَدَقَ اللّٰهُ وَ بَلَّغَ رَسُوْلُهٗ قَالَ فَقَامَ اِلَيْهِ عَبِيْدَةُ السَّلْمَانِيُّ فَقَالَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَسَمِعْتَ هٰذَا الْحَدِيْثَ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ اِيْ وَاللّٰهِ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ حَتّٰى اسْتَحْلَفَهٗ ثَلَاثًا وَّهُوَ يَحْلِفُ لَهٗ. ابوداؤد (۴۷۶۸)

تلواریں میان سے نکال لو کیونکہ مجھے خدشہ ہے کہ یہ تم پر اس طرح حملہ کریں گے جس طرح یوم حروراء میں کیا تھا' چنانچہ وہ پھر سے انہوں نے اپنے نیزے پھینک دیے اور تلواریں سونت لیں' لوگوں نے ان پر اپنے نیزوں سے حملہ کیا اور بعض نے بعض کو قتل کرنا شروع کر دیا' اس روز حضرت علی کے لشکر سے صرف دو آدمی شہید ہوئے' حضرت علی نے فرمایا' ان میں ناقص آدمی کو تلاش کرو اسے ڈھونڈا گیا لیکن وہ نہیں ملا' حضرت علی رضی اللہ عنہ خود اٹھے اور وہاں گئے جہاں ان کی لاشیں ایک دوسرے پر پڑی ہوئی تھیں' حضرت علی نے فرمایا ان لاشوں کو اٹھاؤ تو اس کو زمین پر لگا ہوا پایا۔ حضرت علی نے فرمایا: اللہ اکبر' اللہ تعالیٰ نے سچ فرمایا اور اس کے رسول اللہ ﷺ نے ہم تک صحیح احکام پہنچائے' عبیدہ سلمانی کھڑے ہوئے اور کہا اس ذات کی قسم جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے کیا آپ نے خود رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث سنی ہے؟ حضرت علی نے فرمایا ہاں خدا کی قسم! جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ اس نے حضرت علی سے تین مرتبہ حلف لیا۔ حضرت علی نے تین مرتبہ قسم کھائی۔

۲۴۶۵- حَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ وَ يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَا اَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ رَافِعٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَنَّ الْحَرُوْرِيَّةَ لَمَّا خَرَجَتْ وَهُوَ مَعَ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَّضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالُوْا لَا حُكْمَ اِلَّا لِلّٰهِ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ كَلِمَةُ حَقٍّ اُرِيْدَ بِهَا بَاطِلٌ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ وَصَفَ نَاسًا اِنِّيْ لَاَعْرِفُ صِفَتَهُمْ فِيْ هٰؤُلَاءِ يَقُوْلُوْنَ الْحَقَّ بِاَلْسِنَتِهِمْ لَا يَجُوْزُ هٰذَا مِنْهُمْ وَاَشَارَ اِلٰى حَلْقِهٖ مِنْ اَبْغَضِ خَلْقِ اللّٰهِ اِلَيْهِ مِنْهُمْ اَسْوَدُ اِحْدٰى يَدَيْهِ طُبْيُ شَاةٍ اَوْ حَلَمَةُ ثَدْيٍ فَلَمَّا قَتَلَهُمْ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ انْظُرُوْا فَنَظَرُوْا فَلَمْ يَجِدُوْا شَيْئًا فَقَالَ ارْجِعُوْا فَوَ اللّٰهِ مَا كَذَبْتُ وَلَا كُذِّبْتُ مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا ثُمَّ وَجَدُوْهُ فِيْ خَرِبَةٍ

رسول اللہ ﷺ کے غلام حضرت عبد اللہ بن ابی رافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حروریہ کا جس وقت ظہور ہوا تو وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے' انہوں نے کہا اللہ کے سوا کوئی حاکم نہیں' حضرت علی نے فرمایا یہ حق بات ہے جس سے باطل کا ارادہ کیا گیا ہے رسول اللہ ﷺ نے کچھ نشانیاں بتلائی تھیں جنہیں میں بخوبی جانتا ہوں اور ان لوگوں میں ان کی نشانیاں پائی جاتی ہیں' وہ اپنی زبانوں سے حق کہتے ہیں اور حق اس سے (یعنی ان کے حلق سے) متجاوز نہیں ہوتا۔ عبید نے اپنے حلق کی طرف اشارہ کر کے دکھایا اور کہا یہ لوگ اللہ تعالیٰ کی مخلوق میں سے مبغوض ترین ہیں' ان میں سے ایک شخص سیاہ رنگ کا ہے جس کا ہاتھ بکری کے تھن یا عورت کے پستان کے سر کی طرح ہے۔ جب حضرت علی ان سے قتال کر چکے تو فرمایا اس آدمی کو تلاش کرو اسے ڈھونڈا گیا مگر وہ نہیں ملا' فرمایا اس کو

www.alahazratnetwork.org

فَاتَوْا بِهٖ حَتّٰى وَضَعُوْهُ بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ اَنَا حَاضِرٌ ذٰلِكَ مِنْ اَمْرِهِمْ وَ قَوْلِ عَلِيٍّ فِيْهِمْ زَادَ يُوْنُسُ فِيْ رِوَايَتِهٖ قَالَ بُكَيْرٌ وَ حَدَّثَنِيْ رَجُلٌ عَنِ ابْنِ حُنَيْنٍ اَنَّهٗ قَالَ رَاَيْتُ ذٰلِكَ الْاَسْوَدَ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۰۲۳۰)

پھر جا کر تلاش کرو' بخدا نہ میں نے جھوٹ بولا ہے نہ مجھے جھوٹ بتایا گیا ہے' یہ بات انہوں نے دو یا تین بار کہی' حتیٰ کہ لوگوں نے اس کو ایک کھنڈر میں ڈھونڈ لیا اور اس کی لاش لا کر حضرت علی کے سامنے رکھ دی۔ عبید اللہ کہتے ہیں کہ اس موقع پر میں وہاں موجود تھا' یونس نے اپنی روایت میں اتنا زیادہ کہا ہے کہ مجھے ایک شخص نے بتایا کہ ابن حنین بیان کرتے ہیں میں نے اس شخص کو دیکھا۔

٤٩- بَابُ الْخَوَارِجِ شَرُّ الْخَلْقِ وَالْخَلِيْقَةِ

سب سے بدترین لوگوں کو نکالنے کا بیان

٢٤٦٦- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ قَالَ نَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ قَالَ نَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ بَعْدِيْ مِنْ اُمَّتِيْ اَوْ سَيَكُوْنُ بَعْدِيْ مِنْ اُمَّتِيْ قَوْمٌ يَقْرَءُوْنَ الْقُرْاٰنَ لَا يُجَاوِزُ حَلَاقِيْمَهُمْ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الدِّيْنِ كَمَا يَخْرُجُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ ثُمَّ لَا يَعُوْدُوْنَ فِيْهِ وَهُمْ شَرُّ الْخَلْقِ وَالْخَلِيْقَةِ فَقَالَ ابْنُ الصَّامِتِ فَلَقِيْتُ رَافِعَ بْنَ عَمْرٍو الْغِفَارِيَّ اَخَا الْحَكَمِ الْغِفَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا قُلْتُ مَا حَدِيْثٌ سَمِعْتُهٗ مِنْ اَبِيْ ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ كَذَا وَ كَذَا فَذَكَرْتُ لَهٗ هٰذَا الْحَدِيْثَ فَقَالَ وَاَنَا سَمِعْتُهٗ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ. ابن ماجہ (۱۷۰)

۲۴۶۶- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ قَالَ نَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ قَالَ نَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ بَعْدِيْ مِنْ اُمَّتِيْ اَوْ سَيَكُوْنُ بَعْدِيْ مِنْ اُمَّتِيْ قَوْمٌ يَقْرَءُوْنَ الْقُرْاٰنَ لَا يُجَاوِزُ حَلَاقِيْمَهُمْ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الدِّيْنِ كَمَا يَخْرُجُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ ثُمَّ لَا يَعُوْدُوْنَ فِيْهِ وَهُمْ شَرُّ الْخَلْقِ وَالْخَلِيْقَةِ فَقَالَ ابْنُ الصَّامِتِ فَلَقِيْتُ رَافِعَ بْنَ عَمْرٍو الْغِفَارِيَّ اَخَا الْحَكَمِ الْغِفَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا قُلْتُ مَا حَدِيْثٌ سَمِعْتُهٗ مِنْ اَبِيْ ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ كَذَا وَ كَذَا فَذَكَرْتُ لَهٗ هٰذَا الْحَدِيْثَ فَقَالَ وَاَنَا سَمِعْتُهٗ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ. ابن ماجہ (۱۷۰)

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میرے بعد میری امت میں ایک ایسی قوم ظاہر ہوگی جو قرآن پڑھے گی مگر قرآن اس کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا اور وہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر شکار سے نکل جاتا ہے پھر وہ دین میں لوٹ کر نہیں آئیں گے۔ یہ مخلوق خدا میں سب سے بدترین لوگ ہوں گے۔ ابن صامت بیان کرتے ہیں کہ اس کے بعد میں رافع بن عمرو غفاری سے ملا جو حکم غفاری کے بھائی ہیں اور کہا وہ حدیث جو میں نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے اس اس طرح سے سنی ہے اور انہیں وہ حدیث بیان کی انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ ﷺ سے خود یہ حدیث سنی تھی۔

٢٤٦٧- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ يُسَيْرِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَاَلْتُ سَهْلَ بْنَ حُنَيْفٍ سَمِعْتَ النَّبِيَّ ﷺ يَذْكُرُ الْخَوَارِجَ فَقَالَ سَمِعْتُهٗ وَاَشَارَ بِيَدِهٖ نَحْوَ الْمَشْرِقِ قَوْمٌ يَقْرَءُوْنَ الْقُرْاٰنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ لَا يَعْدُوْ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُوْنَ مِنَ الدِّيْنِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ. البخاری (٦٩٣٤)

۲۴۶۷- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ يُسَيْرِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَاَلْتُ سَهْلَ بْنَ حُنَيْفٍ سَمِعْتَ النَّبِيَّ ﷺ يَذْكُرُ الْخَوَارِجَ فَقَالَ سَمِعْتُهٗ وَاَشَارَ بِيَدِهٖ نَحْوَ الْمَشْرِقِ قَوْمٌ يَقْرَءُوْنَ الْقُرْاٰنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ لَا يَعْدُوْ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُوْنَ مِنَ الدِّيْنِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ. البخاری (٦٩٣٤)

یسیر بن عمرو کہتے ہیں کہ میں نے سہل بن حنیف سے پوچھا تم نے نبی ﷺ سے خوارج کا ذکر سنا ہے؟ انہوں نے کہا ہاں میں نے سنا ہے اور اپنے ہاتھ سے مشرق کی طرف اشارہ کر کے کہا وہ اپنی زبانوں سے قرآن مجید پڑھیں گے مگر وہ ان کے حلق سے نہیں اترے گا اور دین سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے۔

٢٤٦٨- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ كَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الشَّيْبَانِيُّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَ قَالَ يَخْرُجُ مِنْهُ اَقْوَامٌ. سابقہ (٢٤٦٧)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

٢٤٦٩- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ جَمِيْعًا عَنْ يَزِيْدَ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ نَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ

سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: مشرق کی طرف سے ایک قوم نکلے گی ان کے

www.alahazratnetwork.org

حَوْشَبٍ قَالَ نَا اَبُوْ اِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ اَسْيَرِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ يَنْشَؤُ قَوْمٌ قِبَلَ الْمَشْرِقِ مُحَلَّقَةٌ رُءُوْسُهُمْ.

سرمنڈے ہوئے ہوں گے۔

سابقہ (۲٤٦٧)

۵۰- بَابُ تَحْرِيْمِ الزَّكٰوةِ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَهُمْ بَنُوْ هَاشِمٍ وَبَنُو الْمُطَّلِبِ دُوْنَ غَيْرِهِمْ

رسول اللہ ﷺ اور آپ کی آل پر زکوٰۃ کا حرام ہونا

۲٤٧٠- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ نَا اَبِيْ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدٍ وَّهُوَ ابْنُ زِيَادٍ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ اَخَذَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا تَمْرَةً مِّنْ تَمْرِ الصَّدَقَةِ فَجَعَلَهَا فِيْ فِيْهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ كِخْ كِخْ ارْمِ بِهَا اَمَا عَلِمْتَ اَنَّا لَا نَاْكُلُ الصَّدَقَةَ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما نے صدقہ کی کھجوروں میں سے ایک کھجور لے کر اپنے منہ میں ڈال لی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تھو! تھو! اسے پھینک دو۔ کیا تمہیں نہیں معلوم کہ ہم صدقہ نہیں کھاتے۔

البخاری (۱٤۹۱-۳۰۷۲)

۲٤٧١- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيْعًا عَنْ وَكِيْعٍ عَنْ شُعْبَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ اِنَّا لَا تَحِلُّ لَنَا الصَّدَقَةُ. سابقہ (۲٤٧٠)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت منقول ہے۔ اس میں یہ ہے کہ ہمارے لیے صدقہ حلال نہیں ہے۔

۲٤٧٢- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ نَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ فِيْ هٰذَا الْاِسْنَادِ كَمَا قَالَ ابْنُ مُعَاذٍ اِنَّا لَا نَاْكُلُ الصَّدَقَةَ. سابقہ (۲٤٧٠)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔ اس میں یہ ہے کہ ہم صدقہ نہیں کھاتے۔

۲٤٧٣- حَدَّثَنِيْ هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ قَالَ اَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَمْرٌو اَنَّ اَبَا يُوْنُسَ مَوْلٰى اَبِيْ هُرَيْرَةَ حَدَّثَهٗ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَنَّهٗ قَالَ اِنِّيْ لَاَنْقَلِبُ اِلٰى اَهْلِيْ فَاَجِدُ التَّمْرَةَ سَاقِطَةً عَلٰى فِرَاشِيْ ثُمَّ اَرْفَعُهَا لِاٰكُلَهَا ثُمَّ اَخْشٰى اَنْ تَكُوْنَ صَدَقَةً فَاُلْقِيْهَا. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۵٤۷۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اپنے گھر جاتا ہوں اور وہاں اپنے بستر پر ایک کھجور پڑی ہوئی دیکھتا ہوں۔ اسے کھانے کے لیے اٹھاتا ہوں پھر اس خدشہ سے اس کو پھینک دیتا ہوں کہ کہیں یہ کھجور صدقہ کی نہ ہو۔

۲٤٧٤- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامٍ قَالَ نَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَاللّٰهِ اِنِّيْ لَاَنْقَلِبُ اِلٰى اَهْلِيْ فَاَجِدُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بخدا جب میں اپنے گھر لوٹتا ہوں اور وہاں اپنے گھر میں اپنے بستر پر ایک کھجور پڑی ہوئی دیکھتا ہوں اسے کھانے کے لیے اٹھاتا ہوں پھر اس خدشہ سے پھینک دیتا

www.alahazratnetwork.org

التَّمْرَةَ سَاقِطَةً عَلٰى فِرَاشِيْ وَفِيْ بَيْتِيْ فَارْفَعُهَا لِاٰكُلَهَا ثُمَّ اَخْشٰى اَنْ تَكُوْنَ صَدَقَةً فَاُلْقِيْهَا.

ہوں کہ کہیں صدقہ کی نہ ہو۔

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۴۷۵۸)

۲۴۷۵- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ وَجَدَ تَمْرَةً فَقَالَ لَوْلَا اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الصَّدَقَةِ لَاَكَلْتُهَا.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک کھجور پائی آپ نے فرمایا: اگر یہ صدقہ کی نہ ہوتی تو میں کھالیتا۔

البخاری (۲۰۵۵-۲۴۳۱)

۲۴۷۶- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَ نَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ قَالَ نَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ مَرَّ بِتَمْرَةٍ بِالطَّرِيْقِ فَقَالَ لَوْلَا اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الصَّدَقَةِ لَاَكَلْتُهَا.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ راستے میں ایک کھجور سے گذرے تو آپ نے فرمایا: اگر یہ صدقہ کی نہ ہوتی تو میں کھالیتا۔

سابقہ (۲۴۷۵)

۲۴۷۷- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَ ابْنُ بَشَّارٍ قَالَا نَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ وَجَدَ تَمْرَةً فَقَالَ لَوْلَا اَنْ تَكُوْنَ صَدَقَةً لَاَكَلْتُهَا. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۳۷۸)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک کھجور پائی اور فرمایا: اگر یہ صدقہ کی نہ ہوتی تو میں کھالیتا۔

۵۱- بَابُ تَرْكِ اسْتِعْمَالِ اٰلِ النَّبِيِّ عَلَى الصَّدَقَةِ

آلِ نبی کے لیے صدقہ کی ممانعت

۲۴۷۸- حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَسْمَاءَ الضُّبَعِيُّ قَالَ نَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نَوْفَلِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ حَدَّثَهُ اَنَّ عَبْدَ الْمُطَّلِبِ بْنَ رَبِيْعَةَ بْنِ الْحَارِثِ حَدَّثَهُ قَالَ اجْتَمَعَ رَبِيْعَةُ بْنُ الْحَارِثِ وَالْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا فَقَالَا وَاللّٰهِ لَوْ بَعَثْنَا هٰذَيْنِ الْغُلَامَيْنِ قَالَ لِيْ وَ لِلْفَضْلِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَكَلَّمَاهُ فَاَمَّرَهُمَا عَلٰى هٰذِهِ الصَّدَقَاتِ فَاَدَّيَا مَا يُؤَدِّي النَّاسُ وَاَصَابَا مِمَّا يُصِيْبُ النَّاسُ قَالَ فَبَيْنَمَا هُمَا فِيْ ذٰلِكَ جَاءَ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ فَوَقَفَ عَلَيْهِمَا فَذَكَرَ لَهُ ذٰلِكَ فَقَالَ عَلِيٌّ لَا تَفْعَلَا فَوَاللّٰهِ مَا هُوَ

عبد المطلب بن ربیعہ بن حارث بیان کرتے ہیں کہ ربیعہ بن حارث اور عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہما جمع ہوئے اور انہوں نے کہا کہ بخدا اگر ہم ان دو لڑکوں کو رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں بھیج دیں (یہ میرے اور فضل بن عباس رضی اللہ عنہما کے متعلق کہا) اور یہ دونوں رسول اللہ ﷺ سے عرض کریں کہ آپ ان دونوں کو زکوٰۃ وصول کرنے پر عامل بنادیں اور یہ دونوں آپ کو اس طرح لا کر دیں جس طرح اور لا کر دیتے ہیں اور جو اور لوگوں کو ملتا ہے وہ ان لوگوں کو بھی مل جائے۔ اسی اثناء میں حضرت علی بن ابی طالب بھی آ کر کھڑے ہو گئے انہوں نے حضرت علی سے بھی اس بات کا تذکرہ کیا' حضرت علی نے فرمایا' ایسا مت کرو' آپ اس طرح

www.alahazratnetwork.org

بِفَاعِلٍ فَانْتَحَاهُ رَبِيعَةُ بْنُ الْحَارِثِ فَقَالَ وَاللّٰهِ مَا تَصْنَعُ هٰذَا إِلَّا نَفَاسَةً مِنْكَ عَلَيْنَا فَوَاللّٰهِ لَقَدْ نِلْتَ صِهْرَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَمَا نَفَسْنَاهُ عَلَيْكَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ أَرْسِلْهُمَا فَانْطَلَقَا وَاضْطَجَعَ عَلِيٌّ قَالَ لَمَّا صَلّٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ الظُّهْرَ سَبَقْنَاهُ إِلَى الْحُجْرَةِ فَقُمْنَا عِنْدَهَا حَتّٰى جَاءَ فَأَخَذَ بِأُذُنَيْنَا ثُمَّ قَالَ اخْرِجَا مَا تُسِرَّانِ ثُمَّ دَخَلَ وَدَخَلْنَا عَلَيْهِ وَهُوَ يَوْمَئِذٍ عِنْدَ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ قَالَ فَتَوَاكَلْنَا الْكَلَامَ ثُمَّ تَكَلَّمَ أَحَدُنَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَنْتَ أَبَرُّ النَّاسِ وَأَوْصَلُ النَّاسِ وَقَدْ بَلَغْنَا النِّكَاحَ فَجِئْنَا لِتُؤَمِّرَنَا عَلٰى بَعْضِ هٰذِهِ الصَّدَقَاتِ فَنُؤَدِّيَ إِلَيْكَ كَمَا يُؤَدِّي النَّاسُ وَنُصِيبُ كَمَا يُصِيبُونَ قَالَ فَسَكَتَ طَوِيلًا حَتّٰى أَرَدْنَا أَنْ نُكَلِّمَهُ قَالَ وَجَعَلَتْ زَيْنَبُ تُلْمِعُ إِلَيْنَا مِنْ وَرَاءِ الْحِجَابِ أَنْ لَا تُكَلِّمَاهُ قَالَ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الصَّدَقَةَ لَا تَنْبَغِي لِآلِ مُحَمَّدٍ إِنَّمَا هِيَ أَوْسَاخُ النَّاسِ ادْعُوا لِي مَحْمِيَةَ وَكَانَ عَلَى الْخُمُسِ وَنَوْفَلَ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ فَجَاءَاهُ فَقَالَ لِمَحْمِيَةَ أَنْكِحْ هٰذَا الْغُلَامَ ابْنَتَكَ لِلْفَضْلِ بْنِ الْعَبَّاسِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا فَأَنْكَحَهُ وَقَالَ لِنَوْفَلِ بْنِ الْحَارِثِ أَنْكِحْ هٰذَا الْغُلَامَ ابْنَتَكَ فَأَنْكَحَنِي وَقَالَ لِمَحْمِيَةَ أَصْدِقْ عَنْهُمَا مِنَ الْخُمُسِ كَذَا وَكَذَا قَالَ الزُّهْرِيُّ وَلَمْ يُسَمِّ لِي

ابوداؤد (۲۹۸۵) النسائی (۲۶۰۸)

کرنے والے نہیں ہیں۔ اس پر ربیعہ بن حارث حضرت علی کو برا بھلا کہنے لگے اور کہا کہ خدا کی قسم کہ تم صرف حسد کی بناء پر ایسا کہہ رہے ہو تمہیں رسول اللہ ﷺ کی دامادی کا شرف حاصل ہے۔ ہم تو اس بناء پر تم سے حسد نہیں کرتے' حضرت علی نے کہا اچھا ان دونوں کو روانہ کر دو' ہم دونوں چلے گئے اور حضرت علی لیٹ گئے۔ جب رسول اللہ ﷺ ظہر کی نماز سے فارغ ہوئے تو ہم آپ سے پہلے حجرے میں جا پہنچے اور آپ کے تشریف لانے تک حجرے کے پاس کھڑے رہے' آپ تشریف لائے اور ہم دونوں کے کان پکڑے اور فرمایا جو تمہارے دل میں ہے اسے بتلاؤ' پھر آپ اور ہم حجرے میں گئے۔ اس دن آپ حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے ہاں تھے۔ ہم نے ایک دوسرے سے بات کرنے کو کہا پھر ہم میں سے ایک نے گفتگو کی اور عرض کیا یا رسول اللہ! آپ سب سے زیادہ احسان اور صلہ رحمی کرنے والے ہیں اور ہم نکاح کے قابل ہو گئے ہیں' ہم آپ کے پاس اس لیے آئے ہیں کہ آپ ہمیں ان بعض صدقات پر عامل بنا دیں ہم بھی آپ کو مال وصول کر کے لا کر دیں جیسا کہ اور لوگ لا کر دیتے ہیں اور ہم کو بھی اس میں سے اس طرح حصہ مل جائے جیسا کہ لوگوں کو ملتا ہے۔ ربیعہ کہتے ہیں کہ حضور ﷺ کافی دیر تک خاموش رہے حتیٰ کہ ہم نے ارادہ کیا کہ ہم آپ سے اس بارے میں بات کریں۔ اور حضرت زینب ہمیں پردہ کے پیچھے سے بات نہ کرنے کا اشارہ کر رہی تھیں' ربیعہ کہتے ہیں کہ پھر حضور نے فرمایا: آل محمد کو صدقہ استعمال نہیں کرنا چاہیے کیونکہ یہ لوگوں کا میل ہوتا ہے' تم محمیہ کو بلاؤ! (وہ خمس پر مامور تھے) اور نوفل بن حارث بن عبدالمطلب کو بلاؤ' وہ دونوں آ گئے' آپ نے محمیہ سے فرمایا: تم اپنی لڑکی کا نکاح اس لڑکے فضل بن عباس رضی اللہ عنہما سے کر دو' انہوں نے (اپنی لڑکی کا) اس سے نکاح کر دیا' اور نوفل بن حارث سے فرمایا اس لڑکے سے اپنی لڑکی کا نکاح کر دو' انہوں نے (اپنی لڑکی کا) مجھ سے نکاح کر دیا' اور آپ نے محمیہ سے فرمایا ان کو اتنا اتنا مہر خمس سے دیدو۔ زہری کہتے ہیں کہ مجھ سے راوی نے مہر کا بیان نہیں کیا۔

www.alahazratnetwork.org

۲۴۷۹- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ مَعْرُوْفٍ قَالَ اَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ بْنُ یَزِیْدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ الْهَاشِمِیِّ اَنَّ عَبْدَ الْمُطَّلِبِ بْنَ رَبِیْعَةَ بْنِ الْحَارِثِ وَالْعَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ فَالَا لِعَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ رَبِیْعَةَ وَلِلْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا ائْتِیَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ وَسَاقَ الْحَدِیْثَ بِنَحْوِ حَدِیْثِ مَالِكٍ وَ قَالَ فِیْهِ فَاتَّكٰی عَلِیٌّ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ رِدَآءَهٗ ثُمَّ اضْطَجَعَ عَلَیْهِ وَ قَالَ اَنَا اَبُوْ حَسَنٍ الْقَوْمُ وَ اللّٰهِ لَا اَدِیْمُ مَكَانِیْ حَتّٰی یَرْجِعَ اِلَیْكُمَا ابْنَاكُمَا بِمَحْوِ مَا بَعَثْتُمَا بِهٖ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَقَالَ فِی الْحَدِیْثِ ثُمَّ قَالَ لَنَا اِنَّ هٰذِهِ الصَّدَقَاتِ اِنَّمَا هِیَ اَوْسَاخُ النَّاسِ وَاِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِمُحَمَّدٍ ﷺ وَلَا لِاٰلِ مُحَمَّدٍ ﷺ وَ قَالَ اَیْضًا ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ادْعُوْا لِیْ مَحْمِیَةَ بْنَ جُزْءٍ وَهُوَ رَجُلٌ مِّنْ بَنِیْ اَسَدٍ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اسْتَعْمَلَهٗ عَلَی الْاَخْمَاسِ. سابقہ (۲۴۷۸)

عبدالمطلب بن ربیعہ بن حارث بیان کرتے ہیں کہ ان کے والد ربیعہ بن حارث اور حضرت عباس بن عبدالمطلب نے عبدالمطلب بن ربیعہ اور حضرت فضل بن عباس سے کہا کہ تم دونوں رسول اللہ ﷺ کے پاس جاؤ پھر بقیہ حدیث حسب سابق بیان کی اور اس میں یہ زیادتی ہے کہ حضرت علی نے اپنی چادر بچھائی پھر اس پر لیٹ گئے اور فرمایا ابوالحسن ہوں اور خدا کی قسم میں اس وقت تک اپنی جگہ سے نہیں ہٹوں گا جب تک کہ تمہارے بیٹے اس بات کا جواب لے کر نہ لوٹیں جو تم نے رسول اللہ ﷺ کو کہلا کر بھیجی ہے اور اس حدیث میں یہ بھی ہے رسول اللہ ﷺ نے ہم سے فرمایا یہ صدقات لوگوں کے میل ہیں اور یہ محمد ﷺ اور محمد ﷺ کی آل کے لیے جائز نہیں ہیں۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا محمیہ بن جزء کو میرے پاس بلا کر لاؤ وہ بنو اسد میں سے ایک ایسے شخص تھے جنہیں رسول اللہ ﷺ نے خمس وصول کرنے کے لیے عامل مقرر کیا تھا۔

۵۲- بَابُ اِبَاحَةِ الْهَدِیَّةِ لِلنَّبِیِّ ﷺ وَلِبَنِیْ هَاشِمٍ وَبَنِیْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَاِنْ كَانَ الْمُهْدٰی مِلْكَهَا بِطَرِیْقِ الصَّدَقَةِ وَبَیَانِ اَنَّ الصَّدَقَةَ اِذَا قَبَضَهَا الْمُتَصَدَّقُ عَلَیْهِ زَالَ عَنْهَا وَصْفُ الصَّدَقَةِ وَحَلَّتْ لِكُلِّ اَحَدٍ مِّمَّنْ كَانَتِ الصَّدَقَةُ مُحَرَّمَةً عَلَیْهِ

رسول اللہ ﷺ، بنو ہاشم اور بنو عبدالمطلب کے لیے ہدیوں کا جواز

۲۴۸۰- حَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ نَا لَیْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَ اَنَا اللَّیْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ عُبَیْدَ بْنَ السَّبَّاقِ قَالَ اِنَّ جُوَیْرِیَةَ زَوْجَ النَّبِیِّ ﷺ اَخْبَرَتْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ دَخَلَ عَلَیْهَا فَقَالَ هَلْ مِنْ طَعَامٍ قَالَتْ لَا وَاللّٰهِ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا عِنْدَنَا طَعَامٌ اِلَّا عَظْمٌ مِّنْ شَاةٍ اُعْطِیَتْهُ مَوْلَاتِیْ مِنَ الصَّدَقَةِ فَقَالَ قَرِّبِیْهِ فَقَدْ بَلَغَتْ مَحِلَّهَا.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۵۷۹۰)

نبی ﷺ کی زوجہ حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ان کے پاس رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور پوچھا کچھ کھانا ہے؟ حضرت جویریہ نے کہا: یا رسول اللہ! اس بکری کی ایک ہڈی کے سوا ہمارے پاس اور کچھ نہیں ہے جو میری آزاد کردہ باندی نے اپنے صدقہ سے ہدیہ کی تھی، آپ نے فرمایا: اس کو لے آؤ کیونکہ صدقہ اپنی جگہ پہنچ چکا ہے۔

۲۴۸۱- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَ عَمْرُو النَّاقِدُ

ایک اور سند سے بھی یہ روایت منقول ہے۔

www.alahazratnetwork.org

وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۵۷۹۰)

۲۴۸۲- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَ اَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا نَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ نَا اَبِيْ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ اَهْدَتْ بَرِيْرَةُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا اِلَى النَّبِيِّ ﷺ لَحْمًا تُصُدِّقَ بِهٖ عَلَيْهَا فَقَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کو کچھ گوشت صدقہ دیا گیا تھا انہوں نے وہ رسول اللہ ﷺ کو ہدیہ کیا؛ آپ نے فرمایا: یہ گوشت بریرہ کے لیے صدقہ تھا اور ہمارے لیے ہدیہ ہے۔

البخاری (۱۴۹۵-۲۵۷۷) ابوداؤد (۱۶۵۵) النسائی (۳۷۶۹)

۲۴۸۳- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ نَا اَبِيْ قَالَ نَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَ ابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ مُثَنّٰى قَالَا نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا وَ اُتِيَ النَّبِيُّ ﷺ بِلَحْمِ بَقَرٍ فَقِيْلَ هٰذَا مَا تُصُدِّقَ بِهٖ عَلٰى بَرِيْرَةَ فَقَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں کچھ گائے کا گوشت آیا اور آپ کو بتایا گیا کہ یہ گوشت حضرت بریرہ پر صدقہ کیا گیا تھا آپ نے فرمایا: یہ ان کے لیے صدقہ تھا اور ہمارے لیے ہدیہ ہے۔

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۵۹۳۳)

۲۴۸۴- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَ اَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا نَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ نَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ لِيْ بَرِيْرَةُ ثَلَاثُ قَضِيَّاتٍ كَانَ النَّاسُ يَتَصَدَّقُوْنَ عَلَيْهَا وَ تُهْدِيْ لَنَا فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ هُوَ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَلَكُمْ هَدِيَّةٌ فَكُلُوْهُ.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ بریرہ میں تین باتیں تھیں' لوگ بریرہ پر صدقہ کرتے تھے اور ہمارے لیے وہ ہدیہ ہوتا تھا' میں نے نبی ﷺ سے اس کا ذکر کیا آپ نے فرمایا: یہ اس پر صدقہ ہے اور تمہارے لیے ہدیہ ہے پس تم اس کو کھالیا کرو۔

النسائی (۳۴۴۸)

۲۴۸۵- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ الْقَاسِمِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ

ایک اور سند سے بھی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اسی طرح مروی ہے۔

www.alahazratnetwork.org

ذٰلِکَ. البخاری (۲۵۷۸) النسائی (۳٤٥۳-۳٤٥٤-٤٦٥۷)

۲٤۸٦- وَحَدَّثَنِیْ اَبُو الطَّاهِرِ قَالَ نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ مَالِکُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ رَبِیْعَةَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهَا عَنِ النَّبِیِّ ﷺ بِمِثْلِ ذٰلِکَ اِلَّا اَنَّهٗ قَالَ وَهُوَ لَنَا مِنْهَا هَدِیَّةٌ.

ایک اور سند سے بھی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اسی طرح مروی ہے مگر اس میں یہ ہے کہ وہ ہمارے لیے ہدیہ ہے۔

البخاری (۵۰۹۷-۵۲۷۹-۵٤۳۰) النسائی (۳٤٤۷)

۲٤۸۷- حَدَّثَنِیْ زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ عَنْ خَالِدٍ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ اُمِّ عَطِیَّةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهَا قَالَتْ بَعَثَ اِلَیَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِشَاةٍ مِنَ الصَّدَقَةِ فَبَعَثْتُ اِلٰی عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهَا مِنْهَا بِشَیْءٍ فَلَمَّا جَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِلٰی عَائِشَةَ قَالَ هَلْ عِنْدَکُمْ شَیْءٌ قَالَتْ لَا اِلَّا اَنَّ نُسَیْبَةَ بَعَثَتْ اِلَیْنَا مِنَ الشَّاةِ الَّتِیْ بَعَثْتُمْ بِهَا اِلَیْهَا قَالَ اِنَّهَا قَدْ بَلَغَتْ مَحِلَّهَا.

حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے میرے پاس صدقہ کی ایک بکری بھیجی میں نے اس میں سے کچھ گوشت حضرت عائشہ کے پاس بھیج دیا۔ جب رسول اللہ ﷺ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے تو دریافت فرمایا: تمہارے پاس کچھ کھانا ہے؟ انہوں نے کہا نہیں البتہ نسیبہ (ام عطیہ) نے اس بکری سے کچھ گوشت بھیجا ہے جو آپ نے انہیں دی تھی' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ اپنی جگہ پہنچ چکی ہے۔

البخاری (۱٤٤٦-۱٤۹٤-۲٥۷۹)

۵۳- بَابُ قُبُوْلِ النَّبِیِّ الْهَدِیَّةَ وَرَدِّهِ الصَّدَقَةَ

رسول اللہ ﷺ کا ہدیہ کو قبول کرنا اور صدقہ کو رد کرنا

۲٤۸۸- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلَّامٍ الْجُمَحِیُّ قَالَ نَا الرَّبِیْعُ یَعْنِی ابْنَ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدٍ وَهُوَ ابْنُ زِیَادٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ کَانَ اِذَا اُتِیَ بِطَعَامٍ سَاَلَ عَنْهُ فَاِنْ قِیْلَ هَدِیَّةٌ اَکَلَ مِنْهَا وَاِنْ قِیْلَ صَدَقَةٌ لَمْ یَاْکُلْ مِنْهَا. مسلم تحفۃ الاشراف (۱٤۳۷٤)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس جب کھانا لایا جاتا تو آپ اس کے بارے میں دریافت فرماتے اگر بتایا جاتا کہ یہ ہدیہ ہے تو آپ کھا لیتے اور اگر کہا جاتا کہ یہ صدقہ ہے تو پھر نہ کھاتے۔

۵٤- بَابُ الدُّعَاءِ لِمَنْ اَتٰی بِصَدَقَةٍ

صدقہ لانے والے کو دعا دینا

۲٤۸۹- حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی وَاَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ یَحْیٰی اَنَا وَکِیْعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِیْ اَوْفٰی ح وَحَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ نَا اَبِیْ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِیْ اَوْفٰی قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا اَتَاهُ قَوْمٌ بِصَدَقَتِهِمْ قَالَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَیْهِمْ فَاَتَاهُ اَبِیْ اَبُوْ اَوْفٰی بِصَدَقَتِهٖ فَقَالَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی اٰلِ اَبِیْ اَوْفٰی. البخاری (۱٤۹۷-٤۱٦٦-٦۳۳۲)

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ کے پاس کوئی جماعت صدقہ لے کر آتی تو آپ فرماتے: اے اللہ! ان پر صلوٰۃ (رحمت) نازل فرما! جب میرے والد ابواوفیٰ صدقہ لے کر آئے تو آپ نے دعا کی اے اللہ ابواوفیٰ کی اولاد پر صلوٰۃ نازل فرما!

www.alahazratnetwork.org

۶۳۵۹) ابوداؤد (۱۵۹۰) النسائی (۲۴۵۸) ابن ماجہ (۱۷۹۶)

۲۴۹۰- وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ شُعْبَةَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ صَلِّ عَلَيْهِمْ. سابقہ (۲۴۸۹)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت منقول ہے اور اس میں صل علیھم ہے۔

۵۵- بَابُ إِرْضَاءِ السَّاعِي مَالَمْ يَطْلُبْ حَرَامًا

زکوٰۃ وصول کرنے والے کو راضی رکھنا

۲۴۹۱- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ أَنَا هُشَيْمٌ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَأَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ وَ ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَ عَبْدُ الْأَعْلٰى كُلُّهُمْ عَنْ دَاوُدَ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنَا دَاوُدُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا أَتَاكُمُ الْمُصَدِّقُ فَلْيَصْدُرْ عَنْكُمْ وَهُوَ عَنْكُمْ رَاضٍ. الترمذی (۶۴۷-۶۴۸) النسائی (۳۴۶۰) ابن ماجہ (۱۸۰۲)

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تمہارے پاس زکوٰۃ وصول کرنے والا آئے تو اسے تمہارے پاس سے راضی ہو کر جانا چاہیے۔

ف: اس حدیث سے مقصود یہ ہے کہ عاملین کے ساتھ خوش اخلاقی سے پیش آنا چاہیے تاکہ مسلمانوں میں خلفشار نہ ہو لیکن اگر عاملین حد سے تجاوز کریں تو اس میں ان کی موافقت نہ کی جائے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس شخص نے حق کے مطابق سوال کیا اسے دیا جائے اور جس نے حق سے زیادہ مانگا اسے نہ دیا جائے۔ (بخاری)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

۱۳- كِتَابُ الصِّيَامِ

روزوں کا بیان

۱- بَابُ فَضْلِ شَهْرِ رَمَضَانَ

رمضان کے مہینے کی فضیلت

۲۴۹۲- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَ قُتَيْبَةُ وَ ابْنُ حُجْرٍ قَالُوا نَا إِسْمٰعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ إِذَا جَاءَ رَمَضَانُ فُتِحَتْ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَ غُلِّقَتْ أَبْوَابُ النَّارِ وَ صُفِّدَتِ الشَّيَاطِينُ. البخاری (۱۸۹۸-۱۸۹۹-۳۲۷۷) النسائی (۲۰۹۶-۲۰۹۷-۲۰۹۸-۲۰۹۹-۲۱۰۰-۲۱۰۱-۲۱۰۲)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب رمضان آتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں اور شیاطین کو قید کر دیا جاتا ہے۔

۲۴۹۳- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى أَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ أَبِي أَنَسٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب رمضان آتا ہے تو رحمت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیے

www.alahazratnetwork.org

اللّٰہِ ﷺ اِذَا کَانَ رَمَضَانُ فُتِحَتْ اَبْوَابُ الرَّحْمَةِ وَغُلِّقَتْ اَبْوَابُ جَهَنَّمَ وَسُلْسِلَتِ الشَّيَاطِيْنُ. سابقہ (۲۴۹۲)

جاتے ہیں اور شیاطین کو زنجیروں میں جکڑ دیا جاتا ہے۔

۲۴۹۴- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَالْحُلْوَانِيُّ قَالَا نَا يَعْقُوْبُ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِيْ نَافِعُ بْنُ اَبِيْ اَنَسٍ اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا دَخَلَ رَمَضَانُ بِمِثْلِهٖ.

سابقہ (۲۴۹۲)

ایک اور سند کے ساتھ بھی حضرت ابو ہریرہ سے یہ حدیث مثلِ سابق مروی ہے۔

۲- بَابُ وُجُوْبِ صَوْمِ رَمَضَانَ لِرُؤْيَةِ الْهِلَالِ وَالْفِطْرِ لِرُؤْيَةِ الْهِلَالِ وَاَنَّهُ اِذَا غُمَّ فِيْ اَوَّلِهٖ وَاٰخِرِهٖ اُكْمِلَتْ عِدَّةُ الشَّهْرِ ثَلَاثِيْنَ يَوْمًا

چاند دیکھ کر روزہ رکھنا' چاند دیکھ کر عید کرنا' اور چاند نظر نہ آئے تو تیس روزے پورے کرنا

۲۴۹۵- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّهُ ذَكَرَ رَمَضَانَ فَقَالَ لَا تَصُوْمُوْا حَتّٰى تَرَوُا الْهِلَالَ وَلَا تُفْطِرُوْا حَتّٰى تَرَوْهُ فَاِنْ اُغْمِيَ عَلَيْكُمْ فَاقْدُرُوْا لَهٗ. البخاری (۱۹۰۶) النسائی (۲۱۲۰)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے رمضان المبارک کا تذکرہ کیا پھر فرمایا: چاند دیکھے بغیر روزہ مت رکھو نہ چاند دیکھے بغیر عید کرو اور اگر مطلع ابر آلود ہو تو (روزوں کی) مدت پوری کرو۔

۲۴۹۶- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ ذَكَرَ رَمَضَانَ فَضَرَبَ بِيَدَيْهِ فَقَالَ الشَّهْرُ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَهٰكَذَا ثُمَّ عَقَدَ اِبْهَامَهٗ فِي الثَّالِثَةِ صُوْمُوْا لِرُؤْيَتِهٖ وَاَفْطِرُوْا لِرُؤْيَتِهٖ فَاِنْ اُغْمِيَ عَلَيْكُمْ فَاقْدُرُوْا لَهٗ ثَلَاثِيْنَ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۷۸۵۲)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے رمضان کا تذکرہ کیا پھر اپنے دونوں ہاتھوں (کو کھول کر) اشارہ کر کے فرمایا مہینہ ایسا ہے' مہینہ ایسا ہے اور تیسری بار انگوٹھے کو بند کر لیا اور فرمایا: چاند دیکھ کر روزہ رکھو' چاند دیکھ کر عید کرو اور اگر مطلع ابر آلود ہو تو تیس روزوں کی مدت پوری کرو۔

۲۴۹۷- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ الشَّهْرُ هٰكَذَا هٰكَذَا هٰكَذَا قَالَ فَاِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدُرُوْا ثَلَاثِيْنَ نَحْوَ حَدِيْثِ اَبِيْ اُسَامَةَ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۷۹۸۰)

ایک اور سند سے بھی حسبِ سابق روایت ہے۔

۲۴۹۸- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ ذَكَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ رَمَضَانَ فَقَالَ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَّعِشْرُوْنَ الشَّهْرُ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَهٰكَذَا قَالَ فَاقْدُرُوْا لَهٗ وَلَمْ يَقُلْ ثَلَاثِيْنَ.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے رمضان المبارک کا تذکرہ کیا اور فرمایا: مہینہ انتیس دن کا (بھی) ہوتا ہے اور ہاتھ سے اشارہ کیا' ایسا' ایسا' ایسا' پھر فرمایا (اس صورت میں) روزوں کی مدت پوری کرو

www.alahazratnetwork.org

مسلم، تحفۃ الاشراف (۸۱۹۷)

اور تیس کا لفظ نہیں فرمایا۔

۲۴۹۹- وَحَدَّثَنِیْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِنَّمَا الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ فَلَا تَصُومُوا حَتّٰى تَرَوْهُ وَلَا تُفْطِرُوا حَتّٰى تَرَوْهُ فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدُرُوا لَهُ. ابوداؤد (۲۳۲۰-۲۳۲۱)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مہینہ انتیس دن کا بھی ہوتا ہے اس لیے چاند دیکھے بغیر روزہ مت رکھو اور نہ چاند دیکھے بغیر عید کرو اور اگر مطلع ابر آلود ہو تو روزوں کی مدت پوری کرو۔

۲۵۰۰- وَحَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ وَهُوَ ابْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ فَإِذَا رَأَيْتُمُ الْهِلَالَ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَفْطِرُوا فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدُرُوا لَهُ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۷۶۶۹)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مہینہ انتیس دن کا بھی ہوتا ہے' جب تم چاند دیکھ لو تو روزہ رکھو اور جب چاند دیکھ لو تو عید کرو اور جب مطلع ابر آلود ہو تو مدت پوری کرو۔

۲۵۰۱- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمُ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ إِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَفْطِرُوا فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدُرُوا لَهُ.

البخاری (۱۹۰۰) النسائی (۲۱۱۹)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم چاند دیکھ لو تو روزہ رکھو اور جب چاند دیکھ لو تو عید کرو' اور جب مطلع ابر آلود ہو تو مدت پوری کرو۔

۲۵۰۲- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيٰى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ لَيْلَةً لَا تَصُومُوا حَتّٰى تَرَوْهُ وَلَا تُفْطِرُوا حَتّٰى تَرَوْهُ إِلَّا أَنْ يُغَمَّ عَلَيْكُمْ فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدُرُوا لَهُ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۷۱۳۶)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انتیس دن کا بھی مہینہ ہوتا ہے جب تک تم چاند دیکھ نہ لو روزہ رکھو نہ عید کرو سوا اس کے کہ مطلع ابر آلود ہو اگر مطلع ابر آلود ہو تو حساب سے روزے رکھو۔

۲۵۰۳- حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا ابْنُ إِسْحٰقَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ الشَّهْرُ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَهٰكَذَا وَقَبَضَ إِبْهَامَهُ فِي الثَّالِثَةِ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۷۳۶۲)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مہینہ اس طرح' اس طرح اور اس طرح ہے اور تیسری بار آپ نے انگوٹھے کو بند کر لیا۔

www.alahazratnetwork.org

۲۵۰۴- حَدَّثَنِی حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا حَسَنُ الْاَشْیَبُ حَدَّثَنَا شَیْبَانُ عَنْ یَحْیٰی قَالَ وَ اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ سَلَمَةَ اَنَّهٗ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا یَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ یَقُوْلُ اَلشَّهْرُ تِسْعٌ وَّ عِشْرُوْنَ.

النسائی (۲۱۳۸)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مہینہ انتیس دن کا بھی ہوتا ہے۔

۲۵۰۵- وَحَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا زِیَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبُكَائِیُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَیْرٍ عَنْ مُوْسَی بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ اَلشَّهْرُ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَهٰكَذَا عَشْرًا وَّ عَشْرًا وَّ تِسْعًا. مسلم بحذف الاقوال (۷۴۶۶)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: مہینہ اس طرح' اس طرح اور اس طرح ہے دس دس اور نو روز کا۔

۲۵۰۶- وَحَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَبَلَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا یَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَلشَّهْرُ كَذَا وَ كَذَا وَ كَذَا وَ صَفَّقَ بِیَدَیْهِ مَرَّتَیْنِ بِكُلِّ اَصَابِعِهِمَا وَنَقَصَ فِی الصَّفْقَةِ الثَّالِثَةِ اِبْهَامَ الْیُمْنٰی اَوِ الْیُسْرٰی.

البخاری (۱۹۰۸-۵۳۰۲) النسائی (۲۱۴۱)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مہینہ ایسا' ایسا' اور ایسا ہے۔ آپ نے دو مرتبہ دونوں ہاتھوں کو کھول کر اشارہ کیا اور تیسری بار بایاں یا دایاں انگوٹھا بند کرلیا۔

۲۵۰۷- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُقْبَةَ وَهُوَ ابْنُ حُرَیْثٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ یَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَلشَّهْرُ تِسْعٌ وَّ عِشْرُوْنَ وَ طَبَّقَ شُعْبَةُ یَدَیْهِ ثَلَاثَ مِرَارٍ وَّ كَسَرَ الْاِبْهَامَ فِی الثَّالِثَةِ قَالَ عُقْبَةُ وَاَحْسِبُهٗ قَالَ اَلشَّهْرُ ثَلٰثُوْنَ وَ طَبَّقَ كَفَّیْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ. النسائی (۲۱۴۲)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مہینہ انتیس دن کا بھی ہوتا ہے۔ راوی شعبہ نے تین بار ہاتھوں سے اشارہ کیا اور تیسری بار انگوٹھے کو بند کرلیا۔ عقبہ کی روایت میں ہے مہینہ تیس دن کا ہوتا ہے اور انہوں نے تین بار ہاتھوں سے اشارہ کیا۔

۲۵۰۸- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰی وَ ابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ مُثَنّٰی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَیْسٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِیْدَ ابْنَ عَمْرِو بْنِ سَعِیْدٍ اَنَّهٗ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ یُحَدِّثُ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ اِنَّا اُمَّةٌ اُمِّیَّةٌ لَا نَكْتُبُ وَلَا نَحْسُبُ اَلشَّهْرُ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَهٰكَذَا وَ عَقَدَ الْاِبْهَامَ فِی الثَّالِثَةِ وَالشَّهْرُ هٰكَذَا وَ هٰكَذَا وَ هٰكَذَا یَعْنِیْ تَمَامَ ثَلَاثِیْنَ وَحَدَّثَنِیْهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِیٍّ عَنْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم اُمی لوگ ہیں' حساب کتاب نہیں کرتے' مہینہ ایسا ہوتا ہے' ایسا ہوتا ہے' اور تیسری بار انگوٹھے کو بند کرلیا اور مہینہ ایسا' ایسا' ایسا ہوتا ہے یعنی پورے تیس دن کا۔ ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت منقول ہے مگر اس میں دوسری بار مہینہ کے ذکر کے بعد تیس دن کا ذکر نہیں ہے۔

www.alahazratnetwork.org

سُفْيَانَ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرِ الشَّهْرَ الثَّانِيَ الثَّلَاثِيْنَ.

البخاری (۱۹۱۳) ابوداؤد (۲۳۱۹) النسائی (۲۱۳۹-۲۱۴۰)

۲۵۰۹- حَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ سَعْلُوْنَ بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ سَمِعَ ابْنُ عُمَرَ رَجُلًا يَقُوْلُ اللَّيْلَةُ النِّصْفُ فَقَالَ لَهٗ مَا يُدْرِيْكَ اَنَّ اللَّيْلَةَ النِّصْفُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ الشَّهْرُ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَهٰكَذَا وَاَشَارَ بِاَصَابِعِهِ الْعَشْرَ مَرَّتَيْنِ وَهٰكَذَا فِي الثَّالِثَةِ وَاَشَارَ بِاَصَابِعِهِ كُلِّهَا وَحَبَسَ اَوْ خَنَسَ اِبْهَامَهٗ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۷۰۴۸)

سعد بن عبیدہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر نے ایک شخص کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ آج رات آدھا مہینہ ہو گیا ہے حضرت ابن عمر نے فرمایا تمہیں کیسے معلوم ہوا کہ آج رات آدھا مہینہ ہو گیا ہے؟ حالانکہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ مہینہ ایسا' ایسا' ایسا ہوتا ہے آپ نے اپنی انگلیوں سے دو بار دس کا اشارہ کیا اور تیسری بار بھی دس کا اشارہ کیا اور اپنی تمام انگلیوں سے اشارہ کیا اور انگوٹھے کو بند کر لیا۔

۲۵۱۰- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا رَاَيْتُمُ الْهِلَالَ فَصُوْمُوْا وَاِذَا رَاَيْتُمُوْهُ فَاَفْطِرُوْا فَاِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَصُوْمُوْا ثَلَاثِيْنَ يَوْمًا. النسائی (۲۱۱۸) ابن ماجہ (۱۶۵۵)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم چاند دیکھو تو روزہ رکھو اور جب چاند دیکھو تو عید کرو' اور اگر مطلع ابر آلود ہو تو تیس دن کے روزے رکھو۔

۲۵۱۱- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلَّامٍ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيْعُ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدٍ وَهُوَ ابْنُ زِيَادٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ صُوْمُوْا لِرُؤْيَتِهٖ وَاَفْطِرُوْا لِرُؤْيَتِهٖ فَاِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاَكْمِلُوا الْعِدَّةَ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۴۳۷۵)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور چاند دیکھ کر عید کرو اور اگر مطلع ابر آلود ہو تو گنتی پوری کرو۔

۲۵۱۲- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ صُوْمُوْا لِرُؤْيَتِهٖ وَاَفْطِرُوْا لِرُؤْيَتِهٖ فَاِنْ غُمِّيَ عَلَيْكُمُ الشَّهْرُ فَعُدُّوْا ثَلٰثِيْنَ.

البخاری (۱۹۰۹) النسائی (۲۱۱۶-۲۱۱۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور چاند دیکھ کو عید کرو' اور اگر تم پر مہینہ مخفی رہے تو تیس کی تعداد پوری کرو۔

۲۵۱۳- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ ذَكَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الْهِلَالَ فَقَالَ اِذَا رَاَيْتُمُوْهُ فَاَفْطِرُوْا فَاِنْ غُمِّيَ عَلَيْكُمْ فَعُدُّوا ثَلَاثِيْنَ. النسائی (۲۱۲۲)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ۔۔ رسول اللہ ﷺ نے چاند کا تذکرہ کیا اور فرمایا: چاند دیکھ کر عید کرو اور اگر مطلع ابر آلود ہو تو تیس کی گنتی پوری کرو۔

www.alahazratnetwork.org

۳- بَابُ لَا تُقَدِّمُوا رَمَضَانَ بِصَوْمِ يَوْمٍ وَّلَا يَوْمَيْنِ

رمضان سے ایک یا دو دن پہلے روزہ نہ رکھیں

۲۵۱۴- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا تُقَدِّمُوْا رَمَضَانَ بِصَوْمِ يَوْمٍ وَّ لَا يَوْمَيْنِ اِلَّا رَجُلٌ كَانَ يَصُوْمُ صَوْمًا فَلْيَصُمْهُ. الترمذی (۶۸۵)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رمضان سے ایک یا دو دن پہلے روزہ نہ رکھو ہاں جس آدمی کی عادت اس دن روزہ رکھنے کی ہو وہ رکھ سکتا ہے۔

۲۵۱۵- وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ بِشْرٍ الْحَرِيْرِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ سَلَّامٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ مُثَنّٰى وَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ مُثَنّٰى وَ ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ قَالَا نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيْدِ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ ح وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ كُلُّهُمْ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ.

ایک اور سند سے ایسی ہی روایت منقول ہے۔

البخاری (۱۹۱۴) ابوداؤد (۲۳۳۵)

٤- بَابُ الشَّهْرِ يَكُوْنُ تِسْعًا وَّعِشْرِيْنَ

مہینہ انتیس دن کا بھی ہوتا ہے

۲۵۱۶- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ اٰلٰى اَنْ لَّا يَدْخُلَ عَلٰى اَزْوَاجِهٖ شَهْرًا قَالَ الزُّهْرِيُّ فَاَخْبَرَنِيْ عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا قَالَتْ لَمَّا مَضَتْ تِسْعٌ وَّ عِشْرُوْنَ لَيْلَةً اَعُدُّهُنَّ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَالَتْ بَدَاَ بِيْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّكَ اٰلَيْتَ اَنْ لَّا تَدْخُلَ عَلَيْنَا شَهْرًا وَاِنَّكَ دَخَلْتَ مِنْ تِسْعٍ وَّ عِشْرِيْنَ اَعُدُّهُنَّ فَقَالَ اِنَّ الشَّهْرَ تِسْعٌ وَّ عِشْرُوْنَ.

زہری بیان کرتے ہیں کہ ایک بار رسول اللہ ﷺ نے قسم کھائی کہ آپ اپنی ازواج کے پاس ایک ماہ تک نہیں جائیں گے زہری کہتے ہیں مجھے عروہ نے بتلایا وہ کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ میں ایک ایک رات گن رہی تھی جب انتیس راتیں گزر گئیں تو رسول اللہ ﷺ تشریف لائے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ نے قسم کھائی تھی کہ آپ ہمارے پاس ایک ماہ تک نہیں آئیں گے اور میں گن رہی تھی آپ انتیس روز بعد تشریف لائے ہیں' آپ نے فرمایا: مہینہ انتیس دن کا بھی ہوتا ہے۔

الترمذی (۳۳۱۸) النسائی (۳۱۳۰)

۲۵۱۷- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اعْتَزَلَ نِسَاءَهٗ شَهْرًا فَخَرَجَ اِلَيْنَا فِيْ تِسْعَةٍ وَّ عِشْرِيْنَ فَقُلْنَا اِنَّمَا الْيَوْمُ تِسْعَةٌ وَّ عِشْرُوْنَ فَقَالَ اِنَّمَا الشَّهْرُ وَ صَفَّقَ بِيَدَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَ حَبَسَ اِصْبَعًا وَاحِدَةً

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک ماہ تک رسول اللہ ﷺ ازواج سے علیحدہ رہے پھر انتیس دن کے بعد ہمارے پاس تشریف لائے ہم نے عرض کیا آج انتیسواں دن ہے' آپ نے فرمایا: مہینہ انتیس دن کا بھی ہوتا ہے اور دونوں ہاتھ تین بار ملائے اور آخری بار ایک انگلی بند کر لی۔

www.alahazratnetwork.org

فِی الْأُخْرَةِ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۲۹۲۶)

۲۵۱۸- حَدَّثَنِی هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَحَجَّاجُ ابْنُ الشَّاعِرِ قَالَا نَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِیْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا يَقُوْلُ اٰلٰی النَّبِیُّ ﷺ نِسَآءَهٗ شَهْرًا فَخَرَجَ اِلَيْنَا صَبَاحَ تِسْعٍ وَّ عِشْرِيْنَ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّمَا اَصْبَحْنَا لِتِسْعٍ وَّ عِشْرِيْنَ فَقَالَ النَّبِیُّ ﷺ اِنَّ الشَّهْرَ يَكُوْنُ تِسْعًا وَّ عِشْرِيْنَ ثُمَّ طَبَقَ النَّبِیُّ ﷺ بِيَدَيْهِ ثَلٰثَ مَرَّتَيْنِ بِاَصَابِعِ يَدَيْهِ كُلِّهَا وَالثَّالِثَةَ بِتِسْعٍ مِّنْهَا. مسلم، تحفۃ الاشراف (۲۸۱۹)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنی ازواج سے ایک ماہ تک علیحدہ رہے انتیس دن گذر گئے تو آپ صبح کے وقت ان کے پاس گئے بعض لوگوں نے آپ سے کہا کہ اے اللہ کے نبی! آپ انتیس دن کے بعد آگئے ہیں؟ آپ نے فرمایا: مہینہ انتیس دن کا بھی ہوتا ہے۔ پھر آپ نے اپنے دونوں ہاتھوں کو تین بار ملایا' دو بار پوری انگلیوں کے ساتھ اور ایک بار نو انگلیوں کے ساتھ۔

۲۵۱۹- حَدَّثَنِی هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِیْ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدٍ الصَّيْفِیُّ اَنَّ عِكْرِمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ اَخْبَرَهٗ اَنَّ اُمَّ سَلَمَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا اَخْبَرَتْهُ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ حَلَفَ اَنْ لَّا يَدْخُلَ عَلٰی بَعْضِ اَهْلِهٖ شَهْرًا فَلَمَّا مَضٰی تِسْعٌ وَّ عِشْرُوْنَ يَوْمًا عَدَا عَلَيْهِمْ اَوْ رَاحَ فَقِيْلَ لَهٗ حَلَفْتَ يَا نَبِیَّ اللّٰهِ لَا تَدْخُلُ عَلَيْنَا شَهْرًا قَالَ اِنَّ الشَّهْرَ يَكُوْنُ تِسْعًا وَّ عِشْرِيْنَ يَوْمًا. البخاری (۱۹۱۰-۵۲۰۲) ابن ماجہ (۲۰۶۱)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قسم کھائی کہ آپ بعض ازواج کے پاس ایک ماہ تک نہیں جائیں گے' جب انتیس دن گذر گئے تو آپ صبح یا شام کو ان کے پاس گئے آپ سے کہا گیا کہ اے اللہ کے نبی! آپ نے قسم کھائی تھی کہ آپ ایک ماہ تک ہمارے پاس نہیں آئیں گے' آپ نے جواب دیا مہینہ انتیس دن کا بھی ہوتا ہے۔

۲۵۲۰- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا رَوْحٌ ح وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰی حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِیْ اَبَا عَاصِمٍ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ. سابقہ (۲۵۱۹)

ایک اور سند کے ساتھ بھی یہ روایت منقول ہے۔

۲۵۲۱- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبِیْ خَالِدٍ حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ ابْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ قَالَ ضَرَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِيَدِهٖ عَلَی الْاُخْرٰی فَقَالَ الشَّهْرُ هٰكَذَا وَهٰكَذَا ثُمَّ نَقَصَ فِی الثَّالِثَةِ اِصْبَعًا.

النسائی (۲۱۳۴-۲۱۳۵-۲۱۳۶) ابن ماجہ (۱۶۵۶)

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے ایک ہاتھ کو دوسرے ہاتھ پر مار کر فرمایا مہینہ اس طرح اور اس طرح ہوتا ہے اور تیسری بار ایک انگلی کم کرلی۔

۲۵۲۲- وَحَدَّثَنِی الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِیٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ اَلشَّهْرُ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَهٰكَذَا عَشْرًا وَّ عَشْرًا وَّتِسْعًا مَّرَّةً. وَحَدَّثَنِيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مہینہ ایسا' ایسا اور ایسا ہوتا ہے دس' دس اور نو۔ ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

www.alahazratnetwork.org

بْنِ فُهْزَاذَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ وَ سَلْمَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَا اَنَا عَبْدُ اللّٰهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ فِي هٰذَا الْاِسْنَادِ بِمَعْنٰى حَدِيثِهِمَا.

سابقہ (۲۵۲۱)

۵- بَابُ بَيَانِ اَنَّ لِكُلِّ بَلَدٍ رُؤْيَتَهُمْ وَاَنَّهُمْ اِذَا رَاَوُا الْهِلَالَ بِبَلَدٍ لَا يَثْبُتُ حُكْمُهُ لِمَا بَعُدَ عَنْهُمْ

ہر ایک شہر میں اسی جگہ کی رؤیت ہلال معتبر ہونے کا بیان

۲۵۲۳- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَ يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَ قُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَنَا وَ قَالَ الْاٰخَرُوْنَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدٍ وَهُوَ ابْنُ اَبِي حَرْمَلَةَ عَنْ كُرَيْبٍ اَنَّ اُمَّ الْفَضْلِ بِنْتَ الْحَارِثِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا بَعَثَتْهُ اِلٰى مُعَاوِيَةَ بِالشَّامِ قَالَ فَقَدِمْتُ الشَّامَ فَقَضَيْتُ حَاجَتَهَا وَاسْتَهَلَّ عَلَيَّ رَمَضَانُ وَاَنَا بِالشَّامِ فَرَاَيْتُ الْهِلَالَ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ ثُمَّ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فِي اٰخِرِ الشَّهْرِ فَسَاَلَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا ثُمَّ ذَكَرَ الْهِلَالَ فَقَالَ مَتٰى رَاَيْتُمُ الْهِلَالَ فَقُلْتُ رَاَيْنَاهُ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ اَنْتَ رَاَيْتَهُ فَقُلْتُ نَعَمْ وَرَاٰهُ النَّاسُ وَصَامُوْا وَ صَامَ مُعَاوِيَةُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ فَقَالَ لٰكِنَّا رَاَيْنَاهُ لَيْلَةَ السَّبْتِ فَلَا نَزَالُ نَصُوْمُ حَتّٰى نُكْمِلَ ثَلٰثِيْنَ اَوْ نَرَاهُ فَقُلْتُ اَفَلَا تَكْتَفِي بِرُؤْيَةِ مُعَاوِيَةَ وَ صِيَامِهِ فَقَالَ لَا هٰكَذَا اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَشَكَّ يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى فِي نَكْتَفِي اَوْ تَكْتَفِي.

ابوداؤد (۲۳۳۲) الترمذی (۶۹۳) النسائی (۲۱۱۰)

کریب بیان کرتے ہیں کہ حضرت ام فضل بنت حارث رضی اللہ عنہا نے انہیں حضرت امیر معاویہ کے پاس ملک شام میں بھیجا' کریب کہتے ہیں کہ میں ملک شام گیا اور ان کا کام انجام کو پہنچایا اور شام ہی میں ہلال رمضان نمودار ہو گیا اور میں نے جمعہ کی شب چاند دیکھا' پھر رمضان کے آخر میں' میں مدینہ منورہ آیا' جب چاند کا تذکرہ چھڑا تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھ سے دریافت کیا تم نے چاند کب دیکھا ہے؟ میں نے کہا ہم نے جمعہ کی شب چاند دیکھا تھا' انہوں نے کہا تم نے خود چاند دیکھا تھا؟ میں نے کہا ہاں! اور لوگوں نے بھی چاند دیکھا اور انہوں نے بھی روزہ رکھا اور حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے بھی روزہ رکھا' حضرت ابن عباس نے کہا لیکن ہم نے تو چاند ہفتہ کی شب دیکھا ہے اور ہم تو تیس روزے پورے کریں گے یا ہم چاند دیکھ لیں۔ میں نے کہا کیا آپ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے روزے رکھنے اور چاند دیکھنے کو کافی نہیں قرار دیتے حضرت ابن عباس نے کہا نہیں' رسول اللہ ﷺ نے ہمیں اسی طرح حکم دیا ہے۔

۶- بَابُ بَيَانِ اَنَّهُ لَا اِعْتِبَارَ بِكِبَرِ الْهِلَالِ وَ صِغَرِهِ وَاَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى اَمَدَّهُ وَلِلرُّؤْيَةِ فَاِنْ غُمَّ فَلْيُكْمَلْ ثَلٰثُوْنَ

چاند کے چھوٹے بڑے ہونے کا اعتبار نہیں ہے

۲۵۲۴- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ اَبِي الْبَخْتَرِيِّ قَالَ خَرَجْنَا لِعُمْرَةٍ فَلَمَّا نَزَلْنَا بِبَطْنِ نَخْلَةَ تَرَاءَيْنَا الْهِلَالَ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ هُوَ ابْنُ ثَلٰثٍ وَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ هُوَ ابْنُ

ابوالبختری بیان کرتے ہیں کہ ہم عمرہ کے لیے گئے جب ہم وادی بطن نخلہ میں پہنچے تو ہم نے چاند دیکھنا شروع کیا۔ بعض لوگوں نے کہا یہ تیسری رات کا چاند ہے بعض لوگوں نے کہا یہ دوسری کا چاند ہے۔ راوی کہتے ہیں پھر ہماری حضرت

www.alahazratnetwork.org

لَيْلَتَيْنِ قَالَ فَلَقِيْنَا ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا فَقُلْنَا إِنَّا رَأَيْنَا الْهِلَالَ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ هُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَ قَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ هُوَ ابْنُ لَيْلَتَيْنِ فَقَالَ أَيَّ لَيْلَةٍ رَأَيْتُمُوهُ قَالَ فَقُلْنَا لَيْلَةَ كَذَا وَ كَذَا فَقَالَ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ مَدَّهُ لِلرُّؤْيَةِ فَهُوَ لِلَيْلَةِ رَأَيْتُمُوهُ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (٥٦٦١)

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ملاقات ہوئی اور ان سے ہم نے ذکر کیا کہ ہم نے چاند دیکھا ہے بعض نے کہا یہ تیسری رات کا چاند ہے اور بعض نے کہا دوسری رات کا چاند ہے' انہوں نے کہا تم نے کس رات کو چاند دیکھا تھا؟ ہم نے کہا فلاں فلاں رات کو۔ انہوں نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے دیکھنے کے لیے اسے بڑھا دیا وہ حقیقت میں اسی رات کا چاند ہے جس رات تم نے اسے دیکھا ہے۔

۲۵۲۵- حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ مُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو ابْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْبَخْتَرِيِّ قَالَ أَهْلَلْنَا رَمَضَانَ وَ نَحْنُ بِذَاتِ عِرْقٍ فَأَرْسَلْنَا رَجُلًا إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا يَسْأَلُهُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِنَّ اللّٰهَ قَدْ أَمَدَّهُ لِرُؤْيَتِهِ فَإِنْ أُغْمِيَ عَلَيْكُمْ فَأَكْمِلُوا الْعِدَّةَ. مسلم، تحفۃ الاشراف (٥٦٦١)

ابو البختری بیان کرتے ہیں کہ ہم نے ذات عرق میں رمضان کا چاند دیکھا' ہم نے حضرت ابن عباس کے پاس چاند کے بارے میں دریافت کرنے کے لیے ایک آدمی بھیجا تو حضرت ابن عباس نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے چاند کو دیکھنے کے لیے بڑھا دیا اگر مطلع ابر آلود ہو تو گنتی (تیس دن) پوری کرو۔

۷- بَابُ بَيَانِ مَعْنٰى قَوْلِهِ ﷺ شَهْرَا عِيْدٍ لَا يَنْقُصَانِ

عید کے دو مہینے ناقص نہیں ہوتے

۲۵۲۶- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ أَخْبَرَنَا يَزِيْدُ ابْنُ زُرَيْعٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِيْ بَكْرَةَ عَنْ أَبِيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ شَهْرَا عِيْدٍ لَا يَنْقُصَانِ رَمَضَانُ وَ ذُو الْحِجَّةِ. البخاری (١٩١٢-١٩١٢) ابوداؤد (٢٣٢٣) الترمذی (٦٩٢) ابن ماجہ (١٦٥٩)

حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: عید کے دو مہینے ناقص نہیں ہوتے ایک رمضان کا دوسرا ذوالحجہ کا۔

۲۵۲۷- حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ ابْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ سُوَيْدٍ وَ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِيْ بَكْرَةَ عَنْ أَبِيْهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ شَهْرَا عِيْدٍ لَا يَنْقُصَانِ فِيْ حَدِيْثِ خَالِدٍ شَهْرَا عِيْدٍ رَمَضَانُ وَ ذُو الْحِجَّةِ. سابقہ (٢٥٢٦)

حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا عید کے دو مہینے ناقص نہیں ہوتے' خالد کی روایت میں ہے عید کے دو مہینے رمضان اور ذوالحجہ کے۔

ف: یعنی ان کا اجر اور ثواب کم نہیں ہوتا۔

www.alahazratnetwork.org

۸- بَابُ بَيَانِ اَنَّ الدُّخُوْلَ فِي الصَّوْمِ يَحْصُلُ بِطُلُوْعِ الْفَجْرِ وَاِنَّ لَهُ الْاَكْلَ وَغَيْرَهُ حَتّٰى يَطْلَعَ الْفَجْرُ وَ بَيَانِ صِفَةِ فَجْرِ الَّذِيْ تَتَعَلَّقُ بِهِ الْاَحْكَامُ مِنَ الدُّخُوْلِ فِي الصَّوْمِ وَ دُخُوْلِ وَقْتِ صَلٰوةِ الصُّبْحِ وَ غَيْرَ ذٰلِكَ وَهُوَ الْفَجْرُ الثَّانِيْ وَ يُسَمّٰى الصَّادِقَ وَ الْمُسْتَطِيْرَ وَاَنَّهُ لَا اَثَرَ لِلْفَجْرِ الْاَوَّلِ فِي الْاَحْكَامِ وَهُوَ الْفَجْرُ الْكَاذِبُ الْمُسْتَطِيْرُ بِاللَّامِ كَذَنَبِ السَّرْحَانِ وَهُوَ الذِّئْبُ

طلوع فجر سے روزے کا شروع اور طلوع فجر تک سحری کھانے کا جواز

۲۵۲۸- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ قَالَ لَهٗ عَدِيٌّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اَجْعَلُ تَحْتَ وِسَادَتِيْ عِقَالَيْنِ عِقَالًا اَبْيَضَ وَعِقَالًا اَسْوَدَ اَعْرِفُ اللَّيْلَ مِنَ النَّهَارِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ وِسَادَكَ لَعَرِيْضٌ اِنَّمَا هُوَ سَوَادُ اللَّيْلِ وَبَيَاضُ النَّهَارِ.

البخاری (۱۹۱۶-۴۵۰۹) ابوداؤد (۲۳۴۹) الترمذی (۲۹۷۱)

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب یہ آیت نازل ہوئی (ترجمہ:) اس وقت تک کھاتے پیتے رہو جب تک سفید دھاگہ سیاہ دھاگے سے ممتاز نہ ہو جائے یعنی فجر نہ ہو جائے تو عدی نے حضور ﷺ سے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے اپنے تکیے کے نیچے سیاہ اور سفید رنگ کی دو رسیاں رکھ لی ہیں اور ان کی وجہ سے میں رات اور دن میں امتیاز کر لیتا ہوں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارا تکیہ بہت چوڑا ہے (جس کے نیچے رات اور دن آ جاتے ہیں) کالے اور سفید دھاگے سے دن اور رات مراد ہیں۔

۲۵۲۹- وَحَدَّثَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيْرِيُّ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَازِمٍ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ قَالَ كَانَ الرَّجُلُ يَاْخُذُ خَيْطًا اَبْيَضَ وَ خَيْطًا اَسْوَدَ فَيَاْكُلُ حَتّٰى يَسْتَبِيْنَهُمَا حَتّٰى اَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ مِنَ الْفَجْرِ فَبَيَّنَ ذٰلِكَ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۴۷۴۱)

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب یہ آیت نازل ہوئی (ترجمہ:) اس وقت تک کھاتے پیتے رہو جب تک سفید دھاگہ سیاہ دھاگے سے ممتاز نہ ہو جائے تو ایک صاحب سفید دھاگا اور کالا دھاگا لے لیتے اور اس وقت تک کھاتے رہتے جب تک ان میں فرق نہ ظاہر ہو جاتا' حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے من الفجر کا لفظ نازل فرمایا اور بیان فرمایا (کہ سیاہ اور سفید دھاگے سے مراد دن اور رات ہیں)۔

www.alahazratnetwork.org

۲۵۳۰- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ التَّمِيمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحٰقَ قَالَا نَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ قَالَ فَكَانَ الرَّجُلُ إِذَا أَرَادَ الصَّوْمَ رَبَطَ أَحَدُهُمْ فِي رِجْلَيْهِ الْخَيْطَ الْأَسْوَدَ وَالْخَيْطَ الْأَبْيَضَ فَلَا يَزَالُ يَأْكُلُ وَيَشْرَبُ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُ رِيُّهُمَا فَأَنْزَلَ اللّٰهُ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنَ الْفَجْرِ فَعَلِمُوا أَنَّمَا يَعْنِي بِذٰلِكَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ. البخاری (۱۹۱۷-۴۵۱۱)

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی (ترجمہ:) اس وقت تک کھاتے پیتے رہو جب تک سفید دھاگا سیاہ دھاگے سے ممتاز نہ ہو تو جب کوئی شخص روزہ رکھنے کا ارادہ کرتا تو وہ اپنے پیر میں دو دھاگے باندھ لیتا۔ ایک سفید اور دوسرا سیاہ اور اس وقت تک کھاتا رہتا جب تک اس پر ان کا فرق ظاہر نہ ہوتا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے من الفجر کا لفظ نازل فرمایا پھر معلوم ہوا کہ دھاگے سے مراد رات اور دن ہے۔

۲۵۳۱- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتّٰى تَسْمَعُوا تَأْذِينَ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ. الترمذی (۲۰۳) النسائی (۶۳۷)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بلال رات کو ہی اذان دے دیتے ہیں لہٰذا تم ابن ام مکتوم کی اذان تک کھاتے پیتے رہا کرو۔

۲۵۳۲- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتّٰى تَسْمَعُوا أَذَانَ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۷۰۱۱)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بلال رات کے وقت اذان دیتے ہیں تم عبداللہ ابن ام مکتوم کی اذان تک کھاتے پیتے رہا کرو۔

۲۵۳۳- حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ مُؤَذِّنَانِ بِلَالٌ وَابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ الْأَعْمٰى فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتّٰى يُؤَذِّنَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ قَالَ وَلَمْ يَكُنْ بَيْنَهُمَا إِلَّا أَنْ يَنْزِلَ هٰذَا وَيَرْقَى هٰذَا. مسلم، تحفۃ الاشراف (۸۰۰۶)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے دو مؤذن تھے بلال اور ابن ام مکتوم جو نابینا تھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بلال رات کو اذان دیتے ہیں۔ تم ابن ام مکتوم کے اذان دینے تک کھاتے پیتے رہو۔ راوی کہتے ہیں اور ان کے اذان دینے میں یہ فرق تھا کہ وہ اترتے تھے اور یہ چڑھتے تھے۔

۲۵۳۴- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ.

ایک اور سند کے ساتھ ایسی ہی روایت حضرت عائشہ سے مروی ہے۔

سابقہ (۸۴۲)

www.alahazratnetwork.org

۲۵۳۵- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا عَبْدَةُ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ مُثَنّٰى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بِالْاِسْنَادَيْنِ كِلَيْهِمَا نَحْوَ حَدِيْثِ ابْنِ نُمَيْرٍ. سابقہ(۸۴۲)

ایک دیگر سند سے بھی حسب سابق روایت منقول ہے۔

۲۵۳۶- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ اَبِیْ عُثْمَانَ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا يَمْنَعَنَّ اَحَدًا مِّنْكُمْ اَذَانُ بِلَالٍ اَوْ قَالَ نِدَاءُ بِلَالٍ مِّنْ سُحُوْرِهٖ فَاِنَّهٗ يُؤَذِّنُ اَوْ قَالَ يُنَادِیْ لِيَرْجِعَ قَائِمُكُمْ وَيُوْقِظَ نَائِمَكُمْ وَقَالَ لَيْسَ اَنْ يَّقُوْلَ هٰكَذَا وَ هٰكَذَا وَ صَوَّبَ يَدَهٗ وَرَفَعَهُمَا حَتّٰى يَقُوْلَ هٰكَذَا وَ فَرَّجَ بَيْنَ اِصْبَعَيْهِ. البخاری(۶۲۱-۵۲۹۸-۷۲۴۷) ابوداؤد(۲۳۴۷) النسائی(۶۴۰-۲۱۶۹) ابن ماجہ(۱۶۹۶)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بلال کی اذان کے سبب تم میں سے کوئی شخص سحری کھانے سے نہ رکے کیوں کہ وہ اس لیے اذان دیتے ہیں تا کہ نماز میں مشغول شخص سحری کھانے کے لیے چلا جائے اور سویا ہوا شخص بیدار ہو جائے اور صبح وہ نہیں ہے جو اس اس طرح ہے آپ نے ہاتھوں کو سیدھا کر کے اوپر کی جانب اشارہ کیا تھا اور فرمایا: حتیٰ کہ اس طرح ہو جائے اور آپ نے انگلیوں کو کھول دیا۔

۲۵۳۷- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ يَعْنِی الْاَحْمَرَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ اِنَّ الْفَجْرَ لَيْسَ الَّذِیْ يَقُوْلُ هٰكَذَا وَ جَمَعَ اَصَابِعَهٗ ثُمَّ نَكَسَهَا اِلَى الْاَرْضِ وَلٰكِنَّ الَّذِیْ يَقُوْلُ هٰكَذَا وَوَضَعَ الْمُسَبِّحَةَ عَلَى الْمُسَبِّحَةِ وَمَدَّ يَدَيْهِ. سابقہ(۲۵۳۶)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت ہے اس میں ہے کہ آپ نے فرمایا: فجر وہ نہیں جو ایسی ہو اور آپ نے سب انگلیوں کو ملا کر زمین کی طرف جھکایا اور فرمایا (فجر وہ ہے) جو اس طرح ہو انگشتِ شہادت کو انگشتِ شہادت پر رکھ کر دونوں ہاتھوں کو پھیلایا۔

۲۵۳۸- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ وَّالْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ كِلَاهُمَا عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَ انْتَهٰى حَدِيْثُ الْمُعْتَمِرِ عِنْدَ قَوْلِهٖ بِنَبِّهُ نَائِمَكُمْ وَيَرْجِعُ قَائِمُكُمْ وَقَالَ اِسْحٰقُ قَالَ جَرِيْرٌ فِیْ حَدِيْثِهٖ وَ لَيْسَ اَنْ يَّقُوْلَ هٰكَذَا يَعْنِی الْفَجْرَ هُوَ الْمُعْتَرِضُ وَلَيْسَ بِالْمُسْتَطِيْلِ. سابقہ(۲۵۳۶)

ایک اور سند سے روایت ہے جس میں ہے بلال کی اذان اس لیے ہوتی ہے کہ نماز پڑھنے والا رک جائے اور سونے والا بیدار ہو جائے۔ جریر کی روایت میں ہے صبح ایسی نہیں ہے یعنی چوڑائی میں ہے لمبائی میں نہیں۔

۲۵۳۹- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَوَادَةَ الْقُشَيْرِیِّ حَدَّثَنِیْ وَالِدِیْ اَنَّهٗ سَمِعَ سَمُرَةَ بْنَ جُنْدُبٍ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ يَقُوْلُ سَمِعْتُ مُحَمَّدًا ﷺ يَقُوْلُ لَا يَغُرَّنَّ اَحَدَكُمْ نِدَاءُ بِلَالٍ مِّنَ السُّحُوْرِ وَلَا هٰذَا الْبَيَاضُ حَتّٰى يَسْتَطِيْرَ.

ابوداؤد(۲۳۴۶) الترمذی(۷۰۶) النسائی(۲۱۷۰)

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص سحری کے وقت بلال کی اذان سے دھوکا نہ کھائے اور نہ اس سفیدی سے جب تک وہ پھیل نہ جائے۔

www.alahazratnetwork.org

۲۵۴۰- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَوَادَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَا يَغُرَّنَّكُمْ أَذَانُ بِلَالٍ وَلَا هٰذَا الْبَيَاضُ لِعُمُودِ الصُّبْحِ حَتّٰى يَسْتَطِيرَ. سابقہ (۲۵۳۹)

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں کوئی شخص بلال کی اذان سے دھوکا نہ کھائے نہ اس سفیدی سے، جو صبح کے وقت ستون کی طرح ہوتی ہے، جب تک وہ پھیل نہ جائے۔

۲۵۴۱- وَحَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَوَادَةَ الْقُشَيْرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَا يَغُرَّنَّكُمْ مِنْ سُحُورِكُمْ أَذَانُ بِلَالٍ وَلَا بَيَاضُ الْأُفُقِ الْمُسْتَطِيلِ هٰكَذَا حَتّٰى يَسْتَطِيرَ هٰكَذَا وَحَكَاهُ حَمَّادٌ بِيَدَيْهِ قَالَ يَعْنِي مُعْتَرِضًا. سابقہ (۲۵۳۹)

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص بلال کی اذان سے دھوکا کھائے نہ افق کی لمبی سفیدی سے جب تک وہ پھیل نہ جائے۔

۲۵۴۲- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَوَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَمُرَةَ بْنَ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَهُوَ يَخْطُبُ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ لَا يَغُرَّنَّكُمْ نِدَاءُ بِلَالٍ وَلَا هٰذَا الْبَيَاضُ حَتّٰى يَبْدُوَ الْفَجْرُ أَوْ قَالَ حَتّٰى يَنْفَجِرَ الْفَجْرُ. سابقہ (۲۵۳۹)

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص بلال کی اذان سے دھوکا کھائے نہ اس سفیدی سے حتیٰ کہ فجر ظاہر ہو جائے۔

۲۵۴۳- وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ مُثَنّٰى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي سَوَادَةُ بْنُ حَنْظَلَةَ الْقُشَيْرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ سَمُرَةَ بْنَ جُنْدُبٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَذَكَرَ هٰذَا. سابقہ (۲۵۳۹)

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔۔۔۔۔ پھر حسب سابق روایت ہے۔

۹- بَابُ فَضْلِ السُّحُورِ وَاسْتِحْبَابِهِ وَاسْتِحْبَابِ تَأْخِيرِهِ وَتَعْجِيلِ الْفِطْرِ

سحری کی فضیلت اور استحباب

۲۵۴۴- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ وَعَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السُّحُورِ بَرَكَةً.

الترمذی (۷۰۸) النسائی (۲۱۴۵)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سحری کھایا کرو کیونکہ سحری کھانے میں برکت ہوتی ہے۔

www.alahazratnetwork.org

۲۵۴۵- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ مُوسَى بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي قَيْسٍ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ فَصْلُ مَا بَيْنَ صِيَامِنَا وَ صِيَامِ أَهْلِ الْكِتَابِ أَكْلَةُ السَّحَرِ. ابوداؤد(۲۳۴۳)الترمذی(۷۰۹)النسائی(۲۱۶۵)

حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہمارے اور اہل کتاب کے روزے میں صرف سحری کھانے کا فرق ہے۔

۲۵۴۶- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَ أَبُو بَكْرِ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ جَمِيعًا عَنْ وَكِيعٍ ح وَحَدَّثَنِيهِ أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ كِلَاهُمَا عَنْ مُوسَى بْنِ عَلِيٍّ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ.

ساقبہ(۲۵۴۵)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت منقول ہے۔

۲۵۴۷- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ ابْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ تَسَحَّرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ثُمَّ قُمْنَا إِلَى الصَّلٰوةِ قُلْتُ كَمْ كَانَ قَدْرُ مَا بَيْنَهُمَا قَالَ خَمْسِينَ آيَةً.

البخاری(۵۷۵-۱۹۲۱)الترمذی(۷۰۳-۷۰۴)النسائی(۲۱۵۴-۲۱۵۵)ابن ماجہ(۱۶۹۴)

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سحری کھائی پھر ہم نماز کے لیے کھڑے ہو گئے (راوی کہتے ہیں) میں نے دریافت کیا ان دونوں کے درمیان کتنا وقفہ تھا؟ انہوں نے کہا پچاس آیات (کے پڑھنے کے برابر)۔

۲۵۴۸- وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ ابْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ مُثَنًّى حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَامِرٍ كِلَاهُمَا عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ.

ساقبہ(۲۵۴۷)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت منقول ہے۔

۲۵۴۹- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ ابْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا عَجَّلُوا الْفِطْرَ. ابن ماجہ(۱۶۹۷)

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگ جب تک روزہ جلد افطار کرتے رہیں گے خیر پر رہیں گے۔

۲۵۵۰- وَحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ. الترمذی(۶۹۹)

ایک اور سند سے ایسی ہی روایت منقول ہے۔

۲۵۵۱- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَا أَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَ مَسْرُوقٌ عَلَى

ابو عطیہ بیان کرتے ہیں کہ میں اور مسروق حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے' ہم نے عرض کیا' اے ام المؤمنین! محمد ﷺ کے دو اصحاب میں سے ایک جلد روزہ افطار

www.alahazratnetwork.org

عَائِشَةَ فَقُلْنَا يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ رَجُلَانِ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ ﷺ أَحَدُهُمَا يُعَجِّلُ الْإِفْطَارَ وَيُعَجِّلُ الصَّلَاةَ وَالْآخَرُ يُؤَخِّرُ الْإِفْطَارَ وَيُؤَخِّرُ الصَّلَاةَ قَالَتْ أَيُّهُمَا الَّذِي يُعَجِّلُ الْإِفْطَارَ وَيُعَجِّلُ الصَّلَاةَ قَالَ قُلْنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ قَالَتْ كَذَلِكَ كَانَ يَصْنَعُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ زَادَ أَبُو كُرَيْبٍ وَالْآخَرُ أَبُو مُوسَى. ابوداؤد (۲۳۵٤) الترمذی (۷۰۲) النسائی (۲۱۵۷-۲۱۵۸-۲۱۵۹-۲۱۶۰)

کر کے جلد نماز پڑھتے ہیں دوسرے تاخیر سے روزہ افطار کر کے تاخیر سے نماز پڑھتے ہیں' ام المؤمنین نے پوچھا وہ کون ہے جو جلد افطار کرتا اور جلد نماز پڑھتا ہے؟ ہم نے عرض کیا وہ حضرت عبداللہ بن مسعود ہیں' حضرت عائشہ نے فرمایا رسول اللہ ﷺ کا بھی یہی معمول تھا۔ ابوکریب کی روایت میں یہ اضافہ ہے کہ دوسرے صاحب حضرت ابوموسیٰ ہیں۔

۲۵۵۲- وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَمَسْرُوقٌ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا فَقَالَ لَهَا مَسْرُوقٌ رَجُلَانِ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ ﷺ كِلَاهُمَا لَا يَأْلُوا عَنِ الْخَيْرِ أَحَدُهُمَا يُعَجِّلُ الْمَغْرِبَ وَالْإِفْطَارَ وَالْآخَرُ يُؤَخِّرُ الْمَغْرِبَ وَالْإِفْطَارَ فَقَالَتْ مَنْ يُعَجِّلُ الْمَغْرِبَ وَالْإِفْطَارَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَقَالَتْ هٰكَذَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَصْنَعُ. سابقہ (۲۵۵۱)

ابوعطیہ بیان کرتے ہیں کہ میں اور مسروق دونوں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے مسروق نے عرض کیا محمد ﷺ کے دو اصحاب ہیں' نیکی اور بھلائی میں دونوں کمی نہیں کرتے۔ ان میں سے ایک مغرب کی نماز اور افطار میں جلدی کرتے ہیں' دوسرے مغرب اور افطار میں تاخیر کرتے ہیں' انہوں نے پوچھا ان میں سے مغرب کی نماز اور افطار میں جلدی کون کرتا ہے؟ مسروق نے کہا عبداللہ بن مسعود! حضرت عائشہ نے فرمایا رسول اللہ ﷺ بھی اسی طرح کیا کرتے تھے۔

۱۰- بَابُ بَيَانِ وَقْتِ انْقِضَاءِ الصَّوْمِ وَخُرُوجِ النَّهَارِ

روزہ پورے ہونے کا وقت

۲۵۵۳- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو كُرَيْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَاتَّفَقُوا فِي اللَّفْظِ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَقَالَ أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ جَمِيعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا أَقْبَلَ اللَّيْلُ وَأَدْبَرَ النَّهَارُ وَغَابَتِ الشَّمْسُ فَقَدْ أَفْطَرَ الصَّائِمُ وَلَمْ يَذْكُرِ ابْنُ نُمَيْرٍ فَقَدْ.

البخاری (۱۹۵٤) ابوداؤد (۲۳۵۱) الترمذی (٦۹۸)

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب رات آ جائے دن چلا جائے اور سورج غروب ہو جائے تو روزہ دار کو روزہ افطار کر لینا چاہیے۔

۲۵۵٤- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي سَفَرٍ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ فَلَمَّا غَابَتِ الشَّمْسُ قَالَ يَا فُلَانُ انْزِلْ فَاجْدَحْ لَنَا

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ رمضان المبارک کے ماہ میں سفر کر رہے تھے' جب سورج غروب ہو گیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے فلاں! اترو اور ہمارے لیے ستو گھولو! اس

www.alahazratnetwork.org

قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنَّ عَلَيْكَ نَهَارًا قَالَ انْزِلْ فَاجْدَحْ لَنَا قَالَ فَنَزَلَ فَجَدَحَ فَأَتَاهُ بِهِ فَشَرِبَ النَّبِيُّ ﷺ ثُمَّ قَالَ بِيَدِهِ إِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ مِنْ هٰهُنَا وَجَاءَ اللَّيْلُ مِنْ هٰهُنَا فَقَدْ أَفْطَرَ الصَّائِمُ. البخاری (۱۹۴۱-۱۹۵۵-۱۹۵۶-۱۹۵۸-۵۲۹۷) ابوداؤد (۲۳۵۲)

نے کہا یا رسول اللہ! ابھی تو دن ہے آپ نے فرمایا اترو اور ہمارے لیے ستو گھولو! وہ اترے اور ستو گھول کر آپ کی خدمت میں لائے' نبی کریم ﷺ نے ستو پیے' پھر آپ نے ہاتھ سے اشارہ کر کے فرمایا: جب سورج اس سمت میں ڈوب جائے اور رات اس سمت سے آ جائے تو روزہ دار کو روزہ کھول دینا چاہیے۔

۲۵۵۵- حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَعَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِيْ أَوْفٰى رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِيْ سَفَرٍ فَلَمَّا غَابَتِ الشَّمْسُ قَالَ لِرَجُلٍ انْزِلْ فَاجْدَحْ لَنَا فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَوْ أَمْسَيْتَ قَالَ انْزِلْ فَاجْدَحْ لَنَا قَالَ إِنَّ عَلَيْنَا نَهَارًا فَنَزَلَ فَجَدَحَ لَهُ فَشَرِبَ ثُمَّ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمُ اللَّيْلَ قَدْ أَقْبَلَ مِنْ هٰهُنَا وَأَشَارَ بِيَدِهِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ فَقَدْ أَفْطَرَ الصَّائِمُ. سابقہ (۲۵۵۴)

حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے' جب سورج غروب ہو گیا تو آپ نے ایک شخص سے فرمایا: اترو اور ہمارے لیے ستو گھولو! اس نے کہا یا رسول اللہ! اگر آپ شام ہونے دیں آپ نے فرمایا اترو اور ہمارے لیے ستو گھولو! اس نے کہا ابھی تو دن ہے (یہ کہہ کر) وہ اترے اور ستو گھولے آپ نے ستو پیے اور آپ نے مشرق کی طرف اشارہ کر کے فرمایا: جب تم دیکھو کہ رات اس طرف سے آ گئی ہے تو روزہ دار کو روزہ افطار کر لینا چاہیے۔

۲۵۵۶- وَحَدَّثَنَا أَبُوْ كَامِلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الشَّيْبَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ أَبِيْ أَوْفٰى يَقُوْلُ سِرْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ صَائِمٌ فَلَمَّا غَرَبَتِ الشَّمْسُ قَالَ يَا فُلَانُ انْزِلْ فَاجْدَحْ لَنَا بِمِثْلِ حَدِيْثِ ابْنِ مُسْهِرٍ وَعَبَّادِ بْنِ عَوَّامٍ. سابقہ (۲۵۵۴)

حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے' آپ روزے سے تھے' جب سورج غروب ہو گیا تو آپ نے فرمایا: اے فلاں اتر کر ہمارے لیے ستو گھولو! بقیہ حدیث حسب سابق ہے۔

۲۵۵۷- وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِيْ عُمَرَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ كِلَاهُمَا عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِيْ أَوْفٰى ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِيْ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ مُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِيْ أَوْفٰى رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ ابْنِ مُسْهِرٍ وَعَبَّادٍ وَعَبْدِ الْوَاحِدِ وَلَيْسَ فِيْ حَدِيْثِ أَحَدٍ مِنْهُمْ فِيْ شَهْرِ رَمَضَانَ وَلَا قَوْلُهُ وَجَاءَ اللَّيْلُ مِنْ هٰهُنَا إِلَّا فِيْ رِوَايَةِ هُشَيْمٍ وَحْدَهُ. سابقہ (۲۵۵۴)

ایک اور سند سے بھی بعض الفاظ کی کمی سے یہ روایت منقول ہے۔

۱۱- بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْوِصَالِ فِي الصَّوْمِ

صوم وصال کی ممانعت

www.alahazratnetwork.org

۲۵۵۸- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَأْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهٰى عَنِ الْوِصَالِ قَالُوْا اِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ اِنِّيْ لَسْتُ كَهَيْئَتِكُمْ اِنِّيْ اُطْعَمُ وَ اُسْقٰى.

البخاری (۱۹۶۲) ابوداؤد (۲۳۶۰)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے وصال (بغیر افطار کے روزے پر روزہ رکھنا) منع فرمایا' صحابہ نے عرض کیا آپ تو وصال کرتے ہیں؟ (یعنی بغیر افطار کے روزے پر روزہ رکھتے ہیں) آپ نے فرمایا: میں تمہاری مثل نہیں ہوں' مجھے تو کھلایا اور پلایا جاتا ہے۔

۲۵۵۹- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ وَاصَلَ فِيْ رَمَضَانَ فَوَاصَلَ النَّاسُ فَنَهَاهُمْ قِيْلَ لَهٗ اَنْتَ تُوَاصِلُ قَالَ اِنِّيْ لَسْتُ مِثْلَكُمْ اِنِّيْ اُطْعَمُ وَ اُسْقٰى.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۷۹۶۵)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے رمضان میں وصال کیا (بغیر افطار کے روزے رکھے) صحابہ نے بھی وصال شروع کر دیا' آپ نے انہیں منع فرمایا' انہوں نے عرض کیا آپ بھی تو وصال کے روزے رکھتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: میں تمہاری مثل نہیں ہوں' مجھے تو کھلایا اور پلایا جاتا ہے۔

۲۵۶۰- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ جَدِّيْ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهٖ وَلَمْ يَقُلْ رَمَضَانَ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۷۵۷۵)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے لیکن اس میں رمضان کا ذکر نہیں ہے۔

۲۵۶۱- حَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْوِصَالِ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ فَاِنَّكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ تُوَاصِلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَ اَيُّكُمْ مِّثْلِيْ اِنِّيْ اَبِيْتُ يُطْعِمُنِيْ رَبِّيْ وَ يَسْقِيْنِيْ فَلَمَّا اَبَوْا اَنْ يَّنْتَهُوْا عَنِ الْوِصَالِ وَاصَلَ بِهِمْ يَوْمًا ثُمَّ يَوْمًا ثُمَّ يَوْمًا ثُمَّ رَاَوُا الْهِلَالَ فَقَالَ لَوْ تَاَخَّرَ الْهِلَالُ لَزِدْتُكُمْ كَالْمُنَكِّلِ لَهُمْ حِيْنَ اَبَوْا اَنْ يَّنْتَهُوْا. ابوداؤد (۶۸۵۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے وصال کے روزوں سے منع فرمایا۔ صحابہ میں سے ایک شخص نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ بھی تو متصلاً روزے رکھتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں مجھ جیسا کون ہے؟ میں اس حال میں رات گزارتا ہوں کہ میرا رب مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے۔ جب اس کے باوجود صحابہ وصال سے نہیں رکے تو آپ نے ان کے ساتھ ایک دن بغیر افطار کے روزہ رکھا۔ پھر دوسرے دن بغیر افطار کے روزہ رکھا' پھر تیسرے دن اسی طرح روزہ رکھا' پھر انہوں نے چاند دیکھ لیا۔ آپ نے فرمایا اگر چاند ابھی نظر نہ آتا تو میں اور زیادہ وصال کرتا۔ گویا کہ آپ نے ان کے باز نہ آنے پر اظہار ناراضگی فرمایا۔

۲۵۶۲- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاِسْحٰقُ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِيَّاكُمْ وَالْوِصَالَ قَالُوْا فَاِنَّكَ تُوَاصِلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اِنَّكُمْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: وصال کے روزے نہ رکھو! صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ تو وصال کے روزے رکھتے ہیں۔ آپ نے فرمایا تم اس معاملہ میں مجھ ایسے نہیں ہو' میں اس حال

www.alahazratnetwork.org

لَسْتُمْ فِيْ ذٰلِكَ مِثْلِيْ اِنِّيْ اَبِيْتُ يُطْعِمُنِيْ رَبِّيْ وَ يَسْقِيْنِيْ فَاكْلَفُوْا مِنَ الْاَعْمَالِ مَا تُطِيْقُوْنَ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۴۹۱۶)

میں رات گزارتا ہوں کہ میرا رب مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے تم وہ کام کیا کرو جو آسانی سے کر سکو۔

۲۵۶۳- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا الْمُغِيْرَةُ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بِمِثْلِهٖ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ فَاكْلَفُوْا مَا لَكُمْ بِهٖ طَاقَةٌ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۳۹۰۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حسب سابق روایت کرتے ہیں اور اس میں یہ ہے کہ جس کام کی تمہیں طاقت ہو وہی کیا کرو۔

۲۵۶۴- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّهٗ نَهٰى عَنِ الْوِصَالِ بِمِثْلِ حَدِيْثِ عُمَارَةَ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۲۴۲۱)

ایک اور سند سے بھی حضرت ابو ہریرہ سے مثل سابق روایت ہے۔

۲۵۶۵- حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّيْ فِيْ رَمَضَانَ فَجِئْتُ فَقُمْتُ اِلٰى جَنْبِهٖ وَ جَاءَ رَجُلٌ فَقَامَ اَيْضًا حَتّٰى كُنَّا رَهْطًا فَلَمَّا حَسَّ النَّبِيُّ ﷺ اَنَّا خَلْفَهٗ جَعَلَ يَتَجَوَّزُ فِي الصَّلٰوةِ ثُمَّ دَخَلَ رَحْلَهٗ فَصَلّٰى صَلٰوةً لَا يُصَلِّيْهَا عِنْدَنَا قَالَ قُلْنَا لَهٗ حِيْنَ اَصْبَحْنَا اَفَطِنْتَ لَنَا اللَّيْلَةَ فَقَالَ نَعَمْ ذَاكَ الَّذِيْ حَمَلَنِيْ عَلَى الَّذِيْ صَنَعْتُ قَالَ فَاَخَذَ يُوَاصِلُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَذَاكَ فِيْ اٰخِرِ الشَّهْرِ فَاَخَذَ رِجَالٌ مِّنْ اَصْحَابِهٖ يُوَاصِلُوْنَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ مَا بَالُ رِجَالٍ يُوَاصِلُوْنَ اِنَّكُمْ لَسْتُمْ مِثْلِيْ اَمَا وَ اللّٰهِ لَوْ تَمَادّٰى لِيَ الشَّهْرُ لَوَاصَلْتُ وِصَالًا يَدَعُ الْمُتَعَمِّقُوْنَ تَعَمُّقَهُمْ.

البخاری (۷۲۴۱)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ رمضان میں رسول اللہ ﷺ نماز پڑھ رہے تھے میں آ کر آپ کے پہلو میں کھڑا ہو گیا' ایک اور شخص آیا اور وہ بھی آ کر کھڑا ہو گیا حتیٰ کہ ہماری ایک جماعت ہو گئی جب نبی ﷺ نے یہ محسوس کیا کہ میں آپ کے پیچھے ہوں تو آپ نے نماز میں تخفیف کرنی شروع کر دی' پھر آپ گھر تشریف لے گئے اور ایسی نماز پڑھی جیسی آپ ہمارے ساتھ نہیں پڑھتے تھے' جب صبح ہوئی تو ہم نے آپ سے عرض کیا: کیا آپ کو رات ہمارا پتا چل گیا تھا؟ آپ نے فرمایا: ہاں! اسی وجہ سے میں نے وہ سب کیا جو کیا تھا' حضرت انس نے کہا پھر رسول اللہ ﷺ نے صوم وصال رکھنے شروع کر دیے اور وہ مہینہ کا آخر تھا' بعض صحابہ نے بھی صوم وصال رکھنے شروع کر دیے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: یہ لوگ صوم وصال کیوں رکھ رہے ہیں؟ تم لوگ میری مثل نہیں ہو' سنو خدا کی قسم! اگر یہ مہینہ لمبا ہوتا تو میں اس قدر صوم وصال رکھتا کہ یہ ضدی لوگ اپنی ضد چھوڑ دیتے۔

۲۵۶۶- حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ وَاصَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِيْ اٰخِرِ شَهْرِ رَمَضَانَ فَوَاصَلَ نَاسٌ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ فَبَلَغَهٗ ذٰلِكَ فَقَالَ لَوْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ماہ رمضان کے آخر میں صوم وصال رکھے' بعض صحابہ نے بھی صوم وصال رکھنے شروع کر دیے' جب نبی ﷺ کو اس کی اطلاع ہوئی تو آپ نے فرمایا: اگر یہ مہینہ لمبا ہوتا تو

www.alahazratnetwork.org

مُذْ لَنَا الشَّهْرُ لَوَاصَلْنَا وِصَالًا يَدَعُ الْمُتَعَمِّقُونَ تَعَمُّقَهُمْ إِنَّكُمْ لَسْتُمْ مِثْلِي أَوْ قَالَ إِنِّي لَسْتُ مِثْلَكُمْ إِنِّي أَظَلُّ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَ يَسْقِينِي. البخاری (۷۲۴۱)

میں اس قدر وصلی روزے رکھتا کہ ضد کرنے والے اپنی ضد چھوڑ دیتے آپ نے فرمایا لاریب تم میری مثل نہیں ہو یا فرمایا: لاریب میں تمہاری مثل نہیں ہوں' میں اس حال میں رات گزارتا ہوں کہ میرا رب مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے۔

۲۵۶۷- وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَ عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ جَمِيعًا عَنْ عَبْدَةَ قَالَ إِسْحٰقُ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا قَالَتْ نَهَاهُمُ النَّبِيُّ ﷺ عَنِ الْوِصَالِ رَحْمَةً لَهُمْ فَقَالُوا إِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ إِنِّي لَسْتُ كَهَيْئَتِكُمْ إِنِّي يُطْعِمُنِي رَبِّي وَ يَسْقِينِي. البخاری (۱۹۶۴)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ نے بطور شفقت صحابہ کو وصال کے روزوں سے منع فرمایا صحابہ نے عرض کیا: آپ بھی تو وصال کرتے ہیں؟ آپ نے فرمایا میں تمہاری مثل نہیں ہوں' مجھے میرا رب کھلاتا اور پلاتا ہے۔

۱۲- بَابُ بَيَانِ أَنَّ الْقُبْلَةَ فِي الصَّوْمِ لَيْسَتْ مُحَرَّمَةً عَلٰى مَنْ لَمْ تُحَرِّكْ شَهْوَتُهُ

روزے میں (اپنی بیوی کا) بوسہ لینا حرام نہیں ہے بشرطیکہ جذبات پر قابو ہو

۲۵۶۸- حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُقَبِّلُ إِحْدٰى نِسَائِهِ ثُمَّ تَضْحَكُ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۶۹۳۳)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنی ازواج میں سے کسی کا بوسہ لے لیتے تھے' یہ فرما کر حضرت عائشہ ہنستی تھیں۔

ف: یہ واقعہ حضرت عائشہ نے اپنے بھانجے سے بیان کیا ہے' ہنسنے کا سبب اس بات پر تعجب تھا کہ مسئلہ بتلانے کے لیے انہیں یہ ذکر کرنا پڑا۔

۲۵۶۹- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ أَسَمِعْتَ أَبَاكَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يُقَبِّلُهَا وَهُوَ صَائِمٌ فَسَكَتَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ نَعَمْ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۷۴۸۶)

سفیان کہتے ہیں کہ میں نے عبدالرحمان بن قاسم سے پوچھا کیا تمہارے والد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی یہ حدیث روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ روزے میں ان کا بوسہ لیا کرتے تھے؟ عبدالرحمان کچھ دیر چپ رہے پھر کہا: ہاں!

ف: اس سے مقصود یہ تھا کہ لوگوں کو معلوم ہو جائے کہ روزے میں اپنی بیوی کے ساتھ یہ عمل فی نفسہ جائز ہے۔

۲۵۷۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُقَبِّلُنِي وَهُوَ صَائِمٌ وَأَيُّكُمْ يَمْلِكُ إِرْبَهُ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَمْلِكُ إِرْبَهُ. ابن ماجہ (۱۶۸۴)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ روزے میں میرا بوسہ لے لیتے تھے اور رسول اللہ ﷺ کو جس طرح اپنے جذبات پر قابو تھا تم میں سے کون شخص اس طرح اپنے جذبات کو کنٹرول کر سکتا ہے؟

www.alahazratnetwork.org

۲۵۷۱- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَ أَبُو بَكْرِ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ يَحْيَى أَنَا وَ قَالَ الْآخَرَانِ نَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ وَ عَلْقَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ ح وَحَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي زَائِدَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ وَ يُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ وَلٰكِنَّهُ أَمْلَكُكُمْ لِإِرْبِهِ.

ابوداؤد (۲۳۸۲) الترمذی (۷۲۹)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ روزے میں (اپنی ازواج کا) بوسہ لیتے اور روزے میں (کسی زوجہ کو) چمٹا لیتے' لیکن حضور ﷺ تم سب سے زیادہ اپنے جذبات پر قابو رکھنے والے تھے۔

ف: یعنی تم اگر ایسا کرو گے تو ہو سکتا ہے کہ جذبات سے بے قابو ہو کر عمل تزویج کر گذرو جو روزے میں حرام ہے۔

۲۵۷۲- وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا نَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ وَكَانَ أَمْلَكُكُمْ لِإِرْبِهِ. سابقہ (۲۵۷۱)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ روزے میں (اپنی کسی زوجہ کا) بوسہ لے لیا کرتے تھے اور اور حضور تم سب سے زیادہ اپنے جذبات پر قابو رکھنے والے تھے۔

۲۵۷۳- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنًّى وَ ابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ. سابقہ (۲۵۷۱)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ روزے میں (اپنی کسی زوجہ کو) چمٹا لیتے تھے۔

۲۵۷۴- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنًّى حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَوْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ انْطَلَقْتُ أَنَا وَ مَسْرُوقٌ إِلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا فَقُلْنَا لَهَا أَوْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ قَالَتْ نَعَمْ وَلٰكِنَّهُ كَانَ أَمْلَكُكُمْ لِإِرْبِهِ أَوْ مَنْ أَمْلَكُكُمْ لِإِرْبِهِ شَكَّ أَبُو عَاصِمٍ. ابن ماجہ (۱۶۷۸)

اسود کہتے ہیں: میں اور مسروق حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ سے استفسار کیا' کیا رسول اللہ ﷺ روزے میں (کسی زوجہ کو) چمٹا لیتے تھے؟ فرمایا ہاں! لیکن حضور تم سب سے زیادہ اپنے جذبات پر قابو رکھنے والے تھے یا فرمایا: تم میں سے کون آپ کی طرح جذبات پر قابو رکھنے والا ہے؟

۲۵۷۵- وَحَدَّثَنِيهِ يَعْقُوبُ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ وَ مَسْرُوقٍ أَنَّهُمَا دَخَلَا عَلٰى أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ يَسْأَلَانِهَا فَذَكَرَ نَحْوَهُ. سابقہ (۲۵۷۴)

ایک اور سند سے حسب سابق روایت ہے۔

۲۵۷۶- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسٰى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ روزے میں ان کا بوسہ لے لیا کرتے تھے۔

www.alahazratnetwork.org

اَخْبَرَهٗ اَنَّ عَائِشَةَ اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ اَخْبَرَتْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُقَبِّلُهَا وَهُوَ صَائِمٌ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۶۳۷۹)

۲۵۷۷- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بِشْرٍ الْحَرِيْرِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ سَلَّامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۶۳۷۹)

ایک اور سند کے ساتھ حسب سابق روایت ہے۔

۲۵۷۸- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا وَ قَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ زِيَادِ بْنِ عَلَاقَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُقَبِّلُ فِيْ شَهْرِ الصَّوْمِ.

ابوداؤد (۲۳۸۳) الترمذی (۷۲۷) ابن ماجہ (۱۶۸۳)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ روزے کے مہینہ میں بوسہ لے لیا کرتے تھے۔

۲۵۷۹- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ اَسَدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ النَّهْشَلِيُّ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَلَاقَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُقَبِّلُ فِيْ رَمَضَانَ وَهُوَ صَائِمٌ. سابقہ (۲۵۷۸)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رمضان میں روزے میں بوسہ لے لیا کرتے تھے۔

۲۵۸۰- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۷۴۱۴)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ روزے میں بوسہ لے لیا کرتے تھے۔

۲۵۸۱- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَ اَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَ يَحْيٰى اَنَا وَ قَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مُسْتَوْرِدِ بْنِ شَكَلٍ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ.

ابن ماجہ (۱۶۸۵)

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ روزے میں بوسہ لے لیا کرتے تھے۔

۲۵۸۲- وَحَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ جَرِيْرٍ كِلَاهُمَا عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مُسْتَوْرِدِ بْنِ شَكَلٍ عَنْ حَفْصَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهٖ. سابقہ (۲۵۸۱)

ایک اور سند سے بھی حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کی حسب سابق روایت ہے۔

۲۵۸۳- وَحَدَّثَنِيْ هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ عَمْرٌو وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ رَبِّهٖ بْنِ

حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کیا روزہ دار بوسہ لے

www.alahazratnetwork.org

سَعِيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبٍ الْحُمَيْرِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِيْ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَنَّهٗ سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَيُقَبِّلُ الصَّائِمُ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ سَلْ هٰذِهٖ لِاُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا فَاَخْبَرَتْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَصْنَعُ ذٰلِكَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَمَا وَاللّٰهِ اِنِّيْ لَاَتْقَاكُمْ لِلّٰهِ وَاَخْشَاكُمْ . مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۰۶۸۳)

سکتا ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ مسئلہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے پوچھو! حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے انہیں بتایا کہ رسول اللہ ﷺ ایسا کرتے ہیں' انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ نے تو آپ کے اگلے پچھلے ذنب کی مغفرت کر دی ہے' رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: سنو! خدا کی قسم! میں تم سب سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والا ہوں۔

ف: حضرت عمر بن ابی سلمہ' حضرت ام سلمہ کے بیٹے تھے۔

۱۳ - بَابُ صِحَّةِ صَوْمِ مَنْ طَلَعَ عَلَيْهِ الْفَجْرُ وَهُوَ جُنُبٌ

حالتِ جنابت میں اگر فجر ہو جائے تو روزہ صحیح ہے

۲۵۸۴- حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ يَقُوْلُ فِيْ قَصَصِهٖ مَنْ اَدْرَكَهُ الْفَجْرُ جُنُبًا فَلَا يَصُمْ قَالَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ لِاَبِيْهِ فَاَنْكَرَ ذٰلِكَ فَانْطَلَقَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَانْطَلَقْتُ مَعَهٗ حَتّٰى دَخَلْنَا عَلٰى عَائِشَةَ وَاُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا فَسَاَلَهُمَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ ذٰلِكَ قَالَ فَكِلْتَاهُمَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ غَيْرِ حُلُمٍ ثُمَّ يَصُوْمُ قَالَ فَانْطَلَقْنَا حَتّٰى دَخَلْنَا عَلٰى مَرْوَانَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهٗ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ فَقَالَ مَرْوَانُ عَزَمْتُ عَلَيْكَ اِلَّا مَا ذَهَبْتَ اِلٰى اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ فَرَدَدْتَ عَلَيْهِ مَا يَقُوْلُ قَالَ فَجِئْنَا اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَاَبُوْ بَكْرٍ حَاضِرٌ ذٰلِكَ كُلَّهٗ قَالَ فَذَكَرَ لَهٗ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ فَقَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ اَهُمَا قَالَتَاهُ لَكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ هُمَا اَعْلَمُ ثُمَّ رَدَّ اَبُوْ هُرَيْرَةَ مَا كَانَ يَقُوْلُ فِيْ ذٰلِكَ اِلَى الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فَقَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ سَمِعْتُ ذٰلِكَ مِنَ الْفَضْلِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَلَمْ اَسْمَعْهُ مِنَ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ فَرَجَعَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ

ابو بکر کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اپنی روایات میں بیان کرتے ہیں کہ جو شخص جنبی حالت میں صبح اٹھے وہ روزہ نہ رکھے' میں نے اس کا اپنے والد عبدالرحمان بن حارث سے ذکر کیا۔ انہوں نے اس کا انکار کیا پھر میں اور عبدالرحمان' حضرت عائشہ اور ام سلمہ رضی اللہ عنہما کے پاس گئے۔ عبدالرحمان نے ان سے یہ مسئلہ پوچھا' ان دونوں نے فرمایا: نبی ﷺ بغیر احتلام کے حال جنابت میں صبح اٹھتے اور روزے کی نیت کر لیتے تھے' ابو بکر کہتے ہیں پھر ہم مروان کے پاس گئے اور اس سے اس بات کا ذکر کیا' مروان نے کہا میں تمہیں قسم دیتا ہوں کہ تم ضرور حضرت ابو ہریرہ کے پاس جاؤ اور ان کے قول کی تردید کرو' ہم ابو ہریرہ کے پاس گئے اور اس موقع پر راوی ابو بکر بھی تھے' عبدالرحمٰن نے حضرت ابو ہریرہ سے ماجرا بیان کیا' حضرت ابو ہریرہ نے کہا: کیا ان دونوں نے یہ کہا ہے؟ عبدالرحمان نے کہا ہاں! حضرت ابو ہریرہ نے کہا وہ دونوں اس بات کو زیادہ جانتی ہیں' پھر حضرت ابو ہریرہ نے کہا میں نے یہ قول فضل بن عباس رضی اللہ عنہما سے سنا تھا' نبی ﷺ سے نہیں سنا تھا۔ پھر حضرت ابو ہریرہ نے اس قول سے رجوع کر لیا' ابن جریج کہتے ہیں میں نے عبدالملک سے پوچھا کیا ان دونوں نے رمضان کے روزے کے بارے میں یہ حدیث بیان کی تھی؟ انہوں نے کہا آپ بغیر احتلام کے حال جنابت میں صبح اٹھتے

www.alahazratnetwork.org

تَعَالٰی عَنْهُ عَمَّا كَانَ يَقُوْلُ فِيْ ذٰلِكَ الْحَدِيْثِ قُلْتُ لِعَبْدِ الْمَلِكِ اَفَاَلَنَا فِيْ رَمَضَانَ قَالَ كَذٰلِكَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِّنْ غَيْرِ حُلُمٍ ثُمَّ يَصُوْمُ.

اور روزہ کی نیت کر لیتے۔

البخاری (۱۹۲۵-۱۹۲۶) ابوداؤد (۲۳۸۸) الترمذی (۷۷۹)

۲۵۸۵- وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ قَدْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُدْرِكُهُ الْفَجْرُ فِيْ رَمَضَانَ وَهُوَ جُنُبٌ مِنْ غَيْرِ حُلُمٍ فَيَغْتَسِلُ وَ يَصُوْمُ. البخاری (۱۹۳۰)

نبی ﷺ کی زوجہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ بغیر احتلام کے حال جنابت میں رمضان میں صبح کو اٹھتے پھر غسل کر کے روزے کی نیت کر لیتے۔

۲۵۸۶- حَدَّثَنِيْ هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ عَمْرٌو وَ هُوَ ابْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ رَبِّهٖ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبٍ الْحُمَيْرِيِّ اَنَّ اَبَا بَكْرٍ حَدَّثَهُ اَنَّ مَرْوَانَ اَرْسَلَهُ اِلٰى اُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا يَسْاَلُ عَنِ الرَّجُلِ يُصْبِحُ جُنُبًا اَيَصُوْمُ فَقَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُصْبِحُ جُنُبًا مِّنْ جِمَاعٍ لَا حُلُمٍ ثُمَّ لَا يُفْطِرُ وَلَا يَقْضِيْ.

سابقہ (۲۵۸۴)

ابوبکر کہتے ہیں کہ مروان نے انہیں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس یہ پوچھنے کے لیے بھیجا جو شخص حال جنابت میں صبح کو اٹھے' آیا وہ روزہ رکھ سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا رسول اللہ ﷺ صبح کو اٹھتے درآں حالیکہ آپ جماع سے جنبی ہوتے تھے نہ کہ احتلام سے پھر آپ کچھ کھاتے پیتے نہیں تھے اور نہ (اس) روزے کی قضا کرتے تھے۔

۲۵۸۷- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ رَبِّهٖ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا وَ اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّهُمَا قَالَتَا اِنْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَيُصْبِحُ جُنُبًا مِّنْ جِمَاعٍ غَيْرَ احْتِلَامٍ فِيْ رَمَضَانَ ثُمَّ يَصُوْمُ. سابقہ (۲۵۸۴)

حضرت عائشہ اور ام سلمہ رضی اللہ عنہما بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رمضان میں صبح اٹھتے درآں حالیکہ آپ جماع سے جنبی ہوتے تھے نہ کہ احتلام سے' اور آپ روزے کی نیت کر لیتے تھے۔

۲۵۸۸- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَ قُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ ابْنُ اَيُّوْبَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَهُوَ ابْنُ مَعْمَرِ بْنِ حَزْمٍ الْاَنْصَارِيُّ اَبُوْ طَوَالَةَ اَنَّ اَبَا يُوْنُسَ مَوْلٰى عَائِشَةَ اَخْبَرَهُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا اَنَّ رَجُلًا جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ يَسْتَفْتِيْهِ وَهِيَ تَسْمَعُ مِنْ وَّرَاءِ الْبَابِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ تُدْرِكُنِي الصَّلٰوةُ وَاَنَا جُنُبٌ فَاَصُوْمُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَاَنَا تُدْرِكُنِي الصَّلٰوةُ وَاَنَا جُنُبٌ فَاَصُوْمُ فَقَالَ لَسْتَ مِثْلَنَا يَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ کی خدمت میں ایک شخص مسئلہ معلوم کرنے کے لیے آیا درآں حالیکہ وہ بھی دروازے کے پیچھے سے سن رہی تھیں' اس نے کہا: یا رسول اللہ! میں نماز کے وقت اٹھتا ہوں درآں حالیکہ میں جنبی ہوتا ہوں کیا میں (اس وقت) روزہ رکھ سکتا ہوں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں بھی نماز کے وقت اٹھتا ہوں درآں حالیکہ میں جنبی ہوتا ہوں اور میں روزہ رکھ لیتا ہوں۔ اس نے کہا یا رسول اللہ! ہم آپ کی مثل کب ہیں' اللہ تعالیٰ نے تو آپ کے

www.alahazratnetwork.org

رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ فَقَالَ وَاللّٰهِ إِنِّي لَأَرْجُوْا أَنْ أَكُوْنَ أَخْشَاكُمْ لِلّٰهِ وَأَعْلَمَكُمْ بِمَا أَتَّقِيْ. ابوداؤد (۲۳۸۹)

اگلے پچھلے ذنب کی مغفرت کر دی ہے؟ آپ نے فرمایا: بخدا مجھے یہ امید ہے کہ میں تم سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والا ہوں اور جن چیزوں سے بچنا چاہیے ان کا میں تم سب سے زیادہ عالم ہوں۔

۲۵۸۹- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُوْ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ سَأَلَ أُمَّ سَلَمَةَ عَنِ الرَّجُلِ يُصْبِحُ جُنُبًا أَيَصُوْمُ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ غَيْرِ احْتِلَامٍ ثُمَّ يَصُوْمُ. النسائی (۱۸۳)

سلیمان بن یسار کہتے ہیں کہ انہوں نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ کیا وہ شخص روزہ رکھ سکتا ہے جو حالت جنابت میں صبح اٹھے؟ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ بغیر احتلام کے حال جنابت میں صبح اٹھتے اور پھر روزہ رکھ لیتے تھے۔

۱۴- بَابُ تَغْلِيْظِ تَحْرِيْمِ الْجِمَاعِ فِيْ نَهَارِ رَمَضَانَ عَلَى الصَّائِمِ وَوُجُوْبِ الْكَفَّارَةِ الْكُبْرٰى فِيْهِ وَبَيَانِهَا وَأَنَّهَا تَجِبُ عَلَى الْمُوْسِرِ وَالْمُعْسِرِ وَتَثْبُتُ فِيْ ذِمَّةِ الْمُعْسِرِ حَتّٰى يَسْتَطِيْعَ

روزے میں عمل ازدواج کی حرمت اور کفارے کا وجوب

۲۵۹۰- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَأَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ يَحْيٰى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ قَالَ هَلَكْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ وَمَا أَهْلَكَكَ قَالَ وَقَعْتُ عَلٰى امْرَأَتِيْ فِيْ رَمَضَانَ قَالَ هَلْ تَجِدُ مَا تُعْتِقُ رَقَبَةً قَالَ لَا قَالَ فَهَلْ تَسْتَطِيْعُ أَنْ تَصُوْمَ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ لَا قَالَ فَهَلْ تَجِدُ مَا تُطْعِمُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا قَالَ لَا قَالَ ثُمَّ جَلَسَ فَأُتِيَ النَّبِيُّ ﷺ بِعَرَقٍ فِيْهِ تَمْرٌ فَقَالَ تَصَدَّقْ بِهٰذَا قَالَ أَفْقَرَ مِنَّا فَمَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا أَهْلُ بَيْتٍ أَحْوَجُ إِلَيْهِ مِنَّا فَضَحِكَ النَّبِيُّ ﷺ حَتّٰى بَدَتْ أَنْيَابُهُ ثُمَّ قَالَ اذْهَبْ فَأَطْعِمْهُ أَهْلَكَ.

البخاری (۱۹۳۶-۱۹۳۷-۲۶۰۰-۵۳۶۸-۶۰۸۷-۶۱۶۴-۶۷۰۹-۶۷۱۱-۶۸۲۱) ابوداؤد (۲۳۹۰-۲۳۹۱-

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ایک شخص نے آ کر عرض کیا: یارسول اللہ! میں ہلاک ہو گیا' آپ نے فرمایا: تجھے کس چیز نے ہلاک کیا؟ اس نے کہا میں نے اپنی بیوی کے ساتھ رمضان میں عمل ازدواج کر لیا۔ آپ نے فرمایا: کیا تو ایک غلام آزاد کر سکتا ہے؟ اس نے کہا نہیں۔ آپ نے فرمایا کیا تو متواتر دو ماہ روزے رکھ سکتا ہے؟ اس نے کہا نہیں۔ آپ نے فرمایا کیا تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا سکتا ہے؟ اس نے کہا نہیں۔ حضرت ابوہریرہ کہتے ہیں پھر وہ بیٹھ گیا۔ اسی اثناء میں نبی ﷺ کے پاس کھجوروں کا ایک ٹوکرہ آیا' آپ نے اس سے فرمایا اس کو صدقہ کر دو' اس نے کہا مجھ سے زیادہ کوئی ضرورت مند ہے؟ مدینہ کے دونوں کناروں کے درمیان کوئی گھر مجھ سے زیادہ محتاج نہیں ہے' نبی ﷺ کھلکھلا کر ہنس پڑے حتی کہ آپ کی مبارک ڈاڑھیں ظاہر ہو گئیں' پھر آپ نے فرمایا: جاؤ جا کر

www.alahazratnetwork.org

۲۳۹۲) الترمذی (۷۲٤) ابن ماجہ (۱٦۷۱)

اپنے گھر والوں کو کھلاؤ۔

۲۵۹۱- وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ رِوَايَةِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَقَالَ بِعَرَقٍ فِيهِ تَمْرٌ وَهُوَ الزَّنْبِيلُ وَلَمْ يَذْكُرْ فَضَحِكَ النَّبِيُّ ﷺ حَتّٰى بَدَتْ أَنْيَابُهُ.

ایک اور سند سے یہ روایت ہے اس میں کھجوروں کے ٹوکرے کا ذکر ہے اور یہ نہیں ہے کہ آپ کھلکھلا کر ہنسے اور آپ کی مبارک ڈاڑھیں دکھائی دینے لگیں۔

سابقہ (۲۵۹۰)

۲۵۹۲- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا وَقَعَ بِامْرَأَتِهِ فِي رَمَضَانَ فَاسْتَفْتٰى رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ هَلْ تَجِدُ رَقَبَةً قَالَ لَا قَالَ فَهَلْ تَسْتَطِيعُ صِيَامَ شَهْرَيْنِ قَالَ لَا قَالَ فَأَطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا. سابقہ (۲۵۹۰)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رمضان میں (دن کے وقت) اپنی بیوی سے عمل ازدواج کر لیا' پھر رسول اللہ ﷺ سے اس سلسلے میں مسئلہ دریافت کیا' آپ نے فرمایا: کیا تم غلام آزاد کر سکتے ہو؟ اس نے کہا نہیں! آپ نے فرمایا دو ماہ کے روزے رکھ سکتے ہو؟ اس نے کہا نہیں' آپ نے فرمایا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا دو۔

۲۵۹۳- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ عِيسٰى أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ رَجُلًا أَفْطَرَ فِي رَمَضَانَ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَنْ يُكَفِّرَ بِعِتْقِ رَقَبَةٍ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ. سابقہ (۲۵۹۰)

ایک اور سند سے مروی ہے ایک شخص نے رمضان میں روزہ توڑ لیا۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے کفارے کا حکم دیا کہ ایک غلام آزاد کرے' باقی حسب سابق روایت ہے۔

۲۵۹٤- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَمَرَ رَجُلًا أَفْطَرَ فِي رَمَضَانَ أَنْ يُعْتِقَ رَقَبَةً أَوْ يَصُومَ شَهْرَيْنِ أَوْ يُطْعِمَ سِتِّينَ مِسْكِينًا. سابقہ (۲۵۹۰)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رمضان میں روزہ توڑ لیا' نبی ﷺ نے اسے حکم دیا کہ وہ ایک غلام آزاد کرے یا دو ماہ کے روزے رکھے یا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے۔

۲۵۹۵- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ. سابقہ (۲۵۹۰)

ایک اور سند سے بھی حسب سابق روایت ہے۔

۲۵۹٦- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ جَاءَ رَجُلٌ إِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ احْتَرَقْتُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا میں تو جل گیا' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیونکر؟ اس نے کہا میں نے رمضان میں دن کے وقت اپنی بیوی سے عمل ازدواج کر لیا' آپ نے فرمایا: صدقہ کرو' صدقہ کرو۔ اس نے کہا میرے پاس

www.alahazratnetwork.org

ﷺ لِمَ قَالَ وَطِئْتُ امْرَاَتِیْ فِیْ رَمَضَانَ نَهَارًا قَالَ تَصَدَّقْ تَصَدَّقْ قَالَ مَا عِنْدِیْ شَیْءٌ فَاَمَرَهٗ اَنْ یَّجْلِسَ فَجَاءَهٗ عَرَقَانِ فِیْهِمَا طَعَامٌ فَاَمَرَهٗ اَنْ یَّتَصَدَّقَ بِهٖ.

البخاری (۱۹۳۵-۶۸۲۲) ابوداؤد (۲۳۹۴-۲۳۹۵)

تو کچھ نہیں ہے۔ آپ نے اسے حکم دیا کہ بیٹھ جائے اسی اثناء میں آپ کے پاس کھانے کے دو ٹوکرے آئے' آپ نے اس کو حکم دیا کہ (ان کو) صدقہ کر دے۔

۲۵۹۷- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰی اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِیُّ قَالَ سَمِعْتُ یَحْیٰی بْنَ سَعِیْدٍ یَقُوْلُ اَخْبَرَنِیْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْقَاسِمِ اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ جَعْفَرِ ابْنِ الزُّبَیْرِ اَخْبَرَهٗ اَنَّ عَبَّادَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَیْرِ حَدَّثَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهَا تَقُوْلُ اَتٰی رَجُلٌ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَذَکَرَ الْحَدِیْثَ وَلَیْسَ فِیْ اَوَّلِ الْحَدِیْثِ تَصَدَّقْ تَصَدَّقْ وَلَا قَوْلُهٗ نَهَارًا. سابقہ (۲۵۹۶)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک شخص آیا پھر وہی حدیث ہے لیکن اس میں دن کے وقت کا اور صدقہ دینے کے حکم کا ذکر نہیں ہے۔

۲۵۹۸- حَدَّثَنِیْ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ حَدَّثَهٗ اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَیْرِ حَدَّثَهٗ اَنَّ عَبَّادَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَیْرِ حَدَّثَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِیِّ ﷺ تَقُوْلُ اَتٰی رَجُلٌ اِلَی النَّبِیِّ ﷺ فِی الْمَسْجِدِ فِیْ رَمَضَانَ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِحْتَرَقْتُ اِحْتَرَقْتُ فَسَاَلَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَا شَاْنُهٗ فَقَالَ اَصَبْتُ اَهْلِیْ قَالَ تَصَدَّقْ فَقَالَ وَاللّٰهِ یَا نَبِیَّ اللّٰهِ مَالِیْ شَیْءٌ وَمَا اَقْدِرُ عَلَیْهِ قَالَ اجْلِسْ فَجَلَسَ فَبَیْنَا هُوَ کَذٰلِکَ اَقْبَلَ رَجُلٌ یَسُوْقُ حِمَارًا عَلَیْهِ طَعَامٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَیْنَ الْمُحْتَرِقُ اٰنِفًا فَقَامَ الرَّجُلُ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ تَصَدَّقْ بِهٰذَا فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَغَیْرُنَا فَوَاللّٰهِ اِنَّا لَجِیَاعٌ مَا لَنَا شَیْءٌ قَالَ فَکُلُوْهُ. سابقہ (۲۵۹۶)

نبی ﷺ کی زوجہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس مسجد میں حاضر ہوا' اور آ کر عرض کیا یا رسول اللہ! میں جل گیا' میں جل گیا' رسول اللہ ﷺ نے اس سے پوچھا: کیا ہوا؟ اس نے کہا میں نے اپنی بیوی سے عمل ازدواج کر لیا' آپ نے فرمایا صدقہ کرو! اس نے کہا یا نبی اللہ! میرے پاس تو کچھ نہیں ہے اور نہ میں اس پر قادر ہوں' آپ نے فرمایا بیٹھ جا! وہ بیٹھ گیا' ابھی وہ بیٹھا ہوا تھا کہ ایک شخص دراز گوش ہانکتا ہوا لایا جس پر کھانا لدا ہوا تھا' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا وہ جلنے والا کہاں گیا؟ وہ شخص کھڑا ہو گیا' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس کو صدقہ کر دو' اس نے کہا یا رسول اللہ! ہمارے علاوہ؟ بخدا ہم بھوکے ہیں' ہمارے پاس کچھ نہیں' آپ نے فرمایا تو تم ہی کھا لو۔

۱۵- بَابُ جَوَازِ الصَّوْمِ وَالْفِطْرِ فِیْ شَهْرِ رَمَضَانَ لِلْمُسَافِرِ فِیْ غَیْرِ مَعْصِیَةٍ اِذَا کَانَ سَفَرُهٗ مَرْحَلَتَیْنِ فَاَکْثَرَ

سفر شرعی میں روزہ رکھنے اور روزہ نہ رکھنے کی رخصت

۲۵۹۹- حَدَّثَنِیْ یَحْیٰی بْنُ یَحْیٰی وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَا اَخْبَرَنَا اللَّیْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ حَدَّثَنَا لَیْثٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ خَرَجَ عَامَ الْفَتْحِ فِیْ رَمَضَانَ فَصَامَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فتح مکہ کے سال رمضان میں سفر پر گئے جب مقام کدید پر پہنچے تو آپ نے روزہ کھول لیا' اور صحابہ کرام آپ کے ہر نئے سے نئے حکم کی پیروی کرتے تھے۔

www.alahazratnetwork.org

حَتّٰى بَلَغَ الْكَدِيْدَ ثُمَّ اَفْطَرَ قَالَ وَ كَانَ صَحَابَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ يَتَّبِعُوْنَ الْاَحْدَثَ فَالْاَحْدَثَ مِنْ اَمْرِهٖ.

البخاری (۱۹۴۴-۲۹۵۳-۴۲۷۵-۴۲۷۶) النسائی (۲۳۱۲)

ایک اور سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے سفیان کہتے ہیں کہ میں نہیں جانتا کہ یہ قول کس کا ہے کہ نبی ﷺ کے آخری قول پر عمل کیا جاتا تھا۔

۲۶۰۰- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَ عَمْرٌو النَّاقِدُ وَ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ قَالَ يَحْيٰى قَالَ سُفْيَانُ لَا اَدْرِيْ مِنْ قَوْلِ مَنْ هُوَ يَعْنِيْ يُؤْخَذُ بِالْاٰخِرِ مِنْ قَوْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ. سابقہ (۲۵۹۹)

زہری کہتے ہیں کہ روزہ کھول لینا رسول اللہ ﷺ کا آخری عمل تھا اور رسول اللہ ﷺ کے آخری عمل پر ہی عمل کرنا چاہیے اور زہری کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تیرہ رمضان المبارک کی صبح کو مکہ پہنچے تھے۔

۲۶۰۱- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَ قَالَ الزُّهْرِيُّ كَانَ الْفِطْرُ اٰخِرَ الْاَمْرَيْنِ وَ اِنَّمَا يُؤْخَذُ مِنْ اَمْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بِالْاٰخِرِ فَالْاٰخِرِ قَالَ الزُّهْرِيُّ فَصَبَّحَ النَّبِيُّ ﷺ مَكَّةَ لِثَلَاثَ عَشْرَةَ خَلَتْ مِنْ رَمَضَانَ. سابقہ (۲۵۹۹)

ابن شہاب زہری بیان کرتے ہیں کہ صحابہ کرام آپ کے آخری عمل کی پیروی کرتے تھے اور آپ کے آخری عمل کو ناسخ قرار دیتے تھے۔

۲۶۰۲- وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيْثِ اللَّيْثِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَكَانُوْا يَتَّبِعُوْنَ الْاَحْدَثَ فَالْاَحْدَثَ مِنْ اَمْرِهٖ وَيَرَوْنَهُ النَّاسِخَ الْمُحْكَمَ. سابقہ (۲۵۹۹)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے رمضان المبارک میں سفر کیا اور روزہ رکھا' جب مقام عسفان پہنچے تو آپ نے ایک برتن منگایا جس میں پینے کی کوئی چیز تھی اور اس مشروب کو دن میں پیا تا کہ سب لوگ دیکھ لیں۔ پھر آپ نے روزے نہیں رکھے حتیٰ کہ مکہ پہنچ گئے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے (سفر میں) روزے رکھے ہیں اور روزے چھوڑے بھی ہیں جو چاہے روزہ رکھے اور جو چاہے روزہ چھوڑ دے۔

۲۶۰۳- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَافَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِيْ رَمَضَانَ فَصَامَ حَتّٰى بَلَغَ عُسْفَانَ ثُمَّ دَعَا بِاِنَاءٍ فِيْهِ شَرَابٌ فَشَرِبَهٗ نَهَارًا لِيَرَاهُ النَّاسُ ثُمَّ اَفْطَرَ حَتّٰى دَخَلَ مَكَّةَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا فَصَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَاَفْطَرَ مَنْ شَاءَ صَامَ وَمَنْ شَاءَ اَفْطَرَ.

البخاری (۱۹۴۸-۴۲۷۹) ابوداؤد (۲۴۰۴) النسائی (۲۲۹۰)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ ہم سفر میں روزہ رکھنے والے کو برا کہتے تھے نہ روزہ نہ رکھنے والے کو۔ رسول اللہ ﷺ نے سفر میں روزہ رکھا اور نہیں بھی رکھا۔

۲۶۰۴- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا قَالَ لَا نَعِيْبُ عَلٰى مَنْ صَامَ وَلَا عَلٰى مَنْ اَفْطَرَ قَدْ صَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِي السَّفَرِ وَاَفْطَرَ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۵۷۲۹)

www.alahazratnetwork.org

۲۶۰۵- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنًّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ خَرَجَ عَامَ الْفَتْحِ إِلَى مَكَّةَ فِي رَمَضَانَ فَصَامَ حَتَّى بَلَغَ كُرَاعَ الْغَمِيمِ فَصَامَ النَّاسُ ثُمَّ دَعَا بِقَدَحٍ مِنْ مَاءٍ فَرَفَعَهُ حَتَّى نَظَرَ النَّاسُ إِلَيْهِ ثُمَّ شَرِبَ فَقِيلَ لَهُ بَعْدَ ذٰلِكَ إِنَّ بَعْضَ النَّاسِ قَدْ صَامَ فَقَالَ أُولٰئِكَ الْعُصَاةُ أُولٰئِكَ الْعُصَاةُ.

الترمذی (۷۱۰) النسائی (۲۲۶۲)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فتح مکہ کے سال رمضان میں مکہ روانہ ہوئے تو آپ نے روزہ رکھا لوگوں نے بھی روزہ رکھ لیا' جب آپ کراع الغمیم پہنچے تو آپ نے پانی کا ایک پیالہ منگایا' پھر اس کو بلند کیا تا کہ لوگ دیکھ لیں' پھر آپ نے وہ پانی پی لیا' بعد میں آپ کو بتایا گیا کہ کچھ لوگوں نے روزہ رکھا ہوا ہے' آپ نے فرمایا: یہ لوگ نافرمان ہیں یہ لوگ نافرمان ہیں۔

۲۶۰۶- وَحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنْ جَعْفَرٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ شَقَّ عَلَيْهِمُ الصِّيَامُ وَإِنَّمَا يَنْظُرُونَ فِيمَا فَعَلْتَ فَدَعَا بِقَدَحٍ مِنْ مَاءٍ بَعْدَ الْعَصْرِ. سابقہ (۲۶۰۵)

ایک اور سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے' اس میں یہ زیادتی ہے کہ آپ سے کہا گیا کہ لوگوں پر روزہ دشوار ہو رہا ہے اور وہ آپ کے فعل کے منتظر ہیں' پھر آپ نے عصر کے بعد پانی کا ایک پیالہ منگایا۔

۲۶۰۷- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُثَنًّى وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْحَسَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي سَفَرٍ فَرَأَى رَجُلٌ قَدِ اجْتَمَعَ النَّاسُ عَلَيْهِ وَقَدْ ظُلِّلَ عَلَيْهِ فَقَالَ مَا لَهُ قَالُوا رَجُلٌ صَائِمٌ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَيْسَ الْبِرَّ أَنْ تَصُومُوا فِي السَّفَرِ. البخاری (۱۹۴۶) ابوداؤد (۲۴۰۷) النسائی (۲۲۶۱)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک بار سفر کر رہے تھے' آپ نے دیکھا کہ ایک شخص کے گرد لوگ جمع ہیں اور اس پر سایہ کیا گیا ہے۔ آپ نے پوچھا اسے کیا ہوا ہے؟ لوگوں نے کہا یہ شخص روزہ دار ہے' اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سفر میں روزہ رکھنا نیکی نہیں ہے۔

۲۶۰۸- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْحَسَنِ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ يَقُولُ رَأَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ رَجُلًا بِمِثْلِهِ. سابقہ (۲۶۰۷)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے ایک اور روایت اسی طرح ہے جس میں ہے رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا۔۔۔۔ اس کے بعد حسب سابق ہے۔

۲۶۰۹- وَحَدَّثَنَاهُ أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَزَادَ قَالَ شُعْبَةُ وَكَانَ يَسْلُفُنِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّهُ كَانَ يَزِيدُ فِي هٰذَا الْحَدِيثِ وَفِي هٰذَا الْإِسْنَادِ أَنَّهُ قَالَ عَلَيْكُمْ بِرُخْصَةِ اللّٰهِ الَّذِي رَخَّصَ لَكُمْ قَالَ فَلَمَّا سَأَلْتُهُ لَمْ يَحْفَظْهُ.

ایک اور سند کے ساتھ بھی یہ حدیث مروی ہے اور اس میں یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تمہیں جو رخصت دی ہے اس پر عمل کرنا تم کو لازم ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ جب میں نے ان سے دوبارہ پوچھا تو ان کو یہ جملہ یاد نہیں تھا۔

www.alahazratnetwork.org

سابقہ (۲۶۰۷)

۲۶۱۰- حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ لِسْتَّ عَشْرَةَ مَضَتْ مِنْ رَمَضَانَ فَمِنَّا مَنْ صَامَ وَمِنَّا مَنْ أَفْطَرَ فَلَمْ يَعِبِ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ وَلَا الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۴۳۷۶)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ سولہ رمضان کو ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک جہاد میں گئے۔ ہم میں سے کچھ لوگ روزے سے تھے اور کچھ کا روزہ نہیں تھا' روزہ دار نے روزہ چھوڑنے والے کی مذمت کی نہ روزہ چھوڑنے والے نے روزہ دار کی۔

۲۶۱۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ التَّيْمِيِّ ح وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَقَالَ ابْنُ مُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَقَالَ ابْنُ مُثَنَّى حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ يَعْنِي ابْنَ عَامِرٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ سَعِيدٍ كُلُّهُمْ عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ هَمَّامٍ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ التَّيْمِيِّ وَعُمَرَ بْنِ عَامِرٍ وَهِشَامٍ لِثَمَانِ عَشْرَةَ خَلَتْ وَفِي حَدِيثِ سَعِيدٍ فِي ثَنْتَيْ عَشْرَةَ وَشُعْبَةَ لِسَبْعَ عَشْرَةَ أَوْ تِسْعَةَ عَشْرَةَ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۴۳۷۶)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت ہے اور تاریخ میں راویوں کا اختلاف ہے تیمی' عمرو بن عامر اور ہشام کی روایت میں اٹھارہ تاریخ ہے' سعید کی روایت میں بارہ تاریخ ہے اور شعبہ کی روایت میں سترہ یا انیس تاریخ مذکور ہے۔

ف: آپ مدینہ سے دس تاریخ کو روانہ ہوئے اور مکہ مکرمہ میں انیس تاریخ کو داخل ہوئے کسی نے درمیانی تاریخ ذکر کر دی اور کسی نے آخری۔

۲۶۱۲- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ الْمُفَضَّلِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ كُنَّا نُسَافِرُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي رَمَضَانَ فَمَا يُعَابُ عَلَى الصَّائِمِ صَوْمُهُ وَلَا عَلَى الْمُفْطِرِ إِفْطَارُهُ. الترمذی (۷۱۲) النسائی (۲۳۰۹)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ رمضان المبارک میں سفر کرتے تھے' روزہ دار کے روزہ پر کوئی تنقید کرتا تھا نہ روزہ چھوڑنے والے کے افطار پر۔

۲۶۱۳- حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ كُنَّا نَغْزُو مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي رَمَضَانَ فَمِنَّا الصَّائِمُ وَمِنَّا الْمُفْطِرُ فَلَا يَجِدُ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ وَلَا الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ يَرَوْنَ أَنَّ مَنْ وَجَدَ قُوَّةً فَصَامَ فَإِنَّ ذٰلِكَ حَسَنٌ وَيَرَوْنَ أَنَّ مَنْ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ رمضان المبارک میں جہاد کرتے۔ ہم میں سے کسی کا روزہ ہوتا تھا اور کسی کا نہیں' روزہ دار روزہ چھوڑنے والے کو کچھ کہتا تھا نہ روزہ چھوڑنے والا روزہ دار کو' ان کا یہ خیال تھا کہ جو روزہ کی طاقت رکھتا ہے اور روزہ رکھ لیتا ہے تو یہ بہتر ہے اور جو شخص ضعیف ہے وہ روزہ چھوڑ دیتا ہے تو

www.alahazratnetwork.org

وَجَدَ ضُعْفًا فَاَفْطَرَ فَاِنَّ ذٰلِکَ حَسَنٌ.

یہ اچھا ہے۔

الترمذی (۷۱۳) النسائی (۲۳۰۸)

۲۶۱۴- حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِيُّ وَ سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ وَ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ وَ حُسَيْنُ ابْنُ جُرَيْثٍ كُلُّهُمْ عَنْ مَرْوَانَ قَالَ سَعِيْدٌ اَخْبَرَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا نَضْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سَافَرْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَالصَّوْمُ الصَّائِمُ وَ يُفْطِرُ الْمُفْطِرُ فَلَا يَعِيْبُ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ. النسائی (۲۳۱۰-۲۳۱۱)

حضرت ابوسعید خدری اور حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہم بیان کرتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سفر کیا' پس روزہ دار روزہ رکھتا تھا اور روزہ چھوڑنے والا روزہ چھوڑ دیتا تھا اور کوئی کسی کو برا نہیں کہتا تھا۔

۲۶۱۵- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سُئِلَ اَنَسٌ عَنِ الصَّوْمِ فِيْ رَمَضَانَ فِي السَّفَرِ فَقَالَ سَفَرْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَلَمْ يَعِبِ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ وَلَا الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۶۶۹)

حمید کہتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سفر میں رمضان کے روزہ رکھنے کے بارے میں سوال کیا گیا۔ انہوں نے کہا ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سفر کیا ہے' روزہ دار روزہ چھوڑنے والے کی مذمت کرتا تھا نہ روزہ چھوڑنے والا روزہ دار کی۔

۲۶۱۶- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ خَرَجْتُ فَصُمْتُ فَقَالُوْا لِيْ اَعِدْ فَقَالَ فَقُلْتُ اِنَّ اَنَسًا رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَخْبَرَنِيْ اَنَّ اَصْحَابَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ كَانُوْا يُسَافِرُوْنَ فَلَا يَعِيْبُ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ وَلَا الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ فَلَقِيْتُ ابْنَ اَبِيْ مُلَيْكَةَ فَاَخْبَرَنِيْ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا بِمِثْلِهٖ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۶۸۴)

حمید کہتے ہیں کہ میں سفر پر روانہ ہوا اور روزہ رکھ لیا تو لوگوں نے مجھ سے کہا تم دوبارہ روزہ رکھو' میں نے کہا حضرت انس رضی اللہ عنہ نے مجھے حدیث بیان کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ سفر کرتے تھے' روزہ دار' روزہ چھوڑنے والے کی مذمت کرتا تھا' نہ روزہ چھوڑنے والا روزہ دار کی۔ پھر میں ابن ابی ملیکہ سے ملا تو انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ایسی ہی روایت بیان کی۔

۱۶- بَابُ اَجْرِ الْمُفْطِرِ فِي السَّفَرِ اِذَا تَوَلَّى الْعَمَلَ

سفر میں روزہ چھوڑنے والے کے اجر کا بیان

۲۶۱۷- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ مُوَرِّقٍ عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِي السَّفَرِ فَمِنَّا الصَّائِمُ فَمِنَّا الْمُفْطِرُ قَالَ فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا فِيْ يَوْمٍ حَارٍّ اَكْثَرُنَا ظِلًّا صَاحِبُ الْكِسَاءِ فَمِنَّا مَنْ يَتَّقِي الشَّمْسَ بِيَدِهٖ قَالَ فَسَقَطَ الصُّوَّامُ وَقَامَ الْمُفْطِرُوْنَ فَضَرَبُوا الْاَبْنِيَةَ وَسَقَوُا الرِّكَابَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ذَهَبَ الْمُفْطِرُوْنَ الْيَوْمَ بِالْاَجْرِ.

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے' ہم میں سے بعض روزہ دار تھے اور بعض روزہ چھوڑنے والے' ہم ایک جگہ سخت گرمی میں پہنچے اور ہم میں سب سے زیادہ سایہ حاصل کرنے والا وہ شخص تھا جس کے پاس چادر تھی' ہم میں سے بعض اپنے ہاتھوں سے دھوپ سے بچ رہے تھے' پھر روزہ دار تو گر گئے اور روزہ چھوڑنے والے قائم رہے' انہوں نے خیمے نصب کیے اور

www.alahazratnetwork.org

البخاری (۲۸۹۰) النسائی (۲۲۸۲)

۲۶۱۸- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ عَنْ مُوَرِّقٍ عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِيْ سَفَرٍ فَصَامَ بَعْضٌ وَّ اَفْطَرَ بَعْضٌ فَتَحَرَّجَ الْمُفْطِرُوْنَ وَ عَمِلُوْا وَ ضَعُفَ الصُّوَّامُ عَنْ بَعْضِ الْعَمَلِ قَالَ فَقَالَ فِيْ ذٰلِكَ ذَهَبَ الْمُفْطِرُوْنَ بِالْاَجْرِ.

سابقہ (۲۶۱۷)

اونٹوں کو پانی پلایا تو آپ نے فرمایا: آج روزہ چھوڑنے والے اجر لے گئے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک سفر میں تھے' بعض نے روزہ رکھا اور بعض نے نہیں رکھا' روزہ چھوڑنے والے خدمت پر کمر بستہ ہو گئے اور روزہ دار کام نہ کر سکے تو آپ نے فرمایا: روزہ چھوڑنے والے اجر لے گئے۔

۲۶۱۹- حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ رَبِيْعَةَ قَالَ حَدَّثَنِيْ قَزَعَةُ قَالَ اَتَيْتُ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَهُوَ مَكْثُوْرٌ عَلَيْهِ فَلَمَّا تَفَرَّقَ النَّاسُ عَنْهُ قُلْتُ اِنِّيْ لَا اَسْئَلُكَ عَمَّا يَسْاَلُكَ هٰؤُلَاءِ عَنْهُ سَاَلْتُهُ عَنِ الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ فَقَالَ سَافَرْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اِلٰى مَكَّةَ وَ نَحْنُ صِيَامٌ قَالَ فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّكُمْ قَدْ دَنَوْتُمْ مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَالْفِطْرُ اَقْوٰى لَكُمْ فَكَانَتْ رُخْصَةً فَمِنَّا مَنْ صَامَ وَ مِنَّا مَنْ اَفْطَرَ ثُمَّ نَزَلْنَا مَنْزِلًا اٰخَرَ فَقَالَ اِنَّكُمْ مُصَبِّحُوْا عَدُوِّكُمْ وَالْفِطْرُ اَقْوٰى لَكُمْ فَاَفْطِرُوْا وَ كَانَتْ عَزْمَةً فَاَفْطَرْنَا ثُمَّ لَقَدْ رَاَيْتُنَا نَصُوْمُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بَعْدَ ذٰلِكَ فِي السَّفَرِ. ابوداؤد (۲۴۰۶)

قزعہ بیان کرتے ہیں میں حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے پاس گیا درآں حالیکہ ان کے پاس مجمع لگا ہوا تھا' جب ان کے پاس سے لوگ چھٹ گئے تو میں نے کہا میں آپ سے وہ نہیں پوچھوں گا جو یہ لوگ پوچھ رہے تھے۔ میں نے ان سے سفر میں روزہ رکھنے کے متعلق پوچھا' انہوں نے کہا ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مکہ مکرمہ کا سفر کیا ہے درآں حالیکہ ہم روزہ دار تھے' جب ہم ایک منزل پر پہنچے تو آپ نے فرمایا: اس وقت تم اپنے دشمن کے قریب آ گئے ہو اور اب روزہ نہ رکھنا تمہارے لیے زیادہ قوت بخش ہوگا' اور ہم کو روزہ نہ رکھنے کی رخصت مل گئی پھر ہم میں سے بعض نے روزہ رکھا اور بعض نے روزہ نہیں رکھا۔ جب ہم دوسری منزل پر پہنچے تو آپ نے فرمایا: تم صبح کو اپنے دشمن کے پاس ہو گے اور روزہ نہ رکھنے سے تمہاری قوت زیادہ ہوگی اس لیے روزہ نہ رکھو آپ کا یہ حکم لازمی تھا لہٰذا ہم نے روزہ نہ رکھا' اس کے بعد ایک وقت آیا کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سفر میں روزے رکھتے تھے۔

۱۷- بَابُ التَّخْيِيْرِ فِي الصَّوْمِ وَالْفِطْرِ فِي السَّفَرِ

سفر میں روزہ رکھنے یا نہ رکھنے کا اختیار

۲۶۲۰- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا قَالَتْ سَاَلَ حَمْزَةُ بْنُ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الصِّيَامِ فِي السَّفَرِ فَقَالَ اِنْ شِئْتَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے سفر میں روزہ رکھنے کے متعلق پوچھا' آپ نے فرمایا: اگر چاہو تو روزہ رکھو اگر چاہو تو نہ رکھو۔

www.alahazratnetwork.org

فَصُمْ وَاِنْ شِئْتَ فَاَفْطِرْ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۷۱۴۶)

۲۶۲۱- وَحَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا اَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيَّ سَاَلَ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ رَجُلٌ اَسْرُدُ الصَّوْمَ فَاَصُوْمُ فِي السَّفَرِ قَالَ صُمْ اِنْ شِئْتَ وَاَفْطِرْ اِنْ شِئْتَ.

ابوداؤد (۲۴۰۲) النسائی (۲۳۸۳)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا: یا رسول اللہ! میں مسلسل روزے رکھتا ہوں آیا سفر میں بھی روزے رکھوں؟ آپ نے فرمایا: اگر چاہو تو روزہ رکھو اور چاہو تو نہ رکھو۔

۲۶۲۲- وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيْثِ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ اِنِّيْ رَجُلٌ اَسْرُدُ الصَّوْمَ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۷۲۲۱)

ایک اور سند سے بھی یہ حدیث منقول ہے۔

۲۶۲۳- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا نَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ سُلَيْمَانَ كِلَاهُمَا عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ اَنَّ حَمْزَةَ قَالَ اِنِّيْ رَجُلٌ اَصُوْمُ اَفَاَصُوْمُ فِي السَّفَرِ. ابن ماجہ (۱۶۶۲)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت ہے اس میں ہے کہ میں ایک روزے دار شخص ہوں کیا میں سفر میں بھی روزے رکھوں؟

۲۶۲۴- وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ وَهَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ قَالَ هَارُوْنُ حَدَّثَنَا وَقَالَ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو ابْنُ الْحَارِثِ عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ اَبِيْ مُرَاوِحٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَجِدُنِيْ قُوَّةً عَلَى الصِّيَامِ فِي السَّفَرِ فَهَلْ عَلَيَّ جُنَاحٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ هِيَ رُخْصَةٌ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَمَنْ اَخَذَ بِهَا فَحَسَنٌ وَمَنْ اَحَبَّ اَنْ يَصُوْمَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ قَالَ هَارُوْنُ فِيْ حَدِيْثِهِ هِيَ رُخْصَةٌ وَلَمْ يَذْكُرْ مِنَ اللّٰهِ.

ابوداؤد (۲۴۰۳) النسائی (۲۲۹۳- ۲۲۹۴- ۲۲۹۵- ۲۲۹۶- ۲۲۹۷- ۲۲۹۸- ۲۲۹۹- ۲۳۰۰- ۲۳۰۱- ۲۳۰۲- ۲۳۰۳- ۲۳۰۴- ۲۳۸۳)

حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: یا رسول اللہ! میں سفر میں روزے رکھنے کی طاقت رکھتا ہوں اگر میں سفر میں روزہ رکھ لوں تو کوئی حرج تو نہیں ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ تو اللہ کی جانب سے رخصت ہے جس نے اس رخصت پر عمل کر لیا تو بہتر ہے اور جس نے روزہ رکھنا پسند کیا اس پر بھی کوئی حرج نہیں ہے' ہارون کی روایت میں صرف رخصت کا لفظ ہے "اللہ کی جانب سے" یہ الفاظ نہیں ہیں۔

۲۶۲۵- حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِيْ شَهْرِ رَمَضَانَ فِيْ حَرٍّ شَدِيْدٍ حَتّٰى اِنْ كَانَ اَحَدُنَا

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم سخت گرمی میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سفر پر روانہ ہوئے حتیٰ کہ گرمی کی شدت کی وجہ سے بعض لوگ اپنے سر پر ہاتھ رکھ لیتے تھے اور رسول اللہ ﷺ اور عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کے سوا

www.alahazratnetwork.org

لَيَضَعُ يَدَهُ عَلَى رَأْسِهِ مِنْ شِدَّةِ الْحَرِّ وَمَا فِينَا أَحَدٌ صَائِمٌ إِلَّا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَوَاحَةَ.

البخاری (۱۹۴۵) ابوداؤد (۲۴۰۹)

ہم میں سے کوئی شخص روزہ دار نہیں تھا۔

۲۶۲۶- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَيَّانَ الدِّمَشْقِيِّ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ قَالَتْ قَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ لَقَدْ رَأَيْتُنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ فِي يَوْمٍ شَدِيدِ الْحَرِّ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَضَعُ يَدَهُ عَلَى رَأْسِهِ مِنْ شِدَّةِ الْحَرِّ وَمَا فِينَا أَحَدٌ صَائِمٌ إِلَّا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَعَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ رَوَاحَةَ. ابن ماجہ (۱۶۶۳)

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نے بعض اوقات سفر میں رسول اللہ ﷺ کو روزہ دار دیکھا جب گرمی کی شدت سے لوگ اپنے سروں پر ہاتھ رکھ لیتے تھے اور سوا رسول اللہ ﷺ اور عبداللہ بن رواحہ کے ہم میں سے کوئی شخص بھی روزہ دار نہیں تھا۔

۱۸- بَابُ اسْتِحْبَابِ الْفِطْرِ لِلْحَاجِّ بِعَرَفَاتٍ يَوْمَ عَرَفَةَ

حاجی کے لیے عرفہ کے دن میدانِ عرفات میں روزہ نہ رکھنے کا استحباب

۲۶۲۷- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ بِنْتِ الْحَارِثِ أَنَّ نَاسًا تَمَارَوْا عِنْدَهَا يَوْمَ عَرَفَةَ فِي صِيَامِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ بَعْضُهُمْ هُوَ صَائِمٌ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَيْسَ بِصَائِمٍ فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ بِقَدَحِ لَبَنٍ وَهُوَ وَاقِفٌ عَلَى بَعِيرِهِ بِعَرَفَةَ فَشَرِبَهُ. البخاری (۱۶۶۱-۱۶۵۸-۱۹۸۸-۱۹۸۸-۵۶۰۴-۵۶۱۸-۵۶۳۶) ابوداؤد (۲۴۴۱)

حضرت ام الفضل بنت حارث رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ان کے پاس کچھ لوگوں نے بحث کی کہ عرفہ کے دن رسول اللہ ﷺ نے روزہ رکھا ہے یا نہیں؟ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں دودھ کا ایک پیالہ بھیجا اس وقت آپ میدان عرفات میں اونٹ پر کھڑے ہوئے تھے آپ نے وہ دودھ پی لیا۔

۲۶۲۸- حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ وَهُوَ وَاقِفٌ عَلَى بَعِيرِهِ وَقَالَ عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى أُمِّ الْفَضْلِ.

ایک اور سند سے بھی یہ حدیث منقول ہے۔ لیکن اس میں اونٹ پر کھڑے ہونے کا ذکر نہیں ہے۔

۲۶۲۹- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَقَالَ عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى أُمِّ الْفَضْلِ.

سابقہ (۲۶۲۸)

ایک اور سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے۔

۲۶۳۰- وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو أَنَّ أَبَا النَّضْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ عُمَيْرًا مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أُمَّ الْفَضْلِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهَا تَقُولُ شَكَّ أُنَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي

حضرت ام الفضل رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: کہ رسول اللہ ﷺ کے بعض صحابہ نے اس بات پر شک کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے عرفہ کا روزہ رکھا ہے یا نہیں؟ حضرت ام الفضل کہتی ہیں کہ ہم اس وقت رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے۔ ام الفضل

www.alahazratnetwork.org

صِيَامِ يَوْمِ عَرَفَةَ وَ نَحْنُ بِهَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَاَرْسَلَتْ اِلَيْهِ بِقَعْبٍ فِيْهِ لَبَنٌ وَهُوَ بِعَرَفَةَ فَشَرِبَهُ. سابقہ (۲۶۲۸)

کہتی ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں دودھ کا ایک پیالہ بھیجا درآں حالیکہ آپ میدان عرفات میں تھے' آپ نے وہ دودھ پی لیا۔

۲۶۳۱- وَحَدَّثَنِيْ هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ عَمْرٌو عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُوْنَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّهَا قَالَتْ اِنَّ النَّاسَ شَكُّوْا فِيْ صِيَامِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ يَوْمَ عَرَفَةَ فَاَرْسَلْتُ اِلَيْهِ مَيْمُوْنَةُ بِحِلَابِ اللَّبَنِ وَهُوَ وَاقِفٌ فِي الْمَوْقِفِ فَشَرِبَ مِنْهُ وَالنَّاسُ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْهِ.

البخاری (۱۹۸۹)

نبی ﷺ کی زوجہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ لوگوں کو عرفہ کے دن رسول اللہ ﷺ کے روزہ رکھنے کے متعلق شک ہوا۔ حضرت میمونہ نے دودھ کا ایک لوٹا آپ کی خدمت میں بھیجا' درآں حالیکہ آپ میدان عرفات میں کھڑے ہوئے تھے آپ نے اس میں سے دودھ پیا اور اس واقعہ کو سب لوگ دیکھ رہے تھے۔

۱۹- بَابُ صَوْمِ يَوْمِ عَاشُوْرَآءَ

عاشورہ کے دن روزہ رکھنا

۲۶۳۲- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ قُرَيْشٌ تَصُوْمُ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَصُوْمُهُ فَلَمَّا هَاجَرَ اِلَى الْمَدِيْنَةِ صَامَهُ وَ اَمَرَ بِصِيَامِهِ فَلَمَّا فُرِضَ شَهْرُ رَمَضَانَ قَالَ مَنْ شَآءَ صَامَهُ وَمَنْ شَآءَ تَرَكَهُ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۶۷۷۶)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ زمانۂ جاہلیت میں قریش عاشورہ (دس محرم) کا روزہ رکھتے تھے' اور رسول اللہ ﷺ بھی اس دن کا روزہ رکھتے تھے۔ جب آپ نے مدینہ منورہ ہجرت کی تو آپ نے خود بھی اس دن کا روزہ رکھا اور (لوگوں کو بھی) روزہ رکھنے کا حکم دیا' اور جب ماہِ رمضان کے روزے فرض ہوئے تو آپ نے فرمایا: جو چاہے عاشورہ کا روزہ رکھے اور جو چاہے نہ رکھے۔

۲۶۳۳- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَ اَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا نَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيْ اَوَّلِ الْحَدِيْثِ وَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَصُوْمُهُ وَ قَالَ فِيْ اٰخِرِ الْحَدِيْثِ وَ تَرَكَ عَاشُوْرَآءَ فَمَنْ شَآءَ صَامَهُ وَمَنْ شَآءَ تَرَكَهُ وَلَمْ يَجْعَلْهُ مِنْ قَوْلِ النَّبِيِّ ﷺ كِلَاهُمَا عَنْ جَرِيْرٍ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۶۹۹۸)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت ہے جس کے شروع میں یہ نہیں ہے کہ آپ عاشورہ کا روزہ رکھتے تھے اور آخر میں یہ ہے کہ آپ نے عاشورہ کا روزہ چھوڑ دیا اور فرمایا جو چاہے اس دن کا روزہ رکھے اور جو چاہے نہ رکھے۔

۲۶۳۴- حَدَّثَنِيْ عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا اَنَّ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ كَانَ يُصَامُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَلَمَّا جَآءَ الْاِسْلَامُ مَنْ شَآءَ صَامَهُ وَمَنْ شَآءَ تَرَكَهُ. البخاری (۴۵۰۲)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ زمانہ جاہلیت میں عاشورہ کا روزہ رکھا جاتا تھا' اب جبکہ اسلام آ گیا تو جو چاہے عاشورہ کا روزہ رکھے اور جو چاہے نہ رکھے۔

۲۶۳۵- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِيْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رمضان کی فرضیت سے پہلے نبی ﷺ عاشورہ کے روزے کا حکم دیتے تھے

www.alahazratnetwork.org

اَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَأْمُرُ بِصِيَامِهٖ قَبْلَ اَنْ يُّفْرَضَ رَمَضَانُ فَلَمَّا فُرِضَ رَمَضَانُ كَانَ مَنْ شَاءَ صَامَ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ وَمَنْ شَاءَ اَفْطَرَ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۶۷۳۵)

اور جب رمضان کے روزے فرض ہو گئے تو جو چاہتا عاشورہ کا روزہ رکھتا اور جو چاہتا نہ رکھتا۔

۲۶۳۶- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَ مُحَمَّدُ ابْنُ رُمْحٍ جَمِيْعًا عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ ابْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ اَنَّ عِرَاكًا اَخْبَرَهٗ اَنَّ عُرْوَةَ اَخْبَرَهٗ اَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا اَخْبَرَتْهُ اَنَّ قُرَيْشًا كَانَتْ تَصُوْمُ عَاشُوْرَآءَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ ثُمَّ اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِصِيَامِهٖ حَتّٰى فُرِضَ رَمَضَانُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ شَاءَ فَلْيَصُمْهُ وَمَنْ شَاءَ فَلْيُفْطِرْ. البخاری (۱۸۹۳)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ زمانہ جاہلیت میں قریش عاشورہ کا روزہ رکھتے تھے پھر رسول اللہ ﷺ نے بھی اس روزے کا حکم دیا' حتیٰ کہ رمضان (کے روزے) فرض ہو گئے پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو چاہے عاشورہ کا روزہ رکھے اور جو چاہے نہ رکھے۔

۲۶۳۷- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا اَنَّ اَهْلَ الْجَاهِلِيَّةِ كَانُوْا يَصُوْمُوْنَ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ وَاَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ صَامَهٗ وَالْمُسْلِمُوْنَ قَبْلَ اَنْ يُّفْتَرَضَ رَمَضَانُ فَلَمَّا افْتُرِضَ رَمَضَانُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ عَاشُوْرَآءَ يَوْمٌ مِّنْ اَيَّامِ اللّٰهِ فَمَنْ شَاءَ صَامَهٗ وَمَنْ شَاءَ تَرَكَهٗ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۷۹۶۶)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ اہل جاہلیت عاشورہ کا روزہ رکھتے تھے اور فرضیت رمضان سے پہلے رسول اللہ ﷺ اور مسلمانوں نے بھی عاشورہ کا روزہ رکھا پھر جب رمضان فرض ہو گیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عاشورہ اللہ تعالیٰ کے دنوں میں سے ایک دن ہے جو چاہے اس کا روزہ رکھے اور جو چاہے چھوڑ دے۔

۲۶۳۸- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰى وَ زُهَيْرُ ابْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ الْقَطَّانُ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ كِلَاهُمَا عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ. البخاری (۴۵۰۱) ابوداؤد (۲۴۴۳)

ایک اور سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے۔

۲۶۳۹- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا اَنَّهٗ ذُكِرَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَوْمًا يَصُوْمُهٗ اَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ فَمَنْ اَحَبَّ مِنْكُمْ اَنْ يَّصُوْمَهٗ فَلْيَصُمْهُ وَمَنْ كَرِهَ فَلْيَدَعْهُ. ابن ماجہ (۱۷۳۷)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے عاشورہ کا تذکرہ کیا گیا تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اس دن اہل جاہلیت روزہ رکھا کرتے تھے' جس کو اس دن روزہ رکھنا پسند ہو وہ رکھے اور جس کو ناپسند ہو وہ نہ رکھے۔

۲۶۴۰- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيْدِ يَعْنِي ابْنَ كَثِيْرٍ حَدَّثَنِيْ نَافِعٌ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عاشورہ کے بارے میں فرمایا: اس دن اہل

www.alahazratnetwork.org

اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ فِيْ يَوْمِ عَاشُوْرَآءَ اِنَّ هٰذَا يَوْمٌ كَانَ يَصُوْمُهُ اَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ فَمَنْ اَحَبَّ اَنْ يَّصُوْمَهُ فَلْيَصُمْهُ وَمَنْ اَحَبَّ اَنْ يَّتْرُكَهُ فَلْيَتْرُكْهُ وَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ لَا يَصُوْمُهُ اِلَّآ اَنْ يُّوَافِقَ صِيَامَهُ. البخاری (۱۸۹۲)

جاہلیت روزہ رکھا کرتے تھے جس شخص کو اس دن کا روزہ رکھنا پسند ہو وہ روزہ رکھے اور جس کو اس دن روزہ چھوڑنا پسند ہو وہ روزہ نہ رکھے۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ہفتہ کے جس دن کا روزہ رکھتے تھے اگر اس دن عاشورہ ہوتا تو اس دن کا روزہ رکھتے ورنہ نہ رکھتے۔

۲۶۴۱- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِيْ خَلَفٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا اَبُوْ مَالِكٍ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ الْاَخْنَسِ اَخْبَرَنِيْ نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا ذُكِرَ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ صَوْمُ يَوْمِ عَاشُوْرَآءَ فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيْثِ اللَّيْثِ ابْنِ سَعْدٍ سَوَآءً.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۷۷۹۰)

ایک اور سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے۔

۲۶۴۲- وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ الْعَسْقَلَانِيُّ حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا قَالَ ذُكِرَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ يَوْمُ عَاشُوْرَآءَ فَقَالَ ذَاكَ يَوْمٌ كَانَ يَصُوْمُهُ اَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ فَمَنْ شَآءَ صَامَهُ وَمَنْ شَآءَ تَرَكَهُ. البخاری (۲۰۰۰)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے یوم عاشورہ کا تذکرہ کیا گیا۔ آپ نے فرمایا: اس دن اہل جاہلیت روزہ رکھتے تھے' جو شخص اس دن روزہ رکھنا چاہتا ہے تو رکھ لے اور نہیں رکھنا چاہتا تو نہ رکھے۔

۲۶۴۳- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ جَمِيْعًا عَنْ اَبِيْ مُعَاوِيَةَ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ دَخَلَ الْاَشْعَثُ ابْنُ قَيْسٍ عَلٰى عَبْدِ اللّٰهِ وَهُوَ يَتَغَدّٰى فَقَالَ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ اُدْنُ اِلَى الْغَدَآءِ فَقَالَ اَوَ لَيْسَ الْيَوْمُ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ قَالَ وَهَلْ تَدْرِيْ مَا يَوْمُ عَاشُوْرَآءَ قَالَ وَمَا هُوَ قَالَ اِنَّمَا هُوَ يَوْمٌ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَصُوْمُهُ قَبْلَ اَنْ يَّنْزِلَ شَهْرُ رَمَضَانَ فَلَمَّا نَزَلَ شَهْرُ رَمَضَانَ تَرَكَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ تَرَكَهُ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۹۳۹۲)

عبدالرحمان بن یزید بیان کرتے ہیں کہ اشعث بن قیس حضرت عبداللہ کے پاس گئے درآں حالیکہ وہ صبح کا ناشتہ کر رہے تھے' انہوں نے کہا: اے ابومحمد! آؤ ناشتا کرلو۔ انہوں نے کہا کیا آج عاشورہ کا دن نہیں ہے؟ حضرت عبداللہ نے فرمایا کیا تم یوم عاشورہ کی حقیقت جانتے ہو؟ اشعث نے کہا وہ کیا ہے؟ حضرت عبداللہ نے فرمایا فرضیت ماہ رمضان سے پہلے رسول اللہ ﷺ اس دن کا روزہ رکھتے تھے اور جب ماہ رمضان فرض ہوا تو آپ نے عاشورہ کا روزہ ترک کردیا۔

۲۶۴۴- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَا فَلَمَّا نَزَلَ رَمَضَانُ تَرَكَهُ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۹۳۹۲)

ایک اور سند سے بھی یہ حدیث منقول ہے۔

۲۶۴۵- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ وَ

قیس بن سکن بیان کرتے ہیں کہ اشعث بن قیس عاشورہ

www.alahazratnetwork.org

يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ سُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي زُبَيْدٌ الْيَامِيُّ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَكَنٍ أَنَّ الْأَشْعَثَ بْنَ قَيْسٍ دَخَلَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يَوْمَ عَاشُورَاءَ وَهُوَ يَأْكُلُ فَقَالَ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ ادْنُ فَكُلْ قَالَ إِنِّي صَائِمٌ قَالَ نَصُومُهُ ثُمَّ تَرَكَ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۹۳۹۲-۹۵۴۲)

کے دن حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس گئے درآں حالیکہ وہ کھانا کھا رہے تھے انہوں نے فرمایا اے ابو محمد! قریب آؤ اور کھانا کھاؤ' انہوں نے کہا میں روزے سے ہوں۔ حضرت ابن مسعود نے فرمایا پہلے ہم اس دن روزہ رکھتے تھے پھر چھوڑ دیا گیا۔

۲۶۴۶- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ دَخَلَ الْأَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ عَلَى ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَهُوَ يَأْكُلُ يَوْمَ عَاشُورَاءَ فَقَالَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّ الْيَوْمَ عَاشُورَاءُ فَقَالَ قَدْ كَانَ يُصَامُ قَبْلَ أَنْ يَنْزِلَ رَمَضَانُ فَلَمَّا نَزَلَ رَمَضَانُ تُرِكَ فَإِنْ كُنْتَ مُفْطِرًا فَاطْعَمْ. البخاری (۴۵۰۳)

علقمہ بیان کرتے ہیں کہ اشعث بن قیس حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس عاشورہ کے دن گئے' درآں حالیکہ وہ کھانا کھا رہے تھے۔ انہوں نے کہا اے ابو عبد الرحمان! آج تو عاشورہ کا دن ہے' حضرت ابن مسعود نے فرمایا فرضیت رمضان سے پہلے اس دن روزہ رکھا جاتا تھا اور جب رمضان فرض ہو گیا تو چھوڑ دیا گیا' اگر تمہارا روزہ نہیں ہے تو کھاؤ۔

۲۶۴۷- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا شَيْبَانُ عَنْ أَشْعَثَ ابْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَأْمُرُ بِصِيَامِ يَوْمِ عَاشُورَاءَ وَيَحُثُّنَا عَلَيْهِ وَيَتَعَاهَدُنَا عِنْدَهُ فَلَمَّا فُرِضَ رَمَضَانُ لَمْ يَأْمُرْنَا وَلَمْ يَنْهَنَا عَنْهُ وَلَمْ يَتَعَاهَدْنَا عِنْدَهُ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۲۱۳۲)

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں عاشورہ کے روزہ کا حکم دیتے تھے اور ہمیں اس پر برانگیختہ کرتے اور اس کا اہتمام کرتے تھے' پھر جب رمضان فرض ہو گیا تو آپ نے ہمیں اس کا حکم دیا نہ اس سے روکا اور نہ اس کا اہتمام کیا۔

۰۰۰- بَابُ فَضْلِ صِيَامِ يَوْمِ عَاشُورَاءَ

یوم عاشورا کے روزے کی فضیلت

۲۶۴۸- حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ خَطِيبًا بِالْمَدِينَةِ يَعْنِي فِي قَدْمَةٍ قَدِمَهَا خَطَبَهُمْ يَوْمَ عَاشُورَاءَ فَقَالَ أَيْنَ عُلَمَاؤُكُمْ يَا أَهْلَ الْمَدِينَةِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ لِهَذَا الْيَوْمِ هَذَا يَوْمُ عَاشُورَاءَ وَلَمْ يَكْتُبِ اللَّهُ عَلَيْكُمْ صِيَامَهُ وَأَنَا صَائِمٌ فَمَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يَصُومَ فَلْيَصُمْ وَمَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يُفْطِرَ فَلْيُفْطِرْ. البخاری (۲۰۰۳)

حمید بن عبد الرحمان بیان کرتے ہیں کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ جب مدینہ منورہ آئے تو انہوں نے یوم عاشورہ کو خطبہ دیا اور فرمایا اے اہل مدینہ! تمہارے علماء کہاں ہیں؟ رسول اللہ ﷺ نے اس دن کے متعلق فرمایا "یہ عاشورہ کا دن ہے' اللہ تعالیٰ نے اس دن کا روزہ فرض نہیں کیا اور میں روزے سے ہوں' تم میں سے جو شخص اس دن روزہ رکھنا پسند کرے وہ روزہ رکھے اور جو نہ رکھنا پسند کرے وہ نہ رکھے۔

۲۶۴۹- حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ وَهْبٍ

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی حدیث مروی ہے۔

www.alahazratnetwork.org

أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي هٰذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ. سابقہ(۲٦٤٨)

زہری نے اسی سند کے ساتھ بیان کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس دن کے بارے میں فرمایا: میں روزے سے ہوں جو روزہ رکھنا چاہے وہ رکھے اور حدیث کا باقی حصہ نہیں ہے۔

۲٦٥٠- وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ فِي مِثْلِ هٰذَا الْيَوْمِ إِنِّي صَائِمٌ فَمَنْ شَاءَ أَنْ يَصُومَ فَلْيَصُمْ وَلَمْ يَذْكُرْ بَاقِيَ حَدِيثِ مَالِكِ ابْنِ أَنَسٍ وَيُونُسَ.

سابقہ(۲٦٤٨)

۲٦٥١- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ الْمَدِينَةَ فَوَجَدَ الْيَهُودَ يَصُومُونَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ فَسَئِلُوا عَنْ ذٰلِكَ فَقَالُوا هٰذَا الْيَوْمُ الَّذِي أَظْهَرَ اللّٰهُ فِيهِ مُوسٰى وَبَنِي إِسْرَائِيلَ عَلٰى فِرْعَوْنَ فَنَحْنُ نَصُومُهُ تَعْظِيمًا لَهُ فَقَالَ ﷺ نَحْنُ أَوْلٰى بِمُوسٰى مِنْكُمْ فَأَمَرَ بِصَوْمِهِ.

البخاری(٤٦٨٠-٤٧٣٧-٣٩٤٣) ابوداؤد(٢٤٤٤)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو دیکھا۔۔۔کہ یہود یوم عاشورہ کا روزہ رکھتے ہیں' جب لوگوں نے ان سے اس کا سبب دریافت کیا تو انہوں نے کہا اس دن اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ (علیہ السلام) اور بنو اسرائیل کو فرعون پر غلبہ عطا فرمایا تھا' اس لیے اس دن کی تعظیم کی وجہ سے ہم اس دن کا روزہ رکھتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہاری بہ نسبت ہمارا موسیٰ علیہ السلام سے زیادہ تعلق ہے' پھر آپ نے اس دن کے روزے کا حکم دیا۔

۲٦٥٢- وَحَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ جَمِيعًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فَسَأَلَهُمْ عَنْ ذٰلِكَ. سابقہ(۲٦٥١)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت منقول ہے۔

۲٦٥٣- وَحَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَوَجَدَ الْيَهُودَ صِيَامًا يَوْمَ عَاشُورَاءَ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَا هٰذَا الْيَوْمُ الَّذِي تَصُومُونَهُ قَالُوا هٰذَا يَوْمٌ عَظِيمٌ أَنْجَى اللّٰهُ فِيهِ مُوسٰى وَقَوْمَهُ وَغَرَّقَ فِرْعَوْنَ وَقَوْمَهُ فَصَامَهُ مُوسٰى شُكْرًا فَنَحْنُ نَصُومُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَنَحْنُ أَحَقُّ وَأَوْلٰى بِمُوسٰى مِنْكُمْ فَصَامَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَأَمَرَ بِصِيَامِهِ. البخاری(٢٠٠٤-٣٣٩٧)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو دیکھا کہ یہودی عاشورہ کے دن روزہ رکھتے ہیں' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے اس دن روزہ رکھنے کا کیا سبب ہے؟ انہوں نے کہا یہ ایک عظیم دن ہے' اس دن اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام اور ان کی قوم کو نجات دی اور فرعون اور اس کی قوم کو غرق کر دیا' حضرت موسیٰ (علیہ السلام) نے شکر ادا کرنے کے لیے اس دن کا روزہ رکھا' اور ہم بھی روزہ رکھتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کی وجہ سے شکر ادا کرنے کا تم سے زیادہ ہمارا حق ہے' پھر رسول اللہ ﷺ نے اس دن کا روزہ رکھا اور اس دن روزہ رکھنے کا حکم دیا۔

www.alahazratnetwork.org

۲۶۵۴- وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ عَنِ ابْنِ سَعِيدِ ابْنِ جُبَيْرٍ لَمْ يُسَمِّهِ. سابقہ (۲۶۵۳)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت منقول ہے۔

۲۶۵۵- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ أَبِي عُمَيْسٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي مُوسٰى قَالَ كَانَ يَوْمُ عَاشُورَاءَ يَوْمًا تُعَظِّمُهُ الْيَهُودُ تَتَّخِذُهُ عِيدًا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ صُومُوهُ أَنْتُمْ. البخاری (۲۰۰۵-۳۹۴۲)

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ یہود عاشورہ کے دن کی تعظیم کرتے تھے اور اسے عید قرار دیتے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم بھی اس دن کا روزہ رکھو۔

۲۶۵۶- وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أُسَامَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعُمَيْسِ قَالَ أَخْبَرَنِي قَيْسٌ فَذَكَرَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَ زَادَ قَالَ أَبُو أُسَامَةَ فَحَدَّثَنِي صَدَقَةُ ابْنُ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي مُوسٰى رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَ قَالَ كَانَ أَهْلُ خَيْبَرَ يَصُومُونَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ يَتَّخِذُونَهُ عِيدًا وَ يُلْبِسُونَ نِسَاءَهُمْ حُلِيَّهُمْ وَ شَارَتَهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَصُومُوهُ أَنْتُمْ. سابقہ (۲۶۵۵)

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ خیبر کے یہودی عاشورہ کا روزہ رکھا کرتے تھے اور اس دن کو عید قرار دیتے تھے' اپنی عورتوں کو زیورات پہناتے اور ان کا بناؤ سنگار کرتے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم بھی اس دن کا روزہ رکھو۔

۲۶۵۷- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ عَمْرٌو النَّاقِدُ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا وَسُئِلَ عَنْ صِيَامِ يَوْمِ عَاشُورَاءَ فَقَالَ مَا عَلِمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ صَامَ يَوْمًا يَطْلُبُ فَضْلَهُ عَلَى الْأَيَّامِ إِلَّا هٰذَا الْيَوْمَ وَلَا شَهْرًا إِلَّا هٰذَا الشَّهْرَ يَعْنِي رَمَضَانَ.

البخاری (۲۰۰۶) النسائی (۲۳۶۹)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے یوم عاشورہ کے روزے کے بارے میں سوال کیا گیا' انہوں نے فرمایا میں نہیں جانتا کہ رسول اللہ ﷺ نے یوم عاشورہ کے علاوہ کسی اور دن کی فضیلت کی بناء پر روزہ رکھا ہو۔ نہ آپ نے ماہ رمضان کے سوا کسی اور (پورے) مہینے کے روزہ رکھے۔

۲۶۵۸- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ فِي هٰذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ. سابقہ (۲۶۵۷)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت منقول ہے۔

۲۰- بَابُ أَيِّ يَوْمٍ يُصَامُ فِي عَاشُورَاءَ

یوم عاشوراء کے روزے کا بیان

۲۶۵۹- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ حَاجِبِ بْنِ عُمَرَ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ الْأَعْرَجِ قَالَ انْتَهَيْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا وَهُوَ

حکم بن اعرج بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس گیا در آں حالیکہ وہ زمزم کے کنارے اپنی چادر سے ٹیک لگائے ہوئے بیٹھے تھے۔ میں نے عرض کیا کہ

www.alahazratnetwork.org

مُتَوَسِّدٌ رِدَآءَهُ فِي زَمْزَمَ فَقُلْتُ لَهُ أَخْبِرْنِي عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَاشُورَآءَ فَقَالَ إِذَا رَأَيْتَ هِلَالَ الْمُحَرَّمِ فَاعْدُدْ وَأَصْبِحْ يَوْمَ التَّاسِعِ صَائِمًا قُلْتُ هٰكَذَا كَانَ مُحَمَّدٌ ﷺ يَصُومُهُ قَالَ نَعَمْ. ابوداؤد(۲۴۴۶-۲۴۴۶) الترمذی(۷۵۴)

مجھے عاشورہ کے روزے کے بارے میں بتلایئے۔ انہوں نے فرمایا محرم کا چاند دیکھنے کے بعد تم گنتے رہو اور نویں تاریخ کی صبح روزے کے ساتھ کرو۔ میں نے پوچھا کیا رسول اللہ ﷺ اسی طرح روزہ رکھتے تھے؟ انہوں نے کہا: ہاں!

۲۶۶۰- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَمْرٍو حَدَّثَنِي الْحَكَمُ بْنُ الْأَعْرَجِ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ رِدَآءَهُ عِنْدَ زَمْزَمَ عَنْ صَوْمِ عَاشُورَآءَ بِمِثْلِ حَدِيثِ حَاجِبِ بْنِ عُمَرَ. سابقہ(۲۶۵۹)

ایک اور سند سے بھی مروی ہے کہ حضرت ابن عباس زمزم کے پاس اپنی چادر سے ٹیک لگائے ہوئے تھے۔ میں نے ان سے عاشورہ کے روزہ کے بارے میں پوچھا اس کے بعد حسب سابق روایت ہے۔

۲۶۶۱- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا غَطَفَانَ ابْنَ طَرِيفٍ الْمُرِّيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا يَقُولُ حِينَ صَامَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَوْمَ عَاشُورَآءَ وَأَمَرَ بِصِيَامِهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّهُ يَوْمٌ يُعَظِّمُهُ الْيَهُودُ وَالنَّصَارٰى فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَإِذَا كَانَ الْعَامُ الْمُقْبِلُ إِنْ شَآءَ اللّٰهُ صُمْنَا الْيَوْمَ التَّاسِعَ قَالَ فَلَمْ يَأْتِ الْعَامُ الْمُقْبِلُ حَتّٰى تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ. ابوداؤد(۲۴۴۵)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے عاشورہ کا روزہ رکھا اور اس روزے کا حکم دیا تو صحابہ نے عرض کیا اس دن کی تو یہود اور نصاریٰ تعظیم کرتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب اگلا سال آئے گا تو ہم انشاء اللہ نویں تاریخ کا بھی روزہ رکھیں گے' راوی کہتے ہیں کہ ابھی سال آنے نہ پایا تھا کہ رسول اللہ ﷺ وفات پا گئے۔

۲۶۶۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا نَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَئِنْ بَقِيتُ إِلٰى قَابِلٍ لَأَصُومَنَّ التَّاسِعَ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ يَعْنِي يَوْمَ عَاشُورَآءَ. ابن ماجہ(۱۷۳۶)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر میں آئندہ سال زندہ رہا تو نویں تاریخ کا بھی روزہ رکھوں گا۔ ابوبکر کی روایت میں ہے آپ نے عاشورہ کا روزہ فرمایا تھا۔

۲۱- بَابُ مَنْ أَكَلَ فِي عَاشُورَآءَ فَلْيَكُفَّ بَقِيَّةَ يَوْمِهِ

عاشوراء کے دن کھانے والا اپنے روزے کو کیسے مکمل کرے؟

۲۶۶۳- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْمَاعِيلَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ ابْنِ الْأَكْوَعِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ رَجُلًا مِنْ أَسْلَمَ يَوْمَ عَاشُورَآءَ فَأَمَرَهُ أَنْ يُؤَذِّنَ فِي النَّاسِ مَنْ كَانَ

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قبیلۂ اسلم کے ایک آدمی کو عاشورہ کے دن بھیجا اور اسے حکم دیا کہ لوگوں میں اعلان کرے کہ جس نے روزہ نہ رکھا ہو وہ روزہ رکھ لے اور جو کھا چکا ہو وہ اپنے روزے

www.alahazratnetwork.org

لَمْ يَصُمْ فَلْيَصُمْ وَمَنْ كَانَ أَكَلَ فَلْيُتِمَّ صِيَامَهُ إِلَى اللَّيْلِ. البخاری (۱۹۲٤-۲۰۰۷-۷۲٦٥) النسائی (۲۳۲۰)

کو رات تک پورا کرے۔

۲٦٦٤- وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ رَافِعٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ بْنِ لَاحِقٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ ذَكْوَانَ عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ بْنِ عَفْرَاءَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ أَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ غَدَاةَ عَاشُورَاءَ إِلَى قُرَى الْأَنْصَارِ الَّتِي حَوْلَ الْمَدِينَةِ مَنْ كَانَ أَصْبَحَ صَائِمًا فَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ وَمَنْ كَانَ أَصْبَحَ مُفْطِرًا فَلْيُتِمَّ بَقِيَّةَ يَوْمِهِ فَلَنَا بَعْدَ ذَلِكَ نَصُومُهُ وَنُصَوِّمُ صِبْيَانَنَا الصِّغَارَ مِنْهُمْ إِنْشَاءَ اللَّهُ وَنَذْهَبُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَنَجْعَلُ لَهُمُ اللُّعْبَةَ مِنَ الْعِهْنِ فَإِذَا بَكَى أَحَدُهُمْ عَلَى طَعَامٍ أَعْطَيْنَاهَا إِيَّاهُ عِنْدَ الْإِفْطَارِ. البخاری (۱۹٦۰)

حضرت ربیع بن معوذ بن عفراء رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عاشورہ کی صبح انصار کے ان گاؤں میں جو مدینہ کے قرب و جوار میں تھے یہ کہلا بھیجا کہ جس نے روزہ رکھا ہو وہ اپنا روزہ پورا کرے اور جس نے صبح کچھ کھا پی لیا ہو وہ بقیہ دن نہ کھائے' اس کے بعد ہم اس دن روزہ رکھتے تھے اور اپنے چھوٹے بچوں کو بھی روزہ رکھواتے تھے۔ ہم مسجد چلے جاتے اور بچوں کے لیے روئی کی گڑیاں بناتے' جب ان میں سے کوئی (کھانے کے لیے) روتا تو اسے ہم افطار تک وہ گڑیاں دے دیتے۔

۲٦٦٥- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ الْعَطَّارُ عَنْ خَالِدِ بْنِ ذَكْوَانَ قَالَ سَأَلْتُ الرُّبَيِّعَ بِنْتَ مُعَوِّذٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا عَنْ صَوْمِ عَاشُورَاءَ قَالَتْ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رُسُلَهُ فِي قُرَى الْأَنْصَارِ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ بِشْرٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَنَصْنَعُ لَهُمُ اللُّعْبَةَ مِنَ الْعِهْنِ فَنَذْهَبُ بِهِ مَعَنَا فَإِذَا سَأَلُونَا الطَّعَامَ أَعْطَيْنَاهُمُ اللُّعْبَةَ تُلْهِيهِمْ حَتَّى يُتِمُّوا صَوْمَهُمْ. سابقہ (۲٦٦٤)

خالد بن ذکوان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ربیع بنت معوذ رضی اللہ عنہا سے عاشورہ کے روزے کے بارے میں دریافت کیا انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے قاصدوں کو انصار کے دیہات میں بھیجا۔ اس کے بعد حسب سابق ہے البتہ اتنی زیادتی ہے کہ ہم ان بچوں کے کھیلنے کے لیے روئی کی گڑیاں بنا دیتے' پھر جب وہ ہم سے کھانا مانگتے تو ہم انہیں وہ گڑیاں دے دیتے جن کی وجہ سے وہ روزہ بھول جاتے حتی کہ ان کا روزہ پورا ہو جاتا۔

۲۲- بَابُ تَحْرِيمِ صَوْمِ يَوْمَيِ الْعِيدَيْنِ

عید کے ایام میں روزہ رکھنے کی حرمت

۲٦٦٦- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى ابْنِ أَزْهَرَ أَنَّهُ قَالَ شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَجَاءَ فَصَلَّى ثُمَّ انْصَرَفَ فَخَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ إِنَّ هَذَيْنِ يَوْمَانِ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ صِيَامِهِمَا يَوْمُ فِطْرِكُمْ مِنْ صِيَامِكُمْ وَالْآخَرُ يَوْمٌ تَأْكُلُونَ فِيهِ مِنْ نُسُكِكُمْ. البخاری (۱۹۹۰-۵۵۷۱) ابوداؤد (۲٤۱٦) الترمذی (۷۷۱) ابن ماجہ (۱۷۲۲)

ابو عبید مولیٰ ابن ازہر بیان کرتے ہیں کہ میں عید کے دن حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کے پاس تھا' آپ آئے' نماز پڑھی' پھر فارغ ہو کر لوگوں کو خطبہ دیا اور کہا ان دو دنوں میں رسول اللہ ﷺ نے روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے' ایک وہ دن جس میں تم روزوں کے بعد افطار کرتے ہو۔ ایک وہ دن جس میں تم اپنی قربانیوں کا گوشت کھاتے ہو۔

۲٦٦٧- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یوم اضحیٰ اور یوم فطر دو دن کے روزوں سے منع

www.alahazratnetwork.org

أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنْ صِيَامِ يَوْمَيْنِ يَوْمِ الْأَضْحٰى وَيَوْمِ الْفِطْرِ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۳۹۶۷)

فرمایا ہے۔

۲۶۶۸- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ وَهُوَ ابْنُ عُمَيْرٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ مِنْهُ حَدِيثًا فَأَعْجَبَنِي فَقُلْتُ لَهُ أَنْتَ سَمِعْتَ هٰذَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ فَأَقُولُ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ مَا لَمْ أَسْمَعْ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ لَا يَصْلُحُ الصِّيَامُ فِي يَوْمَيْنِ يَوْمِ الْأَضْحٰى وَيَوْمِ الْفِطْرِ مِنْ رَمَضَانَ. البخاری (۱۱۹۷-۱۸۶۴-۱۹۹۵) الترمذی (۳۲۶) ابن ماجہ (۱۷۲۱-۱۴۱۰)

قزعہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے ایک حدیث سنی جو مجھے بہت اچھی معلوم ہوئی' میں نے ان سے پوچھا کیا آپ نے یہ حدیث خود رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے؟ انہوں نے کہا کیا میں رسول اللہ ﷺ کی طرف ایسی بات منسوب کرسکتا ہوں جو آپ نے نہ فرمائی ہو' میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ نے فرمایا: دودنوں میں روزہ رکھنا جائز نہیں یوم اضحیٰ میں اور رمضان کی عید الفطر میں۔

۲۶۶۹- وَحَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيٰى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنْ صِيَامِ يَوْمَيْنِ يَوْمِ الْفِطْرِ وَيَوْمِ النَّحْرِ.

البخاری (۱۹۹۱) ابوداؤد (۲۴۱۷) الترمذی (۷۷۲)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دو دن کے روزے رکھنے سے منع فرمایا عید الفطر اور عید الاضحیٰ۔

۲۶۷۰- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا فَقَالَ إِنِّي نَذَرْتُ أَنْ أَصُومَ يَوْمًا فَوَافَقَ يَوْمَ أَضْحًى أَوْ فِطْرٍ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا أَمَرَ اللّٰهُ بِوَفَاءِ النَّذْرِ وَنَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ صَوْمِ هٰذَا الْيَوْمِ. البخاری (۱۹۹۴-۶۷۰۶)

حضرت زیاد بن جبیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آیا' اور کہا میں نے ایک دن روزہ رکھنے کی نذر مانی تھی اور وہ دن عید الاضحیٰ یا عید فطر کو پڑ رہا ہے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے نذر پوری کرنے کا حکم دیا ہے اور رسول اللہ ﷺ نے اس دن روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

۲۶۷۱- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَتْنِي عَمْرَةُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا قَالَتْ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ صَوْمَيْنِ يَوْمِ الْفِطْرِ وَيَوْمِ الْأَضْحٰى. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۷۸۹۴)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عید الفطر اور عید الاضحیٰ دو دن کے روزوں سے منع فرمایا ہے۔

۲۳- بَابُ تَحْرِيمِ صَوْمِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ

ایام تشریق میں روزہ رکھنے کی حرمت

۲۶۷۲- وَحَدَّثَنَا شُرَيْحُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي مَلِيحٍ عَنْ نُبَيْشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَيَّامُ التَّشْرِيقِ أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ.

حضرت نبیشہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایام تشریق کھانے' پینے کے ایام ہیں۔

www.alahazratnetwork.org

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۱۵۸۷)

۲۶۷۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ حَدَّثَنِي أَبُو قِلَابَةَ عَنْ أَبِي مَلِيحٍ عَنْ بُهَيْسَةَ قَالَ خَالِدٌ فَلَقِيتُ أَبَا مَلِيحٍ فَسَأَلْتُهُ فَحَدَّثَنِي بِهِ فَذَكَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ هُشَيْمٍ وَزَادَ وَ ذِكْرِ اللّٰهِ تَعَالَى. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۱۵۸۷)

ایک اور سند سے بھی حسب سابق روایت ہے۔ اور اس میں "ذکر اللہ" کے الفاظ زیادہ ہیں۔

۲۶۷۴- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ بَعَثَهُ وَأَوْسَ بْنَ الْحَدَثَانِ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ فَنَادَى أَنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا مُؤْمِنٌ وَأَيَّامُ مِنًى أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ.

حضرت کعب بن مالک اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مالک اور اوس بن حدثان کو ایام تشریق میں یہ اعلان کرنے کے لیے بھیجا کہ جنت میں صرف مومن داخل ہوگا اور ایام منیٰ کھانے پینے کے ایام ہیں۔

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۱۱۳۷)

۲۶۷۵- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَنَادَيَا. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۱۱۳۷)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت منقول ہے اس میں یہ الفاظ ہیں: تم دونوں جا کر اعلان کرنا۔

۲۴- بَابُ كَرَاهَةِ إِفْرَادِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ بِصَوْمٍ لَا يُوَافِقُ عَادَتَهُ

بالخصوص جمعہ کے دن روزہ رکھنے کی کراہت

۲۶۷۶- وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ أَنَهَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ صِيَامِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَقَالَ نَعَمْ وَرَبِّ هٰذَا الْبَيْتِ.

محمد بن عباد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے پوچھا درآں حالیکہ وہ طواف کر رہے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے (بالخصوص) جمعہ کے دن کا روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا ہاں! قسم ہے اس گھر کے رب کی۔

البخاری (۱۹۸۴) ابن ماجہ (۱۷۲۴)

۲۶۷۷- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ شَيْبَةَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ أَنَّهُ سَأَلَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بِمِثْلِهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. سابقہ (۲۶۷۶)

ایک اور سند سے بھی حضرت جابر سے ایسی روایت ہے۔

۲۶۷۸- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص جمعہ کے دن کا روزہ نہ رکھے سوا اس کے کہ اس سے پہلے ایک دن یا اس کے بعد

www.alahazratnetwork.org

صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا یَصُمْ اَحَدُکُمْ یَوْمَ الْجُمُعَةِ اِلَّا اَنْ یَصُوْمَ قَبْلَهٗ اَوْ یَصُوْمَ بَعْدَهٗ. البخاری (۱۹۸۵) ابوداؤد (۲۴۲۰) الترمذی (۷۴۳) ابن ماجہ (۱۷۲۳)

ایک دن کا روزہ اس کے ساتھ رکھے۔

۲۶۷۹- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ کُرَیْبٍ حَدَّثَنَا حُسَیْنٌ یَعْنِی الْجُعْفِیَّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِیْرِیْنَ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ لَا تَخْتَصُّوْا لَیْلَةَ الْجُمُعَةِ بِقِیَامٍ مِّنْ بَیْنِ اللَّیَالِیْ وَلَا تَخُصُّوْا یَوْمَ الْجُمُعَةِ بِصِیَامٍ مِّنْ بَیْنِ الْاَیَّامِ اِلَّا اَنْ یَّکُوْنَ فِیْ صَوْمٍ یَصُوْمُهٗ اَحَدُکُمْ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۴۵۲۷)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اور راتوں میں سے صرف جمعہ کی رات کو قیام کے ساتھ مخصوص کرو نہ اور دنوں میں سے صرف جمعہ کے دن کو روزے کے ساتھ مخصوص کرو، سوا اس کے کہ کوئی شخص (کسی تاریخ کو) ہمیشہ روزہ رکھتا ہو اور (اس تاریخ میں) جمعہ کا دن آ جائے۔

۲۵- بَابُ بَیَانِ نَسْخِ قَوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰی ﴿وَعَلَی الَّذِیْنَ یُطِیْقُوْنَهٗ فِدْیَةٌ طَعَامُ مِسْکِیْنٍ﴾

وَ عَلَی الَّذِیْنَ یُطِیْقُوْنَهٗ فِدْیَةٌ طَعَامُ مِسْکِیْنٍ ' کے منسوخ ہونے کا بیان

۲۶۸۰- وَحَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ حَدَّثَنَا بَکْرٌ یَعْنِی ابْنَ مُضَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ بُکَیْرٍ عَنْ یَزِیْدَ مَوْلٰی سَلَمَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَکْوَعِ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰیَةُ وَعَلَی الَّذِیْنَ یُطِیْقُوْنَهٗ فِدْیَةٌ طَعَامُ مِسْکِیْنٍ کَانَ مَنْ اَرَادَ اَنْ یُّفْطِرَ وَیَفْتَدِیَ حَتّٰی نَزَلَتِ الْاٰیَةُ الَّتِیْ بَعْدَهَا فَنَسَخَتْهَا. البخاری (۴۵۰۷) ابوداؤد (۲۳۱۵) الترمذی (۷۹۸) النسائی (۲۳۱۵)

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی (ترجمہ) ''جو لوگ روزے کی طاقت رکھتے ہوں وہ ہر روزے کے بدلہ ایک مسکین کو کھانا کھلا دیں''۔ تو جو شخص چاہتا روزہ چھوڑ کر روزے کا فدیہ دے دیتا حتیٰ کہ اس کے بعد ایک آیت نازل ہوئی جس نے اس آیت کے حکم کو منسوخ کر دیا۔

۲۶۸۱- وَحَدَّثَنِیْ عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ الْعَامِرِیُّ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُکَیْرِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ یَزِیْدَ مَوْلٰی سَلَمَةَ بْنِ الْاَکْوَعِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَکْوَعِ قَالَ کُنَّا فِیْ رَمَضَانَ عَلٰی عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مَنْ شَاءَ صَامَ وَمَنْ شَاءَ اَفْطَرَ فَافْتَدٰی بِطَعَامٍ مِسْکِیْنٍ حَتّٰی اُنْزِلَتْ هٰذِهِ الْاٰیَةُ فَمَنْ شَهِدَ مِنْکُمُ الشَّهْرَ فَلْیَصُمْهُ. سابقہ (۲۶۸۰)

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے عہد مبارک میں ہم میں سے جو شخص چاہتا رمضان کا روزہ رکھتا اور جو شخص چاہتا چھوڑ دیتا حتیٰ کہ یہ آیت نازل ہوئی (ترجمہ:) ''تم میں سے جو شخص اس مہینہ کو پائے وہ ضرور روزہ رکھے''۔

۲۶- بَابُ قَضَاءِ رَمَضَانَ فِیْ شَعْبَانَ

رمضان کے روزوں کی شعبان میں قضاء کرنا

۲۶۸۲- وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ یُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَیْرٌ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیْدٍ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ

ابوسلمہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے سنا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرما رہی تھیں ''رمضان المبارک کے روزے مجھ

www.alahazratnetwork.org

عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا تَقُوْلُ كَانَ يَكُوْنُ عَلَيَّ الصَّوْمُ مِنْ رَمَضَانَ فَمَا اَسْتَطِيْعُ اَنْ اَقْضِيَهُ اِلَّا فِيْ شَعْبَانَ الشُّغْلُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَوْ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ .

سے قضاء ہو جاتے تھے' میں ان کو صرف شعبان میں قضا کرتی تھی کیونکہ میں تمام سال رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں مشغول رہتی تھی۔

البخاری (۱۹۵۰) ابوداؤد (۲۳۹۹) النسائی (۲۳۱۸) ابن ماجہ (۱۶۶۹)

۲۶۸۳- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنِيْ سُلَيْمَانُ ابْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ اَنَّهُ قَالَ وَ ذٰلِكَ لِمَكَانِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ . سابقہ (۲۶۸۲)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت منقول ہے اور اس میں یہ ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کی وجہ سے مشغول رہتی تھی۔

۲۶۸۴- وَحَدَّثَنِيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَ قَالَ فَظَنَنْتُ اَنَّ ذٰلِكَ لِمَكَانِهَا مِنَ النَّبِيِّ ﷺ يَحْيٰى يَقُوْلُهُ. سابقہ (۲۶۸۲)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت منقول ہے اور اس میں راوی کا یہ کہنا ہے کہ حضرت عائشہ کی یہ تاخیر رسول اللہ ﷺ کے پاس خاطر کی وجہ سے ہوتی تھی۔

۲۶۸۵- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنْ يَحْيٰى بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي الْحَدِيْثِ الشُّغْلُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ . سابقہ (۲۶۸۲)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت منقول ہے' اور اس میں یہ ذکر نہیں ہے کہ آپ کی وجہ سے قضاء میں تاخیر ہوتی تھی۔

۲۶۸۶- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ اِنْ كَانَتْ اِحْدٰنَا لَتُفْطِرُ فِيْ زَمَانِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَمَا تَقْدِرُ اَنْ تَقْضِيَهُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ حَتّٰى يَاْتِيَ شَعْبَانُ. النسائی (۲۱۷۷)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ہم میں سے ایک رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں روزہ چھوڑتی تھی لیکن رسول اللہ ﷺ کی وجہ سے شعبان آنے تک قضاء نہیں کر سکتی تھی۔

ف: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ قضا علی الفور واجب نہیں ہوتی تاہم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا تاخیر سے قضا کرنا ایک عذر پر مبنی تھا اور وہ یہ کہ کسی بھی وقت انہیں رسول اللہ ﷺ کی خدمت کا شرف حاصل ہو سکتا ہے' شعبان میں چونکہ آپ بکثرت روزے رکھتے تھے' اس لیے حضرت عائشہ بھی شعبان میں روزے قضا کرتی تھیں' علماء کا اس بات پر اتفاق ہے کہ جب عورت کا شوہر موجود ہو تو وہ اس کی اجازت کے بغیر نفلی روزے نہ رکھیں۔

۲۷- بَابُ قَضَاءِ الصَّوْمِ عَنِ الْمَيِّتِ

میت کی طرف سے روزے رکھنے کا حکم

۲۶۸۷- وَحَدَّثَنِيْ هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ وَاَحْمَدُ بْنُ عِيْسٰى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص فوت ہو جائے اور اس پر کچھ روزے

www.alahazratnetwork.org

عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ مَاتَ وَ عَلَيْهِ صِيَامٌ صَامَ عَنْهُ وَلِيُّهٗ. البخاری (۱۹۵۲) ابوداؤد (۲۴۰۰)

ہوں اور اس کا ولی اس کی طرف سے روزے رکھے۔

۲۶۸۸- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِيْنِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا اَنَّ امْرَاَةً اَتَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَتْ اِنَّ اُمِّیْ مَاتَتْ وَ عَلَيْهَا صَوْمُ شَهْرٍ فَقَالَ اَرَاَيْتِ لَوْ كَانَ عَلَيْهَا دَيْنٌ اَكُنْتِ تَقْضِيْنَهٗ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ فَدَيْنُ اللّٰهِ اَحَقُّ بِالْقَضَاءِ. البخاری (۱۹۵۳) ابوداؤد (۳۳۱۰) الترمذی (۷۱۶-۷۱۷) ابن ماجہ (۱۷۵۸)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ایک عورت حاضر ہوئی اور عرض کیا کہ میری ماں فوت ہوگئی ہے اور اس پر ایک ماہ کے روزے واجب ہیں' آپ نے فرمایا: یہ بتلاؤ کہ اگر اس پر کچھ قرض ہوتا تو کیا تم اس کی طرف سے یہ قرض ادا کرتیں؟ اس عورت نے کہا ہاں! آپ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کا قرض ادا کیے جانے کا زیادہ حقدار ہے''۔

۲۶۸۹- وَحَدَّثَنِیْ اَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ الْوَكِيْعِیُّ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِیٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِيْنِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِیِّ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اُمِّیْ مَاتَتْ وَ عَلَيْهَا صَوْمُ شَهْرٍ اَفَاَقْضِيْهِ عَنْهَا فَقَالَ لَوْ كَانَ عَلٰی اُمِّكَ دَيْنٌ اَكُنْتَ قَاضِيَهٗ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَدَيْنُ اللّٰهِ اَحَقُّ اَنْ يُّقْضٰی قَالَ سُلَيْمَانُ فَقَالَ الْحَكَمُ وَ سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ جَمِيْعًا وَ نَحْنُ جُلُوْسٌ حِيْنَ حَدَّثَ مُسْلِمٌ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ فَقَالَ سَمِعْنَا مُجَاهِدًا يَذْكُرُ هٰذَا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا. سابقہ (۲۶۸۸)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ! میری ماں فوت ہوگئی ہے' اور اس پر ایک ماہ کے روزے ہیں' کیا میں یہ روزے اس کی طرف سے ادا کردوں؟ آپ نے فرمایا: اگر تمہاری ماں پر قرض ہوتا تو کیا تم ماں کی طرف سے ادا کرتے؟ اس نے کہا ہاں! آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کا قرض ادا کیے جانے کا زیادہ حقدار ہے۔

۲۶۹۰- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ وَالْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ وَ مُسْلِمٍ الْبَطِيْنِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَ مُجَاهِدٍ وَ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ. سابقہ (۲۶۸۸)

ایک اور سند کے ساتھ بھی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے یہ حدیث منقول ہے۔

۲۶۹۱- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَابْنُ اَبِیْ خَلَفٍ وَ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيْعًا عَنْ زَكَرِيَّا ابْنِ عَدِیٍّ قَالَ عَبْدٌ حَدَّثَنِیْ زَكَرِيَّاءُ بْنُ عَدِیٍّ اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِیْ اُنَيْسَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُتَيْبَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ایک عورت نے حاضر ہو کر کہا یا رسول اللہ! میری ماں فوت ہوگئی ہے اور اس پر نذر کا روزہ تھا' کیا میں اس کی طرف سے روزہ رکھوں؟ آپ نے فرمایا: یہ

www.alahazratnetwork.org

جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا قَالَ جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنَّ أُمِّيْ مَاتَتْ وَعَلَيْهَا صَوْمُ نَذْرٍ أَفَأَصُوْمُ عَنْهَا قَالَ أَرَأَيْتِ لَوْ كَانَ عَلٰى أُمِّكِ دَيْنٌ فَقَضَيْتِيْهِ أَكَانَ يُؤَدِّيْ ذٰلِكَ عَنْهَا قَالَتْ نَعَمْ قَالَ فَدَيْنُ اللّٰهِ أَحَقُّ أَنْ يُقْضٰى قَالَ فَصُوْمِيْ عَنْ أُمِّكِ. سابقہ (۲۶۸۸)

بتلاؤ کہ اگر تمہاری ماں پر کچھ قرض ہوتا تو کیا تم اس کی طرف سے قرض ادا کرتیں؟ اس نے کہا ہاں! آپ نے فرمایا پھر اللہ تعالیٰ کا قرض ادا کیے جانے کا زیادہ حقدار ہے۔ آپ نے فرمایا تم اپنی ماں کی طرف سے روزہ رکھو۔

۲۶۹۲- وَحَدَّثَنِيْ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ أَبُو الْحَسَنِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ بَيْنَا أَنَا جَالِسٌ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ أَتَتْهُ امْرَأَةٌ فَقَالَ إِنِّيْ تَصَدَّقْتُ عَلٰى أُمِّيْ بِجَارِيَةٍ وَإِنَّهَا مَاتَتْ قَالَ فَقَالَ وَجَبَ أَجْرُكِ وَرَدَّهَا عَلَيْكِ الْمِيْرَاثُ قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنَّهُ كَانَ عَلَيْهَا صَوْمُ شَهْرٍ أَفَأَصُوْمُ عَنْهَا قَالَ صُوْمِيْ عَنْهَا قَالَتْ إِنَّهَا لَمْ تَحُجَّ قَطُّ أَفَأَحُجُّ عَنْهَا قَالَ حُجِّيْ عَنْهَا. ابوداؤد (۱۶۵۶-۲۸۷۷) الترمذی (۶۶۷-۹۲۹) ابن ماجہ (۱۷۵۹-۲۳۹۴)

حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جس وقت میں رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا ایک عورت آئی اور اس نے عرض کیا میں نے اپنی ماں کو ایک باندی صدقہ میں دی تھی اور اب میری ماں فوت ہو گئی آپ نے فرمایا: تمہارا اجر ثابت ہو گیا اور وراثت نے وہ باندی تمہیں واپس لوٹا دی۔ اس عورت نے کہا یا رسول اللہ! میری ماں پر ایک ماہ کے روزے تھے کیا میں اس کی طرف سے روزے رکھوں؟ فرمایا ہاں اس کی طرف سے روزے رکھو! اس نے کہا میری ماں نے حج نہیں کیا تھا' کیا میں اس کی طرف سے حج کروں؟ آپ نے فرمایا ہاں! اس کی طرف سے حج کرو۔

۲۶۹۳- وَحَدَّثَنَاهُ أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيْثِ ابْنِ مُسْهِرٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ صَوْمُ شَهْرَيْنِ. سابقہ (۲۶۹۲)

ایک اور سند سے بھی حضرت عبداللہ بن بریدہ کی اپنے والد سے حسب سابق روایت ہے۔ لیکن اس میں دو ماہ کے روزے مذکور ہیں۔

۲۶۹۴- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَذَكَرَ بِمِثْلِهِ وَقَالَ صَوْمُ شَهْرٍ. وَحَدَّثَنِيْهِ إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنْ سُفْيَانَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ صَوْمُ شَهْرَيْنِ. سابقہ (۲۶۹۲)

ایک اور سند سے بھی حضرت عبداللہ بن بریدہ کی اپنے والد سے حسب سابق روایت ہے اس میں ہے کہ ایک عورت رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور اس میں ایک ماہ کے روزوں کا ذکر ہے۔ اسی سند سے سفیان کی روایت میں دو ماہ کے روزوں کا ذکر ہے۔

۲۶۹۵- وَحَدَّثَنِيْ أُمَيَّةُ ابْنُ خَلْفٍ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِيْ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَطَاءٍ الْمَكِّيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ أَتَتِ

ایک اور سند سے سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے حسب سابق روایت بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کی خدمت میں ایک عورت حاضر ہوئی اس کے بعد مثل سابق ہے اور ایک ماہ

www.alahazratnetwork.org

اُمَرَاۃٌ اِلَی النَّبِیِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِیْثِھِمْ وَ قَالَ صَوْمُ شَھْرٍ.

کے روزوں کا ذکر ہے۔

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۹۳۷)

۲۸- بَابُ الصَّائِمِ یُدْعٰی لِطَعَامٍ فَلْیَقُلْ اِنِّیْ صَائِمٌ

روزہ دار کو کھانے کے لیے کہا جائے تو وہ کہہ دے ''میں روزے سے ہوں''

۲۶۹۶- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ وَ عَمْرُو النَّاقِدُ وَ زُھَیْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَۃَ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ قَالَ اَبُوْ بَکْرٍ رِوَایَۃً وَقَالَ عَمْرٌو یَبْلُغُ بِہِ النَّبِیَّ ﷺ وَ قَالَ زُھَیْرٌ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ اِذَا دُعِیَ اَحَدُکُمْ اِلٰی طَعَامٍ وَھُوَ صَائِمٌ فَلْیَقُلْ اِنِّیْ صَائِمٌ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی روزہ دار کو کھانے کے لیے بلایا جائے تو وہ کہہ دے میں روزہ دار ہوں۔

ابوداؤد (۲۴۶۱) الترمذی (۷۸۱) ابن ماجہ (۱۷۵۰)

۲۹- بَابُ حِفْظِ اللِّسَانِ لِلصَّائِمِ

روزہ دار کا فحش گوئی سے بچنا

۲۶۹۷- حَدَّثَنِیْ زُھَیْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَۃَ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ رِوَایَۃً اِذَا اَصْبَحَ اَحَدُکُمْ یَوْمًا صَائِمًا فَلَا یَرْفُثْ وَلَا یَجْھَلْ فَاِنِ امْرُؤٌ شَاتَمَہٗ اَوْ قَاتَلَہٗ فَلْیَقُلْ اِنِّیْ صَائِمٌ اِنِّیْ صَائِمٌ. البخاری (۱۸۹۴)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں جب تم میں سے کوئی شخص روزے کی حالت میں صبح کو اٹھے تو وہ بیہودہ گوئی اور جہالت کے کاموں سے باز رہے' اگر کوئی شخص اسے گالی دے یا بیہودہ گوئی کرے تو وہ کہہ دے میں روزہ دار ہوں' میں روزہ دار ہوں۔

ف: اگر نفلی روزہ ہو اور دعوت کرنے والے پر روزہ دار کا نہ کھانا دشوار اور شاق گزرے تو اس کے لیے روزہ کھول کر دعوت قبول کرنا مستحب ہے اور اگر فرض یا واجب روزہ ہو تو روزہ کھولنا حرام ہے' اس حدیث سے یہ بھی معلوم ہوا کہ بوقت ضرورت نفلی عبادات کا اظہار کرنا جائز ہے وگرنہ ان میں اخفاء مستحب ہے اور فرض عبادات کا اظہار کرنا چاہیے تاکہ اس پر ترک فرائض کی تہمت نہ لگے۔ نیز بیہودہ گوئی اور جہالت کے کاموں سے بہر حال بچنا واجب ہے خواہ روزہ ہو یا نہ ہو لیکن روزے میں ان برے کاموں سے بچنا ضروری ہے کیونکہ روزہ رکھنے اور دن بھر بھوکا پیاسا رہنے سے یہی مقصد تھا کہ وہ برے کاموں سے بچ سکے ایک اور حدیث شریف میں ہے جس نے جھوٹ بولنا اور برے کام نہیں چھوڑے اللہ تعالیٰ کو اس کے کھانا پینا چھوڑنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے (صحیح بخاری ج ۱ ص ۲۵۵' مطبوعہ نور محمد کراچی) اس لیے روزے کی حالت میں برے کاموں سے بچنے کی خاص تاکید کی گئی ہے۔

۳۰- بَابُ فَضْلِ الصِّیَامِ

روزے کی فضیلت

۲۶۹۸- وَحَدَّثَنِیْ حَرْمَلَۃُ بْنُ یَحْیَی التُّجِیْبِیُّ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَھْبٍ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِھَابٍ اَخْبَرَنِیْ سَعِیْدُ بْنُ الْمُسَیَّبِ اَنَّہٗ سَمِعَ اَبَا ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ یَقُوْلُ قَالَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ کُلُّ عَمَلِ ابْنِ اٰدَمَ لَہٗ اِلَّا الصِّیَامَ ھُوَ لِیْ وَ اَنَا اَجْزِیْ بِہٖ فَوَالَّذِیْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل ارشاد فرماتا ہے کہ ابن آدم نے روزے کے سوا ہر عمل اپنے لیے کیا اور روزہ بالخصوص میرے لیے رکھا اور اس کی خصوصی جزا میں دوں گا۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں محمد کی جان ہے اللہ تعالیٰ کے

www.alahazratnetwork.org

نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ. النسائی (۲۲۱۷)

نزدیک روزہ دار کے منہ کی بو مشک سے زیادہ خوشبودار ہے۔

۲۶۹۹- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ وَهُوَ الْحِزَامِيُّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الصِّيَامُ جُنَّةٌ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۳۸۸۵)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا روزہ ڈھال ہے۔

۲۷۰۰- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ أَبِي صَالِحٍ الزَّيَّاتِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ لَهُ إِلَّا الصِّيَامَ فَإِنَّهُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ وَالصِّيَامُ جُنَّةٌ فَإِذَا كَانَ يَوْمُ صَوْمِ أَحَدِكُمْ فَلَا يَرْفُثْ يَوْمَئِذٍ وَلَا يَسْخَبْ فَإِنْ سَابَّهُ أَحَدٌ أَوْ قَاتَلَهُ فَلْيَقُلْ إِنِّي امْرُؤٌ صَائِمٌ إِنِّي صَائِمٌ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ وَلِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ يَفْرَحُهُمَا إِذَا أَفْطَرَ فَرِحَ بِفِطْرِهِ وَإِذَا لَقِيَ رَبَّهُ فَرِحَ بِصَوْمِهِ.

البخاری (۱۹۰۴) النسائی (۲۲۱۵-۲۲۱۶)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے: ابن آدم نے روزے کے سوا ہر عمل اپنے لیے کیا ہے اور روزہ بالخصوص میرے لیے رکھا ہے۔ اس کی جزا میں دوں گا' اور روزہ ڈھال ہے' جب تم میں سے کسی شخص کا روزہ ہو تو وہ اس روز بیہودہ گوئی کرے نہ فحش گوئی کرے اگر کوئی شخص اسے گالی دے یا اس سے جھگڑا کرے تو وہ کہہ دے میں روزہ دار ہوں' میں روزہ دار ہوں۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں محمد کی جان ہے روزہ دار کے منہ کی بو اللہ تعالیٰ کے نزدیک قیامت کے دن مشک کی خوشبو سے زیادہ خوشبودار ہوگی۔ روزہ دار کو دو خوشیاں حاصل ہوں گی جن سے وہ خوش ہوگا' جب وہ افطار کرتا ہے تو افطار سے خوش ہوتا ہے اور جب وہ اپنے رب سے ملاقات کرے گا تو روزے سے خوش ہوگا۔

۲۷۰۱- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ يُضَاعَفُ الْحَسَنَةُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ قَالَ اللَّهُ إِلَّا الصَّوْمَ فَإِنَّهُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ يَدَعُ شَهْوَتَهُ وَطَعَامَهُ مِنْ أَجْلِي لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ عِنْدَ فِطْرِهِ وَفَرْحَةٌ عِنْدَ لِقَاءِ رَبِّهِ وَلَخُلُوفُ فِيهِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ. ابن ماجہ (۱۶۳۸)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ابن آدم کے ہر عمل میں روزے کے علاوہ نیکی کو دس سے سات سو گنا تک بڑھا دیا جاتا ہے' اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: لاریب روزہ میرے لیے ہے اور اس کی جزا میں خود دوں گا' روزہ دار میری وجہ سے اپنے کھانے اور اپنی شہوت سے دست بردار ہوتا ہے۔ روزہ دار کے لیے دو خوشیاں ہیں' ایک خوشی روزہ کھولنے کے وقت' اور ایک خوشی اپنے رب سے ملاقات کے وقت' اور اس کے منہ کی بو اللہ تعالیٰ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ خوشبودار ہے۔

www.alahazratnetwork.org

۲۷۰۲- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ اَبِيْ سِنَانٍ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ يَقُوْلُ اِنَّ الصَّوْمَ لِيْ وَاَنَا اَجْزِيْ بِهٖ اِنَّ لِلصَّائِمِ فَرْحَتَيْنِ اِذَا اَفْطَرَ فَرِحَ وَاِذَا لَقِيَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ فَرِحَ وَ الَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ لَخُلُوْفُ فَمِ الصَّائِمِ اَطْيَبُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رِيْحِ الْمِسْكِ. وَحَدَّثَنِيْهِ اِسْحَاقُ بْنُ عُمَرَ بْنِ سُلَيْطٍ الْهُذَلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ضِرَارُ بْنُ مُرَّةَ وَهُوَ اَبُوْ سِنَانٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ قَالَ وَ قَالَ اِذَا لَقِيَ اللّٰهَ فَجَزَاهُ فَرِحَ. النسائی (۲۲۱۲)

حضرت ابوہریرہ اور حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: روزہ خاص میرے لیے ہے اور میں ہی اس کی جزا دوں گا' اور روزہ دار کے لیے دو خوشیاں ہیں' جب وہ روزہ کھولتا ہے تو خوش ہوتا ہے اور جب اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے گا تو خوش ہوگا۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں محمد کی جان ہے روزہ دار کے منہ کی بو اللہ تعالیٰ کے نزدیک مشک سے زیادہ خوشبودار ہے۔ ایک اور سند سے یہ روایت ہے کہ جب بندہ اپنے رب سے ملاقات کرے گا اور اللہ تعالیٰ اسے اجر دے گا تو وہ خوش ہوگا۔

۲۷۰۳- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ الْقَطَوَانِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ فِي الْجَنَّةِ بَابًا يُقَالُ لَهُ الرَّيَّانُ يَدْخُلُ مِنْهُ الصَّائِمُوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا يَدْخُلُ مَعَهُمْ اَحَدٌ غَيْرُهُمْ يُقَالُ اَيْنَ الصَّائِمُوْنَ فَيَدْخُلُوْنَ مِنْهُ فَاِذَا دَخَلَ اٰخِرُهُمْ اُغْلِقَ فَلَا يَدْخُلُ مِنْهُ اَحَدٌ. البخاری (۱۸۹۶)

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت میں ایک دروازہ ہے جس کو ریان کہا جاتا ہے' قیامت کے دن اس دروازے سے صرف روزہ دار داخل ہوں گے ان کے سوا اس دروازے سے کوئی شخص داخل نہیں ہوگا' کہا جائے گا روزہ دار کہاں ہیں؟ پھر روزہ دار داخل ہوں گے اور جب آخری روزہ دار داخل ہو جائے گا تو پھر وہ دروازہ بند کر دیا جائے گا' پھر اس دروازے سے کوئی شخص داخل نہیں ہوگا۔

۳۱- بَابُ فَضْلِ الصِّيَامِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لِمَنْ يُطِيْقُهُ بِلَا ضَرَرٍ وَّلَا تَفْوِيْتٍ

جو شخص راہِ خدا میں بغیر کسی تکلیف کے روزہ رکھ سکتا ہو اس کے روزے کی فضیلت

۲۷۰۴- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا الْمُهَاجِرِ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِيْ صَالِحٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ اَبِيْ عَيَّاشٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَا مِنْ عَبْدٍ يَصُوْمُ يَوْمًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اِلَّا بَاعَدَ اللّٰهُ بِذٰلِكَ الْيَوْمِ وَجْهَهٗ عَنِ النَّارِ سَبْعِيْنَ خَرِيْفًا. البخاری (۲۸۴۰) الترمذی (۱۶۲۳) النسائی (۲۲۴۷-۲۲۴۸-۲۲۴۹-۲۲۵۰-۲۲۵۱-۲۲۵۲) ابن ماجہ (۱۷۱۷)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص بھی ایک دن اللہ تعالیٰ کی راہ میں روزہ رکھے گا اللہ تعالیٰ جہنم کی آگ کو اس کے چہرے سے ستر سال کی مسافت تک دور رکھے گا۔

۲۷۰۵- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنْ سُهَيْلٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ. سابقہ (۲۷۰۴)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت منقول ہے۔

۲۷۰۶- وَحَدَّثَنِيْ اِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

www.alahazratnetwork.org

بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ أَنَّهُمَا سَمِعَا النُّعْمَانَ بْنَ أَبِي عَيَّاشٍ الزُّرَقِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ بَاعَدَ اللّٰهُ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ سَبْعِينَ خَرِيفًا.

سابقہ (۲۷۰۴)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے ایک دن اللہ تعالیٰ کی راہ میں روزہ رکھا۔ اللہ تعالیٰ جہنم کی آگ کو اس کے چہرے سے ستر سال کی مسافت تک دور کر دے گا۔

ف: چہرے سے مراد ذات ہے' سنن نسائی میں عقبہ بن عامر سے' طبرانی میں عمرو بن عنبسہ سے اور مسند ابویعلیٰ میں عمرو بن عنبسہ سے اتفاقاً روایت ہے کہ اس کے چہرے کو سو سال کی مسافت تک دور کر دیا جائے گا۔ جامع ترمذی میں ابوامامہ سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے اور جہنم کے درمیان ایک خندق پیدا کر دے گا جس کا فاصلہ زمین اور آسمان جتنا ہوگا اور صحیح روایت ستر سال کی ہے۔ یہ بھی ہوسکتا ہے کہ فاصلوں کے یہ مراتب روزہ داروں کے روزوں کے مراتب کے اعتبار سے ہوں اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ عدد کو صرف تکثیر ظاہر کرنے کے لیے ذکر کیا ہو۔

۳۲- بَابُ جَوَازِ صَوْمِ النَّافِلَةِ بِنِيَّةٍ مِنَ النَّهَارِ قَبْلَ الزَّوَالِ وَ جَوَازِ فِطْرِ الصَّائِمِ نَفْلًا مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ وَالْأَوْلَى إِتْمَامُهُ

زوال سے قبل نفلی روزے کی صحت اور بلا عذر اس کے توڑ دینے کا جواز

۲۷۰۷- وَحَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ بِنْتُ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ذَاتَ يَوْمٍ يَا عَائِشَةُ هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا عِنْدَنَا شَيْءٌ قَالَ فَإِنِّي صَائِمٌ ثُمَّ قَالَتْ فَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَأُهْدِيَتْ لَنَا هَدِيَّةٌ أَوْ جَاءَنَا زَوْرٌ قَالَتْ فَلَمَّا رَجَعَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أُهْدِيَتْ لَنَا هَدِيَّةٌ أَوْ جَاءَنَا زَوْرٌ وَقَدْ خَبَأْتُ لَكَ شَيْئًا قَالَ مَا هُوَ قُلْتُ حَيْسٌ قَالَ هَاتِيهِ فَجِئْتُ بِهِ فَأَكَلَ ثُمَّ قَالَ قَدْ كُنْتُ أَصْبَحْتُ صَائِمًا قَالَ طَلْحَةُ فَحَدَّثْتُ مُجَاهِدًا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ فَقَالَ ذَاكَ بِمَنْزِلَةِ الرَّجُلِ يُخْرِجُ الصَّدَقَةَ مِنْ مَالِهِ فَإِنْ شَاءَ أَمْضَاهَا وَإِنْ شَاءَ أَمْسَكَهَا. ابوداؤد (۲۴۵۵) الترمذی (۷۳۳-۷۳۴) النسائی (۲۳۲۴-۲۳۲۵-۲۳۲۶)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک روز رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: اے عائشہ! تمہارے پاس کچھ کھانا ہے؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہمارے پاس تو کچھ بھی نہیں ہے' آپ نے فرمایا: پھر میں روزے سے ہوں' پھر رسول اللہ ﷺ باہر تشریف لے گئے' پھر ہمارے پاس کچھ ہدیہ آیا اور کچھ مہمان بھی آ گئے۔ جب رسول اللہ ﷺ دوبارہ تشریف لائے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہمارے پاس کچھ ہدیہ آیا اور مہمان بھی آ گئے اور میں نے اس میں سے کچھ آپ کے لیے چھپا رکھا ہے۔ آپ نے فرمایا وہ کیا ہے؟ میں نے کہا وہ حیس ہے' آپ نے فرمایا اس کو لے آؤ! میں اس کو لے آئی آپ نے اسے کھا لیا پھر آپ نے فرمایا میں نے صبح روزے کے ساتھ کی تھی۔ طلحہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث اسی سند کے ساتھ مجاہد سے بیان کی تو انہوں نے کہا کہ یہ ایسا ہی ہے جیسا کہ کوئی شخص اپنے مال سے صدقہ نکالے اب اس کی مرضی ہے' دے یا رہنے دے۔

۲۷۰۸- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ

ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ

www.alahazratnetwork.org

عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيٰى عَنْ عَمَّتِهِ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ ﷺ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ قُلْنَا لَا قَالَ فَاِنِّيْ صَائِمٌ ثُمَّ اَتَانَا يَوْمًا اٰخَرَ فَقُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اُهْدِيَ لَنَا حَيْسٌ فَقَالَ اَرِنِيْهِ فَلَقَدْ اَصْبَحْتُ صَائِمًا فَاَكَلَ.

سابقہ (۲۷۰۷)

رسول اللہ ﷺ ایک دن میرے پاس تشریف لائے' آپ نے پوچھا کیا تمہارے پاس (کھانے کی) کوئی چیز ہے؟ ہم نے کہا نہیں! آپ نے فرمایا پھر میں روزے سے ہوں' پھر آپ دوسرے دن تشریف لائے' ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہمارے پاس حیس کا ہدیہ آیا ہے' آپ نے فرمایا مجھے دکھاؤ' میں نے صبح روزے کے ساتھ کی تھی' پھر آپ نے وہ کھالیا۔

ف: کھجور' گھی اور ستو سے تیار کیے ہوئے کھانے کو حیس کہتے ہیں۔

۳۳- بَابُ اَكْلِ النَّاسِيْ وَ شُرْبِهٖ وَ جِمَاعِهٖ لَا يُفْطِرُ

بھول کر کھانے پینے اور جماع سے روزے کا نہ ٹوٹنا

۲۷۰۹: وَحَدَّثَنِيْ عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ نَسِيَ وَهُوَ صَائِمٌ فَاَكَلَ اَوْ شَرِبَ فَلْيُتِمَّ صَوْمَهٗ فَاِنَّمَا اَطْعَمَهُ اللّٰهُ وَسَقَاهُ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۴۵۰۸)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص روزے میں بھول سے کچھ کھا پی لے وہ اپنا روزہ پورا کرے کیونکہ اسے اللہ تعالیٰ نے کھلایا اور پلایا ہے۔

۳۴- بَابُ صِيَامِ النَّبِيِّ ﷺ فِيْ غَيْرِ رَمَضَانَ وَاسْتِحْبَابِ اَنْ لَّا يُخَلِّيَ شَهْرٌ مِّنْ صَوْمٍ

رمضان کے علاوہ دیگر مہینوں میں۔ نبی ﷺ کے روزوں کا بیان اور استحباب

۲۷۱۰- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سَعِيْدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا هَلْ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَصُوْمُ شَهْرًا مُّتَعَلِّمًا سِوٰى رَمَضَانَ قَالَتْ وَاللّٰهِ اِنْ صَامَ شَهْرًا مُّتَعَلِّمًا سِوٰى رَمَضَانَ حَتّٰى مَضٰى لِوَجْهِهٖ وَلَا اَفْطَرَهٗ حَتّٰى يُصِيْبَ مِنْهُ. النسائی (۲۱۸۴)

عبداللہ بن شقیق بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا: کیا رسول اللہ ﷺ نے رمضان کے علاوہ کسی اور ماہ میں پورے روزے رکھے ہیں؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: خدا کی قسم! رسول اللہ ﷺ نے ماہِ رمضان کے سوا کسی ماہ کے پورے روزے نہیں رکھے اور نہ کوئی ماہ ایسا گزرا جس میں آپ نے بالکل روزے نہ رکھے ہوں حتیٰ کہ آپ رفیقِ اعلیٰ سے جا ملے۔

۲۷۱۱- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ اَكَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَصُوْمُ شَهْرًا كُلَّهٗ قَالَتْ مَا عَلِمْتُهٗ صَامَ شَهْرًا كُلَّهٗ اِلَّا رَمَضَانَ وَلَا اَفْطَرَهٗ كُلَّهٗ حَتّٰى يَصُوْمَ مِنْهُ حَتّٰى مَضٰى لِسَبِيْلِهٖ ﷺ. النسائی (۲۱۸۳)

عبداللہ بن شقیق بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے معلوم کیا کہ کیا رسول اللہ ﷺ نے کسی ماہ کے مکمل روزے رکھے ہیں؟ حضرت عائشہ نے فرمایا میرے علم میں رسول اللہ ﷺ نے رمضان کے سوا کسی ماہ کے مکمل روزے نہیں رکھے اور نہ کسی ماہ میں مکمل روزے چھوڑے۔

www.alahazratnetwork.org

آپ ہر ماہ میں کچھ نہ کچھ روزے رکھتے رہے حتیٰ کہ رفیقِ اعلیٰ سے جا ملے۔

۲۷۱۲- وَحَدَّثَنِیْ اَبُو الرَّبِیْعِ الزَّهْرَانِیُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ اَیُّوْبَ وَ هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِیْقٍ قَالَ حَمَّادٌ وَّ اَظُنُّ اَیُّوْبَ قَدْ سَمِعَهٗ مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِیْقٍ قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَوْمِ النَّبِیِّ ﷺ فَقَالَتْ كَانَ یَصُوْمُ حَتّٰی نَقُوْلَ قَدْ صَامَ قَدْ صَامَ وَ یُفْطِرُ حَتّٰی نَقُوْلَ قَدْ اَفْطَرَ قَدْ اَفْطَرَ قَالَتْ وَمَا رَاَیْتُهٗ صَامَ شَهْرًا كَامِلًا مُنْذُ قَدِمَ الْمَدِیْنَةَ اِلَّا اَنْ یَكُوْنَ رَمَضَانَ. الترمذی (۷۶۸) النسائی (۲۳۴۸)

عبد اللہ بن شقیق بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ ﷺ کے روزوں کے متعلق دریافت کیا' حضرت عائشہ نے فرمایا: آپ جب روزے رکھتے تو ہم یہ کہتے کہ آپ روزے ہی روزے رکھ رہے ہیں اور جب آپ روزے چھوڑتے تو ہم کہتے کہ آپ روزے نہیں رکھ رہے۔ حضرت عائشہ نے مزید فرمایا: جب سے آپ مدینہ آئے ہیں میرے علم میں آپ نے رمضان کے سوا کسی ماہ کے مکمل روزے نہیں رکھے۔

۲۷۱۳- وَحَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ اَیُّوْبَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِیْقٍ قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهَا بِمِثْلِهٖ وَلَمْ یَذْكُرْ فِی الْاِسْنَادِ هِشَامًا وَّلَا مُحَمَّدًا.

سابقہ (۲۷۱۲)

ایک اور سند سے بھی حضرت عائشہ سے ایسی ہی روایت ہے۔

۲۷۱۴- وَحَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی قَالَ قَرَاْتُ عَلٰی مَالِكٍ عَنْ اَبِی النَّضْرِ مَوْلٰی عُمَرَ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِیْنَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهَا اَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ یَصُوْمُ حَتّٰی نَقُوْلَ لَا یُفْطِرُ وَ یُفْطِرُ حَتّٰی نَقُوْلَ لَا یَصُوْمُ وَمَا رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اسْتَكْمَلَ صِیَامَ شَهْرٍ قَطُّ اِلَّا رَمَضَانَ وَمَا رَاَیْتُهٗ فِیْ شَهْرٍ اَكْثَرَ مِنْهُ صِیَامًا فِیْ شَعْبَانَ.

البخاری (۱۹۶۹) ابوداؤد (۲۴۳۴) النسائی (۲۳۵۰)

حضرت عائشہ ام المؤمنین رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ روزے رکھنا شروع کرتے تو ہم یہ کہتے کہ اب آپ افطار نہیں کریں گے اور جب آپ افطار شروع کرتے تو ہم کہتے کہ اب آپ روزہ نہیں رکھیں گے اور میں نے رسول اللہ ﷺ کو ماہِ رمضان کے سوا مکمل روزے رکھتے ہوئے نہیں دیکھا' اور نہ کسی ماہ میں نے آپ کو شعبان سے زیادہ روزے رکھتے ہوئے دیکھا۔

۲۷۱۵- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَ عَمْرٌو النَّاقِدُ جَمِیْعًا عَنِ ابْنِ عُیَیْنَةَ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ عَنِ ابْنِ اَبِیْ لَبِیْدٍ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهَا عَنْ صِیَامِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَتْ كَانَ یَصُوْمُ حَتّٰی نَقُوْلَ قَدْ صَامَ وَ یُفْطِرُ حَتّٰی نَقُوْلَ قَدْ اَفْطَرَ وَلَمْ اَرَهٗ صَائِمًا مِّنْ شَهْرٍ قَطُّ اَكْثَرَ مِنْ صِیَامِهٖ مِنْ شَعْبَانَ كَانَ یَصُوْمُ شَعْبَانَ كُلَّهٗ كَانَ یَصُوْمُ شَعْبَانَ اِلَّا قَلِیْلًا.

النسائی (۲۱۷۸) ابن ماجہ (۱۷۱۰)

ابو سلمہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ ﷺ کے روزوں کے بارے میں دریافت کیا۔ حضرت عائشہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ جب روزے رکھتے تو ہم کہتے کہ آپ روزے ہی رکھیں گے اور جب آپ افطار کرتے تو ہم کہتے کہ آپ افطار ہی کریں گے اور میں نے نہیں دیکھا کہ آپ نے شعبان سے زیادہ کسی ماہ میں روزے رکھے ہوں۔ آپ چند روزوں کے سوا شعبان کے پورے روزے رکھتے تھے۔

www.alahazratnetwork.org

۲۷۱۶- وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا قَالَتْ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي شَهْرٍ مِنَ السَّنَةِ أَكْثَرَ صِيَامًا مِنْهُ فِي شَعْبَانَ وَ كَانَ يَقُولُ خُذُوا مِنَ الْأَعْمَالِ مَا تُطِيقُونَ فَإِنَّ اللّٰهَ لَنْ يَمَلَّ حَتّٰى تَمَلُّوا وَ كَانَ يَقُولُ أَحَبُّ الْعَمَلِ إِلَى اللّٰهِ مَا دَاوَمَ عَلَيْهِ صَاحِبُهُ وَإِنْ قَلَّ.

البخاری (۱۹۷۰) النسائی (۲۱۷۹)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سال کے کسی ماہ میں شعبان سے زیادہ روزے نہیں رکھتے تھے اور آپ فرماتے تھے اپنی طاقت کے مطابق عبادت کیا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ (تمہیں اجر و ثواب عطا کرنے سے) اس وقت تک نہیں اکتاتا جب تک کہ تم (عبادت کرنے سے) نہ اکتا جاؤ۔ اور آپ مزید فرماتے تھے اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ عمل وہ ہے جس پر دوام کیا جائے خواہ وہ مقدار میں کم ہو۔

۲۷۱۷- حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا صَامَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ شَهْرًا كَامِلًا قَطُّ غَيْرَ رَمَضَانَ وَ كَانَ يَصُومُ إِذَا صَامَ حَتّٰى يَقُولَ الْقَائِلُ لَا وَاللّٰهِ لَا يُفْطِرُ وَ يُفْطِرُ حَتّٰى يَقُولَ الْقَائِلُ لَا وَاللّٰهِ لَا يَصُومُ.

البخاری (۱۹۷۱) النسائی (۲۳۴۵) ابن ماجہ (۱۷۱۱)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے رمضان کے علاوہ کسی ماہ کے پورے روزے نہیں رکھے' اور جب آپ روزے رکھتے تو کوئی کہنے والا کہتا: بخدا! اب آپ روزے نہیں چھوڑیں گے اور جب آپ روزے چھوڑتے تو کوئی کہنے والا کہتا بخدا! اب آپ روزے نہیں رکھیں گے۔

۲۷۱۸- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَ أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَ قَالَ شَهْرًا مُتَتَابِعًا مُنْذُ قَدِمَ الْمَدِينَةَ. سابقہ (۲۷۱۷)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

۲۷۱۹- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنْ صَوْمِ رَجَبَ وَ نَحْنُ يَوْمَئِذٍ فِي رَجَبَ فَقَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَصُومُ حَتّٰى نَقُولَ لَا يُفْطِرُ وَ يُفْطِرُ حَتّٰى نَقُولَ لَا يَصُومُ. وَحَدَّثَنِيهِ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ح وَحَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسٰى أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ كِلَاهُمَا عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ فِي هٰذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ. ابوداؤد (۲۴۳۰)

عثمان بن حکیم انصاری بیان کرتے ہیں کہ میں نے سعید بن جبیر سے رجب کے روزوں کے بارے میں پوچھا اور اس وقت رجب ہی کا مہینہ تھا انہوں نے کہا حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بتلایا ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب روزے رکھتے تو ہم یہ کہتے کہ اب آپ روزے نہیں چھوڑیں گے اور جب آپ روزے چھوڑتے تو یہ کہتے کہ اب آپ روزے نہیں رکھیں گے۔ ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

۲۷۲۰- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَ ابْنُ أَبِي خَلَفٍ قَالَا حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ روزے رکھتے حتیٰ کہ کہا جاتا کہ اب آپ روزے ہی رکھیں گے اور جب آپ افطار کرتے تو کہا جاتا کہ اب آپ افطار ہی کریں گے۔

www.alahazratnetwork.org

يَصُومُ حَتّٰى يُقَالَ قَدْ صَامَ قَدْ صَامَ وَيُفْطِرُ حَتّٰى يُقَالَ قَدْ اَفْطَرَ قَدْ اَفْطَرَ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۳۴۸)

ف: ان احادیث سے معلوم ہوا کہ ہر ماہ میں روزے رکھنے مستحب ہیں اور عیدین اور ایام تشریق کے سوا سال کے ہر دن میں روزے رکھنے جائز ہیں' رسول اللہ ﷺ جب روزے رکھتے تو بکثرت روزے رکھتے اور جب روزے چھوڑتے تو بکثرت روزے چھوڑتے آپ کے اعمال مسلسل اور دائمی ہوتے تھے' نوافل میں دوام کے مسئلہ پر ہم نے شرح مسلم جلد ثانی (مطبوعہ فرید بک سٹال' لاہور) میں بہت تفصیل سے بحث کی ہے اور شاید قارئین کو اس موضوع پر اس قدر مواد کسی اور جگہ نہ مل سکے۔ شعبان میں آپ بکثرت روزے اس لیے رکھتے تھے کہ اس ماہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اعمال پیش کیے جاتے ہیں' بعض روایات میں محرم میں نفلی روزوں کی زیادہ فضیلت آئی ہے اس کے باوجود آپ شعبان میں زیادہ روزے رکھتے تھے ممکن ہے یہ چیز کسی عذر یا کسی حکمت پر مبنی ہو۔

۳۵- بَابُ النَّهْيِ عَنْ صَوْمِ الدَّهْرِ لِمَنْ تَضَرَّرَ بِهٖ اَوْ فَوَّتَ بِهٖ حَقًّا اَوْ لَمْ يُفْطِرِ الْعِيْدَيْنِ وَالتَّشْرِيْقَ وَبَيَانِ تَفْضِيْلِ صَوْمِ يَوْمٍ وَّاِفْطَارِ يَوْمٍ

صوم دہر کی ممانعت اور صوم داؤدی کی فضیلت

۲۷۲۱- وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ وَهْبٍ يُحَدِّثُ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ح وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَاَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ اُخْبِرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنَّهٗ يَقُوْلُ لَاَقُوْمَنَّ اللَّيْلَ وَلَاَصُوْمَنَّ النَّهَارَ مَا عِشْتُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنْتَ الَّذِيْ تَقُوْلُ ذٰلِكَ فَقُلْتُ لَهٗ قَدْ قُلْتُهٗ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَاِنَّكَ لَا تَسْتَطِيْعُ ذٰلِكَ فَصُمْ وَاَفْطِرْ وَنَمْ وَقُمْ وَصُمْ مِنَ الشَّهْرِ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ فَاِنَّ الْحَسَنَةَ بِعَشْرِ اَمْثَالِهَا وَذٰلِكَ مِثْلُ صِيَامِ الدَّهْرِ قَالَ قُلْتُ فَاِنِّيْ اُطِيْقُ اَفْضَلَ مِنْ ذٰلِكَ قَالَ صُمْ يَوْمًا وَاَفْطِرْ يَوْمَيْنِ قَالَ قُلْتُ فَاِنِّيْ اُطِيْقُ اَفْضَلَ مِنْ ذٰلِكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ صُمْ يَوْمًا وَاَفْطِرْ يَوْمًا وَذٰلِكَ صِيَامُ دَاوٗدَ وَهُوَ اَعْدَلُ الصِّيَامِ قَالَ قُلْتُ فَاِنِّيْ اُطِيْقُ اَفْضَلَ مِنْ ذٰلِكَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا اَفْضَلَ مِنْ ذٰلِكَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو لَاَنْ اَكُوْنَ قَبِلْتُ الثَّلَاثَةَ الْاَيَّامَ الَّتِيْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَهْلِيْ وَمَالِيْ.

البخاری (۱۹۷۶-۳۴۱۸) ابوداؤد (۲۴۲۷) النسائی (۲۳۹۱)

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو اس بات کی خبر دی گئی کہ میں یہ کہتا ہوں کہ میں ساری رات نماز پڑھوں گا' اور تا حیات ہر روز' روزہ رکھوں گا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا واقعی تم نے یہ باتیں کہی ہیں؟ میں نے عرض کیا جی! میں نے یہ کہا ہے یا رسول اللہ! رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم یہ نہیں کر سکو گے' روزہ بھی رکھو اور افطار بھی کرو' اور نیند بھی کرو اور رات کو نماز بھی پڑھو اور مہینہ میں تین روزے رکھ لیا کرو کیونکہ ایک نیکی کا دس گنا اجر ملتا ہے اور یہ ہمیشہ روزے رکھنے کے برابر ہے۔ حضرت عبد اللہ بن عمرو کہتے ہیں میں نے عرض کیا میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا ایک دن روزہ رکھو اور دو دن افطار کرو۔ حضرت عبد اللہ نے کہا میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا ایک دن روزہ رکھو اور ایک دن افطار کرو۔ اور یہ صیام داؤد (علیہ السلام) ہیں۔ اور یہ بہترین روزے ہیں۔ حضرت عبد اللہ نے کہا میں اس سے افضل کی طاقت رکھتا ہوں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس سے افضل کوئی چیز نہیں ہے۔ حضرت عبد اللہ نے کہا کاش کہ میں رسول اللہ ﷺ کا یہ فرمانا "کہ مہینہ میں تین روزے رکھو"

www.alahazratnetwork.org

۲۷۲۲- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الرُّوْمِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ وَهُوَ ابْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ انْطَلَقْتُ اَنَا وَ عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ يَزِيْدَ حَتّٰى نَاْتِيَ اَبَا سَلْمَةَ فَاَرْسَلْنَا اِلَيْهِ رَسُوْلًا فَخَرَجَ عَلَيْنَا وَاِذَا عِنْدَ بَابِ دَارِهٖ مَسْجِدٌ قَالَ فَكُنَّا فِي الْمَسْجِدِ حَتّٰى خَرَجَ اِلَيْنَا فَقَالَ اِنْ تَشَاءُوْا اَنْ تَدْخُلُوْا وَاِنْ تَشَاءُوْا اَنْ تَقْعُدُوْا هٰهُنَا فَقُلْنَا لَا بَلْ نَقْعُدُ هٰهُنَا فَحَدِّثْنَا قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ عَمْرِو ابْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا قَالَ كُنْتُ اَصُوْمُ الدَّهْرَ وَاَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ كُلَّ لَيْلَةٍ قَالَ فَاِمَّا ذُكِرْتُ لِلنَّبِيِّ ﷺ وَاِمَّا اَرْسَلَ اِلَيَّ فَاَتَيْتُهٗ فَقَالَ لِيْ اَلَمْ اُخْبَرْ اَنَّكَ تَصُوْمُ الدَّهْرَ وَ تَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ كُلَّ لَيْلَةٍ فَقُلْتُ بَلٰى يَا نَبِيَّ اللّٰهِ وَلَمْ اُرِدْ بِذٰلِكَ اِلَّا الْخَيْرَ قَالَ فَاِنَّ بِحَسْبِكَ اَنْ تَصُوْمَ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اِنِّيْ اُطِيْقُ اَفْضَلَ مِنْ ذٰلِكَ قَالَ فَاِنَّ لِزَوْجِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَّلِزَوْرِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَّ لِجَسَدِكَ عَلَيْكَ حَقًّا قَالَ فَصُمْ صَوْمَ دَاوٗدَ نَبِيِّ اللّٰهِ ﷺ فَاِنَّهٗ كَانَ اَعْبَدَ النَّاسِ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ وَمَا صَوْمُ دَاوٗدَ قَالَ كَانَ يَصُوْمُ يَوْمًا وَّ يُفْطِرُ يَوْمًا قَالَ وَ قَرَءَ الْقُرْاٰنَ فِيْ كُلِّ شَهْرٍ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اِنِّيْ اُطِيْقُ اَفْضَلَ مِنْ ذٰلِكَ قَالَ فَاقْرَاْهُ فِيْ كُلِّ عِشْرِيْنَ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اِنِّيْ اُطِيْقُ اَفْضَلَ مِنْ ذٰلِكَ قَالَ فَاقْرَاْهُ فِيْ عَشْرٍ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ فَاِنِّيْ اُطِيْقُ اَفْضَلَ مِنْ ذٰلِكَ قَالَ فَاقْرَاْهُ فِيْ سَبْعٍ وَّلَا تَزِدْ عَلٰى ذٰلِكَ فَاِنَّ لِزَوْجِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَّلِزَوْرِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَّ لِجَسَدِكَ عَلَيْكَ حَقًّا قَالَ فَشَدَّدْتُ فَشُدِّدَ عَلَيَّ قَالَ وَ قَالَ لِيَ النَّبِيُّ ﷺ اِنَّكَ لَا تَدْرِيْ لَعَلَّكَ يَطُوْلُ بِكَ عُمُرٌ قَالَ فَصِرْتُ اِلَى الَّذِيْ قَالَ لِيَ النَّبِيُّ ﷺ فَلَمَّا كَبِرْتُ وَدِدْتُ اَنِّيْ كُنْتُ قَبِلْتُ رُخْصَةَ نَبِيِّ اللّٰهِ ﷺ.

البخاری (۱۹۷۴-۱۹۷۵-۶۱۳۴-۵۱۹۹) النسائی (۲۳۹۰)

قبول کر لیتا تو یہ چیز مجھے اپنے اہل وعیال اور مال سے بھی پیاری ہوتی۔

یحییٰ بیان کرتے ہیں کہ میں اور عبداللہ بن یزید' حضرت ابوسلمہ کے پاس گئے اور ان کی خدمت میں ایک قاصد روانہ کیا۔ ان کے دروازے کے پاس ایک مسجد تھی جب وہ باہر آئے تو ہم اس مسجد میں تھے انہوں نے کہا اگر چاہو، تو گھر چلو اور اگر چاہو تو یہیں بیٹھے رہو' ہم نے کہا ہم یہیں بیٹھیں گے۔ آپ ہمیں حدیثیں بیان کیجئے۔ انہوں نے کہا حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما نے مجھ سے بیان کیا' کہ میں ہمیشہ روزے رکھتا تھا' ہر رات قرآن مجید کی تلاوت کرتا تھا۔ رسول اللہ ﷺ کے سامنے میرا ذکر کیا گیا تو آپ نے مجھے بلوایا' میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا' آپ نے فرمایا کیا مجھے یہ خبر نہیں دی گئی کہ تم ہمیشہ روزے رکھتے ہو اور ہر رات قرآن مجید پڑھتے ہو؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں! یا نبی اللہ! لیکن میں نے اس عبادت سے صرف خیر کا ارادہ کیا ہے۔ آپ نے فرمایا تمہارے لیے یہ کافی ہے کہ تم مہینہ میں صرف تین روزے رکھ لیا کرو۔ میں نے عرض کیا یا نبی اللہ! میں اس سے افضل کی طاقت رکھتا ہوں' آپ نے فرمایا تمہاری بیوی کا تم پر حق ہے' تمہارے مہمان کا تم پر حق ہے' تمہارے جسم کا تم پر حق ہے' تم اللہ کے نبی حضرت داؤد علیہ السلام کے روزے رکھو کیونکہ وہ لوگوں میں سب سے زیادہ عبادت گذار تھے۔ میں نے کہا اے اللہ کے نبی! حضرت داؤد (علیہ السلام) کے روزے کس طرح تھے؟ آپ نے فرمایا وہ ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن افطار کرتے تھے اور آپ نے فرمایا ہر ماہ میں ایک قرآن مجید ختم کیا کرو! میں نے کہا اے اللہ کے نبی! میں اس سے افضل کی طاقت رکھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا پھر بیس دن میں ایک قرآن مجید ختم کر لو۔ میں نے عرض کیا میں اس سے افضل کی طاقت رکھتا ہوں' آپ نے فرمایا پھر دس دن میں ایک قرآن مجید ختم کر لو! میں نے عرض کیا میں اس سے افضل کی طاقت رکھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا پھر سات دن میں قرآن

www.alahazratnetwork.org

مجید ختم کرلو! اور اس سے زیادہ اپنے آپ کو مشقت میں مت ڈالو کیونکہ تمہاری بیوی کا بھی تم پر حق ہے' تمہارے مہمان کا بھی تم پر حق ہے' تمہارے جسم کا بھی تم پر حق ہے۔ حضرت ابن عمرو نے کہا میں نے اپنے اوپر سختی کی پھر مجھ پر سختی کی گئی۔ حضرت ابن عمرو نے کہا: نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا: تم نہیں جانتے شاید تمہاری عمر لمبی ہو۔ حضرت ابن عمرو نے کہا پھر میں اس عمر تک پہنچ گیا جس کی رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے نشاندہی کی تھی اور جب میں بوڑھا ہو گیا تو میں نے سوچا کہ کاش میں نے نبی ﷺ کی دی ہوئی رخصت قبول کر لی ہوتی۔

۲۷۲۳- وَحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ يَحْيَى ابْنِ أَبِي كَثِيرٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ فِيهِ بَعْدَ قَوْلِهِ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَإِنَّ بِكُلِّ حَسَنَةٍ عَشْرَ أَمْثَالِهَا فَذٰلِكَ الدَّهْرُ كُلُّهُ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ قُلْتُ وَمَا صَوْمُ نَبِيِّ اللّٰهِ دَاوُدَ قَالَ نِصْفُ الدَّهْرِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي الْحَدِيثِ مِنْ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ شَيْئًا وَلَمْ يَقُلْ وَإِنَّ لِزَوْرِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَلٰكِنْ قَالَ لِوَلَدِكَ عَلَيْكَ حَقًّا. سابقہ (۲۷۲۲)

ایک اور سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے اس روایت میں ہر ماہ تین روزے کے بعد ہے' ہر نیکی کا دس گنا اجر ملتا ہے اور اس طرح صوم دہر کا ثواب مل جاتا ہے اور اس حدیث میں یہ بھی ہے کہ حضرت ابن عمرو نے کہا اللہ کے نبی حضرت داؤد کے روزے کیسے تھے؟ آپ نے فرمایا نصف الدہر' اور اس حدیث میں قرآن مجید پڑھنے کے بارے میں کچھ نہیں ہے اور اس حدیث میں یہ نہیں ہے کہ تمہارے مہمان کا بھی تم پر حق ہے لیکن اس میں یہ ہے کہ تمہارے بیٹے کا بھی تم پر حق ہے۔

۲۷۲۴- وَحَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسٰى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ يَحْيٰى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَوْلٰى بَنِي زُهْرَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ وَأَحْسِبُنِي قَدْ سَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَمْرِو ابْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اِقْرَإِ الْقُرْآنَ فِي كُلِّ شَهْرٍ قَالَ قُلْتُ إِنِّي أَجِدُ قُوَّةً قَالَ فَاقْرَأْهُ فِي عِشْرِينَ لَيْلَةً قَالَ قُلْتُ إِنِّي أَجِدُ قُوَّةً قَالَ فَاقْرَأْهُ فِي سَبْعٍ وَلَا تَزِدْ عَلٰى ذٰلِكَ. البخاری (۵۰۵۳-۵۰۵۴)

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: قرآن مجید ایک ماہ میں ایک مرتبہ پڑھو' میں نے عرض کیا مجھے اس سے زیادہ کی طاقت ہے' آپ نے فرمایا پھر اس کو بیس راتوں میں پڑھو' میں نے عرض کیا میں اس سے بھی زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں' آپ نے فرمایا پھر سات روز میں پڑھو اور اس سے کم وقت میں مت پڑھو۔

۲۷۲۵- وَحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قِرَاءَةً قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنِ ابْنِ الْحَكَمِ بْنِ ثَوْبَانَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَمْرِو ابْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عبد اللہ! فلاں شخص کی طرح نہ ہو جو راتوں کو قیام کرتا تھا پھر اس نے راتوں کا قیام چھوڑ دیا۔

www.alahazratnetwork.org

يَا عَبْدَ اللّٰهِ لَا تَكُنْ مِثْلَ فُلَانٍ كَانَ يَقُوْمُ اللَّيْلَ فَتَرَكَ قِيَامَ اللَّيْلِ.

ابخاری(۱۱۵۲)النسائی(۱۷۶۲-۱۷۶۳)ابن ماجہ(۱۳۳۱)

۲۷۲۶- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً يَزْعَمُ أَنَّ أَبَا الْعَبَّاسِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ ابْنَ عَمْرِو ابْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَقُوْلُ بَلَغَ النَّبِيَّ ﷺ إِنِّي أَصُوْمُ وَ أُصَلِّي اللَّيْلَ فَإِمَّا أَرْسَلَ إِلَيَّ وَ إِمَّا لَقِيتُهُ فَقَالَ أَلَمْ أُخْبَرْ أَنَّكَ تَصُوْمُ وَلَا تُفْطِرُ وَتُصَلِّي اللَّيْلَ فَلَا تَفْعَلْ فَإِنَّ لِعَيْنَيْكَ حَظًّا وَ لِنَفْسِكَ حَظًّا وَ لِأَهْلِكَ حَظًّا فَصُمْ وَأَفْطِرْ وَصَلِّ وَنَمْ وَصُمْ مِنْ كُلِّ عَشَرَةِ أَيَّامٍ يَوْمًا وَ لَكَ أَجْرُ تِسْعَةٍ قَالَ إِنِّي أَجِدُنِي أَقْوٰى مِنْ ذٰلِكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ قَالَ صُمْ صِيَامَ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ وَكَيْفَ كَانَ دَاوُدُ يَصُوْمُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ قَالَ كَانَ يَصُوْمُ يَوْمًا وَ يُفْطِرُ يَوْمًا وَ لَا يَفِرُّ إِذَا لَاقٰى قَالَ مَنْ لِي بِهٰذِهِ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ قَالَ عَطَاءٌ فَلَا أَدْرِي كَيْفَ ذَكَرَ صِيَامَ الْأَبَدِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ لَا صَامَ مَنْ صَامَ الْأَبَدَ لَا صَامَ مَنْ صَامَ الْأَبَدَ. ابخاری(۱۹۷۷-۱۹۷۹-۳۴۱۹-۱۱۵۳)الترمذی (۷۶۸) النسائی (۲۳۹۶-۲۳۹۷-۲۳۹۸-۲۳۹۹-۲۴۰۰-۲۳۷۶-۲۳۷۷)ابن ماجہ(۱۷۰۶)

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو یہ خبر پہنچی کہ میں (نفلی) روزے (مسلسل) رکھتا ہوں اور ساری رات نماز پڑھتا ہوں۔ آپ نے کسی کو میرے پاس بھیجا یا میں نے خود آپ سے ملاقات کی تو آپ نے فرمایا: کیا مجھے یہ خبر نہیں پہنچی کہ تم مسلسل (نفلی) روزے رکھتے ہو اور ساری رات قیام کرتے ہو! تم ایسا نہ کیا کرو کیونکہ تمہاری آنکھوں کا بھی تم پر حق ہے' تمہارے نفس کا بھی تم پر حق ہے' تمہاری بیوی کا بھی تم پر حق ہے۔ روزہ بھی رکھو افطار بھی کرو۔ نماز بھی پڑھو اور نیند بھی کرو' ہر دس دن کے بعد ایک روزہ رکھ لو اور اس سے تو روزوں کا اجر مل جائے گا' حضرت ابن عمرو نے کہا میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں' یا نبی اللہ! آپ نے فرمایا: حضرت داؤد علیہ السلام کے روزے رکھو' میں نے عرض کیا یا نبی اللہ! حضرت داؤد علیہ السلام کس طرح روزے رکھتے تھے؟ آپ نے فرمایا حضرت داؤد علیہ السلام ایک دن روزہ رکھتے تھے اور ایک دن افطار کرتے تھے اور دشمن کے مقابلہ سے کبھی پیچھے نہیں ہٹتے تھے۔ حضرت ابن عمرو نے کہا یا نبی اللہ! یہ میرے لیے کیسے ہو سکتا ہے؟ راوی عطا کہتے ہیں مجھے نہیں معلوم کہ صیام دہر کا ذکر کیسے آیا' نبی ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے ہمیشہ روزے رکھے اس نے (مقبول) روزے نہیں رکھے' جس شخص نے ہمیشہ روزے رکھے اس نے (مقبول) روزے نہیں رکھے۔

۲۷۲۷- وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ إِنَّ أَبَا الْعَبَّاسِ الشَّاعِرَ أَخْبَرَهُ قَالَ مُسْلِمٌ أَبُو الْعَبَّاسِ السَّائِبُ بْنُ فَرُّوْخَ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ ثِقَةٌ عَدْلٌ. سابقہ(۲۷۲۶)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت منقول ہے۔

۲۷۲۸- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبٍ سَمِعَ أَبَا الْعَبَّاسِ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عبداللہ! تم ہمیشہ روزے رکھتے

www.alahazratnetwork.org

عَمْرٍو رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو اِنَّكَ لَتَصُوْمُ الدَّهْرَ وَ تَقُوْمُ اللَّيْلَ وَ اِنَّكَ اِذَا فَعَلْتَ ذٰلِكَ هَجَمَتْ لَهُ الْعَيْنُ وَ نَهِكَتْ لَا صَامَ مَنْ صَامَ الْاَبَدَ صَوْمُ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ صَوْمُ الشَّهْرِ كُلِّهِ قُلْتُ فَاِنِّيْ اُطِيْقُ اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ قَالَ فَصُمْ صَوْمَ دَاوٗدَ كَانَ يَصُوْمُ يَوْمًا وَّ يُفْطِرُ يَوْمًا وَّ لَا يَفِرُّ اِذَا لَاقٰى. سابقہ (۲۷۲۶)

ہو اور (ہر) رات کو قیام کرتے ہو اور جب تم ایسا کرو گے تو تمہاری آنکھیں خراب ہو جائیں گی اور کمزور ہو جائیں گے اور جس شخص نے ہمیشہ روزے رکھے اس نے (مقبول) روزے نہیں رکھے' ہر ماہ تین روزے رکھنا پورے ایک ماہ روزے رکھنے کے برابر ہے۔ میں نے عرض کیا میں اس سے بھی زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا تم حضرت داؤد کے روزے رکھو' وہ ایک دن روزہ رکھتے تھے اور ایک دن افطار کرتے تھے اور دشمن کے مقابلہ سے پیچھے نہیں ہٹتے تھے۔

۲۷۲۹- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ بِشْرٍ عَنْ مُسْعَرٍ حَدَّثَنَا حَبِيْبُ بْنُ اَبِيْ ثَابِتٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَ قَالَ نَفِهَتِ النَّفْسُ. سابقہ (۲۷۲۶)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔ لیکن اس میں یہ ہے کہ وہ خود کمزور ہو جائیں گے۔

۲۷۳۰- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ اَبِي الْعَبَّاسِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَلَمْ اُخْبَرْ اَنَّكَ تَقُوْمُ اللَّيْلَ وَ تَصُوْمُ النَّهَارَ قَالَ اِنِّيْ اَفْعَلُ ذٰلِكَ قَالَ فَاِنَّكَ اِذَا فَعَلْتَ ذٰلِكَ هَجَمَتْ عَيْنَاكَ وَ نَفِهَتْ نَفْسُكَ لِعَيْنِكَ حَقٌّ وَلِنَفْسِكَ حَقٌّ وَلِاَهْلِكَ حَقٌّ قُمْ وَنَمْ وَ صُمْ وَاَفْطِرْ. سابقہ (۲۷۲۶)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا مجھے یہ خبر نہیں دی گئی ہے کہ تم ساری رات قیام کرتے ہو اور دن میں (نفلی) روزے رکھتے ہو' انہوں نے کہا کہ میں ایسا کرتا ہوں۔ آپ نے فرمایا جب تم ایسا کرو گے تو تمہاری آنکھیں خراب ہو جائیں گی اور جسم کمزور ہو جائے گا۔ تمہاری آنکھوں کا تم پر حق ہے' تمہارے نفس کا تم پر حق ہے' تمہاری بیوی کا تم پر حق ہے' رات کو قیام کرو اور نیند کرو اور روزہ رکھو اور افطار کرو۔

۲۷۳۱- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو يَعْنِي ابْنَ دِيْنَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ اَوْسٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ اَحَبَّ الصِّيَامِ اِلَى اللّٰهِ صِيَامُ دَاوٗدَ وَ اَحَبَّ الصَّلٰوةِ اِلَى اللّٰهِ صَلٰوةُ دَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ يَنَامُ نِصْفَ اللَّيْلِ وَ يَقُوْمُ ثُلُثَهٗ وَ يَنَامُ سُدُسَهٗ وَ كَانَ يَصُوْمُ يَوْمًا وَّ يُفْطِرُ يَوْمًا. البخاری (۱۱۳۱-۳۴۲۰) ابوداؤد (۲۴۴۸) النسائی (۱۶۲۹-۲۳۴۳) ابن ماجہ (۱۷۱۲)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ روزے حضرت داؤد کے روزے ہیں وہ نصف رات نیند کرتے تھے اور ایک تہائی رات قیام کرتے تھے اور رات کے چھٹے حصے میں پھر نیند کرتے تھے اور ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن افطار کرتے تھے۔

۲۷۳۲- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ اَنَّ عَمْرَو بْنَ اَوْسٍ اَخْبَرَهٗ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَمْرٍو ابْنِ الْعَاصِ رَضِيَ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ روزے حضرت داؤد (علیہ السلام) کے

www.alahazratnetwork.org

اللّٰہ تَعَالٰی عَنْہُمَا اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ قَالَ اَحَبُّ الصِّیَامِ اِلَی اللّٰہِ صِیَامُ دَاوٗدَ وَ کَانَ یَصُوْمُ نِصْفَ الدَّھْرِ وَ اَحَبُّ الصَّلٰوۃِ اِلَی اللّٰہِ صَلٰوۃُ دَاوٗدَ وَ کَانَ یَرْقُدُ شَطْرَ اللَّیْلِ ثُمَّ یَقُوْمُ ثُمَّ یَرْقُدُ اِخِرَہٗ فَیَقُوْمُ ثُلُثَ اللَّیْلِ بَعْدَ شَطْرٍ قُلْتُ لِعَمْرٍو ابْنِ دِیْنَارٍ عَمْرُو ابْنُ اَوْسٍ کَانَ یَقُوْلُ یَقُوْمُ ثُلُثَ اللَّیْلِ بَعْدَ شَطْرِہٖ قَالَ نَعَمْ. سابقہ (۲۷۳۱)

روزے ہیں اور وہ نصف دہر روزے رکھتے تھے اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہترین نماز حضرت داؤد علیہ السلام کی نماز ہے' وہ آدھی رات سوتے تھے پھر قیام کرتے اس کے بعد سو جاتے پھر آدھی رات کے بعد تہائی رات قیام کرتے' ابن جریج کہتے ہیں کہ میں نے عمرو بن دینار سے پوچھا کہ کیا حضرت عمرو بن اوس یہ بیان کرتے ہیں کہ پھر جاگتے تھے اور آدھی رات کے بعد تہائی رات تک نماز پڑھتے تھے' انہوں نے کہا' ہاں!

۲۷۳۳- وَحَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی اَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ اَبِیْ قِلَابَۃَ قَالَ اَخْبَرَنِیْ اَبُو الْمَلِیْحِ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ اَبِیْکَ عَلٰی عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو فَحَدَّثَنَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ ذُکِرَ لَہٗ صَوْمِیْ فَدَخَلَ عَلَیَّ فَاَلْقَیْتُ لَہٗ وِسَادَۃً مِّنْ اَدَمٍ حَشْوُھَا لِیْفٌ فَجَلَسَ عَلَی الْاَرْضِ وَصَارَتِ الْوِسَادَۃُ بَیْنِیْ وَ بَیْنَہٗ فَقَالَ لِیْ اَمَا یَکْفِیْکَ مِنْ کُلِّ شَھْرٍ ثَلَاثَۃُ اَیَّامٍ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ خَمْسًا قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ سَبْعًا قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ تِسْعًا قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ اَحَدَ عَشَرَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ فَقَالَ النَّبِیُّ ﷺ لَا صَوْمَ فَوْقَ صَوْمِ دَاوٗدَ شَطْرَ الدَّھْرِ صِیَامُ یَوْمٍ وَاِفْطَارُ یَوْمٍ.

البخاری (۱۹۸۰-۶۲۷۷) النسائی (۲۴۰۱)

ابو قلابہ بیان کرتے ہیں کہ مجھ سے ابو الملیح نے کہا میں تمہارے والد کے ساتھ حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص کے پاس گیا تو انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے میرے روزوں کا تذکرہ ہوا' آپ میرے پاس تشریف لائے۔ میں نے آپ کے لیے چمڑے کا گدا بچھایا جس میں کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی آپ زمین پر بیٹھ گئے اور وہ گدا میرے اور آپ کے درمیان تھا' آپ نے مجھ سے فرمایا: کیا تمہارے لیے یہ کافی نہیں ہے کہ تم ہر ماہ تین روزے رکھ لو؟ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا پانچ' میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا سات' میں نے عرض کیا' یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا نو۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا گیارہ' میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا حضرت داؤد علیہ السلام کے روزوں سے بڑھ کر کسی کے روزے نہیں ہیں وہ ایک دن روزہ رکھتے تھے اور ایک دن افطار کرتے تھے۔

۲۷۳۴- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَۃَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ عَنْ زِیَادِ بْنِ فِیَاضٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا عِیَاضٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ ابْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ قَالَ لَہٗ صُمْ یَوْمًا وَّلَکَ اَجْرُ مَا بَقِیَ قَالَ اِنِّیْ اُطِیْقُ اَکْثَرَ مِنْ ذٰلِکَ قَالَ صُمْ یَوْمَیْنِ وَلَکَ اَجْرُ مَا بَقِیَ قَالَ اِنِّیْ اُطِیْقُ اَکْثَرَ مِنْ ذٰلِکَ قَالَ صُمْ ثَلَاثَۃَ اَیَّامٍ وَّلَکَ اَجْرُ مَا بَقِیَ قَالَ اِنِّیْ اُطِیْقُ اَکْثَرَ مِنْ ذٰلِکَ قَالَ صُمْ اَرْبَعَۃَ اَیَّامٍ وَّلَکَ اَجْرُ مَا بَقِیَ قَالَ اِنِّیْ اُطِیْقُ اَکْثَرَ مِنْ ذٰلِکَ قَالَ صُمْ اَفْضَلَ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: ایک دن روزہ رکھو تمہیں باقی ایام کا بھی اجر مل جائے گا' انہوں نے کہا میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں' آپ نے فرمایا تم دو دن روزہ رکھو اور تمہیں باقی روزوں کا اجر مل جائے گا' انہوں نے کہا میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا تین دن روزے رکھو اور تمہیں باقی روزوں کا اجر مل جائے گا۔ انہوں نے کہا میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں' آپ نے فرمایا چار دن کے روزے رکھو اور تمہیں باقی روزوں کا اجر مل جائے گا۔

www.alahazratnetwork.org

الصِّيَامِ عِنْدَ اللّٰهِ صَوْمُ دَاوٗدَ كَانَ يَصُوْمُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا.
النسائی (۲۳۹۳-۲۴۰۲)

انہوں نے کہا میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا وہ روزے رکھو جو اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ روزے ہیں وہ حضرت داؤد علیہ السلام کے روزے ہیں جو ایک دن روزہ رکھتے ہیں اور ایک دن افطار کرتے تھے۔

۲۷۳۵- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ مَهْدِيٍّ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مِيْنَاءَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو بَلَغَنِيْ اَنَّكَ تَصُوْمُ النَّهَارَ وَتَقُوْمُ اللَّيْلَ فَلَا تَفْعَلْ فَاِنَّ لِجَسَدِكَ عَلَيْكَ حَظًّا وَلِعَيْنِكَ عَلَيْكَ حَظًّا وَاِنَّ لِزَوْجِكَ عَلَيْكَ حَظًّا صُمْ وَاَفْطِرْ صُمْ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ فَذٰلِكَ صَوْمُ الدَّهْرِ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اَجِدُ قُوَّةً قَالَ فَصُمْ صَوْمَ دَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ صُمْ يَوْمًا وَاَفْطِرْ يَوْمًا فَكَانَ يَقُوْلُ يَلَيْتَنِيْ اَخَذْتُ بِالرُّخْصَةِ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۸۶۴۹)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: اے عبداللہ بن عمرو! مجھے یہ خبر پہنچی ہے کہ تم دن میں روزہ رکھتے ہو اور ساری رات قیام کرتے ہو تم ایسا نہ کیا کرو کیونکہ تمہارے جسم کا تم پر حق ہے تمہاری آنکھوں کا تم پر حق ہے اور تمہاری بیوی کا تم پر حق ہے روزہ بھی رکھو اور افطار بھی کرو اور ہر مہینہ میں تین روزے رکھ لیا کرو اور یہ صوم دہر ہو جائیں گے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے اس سے زیادہ کی قوت ہے آپ نے فرمایا پھر حضرت داؤد علیہ السلام کے روزے رکھو ایک دن روزہ رکھو اور ایک دن افطار کرو حضرت ابن عمرو کہتے تھے کاش کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی دی ہوئی رخصت مان لی ہوتی۔

۳۶- بَابُ اِسْتِحْبَابِ صِيَامِ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ مِّنْ كُلِّ شَهْرٍ وَّصَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ وَعَاشُوْرَآءَ وَالْاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيْسِ

ہر مہینے میں تین روزے اور یوم عرفہ عاشورہ پیر اور جمعرات کے روزوں کا استحباب

۲۷۳۶- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ يَزِيْدَ الرِّشْكِ قَالَ حَدَّثَتْنِيْ مُعَاذَةُ الْعَدَوِيَّةُ اَنَّهَا سَاَلَتْ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ اَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَصُوْمُ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ قَالَتْ نَعَمْ فَقُلْتُ مِنْ اَيِّ اَيَّامِ الشَّهْرِ كَانَ يَصُوْمُ قَالَتْ لَمْ يَكُنْ يُبَالِيْ مِنْ اَيِّ اَيَّامِ الشَّهْرِ يَصُوْمُ.
ابوداؤد (۲۴۵۳) الترمذی (۷۶۳) ابن ماجہ (۱۷۰۹)

رسول اللہ ﷺ کی زوجہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا گیا: کیا رسول اللہ ﷺ ہر ماہ میں تین دن روزے رکھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! (معاذہ کہتی ہیں) میں نے پوچھا کون سے دنوں میں؟ فرمایا دنوں کا اہتمام نہیں کرتے تھے مہینہ کے جن دنوں میں چاہتے روزے رکھ لیتے۔

۲۷۳۷- وَحَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَسْمَآءَ الضُّبَعِيُّ حَدَّثَنَا مَهْدِيٌّ وَهُوَ ابْنُ مَيْمُوْنٍ حَدَّثَنَا غَيْلَانُ بْنُ جَرِيْرٍ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَهٗ اَوْ قَالَ لِرَجُلٍ وَهُوَ يَسْمَعُ يَا فُلَانُ اَصُمْتَ مِنْ سُرَرِ هٰذَا الشَّهْرِ قَالَ لَا قَالَ فَاِذَا اَفْطَرْتَ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ان سے یا کسی اور شخص سے فرمایا: اور وہ سن رہے تھے اے فلاں! کیا تم نے اس ماہ کے درمیان میں روزے رکھے ہیں؟ اس نے کہا نہیں! آپ نے فرمایا: جب تم افطار کر چکو تو دو روزے اور رکھنا۔

www.alahazratnetwork.org

قَصُمَ يَوْمَيْنِ . البخاری (۱۹۸۳)

۲۷۳۸- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ جَمِيعًا عَنْ حَمَّادٍ قَالَ يَحْيَى اَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ غَيْلَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ مَعْبَدٍ الزِّمَانِيِّ عَنْ اَبِي قَتَادَةَ رَجُلٌ اَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ كَيْفَ تَصُومُ فَغَضِبَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ قَوْلِهِ فَلَمَّا رَاٰى عُمَرُ غَضَبَهُ قَالَ رَضِينَا بِاللّٰهِ رَبًّا وَ بِالْاِسْلَامِ دِينًا وَ بِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا نَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ غَضَبِ اللّٰهِ وَ غَضَبِ رَسُولِهِ فَجَعَلَ عُمَرُ يُرَدِّدُ هٰذَا الْكَلَامَ حَتّٰى سَكَنَ غَضَبُهُ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَيْفَ مَنْ يَصُومُ الدَّهْرَ كُلَّهُ قَالَ لَا صَامَ وَلَا اَفْطَرَ اَوْ قَالَ لَمْ يَصُمْ وَلَمْ يُفْطِرْ قَالَ كَيْفَ مَنْ يَصُومُ يَوْمَيْنِ وَ يُفْطِرُ يَوْمًا قَالَ وَ يُطِيقُ ذٰلِكَ اَحَدٌ قَالَ كَيْفَ مَنْ يَصُومُ يَوْمًا وَ يُفْطِرُ يَوْمًا قَالَ ذَاكَ صَوْمُ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ كَيْفَ مَنْ يَصُومُ يَوْمًا وَ يُفْطِرُ يَوْمَيْنِ قَالَ وَدِدْتُ اَنِّي طُوِّقْتُ ذَاكَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ثَلَاثٌ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَ رَمَضَانُ اِلٰى رَمَضَانَ فَهٰذَا صِيَامُ الدَّهْرِ كُلِّهِ وَ صِيَامُ يَوْمِ عَرَفَةَ اَحْتَسِبُ عَلَى اللّٰهِ اَنْ يُكَفِّرَ السَّنَةَ الَّتِي قَبْلَهُ وَ السَّنَةَ الَّتِي بَعْدَهُ وَ صِيَامُ يَوْمِ عَاشُورَاءَ اَحْتَسِبُ عَلَى اللّٰهِ اَنْ يُكَفِّرَ السَّنَةَ الَّتِي قَبْلَهُ

ابوداؤد (۲۴۲۵-۲۴۲۶) الترمذی (۷۴۹) النسائی (۲۳۸۲) ابن ماجہ (۱۷۱۳-۱۷۳۰-۱۷۳۸)

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور پوچھا آپ کیسے روزے رکھتے ہیں؟ رسول اللہ ﷺ اس کی بات سے ناراض ہوئے۔ جب حضرت عمر نے آپ کی ناراضگی کو دیکھا تو کہا ہم اللہ تعالیٰ کو رب ماننے سے راضی ہیں' اسلام کو دین ماننے سے راضی ہیں اور محمد ﷺ کو نبی ماننے سے راضی ہیں۔ اللہ اور اس کے رسول کے غضب سے ہم اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آتے ہیں۔ حضرت عمر اس کلام کو بار بار دہراتے رہے' حتی کہ آپ کا غصہ ٹھنڈا ہو گیا' پھر حضرت عمر نے پوچھا: یا رسول اللہ! جو شخص پوری عمر روزے رکھے اس کا کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا اس کا روزہ ہے نہ افطار۔ حضرت عمر نے پوچھا: جو شخص دو دن روزے رکھے اور ایک دن افطار کرے اس کا کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا اس کی کون طاقت رکھتا ہے؟ حضرت عمر نے پوچھا: جو شخص ایک دن روزہ رکھے اور ایک دن افطار کرے؟ آپ نے فرمایا یہ حضرت داؤد علیہ السلام کے روزے ہیں' حضرت عمر نے کہا جو شخص ایک دن روزہ رکھے اور دو دن افطار کرے؟ آپ نے فرمایا میری خواہش ہے کہ مجھے اس کی قوت حاصل ہوتی! پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر ماہ تین دن کے روزے رکھنا اور ایک رمضان کے بعد دوسرے رمضان کے روزے رکھنا یہ تمام عمر (صوم دہر) کے روزے ہیں اور یوم عرفہ کا روزہ رکھنے سے مجھے امید ہے کہ اللہ تعالیٰ اس سے ایک سال پہلے اور ایک سال بعد کے گناہ معاف فرما دے گا اور مجھے امید ہے کہ یوم عاشورہ کا روزہ رکھنے سے اللہ تعالیٰ ایک سال پہلے کے گناہ معاف کر دے گا۔

۲۷۳۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰى وَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ مُثَنّٰى قَالَا نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَعْبَدٍ الزِّمَانِيَّ عَنْ اَبِي قَتَادَةَ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ سُئِلَ عَنْ صَوْمِهِ قَالَ فَغَضِبَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ عُمَرُ

حضرت ابوقتادہ انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے آپ کے روزوں کے بارے میں پوچھا گیا تو رسول اللہ ﷺ غضب ناک ہو گئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فوراً کہا: ہم اللہ تعالیٰ کو رب مان کر راضی ہیں اور اسلام کو دین مان کر اور محمد ﷺ کو رسول مان کر' اور اپنی

www.alahazratnetwork.org

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ رَضِيْنَا بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالْإِسْلَامِ دِيْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا وَّ بِبَيْعَتِنَا بَيْعَةً قَالَ فَسُئِلَ عَنْ صِيَامِ الدَّهْرِ فَقَالَ لَا صَامَ وَلَا أَفْطَرَ أَوْمَا صَامَ وَمَا أَفْطَرَ قَالَ فَسُئِلَ عَنْ صِيَامِ يَوْمَيْنِ وَإِفْطَارِ يَوْمٍ قَالَ وَمَنْ يُّطِيْقُ ذٰلِكَ قَالَ وَ سُئِلَ عَنْ صَوْمِ يَوْمٍ وَإِفْطَارِ يَوْمَيْنِ قَالَ لَيْتَ أَنَّ اللّٰهَ قَوَّانَا لِذٰلِكَ قَالَ وَ سُئِلَ عَنْ صَوْمِ يَوْمٍ وَ إِفْطَارِ يَوْمٍ قَالَ ذَاكَ صَوْمُ أَخِيْ دَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ وَسُئِلَ عَنْ صَوْمِ الْإِثْنَيْنِ قَالَ ذَاكَ يَوْمٌ وُلِدْتُّ فِيْهِ وَ يَوْمٌ بُعِثْتُ أَوْ أُنْزِلَ عَلَيَّ فِيْهِ قَالَ فَقَالَ صَوْمُ ثَلٰثَةٍ مِّنْ كُلِّ شَهْرٍ وَّ رَمَضَانَ إِلٰى رَمَضَانَ صَوْمُ الدَّهْرِ قَالَ وَسُئِلَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ قَالَ يُكَفِّرُ السَّنَةَ الْمَاضِيَةَ وَالْبَاقِيَةَ قَالَ وَسُئِلَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَاشُوْرَاءَ فَقَالَ يُكَفِّرُ السَّنَةَ الْمَاضِيَةَ قَالَ مُسْلِمٌ وَفِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ فِيْ رِوَايَةِ شُعْبَةَ قَالَ وَسُئِلَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ الْإِثْنَيْنِ وَالْخَمِيْسِ فَسَكَتْنَا عَنْ ذِكْرِ الْخَمِيْسِ لِمَا نُرَاهُ وَهَمًا. سابقہ(۲۷۳۸)

بیعت پر (راضی ہیں) پھر آپ سے صیام دہر کے بارے میں سوال کیا گیا' آپ نے فرمایا: اس شخص کا روزہ ہے نہ افطار' حضرت ابوقتادہ کہتے ہیں کہ پھر آپ سے دو دن روزہ اور ایک دن افطار کے بارے میں سوال کیا گیا' آپ نے فرمایا: اس کی کس کو طاقت ہے؟' حضرت ابوقتادہ کہتے ہیں کہ پھر آپ سے ایک دن روزہ اور دو دن افطار کے بارے میں سوال کیا گیا' آپ نے فرمایا کاش کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی طاقت دے۔ حضرت ابوقتادہ کہتے ہیں کہ پھر آپ سے ایک دن روزہ اور ایک دن افطار کے بارے میں سوال کیا گیا' آپ نے فرمایا یہ میرے بھائی حضرت داؤد علیہ السلام کے روزے ہیں۔ حضرت ابوقتادہ کہتے ہیں کہ پھر آپ سے پیر کے روزے کے بارے میں سوال کیا گیا' آپ نے فرمایا میں اس دن پیدا ہوا' اس دن مجھے مبعوث کیا گیا' یا اس دن مجھ پر قرآن نازل ہوا' حضرت ابو قتادہ کہتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ہر ماہ کے تین روزے اور ایک رمضان کے بعد دوسرے رمضان کے روزے رکھنے سے صوم دہر کا ثواب مل جاتا ہے' حضرت ابوقتادہ کہتے ہیں کہ آپ سے یوم عرفہ کے روزے کا سوال کیا گیا' آپ نے فرمایا اس روزے سے گذرے ہوئے سال اور آنے والے سال کا کفارہ ہو جاتا ہے' حضرت ابوقتادہ کہتے ہیں کہ پھر آپ سے یوم عاشورہ کے روزے کے بارے میں سوال کیا گیا' آپ نے فرمایا اس سے گذرے ہوئے سال کا کفارہ ہو جاتا ہے۔ امام مسلم کہتے ہیں کہ آپ سے پیر اور جمعرات کے روزے کا سوال کیا گیا۔۔۔۔ ہم نے جمعرات کے ذکر کو چھوڑ دیا کیونکہ ہمارے خیال میں اس میں وہم ہے۔

۲۷۴۰- وَحَدَّثَنَاهُ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِيْ ح وَحَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ فِيْ هٰذَا الْإِسْنَادِ. سابقہ(۲۷۳۸)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

۲۷۴۱- وَحَدَّثَنِيْ أَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا أَبَانُ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا غَيْلَانُ بْنُ جَرِيْرٍ

ایک دیگر سند سے ایسی ہی روایت ہے البتہ اس میں پیر کا ذکر کیا ہے جمعرات کا نہیں۔

www.alahazratnetwork.org

فِي هٰذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِ حَدِيثِ شُعْبَةَ غَيْرَ أَنَّهُ ذَكَرَ فِيهِ الْإِثْنَيْنِ وَلَمْ يَذْكُرِ الْخَمِيسَ. سابقہ(۲۷۳۸)

۲۷۴۲- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ غَيْلَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْبَدٍ الزِّمَّانِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ سُئِلَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ الْإِثْنَيْنِ فَقَالَ فِيهِ وُلِدْتُ وَفِيهِ أُنْزِلَ عَلَيَّ. مسلم، تحفۃ الاشراف(۱۲۱۱۸)

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے پیر کے روزے کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا: اس دن میں پیدا ہوا' اور اسی روز مجھ پر وحی نازل کی گئی۔

۳۷- بَابُ صَوْمِ شَهْرِ شَعْبَانَ

شعبان کے روزوں کا بیان

۲۷۴۳- وَحَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ مُطَرِّفٍ وَلَمْ أَلْقَهُ مُطَرِّفًا عَنْ هَدَّابٍ عَنْ عِمْرَانَ ابْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَهُ أَوْ لِآخَرَ أَصُمْتَ مِنْ سَرَرِ شَعْبَانَ قَالَ لَا قَالَ إِذَا أَفْطَرْتَ فَصُمْ يَوْمَيْنِ.

البخاری(۱۹۸۳) ابوداؤد(۲۳۲۸)

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ان سے یا کسی اور سے فرمایا: تم نے شعبان کے وسط میں روزہ رکھا ہے؟ انہوں نے کہا نہیں! آپ نے فرمایا: عید کے بعد تم دو روزے رکھنا۔

۲۷۴۴- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ ابْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لِرَجُلٍ هَلْ صُمْتَ مِنْ سَرَرِ هٰذَا الشَّهْرِ شَيْئًا فَقَالَ لَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَإِذَا أَفْطَرْتَ مِنْ رَمَضَانَ فَصُمْ يَوْمَيْنِ مَكَانَهُ.

ابوداؤد(۲۳۲۸)

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص سے فرمایا: کیا تم نے اس ماہ کے وسط میں روزے رکھے؟۔ اس نے کہا نہیں! آپ نے فرمایا عید الفطر کے بعد تم اس کی جگہ دو روزے رکھنا۔

۲۷۴۵- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنًّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ ابْنِ أَخِي مُطَرِّفِ بْنِ الشِّخِّيرِ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا يُحَدِّثُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لِرَجُلٍ هَلْ صُمْتَ مِنْ سَرَرِ هٰذَا الشَّهْرِ يَعْنِي شَعْبَانَ شَيْئًا قَالَ لَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَإِذَا أَفْطَرْتَ مِنْ رَمَضَانَ فَصُمْ يَوْمًا أَوْ يَوْمَيْنِ شُعْبَةُ الَّذِي شَكَّ فِيهِ قَالَ وَأَظُنُّهُ قَالَ يَوْمَيْنِ.

مسلم، تحفۃ الاشراف(۱۰۸۴۷)

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص سے فرمایا: کیا تم نے اس ماہ کے وسط میں (یعنی شعبان میں) روزہ رکھا ہے؟ اس نے کہا نہیں' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عید الفطر کے بعد ایک یا دو روزے رکھنا! شعبہ جس کو اس روایت میں شک ہے وہ کہتے ہیں میرا گمان ہے کہ راوی نے کہا دو دن۔

۲۷۴۶- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ وَيَحْيَى الْأُمَوِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هَانِئٍ

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت منقول ہے۔

www.alahazratnetwork.org

ابْنِ اَخِیْ مُطَرِّفٍ فِیْ هٰذَا الْاِسْنَادِ بِمِثْلِهٖ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۰۸۴۷)

ف: اس حدیث سے شعبان کے روزوں کی فضیلت معلوم ہوتی ہے کہ اس کے ایک روزہ کی جگہ عید کے بعد دو روزے رکھنے کا حکم دیا' سرر' سرہ کی جمع ہے جس کے معنی وسط ہیں۔ بعض شارحین نے اس کا معنی آخر کا بھی کیا ہے۔ اس پر سوال ہوگا کہ شعبان کے آخر میں روزے کی فضیلت کیسے ہوگی جبکہ رمضان سے ایک یا دو دن پہلے آپ نے روزے رکھنے سے منع فرمایا ہے؟ اس کا جواب یہ ہے کہ یہ اس شخص کے لیے ہے جس کی عادت ہر ماہ کے آخر میں روزہ رکھنا ہو کیونکہ اس کے لیے رمضان سے ایک یا دو روز پہلے روزہ رکھنا منع نہیں ہے۔

۳۸- بَابُ فَضْلِ صَوْمِ الْمُحَرَّمِ

محرم کے روزوں کی فضیلت

۲۷۴۷- حَدَّثَنِیْ قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ اَبِیْ بِشْرٍ عَنْ حُمَیْدِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحِمْیَرِیِّ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَفْضَلُ الصِّیَامِ بَعْدَ رَمَضَانَ شَهْرُ اللّٰهِ الْمُحَرَّمُ وَاَفْضَلُ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْفَرِیْضَةِ صَلٰوةُ اللَّیْلِ. ابوداؤد (۲۴۲۹) الترمذی (۴۳۸) النسائی (۱۶۱۲-۱۶۱۳) ابن ماجہ (۱۷۴۲)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رمضان کے بعد سب سے افضل روزے اللہ کے مہینے محرم کے ہیں اور فرض نماز کے بعد سب سے افضل نماز تہجد کی نماز ہے۔

۲۷۴۸- وَحَدَّثَنِیْ زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَیْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ حُمَیْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ یَرْفَعُهٗ قَالَ سُئِلَ اَیُّ الصَّلٰوةِ اَفْضَلُ بَعْدَ الْمَكْتُوْبَةِ وَاَیُّ الصِّیَامِ اَفْضَلُ بَعْدَ شَهْرِ رَمَضَانَ قَالَ اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ الْمَكْتُوْبَةِ الصَّلٰوةُ فِیْ جَوْفِ اللَّیْلِ وَاَفْضَلُ الصِّیَامِ بَعْدَ شَهْرِ رَمَضَانَ صِیَامُ شَهْرِ اللّٰهِ الْمُحَرَّمُ. سابقہ (۲۷۴۷)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا فرض نماز کے بعد کون سی نماز سب سے افضل ہے؟ اور ماہ رمضان کے بعد کس ماہ کے روزے سب سے افضل ہیں؟ آپ نے فرمایا: فرض نماز کے بعد سب سے افضل نماز تہجد ہے اور ماہ رمضان کے بعد سب سے افضل روزے اللہ کے مہینے محرم کے ہیں۔

۲۷۴۹- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَیْنُ بْنُ عَلِیٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ابْنِ عُمَیْرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ فَذَكَرَ الصِّیَامَ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ بِمِثْلِهٖ. سابقہ (۲۷۴۷)

ایک اور سند سے بھی ایسی روایت ہے۔

ف: اس باب کی احادیث سے معلوم ہوا کہ ماہ رمضان کے بعد سب سے افضل روزے محرم کے ہیں حالانکہ اس سے پہلے ابواب میں گذر چکا ہے کہ رسول اللہ ﷺ ماہ رمضان کے بعد سب سے زیادہ روزے شعبان میں رکھتے تھے۔ اس کا ایک جواب یہ ہے کہ ممکن ہے آپ کو محرم کی فضیلت کا علم آخر عمر میں ہوا ہو اور یہ بھی ممکن ہے کہ علم کے باوجود آپ نے کسی عارضہ کی بنا پر محرم کی بجائے شعبان میں روزے رکھے ہوں۔

۳۹- بَابُ اِسْتِحْبَابِ صَوْمِ سِتَّةِ اَیَّامٍ مِّنْ شَوَّالٍ اِتْبَاعًا لِّرَمَضَانَ

رمضان شریف کے بعد شوال کے چھ روزوں کی فضیلت

www.alahazratnetwork.org

۲۷۵۰- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَ قُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ جَمِيعًا عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي سَعْدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتِ بْنِ الْحَارِثِ الْخَزْرَجِيِّ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ ثُمَّ أَتْبَعَهُ سِتًّا مِنْ شَوَّالٍ كَانَ كَصِيَامِ الدَّهْرِ.

ابوداؤد(۲۴۳۳) الترمذی(۷۵۹) ابن ماجہ(۱۷۱۶)

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے رمضان شریف کے روزے رکھے اور پھر اس کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے تو یہ ہمیشہ روزے رکھنے کی مثل ہے۔

۲۷۵۱- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ أَخُو يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ ثَابِتٍ أَخْبَرَنَا أَبُو أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ بِمِثْلِهِ. سابقہ(۲۷۵۰)

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کے بعد مثلِ سابق ہے۔

۲۷۵۲- وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ ابْنَ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أَيُّوبَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِمِثْلِهِ. سابقہ(۲۷۵۰)

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ۔۔۔۔۔اس کے بعد مثلِ سابق ہے۔

۴۰- بَابُ فَضْلِ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَبَيَانِ مَحَلِّهَا

شبِ قدر کی فضیلت اور اس کے وقوع کا بیان

۲۷۵۳- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رِجَالًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ أُرُوا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْمَنَامِ فِي السَّبْعِ الْأَوَاخِرِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَرٰى رُؤْيَاكُمْ قَدْ تَوَاطَأَتْ فِي السَّبْعِ الْأَوَاخِرِ فَمَنْ كَانَ مُتَحَرِّيهَا فَلْيَتَحَرَّهَا فِي السَّبْعِ الْأَوَاخِرِ. البخاری(۲۰۱۵)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کے کچھ صحابہ کو (رمضان کے) آخری ہفتہ میں لیلۃ القدر خواب میں دکھائی گئی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں دیکھتا ہوں کہ تمہارا خواب آخری سات راتوں کے موافق ہے۔ پس جو شخص لیلۃ القدر کو تلاش کرنا چاہے وہ آخری سات راتوں میں تلاش کرے۔

۲۷۵۴- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ تَحَرَّوْا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي السَّبْعِ الْأَوَاخِرِ.

ابوداؤد(۱۳۸۵)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شب قدر کو رمضان کی آخری سات راتوں میں تلاش کرو۔

۲۷۵۵- وَحَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأٰى رَجُلٌ أَنَّ لَيْلَةَ الْقَدْرِ لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ أَرٰى رُؤْيَاكُمْ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رمضان کی ستائیسویں شب میں لیلۃ القدر کو خواب میں دیکھا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں دیکھتا ہوں کہ تمہارا خواب آخری دس دنوں میں واقع ہوا ہے۔ پس لیلۃ القدر کو

www.alahazratnetwork.org

فَاطْلُبُوهَا فِي الْوِتْرِ مِنْهَا. مسلم، تحفۃ الاشراف (٦٨٣٤)

آخری عشرہ کی طاق راتوں میں تلاش کرو۔

٢٧٥٦- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ أَبَاهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ لِلَيْلَةِ الْقَدْرِ إِنَّ نَاسًا مِنْكُمْ قَدْ أُرُوا أَنَّهَا فِي السَّبْعِ الْأَوَّلِ وَأُرِيَ نَاسٌ مِنْكُمْ أَنَّهَا فِي السَّبْعِ الْغَوَابِرِ فَالْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْغَوَابِرِ. مسلم، تحفۃ الاشراف (٦٩٩٩)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے لیلۃ القدر کے بارے میں فرمایا: تم میں سے کچھ لوگوں نے شب قدر کو ابتدائی سات دنوں میں دیکھا اور کچھ لوگوں نے آخری سات دنوں میں دیکھا' تم اس کو (رمضان کے) آخری دس دنوں میں تلاش کرو۔

٢٧٥٧- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنًّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُقْبَةَ وَهُوَ ابْنُ حُرَيْثٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ يَعْنِي لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَإِنْ ضَعُفَ أَحَدُكُمْ أَوْ عَجَزَ فَلَا يُغْلَبَنَّ عَلَى السَّبْعِ الْبَوَاقِي. مسلم، تحفۃ الاشراف (٧٣٤٣)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شب قدر کو آخری دس دنوں میں تلاش کرو اگر تم میں سے کسی شخص کو ضعف یا عجز لاحق ہو تو وہ آخری سات دنوں کے اندر تلاش کرنے میں سستی نہ کرے۔

٢٧٥٨- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنًّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَبَلَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ مَنْ كَانَ مُلْتَمِسَهَا فَلْيَلْتَمِسْهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ. مسلم، تحفۃ الاشراف (٦٦٧٢)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص شب قدر کو ڈھونڈنا چاہتا ہے وہ اس کو (رمضان کے) آخری عشرے میں تلاش کرے۔

٢٧٥٩- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ وَجَبَلَةَ وَمُحَارِبٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ تَحَيَّنُوا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ أَوْ قَالَ فِي السَّبْعِ الْأَوَاخِرِ. مسلم، تحفۃ الاشراف (٦٦٧٢)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ شب قدر کو (رمضان کے) آخری عشرے یا آخری ہفتے میں تلاش کرو۔

٢٧٦٠- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ أُرِيتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ ثُمَّ أَيْقَظَنِي بَعْضُ أَهْلِي فَنُسِّيتُهَا فَالْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْغَوَابِرِ وَقَالَ حَرْمَلَةُ فَنُسِّيتُهَا. مسلم، تحفۃ الاشراف (١٥٣٢٥)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے خواب میں شب قدر دکھائی گئی' پھر مجھے گھر کے کسی فرد نے جگا دیا اور میں شب قدر کو بھول گیا۔ اب اس کو آخری دس دنوں میں تلاش کرو۔

٢٧٦١- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَكْرٌ وَهُوَ ابْنُ مُضَرَ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہر مہینہ کے درمیانی عشرہ میں اعتکاف کرتے

www.alahazratnetwork.org

بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ إِلْخُدْرِیِّ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ یُجَاوِرُ فِی الْعَشْرِ الَّتِیْ فِیْ وَسْطِ الشَّھْرِ فَاِذَا کَانَ مِنْ حِیْنِ یَمْضِیْ عِشْرُوْنَ لَیْلَۃً وَ یَسْتَقْبِلُ اِحْدٰی وَ عِشْرِیْنَ یَرْجِعُ اِلٰی مَسْکَنِہٖ وَ رَجَعَ مَنْ کَانَ یُجَاوِرُ مَعَہٗ ثُمَّ اَنَّہٗ اَقَامَ فِیْ شَھْرٍ جَاوَرَ فِیْہِ تِلْکَ اللَّیْلَۃَ الَّتِیْ کَانَ یَرْجِعُ فِیْھَا فَخَطَبَ النَّاسَ فَاَمَرَھُمْ بِمَا شَآءَ اللّٰہُ ثُمَّ قَالَ اِنِّیْ کُنْتُ اُجَاوِرُ ھٰذِہِ الْعَشْرَ ثُمَّ بَدَا لِیْ اَنْ اُجَاوِرَ ھٰذِہِ الْعَشْرَ الْاَوَاخِرَ فَمَنْ کَانَ اعْتَکَفَ مَعِیَ فَلْیَثْبُتْ فِیْ مُعْتَکَفِہٖ وَ قَدْ رَاَیْتُ ھٰذِہِ اللَّیْلَۃَ فَاُنْسِیْتُھَا فَالْتَمِسُوْھَا فِی الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ فِیْ کُلِّ وِتْرٍ وَ قَدْ رَاَیْتُنِیْ اَسْجُدُ فِیْ مَآءٍ وَّ طِیْنٍ قَالَ اَبُوْ سَعِیْدٍ إِلْخُدْرِیُّ مُطِرْنَا لَیْلَۃَ اِحْدٰی وَ عِشْرِیْنَ فَوَکَفَ الْمَسْجِدُ فِیْ مُصَلّٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ فَنَظَرْتُ اِلَیْہِ وَ قَدِ انْصَرَفَ مِنْ صَلٰوۃِ الصُّبْحِ وَوَجْھُہٗ مُبْتَلٌّ طِیْنًا وَّ مَآءً.

البخاری (۶۶۹-۸۱۳-۸۳۶-۲۰۱۶-۲۰۱۸-۲۰۲۷-۲۰۳۶-۲۰۴۰) ابوداؤد (۸۹۴-۸۹۵-۹۱۱-۱۳۸۲) النسائی (۱۰۹۴-۱۳۵۵) ابن ماجہ (۱۷۶۶-۱۷۷۵)

تھے' پھر جب بیس راتیں گزر جاتیں اور اکیسویں شب کی آمد ہوتی تو آپ گھر جاتے اور آپ کے ساتھ جو صحابہ معتکف ہوتے وہ بھی گھر جاتے' پھر ایک ماہ آپ نے اس شب میں اعتکاف کیا جس شب میں آپ پہلے گھر چلے جاتے تھے (یعنی اکیسویں شب میں اعتکاف کیا) آپ نے خطبہ دیا اور اللہ تعالیٰ نے جو چاہا وہ احکام آپ نے لوگوں کو بیان کیے پھر آپ نے فرمایا پہلے میں اس (درمیانی) عشرے میں اعتکاف کیا کرتا تھا پھر مجھ پر ظاہر ہوا کہ میں اس آخری عشرے میں اعتکاف کروں جو شخص میرے ساتھ اعتکاف بیٹھا ہے وہ اپنی جائے اعتکاف میں رات بسر کرے' مجھے شب قدر دکھائی گئی تھی' پھر بھلا دی گئی' تم اس کو (رمضان کے) آخری عشرے کی ہر طاق رات میں تلاش کرو' میں نے خواب میں دیکھا کہ میں پانی اور مٹی میں سجدہ کر رہا ہوں۔ حضرت ابوسعید خدری نے کہا اکیسویں شب میں بارش ہوئی اور مسجد میں رسول اللہ ﷺ کے مصلّٰی کی جگہ پانی ٹپکا' جب آپ صبح کی نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے آپ کی طرف دیکھا۔۔۔۔۔۔۔۔ آپ کے چہرۂ مبارک پر پانی اور مٹی لگی ہوئی تھی۔

۲۷۶۲- وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِیْزِ یَعْنِی الدَّرَاوَرْدِیَّ عَنْ یَزِیْدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاھِیْمَ عَنْ اَبِیْ سَلْمَۃَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ إِلْخُدْرِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اَنَّہٗ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ یُجَاوِرُ فِیْ رَمَضَانَ الْعَشْرَ الَّتِیْ فِیْ وَسْطِ الشَّھْرِ وَسَاقَ الْحَدِیْثَ بِمِثْلِہٖ غَیْرَ اَنَّہٗ قَالَ فَلْیَثْبُتْ فِیْ مُعْتَکَفِہٖ قَالَ وَجَبِیْنُہٗ مُمْتَلِئٌ طِیْنًا وَّ مَآءً. سابقہ (۲۷۶۱)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رمضان المبارک کے درمیانی عشرہ میں اعتکاف کرتے تھے۔ اس کے بعد حسب سابق روایت ہے اور اس میں یہ بھی ہے کہ آپ نے فرمایا جس نے اعتکاف کیا وہ اپنی جائے اعتکاف میں رہے۔ راوی کہتے ہیں درآں حالیکہ آپ کی پیشانی مبارک پانی اور مٹی سے آلودہ تھی۔

۲۷۶۳- وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ حَدَّثَنِیْ عُمَارَۃُ بْنُ غَزِیَّۃَ الْاَنْصَارِیُّ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ اِبْرَاھِیْمَ یُحَدِّثُ عَنْ اَبِیْ سَلْمَۃَ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ إِلْخُدْرِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ اعْتَکَفَ الْعَشْرَ الْاَوَّلَ مِنْ رَمَضَانَ ثُمَّ اعْتَکَفَ الْعَشْرَ الْاَوْسَطَ فِیْ قُبَّۃٍ تُرْکِیَّۃٍ عَلٰی سُدَّتِھَا حَصِیْرٌ قَالَ فَاَخَذَ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے رمضان المبارک کے پہلے عشرے میں اعتکاف کیا پھر ایک ترکی خیمہ میں رمضان کے درمیانی عشرے میں اعتکاف کیا جس کے دروازے پر چٹائی لگی ہوئی تھی۔ آپ نے اپنے ہاتھ سے وہ چٹائی ہٹائی اور خیمہ کے ایک کونے میں کر دی' پھر خیمہ سے سر باہر نکالا اور لوگوں سے مخاطب ہوئے'

www.alahazratnetwork.org

الْحَصِيْرَ بِيَدِهٖ فَنَحَّاهَا فِيْ نَاحِيَةِ الْقُبَّةِ ثُمَّ اَطْلَعَ رَاْسَهٗ فَكَلَّمَ النَّاسَ فَدَنَوْا مِنْهُ فَقَالَ اِنِّيْ اُعْتَكَفْتُ الْعَشْرَ الْاَوَّلَ اَلْتَمِسُ هٰذِهِ اللَّيْلَةَ ثُمَّ اعْتَكَفْتُ الْعَشْرَ الْاَوْسَطَ ثُمَّ اُتِيْتُ فَقِيْلَ لِيْ اِنَّهَا فِي الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ فَمَنْ اَحَبَّ مِنْكُمْ اَنْ يَّعْتَكِفَ فَلْيَعْتَكِفْ فَاعْتَكَفَ النَّاسُ مَعَهٗ قَالَ وَاِنِّيْ اُرِيْتُهَا لَيْلَةَ وِتْرٍ وَّاِنِّيْ اَسْجُدُ صَبِيْحَتَهَا فِيْ طِيْنٍ وَّ مَآءٍ فَاَصْبَحَ مِنْ لَيْلَةِ احْدٰى وَ عِشْرِيْنَ وَ قَدْ قَامَ اِلَى الصُّبْحِ فَمُطِرَتِ السَّمَآءُ فَوَكَفَ الْمَسْجِدُ فَاَبْصَرْتُ الطِّيْنَ وَالْمَآءَ فَخَرَجَ حِيْنَ فَرَغَ مِنْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ وَجَبِيْنُهٗ وَرَوْثَةُ اَنْفِهٖ فِيْهِمَا الطِّيْنُ وَالْمَآءُ وَاِذَا هِيَ لَيْلَةُ اِحْدٰى وَ عِشْرِيْنَ مِنَ الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ. سابقہ (۲۷۶۱)

لوگ آپ کے قریب ہو گئے۔ آپ نے ان سے فرمایا: میں اس رات کی تلاش میں پہلے عشرہ میں اعتکاف کرتا تھا پھر میں درمیانی عشرہ میں اعتکاف بیٹھا۔ پھر میرے پاس کوئی (فرشتہ) آیا میری طرف وحی کی گئی کہ یہ آخری عشرے میں ہے تم میں سے جس شخص کو پسند ہو وہ اعتکاف کرے' لوگوں نے آپ کے ساتھ اعتکاف کیا' آپ نے فرمایا میں نے شب قدر کو طاق رات میں دیکھا اور میں شب قدر کی صبح کو پانی اور مٹی میں سجدہ کر رہا تھا۔ اکیسویں شب کو آپ نے رات بھر قیام کیا۔ صبح کے وقت بارش ہوئی اور مسجد سے پانی ٹپکا اور میں نے پانی اور مٹی دیکھی۔ جب آپ صبح کی نماز سے فارغ ہو کر نکلے تو آپ کی پیشانی اور ناک کی چوٹی کا کنارہ پانی اور مٹی سے آلودہ تھے اور یہ آخری عشرہ کی اکیسویں صبح تھی۔

۲۷۶۴- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰى حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيٰى عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ قَالَ تَذَاكَرْنَا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَاَتَيْتُ اَبَا سَعِيْدِ الْخُدْرِيَّ وَ كَانَ لِيْ صَدِيْقًا فَقُلْتُ اَلَا تَخْرُجُ بِنَا اِلَى النَّخْلِ فَنَخْرُجَ وَ عَلَيْهِ خَمِيْصَةٌ فَقُلْتُ لَهٗ سَمِعْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَذْكُرُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَقَالَ نَعَمْ اِعْتَكَفْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ الْعَشْرَ الْوُسْطٰى مِنْ رَمَضَانَ فَخَرَجْنَا صَبِيْحَةَ عِشْرِيْنَ فَخَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ اِنِّيْ اُرِيْتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَاِنِّيْ نَسِيْتُهَا اَوْ اُنْسِيْتُهَا فَالْتَمِسُوْهَا فِي الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ مِنْ كُلِّ وِتْرٍ وَاِنِّيْ رَاَيْتُ اَنِّيْ اَسْجُدُ فِيْ مَآءٍ وَّ طِيْنٍ فَمَنْ كَانَ اعْتَكَفَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَلْيَرْجِعْ قَالَ فَرَجَعْنَا وَمَا نَرٰى فِي السَّمَآءِ قَزَعَةً قَالَ وَجَآءَتْ سَحَابَةٌ فَمُطِرْنَا حَتّٰى سَالَ سَقْفُ الْمَسْجِدِ وَ كَانَ مِنْ جَرِيْدِ النَّخْلِ فَاُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَرَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَسْجُدُ فِي الْمَآءِ وَالطِّيْنِ قَالَ حَتّٰى رَاَيْتُ اَثَرَ الطِّيْنِ فِيْ جَبْهَتِهٖ. سابقہ (۲۷۶۱)

ابوسلمہ کہتے ہیں کہ ہم نے آپس میں شب قدر کا ذکر کیا' پھر میں اپنے دوست حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے پاس گیا' اور ان سے کہا کیا آپ ہمارے ساتھ کھجوروں کے باغ تک نہیں چلتے؟ وہ میرے ساتھ گئے درآں حالیکہ انہوں نے ایک چادر اوڑھی ہوئی تھی۔ میں نے پوچھا کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ سے لیلۃ القدر کا ذکر سنا ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں! ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ رمضان کے درمیانی عشرہ میں اعتکاف کیا۔ بیسویں صبح کو ہم اعتکاف سے نکلے' رسول اللہ ﷺ نے خطبہ دیا اور فرمایا مجھے لیلۃ القدر دکھائی گئی تھی اور میں اس کو بھول گیا یا مجھے بھلا دی گئی۔ تم اس کو آخری عشرے کی ہر طاق رات میں تلاش کرو اور میں نے خواب میں دیکھا کہ میں پانی اور مٹی میں سجدہ کر رہا ہوں پس جس شخص نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ اعتکاف کیا ہے وہ لوٹ جائے۔ حضرت ابوسعید نے کہا ہم لوٹ گئے اس وقت ہم نے آسمان پر بادل کا کوئی ٹکڑا بھی نہیں دیکھا تھا۔ حضرت ابوسعید نے کہا' پھر بادل آئے اور ہم پر بارش ہوئی' مسجد کی چھت جو کھجور کی شاخوں سے بنی ہوئی تھی اس سے پانی ٹپکنے لگا پھر نماز قائم کی گئی اور میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ پانی اور مٹی میں سجدہ

www.alahazratnetwork.org

کر رہے ہیں' حتی کہ میں نے آپ کی مبارک پیشانی پر مٹی کے نشان دیکھے۔

۲۷۶۵- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ يَحْيَى ابْنِ أَبِي كَثِيرٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَفِي حَدِيثِهِمَا وَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ حِينَ انْصَرَفَ وَعَلَى جَبْهَتِهِ وَأَرْنَبَتِهِ أَثَرُ الطِّينِ. سابقہ (۲۷۶۱)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت ہے جس میں ہے کہ جب نبی ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ کی پیشانی مبارک اور ناک کی نوک پر مٹی کے نشان تھے۔

۲۷۶۶- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنًّى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ اعْتَكَفَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ الْعَشْرَ الْأَوْسَطَ مِنْ رَمَضَانَ يَلْتَمِسُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ قَبْلَ أَنْ تُبَانَ لَهُ قَالَ فَلَمَّا انْقَضَيْنَ أَمَرَ بِالْبِنَاءِ فَقُوِّضَ ثُمَّ أُبِينَتْ أَنَّهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ فَأَمَرَ بِالْبِنَاءِ فَأُعِيدَ ثُمَّ خَرَجَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهَا كَانَتْ أُبِينَتْ لِي لَيْلَةُ الْقَدْرِ وَإِنِّي خَرَجْتُ لِأُخْبِرَكُمْ بِهَا فَجَاءَ رَجُلَانِ يَحْتَقِّانِ مَعَهُمَا الشَّيْطَانُ فَنَسِيتُهَا فَالْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ الْتَمِسُوهَا فِي التَّاسِعَةِ وَالسَّابِعَةِ وَالْخَامِسَةِ قَالَ قُلْتُ يَا أَبَا سَعِيدٍ إِنَّكُمْ أَعْلَمُ بِالْعَدَدِ مِنَّا قَالَ أَجَلْ نَحْنُ أَحَقُّ بِذٰلِكَ مِنْكُمْ قَالَ قُلْتُ مَا التَّاسِعَةُ وَالسَّابِعَةُ وَالْخَامِسَةُ قَالَ إِذَا مَضَتْ وَاحِدَةٌ وَعِشْرُونَ فَالَّتِي تَلِيهَا ثِنْتَيْنِ وَعِشْرِينَ وَهِيَ التَّاسِعَةُ فَإِذَا مَضَى ثَلَاثٌ وَعِشْرُونَ فَالَّتِي تَلِيهَا السَّابِعَةُ فَإِذَا مَضَى خَمْسٌ وَعِشْرُونَ فَالَّتِي تَلِيهَا الْخَامِسَةُ وَقَالَ ابْنُ خَلَّادٍ تَمَكَانَ يَحْتَقِّانِ يَخْتَصِمَانِ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۴۳۴۳)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے رمضان شریف کے درمیانی عشرے میں اعتکاف کیا' جس میں آپ لیلۃ القدر کا علم دیے جانے سے پہلے اس کو تلاش کرتے تھے' جب درمیانی عشرہ مکمل ہو گیا تو آپ نے خیمہ کو کھولنے کا حکم دیا۔ پھر آپ کو علم دیا گیا کہ لیلۃ القدر آخری عشرہ میں ہے' آپ نے خیمہ لگانے کا حکم دیا۔ پھر آپ صحابہ کرام کے پاس تشریف لائے اور فرمایا میں تمہیں لیلۃ القدر کی خبر دینے آیا تھا۔ پھر دو شخص لڑتے ہوئے آئے جن کے ساتھ شیطان تھا پھر میں اس کو بھول گیا اب یہ رات رمضان کے آخر عشرے کی نویں' ساتویں اور پانچویں رات میں ڈھونڈو۔ راوی کہتے ہیں میں نے کہا: اے ابوسعید! ہم لوگوں کی بہ نسبت اس گنتی کو تم زیادہ جانتے ہو۔ انہوں نے کہا ہاں اس گنتی کے تمہاری بہ نسبت ہم زیادہ حقدار ہیں' راوی کہتے ہیں میں نے کہا نویں' ساتویں اور پانچویں سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے کہا جب اکیسویں گذر جائے اور اس کے بعد بائیسویں آئے تو وہ نویں سے مراد ہے اور جب تیئسویں گذر جائے اس کے بعد جو شب آئے گی وہ ساتویں سے مراد ہے اور جب پچیسویں گذر جائے اور اس کے بعد جو رات ہو وہ پانچویں سے مراد ہے۔

۲۷۶۷- وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سُهَيْلِ بْنِ إِسْحٰقَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ الْكِنْدِيُّ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو ضَمْرَةَ حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ بْنُ

حضرت عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے شب قدر دکھائی گئی' پھر بھلا دی گئی' پھر میں نے خواب دیکھا کہ میں شب قدر کی صبح کو پانی

www.alahazratnetwork.org

عُثْمَانَ قَالَ ابْنُ خَشْرَمٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ اَبِي النَّضْرِ مَوْلٰى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ اُنَيْسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اُرِيْتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ ثُمَّ اُنْسِيْتُهَا وَ اَرَانِيْ صَبِيْحَتَهَا اَسْجُدُ فِيْ مَاءٍ وَّطِيْنٍ قَالَ فَمُطِرْنَا لَيْلَةَ ثَلَاثٍ وَ عِشْرِيْنَ فَصَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَانْصَرَفَ فَاِنَّ اَثَرَ الْمَآءِ وَ الطِّيْنِ عَلٰى جَبْهَتِهٖ وَاَنْفِهٖ قَالَ وَ كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ اُنَيْسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ يَقُوْلُ ثَلَاثٌ وَّ عِشْرُوْنَ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۵۱۴۴)

اور مٹی میں سجدہ کر رہا ہوں۔ حضرت ابن انیس کہتے ہیں کہ تیئسویں شب بارش ہوئی اور رسول اللہ ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی۔ جب آپ نماز پڑھا کر فارغ ہوئے تو آپ کی پیشانی اور ناک پر پانی اور مٹی کے نشان تھا۔ حضرت عبداللہ بن انیس تیئسویں شب کو شب قدر کہتے تھے۔

۲۷۶۸- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَوَكِيْعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ اِلْتَمِسُوْا وَقَالَ وَكِيْعٌ تَحَرَّوْا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ مِنْ رَّمَضَانَ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۷۲۷۹)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شب قدر کو رمضان کے آخری عشرے میں تلاش کرو۔

۲۷۶۹- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَ ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ ابْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدَةَ وَ عَاصِمِ بْنِ اَبِي النَّجُوْدِ سَمِعَا عَنْ زِرِّ ابْنِ حُبَيْشٍ يَقُوْلُ سَاَلْتُ اُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ فَقُلْتُ اِنَّ اَخَاكَ ابْنَ مَسْعُوْدٍ يَقُوْلُ مَنْ يَّقُمِ الْحَوْلَ يُصِبْ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَقَالَ رَحِمَهُ اللّٰهُ اَرَادَ اَنْ لَّا يَتَّكِلَ النَّاسُ اَمَا اِنَّهٗ قَدْ عَلِمَ اَنَّهَا فِيْ رَمَضَانَ وَاَنَّهَا فِي الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ وَاَنَّهَا لَيْلَةُ سَبْعٍ وَّعِشْرِيْنَ ثُمَّ حَلَفَ لَا يَسْتَثْنِيْ اَنَّهَا لَيْلَةُ سَبْعٍ وَّ عِشْرِيْنَ فَقُلْتُ بِاَيِّ شَيْءٍ تَقُوْلُ ذٰلِكَ يَا اَبَا الْمُنْذِرِ قَالَ بِالْعَلَامَةِ اَوْ بِالْاٰيَةِ الَّتِيْ اَخْبَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنَّهَا تَطْلُعُ يَوْمَئِذٍ لَّا شُعَاعَ لَهَا. سابقہ (۱۷۸۲-۱۷۸۳-۱۷۸۴)

زر بن حبیش کہتے ہیں کہ میں نے حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے کہا: تمہارے بھائی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص تمام سال قیام کرے گا وہ لیلۃ القدر کو پائے گا، حضرت کعب نے کہا: اللہ تعالیٰ ابن مسعود پر رحم فرمائے ان کا ارادہ یہ تھا کہ کہیں لوگ ایک رات پر تکیہ کر کے نہ بیٹھ جائیں ورنہ وہ خوب جانتے تھے کہ لیلۃ القدر رمضان میں ہے اور رمضان کے آخری عشرے میں ہے اور وہ رمضان کی ستائیسویں شب ہے۔ پھر انہوں نے بغیر انشاء اللہ کہے قسم کھا کر کہا کہ لیلۃ القدر رمضان کی ستائیسویں شب میں ہے۔ میں نے کہا اے ابوالمنذر! تم یہ بات اتنے یقین سے کس وجہ سے کہہ رہے ہو؟ انہوں نے کہا اس دلیل یا اس نشانی کی بناء پر جو رسول اللہ ﷺ نے ہمیں بتائی ہے اور وہ یہ ہے کہ اس رات کے بعد جب سورج طلوع ہوتا ہے تو اس میں شعاعیں نہیں ہوتیں۔

۲۷۷۰- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَةَ بْنَ اَبِيْ لُبَابَةَ يُحَدِّثُ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ

زر بن حبیش کہتے ہیں کہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بخدا! میں لیلۃ القدر کو جانتا ہوں! اور شعبہ نے اس طرح روایت کیا ہے کہ حضرت ابی نے فرمایا۔ مجھے زیادہ

www.alahazratnetwork.org

قَالَ قَالَ اُبَيٌّ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَاللّٰهِ اِنِّيْ لَاَعْلَمُهَا قَالَ شُعْبَةُ وَاَكْبَرُ عِلْمِيْ هِيَ اللَّيْلَةُ الَّتِيْ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِقِيَامِهَا هِيَ لَيْلَةُ سَبْعٍ وَّ عِشْرِيْنَ وَاِنَّمَا شَكَّ شُعْبَةُ فِيْ هٰذَا الْحَرْفِ هِيَ اللَّيْلَةُ الَّتِيْ اَمَرَنَا بِهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَالَ وَ حَدَّثَنِيْ بِهَا صَاحِبٌ لِّيْ عَنْهُ.

یقین اس بات پر ہے کہ یہ وہی رات ہے جس میں رسول اللہ ﷺ نے ہمیں قیام کا حکم دیا تھا اور یہ رمضان کی ستائیسویں شب ہے' شعبہ کو حضرت ابی کے ان الفاظ میں شک ہے "یہ وہی رات ہے جس میں ہمیں رسول اللہ ﷺ نے قیام کا حکم دیا تھا"۔ اور کہا میرے ایک ساتھی نے شیخ سے یہ الفاظ اسی طرح نقل کیے ہیں۔

سابقہ (۱۷۸۲-۱۷۸۳-۱۷۸۴)

۲۷۷۱- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَ ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ قَالَا نَا مَرْوَانُ وَهُوَ الْفَزَارِيُّ عَنْ يَزِيْدَ وَهُوَ ابْنُ كَيْسَانَ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ تَذَاكَرْنَا لَيْلَةَ الْقَدْرِ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ اَيُّكُمْ يَذْكُرُ حِيْنَ طَلَعَ الْقَمَرُ وَهُوَ مِثْلُ شِقِّ جَفْنَةٍ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے شب قدر کا تذکرہ کیا' آپ نے فرمایا: تم میں سے کس کو یاد ہے؟ شب قدر اس شب میں ہے جس میں چاند طشت کے ایک ٹکڑے کی طرح طلوع ہوتا ہے۔

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۳۴۵۱)